

Tarjamah-yi Qānūn Ṣhaikḥ Bū 'Alī Sīnā / Ḥakīm Sayyid Ḡhulām Ḥasnain.

Contributors

Avicenna, 980-1037.

Publication/Creation

Kānpūr : Munshī Naval Kishor, 1316- [1898-]

Persistent URL

<https://wellcomecollection.org/works/dcacqwtg>

License and attribution

This work has been identified as being free of known restrictions under copyright law, including all related and neighbouring rights and is being made available under the Creative Commons, Public Domain Mark.


You can copy, modify, distribute and perform the work, even for commercial purposes, without asking permission.



Wellcome Collection
183 Euston Road
London NW1 2BE UK
T +44 (0)20 7611 8722
E library@wellcomecollection.org
<https://wellcomecollection.org>



22101874897



Digitized by the Internet Archive
in 2018 with funding from
Wellcome Library

https://archive.org/details/b30096121_0002

P. B. Urdu 4.



AVICENNA

بِعَوْنِ صِنَاعِ مَكِينِ نَوَلِ قُوتِ مِیْنِ اَنْسَامِ

اندون کتاب مستطاب فاوت انتساب حاوی مطالب طبیع مطاوی مدرک حکمی
فزون عوام معدن فوائد مستند حکما مقبول اطباء اعنی جلد دوم

قانون بیخ نوبختی

بر زبان اردو ترجمه قدوة ارباب تحقیق وزبدة اصحاب تدقیق که تاز مضاریر همسر دانی
مولوی حکیم سید علامت حسین صاحب رس و تتم مدرسه ایانی حسب الایمانی شی و لکشور مالک او و صاحب

مطبع منشی نو کشتگان پور به طبع ین مطبوعه جان پوری

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جس کی فہرست مطبوع ہوا ہے ہر ایک شائق کو چاہیہ فائدہ سے
 اٹھ سکتی ہے جس کے سائید و ملاحظہ سے شایقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے نیشنل بیج کے
 تین صفحے جو سادہ بین انہیں بعض کتب طب و طبقات مختص بمفردات طب اردو و فارسی و عربی و غیرہ درج کرتے ہیں تاکہ جس فن
 کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب اردو و مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب معروت بہ منظر العلوم
 مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ فاضل الہی بخش
 رسالہ زبدۃ المفردات و نظم یارق
 مولفہ حکیم سید علی حسین تخلص بلخ
 زبدۃ الحکمت - فقہی اربعہ بین روزمرہ
 چیزوں کے استمال کا بیان ہے مولفہ
 سید حکیم قمر علی رئیس متقا
 مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ ہر قسم
 امراض کو نسخے مولفہ سید افضل علی نیوڈاکٹر
 علاج الغریبا - اسکی کوڑیوں کی دوا
 قیمتی کام کرتی ہے ترجمہ حکیم غلام امام
 ترجمہ طب الکبیر - ترجمہ تمام خوبی سے ہوا
 ایک مطالب دقیق کو صاف محاورہ زبان
 اردو میں لکھا ہے نام تاریخی اسس کا
 مظاہر العلاج جو ترجمہ حکیم محمد حسین
 تحفۃ الاطباء - اسم بامعنی ہے مولفہ حکیم
 سید مشت حسین خیر آبادی
 قانون عترت - عموماً ہر قسم کا
 علاج و مضمون صائب و حق مزین کا مصنف
 حکیم عترت حسین
 قرابادین شفقانی - اردو ترجمہ حکیم
 ہادی حسین خان مراد آبادی

قرابادین شفقانی - فارسی مصنف
 ذکار اللہ خان اردو مترجمہ حکیم
 ہادی حسین خان مراد آبادی
 انیس الاطباء - تالیف حکیم مولوی
 صادق علی
 مجربات اکبری - اردو ہر مرض کو نسخے
 آزمودہ مترجمہ حکیم و امجد علی موہانی
 طب جنومی - جسکا ہر نسخہ مرلیفون کے
 لیے آگیا غلط ہے انتخاب امادیت نبوی سے
 مولفہ حافظ اکرام الدین
 رموز الحکمت - اہل علماتوں کا بیان
 جس سے اتنے اسے مرض سے نال تیکسادی
 معلوم ہوتا ہے اور اس کے دفع کی تدبیر
 مولفہ حکیم رجب علی
 معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض
 اسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی
 علاج الامراض - اردو طب کی مستند
 کتاب ترجمہ حکیم ہادی حسین خان
 رسالہ قارورہ - اشتیاق رنگے قوام
 وراثتہ بول میں عمدہ رسالہ مولفہ
 حکیم غلام یحییٰ
 مرکبات احسانی - بلور قرابادین ہر مرض کی
 تشخیص ترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی

اکسیر القلوب ترجمہ اردو و مفرج القلوب
 جو تصنیف حکیم محمد اکبر ارذانی ہے مترجمہ
 حکیم محمد نور کریم
 عجائب سیحی - معالجات امراض و بان و سوانہی
 مولفہ حکیم سید محمد ولی
 کیمیائے عناصری ترجمہ قرابادین قاری
 مترجمہ حکیم نور کریم
 تشریح الاجسام - علاج اقسام بھوڑا
 پھنسی مولفہ میر افضل علی نیوڈاکٹر
 مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی
 اور ڈاکٹری میں ہم قالب ہے اس عنوان
 کی کتاب اب تک تالیف نہیں ہوئی جو
 جان کمالات حکیم محمد میر خان میں جانندہ
 ملازم سرکار ریاست کپور تھلہ نے
 یادگار بنائی
 تریاق مسموہ - نسخے معتق اقسام سانچوں
 کے علاج میں مع انکی شکلیں اور تصاویر
 اور مقام انکی پیدا لیش کے مولفہ حکیم
 محمد حبیب الدین احمد
 شفاء الامراض مختص ہر ہر عضو کے
 امراض کا علاج مولفہ حکیم محمد نور کریم
 ترجمہ اردو امرت سارگر بیک میں انتخاب
 کتاب جو ترجمہ پڑات پیار علی ملازم مطبع

فہرست مضامین جلد دوم ترجمہ قانون شیخ رئیس

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳	پہلا مقالہ در بیان قواعد کلیہ مفردہ و اوّل کے	۱۱۷	ادویہ حرف طار مہملہ کا بیان -
	اسمین ہا فصلیں ہیں	۱۲۱	ادویہ حرف یاء کا بیان -
۴	پہلی فصل بیان میں مزاج ادویہ مفردہ کے -	۱۲۴	ادویہ حرف کاف کا بیان -
۸	دوسری فصل در بیان قوتہما سے مزاج ادویہ مفردہ -	۱۳۵	ادویہ حرف لام کا بیان -
۹	تیسری فصل بیان شناخت قوت ادویہ مفردہ کا	۱۴۷	ادویہ حرف میم کا بیان -
	براہ قیاس -	۱۶۰	ادویہ حرف نون کا بیان -
۱۸	چوتھی فصل بیان افعال ادویہ مفردہ کا -	۱۶۵	ادویہ حرف سین مہملہ کا بیان -
۲۴	پانچویں فصل بیان ان احکام کا جو ادویہ کو خارج	۱۷۹	ادویہ حرف عین کا بیان -
	سے عارض ہوتے ہیں -	۱۸۵	ادویہ حرف فار کا بیان -
۲۸	چھٹی فصل در بیان قواعد التقاط اور یکجا کرنے دواؤں کے	۱۹۳	ادویہ حرف صاد کا بیان -
۲۹	دوسرا مقالہ جس میں کہ ایک قاعدہ اور چند لوحون کا	۱۹۶	ادویہ حرف قاف کا بیان -
	ذکر ہے -	۲۰۵	ادویہ حرف راء مہملہ کا بیان -
۳۰	لوحون کے تفصیل جو ہر ایک دوا کے بیان کرنے	۲۰۹	ادویہ حرف شین مجملہ کا بیان -
	میں مستعمل ہوئے ہیں اصل کتاب میں -	۲۱۷	ادویہ حرف تاء ثنائہ فوقانی کا بیان -
۳۲	ادویہ حرف الٹ کا بیان -	۲۲۳	ادویہ حرف ثاء ثنائہ کا بیان -
۵۳	ادویہ حرف بار کا بیان -	۲۲۵	ادویہ حرف خاء مجملہ کا بیان -
۵۹	ادویہ حرف جیم کا بیان -	۲۳۸	ادویہ حرف ذال مجملہ کا بیان -
۷۸	ادویہ حرف دال کا بیان -	۲۳۹	ادویہ حرف ضاد کا بیان -
۸۸	ادویہ حرف ہاء ہوز کا بیان -	۲۴۰	ادویہ حرف طاء مشقوٹہ کا بیان -
۹۰	ادویہ حرف واء کا بیان -	۲۴۳	ادویہ حرف غین مجملہ کا بیان -
۹۳	ادویہ حرف زاء مجملہ کا بیان -	۲۴۴	معانی چند الفاظ متعلق اوزان و اصطلاحات کے -
۱۰۴	ادویہ حرف حاء طلی کا بیان -	۲۴۵	خاتمہ از طرف مترجم -

بِعَوْنِ صِنَاعِ مَكِينِ نَوَلِ قُدْرَتِ مَلِكِ زَوَاسِمَا

اندون کتاب مستطاب فادت انتساب حاوی مطالب طبیعیه مطاوی مارب حکمیه
مخزن عوام معدن فوائد مستند حکما مقبول اطباء اعنی جلد دوم



بر زبان اردو ترجمه قدوة ارباب تحقیق وزبدة اصحاب تدقیق کما تاز مضمار تہذیب دانی
مولوی حکیم سید غلام حسین صاحب رس و تتمہ مدرسہ ایانی حسب لایا میثی نوکشتورمالگا و دو حواضا

مطبع منشی نوکشتورمالگا پورہ بطبع من مطبوعہ جان پوری



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا اس خالق پرچون و چرا کی جسکی حکمت بالعمد سے وجود ایسے عناصر اور لبسات کا جو اموات ہوا لایندین ہوا اور ایجاد مرکبات عنصری میں جو اظہار حکم مطوی ہو سکے کہ باوجود نقص و تلاش و تجارب غیر متناہی حکم اسے مجتہدین کے آج تک کسی ایک گیاہ بقیدار کے عمدہ خواص ہزارین سے دس بھی شمار ہو سکے اور درود و نامحدود سلالہ کائنات خلاصہ موجودات بلکہ علت غائی وجود و عدم اور ہر کا حدوث متصل بقدم ہی یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ چکا نام نامی و لقب گرامی بہترین اور یہ فرہ اور کامل ترین اسبابط مجربہ شفا کے امراض جسمانی اور روحانی کا ہی۔ بعد اسکے پیغمبر زچچان سید غلام حسین ستوری بخمدت ماہران خواص طبعی اور آثار نفس نباتی اور دقیقہ لسان اسرار نفوس حیوانی اور معدنی کی گزارش کرتا ہو کہ یہ دوسرا ترجمہ قانون کا ہی خاکسار نے واسطے شہیل عبارات اور توضیح مطالب نظر فرماہ طلبہ کے لکھا ہو کہ امین ذکر خواص و طبایع اور غیر ذہنبانی خواہ معدنی کا ہو گا اگرچہ شیخ الرئیس نے اس کتاب کو بطور ایک جدول کے تصنیف کیا ہے وہ نقشہ جات جو فن کیمیا اور فروع طبایع خواہ تجزیل اور وزن منغنی خواہ موسیقی و نجوم میں متعمل ہیں اور اس نقشہ کو سولہ خانوں پر

تقسیم کیا تھا اور نہایت متانت اور تسہیل سے ان الواح اور خانوں پر اس نقشہ کو کشاں کیا ہو کہ اگر یہ کتاب ایسی طور پر مرتب کی جائے کہ آئینہ اسکا فائدہ جیسا مرکز شیخ الرئیس ہی بخوبی ظاہر ہو لیکن مجھے ایسا گمان ہے کہ منطق اور انرا کفریم باریک بین اس طرز کو بطور توضیح و اضحیٰ سمجھ کر خاص عنوان الواح کو مفقود کر کے پھر عبارتیں ان الواح کو پھر لائے اور فی الحال بقدر نسخہ ہم پہونچے ہیں کہ میں ایک لوح بھی نظر سے نہیں گذرتی تاہم میں نے برای ملاحظہ ناظرین اور اوراق ہذا کے دو ایک دواؤ نکوائی طرز خاص پر سطح شیخ نے مرتب کیا ہے اور جو طریقہ اسے محمد کر کے تعلیم کی عنوان کتاب کی ہے اور وسیط پر لکھ دین میں اور شاید یہ قہورہ متعلقہ کیواسطے ایسا آسان و سریع افہم ہو کہ وہ ساری کتاب کا نقشہ وسیط پر بنا کر درست کرے اگرچہ شیخ الرئیس نے بخوبی اس نقشہ کی ترتیل بہ ترتیب و کاموں بیان کر دیے تاہم الوان وغیرہ جو بعض خانوں کیواسطے خواہ وہ امور خفیسے بخوبی قیصر ہو محل چھوڑ دینے بن انداز مجھے اسکی بھی ضرورت ہوئی کہ ان الوان غیر مصرعہ کو کسی خاص قسم کی علامت سے تعبیر کروں جو قوت نقل و کتابت خواہ چھاپنے کے محتاج اجتماع اور کردار وری الوان کے نہ ہونا چہ ابتدا سے حروف الف سے پہلے بیان و نکا بخوبی

زیادہ ہوا شام اللہ اسی جلد میں بقدر ضرورت کسی قدر لکھوں گا۔
میں ایسا خیال کرتا ہوں کہ ترجمہ اگرچہ حسب خواہش ولی خاکسار کے
لوجہ عہدہ نہیں ہے اور نہ اس کتاب کے وضع اور ترتیب جو
اصل مصنف کی وضع کے ہوتا ہے جس قدر فرصت وقت نے اعانت
کی ہے قابل غور اور لائق دید کے۔ آج اس ترجمہ کی خوبی خواہ بدی
کو میں زیادہ ذکر نہیں کر سکتا ہوں کہ اردو میں بقدر توضیح کا یہ نقش
اولیٰ ہے آئندہ رفتہ رفتہ جو جو عیوب کی برطرف ہوتے جائیں گے
درست ہو جائیگا اب میں اصل کتاب کو شروع کرتا ہوں وباللہ التوفیق۔

کرونگا ایضا بعض ادویہ مفردہ ہندو جو راقم کے تجربہ میں پوری اور تری ہیں
انکا اضافہ بھی بطور الحاق کے مرکوز خاطر ہے مگر اصل کتاب سے زیادہ ہوتی
کے خیال سے تردد ہوتا ہے۔ اصول طبی مقدمات میں اس کتاب کے بیان
اور جس کو سید فواد کیسیا سے ربط ہوا انکا بیان بطور تمثیل کے نہایت
واضح کر دیا ہوا اور بقدر ضرورت دو چار تجربہ بھی لکھ دیے ہیں مگر باخیال
کہ چونکہ اس زمانہ میں علم کیمیا کے مسائل بہت کم معلوم ہیں اور باوجود حال
ضرورت کے اطباء کو انکے سمجھنے اور سمجھنے سے نہایت نفرت
ہو گئی ہے لہذا چندان تعرض ان مسائل کا مناسب معلوم نہ ہوا اور بطور
نمونہ تمثیل قطرہ از دریا ذکر کرنے کا مقام اس کتاب میں ہوا اور قرابادین میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درست کی ہو کہ اسکی تقسیم سولہ الواح یا قانون پر کی گئی ہو لوح اول نام
ادویہ کا اس زبان میں جو عرف اطباء میں مشہور ہے وہ زبان یونانی ہو
خواہ عربی خواہ اور کوئی زبان اور ماہیت دو کی یعنی اسل مرکب بیان
کہ نباتی ہر یا معدنی اور برگ اور بیج اور گل اور تخم وغیرہ سب کچھ ذکر
لوح دوم اس بات کا بیان ہو کہ اس واسطے خاص کی عمدہ کنسی قسم ہے
جسکا استعمال کرنا لائق ہو لوح سوم کیفیت اور طبیعت خواہ مزاج دو کا
درجات حرارت برودت رطوبت یوست کا بیان ہو لوح چہارم وہ خوا
احوال و افعال و امراض خاص کے جو بطور عام ظاہر ہوتے ہیں جیسے تحلیل اور
انضاج اور تغیر اور تخذیر وغیرہ خواص مطلقہ جنکے منہ آئندہ اوراق
میں تفصیلاً بیان ہونگے مثلاً دل کی فصلوں و دم لکھو نگا ایضا اور قسم کے
خواص بھی اگر اس و امین میں بھی لکھو نگا اور ہر ایک فعل و خاصیت کے واسطے
ایک قسم کی کتابت بطور کنایہ کے مقرر کر دینا تاکہ اسکے سمجھنے اور نکالنے میں
اوراق ہذا کو دقت نہ ہو لوح پنجم اس واسطے کہ وہ افعال جو تعلق بزینت جلد
جیسے برص و بریق وغیرہ کا ذکر کر دینا خواہ بالواسطہ تعلق میں مثلاً بال گردنے
ندی خواہ بڈھاوے اور دراز کر دے یا سیاہ کر دے خواہ پیدار کر دے خواہ
پیدا کر دے خواہ کر دے اور دیگر امور تعلق بزینت کا بھی ذکر اس لوح میں کر دینا
اور جس چیز کی زینت بدو کر فی ہوا و کیواسطہ ایک نشان در علامت کی
خاص نگ کی مقرر کی ہو اسواسطہ کہ اس علامت کو فاصل سی قسم کے ادویہ

بعد خدا کے اور شہر آتی کے اور بعد درود کے اور حضرت سالیح
اور آل پاک کے واضح ہو کہ یہ وہی کتاب ہے جسے میں نے فن طب میں
تصنیف کیا ہے اسکا پہلا حصہ جو احکام کلیہ میں فن طب کے تھا اسکے تصنیف
سے میں فارغ ہو چکا اور دوسرا حصہ یہ ہو کہ اس میں ادویہ مفردہ کو میں نے
جمع کیا ہے اس حصہ کو جو دوسری کتاب بنجملہ پانچ کتابوں کے ہیں میں نے
دو مقالہ پر تقسیم کیا ہے پہلا مقالہ ادوین بیان اور قوانین کلیہ کا چوتھی
معرفت علم طب کے ادویہ متعلق کی شناخت سے پہلے ضروری ہوا اور دوسرا
مقالہ ادویہ مفردہ کی تو تفسیر بیان میں ہو مقالہ اولیٰ کی تقسیم خصلوں
کی طرف ہوئی ہو فصل اول تعریف مزاج اس ادویہ مفردہ کے بیان
فصل دوم شناخت مزاج ادویہ مفردہ کا بطور تجربہ کے فصل سوم شناخت
مزاج ادویہ مفردہ کا قیاس طبی کے ذریعہ سے استقرائی خواہ اور قسم کا
استدلال فصل چہارم افعال قوی ادویہ کے شناخت فصل پنجم احکام
ادویہ اور خواص ادویہ مفردہ کو خارج سے لائق ہوتے ہیں فصل ششم
ادویہ مفردہ کو درخت وغیرہ سے توڑنا خواہ چن لینا اور انھیں جمع کر کے
لکھنا اور ان میں جو جو احتیاط کے امور ضروری ہیں دوسرا مقالہ اس مقالہ
میں ادویہ مفردہ کے بیان کو اسطور سے میں کرونگا کہ جیسے نقشہ میں
خانہ خانہ ترتیب دار الگ ہوتے ہیں اور ہر ایک خانے میں ایک امر
جداگانہ تحریر کیا جاتا ہے اوسیطر ادویہ مفردہ کیواسطہ ایک لوح

جلد ناظر کتاب ہذا فراہم کر سکتا ہے اور بلا وقت اور بدون محنت نرائند کے
 بہم پہنچ سکتی ہیں لہذا شش میں افعال و خواص اور یہ کے لکھو گا جو
 متعلق اور ام اور ثور سے ہیں اور انہیں ہر ایک کو ایک رنگ خاص سے
 الگ کر دینگا تاکہ جمیع ادویہ مفردہ ایک قسم کی اور سہولت جمع ہو سکے لہذا ہم
 قروح اور خراجات یعنی پھوڑوں کے نسبت جو خواص اس دوا کے ہیں اور
 امتیاز اسکی بھی خاص رنگ سے کر دی گئی ہے اسی غرض سے جو بیان ہو چکا ہے
 لہذا ہر شش امراض مفصل یعنی بدن کے جوڑ بند خواہ شش کی نسبت جو خواص
 دوا کے ہیں۔ اور اس میں بھی علامت رنگ کی رکھی ہے دوا سے غرض کہ
 لہذا ہم امراض اسفاسے سر کے خواص اور انہیں بھی ایک رنگ سے
 رنگین کر دیا ہے لہذا ہم امراض شش لہذا ہم امراض اعضا تنفس اور
 سانس لینے کے یہ بھی ایک رنگ خاص سے رنگین ہے لہذا ہم
 امراض اعضا غذا یہ بھی ایک رنگ جدا گانہ سے رنگین ہے لہذا ہم
 امراض اعضا نفث یعنی جن اعضا سے کچھ فضول مثل بول براز وغیرہ
 کے دفع ہوتے ہیں اور ان کا رنگ بھی جدا ہے لہذا ہم چہار دہم حیات
 اور جو خواص لائق بحیات ہیں لہذا ہم پانزدہم نسبت ادویہ کی طرف ہوں
 اور زمرہ کے لہذا شانزدہم بدل اور غرض ہر دوا کا جب کوئی دوا تینا
 نہوا دے بدل کوئی دوا کا استعمال مناسب ہے یہ سولہ خانہ ہر ایک دوا کے
 واسطے بنائے گئے ہیں لیکن بعض دوائی ایسی ہیں کہ ان میں سے بعض نہیں
 ہیں اور دریافت نہیں اس واسطے کسی دوا کے سطح یا عمور نہ ہو بلکہ
 خالی ہلکی بالضرورت اسکی علامت بھی کوئی مقرر کرنی چاہئے جیسے ہفہ ہر
 صورت (۵) خواہ یہ صورت (+) یہ علامت بیان کر دی گئی کہ یہ صحت
 اس دوا سے خاص کی نہیں دریافت ہوئی جیسا ترتیب اور تندیب سے
 دوسرا مقالہ تمام ہو جائے یہ کتاب دوم اس وقت تمام ہوگی اور کتاب
 سوم میں ذکر امراض جزئیہ کا ہی شروع کرونگا۔

فصل اول بیان مزاج اور یہ مفردہ کے ہنہ کتاب کلیات میں بیان کیا
 ہے کہ دوا ایجا را در دوا ی بار دخواہ دوا ی رطب وریا بس کے کیا سنہ
 ہیں اور یہ بھی اسی مقام میں بیان ہو چکا ہے کہ حرارت اور برودت کا حکم
 بقیاس اپنے ابدان کے ہم کرتے ہیں اور مصداقات علم طب میں یہ بھی
 ایک حکم ہم لکھ چکے ہیں کہ جمیع مرکبات معدنیہ اور مرکبات نباتیہ اور مرکبات

حیوانیہ کے ارکان اربعہ ہی عناصر چہار گانہ ہیں اور انہیں چار چیزوں سے
 ترکیب سائر مرکبات مذکورہ کی ہوتی ہے اور طبیب اس مسئلہ کو صحیح جانے اور
 درپے استدلال وراثیات اسکے نہ ہو بلکہ حکیم طبی کے ذمہ اسکا ثبوت اور
 اثبات چھوڑے اور یہ بھی مذکور ہو چکا ہے کہ یہ ارکان جو وقت یکجا ہوتے
 ہیں اور امتزاج خواہ آمیزش اس میں پیدا ہوتی ہے پس اس وقت ایک دوسری میں
 کچھ اثر کرتا ہے اور وہ دوسرا اس اثر کو قبول کرتا ہے اور اس فعل و انفعال
 سے کسی گرمی ٹوٹتی ہے اور کسی سردی کم ہوتی ہے اور کسی خشکی مائل رطوبت
 اور کسی رطوبت یوست کی طرف مائل ہوتی ہے اور بشرطیکہ کیفیت مزاج ان
 اخلاکی برابر ہوں مرکب میں تعادل خواہ اعتدال پیدا ہوتا ہے اور اگر عنصر
 کی کیفیت غالب ہوتی ہے اس وقت غلبہ اسی کیفیت کا پیدا ہوتا ہے اور بعد از
 ترکیب در خلط و مزاج کے جب مرکب حال واحد پڑھتا ہے اسی کا نام مزاج
 ہے اور مزاج کا یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی شے میں پیدا ہوتا ہے اسکو آمادہ قبول
 اون قوتوں کے اور ایسے کیفیات کے کر دیتا ہے جنکی لائق بحال ہی ہو کہ وہ
 بعد حصول مزاج کے پیدا ہوں (یعنی بعد مزاج کے جو اور کیفیات مرکب میں
 حاصل ہوں والی ہیں اونکی حصول کی استعداد ہو جاتی ہے) اور اسی جگہ
 یہ بھی سنہ بیان کیا ہے کہ مزاج کے اقسام کتنے ہیں اور معتدل مزاج کی
 آدمیوں کے کیا مراد ہے اور دوا سے معتدل کے کیا سنہ ہیں اور یہ
 بھی اسی مقام پر مذکور ہو چکا ہے کہ دوا سے معتدل وہی ہے کہ جبے ن انسان
 سے ملاقات کرے اور حرارت عریزی انسانی او میں کوئی اثر کرے
 اس وقت اس دوا کا اثر حرارت اور برودت خواہ رطوبت اور یوست میں
 ایسا نہیں ہوتا کہ وہ اثر کیفیات موجودہ بدنی سے کچھ زیادہ ہو اور محسوس
 ہو اور یہ بھی سنہ لکھ دیا ہے کہ مزاج اس دوا سے معتدل کا مثل مزاج انسان
 کے نہیں ہے اس لیے کہ انسان کا مزاج خاص سوائے انسان کے دوسرے
 میں کیونکر پایا جائیگا یہ بھی جانتا ضرور ہے کہ مزاج کی دو قسم ہیں مزاج
 اول اور مزاج ثانی مزاج اول وہی ہے کہ جو عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتا ہے
 اور مزاج ثانی وہ ہے جو ایسے مرکبات عنصری کے ملنے سے پیدا ہوتا ہے
 جنکے واسطے کوئی مزاج خاص ہے جس طرح ادویہ مرکبہ مثل سمون وغیرہ
 کے واسطے مزاج ثانی پیدا ہوتا ہے اور یہ مزاج بوجہ ملنے اول اجزا
 کے حاصل ہوتا ہے جنکے واسطے مزاج اول قبل از ترکیب مناعی کے

موجود ہو جو تریاق کا مزاج کہ بعد ملائے اور یہ چند کے پیدا ہوتا ہے اور اول
دوا دن کیواسطے ایک ایک مزاج جدا گانہ پہلے سے بھی موجود تھا وہی
مزاج اول ہے۔ یہ مزاج ثانی بھی ہمیشہ بوجہ ترکیب صناعی کے پیدا نہیں ہوتا
بلکہ اکثر یہ مزاج دوم براہ طبیعت بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ مثلاً دودھ کا مزاج
جو مرکب بانسہ اور جنیت اور سنیت سے ہر لینے دودھ میں تین جز میں ایک
پانی دو سر اعلیٰ جسے پیرہ لیتے ہیں تیسرے چکنائی جس سے لہی بنا جو اور
یہ تینوں اجزا دودھ کے بسیط نہیں بلکہ مرکبات غسری میں داخل ہیں کہ
کہ ہر ایک کا مزاج جدا گانہ ہے اور ان سے ملکر جو مزاج ثانی پیدا ہوا ہے وہ بھی کسی
صنعت سے حاصل نہیں ہوا بلکہ طبیعت خود ہی اسے پیدا کرتی ہے اور کثرت
دیتی ہے۔ مزاج ثانی کی پھر دو قسمیں ہیں۔ مزاج قوی۔ اور مزاج رجو۔
مزاج قوی کے یہ معنی ہیں کہ جن بساط سے ملکر وہ مزاج پیدا ہوا ہے
اول میں اس قدر آمیزش اور اختلاط ہم ہونچا ہے کہ ہماری حرارت غریزی
کو اولیٰ اجزا کا الگ کر دینا اور متفرق کر دینا بہت دشوار ہو جیسے براہ مزاج
اول ہونے کا جسم کہ اسکی رطوبت مائی اور جو سٹ رخی میں اس قدر امتزاج
اور آمیزش اصل خلقت اور مزاج اولیٰ میں ہوئی ہے کہ اب بروقت پھلانی
کے جب عدد دفعات (یعنی ایک سو بیس جو علم سبک میں ہونے کے
واسطے مقرر ہیں) پورے ہو جائیں اور پھل جائے اور بعد پھلانی
کے زیادہ حرارت آگ کی اس میں بڑھائی جائے جیسے اطاعت خواہ اور انا
اصطلاح اکسیر میں کہتے ہیں یعنی اس قدر حرارت بعد چرخ دینے ہونے
کے ہونچا تین کہ وہ جھک اڑ جائے اور فنا ہو جائے شاید یہ امر ہر شخص کو
ہو کہ بلکہ اجزا۔ ارضی اجزا۔ مائی کی اس قدر گرفت کرینگے کہ اسے اڑنے
نہیں سکے اور تمام اجزا کو اڑنے سے روکیں گے اور تھوڑی سے وقفہ
اور سکون میں اس قدر ہوتا ہے کہ پھر متحد ہو جاتا ہے اور تمام اجزا چسپیدہ ہو جاتے
میں برخلاف ہونے کے لکڑی کے جسم میں ایسی آمیزش اجزا ارضی
اور مائی میں نہیں ہے بلکہ معدنیات میں سے قلعی اور سیسہ میں بھی یہ
اتصال شدید نہیں ہے اور حرارت کو باسانی اس کے پھلانے پر دست رکھ
ہوتا ہے اور بعد پھلانی کے ان کے اجزا کا اور ادینا کچھ دشوار نہیں ہے علم
سبک کے ماہر دن پر یہ بات مخفی نہیں کہ جتنی دیر میں ہونے خواہ چاندی اور
چرخ آباہی اتنی دیر اتنی مقدار میں اس پر خواہ قلعی پھل بھی جاتی ہے اور

اور کثرت بھی ہوجاتی ہے اور لکڑی را کہ ہو کر اڑ جاتی ہے۔ بہر حال اگر کسی دوا
وغیرہ کے اجزا میں ایسا امتزاج شدید برہ صنعت پیدا ہو نہ ریعہ عمل و
عقد و تقصین وغیرہ کے جو قواعد کیمیائی میں اور جس کے ذریعہ واسطہ
اور گرفت اجزا میں پیدا ہوتی ہے اور وہ اجزا براہ طبیعت ایسے متصل اور
کثرات ہو جائیں جیسے ہونے کے اجزا براہ مزاج اولیٰ کے یکذات ہیں
تو کچھ عجیب نہیں ہے کہ ہماری حرارت غریزی بھی اس مرکب کے اجزا اور بساط
کے جدا کرنے میں عاجز ہو اور مرکب کے ایسا ہونے سے ہم موثق کہتے ہیں
اگر یہ مرکب موثق ہے اس مزاج میں معتدل ہوگا بدن میں اتنی دیر تک
باقی رہے گا کہ اسکی صورت بدل جائے اور فاسد ہو جائے گی اور اگر
زمانہ تک اسکا اعتدال بدستور باقی رہے گا اور اگر اس مرکب موثق
کا مزاج مذکور کسی کیفیت میں غالب ہوگا بھی کیفیت غالب بقاے مرکب کو
ہمارے بدن میں اور تازمان استعمال اور فساد کے بدستور غریزی
خلاصہ یہ ہے کہ مزاج موثق کی جو چیز داخل ہمارے بدن میں ہوگی تا وقتیکہ
استحالة اور تغیر نہو اسی مزاج پر باقی رہے گی جو اوہ میں موجود ہے اور اس سے
ایک ہی قسم کا فعل ہمارے بدن میں صادر ہوگا۔ اور جس چیز کا مزاج موثق
نہیں ہے بلکہ رنجو ہے اور اس کے اجزا کا انفصال ہماری حرارت غریزی
باسانی بعد تناول اور تصرف کے کر دیتی ہے اور ایک جز اس کا دوسرے
جز سے جدا ہو جاتا ہے اور ایسی جدا ہوتی ہے کہ تیز ایک کی دوسری سے
بخوبی ہو سکتی ہے اور معند اوہ اجزا مختلف طبائع اور مزاج کے ہیں اس وقت
کسی جز کو فعل کچھ ہوگا اور کسی کا اس کے مخالفت اور بفسد ہوگا اور طرح
طرح کے اثر پیدا ہونگے جس وقت اطباء کہتے ہیں کہ فلان دوا کی قوت
مرکب ہے متفاد قوتوں سے۔ اس وقت خود طبیوں کو اور بھی کسی اور
سننے والی کو ایسا نہ سمجھنا چاہیے کہ اس دوا کا ایک ہی جز حرارت بھی پیدا کرتا ہے
اور برودت بھی پیدا کرتا ہے اور یہ دونوں اثر اس کے ایک ہی جز سے کیا رہے
اس طرح پر پیدا ہوتے ہیں جیسے دو چیزیں حار اور بارد سے جو تمیز ہوں ان
سے متادونوں فعل ظاہر ہوتے ہیں اسلئے کہ یہ بات جز واحد سے
پیدا ہونی ممکن نہیں ہے بلکہ محال ہے بلکہ یہ دونوں قوتیں حرارت اور برودت
کی اس نوا کے دو جز مختلف ہیں اور یہ دوا دن دوا جز سے مرکب
ہے۔ اور یہ بھی سمجھنا درست نہیں ہے کہ سواے اس دوا کے جو اس

اور یہ اختلافات تاثیر جس دو امین نظر نفس اجزاء کے پیدا ہونے کا اسکا نشان ہوگا کہ بساط اور مفردات اس مرکب کے بخوبی استخراج کامل اور آمیزش پوری نہیں رکھتے بلکہ مزاج غیر موثق خواہ مزاج رخو چونکہ حاصل ہوا ہلکا ہمارے حجاز غریزی امین تاثیر کے اجزاء کے انفصال کو مشاقتی ہو اور جب اجزاء جدا جدا ہو جاتے ہیں پسے پسے خاص آثار کو ہر ایک جز پیدا کرتا ہے۔ پھر ادویہ مفردہ میں جب ہم لیتے ہیں کہ اس دوسرے مفرد میں قواسم متضادہ ہیں اس مفرد و کا بھی یہی حال ہے اور وہ بھی اسی غیر موثق مزاج میں داخل ہے جس میں متزاج قوی نہوا ہوا اور انہیں ادویہ مفردہ میں وہ دو امین بھی ہیں جن میں متزاج قوی اور مزاج موثق بھی ہوتا ہے ایسا استخراج قوی ہوتا ہے کہ حرارت آگ کی بروقت طبع اور جوش دینے کے اس کے قوی کو الگ نہیں کر سکتی جیسے بالونہ کہ اس میں قوت تحلیل اور قوت قبض کی دونوں ہیں اور جب ضروریات میں پکا کر استعمال کریں اس کی دونوں قوتیں جدا ہیں تو میں بلکہ باقی رہتی ہیں اور بعض دواسے مفرد ایسی ہے کہ حرارت آگ کی اس کی قوتوں کو جدا بھی کر دیتی ہے اور کسی قوت کو فنا بھی کر دیتی ہے مثلاً اگر کہ اسکا جرم مادہ ارضی قابضہ سے اور مادہ لطیف جالی بوری سے مرکب ہے جب پانی ذال کر جوش دین جو ہر بوری کی تحلیل ہو جائے گی اور قوت جلا پانی چھوٹ کر رہ جائے گی اور جو ہر ارضی قابض نقل میں باقی رہے گا اس وجہ سے پانی میں قوت مسلہ پیدا ہوتی ہے اور جرم قابض باقی رہتا ہے اور یہی کیفیت عدس یعنی مسورنگی ہے اور درج یعنی مرغ کی بھی یہی کیفیت ہے۔ قوم یعنی اسن کا یہ حال ہے کہ اس میں قوت جلا کی جو محرق ہے اور طوطی ثقیلہ بھی اس میں موجود ہے اور جوش دینے سے یہ دونوں قوتیں جدا جدا ہوجاتی ہیں اس طرح پیاز دشتی اور مولی وغیرہ بہت سی ایسی مفرد و امین ہیں کہ ان کی مختلف قوتیں بعض تراکیب سے جدا ہوجاتی ہیں۔ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ مولی باضم غیر مضمر ہے اسلئے کہ مولی میں قوت باضم ہونگی مجموعہ اجزاء انہیں ہے بلکہ اجزاء لطیف اور رقیق جو مولی میں ہیں قوت مضمر کہ دینے کی کہتے ہیں اور جو ہر کیفیت اسکا خود لعلی المضمر ہے جب اجزاء لطیف لعلی فعل مضمر کے مضمر ہو جاتے ہیں اور جز کرکٹ باقی رہتا ہے وہ لعلی اور لعلی المضمر ہے اور قوت باضم طبعی پر اسکا مضمر گران اور دشتی ہوتا ہے اور بلوہ لزوجت کے اسکا انضمام بدقت ہوتا ہے اور وہ دوسرا

دواسے مذکور ہے اور کسی دو امین مختلف قوتیں نہیں ہیں اور نہ کوئی اور ترکیب کی دواسے متضاد سے مرکب ہے اسلئے کہ جمیع ادویہ مرکبہ کا یہی حال ہے کہ ان کی ترکیب متضاد قوی سے ہوتی ہے۔ بلکہ مراد اطباء کی اس قول سے یہ ہے کہ دو ابابا افضل و قوت متضاد رکستی ہے خواہ قریب بہ غلیظت کے امین دو مختلف قوتیں ہیں اور وجہ اس کی یہ ہے کہ اس دواسے کا مزاج غیر موثق ہے اور اس کے مختلف اجزاء میں فعل اور انفعال ایسا پورا نہیں ہوا اور ایسے متصل واحد یہ اجزاء انہیں ہیں کہ سب کا فعل متشابہ اور یکساں ہو گیا ہو اور نہ ان اجزاء میں تلازم اور تشابہ تام اس قدر پیدا ہوا ہے کہ اگر یہ نہیں اس دواسے کوئی جز ہونے کے دوسرے جز کو کا پہونچتا ہے اسی مقام پر ضرور ہوا ہے کہ اگر اس دواسے کی قوت متشابہ ہوتی ہے اس کا فعل بھی بدین میں متشابہ ہونا مختلف نہوتا۔ اور اگر اجزاء میں تلازم اور استخراج کامل ہوتا تو کہ قوتوں میں اختلاف ہوتا جب بھی ان اجزاء کی تاثیر بدن میں مختلف نہوتی بلکہ اگر کسی عضو میں اس دواسے کو کچھ کوئی جز کسی قسم کے آفت خواہ مضرت پہونچتا تو اس کے ہمراہ دوسرا جز جو پہونچتا ہے مضرت کا دفع ہے پسے اثر سے اس آفت کو دفع بھی ساتھ ہی کر دیتا پسے ان دونوں اجزاء سے وہ اثر اور فعل معاً پہونچتا ہے جو ان دونوں اجزاء میں موجود ہے اور نفع اور نقصان کے مساوی ہونے سے خواہ برابر ماننا واحد میں دونوں کے پیدا ہونے سے نہ چندان ضرر محسوس ہوتا اور نہ چندان احساس فائدہ کا ہوتا اس واسطے کہ ہر ایک جز کے فعل کا مانع اور عائق بھی اس کے ہمراہ لگا ہوا ہے اور جدا نہیں ہے لہذا اختلاف آثار کا ظہور باوجود یکہ اجزاء میں آثار مختلف ہیں ہونے میں کتنا مان ایسے موثق مزاج کی دواسے کے اجزاء کے آثار مختلف ہونے اور وقت البتہ اس کے اثر میں کس قدر اختلاف پیدا ہو سکتا ہے جب کوئی جز و خاص کسی عضو کے نسبت ایک تخصیص یا دہ رکھتا ہے اور دوسرا نہیں رکھتا خواہ کسی عضو کا ایک جز و خاص نسبت جز واحد اس دواسے کے کہ زیادہ متاثر ہے اور دوسرا جز عضو اس قدر متاثر نہیں ہے کہ اس وقت طبیعت ایک جز کو اس دواسے جو مناسب جز میں ہے کسی عضو کی استعمال کرتا ہے اور غیر مناسب جز کو چھوڑ دیتی ایسے اختلاف میں اس وقت ہم بحث نہیں کرتے بلکہ اس وقت ہماری بحث اس اثر میں ہے جو بہ نظر نفس اجزاء ادویہ کے واقع ہو یکساں خواہ مختلف و جس دواسے کا اختلاف اثر منسوب اس کے خاص اجزاء کی طرف ہوتا ہے بلکہ کسی امر خارج کے بہت سے یہ اختلاف تاثیر پیدا ہوا ہو۔

جو ہر لطیف ایسا ہو کہ لزومت کا قاطع ہو۔ منجملہ اودن ادویہ مفردہ کے ہر ایک اجزا
 بسط میں تفرقہ نقطہ غسل و ردھو نے سے ہو جاتا ہے اور طبع اور جوش کی
 ضرورت نہیں ہوتی جیسے کاسنی دینور اور اقسام ترکاریوں کے بھی
 ان میں قبیل ہیں کہ ان کے جوہر مرکب ہیں مادہ ارضیہ بارودہ سے اور حالت
 بارودہ بھی اودن کے اجزاء میں بکثرت داخل ہے اور مادہ لطیف ہوا کی خواہ
 ناری اودن میں کم اور تھوڑا سا ہی ایسی دواؤں سے تبرید کا فعل نظر مادہ اول
 کے زیادہ پیدا ہوتا ہے اور تفتیح سدہ اور تغذیاد کی اکثر مادہ لطیف پیدا ہوتی
 ہے ایسے ادویہ کا عام قاعدہ یہ ہے کہ اکثر وہ مادہ لطیف انکی سطح ظاہری پھیلا
 ہوا ہوتا ہے اور اندرون جسم خواہ مخواہ میں بوجہ لطافت مادہ کے یہ اثر نہیں
 ہوتا ہے (اس لئے کہ جو ہر لطیف مائل بطرف علو کے ہے) اور یہ مادہ لطیف اگر
 اور صحو و کر کے ظاہری سطح پر مفرد ش ہو جاتا ہے جب ایسی دوا کو پانی میں
 دھوئیں وہ مادہ لطیف بوجہ غسل کے جدا ہو جاتا ہے اور اس میں سے سیکھ
 ایسا باقی نہیں رہتا کہ اب وہ فعل تفتیح اور تغذیہ وغیرہ کا شملہ اس دوا سے
 برآمد ہو سکے اور اس بوجہ سے شرعاً اور طبعاً دونوں طرح سے کاسنی
 وغیرہ کا دھونا منع ٹھہرا گیا ہے اور یہی سبب ہے کہ اکثر ادویہ کا جب ذرا
 اکلا خواہ شراب استعمال کرتا ہے اور اسے تبرید قرار واقعی پیدا ہوتی ہے اور
 تکثیف کا فعل بوجہ تبرید کے ظاہر ہوتا ہے اور جب دواؤں کو بطور
 ضماد کے استعمال کریں ٹھیل پیدا ہوگی جو فرغ تنخین کی ہے جیسے کشنیز شک
 کہ اگر اس کا استعمال کھانے پینے میں کریں تبرید زیادہ پیدا کرتی ہے اور لو کا
 ضماد ایسا قوی ہے کہ خازرہ وغیرہ کی تحلیل میں کام دیتا ہے خصوصاً جب میں
 لینے بوجہ کے سد کے ہمراہ استعمال کریں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ایسی دوا جیسے
 کشنیز یا اسکی ترکیب جو ہر مرضی اور مانی سے ہوا اور ان دونوں جوہر میں تبرید
 شدید ہے اور جو ہر لطیف ناری خواہ ہوا کی سے بھی اسکی ترکیب جو جب کھانی
 پینے کے طور سے استعمال ہوتا ہے اور حرارت غریزی اسکی جہنم کی طرف
 متوجہ ہوتی ہے اور جو ہر لطیف کی تحلیل کردیتی ہے اور چونکہ جو ہر لطیف
 کی مقدار بہت کم ہے اور اتنی نہیں ہے کہ ہمارے مزاج میں سیکھ راو کا
 اثر محسوس ہو لہذا بہت جلد فنا ہو جاتا ہے اور اس کا نفوذ ہمارے جسم
 میں ہو کر استملاک ہو جاتا ہے اور جو ہر بار داری اور مانی کہ مقدار میں زیادہ
 ہے خالص مانی رہ کر بخوبی تبرید پیدا کرتا ہے اور بہت قوت ایسی دوا سے

یعنی مثل کشنیز وغیرہ کے ضما د لگائیں اسوقت جو ہر مرضی خواہ مانی چو کہ
 زیادہ سرد ہے اور کثیف بھی ہے اسوجہ سے نفوذ اسکا اندر جسم کے نہیں ہوتا ہے
 اور نہ کی طرح کا اثر اسکا بوجہ عدم نفوذ کے ظاہر ہوتا ہے اور جو ہر ناری سنا
 جسم میں بوجہ لطافت کے نافذ ہو کر اپنا فعل تفتیح وغیرہ کا پیدا کرتا ہے اگر اس
 جو ہر لطیف مانی کے ہمراہ کسی قدر بار داری بھی نافذ ہو اور ع کا فعل بھی ایسی
 سے پیدا ہوگا اور مقہور کرنا حرارت غریزیہ کا بھی ادس سے حاصل ہوگا
 اور یہ بات قریب اس اثر کے ہے جو بے فن کلیات میں خاصیت پانکلی
 ذکر کی ہے کہ ضما د کرنے سے پیاز احراق پیدا کرتی ہے اور کھانین احراق
 سے سلامت ہوتی ہے اس واسطے کہ بعض اسباب یعنی وہ جوہر میں
 مقام پر پہنچنے پیاز کے اثر کی نسبت ہی قرار دی ہے پس شاید اسی مقام
 سے یہ بات جو بیان بیان کی ہے معلوم ہو سکتی ہے بعض ادویہ مفردہ اگر
 ہیں کہ اودن میں دوجوہر مختلف طبیعت کے موجود ہوتے ہیں اور ان دونوں
 جوہر میں متزاج اور امتزاج بخوبی نہیں ہوتی ہے بعض چیزوں میں ان دونوں
 جوہر کا امتیاز نظر ص کے بھی ہوتا ہے جیسے طرح کے اجزاء اور بعض میں
 پوشیدہ ہوتا ہے جیسے اسفول کہ اسفول کے چھلکے میں خواہ چھلکے پر جو چیز
 اثر برودت کا زیادہ ظاہر ہوتا ہے اور قوی بھی ہوتا ہے اور جو دقیق خواہ آتا
 اوس میں ہوتا ہے اوس میں تنخین کی قوت زیادہ ہوتی ہے تاہنگہ اگر اسی دوا کی
 محم خواہ متزج میں شمار کریں بعد نہ ہوگا اور چھلکا اسکا شملہ ایک پردہ کے ہے
 در میان دونوں قوتوں کے پھر اگر اسفول کو سلم بدون پیسے ہوئی ہے تاہنگہ
 اوس وقت بوجہ سختی پوست اور قس کے اسکے اندر وہی مغز کی قوت کا ظہور نہیں
 ہو سکتا کہ وہ اندر سے باہر نکل کر تفرح وغیرہ پیدا کرے بلکہ نظر ظاہر طبع کہ
 جو اوس میں تعایت ہے اسی بہت سے تبرید کرے گا اور اگر اسفول کو کوٹ خواہ
 پیس کر استعمال کریں شاید اسکے نسبت حکم سم ہونیکا کرنا صحیح ہوگا اسلئے
 کہ اسوقت اسفول کے وہ اجزاء دقیق جو بیج کے اندر ہیں بخوبی ظاہر ہو کر بخوبی
 اثر کرنا کی جسطرح اجزائے ظاہر اور قشور کا اثر بھی نمایاں ہوگا اور یہی وجہ
 قریب ہیحت ہے کہ جب اسفول کوٹ کر ضماد پھوڑے وغیرہ کر کیا جاتا ہے
 پھوڑے کو توڑ دیتا ہے اور شکافہ کردیتا ہے اور سلم اسفول بوجہ تعایت
 پھوڑے میں خامی اور رنج پیدا کرتا ہے اس مقام پر اس قاعدہ کو
 اس سیکھ در میان کرنا مناسب ہے اور زیادہ تفصیل کے لئے غرض نہیں ہے۔

فصل دوسری بیان بین قواسم افروزہ ادویہ مفروضہ کے بطور تجربہ کے ادویہ کی قوسین دو طرح سے پہچانی جاتی ہیں اولاً بطریق قیاس دوم بطور تجربہ کے اور تجربہ سے شناخت حسب طور سے ہوتی ہے پہلے اسی کا بیان کرنا مناسب ہے تجربہ سے کسی دوا کا خارج خاص خواہ اوسکا اثر صحیح دریافت کر کے اس پر اعتماد کرنا اور اوس دوا کو اسی اثر موثر قرار دینا جب درست ہو کہ بروقت تجربہ کے اعتماد رعایت چند شرطوں کا ہو جائے شرط اول یہ ہو کہ اس وقت دوا خالی کیفیات غرضی و خالی سے ہو خواہ کسی اور ایسی کیفیت سے متکلف نہ ہو جو اوسکے جوہر پر پانی ہو جیسے پانی کہ باطبع سرد و تر ہو جو وقت گرم ہو جائے اگر غیر سے بالضرور سخونت بالعرض پیدا کر گیا یا مثلاً افریقہ کی کہ اگرچہ باطبع جاری ہو لیکن اگر ٹھنڈی کر کے استعمال کیجائے تا زمانہ برودت فعلی کے تبرید پیدا کرتی ہو خواہ باوام کہ اس میں اعتدال حرارت اور برودت بلطافت ہو جو وقت بلوہ کھنگنی خواہ کسی اور سبب سے اسکا فزہ اصلی بگڑ جائے اور فاسد ہو جائے تسخین شدید پیدا کرتا ہو (بلکہ اگر متکرج ہو جائے اور اس پر کافی سی پڑ جائے تو موجب کرب و رقبوہ اشتہا اور غشیان کا ہوتا ہو) دوسری شرط یہ ہو کہ جس شخص پر تجربہ دوا کا بذریعہ استعمال کے کیا جائے اوسکا مرض مفروضہ اسلئے کہ اگر مرض مرکب ہو گا اور اوس بیماری میں دوا ملے ہوئے جو مقتضی دو کیفیت کے علاج کے ہوئے اور خواہش میں تضاد واقع ہو گا اور اوس بیمار پر تجربہ کسی دوا کا کریں اور نافع ہو اوس وقت یہ بات بخوبی دریافت نہو گی کہ نفع کا سبب قعی کیا ہو مثال دیکھی ہو کہ ایک مریض یعنی تپ میں گرفتار ہو اسکو ہم غار لیقون پلا میں اور اس کے استعمال سے تپ زائل ہو جائے اب اس وقت غار لیقون کے بارود ہونے پر حکم قطعی ہم نہیں کر سکتے باہر خیال کہ مرض جاری یعنی تپ کو اسنے زائل کر دیا ہو بلکہ یہاں اس کے حرارت کا بھی احتمال قوی ہو کہ شاید بوجہ حرارت کے تحلیل مادہ بلغم جو مورث جمی تھا اسنے کر دے خواہ اوس مادہ کا استفراغ بوجہ غار لیقون کے ہو گیا اور بعد تحلیل خواہ استفراغ کے چونکہ مادہ تپ مفقود ہو گیا تھا اسوجہ سے تپ بھی زائل ہو گئی ہو۔ یہ نفع غار لیقون کا ایسا ہو کہ نفع بالذات کے ہمراہ نفع غار لیقون بھی شریک ہو گیا یعنی بالذات اسکا نفع

قطع مادہ باروری اور قطع سے مادہ بارور کے زوال جمی کا نفع بالعرض پیدا ہوا ہو پس تپ کے نسبت مفید ہونا غار لیقون کا بالذات یقینی نہیں ہو اسی وجہ سے اس کے بارود ہونے میں ابھی ہم یقین نہیں کر سکتے تیسری شرط یہ ہو کہ تجربہ دوا کا متفادین پر کیا گیا ہو یعنی محروم المزاج خواہ مرض حار اور بار و المزاج خواہ مرض خواہ وقت حار اور بار و مزاج میں تجربہ کیا ہو تاکہ نفع اور ضرر بخوبی محسوس ہو اسلئے کہ اگر دونوں متفادین کو نافع ہو ہم یقینی حکم کر سکتے بوجہ تضاد کے اس دوا سے فائدہ کیا ہو اسلئے کہ گمان غالب ایسے وقت میں ہو کہ شاید ایک مزاج میں اسکا نفع بالذات ہو اور دوسرے میں بالعرض جیسے سقمونیا کو اگر مرض بار و مزاج میں ہم براہ تجربہ استعمال کریں اور مفید ہو کہ تسخین پیدا کرے پھر جب مرض حار میں مثل جمی غلبے اسکا تجربہ کریں اور مفید ہو اوس وقت ہم کو یہ خیال ہو گا کہ شاید نفع سقمونیا کا غلبہ میں بالعرض ہی یعنی چونکہ بالذات استفراغ صغیر اسکا خاصہ ہو اور بعد استفراغ خالص صغیر اوی کے زوال جمی کا بالعرض ہو گیا ہو یا بنظر سقمونیا کا بارود ہونا تجویز نہیں کر سکتے بلکہ ایسے وقت یعنی اگر دوا متفادین کو مفید ہو پہلے کسی طور سے اس بات کی یقین کرنی ضروری ہو کہ اسکا اثر ذاتی کوں اور بالعرض سکی کیا تاثر ہو اور بعد اوراک اس امر کے البتہ حکم برودت خواہ حرارت کا قطعی ہو سکتا ہو چوتھی شرط یہ ہو کہ جن واسطے کسی مرض میں استعمال کرنیکی غرض اوس دوا کے مزاج کا تجربہ ہو جائے کہ قوت اوس دوا کی مساوی اور مقابل قوت مرض نہ کرے کہ ہو اسلئے کہ بظہر ادویہ حارہ ایسی ہیں کہ بہ نسبت برودت مرض کے اونگی گرمی کو مٹا دے وجہ سے کسی قدر اثر اوس دوا کا مرض خاض میں ظاہر نہیں ہوتا اور وہی دوا اگر خفیف مرض بار و مزاج میں استعمال کیجائی بخوبی اثر حرارت میں سے نمایاں ہو گا اسی واسطے لازم ہو کہ پہلے مرض خفیف پر استعمال کریں اور رفتہ رفتہ قوی امراض پر امتحاناً تجربہ کرے تا جانیں کہ اتنا کہ مریض غوت حرارت خواہ برودت ادویہ کا حال بخوبی معلوم ہو جائے یا تجویز میں شرط یہ ہو کہ جس مائع میں اثر دوا کا ظاہر ہو خواہ دوا کا فعل حسب وقت نمایاں ہو اسکا بھی لحاظ کریں مثلاً اگر دوا کا اول استعمال میں ظاہر ہو جائے وہی اثر اسکا ذاتی ہو حرارت ہو خواہ برودت اگر کسی دوا کے اول استعمال میں جو اثر ظاہر ہو اور آخر میں کوئی اثر اس کے خلاف پیدا ہو مثلاً دوا کے پینے کے

وقت حرارت پیدا ہوئے جیسے افیون اور ادویہ مخدرہ اور بعد از ان وقت
ظاہر ہو خواہ پتے وقت کوئی فعل پیدا نہوا اور بعد از ان آخرین کوئی فعل ظاہر
ہو جیسے چوبیانی ایسی دوا کا مزاج خاص کا پہچاننا البتہ کیس قدر مشکل ہو اور
اوسکے اثر کے تعین میں اشتباہ ہو۔ اور گمان غالب یہی ہو کہ جو فعل
پہلے ظاہر ہوا ہو وہ بالعرض ہو اور اوس اثر ذاتی کے تابع ہو جو آخر میں ظاہر
ہوا ہو اور بخوبی ظاہر ہوا ہو مگر اشکال اور تردد اس مقام پر یہی ہو اور شک و
مین دوا کے اور حدس طلب میں اس جہت سے پڑتا ہے کہ دوسرا فعل جسے
فعل ذاتی ہم سمجھتے ہیں اوسکا ظہور اور بقوت نمودار ہونا بعد مفاقت
ملاقات عضو کے ہوتا ہے یعنی بعد مضمو دوا اور استحالة اجزاء دوائی کے
پیدا ہوتا ہے اگر یہ فعل خواہ یا اثر دوم ذاتی اس دوا کا ہوتا چاہیے تھا کہ اول
استعمال میں جبکہ دوا کو اتصال عضو معلوم سے ہوتا ہو اس وقت یہ اثر اسکا
ظاہر ہونا اور قریب بحال تھا کہ اثر ذاتی میں قصور اور کمی بحالت ملاقات
اور اول استعمال پیدا ہوتی اور جب اتصال اس دوا کا عضو سے برطرف
ہو جائے یعنی دوسرے وقت یہ ذاتی اثر ظاہر ہو۔ اور یہ حکم حدسی
حکم اکثری ہو اور مقنع ہے یعنی برہانی نہیں ہے مگر حکم کتا ہی مراد ہے کہ ظہور اثر
ذاتی دوا کا اول ملاقات میں بشرط غالب نہوئے کسی امر عارضی کے البتہ
یقینی ہو اور صورت مفروض میں جیسے ادویہ مخدرہ کہ ابتدا میں بوجہ مخدرہ
جس مساوات کے حرارت بالعرض بوجہ اتقان کے پیدا کرتی ہیں اولاً
بوجہ احداث برودت اور زائل قوت کے تدریجاً پیدا ہوتی ہو خواہ بوجہ اخلاص
غریزی اور تخفیف طبابت اہلی کے برودت اور تسکین پیدا کرتی میں اس
صورت میں ظہور اثر ذاتی ابتدا میں ضروری نہیں ہوتا ہم نظر ظاہر کے یہی
گمان ہوتا ہے کہ فعل ذاتی ابتدا میں ظاہر نہو نا اور عرضی کا ظہور خالی از اشتباہ
نہیں ہو مگر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دوا کا فعل ذاتی بعد ظہور اثر عارضی کے
پیدا ہوتا ہو اور یہ بات اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب دوا سے مذکور نے
ایک قوت غریبہ ایسی حاصل کی ہو کہ قوت طبعی پر بالفعل یہی قوت غالب
ہو مثلاً گرم پانی جوش دیا ہو کہ اسکا ذاتی فعل یعنی تدریجاً اور طریقہ ظہور
بعد فعل عرضی یعنی تسخین کے ظاہر ہوتا ہو۔ بالفعل آب گرم سے تسخین
پیدا ہوگی گو بالعرض ہو مگر دوسرے دن خواہ دوسرے وقت جب اسکی
حرارت عارضی زائل ہو جائے بالضرور بدن میں برودت پیدا کرے گا

اس واسطے کہ جو اجزاء اس پانی کے بوجہ حرارت طبع کے گرم بالفعل ہو گئے
تھے دوسرے وقت جب اسکی حرارت دور ہو جائے گی اپنی کیفیت
ذاتی کی طرف مستحیل ہو کر بار بار ہو جائیگی اور تدریجاً کا اثر ظاہر کریں گے
چھٹھی شرط یہ ہے کہ دوا کا اثر دائمی اور اکثری ہو ہوتا ہو اثر قابل اس کے
ہو کہ اسکا اثر ذاتی تجویز کیا جائے اور جو اثر گاہ گاہ بندرت پیدا ہوتا ہو
اسے بالعرض کہنا مناسب ہے اسلئے کہ امور طبعی کا صدور اپنے مبادی
سے دائمی خواہ اکثری ہوتا ہو اور شاذ و نادر وہی افعال صادر ہوتے
ہیں جو عارضی اور خلاف طبع ہوں ساتویں شرط یہ ہے کہ انسان کے
بدن میں تجربہ دوا کا کریں اگر غیر انسان اور کسی حیوان کے اوپر تجربہ کریں
ممکن ہے کہ دو دھون سے خطا پیدا ہو۔ اول تو یہ امر جائز ہے کہ جو دوا بہ
نسبت بدن انسان کے گرم ہو اور بہ نسبت بشر خواہ گھوڑی وغیرہ کے
سرد ہو اور یہ بات اس وقت ہوگی جب مزاج اس دوا کا بہ نسبت بدن
انسان کے گرم ہو اور بہ نسبت بدن شیر اور گھوڑی کے سرد ہو۔ میرے
گمان میں یونہی چینی کا یہی حال ہے کہ بہ نسبت گھوڑی کے سرد ہو اور بہ نسبت
کے گرم ہے مگر حجم کے نزدیک با دام کی خاصیت برعکس یونہی کے ہے گھوڑا
آدھا با دام نہیں کھا سکتا اور اگر زیادہ حرارت پیدا کرے منظور ہوتا ہو
نصف با دام کھلاتے ہیں چنانچہ سالوتری اور چابک سواروں کو بخوبی
معلوم ہے اور آدمی پاؤں بھرتک کھا کر بخوبی مضمو کر سکتا ہے اور مطلق گرمی پیدا
نہیں ہوتی متن دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض دوا کو بہ نسبت بعض بدن کے
ایک خاصیت ایسی ہوتی ہے کہ دوسری بدن میں ہی دوا وہ خاصیت پیدا
نہیں کر سکتی ہے جیسے شوکران کہ غذا و جید اس جانور کی ہے جسے زوزور
کہتے ہیں اور انسان کی واسطے شوکران نہایت مضر ہے۔ یہ بات قاعدہ
وہ ہیں جنکی رعایت بروقت امتحان قوامی ادویہ مفردہ کے براہ تجربہ کے
ضرور ہے فصل تیسری شناخت قوت ادویہ مفردہ کی بطور
قیاس کے دواؤں کی قوت کی شناخت بذریعہ قیاس کے مختلف
طور سے ہو سکتی ہے۔ کبھی بوجہ سرعت استحالة دوا کے بطور ناریت
اور سخونت کے خواہ دیر میں استحالة ہونے سے اسکی حرارت اور برودت
کا حکم کرتے ہیں خواہ بسرعت مخدر ہونا اور دیر میں بستہ ہونے سے
استدلال کیا جاتا ہے۔ کبھی بذریعہ روائح اور خوشبو کے بھی استدلال

دوا کی طبیعت پر کرتے ہیں۔ مگر کبھی ذائقہ کی وجہ سے بھی معرفت دوا کی ہوتی ہے۔ م اور الوان اور رنگ سے بھی استدلال کیا جاتا ہے۔ ۵ اور کبھی افعال و خواص معلومہ جو وضع میں استدلال قواسے مجملہ پر کیا جاتا ہے پہلا طریقہ پس جو چیزیں قوام اور جوہر میں نظر متخلل اور تکاثف کے یکسان اور مشابہ ہوں اور پھر انہیں سو کوئی دوا بخونت اور گرمی کو جلد اور بسرعت قبول کرے اور بہت جلد گرم ہو جائی نسبت دوسری دوا کے جو ویسی ہی متخلل خواہ تکاثف ہو گرم اور سخن ہوگی خواہ اگر ایک دوا میں اثر برودت کا قبول بہ نسبت دوسری دوا کے جلد تر ہو اور سو کم بہ نسبت اس کی شبیہ اور مساوی کے اور جو تیز کرینگے اگرچہ دلائل پہلی دوا کے حار ہونیکے زیادہ ہیں مگر اس مقام پر ایک سبب منجملہ اسباب کے ہم ذکر کرتے ہیں کہ جب دو چیزوں میں ہر ایک جو متخلل اور تکاثف میں مشابہ ہو فاعل واحد مثلاً حرارت درجہ واحدہ کی اثر کرے اور کسی میں قبول حرارت بسرعت ہو بہ نسبت اپنے شبیہ اور نظیر کے تو وہ حار بالطبع دوا ہے اسلئے کہ اس کی طبیعت اصلی میں حرارت ہو گو قبل تاثیر اس فاعل حار کے برودت خارجی نے اس حرارت کو مغلوب کر رکھا تھا اب کہ وہ برودت خارجی جو مانع ظہور اثر طبیعتی تھی زائل ہو گئی اور فاعل خارجی موثر حرارت کا ہوا اور اس کا اثر حرارت مناسب اثر طبیعتی دوا کی ہوا سیو جو سے اس کی اصلی حرارت نے عود کیا بلکہ ایسے وقت چونکہ دو قسم کی حرارت اس دوا پر طاری ہوئی ایک حرارت اصلی اور دوسری بوجہ فاعل خارجی کے لہذا گرمی اس دوا کی بہ نسبت اصلی حرارت کے زیادہ ہو جائے گی اور یہ دوا بہ نسبت اصلی مزاج کے سخن اور زیادہ گرم معلوم ہوگی اور بوجہ اس یادتی کے جو اجتماع حرارت غریزی اور غریبہ سے ہوا ہو ظہور تخفین بھی اس دوا میں بسرعت ہوگا۔ یہی حال اس دوا کا ہے جو بسرعت قبول برودت کرے کہ وہ بھی براہ طبیعت سردی اور برودت اثر فاعل بارد کے ابرد ہو جائے گی۔ بعد اس برہان لمی کے اصلی دلیل برہان لمی کا تفصیل بیان کرنا مناسب مقام و فن کے نہیں ہے اور چونکہ اول دلائل میں تمہید مقدمات چند کی ضرورت ہی طول بھی تصور ہے لہذا حکیم طبعی جو اصول طبیعیات سے بحث کرتا ہوگا منصب ہو کہ اول دلائل سے اس حکم کا ثبوت کامل کر دے طبیعت کو

تانی گنجائش نہیں جو ایسے براہین کے بیان کے درپے ہو۔ پھر اگر ان دوا میں سے کوئی متخلل زیادہ ہو اور دوسرے میں تکاثف زیادہ ہو اس وقت جو دوا زیادہ متخلل ہو وہی قبول حرارت کا خواہ برودت کا زیادہ کرے گی بہ نسبت دوا کی تکاثف کے اور اگر حرارت خواہ برودت میں دونوں برابر اور یکساں ہوں اسلئے کہ متخلل دوا کا جسم کمزور اور اس کا جوہر ضعیف ہے۔ اور جو چیزیں جھٹ پٹ منجمد ہو جاتی ہیں خواہ بہت جلد شعلہ و رموتی ہیں اور آگ کی طرح لودیتی ہیں انہیں بھی ایک دوسری پر قیاس کیا جائیگی۔ مثلاً دو چیزیں قوام میں اور متخلل اور تکاثف میں یکساں ہوں پھر ایک انہیں بہت جلد منجمد ہو جائے اور دوسری دیر میں انجماد پائے اس صورت میں پہلی دوا بہ نسبت دوسری کے ابرد اور زیادہ سرد ہوگی اور اگر باوجود برابری قوام کے ایک دوا میں اشتعال بہت پیدا ہوا اور دوسری میں اس قدر جلد اشتعال عارض نہ ہو جو بہت جلد شعلہ و رموتی زیادہ گرم اور سخن ہو اور دلیل وہی ہے جو بہ نسبت حرارت مساویں کے اوپر ہم کھچکے اسلئے کہ ہم کسی چیز کو ابرد اور سخن اس پر وجہ کہتے ہیں کہ ہماری حرارت اثر غریزی کا اثر انہیں کیسا ہوتا ہو کچھ جیسی دوا کو ہم منجمد ہونے سے بعید اور مشتعل ہونے سے قریب پائیں گے ضرور ہم ہی حکم کرینگے کہ ہماری حرارت غریزی سے بھی اس دوا میں یہی کیفیت پیدا ہوگی یعنی اگر حرارت خارجی سے مشتعل ہوگی اس شو میں اشتعال حرارت غریزی سے بھی پیدا ہوگا تو وہ حار اور سخن بھی ہوگی مگر ان قواعد و احکام پر برہان مناسب اور جیسی چاہے ہماری کتب اصول طبعی میں ملاحظہ کرنی چاہیے۔ اگر دو چیزیں متخلل خواہ تکاثف میں یکساں نہ ہوں اور بالانہم جو شے تکاثف ہو وہ بہ نسبت متخلل کے زیادہ اشتعال کو قبول کرے اور جمود کو دیر میں اختیار کرے بہ نسبت متخلل کے اس وقت حکم قطعی کرنا چاہیے کہ یہ شے تکاثف بہ نسبت متخلل کے زیادہ گرم ہے۔ اسید طرح اگر زیادہ متخلل بہ نسبت تکاثف کے انجماد بسرعت پیدا کرے اس کے ابرد ہونے میں اشتباہ ہوگا بہ نسبت تکاثف مذکور کے ہاں اگر متخلل میں اشتعال بہت پیدا ہو اس وقت اس کو زیادہ گرم بہ نسبت تکاثف کے کہنا ایسی گئی نہیں ہے اسلئے کہ بیشتر محض کیفیت متخلل کی وجہ سے سرعت اشتعال

پیدا ہوتی ہو گویا اس جسم کا زیادہ گرم نہ ہو جیسے اگر متخلخل سیرعت متحرک ہو جا
کہ اس وقت یہی حکم قلمی اوسکے ابرد ہونیکا بہ نسبت متکاثف کے
کرنا ضرور نہیں ہو کہ شاید اسکا متخلخل خود باعث انجماد کا ہوا ہوا اس سے
کہ اسکا جرم سخیف اور ضعیف ہوتا ہو اور سیرعت متصل ہوتا ہو جیسے شراب
کہ اگرچہ بہ نسبت روغن کدو کے زیادہ گرم ہو مگر شراب میں انجماد بہت جلد
پیدا ہوتا ہے بہ نسبت منجمد ہونے روغن کدو کے بلکہ یہ روغن کھجی کاڑھا
ہو جاتا ہے اور چپ چپاتا ہے اور منجمد نہیں ہوتا ہے اور شراب اس قدر برودت
سے منجمد ہو جاتی ہے اسلئے کہ بعض اشیاء بدو ن کاڑھے ہونے
کے منجمد ہو جاتی ہیں۔ اور بعض چیزیں کاڑھی ہو جاتی ہیں مگر منجمد نہیں
ہوتی اسلئے شناخت طبعیات میں بخونی بیان ہوئی ہے جو چیزیں زیادہ
قابلیت خور کی رکھتی ہیں اگر ان کے قوام اور جوہر ان کا متخلخل اور
تکاثف میں یکساں ہوا ان میں سے جو بار دین وہی بوجہ برودت
خارجی کے قبول خور کا کریں گی اور زیادہ چکٹ جائیگی۔ اکثر
چیزوں میں انجماد بوجہ برودت کے نہیں ہوتا بلکہ حرارت اور نکلوستہ
اور منجمد کر دیتی ہے اور بخنی ایسی چیزیں ہیں کہ حرارت سے بستہ اور منجمد
ہوں برودت سے متخل اور رقیق ہو جاتی ہیں جیسے جو چیزیں برودت
سے منجمد ہوں حرارت سے گھل جاتی ہیں اور متخل ہو جاتی ہیں حرارت
سے جو شے منجمد ہوتی ہے بوجہ تحفیف کے اوس میں انجماد پیدا ہوتا ہے
اور برودت سے انجماد بوجہ تکثیف کے پیدا ہوتا ہے بنا برائے
جالیئوس کے اور معلم اول ارسطو جالیئوس کی رائے میں متخل
ہو مگر وہ مخالفت تھوڑی سی ہے جیسے فن کلیات کے بعض مقامات میں
ہم نے بیان کر دیا ہے اور پور بیان اس مسئلہ کا دوسرے علم سے
متعلق ہے۔ جو وقت بعض ادویہ بہ نسبت بعض کے اسخن ہوں مگر
قوام اسخن بہ نسبت غیر اسخن کے غلیظ تر ہو ممکن ہے کہ قبول جمود کا یہ اسخن
ویسا ہی جلد کرے جیسے غیر اسخن جو بہ نسبت اسکے ابرد ہو کرنی ہے
اس واسطے کہ اگرچہ یہ دو اسخن ہو مگر بوجہ غلاظت جرم کے قابلیت
جمود کے برابر ہونے رکھتی ہے۔ اور کوئی دوا بہ نسبت دوسری
دوا کے ابرد ہو مگر جرم اوسکا رقیق ہو ممکن ہے کہ قبول اشتعال میں
برابر اسخن کے کرے جو اسکے بہ نسبت غلیظ ہے۔ خور اور انعقاد

زیادتی حرارت خواہ زیادتی برودت پر دلیل نہیں ہو سکتا اسلئے کہ اکثر
وہ اشیاء میں ارضیت کثیرہ ہو بوجہ کثرت ارضیت کے خاثر ہو جاتی ہیں
خواہ جو اشیاء ایسی ہیں کہ ان میں مائیت کثیرہ ہو یا ہوائیت زیادہ ہو
اور نہیں بھی یہی کیفیت خور وغیرہ کی پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر جن چیزوں میں
اجزا غالب ہیں جب برودت پیدا کریں متخل مائیت کی طرف ہوتے
ہیں اور وہ مرکب متخل ہو جاتا ہے۔ اور سرد ہو جاتا ہے۔ اور اکثر یہ ہوتا
ہو کہ مائیت بار دہ ناری کا جوش پیدا ہو کر بطور یوست کے احتمال
ہو کر خور آجاتا ہے جیسے مٹی میں چسپندگی اور چپ چاہٹ پیدا ہوتی ہے
اور پھر جب اوس سے خارج نری جدا ہو جائے رقیق ہو جاتی ہے اجزا
ارضی اس امر کے مانع نہیں ہو کہ ان کے ہمراہ ناریت بافراط ہوا اس
واسطے جائز ہے کہ قسم اول شدید الحار ت ہوا سیطرح اجزا مائی اسکے
مانع نہیں ہیں کہ ان میں اجزای ہوائی داخل ہوں اور انکی قوت
مستور اور شکستہ نہ ہوں دوسری قسم برودت میں زیادہ بہ نسبت پہلی
قسم کے خواہ ناریت اوپر غالب ہو کر مغلوب کر دیگی اسوقت اسکی حرارت
زیادہ ہو جائیگی۔ یہاں تک بیان استدلال مضرب ادویہ کا بطور سرعت
اور بطور استحالہ وغیرہ کے تصاب اور قواعد کی نسبت ہم یہ کہتے ہیں
کہ ذائقہ کی راہ سے اطباء کو یہ اعتقاد کرنا چاہیے کہ شیریں خواہ تیز اور تلخ
اور شور مزہ کی جو چیزیں وہ ضرور گرم اور حار ہوں گی اور قابض یعنی پھمکی اور
ترش اور غصص یعنی کھٹی جو شے ضرور بار د ہوگی۔ اسید طح را کھا اور لیکو کا حال
ہو جو چیزیں کی الرائحہ یعنی نفیس اور پاکیزہ خوشبو رکھتی ہے اور تیز ہوگی جو
ضرور گرم ہوتی ہے اور سپید رنگ ایسے اجسام میں جو بستہ اور منجمد ہوں
اور ان میں کسی قدر رطوبت بھی ہو موائے برودت اور کیفیت پر موجود
نمون کے اور جن اجسام میں باوجود بیاض کے یوست بھی ہے اور
بوجہ نرمی کے خواہ زیادہ سخت ہونیکے ملنے سے ملجائیں وہ گرم نہیں
اور سیاہ رنگ کی چیزیں دونوں خاصیت میں ابض کے مخالف ہو کہ
خشک سیاہ چیز بار د ہے اور تری کی سیاہ حار ہے اسلئے کہ برودت ترشی کو
سپید کر دیتی ہے اور خشک کو سیاہ کرتی ہے اور حرارت ترشی سیاہ ہوتی ہے اور
خشک چیز سپید ہو جاتی ہے اور یہ بھی طیب کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ یہ امور بیکو
سبب ج اور درست ہیں اور ضرور موجودات انہیں کیفیات پر موجود ہیں

اور باوجودیکہ یہ آثار اور کیفیات ایسے ہیں کہ اونکے اوپر اعتماد کر کے حکم حرارت اور برودت وغیرہ کا قطعی دے سکیں ہم بعض اسباب سے پیدا ہو جاتے ہیں کہ اونکی وجہ سے ان استدلالات میں بھی اختلاف ہوتا ہے خصوصاً رائج اور لون میں یہ اختلاف زیادہ ظاہر ہوتا ہے اور لون میں ظہور اس اختلاف کا بہت زیادہ ہے۔ اور یہ اس طرح پر ہوتا ہے کہ اوپر بیان میں یعنی فصل اول میں ہم نے ثابت کیا ہے کہ اجسام دوائی کی ترکیب اور امتزاج عناصر متضادہ سے ہوتا ہے اور یہ ترکیب بھی بطور مزاج اولی کے ہوتی اور کبھی شاید بطور مزاج ثانی کے یہ ترکیب پیدا ہوتی ہے اور دوسرے امتزاج میں یہ بھی ممکن ہے کہ دو عنصر دون میں سے کوئی عنصر حتیٰ ایسے مزاج کا ہو کہ اس کے ذریعہ سے ایک رنگ خاص خواہ ایک خاص بو کا متعلق ہو اور یہ کیفیت جس کا استحقاق اس عنصر کو ہو اور بالفعل اس امتزاج میں حاصل بھی ہو جائے اور دوسرے عنصر کو ایسی طرح کا مزاج حاصل ہو جو پہلے عنصر کے مخالف ہو اور اس مزاج مخالف کی وجہ سے مستحق کسی ایسے رنگ خواہ بو کا ہو خواہ کسی خاص طعم کا ہو جو پہلے عنصر کے رنگ اور بو اور طعم کے مخالف ہو اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ دوسرے عنصر کا استحقاق ایسے رنگ و بو وغیرہ کا ہو جو پہلے عنصر کے مخالف بضد ہے اگرچہ مقابل اس رنگ وغیرہ کے دوسرے عنصر کا رنگ وغیرہ ضرور ہو۔ جب یہ اختلاف دو عناصر میں ہو سکتا ہے۔ اب ہم کہتے ہیں کہ دونوں عنصر امتزاج ثانی میں برابر مقدار پر ہیں ان سے ملکر جو مرکب پیدا ہوگا اس کا رنگ انھیں دو رنگ سے مرکب ہوگا جس کا استحقاق دونوں عنصر جدا جدا ہیں مگر اور مقدار میں دونوں عنصر کم اور بیش ہوں اب جو رنگ حاصل ہوگا اوس میں لون وہی ہوگا جس کا استحقاق عنصر کثیر المقدار کو ہے۔ اور اگر دوسرا عنصر مستحق کسی رنگ کا نہ ہو خواہ کسی رائج اور طعم خاص کا مستحق نہ ہو خواہ دونوں برابر مستحق کسی ایک رنگ کے ہوں اس وقت وہی پہلا رنگ یا جو امتزاج اول کی ہوا میں موجود ہوگی اگر یہ دونوں رنگ بویوں کی گستا اور شکست ایک قسم کی پیدا ہوگی اس لیے کہ اجزائے رنگ اور بو کو امتزاج اجزائے مضادہ سے ہوا ہے اور طعم بھی اس کا اسی طرح وہی باقی رہے گا۔ اور دوسرے امتزاج کو کچھ اثر تغیر دینے میں پہلے رنگ اور بو وغیرہ کے نہوگا اس لیے کہ یہ مثل شفاف کے اسپین کسر

اور انکسار پیدا ہوگا جس طرح شفاف اور اوان سے ملکر اسی رنگ کی طرح مائل ہو جاتا ہے اور قبول کر لیتا ہے اسی طرح یہ بھی آئینہ ہو جائیگا پس یہ ہم شلا سپید نظر آئیگا گو اسکی قوت مثل قوت ابض کے نہو اور بالکل ابض کی جو خاص قوت ہے اسپین نہو بلکہ اسکی قوت مقابل قوت اولی کے نہو۔ اس لیے کہ جس طرح جرم اس عنصر کا جو آئینہ ہوتا ہے اور ابھی بے رنگ ہے۔ اور کثیت میں یہ جرم مساوی ہو لہذا قوت میں بھی مساوی ہوگا اور جو قوت امتزاج اور ترکیب سے حاصل درمیانی دو قوتوں کے ہوگی اور معتدل ہوگی۔ اگر عدیم اللون بہت قوی ہو بہ نسبت متلون کے قوت تاثیر قوت مضادہ کو واسطے قوت مصاحب بیاض کے ہوگی اور جو کہ بیاض اسکو بار دہونا چاہتا ہے مگر تیز زائد گرم ہوگا۔ یہ حکم اس وقت کا ہے جب کثیت اور متلون مقدار اور عدیم اللون کے برابر ہو۔ پھر اگر مقدار عدیم اللون کی بہ نسبت شدید اللون کے کم ہو خواہ جس کا لون مخالف کثیر اللون کے ہو اسکی مقدار کم ہو خواہ ان دونوں کی قوت بہ نسبت کثیر اللون کے کم ہو ان تینوں صورتوں میں اس کثیر اللون کے رنگ کو کسی طرح کا اثر اس قلیل کیفیت خواہ قوت واسطے کے رنگ وغیرہ سے نہوگا بلکہ وہی کثیر المقدار خواہ کثیر القوت اس کم زور خواہ بی رنگ اور کم مقدار پر غالب اگر اپنی کیفیت اور رنگ کو ظاہر کر گیا اور ایسا معلوم ہوگا کہ دوسری عنصر قلیل المقدار میں کسی طرح کی کیفیت ہی نہیں تھی۔ دیکھو اسکی مثال کہ ہم ایک رطل میں دودھ کے دو مثقال افریون ملائے ہیں اور ایسا اختلاط ان دونوں کو کرتے ہیں گویا دونوں بمنزلہ شے واحد کے ہو جائیں مجموعہ اس دو کا نہایت رجبہ تسخین پیدا کر گیا اگرچہ جس کے ذریعہ فریون کا ادراک ممکن نہیں ہے اور نہ افریون کا رنگ اور اسکی آمادگی مخالفت کی بہ نسبت کسی لون کے جس دریافت کر سکتی ہے۔ بلکہ فقط سپیدی سپیدی جس کو نظر آتی ہے اب اس وقت ہمارے اس قول کی صداقت ظاہر ہوتی ہے جو اوپر ہم نے کہا ہے کہ بیاض خواہ جسم ابض نظر اپنے جو ہر کے بار دہوتا ہے اگر اس صورت میں ہم دودھ کو سپید فرض کریں اور اگر ہم کہیں کہ یہ جو ہر جو آئینہ دودھ میں ہوا ہے یعنی افریون وہ بھی سرد ہے لاریب اس قول میں ہم کا ذب ہونگے اس لیے کہ یہ بیاض جو مجموعہ لبن اور فریون پر بعد

امتزاج کے ظاری ہوا ہے کچھ براہ ترکیب و امتزاج اجزاء کے اور براہ اجزاء
دونوں جزدوں کے نہیں بلکہ یہ سپیدی ایک جز کی رنگ ہو لین اور
مقدار میں دوسرے جزد یعنی فریون پر غالب ہو اور وہی مقدار محسوس
ہو اور قوت میں وہی جز غالب یعنی لین فریون سے مغلوب ہو
اسکی حرارت دودھ کی برودت فرضی پر غالب ہو گئی ہو اور حواس سے
محسوس نہیں ہے۔ جب اس امتزاج صناعتی میں یہ بات ثابت ہوے
کہ باوجود غلبہ لون کے غلبہ کیفیت اور حرارت اور برودت میں اختلاف
ہو سکتا ہے اسی قیاس پر مد کبھی کا بھی حال خیال کرنا چاہیے کہ کہیں
بھی بنظر ترکیب ثانوی کے ایسا ہی کچھ ممکن ہو اور جو صورت اس مثال
فرضی میں دیکھی گئی وہاں بھی موجود ہو سکتی ہے۔ لیکن ان کیفیات محسوسہ
جو چیز انکے اعداد سے ہواں میں آئینہ ہو کر اثر میں اور اثر واضح پیدا
کرے گی اور یہ بھی ان کیفیات کا حال ہے کہ جب تک انکے کیفیات
صادق اور بخوبی محسوس ہوتے ہیں انکے اعداد کی کیفیت محسوس
نہیں ہوتی بشرطیکہ قوت میں بھی کیفیات غالب ہوں۔ مطعومات میں
یہ حکم اگرچہ واجب اور ضروری نہیں ہوتا ہم اکثری ضروری ہو اور بعد طعم کے
راحتہ اور یونین بھی حکم ہو اور طعم اور ریح کے بعد رنگ میں بھی ایسا ہی
قاعدہ جاری ہو مگر ان میں اس حکم کا چنداں اعتبار نہیں ہے۔ منجملہ ان
اسباب کے جنکے ذریعہ سے طعم اور راحتہ میں اختلاف و دلالت پیدا
ہوتا ہے ایک سبب یہ بھی قوی ہے کہ مطعومات کا وصول جس تک بجز ملاقات
کے ہوتا ہے اور راحتہ کو اتنا قرب شامہ سے نہیں ہوا سبب سے مطعومات
میں لیاقت اسکی زیادہ ہے کہ متبع اجزاء دواکی قوت جس تک پہنچ جاتی ہے
اور راحتہ خواہ لون کا اثر بدون اتصال اجزاء کے مقام حس تک پہنچ
بہین محاذ ممکن ہے کہ جسم ذی راحتہ سے ایک بخار لطیف اجزاء کا حس تک
پہنچے اور کثیف اجزاء کا بخار نہ پہنچے مثلاً کثیف اجزاء میں تبخیر پیدا ہو
اور ان میں یہ احتمال ہو جو لون غالب اور ظاہر ہو وہی جس بصیر کو دریا
ہو سکے اور مغلوب رنگ کو ادراک نہ کر سکے اور انکے سے مخفی رہے
چونکہ راحتہ کو اکثر طعم اور مزہ پر بھی دلالت ہوتی ہے جیسے ٹھنڈی بو خواہ بوسے
ترش اور تیز خواہ تلخ اور شکر کے مزہ پر دلیل ہوتی ہے اسی واسطے مرتبہ
راحتہ کا بعد مرتبہ طعم اور مزہ کے مقرر کیا گیا۔ اسی واسطے طعم اور مزہ

کی دلالت زیادہ صحیح ہو اسکے بعد دلالت راحتہ اور بوی اسکے بعد دلالت
الوان کی۔ پھر اگرچہ طعم کی دلالت اقوی ہے۔ مگر چونکہ احتمال دس مختلف کا
ہو اور پر مثال میں لین کے مذکور ہوا یہاں بھی محتمل ہے۔ اسلیے لگا کر یہ ترتیب
مذکور طعم میں پڑے کے برہم زن قاعدہ عام کی نہوتی۔ تو بیشک افیون
تلخ باوجود اس قدر تلخی کے کیونکہ اس قدر بارود ہوتی کہ تیسرے درجہ تک
اسکی برودت پہنچتی۔ مگر اتنا خیال ضروری ہے کہ ذائقہ کی راہ سے جو غلطی
واقع ہوتی ہے اکثر بظرف برودت مزاج دوا کے ہوتی ہے یعنی قیاس
مقتضی حرارت کا ہوتا ہے اور شری خواہ دوا یا رد ہوتی ہے۔ اور حرارت کی طرف
یہ غلطی کم ہوتی ہے یعنی ایسی چیز بہت ہے کہ براہ طعم کے حار معلوم ہوا اور
واقع میں بارد ہوا اور ایسی چیز کم ہے کہ ذائقہ اسکی برودت پر دلالت کرے
اور واقع میں وہ گرم ہوا اسلیے کہ حار کے احوال اکثر قوی اور آثار
اکثر ظاہر اور واضح ہوتے ہیں اور حار کو نفوذ کی قوت بھی زیادہ ہے
پس جس پر اس کا مخفی رہنا دشوار ہے۔ اگر شاذ و نادر کوئی حار کبھی جز
بارد سے مزاج طبعی میں آئینہ نہوا اور قوت حار کی اس مقدار کو
پہنچے کہ قوت بارد کی جواسکے مقابل ہو تو درلے اسوقت لائق
یہی ہوگا کہ جس طرح اس حار نے بارد مقابل کی کیفیت برودت میں
کسر اور نکسا پیدا کر دیا ہو اسی طرح اس حار کا طعم اور مزہ بھی ایسا ظاہر
ہو جائے کہ بارد کا طعم بھی متغیر کر دے اور اپنا مزہ اوپر غالب کر دے
کیونکہ حارشی جمیع احوال میں نافذ اور غالب ہوتی ہے اور یہ بھی لائق اس
حار کے اسوقت ہوگا کہ مزہ اور بوی پر غالب آئے اسی سبب
سے شاید ہم کوئی دولے ترش خواہ ٹھنڈی بے میل نہیں پاتے
جس میں ہماری جس امتزاج تجویز کرے اور اسکا مزاج غالب حرارت
ہو جس طرح ہم تلخ اور لاف ایسی نہیں پاتے جسکا مزاج بارد غالب ہو
اگرچہ یہ حکم بھی اکثری ہو اور حکم کلی اور عام نہیں ہے مگر یہ بہت حکم سابق
یہ زیادہ صحیح ہے مگر واجب اور ضروری نہیں ہے۔ جب یہ قانون ہم بیان
کر چکے اب مناسب ہے کہ اطباء کے اقوال دربارہ طعم اور مزاج اور
الوان جو جو کہتے ہیں وہ بھی ذکر کریں

طعم و بیضا کی اصطلاح میں نوہین اگرچہ مزہ کے اقسام قیمی
اٹھ ہیں مگر ایک عدم طعمی کو بھی یہ لوگ اپنی اصطلاح میں داخل امت

یعنی سٹھاپن۔ دسوست یعنی نہ تیز اور نہ کٹھا۔ ان آٹھون مزہ کے پیدا ہونے کی وجہ اور علت میں اطباء یہ کہتے ہیں کہ جو تیز مزہ دار ہے اسکا جوہر خواہ جسم حسین مزہ ٹھہرا ہو یا تو وہ جوہر کثیف ہو اور اوپر ضربیت غالب ہو خواہ وہ جوہر لطیف ہو یا لطافت اور کثافت میں معتدل ہو اور تینوں صورتوں میں اسکی قوت یا گرم ہو یا سرد خواہ گرمی اور سردی تیز متوسط اب اگر تین کتوں میں ضرب دین تو صورتیں پیدا ہونگی۔ کثیف اگر حار ہو اسکا مزہ تلخ ہی ہوگا۔ اور اگر کثیف ارضی بار ہو کٹھا ہوگا اور اگر کثیف ارضی معتدل ہو تلاوت پیدا ہوگی اور ٹٹھا ہوگا۔ اور جوہر لطیف اگر گرم ہوگا حریف ہوگا۔ اور اگر جوہر لطیف بار ہوگا حامض ہوگا اور اگر معتدل ہوگا دسم ہوگا اور جوہر کثافت اور لطافت میں متوسط خواہ معتدل ہو اگر وہ حار ملاحظہ پیدا ہوگی۔ اور اگر بار ہو قیض یعنی بیٹھاپن پیدا ہوگا۔ اور اگر تلاوت اور برودت میں معتدل ہو تھ یعنی مزہ خواہ پھیکا ہو گا چنانچہ نقشہ مندرجہ ذیل سے اسکی تفصیل دریافت کرو

کثیفیات سہ گانہ	حار	بارد	معتدل
کثیف ارضی	تلخ	عقصر یعنی کٹھا	یعنی حل شیرین
لطیف	حریف	حامض	دسم
متوسط	تلخ	متابض	تفہ

ان طعوم میں اور سب درست ہیں اور انکی دلیل بھی بخیر و لا اطلیعیات کے ٹھیک ہو مگر نوین قسم تفہ کی جو قسمت عقلی سے نکلی ہو اس کے ثبوت میں کلام ہے۔ بہر حال حریف خواہ تیز مزہ کی چیز زیادہ گرم ہوتی ہو اس کے بعد تلخ چیز کی گرمی ہو اس کے بعد تلخ خواہ تلخین کے حرارت کا درجہ ہو اس واسطے کہ حریف کو قطع اور تحلیل پر قوت زیادہ ہو اور تلاوت اس میں بہ نسبت مزہ خواہ تلخ کے۔ پھر تلخ کا حال جیسا کہ تین کتوں میں بیان کیا ہے یہ کہ اسکی حرارت رطوبت بارہ سے توڑی جاتی ہے اور جب اسکی تولد اور شناخت کا حال دریافت کریں کہ پانی جلا کر

طعوم میں کرتے ہیں اور اسکو تفہ خواہ سنج یعنی پھیکا کہ اس سے کسی طرح کا مزہ محسوس نہ ہو جیسے پانی۔ اور شاید اطباء کے نزدیک طعم خواہ مزہ وہ کیفیت ہے کہ جب ذائقہ پر اسکا عروض ہو خواہ واقف کے اور اک کے قریب وہ پہونچے کسی طرح کا حکم بالفعل خواہ بالقوت ذائقہ اور اسکی بہ نسبت کرے اور اس سے قوت ذائقہ کو کسی طرح کا بالفعل خواہ اثر پہونچے اور تفہ خواہ پیکلی چیز سے ذائقہ پر کسی طرح کا اثر نہیں ہوتا اور نہ ذائقہ اسکا کسی طرح کا حکم کر سکتی ہو اور وہی ایسی شے ہے جس میں کوئی مزہ نہیں ہوتا۔ اب یہ تفہ بھی دو قسم کے ہوتی ہو ایک تفہ ایسی ہے کہ طعم او میں کسی طرح کا نہیں ہوتا اور حقیقت میں اسکا حال یہ ہے۔ اور ایک تفہ وہ ہے کہ جس کے نزدیک اسکا کوئی مزہ نہیں دریافت ہوتا گو دراصل کسی طرح کا مزہ اس میں موجود ہو تفہ حقیقی وہی ہے کہ واقع میں کوئی مزہ اس میں نہ ہو اور تفہ حسی وہ ہے کہ جس کو اسکا مزہ دریافت نہ ہو اور حقیقت اس میں ایک قسم کا مزہ ہو مگر بوجہ شدت کثافت کی چونکہ اس کے اجزاء اس قدر متخلخل نہیں ہوتے اور زبان کے نیچے پگھلتے نہیں ہیں اسی وجہ سے اسکا مزہ دریافت نہیں ہوتا پھر اگر کسی جلد سے اس کے اجزاء میں ترقیق پیدا ہو اور اس قدر لطافت اس میں آجائے بالضرور کچھ نہ کچھ مزہ اسکا ضرور محسوس ہو۔ مثلاً کشتہ سن خواہ کشتہ آہن نیکہ اس میں کثافت زیادہ ہوتی ہو زبان کو بوجہ کثافت زائدہ کے اسکا مزہ کچھ بھی دریافت نہیں ہوتا اس لیے کہ بوجہ کثافت زائدہ کے ان کشتہ جات سے کسی قدر کوئی چیز پھیل کر بذریعہ اس رطوبت کے جو زبان پر پھیلی ہوئی ہو آئینہ نہیں ہوتی ہو اور اس رطوبت میں نہیں ملتی اور چونکہ ذریعہ اور واسطہ ذائقہ تک مزہ پہونچانے کی یہی رطوبت ہے اسی وجہ سے ان کشتہ جات کا کوئی مزہ محسوس نہیں ہوتا پھر اگر کوئی ایسی تبدیلی ہو کہ اجزاء چھوٹے چھوٹے ہو جائیں خواہ تشبیع وغیرہ سے کسی قدر نرمی آجائے اس وقت ذائقہ پر ضرور کوئی مزہ ظاہر ہوگا اور وہ مزہ قوی بھی ہوگا۔ وہ آٹھ قسم کے مزے جو باقی رہے انکی تفصیل یہ ہے۔
 - حلاوت یعنی شیرینی - حرارت یعنی تلخی - حرافت یعنی تیزی جیسے مرج میں ہے۔ - ملوحت یعنی تلخین ہونا - حموضت یعنی ٹہی - عفوضت یعنی کٹھا ہونا جیسے مازہ اور کچا آلمہ۔ اور قیض

نمک بنایا جاتا ہے اس وقت اس قول کی صداقت بخوبی ظاہر ہوتی ہے اس وجہ سے اگر مائع کو زیادہ حرارت آگ کی حواد آفتاب کی پہونچے اور بقدر اجزائی سمین باقی میں وہ بھی سوختہ ہوں اور فنا ہو جائیں اور اس وقت اسکا مزہ تلخ ہو جاتا ہے۔ کہ وہ نمک ہندوستان میں جو لوگ بناتے ہیں انھیں بخوبی آگئی ہے کہ زیادہ ناودینے سے تلخی پیدا ہوتی ہے اور وہ یہی ہے کہ جو رطوبت مانی قوت حرارت کی توڑنے والی مائع میں موجود ہے بعد زیادہ سوختگی اور خشکی کے چونکہ اس مائیت کا فنا ہو جاتا ہے اس وجہ سے باقی باقی زیادتی حرارت کے تلخی پیدا ہوتی ہے اور اس وجہ سے پورہ اثری فلوہ کہ وہ نمک (بہ نسبت لاہوری خواہ سانہر نمک کے جو خوش بینی اخل ہے) زیادہ گرم ہیں) بروقت میں زیادہ سب سے عطف ہے اور اس کے بعد بضر اس کے بعد خامض کی بروقت ہے۔ اور اسی وجہ سے جو فواک اور سیوہ وغیرہ بعد خشکی شیرین ہوتے ہیں مثلاً انگور وغیرہ پہلے جب ان کے پھل کو پیل میں برآمد ہوتے ہیں اور سچے پھول بھرنے لگتے ہیں انکا مزہ کھٹا ہوتا ہے اور بروقت شدید اور ن پر غالب ہوتی ہے۔ پھر جب تلخ اثر ہو اور پانی کا کسیدہ رہ پونچتا ہے اور آفتاب کی گرمی بھی کچھ اور نہیں اثر نفع پیدا کرتی ہے اور اس وقت کسیدہ راوس بروقت زائدہ سے مزاج اوکا دور ہو کر مائل باعتبار مال ہوتا ہے اور ترشی اور نر غالب ہو جاتی ہے۔ جیسے انگور خواہ انہ وغیرہ۔ اور جو زمانہ در میان عفو مت اور حموضت کے اوپر گذرتا ہے او سمین کسیدہ فیض خواہ سیٹھا پن اونین ہوتا ہے پھر کھٹے ہو نیلے بعد جب اچھی طرح اثر حرارت نفع کا اوپر ہو جاتا ہے شیرین ہو جاتے ہیں اور بقدر خشکی زیادہ ہوگی حلاوت اونین بخوبی ہوگی۔ بعض چیزیں ایسی بھی ہوتی ہیں کہ بدون ترشی کے میٹھی ہو جاتی ہیں اور عفو مت سے انکا میلان تو وسط حموضت کے بطور حلاوت کے ہوتا ہے جیسے زیتون وغیرہ لیکن خامض کی بروقت اگرچہ بہ نسبت عطف کے کمتر ہے لیکن اکثر فائدہ تبرید کا خامض سے زیادہ حاصل ہوتا ہے بہ نسبت عطف کے اس لیے کہ بہ نسبت عطف کے ترش چیز میں لطافت زیادہ ہے اور بوجہ لطافت کے نفوذ بھی خامض کا بخوبی ہوتا ہے۔ عطف اور قابض اگرچہ مزہ میں دونوں قریب قریب ہیں پھر فرق یہ ہے کہ قابض سے گرفت زبان کی ظاہر جلد میں ہوتی ہے اور عطف کا یہ حال ہے کہ ظاہر سطح میں قبض

اور خشونت پیدا کرتی ہے اور باطن زبان میں بھی دونوں کیفیت پیدا ہوتی ہیں اور عطف کو ظاہر جلد میں خشونت پیدا کرنے میں ایک اعانت یہ بھی پہونچتی ہے کہ چونکہ اس میں کثافت زیادہ ہوتی ہے اور اس جہت سے جلد اس کے اجزائے چھوٹے چھوٹے ہونے میں سکتے یعنی رطوبت کی آمیزش سے اس کے اجزائی تفرق پیدا نہیں ہوتا اور نہ بعض اجزائی کا اتمام خواہ آمیزش بعض اجزائی سے دیگر سے بسرعت ہوتی ہے یا بوجہ زبان پر افتراق اور جلدی اس کے اجزائی مختلف مقامات میں ہوتی ہے اور وہ افتراق اچھی طرح سے محسوس بھی ہوتا ہے اور اسی اختلاف سے اس کے اجزائی قابض اور گرفت بہ نسبت اجزائی زبان کے بھی مختلف جگہ پر ہوتا ہے اور اختلاف قبض کی وجہ سے وجع اجزائی میں بھی اختلاف پیدا ہوتا ہے اور یہی مفرشہ ظہور خشونت کا ہے اور چونکہ اجزائی زبان کے بجائے خود بنظر مسامات اور مسامات میں مختلف یعنی کسی جگہ مسامات ہیں اور کہیں ٹھوس ہیں یہ کیفیت اجزائی کے بھی معین حدود خشونت پر ہوتی ہے اور پھر عطف کا لطیف ہونا اور بوجہ لطافت کے زیادہ مسامات میں داخل ہونا بھی معین ایسی خشونت پر ہوتا ہے۔ حریف اور مزہ دونوں زبان کو چھیلی ہیں مگر تلخ چیز فقط ظاہر زبان کو چھیلی ہے اور خراش پیدا کرتی ہے اور حریف کی خراش باطن زبان تک پہونچ جاتی ہے اور اندرونی اجزائی میں بھی حریف سے پیدا ہوتی ہے اس لیے کہ حریف کا جوہر لطیف ہے اور خواص بھی ہے۔ اور تلخ کا جوہر ثقیل اور یابس ہے اور اسی وجہ سے محض حریف میں ایسی عفو مت پیدا نہیں ہوتی کہ اس سے کوئی حیوان پیدا ہو اور نہ تنہا حریف سے کوئی حیوان اپنی غذا پاتا ہے۔ اور تلخ کی بوست کی وجہ سے خراش اور خشونت پیدا ہوتی ہے تلخ پر زیادتی حرارت کی حریف کو اس جہت سے بھی قوی ہے کہ حریف کا نفوذ زیادہ ہے اور بوجہ نفوذ کے قسطنطین اور تحلیل شدید اس سے پیدا ہوتی ہے تاہم یہ گمان ہوتا ہے کہ سڑا کر متعفن کر دیکا اور اس درجہ تک اسکا گزند پہونچے گا کہ عضو کو ہلا کر دیکا۔ حلو اور دسم دونوں زبان میں بسط پیدا کرتی ہیں اور نرمی ان سے پیدا ہوتی ہے اس وجہ سے کہ اثر بروقت سے پہونچا ہے اور زبان پر بستگی اس کی وجہ سے عارض ہوتی ہے اور سمین روانی پیدا کرتی ہیں اور تحلیل نہیں کرتی اور خشونت کو دور کرتی ہیں۔ مگر دسم سے

یہ فعل بدون تسخین کے پیدا ہوتا ہے اور شیرین چیز کا فعل بوجہ تسخین کے ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اکثر شیرین دوا سے قفع پیدا ہوتا ہے۔
 اطباء کہتے ہیں کہ شیرین چیز لذیذ اور خوشگوار اسوجہ سے ہے کہ غلیظ کو جلا دیکر اسکی اصلاح کر دیتی ہے اور اس میں سیلان اور نرمی پیدا کرتی ہے اور جو ادیت غلیظ کے جوہر کی ہوتی ہے اسکو زائل کر دیتی ہے اور بدون تقطیع اور تفریق اتصال کے یہ آثار حلاوت سے ظاہر ہوتے ہیں اجزاء زبان کی ملاقات ملائم طور پر کرتی ہے اور گرمی جو مودی اور انداز سان ہو اس سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ حرارت لذیذ جیسے گرمی شیر گرم پانی کی جسمین حرارت معتدل ہو اور سردی کی قوت بدن پر گرایا جائے۔ قول فیصل و محقق اس مسئلہ میں وہی شخص کہ کھانا ہو جسکا مرتبہ طیب سے اعلیٰ اور ماریع ہو اور اصول طبیعات میں بحث کرتا ہو۔ جو شہ زیادہ شیرین ہو اور سکا زیادہ غلے بدنی ہو جانا کچھ ضرور نہیں اور اسی طرح جو شہ زیادہ لذیذ ہو وہ بھی زیادہ غذا کے بدنی ہونی کچھ ضرور نہیں اگرچہ ہر ایک شہ غاذی کے واسطے بہ نزد اطباء کی مقدار حلاوت ضرور ہے اس واسطے کہ غذا کے بدنی کو حاجت چند شہروط کی ہے علاوہ حلاوت کے اگر حلاوت فقط ہو تو وہ شرائط کیونکر پورے ہو جائیں گے۔ یہ کیفیت حلاوت کی بذاتہ بیان ہوئی اور دسم کو مناسبت حلاوت سے ہے مگر جو شہ کثیف ہو کر حلو خواہ دسم ہوتی ہے اسکی کیفیت یہ ہے کہ اگر کسی شہ کثیف کی تلطیف مائیت سے زیادہ اور ہوائیت سے کم ہو اور حرارت مناسبت اسکا استعمال کرے وہ شہ ضرور تسخیل بطرف حلاوت کے ہوگی اور اگر مائیت غلبہ اور قلیل اور ہوائیت کثیر کی وجہ سے تلطیف اسکی بوجہ حرارت کے اسطرح ہے کہ مائیت میں مداخلت ہوائیت کی شدید ہو جائے اور سو وقت استعمال بطرف دسومت کے ہوگا۔
 مر یعنی تلخ اور مالح یعنی نمکین بھی زبان کو کس قدر چھیلے ہیں لیکن نمکین سے خراش بجفت پیدا ہوتی ہے اور زبان کو خشک کرتا ہے اور خشونت نہیں پیدا کرتا۔ اور اندک ملاقات مالح کی کسی عضو سے اس کے مبع اجزاء کے خراش خفیف اور غسل پر معین ہوتی ہے۔
 اسلیہ کہ اس میں لطافت زیادہ ہے مگر فم معدہ کو مالح سے ادیت پہنچتی ہے

اور تلخ چیز سے خراش زیادہ پیدا ہوتی ہے حتیٰ کہ خشونت پیدا کرتا ہے اور اسکی اعانت اختلاف مواضع ملاقات سے ہوتی ہے جیسا ہم ابھی بیان کر چکے ہیں حریف اور حامش دونوں زبان میں سوزش پیدا کرتے ہیں لیکن حریف سے زیادہ سوزش پیدا ہوتی ہے اور سوزش کے مراد گرمی بھی معلوم ہوتی ہے اور ترشی کی سوزش درمیانی ہوتی ہے کہ اس میں تسخین نہیں ہوتی مالح کی پیدائش اسطرح ہوتی ہے کہ تلخ چیز جب پھینکی پانی میں غسل جائے اور پھر اسے جمائیں اور بستہ کریں مالح پیدا ہوگا جیسے راکھ کسی شہ کے پائین لگول کر نمک ملیا کرتے ہیں اور ترش کی پیدائش کا یہ قاعدہ ہے کہ حلاوت میں حرارت کی کمی خواہ نفع میں عفومت کے نقصان پیدا ہو بوجہ زیادتی رطوبت کے اور باوجودیکہ یہ حرارت بمقدار کفایت نفع کے نہ ہو۔ تاہم جب قدر حرارت عفومت میں ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ ہو اور سو وقت حوضت پیدا ہوگی چنانچہ اوپر کے مسئلہ میں بیان بیان ہوا اور بالحدہ ترش اسنے جو ہر میں زیادہ رکھتا ہے اسی طرح حلو بھی مائل برطوبت ہوتا ہے اور تلخ کا جوہر اور غفص کا مائل بہ یوست ہوتا ہے۔ افعال حلو کے انضاج اور تلمین اور بکثرت تغذیہ اور طبیعت حلاوت کو دوست رکھتی ہے اور قوائے جاذبہ اسکو جذب بھی اچھی طرح بلا کرہ کرتے ہیں۔ افعال حرارت کے جلد اور خشونت پیدا کرنا افعال عفومت کے قبض اور سیٹنا بشرطیکہ عفومت میں منفع ہو اور عصر اور پخوڑنا اگر عفومت شدید ہو۔ افعال قابض کے قبض اور تلثیف اور صلابت پیدا کرنا اور جس کا ظاہر کرنا۔ افعال دسومت کے تلمین اور ازلاق اور انضاج افعال حرافت کی تحلیل اور تقطیع اور تعفین۔ افعال بلوحت کے جلا اور غسل اور تحفیف اور عفونت کو منع کرنا۔ افعال حوضت کی تبرید اور تقطیع ہے۔ یہی دو قسم کے طعم ایک ہی جسم میں مجتمع ہوتے ہیں جب طعم تلخی اور قبض کا اجتماع حفض میں ہو اور ایسے مزہ کو بشاعت کہتے ہیں یا جیسے تلخی اور شوریت آبہای زمین شورہ زار میں یکجا ہوتی ہے اور اسکو رغوفہ کہتے ہیں خواہ جس طرح حرافت اور حلاوت شہد مطبوع میں پیدا ہوتی ہے خواہ جس طرح تلخی اور حرافت اور قبض کا اجتماع باذنجان میں ہے خواہ جیسے تلخی اور تفہ یعنی پھیکا ہونا کاسنی میں ہے۔

کبھی دو مزدون کا مقتضی ذراہ او کی خواہش سے کسی تیسرے مزد کی مقتضی پر بددلتی ہو جیسے حدت اور حرافت جو سرکہ میں شراب کے باقی رہے اسے زیادہ تبرید کی قوت بعد ترش ہونے کے دیتے ہیں اس واسطے کہ حدت اور حرافت کا خاصہ یہ ہے کہ تفتیح منافذ کی زیادہ کرتے ہیں اس وجہ سے سرکہ کو قوت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہے اور بعد نفوذ کے اس کی قوت تبرید اور فعل تبرید بخوبی اور زیادہ ظاہر ہوتا ہے گو یہ دونوں کیفیتیں حرافت اور حدت کی برتہ حرارت نہیں ہوتی ہیں مگر سرکہ کی تبرید پر اندرون جسم کے پہنچ جانے پر زیادہ معین ہیں اور وہی کیفیت برعکس پیدا ہوتی ہے کہ دو طرح مزد کا مقتضایہ ہوتا ہے کہ تیسری قسم طعم کے فعل کو روک دین جیسے ترشی اور عفو صفت انگور کی کہ عفو صفت اس کی اس کی ترشی کی تبرید زائد کو منع کرتی ہے اور نفوذ نہیں کرنے دیتی ہے۔ کبھی قوام کیفیت کا معین ہوتا ہے اور بھی قوام کو کیفیت سے ضد ہوتی ہے۔ معین کی مثال جس طرح لطافت جو ہر ترشی کے ہوتی ہے اور اس کی تبرید کو خالص اور اندر کو پہنچ جانے پر معین ہوتی ہے مضاد کی مثال جیسے کثافت جو ہر عسل کے ہے اور اس کی تبرید کی مسافت حرکت اور نفوذ کو کم کر دیتی ہے۔ کبھی بعض اقسام طعم کے ابتدا میں خالص نہیں ہوتے پھر بعد بھوڑے زمانہ کے وہی طعم خالص پیدا ہو جاتا ہے جیسے آب انگور کہ اگر زمانہ درازا ہو گذر جائے ترشی اس کی خالص ہو جاتی ہے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ رسوب میں جو اجزاء علف ہوتے ہیں رفتہ رفتہ تہ نشین ہو جاتے ہیں اور اور خالص ترشی صاف باقی رہ جاتی ہے۔ خواہ اور مزہ کے اجزاء آب انگور میں ہوتے ہیں بعد تہ نشین ہونے کے چونکہ او کی کیفیت سے آب انگور پاک صاف ہوتا ہے لہذا صادق الموصفت ہو جاتا ہے۔ اور اس کا عکس بھی ہوتا ہے کہ ابتدا میں ایک طعم اعلیٰ درجہ پر تھا امتداد زمانہ سے او میں نقصان آ جاتا ہے جیسے شہد کہ جب قدر پرانا ہوتا ہے تلخی اور تیزی اس کی رہتی جاتی ہے اور جیسے دو شاب انگور میں جو ان زمانہ زیادہ او سپر گذرتا ہے اس کی تلخی اور تیزی زیادہ ہوتی جاتی ہے اور پہلے جو تلخی اس میں پیدا ہوتی ہے او میں کسی قدر عفو صفت بھی ملی ہوئی ہوتی ہے پھر وزر وزر اس کی تیزی اور تلخی زیادہ ہوتی ہے اور

آخر کو تلخی خالص پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر علف اور تلخ کو کچا استعمال کریں جلا اور قبض ساتھ ہی پیدا ہوگا اور اندام ایسے فروح کا جن میں کھوڑا تر بل ہوا سو قوت اچھی طرح حاصل ہوگا۔ اور اطلاق خواہ روانی شکر ہو بوجہ وقوع سدہ کے پیدا ہوئی ہو اس کے حق میں یہ ترکیب نافع ہوگی اور طحال کو اس تدبیر سے نفع کثیر ہوئے گا اگر مرارہ اس میں نہوا و حسین یہ دو صفتیں یکجا موجود ہوں معدہ اور بھر کو نافع ہے اس لیے کہ تلخ بھی مطلق ہے اور حرارت بھی مطلق اور دونوں احشا کو مضر ہیں اگر ان میں قبض بھی پیدا ہو جیسے علف میں ہر مفید ہون کی اس واسطے کہ تلخی جلا پیدا کرے گی اور قبض سے قوت احشا کی محفوظ رہے گی کبھی قابض مزیل اور اس قابض سے جس میں زیادہ تلخی نہ ہو ایک قوت مسہلہ ایسی پیدا ہوتی ہے کہ اس سے اسہال مزہ صفر اور مایت بلغم کا بخوبی بوجہ عصر کے ہو جاتا ہے اور اس میں قوت اسہال بلغم نرج اور چسپندہ کی نہیں ہوتی خصوصاً اگر قبض بہ نسبت تلخی کے زیادہ ہو مثال اس کی جیسے فسنیتین رومی۔ جوشی شیرین ہو اور او میں کسی قدر قبض یعنی سیٹھا پن بھی ہو اسے احشا بہت دوست رکھیں گے اس لیے کہ اس میں لذت بھی ہے اور تقویت احشا بھی اس سے برآمد ہو سکتی ہے اور خشونت مری کو بھی نافع ہوگی اس لیے کہ وہ مشابہ معتدل مزاج شکر کے ہے۔ جو محفف بوجہ عفو صفت کے خواہ بوجہ قبض کے ہے جب او میں کسی قدر وسوسہ خواہ تھ اور خواہ علاو پیدا ہو اور خلا صد یہ کہ جوشی اس محفف کے لذت کو منع کرے اس محفف میں قوت انبات لحم کی ہوگی۔ پھر اگر قبض کے ہمراہ حرافت خواہ حرارت بھی ہو اور ترکیب اس شکر کی جو ہر نارملی و رخی سے ہو ایسی چیز ان قرح رومی کے واسطے نافع ہے جن میں رطوبت زائدہ ہو اور اندام کے واسطے بھی اس دو کو بخوبی صلاحیت ہے۔ کبھی قوتین ان ادویہ کی بحسب ترکیب مواد کے مرکب ہو جاتی ہیں خواہ بنا بر ترکیب طعم کے قوتوں میں ترکیب پیدا ہوتا ہے بوجہ انھیں قواعد اور قیاس کے جنکی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی اور جو شرط مذکور ہو چکے ہیں انھیں بھی ملحوظ رکھنا چاہیے۔ طعم کے بارہ میں اس قدر بیان ہم اس مقام پر کرتے ہیں

اور اس قدر رابطہ کے اصول و قواعد سے لازم بھی آتا ہے اور کلام محقق اس بحث میں علم طبعی میں کیا جاتا ہے طبیب کو اس قدر کافی ہوا ورنہ اس کے پسند ہے کہ وہ طبیعتی سے ان اصول اور قواعد کو لیکر اپنے اصول و مقولہ میں داخل کرے

روح یعنی خوشبو خواہ بد بو اس کا حدوث حرارت سے بھی ہوتا ہے اور برودت سے بھی ہوتا ہے۔ لیکن آتش و سحر اور سحر و سحر حرارت ہوتی ہے اکثر اوقات میں اس واسطے کہ علت اکثری روح کو قریب قوت شامہ کے پہونچانے کی یہی ہو کہ جو ہر لطیف بخاری ہر جسم کا شامہ تک پہونچتا ہے۔ اگرچہ کبھی چھوٹے چھوٹے اجزا بھی کسی جسم کے بذریعہ ہونے کے آڑ کر شامہ تک پہونچتے ہیں اور کسی طرح کا استحالة اور اجزا کا بخارات وغیرہ کی طرف نہیں ہوتا لیکن صورت اولیٰ یعنی بخارات کا پہونچنا اکثر واقع ہوتا ہے۔ پس حکم عام یہ ہو کہ جتنے روح ایسے دماغ میں پہونچیں کہ ان کے کسی طرح کی نوع پیدا ہو خواہ مائل بہ علالت ہوں وہ شہ گرم ہوگی اور جن چیزوں سے کھٹی ہو خواہ کالی کی ایسی خواہ تر مقامات اور تری کی ہو سنبھلی جائے وہ سب بارد ہوگی جتنی خوشبو کی چیزیں ہیں گرم ہیں سو اسے اون چیزوں کے جنکی خوشبو میں طراوت اور تسکین روح اور نفس کی پیدا ہو جیسے کا فور نیلوفر کے انکے اجسام بارد سے خالی نہیں ہیں کہ اس کے ہمراہ ہو سے خوش بھی دماغ تک پہونچتی ہو اور جو خوشبو گرم ہو اس سے اور اسی طرح جمیع افادہ بھی کہ اسے مدد مل پیدا ہوتا ہے

الوان کی نسبت ہم ابھی کہہ چکے ہیں کہ ان کی دلالت اکثر اوقات مختلف ہوتی ہے اور چند ان قابل اعتبار کے نہیں ہے اور مثل روح کے صحیح اور یقینی نہیں ہے مگر ایک بات میں ان کی دلالت ہمیشہ یکساں ہوتی ہو وہ یہ ہے کہ اگر ایک ہی قسم کی شہ کے اضافت میں بعض اقسام کا رنگ مائل بسپیدی ہو اور بعض مائل سیرخی خواہ گلابی خواہ مائل بسود ہو اور صورت میں اگر اس نوع کا مزاج بارد ہو تو اسکی جو قسم مائل بسپیدی ہوگی اور اسکی برودت زیادہ ہوگی اور سیرخی مائل خواہ مائل بسپیدی ہو برودت کم ہوگی اور اگر مزاج اس نوع کا گرم ہو اسوقت حکم برعکس

ہوگا یعنی مائل بسپیدی کے حرارت کم ہوگی اور سیرخی اور سبیا مائل کی حرارت زیادہ ہوگی۔ گو اس حکم میں بعض وجوہ سے اختلاف پیدا ہوتا ہے تاہم اکثر یہی حکم صحیح ہو چکا ہو کہ اسباب ہم افعال ادویہ مفردہ کو ذکر کرنے ہیں۔ فصل چہارم افعال ادویہ مفردہ کا بیان ادویہ مفردہ میں افعال کلی بھی ہوتے ہیں اور افعال جزئی بھی پائے جاتے ہیں اور ایسے افعال بھی ہوتے ہیں جو متوسط درمیان کلی اور جزئی کے ہوں افعال کلی کی مثال جیسے تسخین یعنی گرمی پیدا کرے خواہ تبرید یعنی سردی پیدا کرے خواہ جذب یعنی کشش خواہ دفع یعنی کسی مادہ وغیرہ کو دور کر دے اور ہٹا دے خواہ ادمال یعنی زخم کو پورا کرنا خواہ تقریح یعنی زخم ڈالنا افعال جزئی کی مثال جیسے خاص سرطان کو نفع کرنا یا خاص بو اسیر کو مفید ہونا خواہ یرقان میں بالخصوص نافع ہونا اور ان میں قبیل اور افعال بھی ہیں۔ مثال ان افعال کی جو کلیت اور جزئیت میں متوسط ہیں مثلاً اور خواہ اسہال وغیرہ کہ اگرچہ یہ افعال جزئی ہیں۔ مگر چونکہ یہ افعال اعضا سے مخصوصہ میں آلات مخصوصہ سے پائے جاتی ہیں اس وجہ سے مشابہ افعال کلیہ کے ہوتے ہیں یعنی یہ افعال ایسے ہیں کہ انکا نفع اور ضرر عام باشندہ تمام بدن کو پہونچتا ہے اگرچہ تمام بدن پر انکا اثر بالعرض ہوتا ہے بالذات نہیں ہوتا ہے۔ ہم اس مقام پر ادویہ مفردہ کے ان میں افعال کو لکھتے ہیں جو کلی ہیں خواہ شہیہ بہ کلی ہیں افعال کلیہ میں بھی بعض افعال اولیٰ ہیں اور بعض افعال ثانی ہیں اولیٰ افعال کلیہ جارح پر میں تبرید۔ تسخین۔ تطیب۔ تخفیف۔ افعال کلیہ دوسرے درجہ کے بعض ان میں سے بعض یہی افعال مذکورہ اولیٰ ہیں لیکن ایک مقدار میں اور ایک حد میں پر صادر ہوتے ہیں خواہ تعین حرارتی میں ہو یا کلی میں۔ مثلاً حرارت اور تخفیف بدرجہ احراق پیدا کرین خواہ تطیب اور تسخین اس قدر ہو کہ عفونت پیدا ہو جائے خواہ اتنی تبرید پیدا کریں کہ نہوت یعنی خامی پیدا ہو جائے۔ اور تسکین اور جمود حاصل ہو جائے اگر ہمراہ تبرید کے تخفیف بھی ہو کہ یہ سب افعال ایک قسم کے تبرید اور تسخین سے پیدا ہوئے ہیں

اور بعض افعال دوسرے درجہ کے انھیں انما را قلی سے صادر ہوتے ہیں جیسے تخدیر اور ختم یعنی پڑی خواہ خشک لیشہ پڑنا اور جذب اور از لاق اور تفتیح اور تعزیر وغیرہ۔ مشابہ افعال کلی کے جیسے ادوار اور تفریق وغیرہ۔ اور قبل از انکہ ادویہ کے یہ افعال ہم بیان کریں پہلے چند اوصاف جو ادویہ مفردہ کو بذاتہ حاصل ہیں اول کا بیان کرتے ہیں بعض صفات ذاتی ادویہ کے یہی کیفیات اربعہ ہیں اور انھیں صفات میں رولج اور الوان بھی داخل ہیں اور بعض اوصاف اور بھی ہیں مگر ان اوصاف میں مشہور یہ اوصاف ہیں جبکا ذیل میں بیان ہوتا ہے لطافت۔ اور کثافت۔ لزوجت۔ ہشاشنت۔ جمودت۔ سیلان۔ لعابیت۔ دھنیت۔ نشف۔ خفت۔ ثقل۔ اب ہم ہر ایک اوصاف کے معانی اور حدود کا یہ تفصیل ذکر کرتے ہیں

دوا کے لطیف ہم اپنی اصطلاح میں اسے کہتے ہیں جو جسکی خاصیت یہ ہو کہ جب ہماری قوت طبعی سے اس دوا کو اتر ہو اور ہضم ہوا دسوقت اس دوا کے اجزا بہت چھوٹے چھوٹے ہو جائیں جیسے زعفران اور دارچینی اور ایسی دوا میں جو تائیر ہوتی ہے ہر ایک تاثیر اسکی نافع اور پوری ہوتی ہے یہ نسبت اور اوصاف کی ادویہ سے ہے حتیٰ کہ اگر دوا کے لطیف میں بفرزہ تخفیف کی قوت پای جائے اس شے کی تخفیف کردیگی جو قوی اور لافع ہو

کثیف دوا سے یہ مراد ہے جو اس صفت پر نہ ہو جو لطیف کی بیان ہوے جیسے کہ دوا درجین یعنی پنیر لئرج اس دوا کو کہتے ہیں جس میں ہمیشہ خواہ بروقت اثر کرنے بدن انسان کی حار غزیری کے یہ بات پیدا ہو جائے کہ دراز اور پھیل کر معلق ہو جائے اور ریزہ ریزہ نہ ہو سکے اور نہ اسکی تقطیع اور تفریق اجزا ہو سکے بلکہ جیسی پھیلی ہو سی ہر ہر اسی وا میں یہ بات ہوتی ہے کہ اگر اسے دو طرف سے پکڑ کے کھینچیں دونوں ہاتھ میں دوری ماور فاصلہ بڑھتا جائے گا اور اسکی پسندی بر طرف نہوگی اور نہ اس کے اجزا مانی میں انفصال پیدا ہوگا جیسے

عسل یعنی شہد

شش اس دوا کو کہتے ہیں جس کے اجزا چھوٹے چھوٹے ہو کر یکجا فراہم ہو جائیں اور اجتماع میں تنگی پیدا ہو اور سٹین اور بعد فراہم ہونے کے کسی قدر خشکی بھی پیدا ہو جیسے صبر حبید اور ایلا عمدہ قسم کا کہ اسکی یہ کیفیت ہے

جامد وہ دوا ہے کہ اس کے اجزا میں حرکت انبساطی پیدا ہو سکتی ہے لیکن اجزا پھیل کر ہر طرف پر گندہ ہو سکتے ہیں مگر بالفعل ایک خاص صورت ٹھہری ہوئی ہے جیسے موم خلاصہ یہ کہ جامد وہی دوا ہے جو بالفعل کھل نہوگی کسی وقت کھل سکے

سائل وہ دوا ہے کہ اپنی شکل پر باقی نہ رہ سکے جب کسی سخت جسم پر ڈالی جائے اوپر کے اجزا اس کے نیچے کی طرف اور نیچے کے اوپر کی طرف ہو جائیں اور جس طرف اجزا کو جگہ ملے اسی طرف روان ہوں جیسے تمام مائعات کا یہی حال ہے

لعابی وہ دوا ہے کہ جب اسے پانی میں خواہ اور کسی جسم مانی میں تر کرنا جو اجزا اس میں مختلط اور ملے ہوئے ہیں جدا ہو کر بوجہ رطوبت مانی وغیرہ کے ان اجزا کا جو ہر عمر اس رطوبت کے لزوجت اور چسپندگی پیدا کرے جیسے اسبغول اور خطمی وغیرہ۔ جتنے تخم اور بزور ایسے ہیں کہ انہیں لعاب بھگتا ہو بذریعہ از لاق کے اسہال پیدا کرتے ہیں مان اگر ان بزور کو بریاں کریں اسوقت مانی لعابیت میں اغزا پیدا ہوتا ہے اور لعابیت بستہ ہو جاتی ہے اسوقت بجائے اسہال کے جس اور قبض پیدا کرینگے دھنی وہ دوا ہے کہ اس کے اجزا اصلی میں چکنائی ہو اور مثل روغن کے ایک شے نکلے جیسے صوب

نشف وہ دوا ہے خشک ہو اور اس میں ارضیت غالب ہے۔ اور جب اس میں پانی خواہ کوئی اور رطوبت پڑے اس رطوبت کو پی جائے اور اپنی اندر لیلے اور اپنے منافذ اور چھوٹے چھوٹے سوراخوں میں جگہ دے جیسے جو ناجو بھجایا ہے اور نفیض یعنی سبک و ثقیل یعنی بھاری اسکی تعزین کی حاجت نہیں ہے۔ صفات مشہورہ ادویہ مفردہ کے یہی ہیں جو اد پر مذکور ہو چکے

ہوتی ہے
مختلش وہ دوا ہے کہ سطح عضو کو منظر اجزاء کے پستی اور بلندی میں مختلف کر دے اور یہ بات یا اس وجہ سے پیدا کرے کہ اوسمین قبض اور کشافت زیادہ ہو جیسا اوپر مذکور ہوا خواہ تیز ہوا اور بوجہ حریت ہونے کے باوجود لطافت اجزاء کے ہمواری سطح عضو کی باطل کرے۔ خواہ ایسے سطح میں جلا پیدا کرے جو دراصل باخشونت تھی مگر بوجہ کسی امر عارض کے چٹنی ہو گئی ہو اس واسطے کہ جب کسی عضو متین القوام میں سے جسکے سطح دراصل باخشونت ہی بطور جلا کے رطوبت لزج جدا کریں گے اور وہ رطوبت اوس عضو سے روان ہون گی ایک سطح جدید بعد اس فعل کے پیدا ہوگی اور خشونت اصلی نکلی جائے گی اور اسکا نکلنا ظاہر ہو جائے گا اس دوا کی مثال جیسے اکلیل الملک اور اکثر ظہور فعل ایسی دوا کا امتحان میں ہوتا ہے اور غصہ دوت میں بھی ہوتا ہے اور جلد میں کتر ہوتا ہے۔

مفتوح وہ دوا ہے جو ایسے مادہ کو متحرک کرے جو اندرون تجار لیف منافذ کے ٹھہرا ہوا ہے اور حرکت دے کر باہر نکالے کہ اس وقت وہ راہیں اور منافذ مکمل جائیں اور یہ نسبت جالی کے اسکی قوت زیادہ ہو جیسے فطر اسالیون یہ دوا ایسا فعل اس جہت سے کرتی ہے کہ لطیف اور محال ہوتی ہے اور اس میں قوت تقطیع کی بھی ہوتی ہے اور تقطیع کے معنی ہم آئندہ بیان کریں گے خواہ یہ فعل اس جہت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا لطیف اور غسال ہے اور غسال کے معنی ہم آئندہ بیان کرتے ہیں۔ جو چیز حریت ہے مفتوح ضروری ہے اور جو چیز لطیف ہے وہ بھی مفتوح ہے اور جو شے سیال اور لطیف ہے وہ بھی مفتوح ہے اگر مائل بحارت ہو خواہ معتدل ہو اور جو چیز لطیف اور حامض ہو وہ بھی مفتوح ہے۔

یا ضم وہ دوا ہے جو غذا کو فائدہ ہضم کا دے جیسا کلیات میں مذکور ہو مفتوح وہ دوا ہے جو غلط میں نفع اور نفع میں پیدا کرے اور وجہ اس فعل کے پیدا ہونے کی یہی ہے کہ باعتبار اال اس دوا میں گرمی پیدا ہوتی ہے اور اوسمین قوت قبض کی بھی ہے کہ اوس قوت سے غلط کو روکتی ہے اور خارج ہونے نہیں دیتی ہر تازمانیکہ اوسمین نفع ہو جائے اور بد رشتی تحلیل غلط کی نہیں کرتی کہ اجزاء رطوبت جزلے یا بس سے

اب افعال ادویہ کے جو مشہور اور زبان زد اطباء ہیں اوسمین بھی ہم بیان کرتے ہیں مگر پہلے ان افعال کو شمار کر کے پھر ہر ایک کے حدود اور رسوم کی شرح کریں گے خصوصاً ادویہ جو طبقہ واحد پر افعال کے ہیں۔ دو کو منظر افعال کے کہتے ہیں۔ مستحق۔ ملطف۔ محل۔ جالی۔ ہاضم۔ قاش۔ مختلش۔ مفتوح۔ مرغی۔ منفع۔ مقطع۔ کاک۔ ریاح۔ جاذب۔ لافع۔ محرق۔ محک۔ مقح۔ اکال۔ محرق۔ مفتحت۔ معضن۔ کاوی۔ یہ باقی اس الفاظ ایک طبقہ کے افعال کے واسطے موضوع ہیں۔ دوسرا طبقہ۔ مبرد۔ مقوی۔ رادع۔ مغلط۔ منفع۔ مخدر۔ یہ چھ افعال ایک طبقہ کے ہیں۔ مرطب۔ منفع۔ عسال۔ موسخ قروح۔ مزلق۔ محلس۔ یہ چھ افعال ایک اور طبقہ کے ہیں۔ اور طبقہ محفف عاصر۔ قابض۔ مسدود۔ معزی۔ بدل۔ منبت لحم۔ خاتم۔ یہ آٹھ افعال میں ایک غلبہ اور ہر صفات ادویہ کے بحسب افعال کے کہ اوکو قاتل اور سم تر یاق فاو زہر کہتے ہیں اور ایضا مسهل مدر معرق بھی کہتے ہیں یہ سب انچاس الفاظ میں نظر اوان افعال کے منسوب ادویہ کی طرف ہیں اور جکا شمار منہ اسمین کیا ہے۔ اب ہر ایک فعل کی صفت یہ تصریح اور توضیح ہم لکھتے ہیں۔

مستحق یعنی گرمی پیدا کرنے والی دوا معروف ہے ملطف اوس دوا کو کہتے ہیں جو قوام غلیظ کو رقیق کر دے بوجہ حرارت معتدل کے جیسے زوفا اور حاشا بابونہ محل وہ دوا ہے جو غلط میں تفرقہ اور جدائی پیدا کرے اوسے بطور تجارت کے اوڑا دے خواہ اوسکا اخراج غلط کے مقام خاص سے جہاں وہ ٹھہری ہوئی ہے اور درآوردہ ہو رہی ہے کر دے اور چند مرتبہ یہ فعل سقد کرے کہ غلط مذکور بالکل معدوم ہو جائے اور اوسکے بقیہ کا بھی کچھ اثر رہنے نہ پائے جیسے جذبیہ تر جالی وہ دوا ہے کہ رطوبات بالزوجت کو جو مجد ہو رہے ہوں مسامت کے منہ سے حرکت دیکر ہٹا دے اور سطح عضو کے مسامات سے دور کر دے جیسے مار العسل جو دوا جالی ہے باوجود فعل جلا کی تین طبیعت بھی کرتی ہے۔ اور جو دوا تلخ ہے اوسمین جبلا ضرور

جدا ہو جائیں لازم احراق کو ہے۔

کاشیہ ریح وہ دوا ہے جو ریح کو قریق کر کے اپنی حرارت کے ذریعہ سے اور بوجہ پیدا ہونے کی کیفیت کے ریح کو تحلیل کر دے اور دوسے اور جس مقام میں ریح مختن اور یکجا ہو وہاں سے بٹا دے اور باہر نکال دے جیسے تخم سداب۔

مقطع وہ دوا ہے کہ بوجہ اپنی لطافت کے درمیان خلط لزوج خواہ درمیان اوس سطح کے جس میں خلط لپٹی ہوئی ہو در اوسے اور نفوذ کرے اور خلط کو اسی سطح سے جدا کر دے اور خلط کے اجزاء کے سطح بتان بالفضل پیدا کرے یعنی اتصال سطح خلط کو برطرف کر دے اس طرح پر کہ اوس خلط کے سطح کی تقسیم مختلف اجزاء سطح کی طرف کرے تاکہ دفع ہونا ان اجزاء سطحی خلط مذکور کا ان مقامات سے جہاں وہ موجود ہیں ایسا آسان ہو جائے کہ تھوڑی سی تحریک اخراج میں اوس خلط کے کافی ہو جیسے خردل یعنی رائی اور سنگبین۔ مقطع مقابل مزلق کے ہے جیسے لطیف کا اور غلیظ کا مقابلہ ہوا سطح ملطفت اور کثیف کا مقابلہ ہے اور ہر ایک ان میں سے ہمراہ اپنے مقابل کے جب بولا جائے وہی معنی مقابلہ کے سمجھے جائینگے مقطع کی یہ شرط نہیں ہے کہ قوام خلط کے اتصال میں کوئی اثر پیدا کرے اسلیے کہ اکثر تفرقہ اجزاء کا پیدا ہو جاتا ہے اور ہر ایک اپنے قوام اصلی پر باقی رہتا ہے اور قوام اجلی میں کچھ تبدیل بہ نسبت اجزاء کے نہیں ہوتا

جاذب وہ دوا ہے جو رطوبات کو حرکت دے کر اوس مقام پر پہنچا دے جہاں وہ رطوبات اس دوا سے اکڑ ملائی ہوں اور یہ فعل بوجہ حرارت اور لطافت اوویہ کے پیدا ہوتا ہے۔ جیسے جند بیدستر دوا سے شدید الجذب وہ ہے جو رطوبت عمق بدن سے جذب کر لائے اور غرض خواہ اوجاع مفصل اندرونی میں اسی قسم کی دوا مانع ہوتی ہو اگر بطور نمسا دے لگای جائے مگر اسکا استعمال بعد تنقیہ خاص کے مناسب ہے ورنہ مضر ہوتی ہے اور اگر کسی قسم کا کاشا خواہ کوئی کرج وغیرہ اندر جلد کے گڑ جائے اور گھس جائے اسے بھی ایسی دوا سے شدید الجذب اور بھار لاتی ہے

لاذیج وہ دوا ہے کہ اوس میں ایک کیفیت نفوذ کی زیادہ ہوتی ہے۔

اور لطیف نفوذ اس میں ہوتا ہے اتصال میں زیادہ تفرق پیدا کرتی ہے کہ عذبات اجزائی کثرت ہوتی ہے اور قریب قریب وہ اجزاء اس طرح پر ہوتے ہیں کہ ہر واحد کو جس جداگانہ نہیں دریافت کر سکتی اور مجموعہ اجزاء کو جس وضع واحد میں دریافت کرتی ہے جیسے رائی اور سرکہ سے ضما د کرین اور محض سرکہ سے ضما د کرین یا محض رائی سے۔

محرکہ وہ دوا ہے کہ جس عضو سے ملے اوس میں ایسی قوی گرمی پیدا کرے کہ خون اوس عضو تک بخوبی کھینچ آئے اور ظاہر میں محسوس ہو جائے اس جہت سے وہ عضو سرخ ہو جائے جیسے رائی اور انجیر اور فونج اور یہ عجزہ کا فعل قریب فعل کی یعنی داغ دینے کے ہوتا ہے اور یہ تدبیر بعد سب تدبیرات کے کرنی چاہیے۔

مککٹ وہ دوا ہے جو بوجہ اپنی حدت اور سختی کے مسامات سے اخلاط لذاع کو جسے خراش پیدا ہو رہی ہے کھینچ لائے اور اس رجب تک نہ پہنچے کہ قرصہ پڑ جائے۔ کبھی اس فعل کی اعانت ایسے کاٹو گنجان اور سخت سے ہوتی ہے جو جگہ گرم محسوس نہوں جیسے کیسا کھجور لٹو مری میں ہوتے ہیں۔

مفرح وہ دوا ہے جو فنا اور تحلیل اور رطوبات کی کرے جو اجزاء جلد میں وصل ہو رہے ہیں اور برے مادہ کو اوس عضو تک پہنچ لائے تاکہ قرصہ پڑ جائے جیسے بلاد یعنی بھلا نوان۔

محرق وہ دوا ہے کہ لطیف اخلاط کی اعضاء سے تحلیل کرے اور کثیف کو جو بطور خاستہ اخلاط کے ہوں ان کو بڑھنے دے جیسے فریون اور لطافت پیدا کرے۔

اکحال وہ دوا ہے کہ جسکی تحلیل اور قرصہ ڈالنا اس درد کو پہنچے کہ جو ہر دم سے بھی کیس قدر کم ہو جائے جیسے زنگار۔

منقہت وہ دوا ہے کہ جو کسی خلط شجر کو بدن میں پائے اسکو ریزہ ریزہ اور پاش پاش کر دے جیسے حجر الیہود اور تھمری۔

مغضن وہ دوا ہے کہ مزاج کو اوس روح کے جو عضو میں ایسا خاستہ ہے اور مزاج کو ان رطوبات کے جو عضو میں ہیں بوجہ تحلیل کے ایسا خراب کرے کہ وہ رطوبات وغیرہ اس عضو کے خود موسکین بن سکا فساد اس درجہ ہو جتنا محرق یا اکحال ہوتا ہے اور تحلیل بھی اس قدر ہو

ملکہ وہ رطوبت فاسد ہو کر باقی رہ جائے کہ رطوبت علا وہ حرارت غریزی کے کوئی اور حرارت اوس میں اثر کر کے عفونت پیدا کرے جیسے زرنج اور ثاقشا اور جب ان دونوں میں کوئی حرارت اثر کرے گی۔
کامی وہ دوا ہے جو جلد میں احراق محض پیدا کر کے اوس کو سخت کر دے جیسے کوئی جلی ہوئی چیز جس جو ہر اوس جلد کا خلط سیال کی روانی کو روکے بلکہ جو خلط اوس عضو میں ٹھہری ہوئی ہو اسکی روانی کو بھی منع کرے۔ ایسی خشکی کو خشک ریشہ کہتے ہیں اور اس دوا کا استعمال وسوقت ہوتا ہے جب نشتر فساد کا دھوکے سے شریان تک پہنچ جائے جیسے نزلج اور قلعہ قطار۔

قاششر وہ دوا ہے جو بوجہ زیادتی جلا کے جلد کے اجزائے فاسد کو صاف کر دے جیسے قسط اور زراوند اور جو چیز ہرق اور برص اور کلفت وغیرہ میں نافع ہوتی ہے اسے قاششر کہتے ہیں۔

مشہور و مشہور ہوا اور ناظر کتاب ہذا اثر تبرید سے بخوبی واقف ہے۔
مستقوی وہ دوا ہے کہ قوام عضو اور اوس کے مزاج کو ایسا معتدل کرے کہ فضول جو اوس عضو کی طرف گرتے ہوں اون کے انصباب کو روکے خواہ جو آفات اوس عضو پر آتے ہوں اون کی آمد کو بند کر دے اور یہ اثر اوس دوا میں یا بنظر خاصیت کے ہو جیسے گل مختوم خواہ تر یا ق خواہ مزاج اوس دوا کا ایسا معتدل ہو کہ اوس اعتدال کی وجہ سے عضو کی تخمین میں تبرید پیدا کرے اور تبرید میں تخمین پیدا کرے جیسے جالینو نے بہ نسبت روغن گل کے یہی کہا ہے۔

رائع جاذب کی ضد ہے وہ دوا ایسی ہے کہ جو بوجہ اپنی برودت کے عضو میں بھی ایک برودت پیدا کرتی ہے کہ اوس برودت سے عضو میں تکثیف پیدا ہوتی ہے اور مسام اوس عضو کے بوجہ تکثیف کے بند ہو جاتا ہے جس جوارت جاذبہ اوس عضو میں ہی بڑھ جاتی ہے اور پھر جو شے روان اور سیال ہو وہ بند ہو جاتی ہے خواہ گاڑھی اور رس دار ہوتی ہے اور جب یہ کیفیت بہم پہنچی ہے پھر اوس خلط کا سیلان عضو کو ترک نہیں ہونے پاتا ہے اور نہ اوس عضو میں اوس خلط کے قبول کی گنجائش رہتی ہے جس طرح غلب الثلب کا حال بہ نسبت اور ام شکم کے ہوا اسی طرح بہ نسبت اور ام جگر کے ہے۔

مغلف ملطف کی ضد ہے اور وہ دوا ایسی ہے کہ قوام رطوبت کو اغلف کر دے خواہ انجماد پیدا کر کے یا گاڑھا کر کے خواہ اوس قوام میں خود داخل ہو کر اور آسختہ ہو جائے اور انجماد اوس میں پیدا کرے
مبفحج۔ برخلاف ہاضم کے ہوا وہ ایسی دوا ہے کہ بوجہ اپنی برودت کے فعل جارغریزی کا ونیز فعل جارغریب کا جو مضخم غذا میں ہوتا ہے باطل کر دے اور خلط کی نسبت بھی اوس کا فعل ایسا ہی ہو کہ اوسے غیر مضخم خواہ نا پختہ رسنے دے اور مضخم اور نفیج دونوں کا نہیں ہو سکتا خواہ ہضم ہو گا خواہ نفیج

مخدر وہ دوا ہے سرد ہے کہ اسکی تبرید کسی عضو کے اوس جو ہر کو جو حامل قوت حس اور حرکت کی ہے سرد کر دے اور مزاج میں غلاظت پیدا کر دے اور بوجہ برودت اور غلظت روح کے قواسے نفسانی اوس روح کا استعمال نہ کریں۔ اور خاص اوس عضو کا مزاج اوس دوا کی وجہ سے ایسا ہو جائے کہ تاثیر قواسے نفسانی کی قبول نہ کر سکے جیسے افیون اور بنگ وغیرہ

مشفح وہ دوا ہے جسکے جو ہر میں رطوبت غلیظہ ایسی غریب اور ناپلاطم طبع ہو کہ جب اوس میں جارغریزی کوئی فعل یا اثر کرنا چاہے بہ سرعت اس دوا کا تحمل نہ ہو سکے۔ اور اگر کسی طرح کا تحمل ہو رہے بن جائے جیسے لوبیا۔ گل ایسی چیزیں جن میں نفیج ہی درود ہے بھی ضرور پیدا کرتی ہیں اور آنکھ کو مضمر ہیں مگر بعض ادویہ اور غذائیں ایسی ہیں جو ہضم اول میں اونکی رطوبت صحیح پیدا کرتی ہے اون کا نفیج معدہ میں ہوتا ہے اور اسی جگہ خواہ امعا میں اونکا نفیج باطل بھی ہو جاتا ہے۔ اور بعض ادویہ خواہ غذا وون کا مادہ نفیج اونکی رطوبت فضلیہ ایسے ہوتی ہے کہ اوس کا بطلان معدہ وغیرہ میں نہیں ہوتا بلکہ رگوں میں پہنچ کر وہ نفیج زائل ہوتا ہے خواہ تھوڑا سا نفیج معدہ میں جاتا رہتا ہے۔ اور باقی ماندہ کا ازالہ رگوں میں ہوتا ہے اور بعض کا نفیج بالکل معدہ میں مستحیل ہو جاتا ہے بطرف رخ کے مگر معدہ میں اونہیں سے کسی قدر تحمل نہیں ہوتا ہے اور جب رگوں میں اون چسندون کا نفوذ ہوتا ہے ریاح باقی رہتے ہیں حاصل یہ ہے کہ سب چسندون میں جس میں رطوبت زائدہ

غریبہ آئینہ ہر اوس کے ہمراہ فسخ بھی ضرور ہوتا ہے۔ جیسے زخمیل
خواہ تخم جربیسر۔ اور جو دوا فسخ ہر رگون میں وہ مغلط بھی ضرور ہوا
جو فسخ نہیں وہ مغلط بھی نہیں ہے۔

غسل وہ دوا ہے کہ اپنی قوت فاعلہ کی وجہ سے جلا پیدا کرے بلکہ اس پر
ایک قوت منفعلہ ایسی ہو یعنی ایک رطوبت ایسی ہو کہ اوس رطوبت
کی حرکت خواہ سیلان اور بہنا ذریعہ جلا اور صفائی کسی عضو ملاقا دوا
مذکور کا ہو۔ اس لیے کہ جوشی سائل اور لطیف ہے۔ اور جب وہ
روان ہوتی ہے اور رگون کے ٹھہر میں اس کا سیلان پہنچتا ہے
بوجہ اپنی رطوبت کے فصول کو نرم کرتی ہے اور اپنے سیلان خواہ بہتے
وقت فصول کو بھی بہا لیتی ہے جیسے مارا شعیر خواہ مارا انفرغ یعنی آب
کدوا اور آب خیارین اور آب پیٹھ وغیرہ۔

موسخ خواہ چرک پیدا کر نیوالے قروح میں وہ دوا ہے کہ خود رطب ہوتی ہے
اور قروح کے رطوبات سے آئینہ ہو کر قروح کی رطوبت زیادہ کرتی ہے اور
قروح کی خشکی اور اندمال کو منع کرتی ہے۔

مزلوق وہ دوا ہے جو سطح جسم متصل کو ترکردتی ہے اور جو کوئی چیز سخت مثل جگر
کے اوس میں مجتس ہو اوسے یہاں تک بھگوتی ہے کہ آئینہ میں
کو وہ شے جگر کی گھل جاتی ہے اور اوس کے اجزا بننے کے قابل ہو جاتا
ہے بوجہ اوس نرمی کے جو اس دوا سے اون اجزا کو حاصل
ہوتی ہے پھر بعد نرمی کے اوس جگہ سے بوجہ نقل طبعی کے سرک
جائے ہین اور جدا ہو جاتے ہیں خواہ قوت دفعہ اونکو ہٹا دیتی ہے
جیسے آلوے بخارا وغیرہ بروقت اسہال پیدا کر نیکی بھی اثر پیدا
کرتے ہیں اور مزلوق کر دیتے ہیں۔

مملست وہ دوا ہے لزوج اور چسندہ ہے جو سطح پر عضو باخشونت کے پھیل کر
اس قدر انبساط اوسے ہوتا ہے کہ ظاہری سطح اوس جسم کی چلتی ہو جاتی
ہے اور اوسکی خشونت مخفی ہو جاتی ہے خواہ بطرف اوس کے کوئی رطوبت
روان ہو کر ایسی پہنچتی ہے کہ اوسکا انبساط اس طرح کا ہوتا ہے اور خشونت
عضو کی بوسیدہ ہو جاتی ہے۔

محققت وہ دوا ہے کہ رطوبات کو تحلیل کر کے فنا کرتی ہے اور چونکہ اوس پر
قوت تحلیل ہمراہ تطلیف کے ہوتی ہے اس وجہ سے فنا سے رطوبات

ہو جاتا ہے

قابض وہ دوا ہے جو اجزائے عضو میں بافراط حرکت اجتماع پیدا کر کے اجزا
کے وضع میں کثافت اور مجاری میں انسداد پیدا کرتی ہے

عاصروہ وہ دوا ہے جسکا قبض و جمع کرنا اجزا کا اس درجہ پر پہنچ جائے کہ
رطوبات رقیقہ جو اندر اعضا کے ٹھہرے ہوئے ہیں باخراط رنگ ہو کر
منفصل اور جدا ہو جائیں اور سمٹ کر شکل جائیں

سد وہ دوا ہے خشک ہے جو بوجہ اپنی کثافت خواہ یوست کے مجتس ہو جا
خواہ بوجہ تغیر کے منافذ میں فاسد پیدا کرے

مغری وہ دوا ہے خشک ہے جس میں تھوڑی سی رطوبت لزوجت دار ہو کر بوجہ
اوسی رطوبت کے ٹھہر پر رگون وغیرہ کے لپٹ جائے اور اونکو بند
کر دے اس جہت سے جوشی اون میں روان اور سیال بھری ہے

اوس میں جس پیدا ہو۔ جوشی بالزوجت ہو اور پتی بھی ہو اور پھسلتی ہو
جب آگ کی گرمی اوسے پہنچے گی مغری اور ساقا اور حابس ہو جائیگی جیسے
اور بھی مذکور ہوا

مدلل وہ دوا ہے کہ تجفیف پیدا کرے اور جو رطوبت دو سطح میں زخم کے
ٹھہری ہو یعنی درمیان دو سطح زخم کے جو رطوبت بھری ہے اوس
رطوبت میں کثافت پیدا کر کے تغیر اور لزوجت پیدا کر کے ایک سطح
کو دوسری سے چپان کر دے جیسے صبر یعنی ایلو اور
دم الاغون اور حضض یعنی رسوت وغیرہ

نہایت لحم وہ دوا ہے جسکی خاصیت یہ ہے کہ جو خون زخم تک پہنچے اوس
گوشت بنا دے اس طرح کہ اوسکا مزاج معتدل کرے اور لبتگی خون میں
پیدا کرے اور قوام اوسکا خشک کر ڈالے

خاتم وہ دوا ہے جو تجفیف زیادہ پیدا کرے اور زخم کے سطح کو اس قدر
سکھا دے کہ خشک ریشہ پیدا ہو جائے اور پیری پڑنے سے
کسی قسم کی آفت پھر زخم تک نہ پہنچ سکے تا اینکه جلد اصلی پیدا ہو جائے
جو دوا حرارت اور برووت میں معتدل ہے اوسکی تجفیف میں لذغ نہیں
ہوتی ہے مزاج کے موافق ہونیکے سبب سے

دوائے قاتل اوسکو کہتے ہیں جو مزاج کو افراط فساد کی طرف پھیر دے
جیسے انیون اور افریون

مفید ہیں زیادہ بہ نسبت اور دواؤں کے۔ طبیعت کو باری تعالیٰ عراسمہ و لطیف حکمت نے یہ طاقت اور قوت عطا فرمائی ہے۔ کہ ہر ایک دوا کی تقسیم اور توضع مناسب اس طرح پر کرتی ہے کہ ہر ایک مزاج بارد کو جو اندرون جسم کے ہر وہی اثر اس دوا کے آثار سے پہونچاتی ہے جس کی وہ مستحق ہے جسے کہ قوت مملکہ کو اس مادہ میں نہیں چھوڑتی ہے جو بطرف کسی عضو کے گر رہا ہے اور نہ قوت تبرید کو اس مادہ میں چھوڑتی ہے جو کسی عضو سے اخراج کیا گیا ہے اور یہ السام طبیعت پر از طرف صانع حکیم چون دجرا کے ہے کہ اس میں عقل بشری دنگ ہے اور قاعدہ حکمت انسانی پائستہ اور رنگ ہے قبارک اللہ احسن الخالقین

فصل پانچویں اون احکام کا بیان جو ادویہ کو امور خارجی کی حمت سے عارض ہونے میں اب ہم کہتے ہیں کہ ادویہ کو کبھی اکثر احکام بنظر امور خارجی کے بھی عارض ہونے میں جیسے صناعت کے وجہ سے چننے خواص ادویہ میں ایسے پیدا ہوتے ہیں کہ اصل مزاج میں ان کے امور مذکورہ نہیں ہوتے مثلاً جوش دینے سے خواہ پیسنے سے خواہ آگ میں جلائے سے خواہ پانی میں دھونے سے خواہ سردی میں انجامد پیدا کرنے سے یا متسرب ایسی دواؤں کے رکھنے سے جو مزاج میں کسی قسم کا اثر پیدا کریں۔ پس اکثر ادویہ کا مزاج بوجہ انہیں امور کے متغیر ہو جاتا ہے۔ اور کبھی تغیر مزاج بوجہ امتیاز چند اقسام کے ادویہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ اسی تغیر کا بیان مناسب ادویہ مرکبہ خواہ قرادین کے فن میں اولے اور انسب ہے بہر حال واضح ہو کہ بعض ادویہ کے جسم میں ایسے کثیف ہوتے ہیں کہ جو قوتیں اون میں ہوتی ہیں بدون طبع شدید کے اور بلے اس ترکیب کے کہ لگاتار وقت خوب الٹ پلٹ اون کو دی جائے وہ قوتیں اون سے جدا نہیں ہوتی ہیں جیسے بیج گہر اور زراوند اور زربناد وغیرہ۔ اور بعض ادویہ ایسی ہیں کہ ہنوز طبع معتدل کی بھی نوبت نہیں پہونچتی اور تھوڑا سا جوش ادھر آیا اور ادنیٰ قوت پانی وغیرہ میں نکل آتی ہے اور اون کے نقل میں کیقدر اثر قوت کا

سہم وہ دوا ہے جو فساد مزاج فقط بوجہ ضدیت کے پیدا کرے بلکہ خاصیت اس کی یہی ہو جیسے بیش یعنی سنگیہا خواہ کچنک۔ فاؤزہر اور تریاق یہ دونوں ایسی چیزیں ہیں کہ روح کو اپنی قوت اور محنت پر محافظت کر کے ایسی حفاظت کرتے ہیں کہ مضر رسم کا روح اپنے سے دفع کرتی ہے۔ لیکن تریاق کے لفظ کا اطلاق مرکبات صنائی پر جو آدمی طیار کریں بہتر ہے اور فاؤزہر کا ادویہ مفردہ جو خود بخود پیدا ہوتی ہیں اون پر بہتر ہے۔ اور شاید جو نبات خود رویہ اس کا نام تریاق رکھنا اولے ہی بہ نسبت معدنیات کے اور معدنیات کو بلقب فاؤزہر کے موسوم کرنا بہتر ہے۔ اور یہ بھی محتمل ہے کہ فاؤزہر اور تریاق میں چند ان منسحق نہو۔ اور دونوں یکساں اطلاق کے جائیں۔

مشتمل اور مدبر مشہور ہیں جو دوا ایسی جو زمین اسہال و قیض بھی ہو جیسے سورخ بان میں وہ دوا و جلاع مفصل میں مفید ہوتی ہے۔ اسلئے کہ اس دوا کی قوت مسہلہ بہت جلد جذب مادہ کا کر کے مفصل سے مادہ کو نکال لیتی ہے۔ اور بعد ازاں قوت قابضہ مجرای مادہ کو بند کرتی ہے کہ پھر منع میل کی طرف مادہ جانہیں سکتا اور نہ کوئی اور مادہ قائم مقام مادہ اولی کے وہاں پر موجود ہوتا ہے۔ جو دوا سے مملک ایسی ہو کہ اس میں باوجود تحلیل قبض معتدل بھی ہوا سترخا مفصل اور تشنج اور اورام مفصل کہ جو کبھی ہون مفید ہوگی اور اسکا قبض اور تحلیل ہر واحد تحفیف پر معین ہوگا اور جب قبض اور تحلیل دونوں یکجا ہو جاتے ہیں سبب شدید پیدا ہوگا۔ ادویہ مسہلہ اور ادویہ مدرہ کے افعال میں تمانع اور خلافت ہے۔ اسلئے کہ ادویہ مدرہ اکثر ایسی ہیں کہ عمل براز کو خشک کر دیتی ہیں پس خروج اودکا بذریعہ اسہال کے دشوار ہوگا۔ جن دواؤں میں قوت مسخنہ اور قوت قابضہ مجتمع ہو اورام حارہ کو زمانہ تزیید میں اور زمانہ منتہی میں مفید ہوگی۔ اسلئے کہ وہ دوا میں بوجہ قبض کے روع پیدا کر سکیں گے اور بوجہ تسخین کے جن دواؤں میں تریاقیت ہمراہ برودت کے موجود ہوں وق کو نفع شدید پہونچائیں گی۔ جن دواؤں میں تریاقیت ہمراہ حرارت کے ہو برودت قلب کو

باقی نہیں رہتا جیسے اقیقہ وغیرہ کہ اگر اس کا طبع زیادہ کیا جائے
قوت اسکی باطل ہو جائے۔ بعض ادویہ ایسی ہیں کہ سختی یعنی
پینے سے اونکی قوت باطل ہو جاتی ہے۔ پس چاہیے کہ بہت
نرمی سے ادویہ پینیں مگر جسم کتا ہے کہ ششخ نے رسالہ کبر
معدنی میں لکھا ہے کہ ارسطاطالیس نے برہان سے ثابت کیا ہے کہ
تھلیس سے صورت نوعیہ باطل ہو جاتی ہے اور شملہ وجوہ تھلیس کے
سختی بھی ہے چنانچہ ماہرین کیمیا پر تحقیق نہیں ہے۔ اور بطلان صورت
نوعیہ سے ضرور اثر خاص کا بطلان ہوگا۔ مگر ایسی دواوں کے
سختی میں خیال رہے کہ حسارت سختی کی اس قدر نہ پہونچے کہ
قوت دوا کی فاسد ہو جائے۔ صمغ یعنی گوند کے قسم کی دوا
ایسی ہی نازک ہیں کہ اون کا پسینا مناسب نہیں بلکہ لایق بحال
اون کے یہی ہے کہ پانی وغیرہ میں گھلائی جائیں۔ جتنی دواؤں
بائسراطیبی جاتی ہیں اون کے افعال باطل ہو جاتے ہیں
اسلیے کہ جو طریقہ ایسا ہے کہ اس سے جسم کے اجزا چھوٹے
چھوٹے ہو جائیں اور اس طریقہ میں یہ بات ضرور نہیں ہے کہ
قوت جسم کی بھی بہت دار چھوٹے ہونے اجزا کے باقی رہے
مثلاً اگر کسی جسم کے چار ٹکڑے خواہ دو ٹکڑے کیے جائیں تو یہ بات
ضرور نہیں ہے کہ ہر ایک ٹکڑے میں نصف خواہ چوتھائی
قوت بھی باقی رہے۔ بلکہ ممکن ہے کہ اس تجربہ اور تقسیم سے
جسم مذکور کی قوت میں ایسا نقصان پہونچے کہ وہ فعل جسم کا
جو بوقت مسلم ہونے کے تھا اب بالکل باطل ہو جائے جیسے
اگر کوئی قوت میٹن اور زور معلوم ایک جسم کو ایک حرکت
میعین سے متحرک کرتا ہو ضرور نہیں ہے کہ نصف اس زور کا خواہ
نصف اس جسم کا اس حرکت سابق کے نصف حرکت
بیدا کرے۔ بلکہ شاید بعد نصف ہونے زور کے اب کسی قدر حرکت
اس جسم میں نہ ہو سکے۔ مثلاً کسی بوجھ کو دس آدمی ایک دن
میں اگر ایک مندرخ یعنی تین میل لے جاتے ہوں تو ممکن ہے
کہ پانچ آدمی سے وہ بوجھ جنبش بھی نہ کر سکے۔ چہ جا کہ نصف
مندرخ خواہ ڈیڑھ میل پر پہونچے اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس

بوجھ کا نصف پانچ آدمی ایک مندرخ تک دن بھر میں پہونچا دیں
بلکہ ممکن ہے جو صفت دار بوجھ کی قابل ثقل کے اور تحویل کے بھی پہلی
صورت میں اس بوجھ کا نصف قابل حرکت اور ثقل کے نصف
قوت سے کسی قدر نہو اس لیے کہ یہ نصف وزن خواہ نصف زور
نصف اول سے متصل ہے۔ اور نصف اول کی تحریک کا خواہ
تحریک کا علت سعدی نہیں ہے یعنی یہ مجموعہ زورون کا ایسا نہیں ہے
کہ اس کی قسمت میں وہی نسبت محفوظ رہے کس واسطے کہ اجزا
ثقل کے بالفعل جدا نہیں ہیں اور مجموعہ زورون کا بھی کسی مقدار
معین پر معلوم نہیں ہے (اور جبر ثقل میں بہ نسبت وزن اور زور کے
ثابت ہی ہوا ہے کہ نسبت کی حفاظت نہیں ہو سکتی) اس طرح جو چیز اجزا
دوا کو چھوٹی چھوٹی کر دے اور اس کی قوت کو کم کرے اس کو دوا
کے واسطے ایک شے ایسی بھی ضرور ہو سکتی ہے کہ بقدر صغیر ہونے
جسم دوا کے اور باقی ماندہ قوت کے برابر اثر قبول کرے۔
اور نہ یہ بات ضرور ہے کہ بڑے جسم کو یہ چھوٹا جزو اسی قدر کم اثر
کرے جس قدر اس کا جسم صغیر ہو گیا ہے۔ علاوہ بران ایک قوم
اور ایک گروہ (مثلاً مقلدان ارسطاطالیس) کی یہ رائے ہے کہ صغیر
اور چھوٹا کرنا اجزا کا صورت نوعیہ کو باطل کر دیتا ہے اور قوت خاں
کو بھی باطل کرتا ہے۔ اور اس قول کا انکار مرکبات ادویہ میں اشت
کرنا ہماری رائے میں بھی مناسب نہیں ہے۔ ادویہ اگر کسی فعل
خاص سے متصف ہوں بعد اسراط سختی کے ایک دوسری
قسم کا فعل اون سے صادر ہوتا ہے۔ مثلاً کسی غلط قوی کے
استفراغ خواہ کسی ثقل کے اخراج پر قادر ہوں بعد سختی کے اس قوت
میں عجز پیدا ہوتا ہے اور استفراغ مائتہ کی جوطاقت کم ہے پیدا ہو جاتی ہے
اسلیے کہ قوت اعلیٰ سا قوت ہو جاتی ہے اور یہ بھی وجہ ہوتی ہے کہ اب چونکہ
اون کے اجزا چھوٹے چھوٹے ہیں لہذا اون کا نفوذ بہت جلد
ایسے عضو میں ہوتا ہے جہاں پہلے اون کا نفوذ ممکن نہ تھا اور اب
عضو تک پہونچنے سے یہ فعل جلد پیدا ہوتا ہے۔ جالینوس نے
حکایت کی ہے کہ ایک مرتبہ اتفاقاً معجون کمونی کے اجزا کو زیادہ
پیس ڈالاجب طیار ہو چکی ماندہ اور اربول کا اس سے

ہونا تھا حالانکہ وہ مہل ہوا سی واسطے واجب ہے کہ دوا کے حق میں
مبالغہ زیادہ نہ کریں ہاں جو ادویہ کثیف الجوہر ہیں انھیں زیادہ پیٹنا
ضروری خصوصاً جب اول کا یہو نچا کسی مقام بعید تک مرکوز ہو
اور وہ ادویہ کثیف ہوں اور حرکت میں اونکی ثقل اور گرانی ہو تب
وہ ادویہ جو یہ اور پھپھڑے کی واسطے استعمال کریں اور ان
میں بسا اور موتی اور شاوچ وغیرہ شریک ہوں۔ انراق یعنی
جلانا کبھی دوا کی قوت کو کم کر دیتا ہے اور کبھی زیادتی قوت کی پیدا
کرتا ہے۔ کل ادویہ حادہ جن کے جوہر لطیف ہوں خواہ اول کے جوہر
معتدل میں ایسی دوائیں جب جلانی جائیں اون کی حرارت اور حدت
کم ہو جاتی ہے اس واسطے کہ جوہر زاری جو اون ادویہ میں پوشیدہ ہے
بعد جلانے کے متحل اور فنا ہو جاتا ہے۔ جیسے زاج کے جمیع قسم
اور قلعطار۔ اور جو ادویہ ایسی ہیں کہ اون کے جوہر کثیف
ہیں اور قوت اونکی حاد اور تیز نہیں ہے اس حراق کے ذریعہ سے
انھیں قوت حاد پیدا ہوتی ہے جیسے چونا وغیرہ کہ قبل جلانے
کے محض کنکرتھا اور کسی قدر حدت اس میں نہ تھی جب احراق نے
اس میں اثر کیا تیزی اور حدت بہم پہنچی۔ دوا کا احراق پانچ فائدہ
میں سے کسی ایک فائدہ کے واسطے ہوتا ہے اور اسکی حدت توٹ
جائے۔ خواہ نئی حدت پیدا ہو جائے۔ یا اسکا جوہر کثیف لطیف
ہو جائے۔ یا ایکنہ آمادہ پس جانے پر ہو جائے۔ یا اسکی
جوہر کی روات باطل ہو جائے۔ مثال صورت اول کی زاج
اور قلعطار۔ مثال دوم کے کی چونا۔ مثال تیسرے کی سرطان
اور قرن الایل جو سوختہ کر کے استعمال کرتے ہیں۔ مثال چوتھی
صورت کی ابریشم کہ اسکا استعمال واسطے تقویت قلب کے
کرتے ہیں مگر متفرق کر کے اسے استعمال کرنا بہتر ہے نسبت
سوختہ کرنے کے مگر متفرق کرنے میں اس کے اجزا اس قدر
چھوٹے نہیں ہو سکتے جس قدر پس ہوتی دوا کے اجزا چھوٹے
ہو جاتے ہیں۔ ہاں اگر بڑی صعوبت اختیار کی جائے شاید فیہی سے
ریشم ایسا باریک کٹا جائے جیسا درکار ہے۔ پانچویں صورت کی
مثال کچھو کا جلانا پتھری کے واسطے جب اس کا استعمال کریں

غسل یعنی دھونا دوا کا ہر ایک دوا سے جوہر جدا ہو اس میں آمیختہ ہو
الگ کر دیتا ہے اور اس میں تسکین اور تعدیل پیدا کرتا ہے اور بعض
اقسام کا دھونا دوائیں بعد مفرط حرارت کے تیرید پیدا کرتا ہے اسی
واسطے جو دوا ارضی ہے کہ بوجہ احراق کے اس میں کسی قدر ناریت
پیدا ہوئی ہو بعد غسل اور دھو ڈالنے کے یہ ناریت اسکی دور ہو جاتی
ہے۔ جیسے چونا بچھا یا ہو کہ بعد دھونے کے معتدل باقی رہتا ہے
اور احراق اسکا بروقت پانی پڑنے کے زائل ہو جاتا ہے۔ اور
بعض قسم کے دھونے سے غرض اس شے کی تیرید نہیں ہوتی
بلکہ غرض یہ ہوتی ہے کہ اجزا اس کے چھوٹے چھوٹے ہو جائیں خواہ
بڑے ہو جائیں تاکہ جو غایت اور غرض ہے وہ پوری برآمد ہو بطرح
توسل کو دھونے میں کہ پانی کے ذریعہ یہ حق کرتے ہیں۔
از انجملہ یہ بھی ایک طرح کا غسل ہے کہ اس دوا سے کوئی اثر خواہ
قوت جدا ہو جائے۔ بطرح مجرمانی کا خواہ لاہور کو بخوبی اس واسطے
دھونے میں کہ اونکی قوت منغی یعنی متلی پیدا کرنے والی قوت
اون سے جدا ہو جائے۔ بھشتہ اور نمجسد کرنا دوا کا اس سے
نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر ایک دوا کی قوت لطیف بعد نمجسد کرنے کے باطل
ہو جاتی ہے اور اگر مزاج اس کا بارد ہو بروقت بڑھ جاتی ہے۔ قریب
کسی دوا کے اگر کوئی دوا رکھی جائے اس کے ذریعہ سے چند
کیفیات غریبہ ادویہ میں پیدا ہوتے ہیں یا ایکنہ افعال و خواہ
میں انقلاب ہو جاتا ہے اس لیے کہ اکثر افعال اور خواہ بدل جاتے
ہیں مثلاً ادویہ حارہ سرد ہو جاتی ہیں خواہ سرد دوائیں گرم ہو جاتی
ہیں جیسے اگر کوئی دوا بارد متسریب حلیت خواہ فرہون کے اور خند
بید سر کے رکھی جائے خواہ متسریب مشک کے رکھی جائے اور
کیفیت حشرات کی پیدا ہوگی اور اگر کسی دوا سے گرم کوہر
معتدل اور کافور کے رکھیں اسکی تاثیر بارد ہو جائے گی۔ یہ بات
ادویہ کے اوصاف اور افعال کی جو اوپر مذکور ہوئیں ان کا بخوبی
محاط کرنا چاہیے کہ مختلف اقسام کی دوائیں مختلف ادویہ کے
قرب اور مجاورت سے خواہ ادویہ کے بدل جاتے ہیں۔
احکام نمازجت یعنی آمیختہ کرنے ادویہ کے یہ ہیں کہ کبھی ادویہ

کے احکام اور آثار بوجہ آمیزش کے قوی ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی بوجہ اختلاط اور آمیزش کے احکام و دواؤں کے باطل ہو جاتے ہیں۔ کبھی مزاج ادویہ کی بوجہ آمیزش کے اصلاح ہوتی ہے۔ اور اوں کے سفار اور حذر بیان زائل ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی غرض کی دوا بوجہ آمیزش کے حذر اب ہو جاتی ہے۔ پہلی صورت کی مثال مثلاً بعض ادویہ میں قوت مہلکہ کسی قدر ہوتی ہے لیکن وہ تو محتاج ایک معین کی ہو اس واسطے کہ فعل دوا کا برا طبیعت معین قوی معین نہیں ہے۔ پھر جب اوس کے ہمراہ معین ہمہ پہونچتا ہے فعل اسہال کا اس دوا سے بخوبی صادر ہوتا ہے۔ اور بقوت ظہور اس فعل کا اوس سے ہو جاتا ہے جیسے تربد کہ اس میں قوت مہلکہ ہے مگر ضعیف ہے اور باحدت نہیں ہے کہ تحلیل شدید پر قادر ہو اور اس ضعف کے جہت سے بلغم رقیق کے اسہال پر تنہا تربد کو قدرت نہیں ہے جب اس کے ہمراہ انجیل بھی شریک ہو اس کی حدت اور تیزی کی اعانت سے خلط لزج اور چسپندہ زجاجی کو جس میں کثرت ہو بھی اخراج کرتا ہے اور بسرعت اسہال اس خلط کا کرتا ہے اسی طرح ایتیمون کا حال ہے کہ یہ بھی لطیفی اسہال ہے جب فلفل اسکے ہمراہ شریک ہو غواہ اور ادویہ لطیفہ ہمراہ ایتیمون کے شریک ہونا بسرعت اسہال پیدا کرتی ہے اس لیے کہ یہ ادویہ ایتیمون کی قوت مہلکہ کی معین ہوتی ہیں۔ ریونڈینی بھی اسی طرح کہ اوس میں قوت قابضہ قوی ہے مگر قوت تفتیح کی اوس کی قوت قبض میں نقصان پیدا کرتی ہے۔ اگر ریونڈ کی آمیزش طین ارمنی خواہ اقا قیاسے کریں قبض شدید پیدا کرتی ہے۔ کبھی واسطے نفوذ پیدا کرنے اور بدرقہ کے زعفران کا ادویہ میں اختلاط کرتے ہیں جیسے زعفران ہمراہ گل سوخ اور کافور اور بسد کے ملائی جاتی ہے تاکہ قوت تنفید کی پیدا کرے اور آثار ادویہ مذکورہ کا قلب تک پہونچا دے اور کبھی آمیزش برعکس اس اثر کے ہوتی ہے۔ یعنی قوت نفوذ کی کم کرنے کے واسطے آمیزش کی جاتی ہے جیسے تخم ترب کو لطافت میں اس غرض سے شریک کرتے ہیں تاکہ ویرنگ اوں کا قیام جگر میں رہے اور بہت جلد نفوذ نہ کر جائیں اور اتن ٹھہریں

کہ جو غرض اوں ادویہ کے استعمال سے ہو وہ اثر نمایان ہو جائے اس لیے کہ اگر یہ ادویہ بسرعت جگر میں نفوذ کر جائیں قبل تمام ہونے فعل مقصود کے دفع ہو جائیں گے اور تخم ترب کی شرکت سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اس سے قوت تحریک پیدا ہوتی ہے اور جو شہد و روق اور رگون میں نفوذ کرنے والی ہو بوجہ اس حرکت مضاد کے ویر میں نفوذ کرتی ہے۔ جن دواؤں کی قوت آمیزش کی وجہ سے باطل ہو جاتی ہے اوس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دواؤں میں فعل واحد کو دو قوت مضاد سے کرتی ہیں۔ خواہ اوں قوتوں میں کو تضاد واقعی نہیں ہے مگر تدریب بہ تضاد کے ہے جب ایسے دوا ادویہ یکجا ہوں اور حسب اتفاق ایک دوا کا فعل دوسری دوا کے اثر پر سابق ہو جائے اوس وقت تو اوس کا فعل تمام ہوگا اور طناب ہو جائے گا اور اگر کسی کا فعل پہلے اثر سے دوسری دوا کے سابق نہوا اوس وقت دونوں کے اثر میں تمناع اور محذور پیدا ہوگی اور کسی کا فعل بوجہ تعارض کے واقع نہوگا مثلاً نفثہ کہ بذریعہ تین کے اسہال پیدا کرتا ہے اور ہلیدہ کا اسہال بطور صبر اور تکثیف کے ہوتا ہے جب دونوں ملا کر کسی مادہ کے اسہال کے واسطے استعمال کریں اور اگر دونوں ساتھ ہی اپنا فعل کریں مزاحمت پیدا ہوگی۔ اور دونوں کا فعل باطل ہوگا اور اگر ہلیدہ کا اثر پہلے ظاہر ہو اور عصر پیدا کرے بعد ازان نفثہ اثر کرے جب بھی فعل اسہال دونوں سے طناب ہوگا۔ اور اگر نفثہ پہلے اثر تین کا پیدا کر دے اوس کے بعد ہلیدہ کا استعمال ہو اور عصر پیدا کرے فعل اسہال کا بقوت طناب ہوگا۔ تیسری صورت کی مثال آمیزش جس میں اصلاح اور رفع مضرت ہو جائے یہ ہے جیسے صبر اور کثیر اور متل پس صبر چونکہ اسہال کرتا ہے اور تفسیر امعا کا اسی سے پیدا ہوتا ہے مگر سحج اور خراش اسعا بھی پیدا کرتا ہے اور رگون کے منہ کو کھول دیتا ہے جب اوس کے ہمراہ تیرا اور متل بھی شریک ہو اور کثیر اوس وقت تفسیر اور زروجت پیدا کرے صبر نے جو خراش پیدا کی ہو اوسے برطرف کر دے گا اور متل رگون کے منہ کو تقویت دیتی ہے اور ضرر سے صبر کے

نجات کا گمان غالب ہوتا ہے یہ قواعد اور امثلہ طبائع ادویہ اور اسکے استعمال میں نافع ہیں

فصل چھٹی دواؤں کے التقاط اور یکجا کرنے کا بیان
التقاط ادویہ سے مراد یہ ہے کہ ادویہ کو توڑنا اور نکالنا خواہ چھینا
خواہ تراشنا کس طرح کریں اور آؤ فار سے یہ مقصد ہے کہ بعد حاصل
کرنے کسی دوا کے او سے کیونکر کریں۔ کہ اوس کے اثر کی
حفاظت رہے۔ چونکہ ادویہ متعدّد مختلف اقسام کے مستعمل ہیں
معدنی بھی ہیں اور نباتی اور حیوانی پس معدنی میں عمدہ اقسام
دواؤں کے وہی ہیں جو مشہور مساؤں سے لیے جاتے ہیں جیسے
قلقت یعنی پھٹکری قبرس سے اور زجاج یعنی سنگ
خواہ گلابی پھٹکری کرمان سے بعد اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ معدنی
آمینش سے پاک ہوں اور کوئی شے دوسری سوا سے اوس
دوا کے ادویہ میں آمیختہ نہ ہو اور فقط جو ہر اسی دوا کا لیا جائے
اور اوس کے رنگ اور بو اور مزہ وغیرہ میں کسی طرح کی خرابی نہ
واقع ہوے۔ اور نبات کے اقسام میں بھی ادویہ مخصوص ہیں
قسم کے مستعمل ہیں۔ کچھ اوراق یعنی پتیاں اور بیج اور
جڑیں ہیں اور کچھ شاخیں اور ڈالین اور کلیان ہیں اور کچھ گوند
کے قسم سے ہوتے ہیں۔ اور کچھ پھل بھی مستعمل ہیں اور بعض نبات
کا مجموعہ درخت بعینہ جسطرح ہوتا ہے مع جڑ اور شاخ وغیرہ کے
اور اوراق خواہ پتیاں وہی لینی چاہیے۔ جو اپنی پوری مقدار
کو پہنچ چکی ہوں اور بعد پوری مقدار کے پہنچنے کے جو ہر برگ
وغیرہ کے اونکارنگ وغیرہ حشراب نہوا ہو خواہ ادویہ کی قوت
میں نقصان نہ آگیا ہو۔ اور اگر ٹوٹ کر گر پڑی ہوں جیسے پت جھاڑ
وغیرہ میں گرتی ہوں ادویہ کی حشرابی میں کیا شک ہے۔ بزور اور
تخم کا بھی یہی حال ہے کہ ادویہ کو اوس وقت لینا چاہیے جب ادویہ میں
سختی پیدا ہو اور ادویہ کی خامی اور تری برطرف ہو جائے۔ اور
اصول یعنی جڑوں کو اوس وقت اٹھائیں جب پتے گرنے کا وقت
پہنچے۔ اور کلی جب خوب حاصل جائے اوس وقت توڑنی
چاہیے مگر بعد کھل جانیکے پڑ مرده نہوئے پائین اور کھلائی ہوتی

نمون یا خود بخود ٹوٹ کر درخت سے نہ گری ہوں۔ شلخ اور ڈالین
جو خوب ہری بھری ہوں اور پختہ ہو چکی ہوں لیکن ہنوز خشکی اور
انٹھنا ادویہ میں شرمع نہ ہوا ہو۔ پھلون کا بھی عمدہ وقت
توڑنے کا وہ ہے کہ پختہ ہو جائیں اور خود بخود گر پڑنے کا وقت نہ
آنے پائے۔ اور جو درخت مسلم استعمال کیا جاتا ہے اوس کے
لینے کا وقت اچھا وہی ہے کہ تر و تازہ ہو اور بیج اوس میں پڑ چکے
ہوں اور پختگی بزور میں آگئی ہو۔ العنصر جس بقدر جڑوں میں نمی
اور تشنج کم اور شاخیں پتلی ہوتی ہوں گی اور بزور ختم ہوں گے
ہوئے اور گندہ ہونگے اور بھرے ہوئے دانہ ہوں اور جس قدر
فواکہ میں رس زیادہ ہوگا اور زنی ہونگے وہی بہتر ہوگا۔ جو کھلی
پتلی ہو گئی ہو اور خشک ہو کر پیندہ ہو جائے اور سبک ہو اوس سے
کچھ اثر نہیں مترقب ہوتا ہے بلکہ اگر زنی ہو اور جس قدر زنی ہو وہی
بہتر ہے۔ جو دوا بروقت صفائی ہوا کے حاصل کی جائے افضل
ہے بہ نسبت اوس دوا کے جو ہوا سے مرطوب میں خواہ ایسے وقت
لیجائے کہ پانی برسے کا زمانہ متریب ہو۔ جتنے ادویہ بڑی درختی
ہیں بہ نسبت بستان کی قوی تر ہیں اور جسم میں بھی چھوٹی ہوتی
ہیں۔ اور پھل اور پتوں کی بوٹیاں وغیرہ جنگل کی
دواؤں سے بھی زیادہ قوی ہیں۔ اور جن دواؤں کے چھنے اور
توڑنے کے مقامات ہوا خواہ دھوپ کے رخ پر ہوں وہ بھی
بہ نسبت اور قسم کے مقامات کی دوا کے افضل ہیں۔
جہاں دھوپ اور ہوا کا گزر نہو۔ اور جس دوا کے توڑنے
کے وقت بارش ہوئی ہو اور جس وقت اوسے پانی درکار تھا
برس گیا ہو افضل ہے بہ نسبت اوس دوا کے جسے بر وقت
ضرورت آب باران نے سیراب نہ کیا ہو اور سب احکام بنابر
اغلب اور اکثر کے صحیح ہیں۔ جس دوا کا رنگ پورا اور گہرا اور
مزہ بخوبی ظاہر اور بو اوس کی پاکیزہ ہو وہ دوا قوی تر ہے ایسے اور
امثال کی نظر سے۔ گھانس وغیرہ کا حال یہ ہے کہ دو برس کے بعد
تین برس کے اندر اندر ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہے سوا سے
چند ادویہ معدودہ کے جنہیں ہم شمار کریں گے جیسے خربق سیاہ

اور سپید کہ اس کے بقا کا زمانہ طولانی ہو۔ اور صمغ کا چھوڑنا بعد خوب بخند ہونیکے مناسب ہو اور قبل از انکہ کو اندیشگی پیدا ہو جائے اور قبل از انکہ ایسی خشکی او میں پیدا ہو جائے کہ بالمشینہ میں پس جاتا ہو اور اکثر صمغ کی قوت تین برس کے بعد باقی نہیں رہتی خصوصاً فریبوں ہر ایک طبقہ کی دوا سے معنی خواہ غیر معنی کے بقا سے قوت کا زمانہ بقدر عمدگی دوا کے طولانی ہوتا ہو۔ اگر دوا سے تروتازہ قوی الاثر کم باقی ہو دوا سے کہ نہ دو چند مدت ارب قایقام دوا سے تازہ کے ہو سکتی ہو کسی قسم کی دوا کیوں نہ ہو۔ حیوانا کی قسم کے ادویہ میں شرط یہ ہو کہ وہ حیوان جوان ہو اور زمانہ ریح میں جس کا جسم صحت ہو اور کسی طرح کا مرض لاحق اس کے جسم میں نہ ہو اور اس کے اعضا پورے اور درست بے نقصان ہوں اور بعد فح اور نزدیکہ کے جو چیزیں پھینک دیجاتی ہوں وہ سب پھینک دیں ہوں اور جو حیوانات امراض میں مبتلا ہو کر مر گئے ہوں ان میں سے کوئی چیز نہ لین۔ یہ وہی قواعد ہیں طبیب کے ان پر لکھی واجب ہر اب ہم مقالہ دوسرا شروع کرتے ہیں اور ان میں ادویہ اس مقام پر درج کریں گے اور ان کے طبایع اور خواص سے بحث کریں گے جو اپنی ولایت خاص میں آسانی بہم پہنچ سکتے ہیں اور اگر ان کی علامات صحیحہ کے ذریعہ سے تقدیر تلاش کریں مل سکیں اور جو ادویہ ایسی ہیں کہ فقط ان کے نام ہم سنتے ہیں اور معمول اور نکاد شواہد ہوں ان میں ہم ذکر کریں اور الواح مذکورہ بالا کی ترتیب اور ان کے الوان کو بیان کرتے ہیں اور اشار امراض کے جداول کے الوان مقرر کرتے ہیں اور ہر مرض کے خاص تر مرض کو جیسا مناسب ہو ہم تجویز کرتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اور خدا اسکے اتمام کی آسانی عطا کرے مقالہ پہلا تمام ہوا۔

دوسرا مقالہ اسکی تقسیم ہے چند الواح اور ایک قاعدہ پر کی اور قاعدہ میں ادویہ مفردہ کے جزئیات کابیان ہے پہلے مقالہ میں جو کہ ہم نے تفصیل الواح اور خانہ اسے نقشہ ادویہ مفردہ کی بیان کی ہے اور جس ترتیب پر نقشہ مرتب ہوا اسے بھی توضیح تام بیان کیا ہے اور اب ہمارا یہ ارادہ ہے کہ ہر ایک خانہ میں اس نقشہ کے جو جو امور واقع ہوں گے خواہ ہر ایک خانہ کا سرنامہ اور پیشانی پر جو لفظ لکھی جائے گا اور جو رنگ خاص ہر ایک خانے سے ہے اسے بھی بیان کریں پہلے خار خانے یعنی نام دوا۔ اور شناخت علامت کیفیت اور طبیعت۔ احوال اور افعال کلیہ کا حال تو ظاہر ہو چکا ہے

میں ہر سے بارہ خانے یعنی پانچویں سے سولہویں تک البتہ محتاج اس قدر تفصیل کے ہیں کہ ان میں کون الفاظ واقع ہو گئے اور ان کا رنگ خواہ علامت کیا ہوگی۔ اور یہ گمان نہ ہو کہ ہم نے تکلیف یہ الفاظ محدود کے ہیں بلکہ الفاظ مستدرجہ ذیل وہی ہیں جو تمام اس نقشہ کے قانون میں جایا استعمال ان کا آتا ہو اس لیے کہ جو دوا جس فعل اور خاصیت کے متصف ہو اس کے ذکر میں وہ لفظ ضرور درج ہو گا اور مقرر فی آثار اور خواہ کلیہ کا یہاں نہیں کیا گیا ہو بلکہ وہی احکام جو ہر دوا کے خاص خاص میں بیان کئے جاتے ہیں پہلی لوح یعنی پانچویں لوح خواہ پانچواں خانہ اس نقشہ کا نمونہ اور الواح اور خانوں کے جن میں رنگ خاص بھی مقرر کیا جاتا ہے اور ان میں یہاں افعال و خواص دوا کا ہو گا مثلاً ان افعال کے لطیف کثیف لزج فلفظ لطیف کثیف لزج محلل جالی مغزی نمشن مجلس مفتوح کہ رگون کے مثلاً کھول دے مرغی۔ مقطع۔ کاسر ریح۔ جانب۔ لاذرع۔ رافع۔ منقی۔ مسکن و مع۔ محر۔ محلك۔ مفرج۔ اکتال۔ محرق۔ مصلح غوث۔ معفن۔ کاوی۔ مقوی۔ منفج۔ منجج۔ محذر۔ مسدد۔ رنوی۔ غصیلے عضو وغیرہ کو استواء کر دے۔ متخلف۔ منفج۔ غسال۔ مفرق۔ عامر۔ قابض۔ معفی خون۔ معرق جو پسینا نکالے۔ محموم الکیموس جس کا کیموس اچھا ہے۔ مذموم الکیموس جس کا کیموس بُرا ہے۔ پانچویں نمونہ کریمو الا کثیر الغذا جو کہ جزو بدن زیادہ ہو۔ قلیل الغذا جو بدن کے جزو بدن ہو۔ مقوی اعضا۔ مقوی احشاء یعنی اعضا سے اندرونی۔ ردی الخلف سے غلط ردی پیدا ہو کر ہر خط کی طرف تسخیل ہو جا۔ نافع امراض سوداوی۔ مولد بلغم۔ مولد سودا۔ مولد صفرا و دافع ضرر بلغم۔ موانع مزاج مشاخر۔ افعال اسکے غریب و درواز طبیعت ہیں۔ ہوا میں اثر اس کا ظاہر ہوگا۔ مسهل کا بدرقہ ہے مسهل کی معین ہے۔

دوسری لوح یعنی چھٹے خانہ میں ایسے امور کابیان ہو گا جو متعلق ترتیب سے ہیں مثلاً ہم لکھیں گے منقی ہے یعنی صاف کرتی ہے کدورت جلد میں پیدا کرتی ہے۔ جفا میں کود کر کرتی ہے۔ بقول سودا۔ اور وضع یعنی سپیدی نمایان اور برص کو نافع ہے۔ برص پیدا کرتی ہے۔ وادی کلفت ہے۔ منش سے نجات دیتی ہے کلفت کو خواہش کو پیدا کرتی ہے۔ آثار قروح سے آثار جدری سے چہرہ کے شقاق و پھٹ جائیسے۔ ہونٹھ کے پھٹ جائیسے نجات

اس طرح لکھو نکاح مع مفاسل سے مراد اس سے امور میں (۱) ہتک و فسخ جو عیب کی چوٹ اور کونٹگی سے ہو (۲) ماندگی (۳) ٹپھ کا درد (۴) ٹپھ کا پھیپہ ہو جانا (۵) مفاسل کا سخت ہو جانا (۶) امراض بارہ عصب کے (۷) ٹپھ کا خشک ہو جانا (۸) اعصاب کو قوی کرنا (۹) ورم عصب کا (۱۰) قروح عصب کے (۱۱) درد پشت (۱۲) مضر عصب (۱۳) ضربہ اور سقط جو عصب کو پہنچے (۱۴) عرق النساء کے لائق دوا (۱۵) خلع کی وجہ سے جو درد کے قسم پیدا ہوتے ہیں یعنی ٹپھ کے اور تر جانے اور چڑھ جانے (۱۶) تشنج اور تند و فلیج اور عرصہ خلع اور قیل اور فوق (۱۷) نفقرس (۱۸) کزاز (۱۹) قدم کے اوجاع (۲۰) ہڈیوں کی کرچن جو دوا خارج کر دے اس سے امور کا بیان اس لوح میں ہو گا۔

چھٹھی لوح سر کے متعلق امور کا بیان اس میں ہوتا ہے جیسے درد سر جو اس وقت ہوا اسکے مفید اور دیر خواہ درد سر بارہ کی دوا اور شقیقہ کی خواہ بیضہ جو ایک شدت قسم درد سر کی دوا وکی دوا۔ لقوہ کو مفید یا مضر خواہ سکتہ کو ضعیف دماغ کے مضر کی کہ درد سر پیدا کرتی ہو خواہ سر کی تقویت کرتی ہو خواہ دماغ یعنی بھجے کو زیادہ پیدا کرتی ہو خواہ دماغ کو فصول سے پاک کرتی ہو۔ ریلج جو سر میں بھر ہوں اونکی تحلیل کرتی ہو۔ سدہ ہاسے دماغ کی تحلیل کرتی ہو۔ سر میں گرتی پیدا کرتی ہو۔ سکر اور سستی کو مفید ہو۔ سبات خواہ پنی پیدا کرتی ہو۔ نیند پیدا کرتی ہو۔ سر دھونے سے اس دوا کے ایک سوزش پیدا ہوتی ہو کہ ریم اوس سے پاک نہیں ہوتا۔ نشہ اور سکر دیر میں آنے پاتا ہو۔ صرع کو فائدہ کرتی ہو۔ سردا و رد و ارون نافع ہو۔ سبات کو مفید ہو۔ مایخو نیا کو نافع ہو۔ جنون کو نافع کرتی ہو۔ خواب سے لڑکا جو روتا ہو و سکو مفید ہو۔ یشر غس کو نافع ہو۔ سر سام جا کو مفید ہو۔ سبات سہر کیو اور جو کو نافع ہو۔ حافلہ کو قوی کرتی ہو۔ نسیان پیدا کرتی ہو۔ شمار کو مفید ہو۔ دوی اوطنین کو نافع ہو۔ کری گوش اور بہریں کو مفید ہو۔ درد گوش کو نافع ہو۔ ورم گوش کو مفید ہو۔ قروح اور زخمی گوش کو نافع ہو۔ نزلہ کے اقسام اور زکام کو مفید ہو۔ رعان یعنی نکسیر کو نافع ہو کہ درد کرتی ہو۔ چین لائی ہو۔ یاد چھکیل لگاتی ہوں و کو درد کرتی ہو۔ منہ کے چھالو کو نافع ہو۔ قلع اور چوڑ دہن کو مفید ہو۔ منہ کے امراض کو مفید ہو۔ سیلان لعاب دہن کو روکتی ہو۔ دانتوں کی تقویت کرتی ہو۔ آسانی دانت کے اوکھاڑ نہیں اس واسطے ہوتی ہو۔ دانتوں کے کندہ ہو سکو مفید ہو۔ زبان کے اقسام اور ام کو نافع ہو۔ ضفیع اللسان جو ایک گد

دیتی ہو۔ سلی اور کاشا اندر سے نکال لیتی ہو۔ دانتوں میں جلا دیتی ہو۔ لٹا اوکھیر لیتی ہو۔ ناک کی بو سے گندہ دہنی سے نجات دیتی ہو۔ گندہ دہنی پیدا کرتی ہو۔ بدن کو فربہ کرتی ہو۔ بدن کو لاغر کرتی ہو۔ قمل یعنی جون کو قتل کرتی ہو۔ ورم داخل کو مفید۔ دندان تضرر سے ترجو ناخون ہو۔ ناخون مست اکل یعنی سڑی ہونے سے نقطہ سپید سے نجات دیتی ہو۔ پستان اور خصیہ کو محفوظ رکھتی ہو۔ رنگ میں حسن پیدا کرتی ہو۔ نچمت خوشبو کرتی ہو۔ بالوں کو سیاہ کرتی ہو۔ خواہ بالوں کو سپید کر دیتی ہو۔ بال بڑھا کر لائے کرتی ہو۔ سرخ کرتی ہو۔ بالوں کو مضبوط کرتی ہو۔ اور پھیلا کر خواہ سید سے کرتی ہو۔ خواہ بالوں کے منہ پھٹ جاتے ہیں۔ بالوں کے پھٹ جانے کو منع کرتی ہو۔ دار الثعلب یعنی باخوردہ اور دار احیہ کو منع کرتی ہو۔ انتشار یعنی بال گرنے سے منع کرتی ہو۔ انتشار پیدا کرتی ہو۔ گنج پیدا کرتی ہو۔ بال تراش ڈالتی ہو۔ بال اوگا دیتی ہو۔

تیسری لوح یعنی ساتوان خانہ اور ام اور شور کی نسبت۔ اور ام جانہ خواہ اور ام بارہ سے نجات دیتی ہو۔ اور ام باطنی سے۔ فلغونی سے۔ ورم رخو۔ نفخہ سرطان۔ ورم سخت۔ خناریر۔ سلع شمدیہ۔ دبيلات۔ دبیلہ باطن سے۔ جمرہ۔ نملہ۔ شری۔ جاورسہ۔ نقاط۔ نار فارسی طالع۔ اور ام فرجہ صفت یعنی استحکام اور ام مضل۔ ثور لینہ۔ اور ام زیر گوش۔ اور ام زیر بغل۔ اور دمانی یعنی قروح جو لڑکوں کو ہوتا ہو۔ قیلہ ریحی۔ اور ام جگر۔ اور ام طحال۔ اور ام معدہ۔ اور ام قصب۔ اور ام رحم۔ ورم مشانہ۔ ورم پستان۔ ورم کشین۔ اور ام گردہ۔ اور ام معدہ سے نجات دیتی ہو۔ خواہ اور ام گرم۔ اور ام رخو۔ اور ام صلب۔ اور سرطان کو پیدا کرتی ہو۔

چوتھی لوح یعنی آٹھواں خانہ خراج اور قرح کا ہی اوس میں ان امراض کا بیان ہو۔ قروح ساعیہ۔ قروح خبیثہ۔ قروح عفنفہ۔ قروح وخیہ سے نجات دیتی ہو۔ قروح میں وخیہ یعنی چرک پیدا کرتی ہو۔ نواصیر سے خواہ درشتیکہ نجات دیتی ہو۔ دمل ہو۔ گوشت تازہ پیدا کرتی ہو۔ گوشت زائد کو گرا دیتی ہو۔ پیٹری ڈالتی ہو۔ جرب اور کرب و رک کو مفید ہو۔ آگ کو جلے ہوئے کو نجات دیتی ہو۔ اکلیہ صحت دیتی ہو۔ بعض اعضا کو نافع ہو۔ نار فارسی کو مفید۔ ٹیوینج مادہ ہوائے کھنک لاتی ہو۔ خشک لیشہ جو سخت ہو جائیں اور خین نرم کر دیتی ہو۔ لوح پانچویں یعنی نوان خانہ آلات مفاسل کے واسطے مقرر ہو اور میں

تریاہرینڈک کی شکل پرستہ ہو جاتی ہو اور سکو سفید ہو سوز سے کے قروح اور زخموں کو دوا
خون جو سوز سے سے اکثر نکلا کرتا ہو اور سکو سفید ہو
ساقون لوح میں اعضائے چشم کو جو عوارض ہوتے ہیں ان کے مضر و مفید خواہشوں
کے درج ہونگے۔ آشوب چشم جو حرارت سے ہوتا ہے آشوب چشم کہنے سے بل جو ایک جگہ ہی
آنکھ میں پڑ جاتی ہے۔ قروح اور زخموں کو جو عوارض ہوتے ہیں ان کے مضر و مفید خواہشوں
یعنی ایک سرخ نقطہ جو آنکھ میں پیدا ہوتا ہے سبز رنگ کے نشانات کہ جو دھو جانا آنکھوں کا
پسیدی جو آنکھ میں پیش از حد آجائے۔ آنکھوں کا اوہل پڑنا اور آنکھوں کے
ڈھیلو کا باہر کی طرف زیادہ برآمد ہونا اور بڑے ہو جانا۔ طبقہ قرینہ کا موٹا ہونا
ڈھلکد کی بیماری میں آنسو زیادہ نکلتے ہیں۔ مقوی بصارت دوا کا ہونا۔
نزلات چشم خواہ تروال لسا کور وکنا۔ انتشار کور وکنا۔ ثقبہ اور سورج چشم کی نگہ
کو فائدہ دینا۔ پانی جو آنکھ میں اترتا ہو اور خواہ او ترایا ہو اسکے لیے مفید اور
مضر دوا۔ نامور گوشہ چشم جسکو غب کہتے ہیں۔ نافونہ جو آنکھ میں پیدا ہوتا ہے کچھ
خواہ چیر جو آنکھ سے نکلتا ہو۔ آنکھ کے صحت کی حفاظت کرتی ہے جرب و جگرہ
یعنی تراور خشک کھلی آنکھ کی۔ سلاق یعنی پلک کا موٹا ہونا اور کھلی پلک کی او
پلکوں کے بالوں کا گر جانا۔ گولی بال یا سپیدا ہو جانا جس سے آنکھ میں نڈیا ہو
آنکھوں لوح اعضائے نفس اور سینہ کی ادویہ کہ جو مقوی اعضائے نفس کی
ہوں۔ خواہ اعضائے نفس کو مضر ہوں خواہ اور ام لوزتین اور لسا کہ مفید
اور مضر دوا اور خواہش اور دوجہ کی دوا جو تک کے چیرانیوالی حلق سے سہا
کی آمد شد کی آفات کی دوا۔ ربو یعنی تنگی نفس۔ انتصاب نفس یعنی جھین بونا
سیدھی کرنے گردنگے خواہ اوپر کی طرف منحنی کے سانس آسکے۔ سینہ کی خشونت
کو دور کرنیوالی خواہ سینہ میں خشونت اور روکھاپن کرنیوالی۔ آواز میں خشونت پیدا
کرنیوالی دوا۔ بطلان آواز کو مفید۔ آواز کی صاف کرنیوالی دوا۔ کھانسی کی مفید
کھانسی پرانی جو خشک آتی ہو۔ نوات الحنج کی دوا۔ نوات الریه کی دوا۔ قوی
مناسب دوا۔ نفث المده یعنی کھنکھار میں پسینہ پانی دوا۔ سل کی دوا۔ حجاب
سینہ کے قروح کی پاک کرنیوالی دوا۔ خون تھوکنے کے مرض کی دوا۔ پہلو کے
اعضا کی مناسب دوا۔ پھیپھڑیں خواہ سینہ میں جو خون بہتہ ہو جاتا ہو اوکھی دوا
خفقان یعنی حرکت مضطربہ قلب ہو ویسے ہو خواہ گرمی ہو اوکھی دوا۔ اور ام پستان کی
دوا۔ دودھ بڑھانیوالی اور زیادہ کرنیوالی دوا۔ دوسلے معوی قلب۔ فہم کو پاک
کرتی ہے۔ سوزن گرم قلب و سوزن بار دقلب کو مفید ہے۔ غشی کو مفید ہے۔

نورین لوح اعضائے غذا کے متعلق ادویہ وہ ہیں جو معدہ کو تقویت میں جو معدہ کو
ضعیف کریں۔ مضمر کو ضعیف کریں۔ مضمر کو خراب و رمد حال کریں۔ اشتہا کو نمایاں
یعنی جھوک کھول دیں۔ اشتہا کو ساقط کریں۔ بڑی خیریت کے نمایاں اشتہا پیدا ہوئی
والی دوا۔ معدہ کی واسطے خراب واکوسی ہو۔ بھکی وورکھسے۔ لی کو دفع کرے۔ فو لانیوالی
دوا۔ کرب معدہ میں پیدا کرے۔ دوا کر کی مفید۔ دوا کر زیادہ لانیوالی دوا۔ معدہ کو فو
ڈھیل کر دیتی ہے۔ معدہ کو آراستہ پرستہ کرتی ہے۔ سہا ہا معدہ کی تقویت کرتی ہے۔ معدہ میں
پیدا کرتی ہے۔ پیاس بڑھاتی ہے۔ پیاس میں سکون پیدا کرتی ہے۔ معدہ کو مفید و نافع ہے۔
در معدہ کو مفید ہے۔ زرق المعده کو نافع ہے۔ سرطان معدہ کو نافع ہے۔ ورم معدہ کو مفید
ہے۔ جگر کی مقوی ہے۔ جگر کو مضر ہے۔ جگر کی مفید ہے۔ سہا جگر کو مفید۔ قروح جگر کو مفید ہے۔
اور ام گرم جگر کی مفید ہے۔ اور ام بارہ جگر کو مفید ہے۔ جگر کی سختی کو مفید ہے۔ جگر میں
پیدا کرتی ہے۔ یرقان زرد کو دور کرتی ہے۔ یرقان اس دوا سے پیدا ہوتا ہے۔ اشتہا
زرقی یا اشتہا لہی یا طلی کو مفید ہے۔ اشتہا کو پیدا کرتی ہے۔ طحال کے درد کو مفید ہے۔
ورم طحال کو مفید ہے۔ طحال کی سختی کو مفید ہے۔ یرقان سیاہ کو دور کرتی ہے۔ نفث طحال کو مفید ہے۔
دسویں لوح اعضائے نفث فضول کی ہے یعنی جن اعضائے فضول اخلاط
خواہ اعضائے دفع ہوتے ہیں اور ادویہ میں وہ دوائیں ہیں جو براز کو بسان
دفع کریں۔ رطوبت اور اخلاط غلیظہ کو باسہال خارج کریں۔ مائت کو براہ
اسہال خارج کریں۔ ریج کے سہل خون کا اسہال کریں۔ طبیعت کو تہہ
یعنی دست رک جائیں۔ اسہال کو نافع ہوں۔ ذرب ہوتا ہو معدہ کی عارض
ہوتا ہو اور سکو دفع کریں۔ معدہ میں سحج یا خراش پیدا کریں۔ مضمر کو نافع ہوں۔
مضمر پیدا کریں۔ زرق الاسعا کو مفید ہوں۔ دیر تک معدہ میں ٹھہرائیں کسی چیز کو
خواہ ایک خود دیر تک حد میں ٹھہریں۔ سحج کو مفید ہوں۔ قروح معدہ کو نافع ہوں۔ مژدہ
کو مفید ہوں۔ مژدہ پیدا کریں۔ بخشش کو مفید ہوں۔ قولنج بارہ کو فائدہ کریں۔ قولنج
حار کو مفید ہوں۔ قولنج ریج کو مفید ہوں۔ قولنج ورمی دور کریں۔ اسعا کے ورم کو
نافع۔ ایلاؤس سے نجات دیں۔ دیدان وریج جو ہا وغیرہ میں پیدا ہوتے ہیں انکو
مفید ہوں۔ درو جو اسعا میں ہوتے ہیں انکو نافع ہوں۔ فضلہ برازیل بدودہ کریں
فضلہ برازیل بوی بدیدہ کریں۔ اور اربول کریں۔ اور اربول کریں۔ بول اور فضلہ بول کا
اور اربول کریں۔ جتاس بول خواہ دشواری بول اور وقت بول اور قطیر البول اور اسل البول
اور بول لدم اور بول قح کو مفید ہوں۔ گردہ کی تقویت کریں۔ نڈیا طس کو اور نڈیا
گردہ اور رنگ مشانہ کو مفید ہوں۔ اور ام اور در گردہ اور قروح گردہ اور جرب مشانہ

اور بھنگ سے اور دھتورہ سے فطر ذرا بچ سے خائق المغر اور خائق القہر سے خرگوش دریائی سے نجات دیتی ہے۔ چوہ کو یہ دوا قتل کرتی ہے اقسام سانپ کے ڈسنے کو مفید ہے۔ سانپ کے کھانٹنے اور بچھو کے ڈنک مارنے سے اور ریتلا سے اور عنکبوت یعنی مکڑی سے غریب جراثیم سے۔ قملۃ النسر سے کتے کے کھانٹنے سے۔ آدمی کے کھانٹنے سے کلب الکلب سے دریائی اثر دہے سے نیولے سے۔ موغالی سے فائدہ دیتی ہے۔ زہر کے بھجانے ہوئے تیر اور زہر ہلاہل سے جو ارنی ہے اور چیتہ کے پتہ کے زہر سے نجات دیتی ہے۔

حرف الف

سے جو دوائیں شروع ہوتی ہیں اون کا بیان
اکلیل الملک جسکو فارسی میں گیارہ قیصر اور ہندی زبان میں پرنگ کہتے ہیں
ماہیت یہ دوا شگوفہ خواہ کلی ایک گیارہ کی ہر رنگ اسکا زرد زرشک تین
یعنی گیارہ شکیدہ کے ہوتا ہے شکل اسکی ہلالی ہے اس میں اگرچہ تخلخل اور پولا
ہی ہے مگر اس کے ہمراہ کسی قدر سختی اور صلابت بھی ہوتی ہے۔ ایک قسم اسکی پیچ
ہوتی ہے اور بعض قسم اسکی زرد رنگ ہی اختیار را جو اور عمدہ قسم اسکی
وہی ہے جو زیادہ سخت اور رنگ قدرے اسکا سپیدی مائل ہو گا و کا
تغیر ہو گا اسکی خوب ظاہر ہو۔ وسیع و پیدوس کہتا ہے کہ عمدہ اسکی وہ ہے
جسکا رنگ زعفرانی ہو اور خوش بو میں یا کیزہ ہو گو کہ بواس قسم کی ضعیف
ہی اور یہ عمدگی اسکی یہی ہے کہ لون اور رنگ و مسکاتہ کا ایسا جلیبیت
گرم خشک درجہ اول کی ہو اور خلاصہ یہ ہے کہ طبیعت اسکی مرکب ہے اور حرارت
اسکی برودت پر غالب ہے افعال و خواص تھوڑا سا قبض ہرہ تحلیل کے
ہی اور اسی سبب سے نفخ کی قوت اس میں ہے۔ حکیم بدر بخورس نے
کہا ہے کہ یہ دوا فضول بدنی کو باخامد کھلا دیتی ہے۔ اطبا کہتے ہیں کہ اکلیل
ہمراہ پیچ کے مسکن اور جاع ہے۔ یہ دوا محلل اور ملطف اور مقوی اعضا ہے
ایضاً سپیدی اندے کی ملا کر اور تھپی کا آمادہ خل کر کے اور اسی و خشت
بھی حسب موقع و مقام و دم کے اضافہ کر کے زیادہ مفید ہے
قروح و جروح تر زخم جن میں رطوبت ہو اون کو نافع ہے خصوصاً قروح
شہیدہ کہ اسکو پانی میں پیکر ملا کریں۔ خواہ اور کوئی دوا از قسم مخففات

اور شانہ کی خارش درد شانہ استرخاے شانہ کو مفید ہوں۔ شانہ مضر ہوں
رحم کے درد کو مفید ہوں۔ سیلان رطوبت کو روکے۔ رحم کا تنقیہ کر دے
خون حیض کو بند کر دے خون حیض کو جاری کر دے۔ اور ام رحم کو
نفع کرے۔ رحم کا شہجول گیا ہو اسکو کھول دے۔ رحم میں سخت پیدا
کرے۔ رحم کو تنگ کر دے۔ ریح رحم کو نافع ہو۔ شور اور روانہ جو رحم
میں پڑتے ہوں اون کو اور قروح رحم کو مفید ہو۔ محل رہ جائے پھرین
ہو۔ غم یعنی بانج کر دینے کو عورت کے موثر ہو۔ جنین کو کالہ سے
است و محل کر دے۔ مشیمہ جسکو چوڑ کسے ہیں بعد ولادت کے
رہ جاتا ہے اس کو خارج کر دے۔ تشہیل ولادت کرے۔ نفسا یعنی
زچہ کو خون ولادت سے پاک کر دے۔ باہ کو برا نکلتے کرے۔ منی کثرت
پیدا کرے۔ زیادتی منی کو کم کر دے۔ احتلام اگر زیادہ ہو پس اس
دوا سے نہانے کی حاجت کم ہو جائے۔ نعوظ خواہ استادگی ذکر کی
پیدا کرے۔ فریاسوس یعنی بے انداز شہوت باہ کو نفع کرے۔
اور ام قضیب کو اور جراثیم ہائے مقعد کو مفید ہو۔ مقعد کی تقویت
کرے۔ اور ام مقعد کو دور کرے قروح مقعد اور شقاق مقعد اور
ورد ہائے مقعد کو مفید ہو۔ بواسیر مقعد کو اور خون جو مقعد سے جاری
ہو اسکو اور استرخاے مقعد کو مفید ہے۔ مقعد کے باہر نکل آنیکی دوا
بواسیر مقعد کو دور کر دے

گیارہ ہون لوح حیات کی ہر حیات حارہ اور بارہ ہو کہ نہ ہوں اور حیات
مختلطہ از قسم غب اور حمی محرقہ سے اور حمی لطیفہ سے نجات دہندہ دوا
۔ ریح یعنی جو تھے دن جو تپ آتی ہو اس سے نجات دے
۔ باری سے جو تپ آتی ہو۔ اور تپ وق کی مفید۔ حیات بوسیدہ
حمی عفنہ کو مفید ہو۔ لرزہ سے اور شطر الغب سے حمی خشیہ غلطیہ سے
نجات دے۔

بارہ ہون لوح مسوم اور زہر کے اقسام کی ادویہ جیسے تریاق
اور فاو زہر۔ گزندہ جانور اور ہوام کے قتل کرنے والی دوا۔ ہوام
کے بھگانے والی۔ زہر۔ دوا سے قاتل۔ پیش کی سمیت کو دور
کرنے والی۔ قرون سنیل جسے سینکلیا بھی کہتے ہیں اس کو مفید۔
تلخہ مار کا زہر و در کرنے والی۔ شوکران اور انیون سے اور مر تک سے

قروح اسین بڑھالین جیسے مازوخواہ طین خفیف شلاگل رستی وغیرہ اور سو
اعضا کے راس اور ام گوش اور کان کے درد کو اسکا ضماد
ہمراہ میفنج کے نافع ہو اور اس طرح ہمراہ اور ادویہ خفیفہ کے جو ابھی مذکور
ہو چکین۔ اور کانوں میں اس کے عصا رہ کو پھونک کر ڈالنا بھی مفید ہو۔
درد کو واسطے اسکا نفع بہت جلد ظاہر ہوتا ہے۔ اسی دوا کا انطول بھی طیار
کرنے کے استعمال کیا جاتا ہے پس درد میں تسکین پیدا کرتا ہے اعضا
چشم ضمد اسکا ہمراہ میفنج کے آنکھوں کے ورم کو نافع ہو اور نیز ادویہ
دیگر مذکورہ بالا کے ہمراہ اسکا ضمد کرتے ہیں اور جو شاندہ اسکا
ہمراہ شراب کے ورم چشم کو نافع ہو اعضا کے نفوذ اور ام
اور انیسین اور رحم کو بطور ضمد کے ہمراہ میفنج کے ویز ہمراہ اور ادویہ
کے مفید ہو اور مطبوخ اسکا شراب میں بنایا جاتا ہے۔

انیسون جبکو زیرہ رومی اور ہندی میں زندگی کہتے ہیں مامیت
اسکی یہ کہ تخم رازیانہ رومی کا ہو اور تیزی اسکی رازیانہ بظلی سے کم ہو
اسین کی مقدار حلاوت بھی ہو اور حرارت اسکی رازیانہ بظلی سے بہت
زیادہ ہو طبیعت اسکی جالینوس کہتا ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم ہو
اور تیسرے میں خشک ہو اور درجہ سوم کی حرارت اور پوست کا بھی قول ہو اختیار
اچھی وہی قسم ہو جو تازہ ہو اور دانہ بڑے بڑے ہوں جنکی بھوسی جدا نہ ہوتی
ہو خوشبو تیز ہو۔ انیسون افریطی بہ نسبت مصری کے بہتر ہے
افعال و خواص مفتوح ہو مگر تھوڑا سا قبض اسین ہو سکتا اور جاع ہو اور
محلل ریاخ خصوصاً بریان کرنے سے۔ حدت اسین ایسی ہو کہ قریب
بادویہ محرقہ معلوم ہوتی ہو اور جلی ہوتی ہو اسین سے آتی ہو اور ام ورم و
چہرہ کی بھر بھری اور تھج کو اور ورم اطراف یعنی ہاتھ پاؤں وغیرہ کے
سوجن کو سود مند اور نافع ہو اعضا کے سر اگر اسکی دھونی لین یا اگر
بخارات کا استنشاق کریں درد سر اور گھومنی کو نفع کرے گا۔ اور
اگر اسکو پس کر و غن ملا کر کان میں ٹپکائیں کان کے اندر خوشگام
صدہ اور چوٹ لگنے سے عارض ہوتا ہو اسکو اور نیز اقسام درد گوش
کو نافع ہو امراض چشم سبب فزمن کو مفید ہو امراض اعضا
نفس اور سینہ سانس کی آمد شد میں آسانی کرتی ہو اور دودھ
کو بڑھاتی ہو اعضا کے غذا جوشنی بسبب رطوبات بورقہ کے پیدا

ہوتی ہو اسکو دور کرتی ہو۔ سدہ ہاے جگر اور طحال کے جو رطوبات پزیر
اور نفع ہو اعضا کے نفوذ مدبول اور عرق یعنی پسینہ اور میفر
کی جو جبکو سپید پیر کہتے ہیں۔ رحم کا تنقیہ سیلان رطوبات سپید سے کرتی
ہو۔ محرک باہ کی ہو۔ بیشتر قبض شکم پیدا کرتی ہو اور اس اثر پر قوت اور
جو اسین و اسکی معین ہوتی ہو اسلئے کہ اکثر درات قابض بھی ہیں۔ سدہ
گردہ اور مثانہ کی اور رحم کی نفوذ کرتی ہو حیاتیات جمی تنقیہ کو یعنی
رانے بخار کو نافع ہو۔

افستین جبکو ہندی میں ستاد و کہتے ہیں مامیت اسکی ایک لکڑی
ہو اسکی نئی ستر کی تہی سے مشابہ ہو اور اسین کی مقدار تلخی اور قبض یعنی
زبان کی گرفت اور تیزی بھی ہو جنین کہتا ہے افستین کے چند اقسام
ہیں۔ مشرقی اور سوسی اور طرسوسی اور ایک وہ قسم جو جبکو کوہ لکام سے
لائے ہیں۔ اور غیر جنین دیگر متقدمین نے کہا ہے کہ افستین کی پانچ قسمیں
ہیں۔ طرسوسی اور سوسی اور بظلی اور خراسانی اور رومی۔ افستین
بظلی میں عطریت ہو اور خلاصہ یہ ہو کہ اسین جو ہر ارضی ہو کہ اسکی وجہ سے
قابض ہو اور جو ہر لطیف ہو جسکے سبب سے سہل اور مفتوح ہو۔ افستین
منجملہ اقسام شجیع یعنی درمنہ کے ہو اسکو واسطے بعض علما اسکو شجیع
سے نام نہاد کرتے ہیں۔ عصا رہ اسکا زیادہ قوی ہو بہ نسبت اسکے
برگ کے اور بنظر تجربہ کے اسکا قیاس عصا رہ افراسیون سے
کیا جاتا ہے اختیاری سوسی اور طرسوسی کی عمدہ قسم وہی ہو جسکا رنگ غبار
کا ایسا ہو اور بو اسکی ملنے سے مثل صبر کے سونگھی جائے طبیعت
اول میں گرم اور سوم درجہ میں خشک ہو اور عصا رہ اسکا زیادہ تر گرم
ہو۔ اور بعض اطباء نے کہا ہے کہ درجہ دوم میں یا بس ہو اور یہ قول
شاید زیادہ صحیح ہو افعال و خواص مفتوح اور قابض اور قبض اسکا
اسکی تلخی سے زیادہ تر قوی ہو۔ بظلی میں قبض کی قوت زیادہ ہو اور
حرارت کمتر ہو اسوجہ سے بلغم کا اسہال نہیں کرتی اگرچہ بعدہ میں بھی
بلغم ہو اور نہ بلغم کے اسہال میں اس سے کچھ نفع پہونچتا ہو۔ اسین
تحلیل کی بھی قوت ہو۔ منجملہ خواص سے اس کے یہ ہو کہ پارچہ اور لباس
کو کپڑے کے کھانے سے اور دیوچہ لگنے سے محفوظ رکھتا ہو اور جو
فساد پارچہ میں ہوا میں وجہ سے آجاتا ہو اس سے محفوظ رکھتا ہو۔

نہایت کج اخلاقی سے حفاظت

اور مدد یعنی روشنائی کو فساد تغیر سے اور کاغذ یعنی کتاب کو جو ایسی سیاح
سے لکھی جائے کبر الگنے اور چوہے کے کترنے سے بچاتا ہی زینت رنگ
کو اچھا کرتی ہے کہ خوشنما ہو جاتا ہی اور دوا الحیہ اور دواء الثعلب کو مفید ہو جو
آثار اور نشان زیر چشم خواہ اور بنفشہ گون پڑ جاتے ہیں اون کو زائل کر دیتی
ہی جراح اور قروح صلابت ہائے اندرونی کو بطور ضداد کے اور شرباً
نافع ہی امراض سرد سر میں خشکی پیدا کرتی ہی اور عصارہ آفستین سے
درد سر عارض ہوتا ہی۔ مجھے یہ گمان ہے کہ یہ درد اسلے عارض ہوتا ہی کہ
مضر معدہ کو ہی۔ بخارجو شائدہ آفستین کا درد گوش کو نافع ہی۔ اور اگر
شراب سے پہلی اسکو پلاٹین ہمار کو نافع ہوگا۔ اگر اسکا ضداد ہمراہ نظرون کے
اند رتا لو اور خشک کے کرین خفاق باطنی اور ورم میں گوش کو مفید ہی
درد گوش کو اور جو رطوبت کان سے بہتی ہی او سکوبھی مفید ہی اور شرب
ہمراہ اسکو پلانا سکتہ کو نافع ہی اعضا سے چشم آشوب چشم کمنہ کو مفید ہی
خصوصاً بنطی کا ضداد اگر آنکھ کے نیچے کرین غشاوہ یعنی جھلی جو آنکھ میں پڑتی
ہی او سکوبھی مفید ہی۔ اگر اسکا ضداد سفینج ملا کر بنا یا جاتی اور شرب
چشم کو فائدہ کرتا ہی اور ورم چشم کو نافع ہی اور جو خون کا نقطہ آنکھ میں نمود
ہو جاتا ہی او سکوبھی نفع کرتا ہی اعضا کے نفس شراب آفستین اور
تند کو جو سر اشیتف کے نیچے عارض ہوتا ہی مفید ہی اعضا کے غذا
اشتبہ جو ساقط ہو چکی ہو او سکودا پس لاتی ہی اور یہ عجیب دوا ہی اگر اسکا
جو شائدہ خواہ اسکا عصارہ دس روز تک پلایا جائے اور ہر روز تین
قواسوسات یعنی تیرہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی پلایا جائے سہما
کو بھی نافع ہی۔ اسبطر ح ضداد اسکا ہمراہ طین اور نظرون اور آروشیلم کے
مفید ہی اور یہ ضداد مرض طحال کیواسطے بھی مفید ہی۔ کبھی استسقا اور ضر
طحال میں آفستین کا ضداد ہمراہ طین اور روغن سوسن اور نظرون کے
کیا جاتا ہی۔ دیدان یعنی کرم شکم کو بھی قتل کرتا ہی خصوصاً اگر مسور اور
چاول کے ہمراہ پکائی جائے۔ عصارہ آفستین معدہ کیواسطے زہون ہی
اور گیاہ اسکی بھی خاص فستہ معدہ کو ضرر کرتی ہی بسبب طوحت او کرین سوسن
کے سواے بنطی کے کہ وہ مضر نہیں ہی اور اگر سبل الطیب و سیمین ملا دیجا
درد معدہ کو نفع کرتی ہی۔ شراب آفستین مقوی سعدہ ہی۔ اور دیگر افعال
بھی کرتی ہی۔ یرقان کو بھی مفید ہی خصوصاً اگر اسکا عصارہ دس روز

مکتبہ ماہنامہ پنجاب میں
فواہر مسات برابرا ہوا

روزانہ بقدر تین اوقیہ کے یعنی نو تولہ پانچ ماشہ دو رنی یلا یا جائے۔ اگر
کا ضاد جگر اور معدہ اور خاصہ پر کسا جاتا ہو اور ان مقامات کے در کو نفع تر
ہو۔ جگر اور خاصہ پر تو روغن خنا سے قیروطی بنا کر ضاد ہوتا ہو اور معدہ پر
روغن گل ملا کر خواہ گل سرخ ملا کر ضاد کرنے ہیں۔ ان اعضاء مذکورہ
کی صلابات کو بھی انستین سے نفع ہوتا ہو اعضاء نقص دربول و
حیض کی ہو اور قوی ہو اسکا اور رابہ نسبت حیض کے خصوصاً اگر مارا
ملا کر حمل کیا جائے۔ سہل صفا ہو بلغم کے اخراج میں اس سے کچھ
نفع نہیں ہوتا اور اس خلط کے اخراج میں اسکا فائدہ ہو جو کسی انتہی
ٹھہری ہو۔ مقدار شربت اسکی بھگو کر خواہ جو شانہ میں پانچ درہم سے
سات درہم تک ہو اور جرہم سے اسکے دو درہم ہی۔ شراب انستین کا
پینا بوا سیر اور شقاق معتد کو بھی مفید ہو جسوقت فقط انستین کو جوثر
دین خواہ ہمراہ برنج کے مطبوخ طیار کریں اور شہد ڈال کر پلائیں میدان
کو قتل کریگی اور خفیت سا اسمال شکم بھی ہوگا۔ اس طرح مسور ملا کر خواہ
طیار کریں ہی سب افعال یہ مطبوخ بھی کرے گا۔ عروق کو خلط ماری
اور خلط مانی سے پاک کرتی ہو اور اوس خلط کا اور ار کرتی ہو حمیات
کنہہ تہون کو نافع ہو خصوصاً عصارۃ انستین مثل عصارہ غافشہ کے
سموحم تین بجری یعنی دریائی اژدہا اور بھجھو کے کاٹنے سے نفع
کرتی ہو اور موغالی کے کاٹنے سے مترجم شاید مراد موغالی سے اژدہا
جنگلی ہو مکن شراب کے ہمراہ شوکران کے ضرر سے بجاتی ہو۔ جو
خناق کہ فطر یعنی پھین چھتر کے پینے سے عارض ہوا و سکو مفید ہو خصوصاً
اگر سرکہ ملا کر استعمال کریں۔ طلا کرنا و سکا بدن پر مچھڑون کے
پاس آنیکو منع کرتا ہو۔ اگر روشنائی کو انستین کے پانی میں کرکین
جس کتاب کو اوس سیاہی سے لکھیں جو ہا کتاب کو نہ کالے گا
بدل ہوزن انستین کے جعدہ اور شج ارمنی ہو اور تقویت معدہ و
ہوزن اوس کے اسارون اور نصف وزن ہلیلہ بھی شریک
کر لین

آس اسکی ماہیت مشہور ہے ہندی مین اومیرہ کہتے ہین اسین تلخی کے ساتھ بکھٹا پن اور شیرینی بھی ہو اور برودت بکھٹا پن کی ہو اور بخ اسکی زیادہ قوی ہو۔ اسکی جڑ کا قرص شراب مازو کے ذریعہ سے بناتے

ہین۔ اس میں جو ہر ارضی ہی اور جو ہر لطیف تھوڑا سا ہے۔ جڑا سکی مع اوس
 شری کے جو اس کے ساق پر ہی برنگ ساق ہی اور بصورت اور شکل کف دست
 کے ہی۔ روغن میں اس کے وہ سب منافع ہیں جنکو ہم لکھتے ہیں احتیاء
 قوی تر اس وہی ہو جائے لیسیا ہی خسر اونی ہو خصوصاً گول تپ کی پھس
 علی الخصوص پہاڑی اونی جلا اقسام میں عمدہ ہے۔ بہت سیاہ کا پھل کی
 قوت بہ نسبت سپید قسم کے ضعیف ہے۔ اور شکوہ اس کا وہی بہتر ہے جو
 سپید ہو اور اس کے پھل کا عصا رہا جو ہے۔ عصا رہا اس کا جو قوت بہت
 ہو جاتا ہے ضعیف العمل بھی ہوتا ہے اور اوس میں بھونڈ بھی لگ جاتی ہے۔ وہ بھی
 کہ اس کے قرض بنالین طبیعت میں اس کی لطیف سی حرارت ہے اور غلاب
 اوس پر برووت ہے اور قبض اوس کا زیادہ ہے۔ بہ نسبت برووت کے۔
 عجیب نہیں کہ برووت اس کی پہلے درجہ کی ہو اور ہیوست اس کی حدود اربعہ
 درجہ دوم کی کسی حد میں ہوا فعال اور خواص اسدال کو بند کر دیتا ہے
 اور پسینہ کو بھی روکتا ہے اور ہر ایک قسم کا نزف اور خروج رطوبت اور ہر ایک
 شری کا سیلان جو کسی عضو کی طرف ہوا و سکوروک دیتا ہے۔ اگر حمام میں
 اس سے بدن کی بالمش کیجائے بدن کو قوی کر دے اور جو رطوبات زیر
 جلد ہوں انکو سوکھا دے۔ فطول اس کے جو شانہ کا یا ہڈیوں پر کرنا و نکی
 شکستگی کی درستگی جلد کر دیتا ہے۔ تیزی اس کی بدل ہو تو تیا کا بدنگی خوشبو
 کرنے میں۔ ہر ایک نزف دم وغیرہ کو اس کا لطیف نافع ہو اور ضما کرنا خواہ
 پلانا بھی اسی طرح مفید ہے۔ اسی طرح اس کا رب اور اس کے پھل کا رب
 بھی ہے۔ قبض اوس کا بہ نسبت تبرید کے زیادہ ہے۔ تغذیہ اوس کا بہت
 کم ہے۔ شراب کے اقسام خواہ پینے والی و داؤن میں ایسی کوئی چیز
 نہیں ہو کہ قبض کے ہمراہ درد ہائے ریہ اور کھانسی کو نفع کرے بجز
 شراب آس کے نہایت روغن اس کا اور عصا رہا اور طبع اس کا
 بالون کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور بالون کے گر جانے کو منع کرتا ہے
 بالون کو دراز کرتا ہے اور سیاہ بھی کر دیتا ہے خصوصاً جب آلاس۔
 اگر جب آلاس کو روغن زیتون میں جو شش دیکر استعمال کریں عرق کو منع
 کرنا ہے۔ اور خراش رگ کو منع کرتا ہے۔ سوکھی تپ اس کی بدبو سے بغل
 اور بھی ران کو منع کرتی ہے۔ خاکستر اس کے بدل ہی تو سیاہ کا۔
 جھامین کو پاک صاف کر دیتا ہے اور ہق کو زائل کرتا ہے اور احم اور رجوہ

اور احم اور رجوہ میں تسکین دیتا ہے اور حمہ اور نملہ اور ثور اور قروح اور
 شری کو اور قروح جو دونوں کف دست پر ہوں اور آگ کے جلنے سے
 جو چھلا لپڑے اوسکو بھی روغن زیت کے ہمراہ۔ اسی طرح شراب
 آس کی اور برگ اوس کے جسکا ضما د کیا جائے بعد اسکے کہ روغن
 زیت اور شراب ملا کر خوب اوسکو گھسیں جیسے مسک کا پھینا دھتا
 ہے۔ اسی طرح روغن آس کا حال ہی اور جو ہم اوس کے روغن سے
 بنائے جاتے ہیں خشک سفوف اس کا اگر داخل یعنی بسھری پر
 چھڑکا جائے نافع ہے۔ اسی طرح اوس کی قبر و طی کر کیجائے۔ اگر
 اس کا پھل شراب میں پختہ کر کے ضما کریں جو قروح و دونوں کف دست
 اور دونوں قدم میں ہوتے ہیں اچھے ہو جاتے ہیں اور آگ سے
 جلا ہوا مقام بھی اچھا ہوتا ہے اور آگ کے جلے ہوئے جگہ پر چھلا لائیں
 پڑنے پاتا ہے۔ اسی طرح خاکستر سے اوس کی اگر قبر و طی بنائی جائے۔
 آلات مفاصل اگر اسکے پھل کو شراب میں پختہ کر کے مفاصل ضما
 کریں استرخاے مفاصل کو موافق ہوتا ہے۔ اور اگر ہڈیوں کے
 جوڑ اور کرچوں پر جو ابھی جوڑے نہ ہوں اور پوست نہ ہوئے ہوں انکو
 بھی نفع کرے گا اعضاے راس نکسیر چلنے کو روکتا ہے اور خراش یعنی
 سر کی سپید بھوس جسکو بفا کہتے ہیں اوس کو دور کر دیتا ہے۔ سر کے قروح
 اور کان کے زخمون کو اچھا کر دیتا ہے اور پیپ جو اونی قروح میں ہوا و سکو
 پاک کر دیتا ہے یہ سب فوائد اسکے پانی کے ہیں جب اوس کا قطور کیا جائے
 شراب آس استرخاے لثہ کو نافع ہے اور برگ آس سے اگر شراب
 میں جوش دے کر ضما کریں درد سر شدید میں سکون پیدا ہوتا ہے۔ بخارات
 بنید کو منع کرتی ہے شراب آس کی اگر قبل شرب بنید کے اوس کو پین
 اعضاے چشم رمد اور جھوٹ میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اگر آس کو جو کے
 ہمراہ پختہ کریں اور استعمال کریں اور احم چشم کو زائل کر دے۔ ناخنہ
 چشم میں ادویہ میں خاکستر آس کی داخل کیجائی ہے اعضاے نفس
 اور صدر قلب کو تقویت دیتا ہے اور خفقان قلب کو دور کرتا ہے
 پھل اس کا بسبب حلاوت کے کھانسی کو مفید ہے اور کھانسی کے مریض
 کو دست آتے ہوں قبض پیدا کر کے شکم بستہ کر دیتا ہے۔ پھل اس کا
 نفث الدم کو مفید ہے اور اسی طرح رب اس کا بھی اسی طرح کا ہے۔

اعضائے غذا تقویت معده کی کرتا ہے خصوصاً رب و سکا اور حب
آلاس اور فضول کی سیلان جو معده کی طرف ہوتا ہے اور سکون دینا ہے اعضائے
نفقہ عصارہ ثمر اسکا مدد ہے اور خود ہی اس پشیا کی سوزش کو نفع
ہے اور مثانہ کی سوزش کو مفید ہے۔ زیادہ حیض کی آمد کو روکنے کی واسطہ
بھی یہ دوا عمدہ ہے۔ پانی اسکا طبیعت کو بہتہ کرتا ہے اور اس سال مراری
کو بند کرتا ہے اگرچہ باہر یعنی شکم وغیرہ پر پٹلا اسکا کیا جائے اور اس سال
سوداوی کو بھی بند کر دیتا ہے۔ اور روغن کوبہ کے ہمراہ بلغم کو بخور کر بند یعنی
اس سال خارج کر دیتا ہے۔ جو شانہ اسکے پھل کا سیلان رطوبات رحم کو نفع
ہوتا ہے۔ اسکے ضداد کرنیے بوا سیر کو نفع ہوتا ہے۔ ورم خصیہ کو بھی نفع ہے
جو شانہ اسکا خرمج رحم اور مقعد کو نفع ہے سموم ریتلا کے کاٹنے سے
نافع ہے۔ اور اسے طرح اسکا پھل اگر شراب کے ساتھ پیاجاے۔ اس طرح
بچھو کے کاٹنے سے بھی مفید ہوگا۔

اقاقیا جسکی ہندی کیکر کارس ہو مامیت اسکی یہ کہ عصارہ قوط کا ہے
جو ایک قسم بول کی ہے اور سکون بخور کر پہلے کی مقدار خشک کر لیتے ہیں پھر اسکی
قرص اور ٹکیان بنا لیتے ہیں۔ اس میں کی مقدار ربع ہے جو دھونے سے دفع
ہو جاتی ہے اسلئے کہ یہ دوا دراصل مرکب ہے جو ہر قسمی سے جو قابض ہے اور جو
لطیف سے کہ اس سے لذت پیدا ہوتی ہے اور دھونے سے باطل ہو جاتی
ہے اور حدت ہے کیوجہ سے زبان کے جرم میں درآتی ہے اور سردی یا خشکی
پیدا کرتی ہے اختیار اچھی قسم دی ہے جو خوشبو ہو اور سبز مائل سیاہی اور
ہلکی نموا اور سخت ہو طبیعت مغسول اور شستہ کی طبیعت باردا و خفیف
درجہ دوم میں اور غیر مغسول پہلے درجہ میں بارو ہے اور حد و سوم میں
یا بس ہے افعال و خواص قابض ہے اور سیلان خون کو روکتا ہے اور
بالون کو سیاہ کرتا ہے اور رنگ کو خوشنما کرتا ہے۔ اور جو شقاق اور کھٹ
جانا ہاتھ پاؤں وغیرہ کا سردی کی وجہ سے عارض ہوتا ہے اور سکون نفع کرتا
ہے اور اصرام اور شور جو منافع اس کے مذکور ہوئے سب اس میں
بھی نسبت اور ارم اور ثبوت کے ہیں۔ اور بہری کو بھی نفع ہے۔
اور انڈے کی سپیدی کے ہمراہ آگ کے جلے ہوئے عضو کو بھی نفع
ہے اور اور اصرام حارہ کو مفید ہے آلات مفاصل استرخاے مفاصل کو
منع کرتا ہے اعضائے سر شش کے قروح اور زخموں کو نفع ہے۔

اعضائے چشم مقوی بصری اور قوت باصرہ کی لطیف کرتا ہے۔ آنکھ کے لیے
سولے اقا قیاس مصری کے اور کوئی قسم اچھی نہیں ہے۔ آشوب چشمین
سکون پیدا کرتا ہے اور حرہ جو آنکھ میں عارض ہوتا ہے اسکے اغراض میں سکون
پیدا کرتا ہے۔ اور ناخونہ چشم کی ادویہ میں داخل ہے اعضائے نفقہ
میں قبض پیدا کرتا ہے اگر شراب استعمال کیا جائے خواہ حقہ اسکا کیا جائے
خواہ ضداد اسکا شکم وغیرہ پر کریں۔ سحج اور اسہال دموی کو نفع ہے اور
سیلان رحم کو قطع کر دیتا ہے۔ تھور رحم یعنی رحم کا اونچا ہو جانا خواہ مقعد
کا اونچا ہونا اور رحم اور مقعد کے استرخا کو بھی دور کر دیتا ہے اور
اونکو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے

اسقیل جسکو ہندی میں کانڈی اور کندری کہتے ہیں مامیت اصل
ہے اسکا نام بصل الفار اس واسطے رکھا ہے کہ فارہ یعنی جو سیکو قتل کرتا ہے
نہایت تیز اور قوی چیز ہے پکانے سے پانی میں خواہ بریان کرنے سے
اسکی قوت ٹوٹ جاتی ہے۔ بعد بریان کرنے کے صورت اسکی مثل قدیہ
کے ہو جاتی ہے۔ رنگ اسکا زرد مائل سپیدی ہے۔ اسکی قسم ہر ملی
بھی ہے۔ بعض اطباء نے گمان کیا ہے کہ ملبوس بھی ہے اور یہ گمان غلط ہے
شخص کو یوں ہوا کہ تھوڑی سی علامت تقریب تقریب ملبوس کے آئین
اور سنے پانی تھی حالانکہ اس شخص نے خطا کی ہے اختیار عمدہ قسم اسکی
ہے جو سنگھیا کے رنگ پر سیاہی اور سپیدی مائل ہو اور چمک دار ہو ورنہ ہکا
شیرین ہو اور حدت اور تخی بھی اس میں ہو طبیعت گرم درجہ سوم اور حد
ہے حد و دوم میں افعال اور خواص محلل بھی اور جذاب خون کا ظاہر
بدن کی طرف اور فضول کو جلا دیتا ہے۔ مفرج ہے اور لطیف زیادہ ہو کھوشتا
غلظت کے واسطے اور مقطع قوی ہے اور یہ تقویت تقطیع کی اس میں نہیں کی
قوت سے زیادہ ہے۔ سرکہ اسکا بدن ضعیف کو قوی کرتا ہے اور صحت
بدنی کو پھیر لاتا ہے زینت تنہا اسکو طلا کرنا اور ہمراہ منقے اور ریتیانج کو
مستون کو زائل کرتا ہے۔ بانخورہ خواہ دار الحیہ سے جو بال گر گئے ہوں
اونکو از سر نو اگلاتا ہے طلا کے طور سے مستعمل ہو خواہ ولوک یعنی منقے
کے طریقہ سے شقاق جلد جو سردی سے عارض ہوا ہو اسکو نفع ہے
اور شقاق عصب کو خفصہ صاف نیم خام یا نیم سوختہ کے بیچ سے جو مقدار ہے
وہ زیادہ مفید ہے۔ سرکہ اسکا رنگ میں خوبی پیدا کرتا ہے جراح اور قروح

بدال ہوزن اسفیل کے قدمانا اور ثلث وزن اس کے وجہ ترکی اور اسفیل
 حاما اسفیل کا بدل ہو
 اور جس کی ہندی گندھیں اور گندیل اور کنتون اور سوندھی اور روس
 سوریا ہی ماسیت ایک قسم اس کی اعرابی ہو جو شمشبو ہوتی ہو اور ایک قسم
 آجامی ہو جو آبشار اور ترانی کے مقامات میں ہوتی ہو اور ایک قسم جس کی
 ٹیٹان بنائی جاتی ہیں اور یہ باریک ہوتی ہو اور پہلی قسم بہت سخت اور موٹی
 موٹی ہے۔ اور دوسری نرم اور او سین بونہیں ہوتی۔ دیکھو ریدوس کہتا ہے
 کہ اذخر کی دو قسمیں ہیں ایک وہ کہ حسین بھل نہیں ہوتا اور دوسری قسم وہ
 جو حسین بھل ہوتا ہے مگر سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اور اختیار عمدہ قسم وہی ہے جو
 اعرابی ہو سرخ رنگ اور پاکیزہ ہو جس کا شگوفہ مائل بسرخ ہو اور جب اس کو
 شگافتہ کریں فرغی یعنی بنفشی رنگ پیدا ہو اور زبان پر رکھنے سے لڑ
 کرے اور کشش کرتی ہو طبیعت آجامی کی یہ ہے کہ او سین قوت بہرہ ہو
 ابن ابی حیح کے نزدیک جملہ اقسام اس کے بارہ میں اور پنج اذخر میں قبض
 کی زیادتی ہو اور شگوفہ اس کا کس قدر سخن ہے اور قبض اس میں نسبت
 گرمی پیدا کرنے کے کتر ہے اور عجب نہیں کہ اذخر اعرابی اور جو قسم اس کی شکل
 طبیعت میں ہو گرم خشک درجہ دوم میں ہوا فعال اور خواص اس میں
 قبض کی قوت ہے اسی وجہ سے قحاح اذخر نزف الدم کو نفع کرتا ہے۔
 کسی جگہ کا نزف الدم کیون نہ ہو اور اس کے روغن میں تحلیل ہے اور قبض
 بھی ہے اور پنج اس کی قابض قوی ہے اور طبیعت میں قبض پیدا کرتی ہے۔
 اذخر میں الفضل اور تلیس ہے اور رنگوں کے منہ کی نفع کرتی ہے۔ اور جہاں
 باطنی میں تسکین دیتی ہے خصوصاً جو درد کہ رحم میں عارض ہوتے ہیں اور ریا
 کی تحلیل کرتی ہے جراح اور قروح روغن اس کا فارشش کو نفع ہے یہاں
 تک کہ بہاغم کی فارشش کو نفع کرتا ہے اور ام اور ثبور جو شانہ
 اس کا اور ام گرم کو نفع ہے اور صلابات جو اندرونی اعضا میں ہوں ان کو
 پلانے سے اور لگانے سے بطور مضاد کے اور جو اور ام باطنی اشتا
 اوجہ میں پیدا ہوں ان کو مفید ہے آلات مفصل عضل کو مفید ہے
 اور اگر چارم شقال اس کا ہمراہ فضل کے پیاجاے تشنج کو نفع کرتا ہے۔
 اور جب اذخر اعیاء اور ماندگی کو دور کرتا ہے اعضا سے سرگرمی میں
 پیدا کرتی ہے خصوصاً قسم آجامی اس کی۔ مگر جو باریک زیادہ اور پہلی قسم

خارجی قروح کی تجفیت کرتا ہے اور اندرونی قروح کو مضر ہے اگر کھانے کے طریقہ
 سے استعمال کریں اور مالش کرنے سے قرحہ و التانی آلات مفصل
 درست اور باسلامت جو پیچہ ہو اس کو تھوڑا سا ضرر پہونچاتا ہے یا وجود یکبارہ
 عصب اور مفصل کو نفع ہے اور فالج اور عرق النساء کو باخصوص مفید ہے
 اس طرح اس کا سرکہ اور شربت بھی اثر رکھتا ہے اعضا سے سرخ اور کچھ
 کو نفع ہے اور سرکہ اس کا مسوزے کو مضبوط کرتا ہے۔ اور جو دانت ہل گئے
 ہوں ان کو جما دیتا ہے اور مضبوط کر دیتا ہے اور گندہ دہنی کو دور کر دیتا ہے اعضا
 چشم کھانے سے اس کے بصارت میں تیزی ہوتی ہے اعضا کے نفس
 اور سینہ ربو کو زیادہ نفع ہے اور سرکہ کمنہ اور خشونت آواز کو مفید
 ہے۔ پیچہ میں اس کا قدر شربت تین ابوالکوسات یعنی سارے تیرہ ماشہ ہے
 ہمراہ شہد کے اور حلق کو قوی کرتا ہے اور او سین سختی پیدا کرتا ہے سرکہ اس کا اگر
 مستعمل ہو اعضا کے غذا طحال کی صلابت کو نفع ہے اور رقیق معدہ
 ہے اور زہرہ کو قوی کرتا ہے اس طرح سے کہ طعام کو طافی ہونے سے باز رکھتا
 ہے اور طافی ہونے کے یہ سبب ہیں کہ غیر منہم کہہ کر معدہ میں تر تار ہے
 اور نیچے کو نہ اترے۔ اس طرح سرکہ اسفیل اس کا اور سلا تہ اس کا ہی جو نیم
 بہتہ کر کے پھوڑا جائے طحال کے مرض میں چالیس روز اگر بلایا جائے۔
 بعض کا مقلوہ ہے کہ اگر اکتا لیس روز مرض طحال پراو کی تعلیق کجاے
 مٹی کو پگھلا دے۔ استقا اور یرقان کو نفع ہے اعضا کے نفوذ اور
 بول بقوت کرتا ہے اور اس طرح سرکہ اس کا اور شراب اسفیل۔ اور سر
 بول کو نفع ہے اور حریض کا اور ار کرتا ہے تا انکے خین تک کو گرا دیتا ہے۔ شراب
 اسفیل اختناق زخم کو نفع ہے اس طرح سرکہ بھی اور اخلاط غلیظہ کا اسہال کرتا
 ہے خصوصاً اسفیل بریان کہ اس کو چھ گونہ تک کے ہمراہ کر کے بقدر دو فجار
 یعنی دو چھ کے اور ملحقہ کے استعمال کریں نہارا و ٹھکر۔ اس طرح اسفیل وبالہ
 ہوا۔ تخم اسفیل کو نرم نرم کوٹ کر کسی خشک برتن میں رکھیں اور شہد ملا دیں
 اور ہر روز تینا دل کریں طبیعت ملین کرے گا۔ درد مقعد اور رحم کو نفع ہے اور
 مغلص کو نفع ہے حمیات سرکہ اسفیل کا لرزہ کمنہ کو مفید ہے کموم اور زہرہ
 پراو اس کو لکائیں کہتے ہیں کہ ہوام کے دخول کو اس دروازے سے
 منع کرتا ہے۔ ہوام کے واسطے اسفیل تریاق ہے۔ اور چوبے کو قتل کرتا
 ہے۔ سانپ کے کاٹے ہوئے کو نفع کرتا ہے۔ اگر اس کو سرکہ میں پکا کر خما کریں

ان دونوں میں سے وہ درد سر بھی پیدا کرتی ہو اور جو موتی اور غلیظ پیچھے لگند
ہو وہ نیند لاتی ہو بروقت کیوجہ سے اور مخدر ہو۔ اور جملہ اقسام اوسکے کو
بن دندان کو قوت دیتی ہیں اور رطوبات بن دندان کو خشک کرتے ہیں
اور شگوفہ اوسکا تنقیہ سرکا کرتا ہے اعضا سے نفس اور سینہ کے
وجع الریہ یعنی پھیپھڑے کے درد کو نافع ہو اور شگوفہ اوسکا نفث الدم
کو نافع ہے اعضا سے غذا ایچہ ازخرقوی معده ہو اور اشتہاے طعام
زیادہ کرتی ہو اور نیز بچہ ازخرقوی میں سکون پیدا کرتی ہو اگر بقدر ایک شقال
کے تناول کیجائے خصوصاً کہ ہموزن اوسکے فلفل بھی ہو فقلح ازخرقوی
واسطے سکون درد ہائے معده کے ہو اور نیز اورام معده اور اورام
جلو کو مفید ہے اعضا سے نفص درد ہائے رحم کیواسطے خاص ہو اور ازخرقوی
کے جوشاندہ میں بیٹمینا یعنی آبن کرنا اورام گرم رحم کو مفید ہے اسطرح
اگر اسکی رحم میں قحطیہ کیجائے خواہ اسکے پانی سے بخیر کیجی اور بول و حیض کا
اور ار کر تا ہو۔ پتھر کیوریزہ کر دیتا ہے طبیعت کو مست کرتا ہے خصوصاً ازخرقوی
آجامی کے جملہ اقسام اور دونوں قسم ازخرقوی محو تو نکو جوزف الدم عارض
ہو اوسکو قطع کر دیتی ہیں۔ اور شگوفہ ازخرقوی درد ہائے گردہ کو نافع ہے اور نیز بچہ
بھی بقدر ایک شقال کے ہمراہ فلفل کے استسقا کو نافع ہے اور فقلح ازخرقوی
اورام مقعد کو نافع ہے سمو مگندہ قسم اسکی اگر اوسکی برگ سے ضاد
کیا جائے یعنی اوسی بی کا ضاد جو تازہ اور ہری ہری اوسکے جڑ کے قریب
ہوتی ہو وہ ضاد ہوام کے کاٹنے سے نافع ہے۔

آسارون جسکو ہندی زبان میں تکرنا کہتے ہیں ماہیت ایک گیہ
جو جبین بہت سے بیج ہوتے ہیں اور جڑیں اوسکی گرہ دار اور کچ خمیدہ
اور نیل کے مشابہ اوسکی بیج خوشبو اوسکی پاکیزہ زبان پر لعل پیدا
کرتی ہو اور کلی اوسکی ناشگفتہ برگ کے بیج میں نزدیک جڑوں کے اور
رنگ اون کلیوں کا بنفشی ہو مشابہ ہوتی ہیں بھنگ کی کلی سے جڑیں
اسکی بس انھیں کا نفع زیادہ تر ہوتا ہے اجزاء سے اس گیہ کے۔ اور
قوت اوسکی مثل قوت وج ترکی کے ہو اور قوت اسکی وج سے زیادہ ہے
اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہو جسکی بو پاکیزہ ہو طبیعت تیسرے درجہ
حار یا بس ہو اور کہتے ہیں کہ بیوست اسکی بہ نسبت حرارت کے کمتر ہے
افعال اور خواص افشج کرتی ہو اور جملہ اوجاع باطنی میں تسکین پیدا

کرتی ہے خصوصاً وہ فیساندہ اوسکا جسے ہم باب استسقا میں ذکر کر چکے
اور ملطف اور محلل ہے اور اعضا بار دہ کی تخمین کرتی ہے اعضا سے چشم
قرینہ کے غلیظ ہو جانیکو نافع ہے آلات مفصل عرق النساء اور دونوں
زانو کے درد کو جو کضمہ ہو نفع کرتی ہے خصوصاً وہ فیساندہ جسکو ہم مرض
استسقا کے بیان میں لکھیں گے اعضا سے غذا اسدہ ہائے جگر کو زیادہ
مفید ہے اور صلابت جگر کو اور برقان کو اور استسقا کو نافع ہے تین شقال
آسارون کو بارہ قوطی یعنی تخمیناً ایک چھٹانک کم دوسیر پانی انگو رکھائیے
شیرہ انگور میں بھگوئیں اور دو ماہ کے بعد چھان کر طیار کرین تو نفع کا
استسقا سے بھی میں زیادہ ہے اور صلابت طحال کو خوب نفع کرتا ہے اور
نفص اور ار کر تا ہو اور مشانہ اور گردہ کی تقویت کرتا ہے اور دست آور
مثل خربق سپید کے شک کے صاف کر نہیں مقدار شربت اوسکی سات شقال
کی ہو ہر ماہ مار لعل کے اور مئی زیادہ کرتی ہے

انزروت جسکو ہندی میں لانی کہتے ہیں ماہیت ایک درخت خاردار
ہو اور اس میں تلخی ہو اختیار عمدہ قسم اسکی وہ ہو جو زردی مائل ہو اور مشابہ
لبان کے ہو طبیعت بعض لوگ کہتے ہیں کہ دوسرے درجہ میں جاری ہے
اور اول درجہ میں خشک ہے۔ اور ابن جریر کہتا ہے کہ حرارت اسکی بہت
زیادہ ہے افعال اور خواص مغری ہو اور لذیذ نہیں کرتی اسی اندام
کنندہ زخم اور پیدا کنندہ گوشت کی ہو زخمون کے اندر اور مراہم کے زخون
میں استعمال اسکا کیا جاتا ہے۔ اس میں قوت لاجبہ بھی ہے یعنی چسپندہ اور ایک
بات یہ ہے کہ تلخ بھی ہو اسی سبب اس میں قوت انضاج کی ہو اور قوت تحلیل کی بھی ہو
زینت گجہ سر پیدا کرتا ہو اگر متواتر اوسکا استعمال کیا جائے خصوصاً مشانہ
کیواسطے اورام اور ثور کل اورام کو اسکا ضاد نافع ہو جراح اور
قروح گوشت مردار کو مٹا دیتا ہو اور جراحات تازہ کا اندام کرتا ہو اور وئی
یعنی وہ بیکاری ماحہ کی جس میں ہڈی نہ ٹوٹے اوسے درست کر دیتا ہے
سرکہ میں بھگو کر اور نیز اسکی جڑ کو بھگو کر استعمال کرتے ہیں اعضا سے سر
اگر ایک فنیہ خواہ تہی بنا کر پیٹے اوس میں شہد لگائیں اور پھر پے ہوئے لڑو
سے اوسکو اکودہ کرین اور جس کان میں زخم ہو اوسکی کو رکھیں چند روز
میں زخم اچھا ہو جائے اعضا سے چشم آشوب چشم کنندہ اور زیادہ پھانے
کو خاص کر نافع ہے۔ نزلات چشم کو اور خصوصاً وہ انزروت جسکو غلیظ شیر

نیز بچہ ازخرقوی
واسطے سکون درد ہائے معده کے ہو اور نیز اورام معده اور اورام جلو کو مفید ہے اعضا سے نفص درد ہائے رحم کیواسطے خاص ہو اور ازخرقوی کے جوشاندہ میں بیٹمینا یعنی آبن کرنا اورام گرم رحم کو مفید ہے اسطرح اگر اسکی رحم میں قحطیہ کیجائے خواہ اسکے پانی سے بخیر کیجی اور بول و حیض کا اور ار کر تا ہو۔ پتھر کیوریزہ کر دیتا ہے طبیعت کو مست کرتا ہے خصوصاً ازخرقوی آجامی کے جملہ اقسام اور دونوں قسم ازخرقوی محو تو نکو جوزف الدم عارض ہو اوسکو قطع کر دیتی ہیں۔ اور شگوفہ ازخرقوی درد ہائے گردہ کو نافع ہے اور نیز بچہ بھی بقدر ایک شقال کے ہمراہ فلفل کے استسقا کو نافع ہے اور فقلح ازخرقوی اورام مقعد کو نافع ہے سمو مگندہ قسم اسکی اگر اوسکی برگ سے ضاد کیا جائے یعنی اوسی بی کا ضاد جو تازہ اور ہری ہری اوسکے جڑ کے قریب ہوتی ہو وہ ضاد ہوام کے کاٹنے سے نافع ہے۔

مادہ خرمن پروردہ کیا ہو زیادہ مفید ہو تنک اور خشاک وغیرہ جو انکھ میں پڑا
اوسکو کال دیتا ہوا اعضا سے نقص خام اور بلغم غلیظ کا اسمال کرتا ہوا
ضمیمہ اور ک سے اور مفاصل سے

اہل جسکو ہندی میں ادھیر اور موہیر اور دیو دار کہتے ہیں ماہیت اسکی
یہ کہ درخت غر کا پھل جو زعفران کے مشابہ ہو مگر سیاہی اسکی زیادہ ہو اور پو اسکی
تیز ہو اور پاکیزہ ہو اور درخت اوسکا دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی پی شل پر
سرو کے ہوتی ہو اور کائے اوس پر زیادہ ہونے میں اور جوڑنے ہو کر
رہ جاتے ہیں لافہ نہیں ہوتے۔ دوسری قسم کی پی جھاؤ کی پی سے
مشابہ ہو اور خشکی اور یوست اوسکی جھاؤ کی پی سے زیادہ ہو مگر اوسکا
مثل سرو کے ہوتا ہو اور حرارت میں اوس سے کمتر ہو اور دو چند وزن دہنی
قائم مقام اہل کے طبیعت بعض کا قول ہے کہ تیسرے درجہ میں جالیس
افعال اور خواص تحلیل اسکی شدید ہو اور تخفیف کے ہمراہ لافہ بھی ہو اور
کیس قدر قبض پوشیدہ بھی اس میں ہو ورنہ اسے گرم میں داخل کیا جاتا ہو اور
خوشبود ہاں کا بھی خبر ہو اور اکثر روغن میں اسکا پھول ہوا پانی شرب کیا جاتا
ہو جراح اور قروح فوراً اسکا آکلہ کو نافع ہو اور قروح متغصہ کو ہمراہ شہد
اور سٹانوا سے مادہ کو سٹانے سے منع کرتا ہو اور سیاہ زخم کی سیاہی کو دور
کرتا ہو کبھی اسکا ضاد کرتے ہیں اور بسبب لافہ کے اندمال قروح نہیں کرتا ہو
اور بسبب شدت حرارت کے اور شدت یوست کے فعل او مال اوس سے
مکمل نہیں ہو بلکہ تخفیف پیدا کرتا ہو اعضا سے سر اگر جزا اہل کو روغن نجین
جوش دین لو ہے کے کرچے وغیرہ میں اور اتنا جوش دیا جائے کہ جو زندہ کوریا
ہو جائے اور پھر روغن کانین لپکانین کری گوش کو زیادہ مفید ہوگا اعضا
نقص اگر اہل کو پلا تین۔ خون کا پیشاب ہوگا اور اسقاط نہیں کر دیگا۔
اور اگر اسکا حمل کیا جائے جب بھی فعل پیدا ہوگا۔

اشہدہ جسکو ہندی میں چٹلی کہتے ہیں ماہیت لطیف اور باریک چمکے
یوست جو درخت بلوط پر پڑتی ہو ورنہ بلوط کے درخت پر اور خوشبود اسکی پاکیزہ ہو
اختیار عمدہ قسم اسکی وہی جو سپید ہو اور سیاہ قسم اسکی خراب طبیعت
اس میں تھوڑی سی برودت ہو مائل لغتور یعنی جس برودت سے نیگری پیدا ہوتی
ہو اور قبض معتدل ہو اور ایک قوم نے کہا ہے کہ اشد درجہ اول میں گرم ہو اور دوم
میں یالیں ہو۔ اور غرضی یعنی ایک طائفہ اور گروہ اطباء نے کہا ہے کہ اشد

سرد ہو اور یوست اسکی شدید ہو افعال اور خواص اشہدہ میں قوت قبض
کی ہو اور تحلیل کی بھی قوت ہمراہ قبض کے ہو اور تین میں بھی کرتا ہو خصوصاً اشہدہ
صنوبریہ کہ قبض اوسکا معتدل ہو اور اشہدہ قطرانہ تقطیع سدو کی کرتا ہو اور
ٹھیلے گوشت کے اقسام کو تین استرخا گیا ہو مضبوط اور استوار اور سخت کرتا
ہو اور رام اور شور اور رام حارہ پر طلا کرنا اسکا مسکن ہو اور صلابات کی تحلیل کرتا
ہو اور نرم گوشت کے اور رام میں سکون پیدا کرتا ہو آلات مفاصل مانگی
اور تحکک کی واسطے جو روغن بنائے جاتے ہیں ان میں پڑتا ہو اور صلابت مفاصل
کی تحلیل کر دیتا ہو اس طرح جو شانہ اشہدہ کا امراض سہل کر شراب میں اشہدہ
کو بھگو دین جو اوس شراب کو پیے اوسکو نیند آجائے اعضا سے چشم
بصارت میں جلا پیدا کرتا ہو امراض نقص اور سینہ خفقان کو نافع ہے
اعضا سے غذا کو بند کرتا ہو مقوی معدہ ہو اور نفخ معدہ کا دور کرتا ہو خصوصاً
خسانہ اشہدہ کا جو کسی شراب قابض میں طیار کیا جائے۔ جبکہ ضعیف کے
دور کو نفع دیتا ہو امراض نقص سدہ ہا سے رحم کی تقطیع کرتا ہو۔ اگر اسکے
آزین میں بٹھائیں در در رحم کو نافع ہو اور امراض کرتا ہو

اطفار الطیب جسکو ہندی زبان میں نکہ بولتے ہیں ماہیت یہ گول گول
نکڑے میں شل قطع سطح دائرہ کے ناخون کے مشابہ شکل میں ہوتے ہیں
پاکیزہ بوسجین عطری ہوتی ہو دھونی میں سلگائے جاتے ہیں۔ وسیع ویدو
حکیم نے کہا ہے کہ یہ اقسام ٹھیکریوں کے ہر صدف کی دریا سے ہند کے اوس
جزیرہ میں پائی گئی تھی جہاں سنبل الطیب پیدا ہوتی ہے۔ ایک قسم اسکی قندی
ہو اور ایک قسم باہلی ہو سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہو اور دو نو کی ہوا چھی ہوتی ہو۔
اور مجھے گمان ہے کہ قندمی وہی قسم ہے جسکو قریشی کہتے ہیں انواع اطفار طیب
سے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اطفار الطیب گوشت اور جلد سے پٹی ہوتی ہو
اور اکثر یہ ہوا ہے کہ کسی قدر عبادان تک پہنچی ہو۔ اور اکثر تو یہ دوا کٹی ہوتی
ہو کہ جلد سے اوسکو لاتے ہیں اور اسکو صاف اور پاک کرتے ہیں پس جب
اور بدبو سے پاک ہو جاتی ہو اور بو سے خوش دیتی ہو اختیار اجود اور بہتر
وہی ہے جو سپیدی مائل ہو اور قندم تک پہنچی ہو خواہ میں اور بحر کے
لائی گئی ہو۔ باہلی قسم اسکی سیاہ اور چھوٹی ہوتی ہو اور بہت
چھوٹی ہوتی ہو۔ عطار کو کون کا قول یہ ہے کہ اچھی قسم اسکی وہی ہے جو چھوٹی
ہو اوسکے بعد کی جو جلد کی طرف سے آئے اور کبھی کسی قدر اوس میں سے

اس کا پانی
دھونے کا پانی

عبادان تک جاتی ہو طبیعت او سکی گرم خشک درجہ دوم کی ہو اور یہوست
او سکی شاید تیسرے درجہ تک ہو افعال اور خواص لطیف ہو اعضا کے
سرد وھونی او سکی صرع کو نافع ہوتی ہوا اعضا کے نفیض وھونی او سکی
چونکا دیتی ہو اور غشی سے ہوشیار کر دیتی ہو اوس عورت کو جسے اعتناق
رحم کا درد ہو۔ اور اگر ہمدرد ہو کہ او سکو تناول کرین شکم روان کرتی ہو
جو قسم او سکی کیوں نہ ہو۔

انفخہ جسکو ہندی میں چستہ اور چاک کہتے ہیں مامیت چستہ کی بہت سی قسم ہیں کہ ہر ایک کو ہم ہر ایک حیوان کے باب میں لکھیں گے اسلئے کہ جس حیوان کا یہ معدہ ہو اوسکی خواص اس میں ہونگے اختیار عمدہ اقسام کی خستہ خرگوش کا ہی طبیعت اونی یہ ہر کہ جمیع اقسام خستہ کی گرم خشک ناری مزاج ہیں افعال اور خواص ہر ایک خون بستہ کی تحلیل کرتا ہو اور دودھ جو تجبن ہو گیا ہو یعنی پھٹ کر شیر بن گیا ہو اوسکی بھی تحلیل کرتا ہو اور خلط غلیظ کی بھی تحلیل کرتا ہو۔ اور جو خیز پھلی ہوئی ہو اوسکو بستہ کر دیتا ہے۔ جمیع اقسام خستہ کے مقطع ہیں۔ اور ہر ایک سیلان اور زرف جو عورتوں کو ہوتا ہے سب کو روکتا ہے اور جمیع اقسام اسکے ملطف بھی ہیں اور کچھ خشک اس میں نہیں ہر کہ باوجود ان خواص کے وہ مخفف بھی ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ میں کسی خستہ کو ایسے مقام پر استعمال نہیں کرتا ہوں جس جگہ احتیاج قرض پیدا کر نیکی ہو اعضا کے سحر جملہ اقسام کے چستہ جو وقت پلانے میں اسکا استعمال ہومر سے نجات دیتے ہیں خصوصاً چستہ قونی کا جو حیوان جنبدیہ کا ہی اعضا سے نفس اور معدہ بر جو خون کہ پھسپٹے میں بستہ ہو گیا ہو ادا کی تحلیل کر دیتا ہے اعضا سے غذا جو معدہ کہ معدہ میں پھٹ کر بستہ ہو جا کہ اوسکی تحلیل کر دیتا ہے اگر سرکہ کے ہمراہ پیاجاے۔ اور جو خون معدہ میں بستہ ہو جاے اوسکی بھی تحلیل کرتا ہے اور معدہ کے واسطے خستہ ردی ہی اعضا نفیض اگر بعد طہ کے یعنی بعد فارغ ہونے عورت کے حیض سے اسکا حمل کیا جاے حاملہ ہونے پر اعانت کرتا ہے اور اگر بعد طہ کے پلایا جاے حمل کا مانع ہوتا ہے۔ احتناق رحم کو نافع ہے خصوصاً چستہ قونی کے۔ فردوح امعا کو مفید ہے خصوصاً چستہ معر نامی حیوان کا سمو م ہر ایک چستہ فاذر ہر ایک اور کران کے ضرر سے نفع دیتا ہے اور شوکران کیواسطے چستہ بجز بزغالہ کا ہی اور چستہ بجز ابو کا ہی اور چستہ بوزا کا ہی جو کہ سیاہ چشم ہو اور چستہ براہ خواہ بچا اسپ

شش ماہہ۔ نہ ہر کی سمیت دفع کرنے کی غرض سے خواہ لازمہ اور غلط نہ
اشیا کی دفع مضرت کی غرض سے۔ قدر شربت اسکی تین ابولوسات ہی جو بڑا
ستائیس قیراط خواہ ساڑھے تیرہ ماشہ کے ہو اگر قیراط چار جو کا ہو اور اگر تین جو
کا قیراط ہو اور سو وقت تین ابولوسات مساوی نو ماشہ اور چھ رتی کے ہو گا
۔ مقدار شربت اسکی بوزن ایک قیراط کے ہو مترجم اس مقام پر عبارت
شیخ کی مضطرب ہو اور صاحب مخزن نے دو نیم درہم کہا ہے جو پونے دو ماشہ
ہو اور اسطے رفع ضرر ہوام کے کاٹنے کے اور انفعہ کی مقدار تیرہ سہراہ کرا لکھی
کیو اسطے صرع بطنی کے لکھی ہو پس مجھے خیال ایسا ہوتا ہے کہ شیخ نے
پہلے فقرے میں جو مقدار شربت ساڑھے تیرہ ماشہ کی لکھی ہو واسطے انسان
قوی کے ہو اور دوسری مقدار جو ایک قیراط کی لکھی ہو واسطے طفل خرد سال
کے ہوگی یا اینکه تیرہ ماشہ انفعہ اور حیوانات کا مراد ہو جنہیں سمیت نہوا و جو حیوان
سمی ہو انکا انفعہ ایک قیراط سے زیادہ نہ کھلانا چاہیے بہر حال اس مقام پر
اصل کتاب میں یا غلطی نسخ کی ہو یا خود شیخ کو دھوکھا ہوا چنانچہ در کتاب
میں جایا ہننے اسطرح کی اصلاح کی ہو اور کریں گے انشا اللہ تعالیٰ
متن طلا کرنے میں انفعہ کی مقدار دس قیراط ہو۔ نیز غلہ کا انفعہ تریاق افونیکہ
آبلج جسکو ہندی زبان میں انولہ کہتے ہیں ماہیت مشہور ہے اسکا مراد بلیہ
کے مربے سے ضعیف ہو اور طریق پروردگی میں املہ کے ایسے اہتمام قوی کی
حاجت نہیں جیسے کہ ہڑ کے مربے میں دقت ہو جب املہ کو دودھ میں تر
کریں اسکو شیر املہ کہتے ہیں طبیعت املہ کی یہودی کے نزدیک گرم ہے
اور اکثر اطبا اسکو بارہ کہتے ہیں دوسرے درجہ کا اور شرک ہندی کی رای
میں یہ ہے کہ املہ میں قوت تسخین کی ہو اور میں کہتا ہوں شاید حق یہ امر ہے کہ املہ
یا بس ہو اور قدر سے برودت بھی اس میں ہو مترجم کہتا ہے کہ نہ انضا اضطراب
اقوال کا املہ کی حرارت اور برودت میں نفع کرنا اسکا عضو قلب کو ہو کیو کہ
اور برودت قلبی و دونوں کو مفید ہوتا ہو اور ایسے ہی ادویہ کے تعین مزاج
میں اطبا مجبوری باخاصیت کا ایک مسئلہ تسلیم کرے ہیں اور حق یہ ہے کہ صفا
حکیم تعالیٰ مجد و بادعطاء کی قدرت قدرت بیچون و چرا کے ہو جو چاہے وہ کوئی
اور اک بشری کی مجال نہیں ہو جو کوئی بات قطعی اور یقینی سمجھ سکے افعال
اور خواص حرارت خون کا اظہار کرنا ہر زینت بالون کی استوار کرتا ہو
اور بالون کو سیاہ کر دیتا ہو آلات مفاصل جو مفاصل عصبی ہیں نہتہ

قوی کرتا ہے اور اعضا کے چشم آنکھ کا مقوی ہر اعضا کے نفس اور سینہ قلب کو تقویت دیتا ہے اور تندرست قلب کرتا ہے یعنی فہم کو بڑھاتا ہے اور غذا کے غذا معدہ کو قوی کرتا ہے اور اسکو مضبوط کرتا ہے کہ جرم معدہ استوار ہو جاتی ہے اور ریاس میں سکون پیدا کرتا ہے اور قوی میں سکون پیدا کرتا ہے اور اشتہا طعام کی پیدا کرتا ہے اور اعضا کے نفس معدہ کی تقویت کرتا ہے اور باہ کو انگلی کرتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ شکم میں قبض پیدا کرتا ہے۔ مگر ہاے آئمہ شکم نرم کرتا ہے اور بے ریخ و تعب ملین ہوا اور بواسیر کو نافع ہے

انحوائن جسکو فارسی میں بابونہ گا چشم کہتے ہیں ماہیت بعض قسم کی سپید اور اشقر یعنی میگون اور سپید قسم کی قوی ہوا اور یہ تپتی تپتی شاخیں ہوتی ہیں اون پر شکوہ سپید برگ کا ہوتا ہے جو شبانہ شکوہ دم کے ہوا وکی تیر ہوتی ہوا مزہ میں بھی تیزی ہوتی ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہوا فعال اور قوی منفع ہوا و تفتیح سدون کی کرتا ہے اور احمش میں قبض بھی ہوا اور اقسام سپیلان رطوبات کو روکتا ہے اور اسکے ہمراہ تحلیل کی قوت بھی او میں ہے مگر قبض اسکا اشتہا کے ہے۔ پسینہ کا اور ار کرتی ہوا سی طرح روغن اسکا اگر ملایا جائے۔ روغن شہد کو محمول دیتا ہے محمول ہوا اور ملطف بھی ہوا اور رام اور شور معدہ کے دم گرم کی تحلیل کرتا ہے اور جو خون کہ معدہ میں بستہ ہو جائے اسکی تحلیل کر دیتا ہے اور جلد اور رام بارہ کو نافع ہے جرح اور قروح نو اصیر کو نافع ہے اور خشک شہ خواہ پیریاں جو دانہ وغیرہ پر ہوں اونکو گر دیتا ہے اور قروح خیشہ میں اسکا نفع ہوتا ہے اور پٹھہ کے جراحات اور جراحات عضل کو نافع ہے آلات مفصل اللہ عضب نافع ہے اسطرح کہ اسکے جو شانہ میں کوئی صوف تر کر کے اوسی چھپر رکھیں چین التوا کا ضرر پیدا ہوا ہے اعضا کے سرینگی پیدا کرتا ہے اور اگر قروح تازہ کو سوکھیں فید لانا ہے اور روغن اسکا درد ہاے گوش کو نافع ہے اعضا نفس اور صدر اگر خشک انحوائن کو مثل قیمون کے تناول کرین ربو کو فید ہوتا ہے اعضا کے غذا فہم معدہ کیواسطے خراب چیزیں مگر یہ بات ہو محمل ہے اور محض ہے اور جو چیز بطرف معدہ کے کچھ کراتی ہے اسکو خشک کر دیتا ہے اور روغن بستہ کی تحلیل کرتا ہے جو معدہ میں جم گیا ہوا اعضا کے نفس اور رام بقوت کرتا ہے اور شانہ میں جو خون منجم ہو گیا ہوا اسکی تحلیل کرتا ہے صبار اسل کے ہمراہ متعل ہوا اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے جو وقت کہ اسکا شکوہ اور کلی شراب کے ہمراہ پلائی جائے اور ارحض کرتا ہے اسطرح اسکے روغن کا

محول کرنا کہ وہ بھی بقوت مدر ہے۔ ایضاً اسکے روغن کا محمول صلابت محمل تحلیل کرتا ہے۔ انحوائن خشک سکنجین کے ہمراہ مثل قیمون کے استعمال ہوتا ہے اور خلط سودا اور بلغم کو بذریعہ اسمال دفع کرتا ہے۔ اور رام مقعدہ کو جو گرم ہوا نافع ہوا اور بواسیر کی تفتیح کرتا ہے خود انحوائن اور روغن اسکا بھی۔ اور زہ لہار یعنی جو پانی فوطہ وغیرہ میں اوڑھتا ہے اس کو واسطے شق کرنے اور چاک کر دینے بعد مفید ہے۔ درد قولنج اور درد مشانہ اور مسلابت طحال کو نافع ہے اور یونہ سورج کھی کو کہتے ہیں طبیعت گرم خشک درجہ سوم زینت سرکہ میں پیکر لگانے سے باخوڑہ کو مفید ہے آلات مفصل خاکستر اسکی ہمراہ سرکہ بطور لطخ کے عرق النسا پر مفید ہے اعضا کے نفس ویتو پیر نے کہا ہے کہ پہاڑی سورج کھی کو جو وقت عورت حاملہ چھوٹے خواہ اس کا محمول کرین فوراً اسقاط حمل کر دیگی سموں جلد سموں کو نافع ہے خصوصاً جو زہر کا مئے سے حیوانات کے پیدا ہوتا ہے

اصططک کی ہندی کچھ نہیں ماہیت ویتو پیر دوس نے کہا ہے کہ میوہ کی ایک قسم ہے اور بعض اطباء نے کہا ہے زیتون کا گوند ہے اور دخان اصططک بدل ہے دخان کندر کا ہر ایک شریں اختیار یہ وہی قسم ہے جسکی بوتیڑاتی طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے اور فعال اور خواص ملین زیادہ ہے آلات مفصل ماندگی اور سل کی ادویہ میں ملایا جاتا ہے اعضا کے سرسات اور سرگرائی اور درد سر پیدا کرتا ہے اور زکام اور قسم نزلہ کو نفع کرتا ہے اعضا کے نفس اور صدر کھانسی کو اور اواز کے کھٹ جانے کو مفید ہوتا ہے اعضا کے نفس روغن اسکا صلابت رحم کو نافع ہوا ورحض کا اور ار کرتا ہے اور زخم کی تفتیح کرتا ہے۔ اور اگر کسی قدر اسکو ہمراہ ملک البطم کے گل جائین ملین طبیعت کرتا ہے

اشد جسکو سرمہ اور انجن کہتے ہیں ماہیت اسکی یہ ہے کہ اسرب کشتہ کا جو ہے اور قوت اسکی قلعی کے کشتہ کی قوت سے مشابہ ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہے جسکے پرت اور طبقات ہوں اور ہر پرت کے لیے چمک اور کوئی شے غریب اس سے ملی نہ ہو اور نہ چمک آلودہ ہو اور زرد و شکن ہو کہ ادھر دباؤ پڑا اور ٹوٹ گیا طبیعت سرد ہے درجہ اول میں اور خشک درجہ دوم میں اور تخفیف اسکی سرخ پھٹکی سے جسکو سوری کہتے ہیں کہیں زیادہ ہے اور فعال اور خواص قابض ہے اور تخفیف بلانذ ہے اور زنف خون وغیرہ کا قاطع ہے جراح اور قروح

فرج کو نفع کرتا ہے اور زائد گوشت کو اور دیتا ہے اور زخم کا اندمال کرتا ہے۔ اگر تازہ چربی کے ہمراہ اسکو موضع سوختہ پر رکھیں اس مقام پر قرصہ نہ بڑھائے اور اگر چلے ہوئے مقام پر زخم بڑھ چکا ہو سو موم اور سپیدہ انہ میں ملا کر استعمال کریں تو قرصہ بھر جائے گا اعضائے سر نکسیر جو دماغی ہے اسکو بند کر دیتا ہے اس قسم کو جو پردہ ہائے دماغ سے خون آتا ہوا امراض چشم و چشم کی حفاظت کرتا ہے اور جو چکر قروح چشم میں ہوا اسکو دور کر دیتا ہے اعضائے نفص اگر اسکا محمول کریں نرف الدم خواہ رطوبت جو رحم سے نکلتی ہو اس سے نفع کرتا ہے ابدال بدل اسکا کشتہ قلعی سیاہ کا ہے

اقتیمون جسکو ہندی زبان میں اکاس بل اور ایل بل کہتے ہیں ماہیت تخم بھی ہے اور کلیان بھی اور پتلی پتلی شاخیں باریک ورنازک اور تیز اور گرم و تیز میں تیزی و بیج اسکا سرخ ہوتا ہے قوت نباتی اسکی مثل قوت خاشاکی ہے مگر ماشا اسکی بہ نسبت ضعیف تر ہے اور بعض کا قول ہے کہ اقتیمون بھی قسم خاشا سے ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو قرطبی ہوا اور مقدسی ہوا اور وہ مائل بسرخ ہوتی ہے اور جو قسم اسکی سرخ تر ہو اور بوا اسکی تند ہو وہی عمدہ یا بد طبیعت جالینوس کے نزدیک تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور جنین کہتے ہیں کہ تیسرے درجہ میں گرم ہے اور آخر درجہ اولیٰ میں خشک ہے افعال و خواص نفع میں سکین مٹی ہے اور کھول و ریشخ کو موافق ہے امراض سوداوی کو دور کرتی ہے آلات مفصل شیعہ کو نافع ہوتی ہے اعضائے سر مایخو یا امیر کو مفید ہے اعضائے غذا کرب پیدا کرتی ہے اور ن لوگوں کو جبکہ مزاج پر صفر غالب ہو گیا ہو اور قوی پیدا کرتی ہے ایسے ہی اشخاص میں اور یہ دوا انجلا و ان اشیا کے جو تشنگی پیدا کرنے والی ہے اعضائے نفص مقدار شربت جرم اقتیمون سے چار درہم ہے اور مطبوخ کی مقدار شربت دس درہم جو برابر درہم کے ہے شہد کے ہمراہ اور نمک کے پلائی جاتی ہے پریس بقوت سال سودا کرتی ہے اور بلغم کا بھی سہل ہے۔ اور بعض اعلیٰ کہتے ہیں کہ جرم سے اس کے دو درہم تک اور مطبوخ سے چار درہم تک مقدار شربت ہے۔ اور واجب ہے کہ پلائے وقت روغن بادام او سپر الدین اور زیادہ اہتمام اور جوش دینے میں نہ کریں

اسطوخودوس جسکو ہندی زبان میں کاندرا کہتے ہیں ماہیت نام اسکا لائق الذبیب بھی رکھا جاتا ہے یعنی سونے کا چسپان کر دینے سے اس کے کاغذ اور لوح اور دفتیان وغیرہ سب پر سونا اسی کے ذریعہ سے چڑھایا جاتا ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہ ہے جو مشابہ لبان کے ہو اور خوشبو اسکی مثل بوی جزیرہ تر کے ہو اور شدت ملجائتا ہو یعنی بھر بھر اندھا دھن وغیرہ سے صاف اور پاک ہو۔ اور بعض کا قول یہ ہے کہ عمدہ قسم اسکی وہ ہے جو کندر کے مشابہ ہو اور کثیف ہو اور بوا اسکی کشنیز کی سی ہو اور مزہ او کا تلخ ہو طبیعت آخر دوم میں گرم ہے اور اول درجہ میں خشک ہے افعال و خواص تحلیل اور تخفیف اس کی قوی ہے اور لذیذ پیدا کرنا اس کا قوی نہیں ہے اور تفتیح اسکی اس درجہ تک پہنچی ہے کہ رگون کے منہ سے

اگر اسطوخودوس کی نوک اور اسکی پتی جو کی پتی سے لابی زیادہ ہوتی ہے اور اقین پتلی پتلی شاخیں سیاہ سیاہ ایسی ہوتی ہیں جیسے اقتیمون میں ہوتی ہیں کلیان اور مور نہیں ہوتا ہے۔ مزہ اسطوخودوس کا تیز کسیدہ تلخی لے ہوئے ہوتا ہے اور مرکب ہے جو ہر مرضی بار دسے اور جو ہر ناری لطیف سے طبیعت اسکی گرم درجہ اول اور خشک درجہ دوم میں ہے افعال و خواص محلل ہے اور بسبب تلخی کے ملطف ہے اور اسطیض شراب اسطوخودوس بھی محلل و ملطف ہے۔ تفتیح سدون کی کرتی ہے اور جلا بھی اس میں ہے اور تھوڑا سا قبض بھی ہے اور لی تقویت کرتا ہے اور اشارہ اندرونی کا مقوی ہے اور عفونت کو منع کرتا ہے آلات مفصل جو شانہ او سکا درد ہائے عصب میں سکون پیدا کرتا ہے اور پسلیوں کے درد کا سکون ہے اور شراب اسکی ٹچہ کے امراض بار دہ کیواسطے نہایت نافع دوا ہے پس ضروری ہے کہ ایسے بیماروں کو اس کے پلانے کی موافقت کی جائے اور جو شخص ضعیف العصب ہو خواہ مرض بار و عصب میں مبتلا ہو ہمیشہ اسکا استعمال کیا کرے اعضائے سر مایخو یا امیر کو نافع ہے اعضائے غذا کرب لاتا ہے اور ن لوگوں پر جبکہ مزاج پر صفر غالب ہو اور قوی پیدا کرتا ہے اور پیاس بھی اس سے پیدا ہوتی ہے اعضائے نفص آلات بول کو قوی کرتا ہے اور بلغم اور سودا کا اسہال کرتی ہے۔ جالینوس نے اسطوخودوس کی یہ خاصیت بیان نہیں کی ہے۔ مقدار شربت زیادہ سے زیادہ اسکی بارہ کسونا جو قریب پانچ درہم کے ہے ہمراہ شراب صاف کے خواہ سنگھین اور تھوڑے سے نمک کے

اشق جسکو ہندی میں کاندرا کہتے ہیں ماہیت طرسوس کا گوند ہے اور بیشتر نام اسکا لائق الذبیب بھی رکھا جاتا ہے یعنی سونے کا چسپان کر دینے سے اس کے کاغذ اور لوح اور دفتیان وغیرہ سب پر سونا اسی کے ذریعہ سے چڑھایا جاتا ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہ ہے جو مشابہ لبان کے ہو اور خوشبو اسکی مثل بوی جزیرہ تر کے ہو اور شدت ملجائتا ہو یعنی بھر بھر اندھا دھن وغیرہ سے صاف اور پاک ہو۔ اور بعض کا قول یہ ہے کہ عمدہ قسم اسکی وہ ہے جو کندر کے مشابہ ہو اور کثیف ہو اور بوا اسکی کشنیز کی سی ہو اور مزہ او کا تلخ ہو طبیعت آخر دوم میں گرم ہے اور اول درجہ میں خشک ہے افعال و خواص تحلیل اور تخفیف اس کی قوی ہے اور لذیذ پیدا کرنا اس کا قوی نہیں ہے اور تفتیح اسکی اس درجہ تک پہنچی ہے کہ رگون کے منہ سے

اسطوخودوس جسکو ہندی میں دھار اور بنگال میں تہنتہ کہتے ہیں ماہیت ایک پتی جو چین باریک و پتلی نوک ہوتی ہے جیسے جو کے دانہ میں ہوتی ہے

خون جاری کر دیتی ہو۔ ادویہ سہلہ کی اصلاح میں داخل کیجاتی ہو اور تلمین اور جذب کی قوت اس میں ہو اور اہم اور شور و طلب بھی اس کا کیا جاتا ہو اور لپٹ بھی لگایا جاتا ہو پس خنازیر اور صلابات اور سلع یعنی تپوڑی کو بھی نافع ہوتی ہو جراح اور قروح خراب زخون کو نافع ہو اور گوشت زائد کو مٹا دیتی ہو جو خبیث ہو اور چھا گوشت پیدا کرتی ہو آلات مفصل عرق النساء کے زرد کو اور درد تھکاوہ اور مفصل کو پلانٹیکے ذریعہ سے نفع کرتی ہو شہد کے ہرہ خواہ آب جو کے ساتھ۔ اور اگر شہد اور زفت ملا کر مٹا دینا تجربہ مفصل کو تحلیل کر دیتی ہو۔ اور اگر سرکہ اور شورہ ملا کر اور روغن خنا کے ہرہ استعمال کریں اسی اور کھانہ کو نفع کرتی ہو اور ارض چشمہ پلکوں کی خشونت کو نرم کرتی ہو اور جرب اجفان کو بھی نافع ہو اور بیاض چشم کو جلا کر کے دور کرتی ہو اور رطوبات چشم کو نافع ہو اعضائے نفس اور صدر ربو اور عرق نفس اور انقباض نفس کو مفید ہو اگر اس کا عروق شہد کے ساتھ چٹا جائے خواہ آب جو کے ہرہ اور قروح حجاب کو پاک کرتی ہو اور خوائق جو بلغم سے پیدا ہوں خواہ مرہ سودا سے اور کونافع ہو اور انقباض نفس اور ربول کرتی ہو اس قدر کہ خون کا پیشاب آنے لگتا ہو۔ اور کدو کا کاجرا ج کر دیتی ہو اور سہل ہر جنین زندہ ہو کہ مرہ دونوں کا اخراج کر دیتی ہو اور حیض کا ادرا کر کرتی ہو اور اگر سرکہ ملا کر صلابت انشین پر لگائی جائے پس نرم کر دیتی ہو مقدار شربت اس کی ایک درہم ہو۔ مصلح اس کا تخم کر نس ہو اعضا غذا اگر ایک درہم جو کہ برابر ایک درہم کے ہو مستعمل ہو سختی طحال اور جگر کو نافع ہو اس طرح اگر سرکہ کے ساتھ طلا کریں اور استسقا کو نافع ہو ابدال مل کا وہ چرک ہو جو شہد مکی کے چھتہ میں ہوتا ہو

انجدان جسکو ہندی میں ہینگ کہتے ہیں ماہیت بعض قسم اس کی پیدا ہوتی ہو اور وہ مادہ ہو اور ایک قسم اس کی سیاہ ہو اور یہ قوی تر ہو اور سیاہ غلے کے اقسام میں داخل نہیں ہوتی ہر پنج اس کی قریب اشتر غار کے ہرہ میں اور طبیعت اس کی ہوائی ہو اور اشتر غار دیرم ہو اور یہ اس کی نثرات پر نہیں ہو اگر جربطی انضم زیادہ ہو مگر حلیت جو اس کا گوند ہو اس کو ایک باب میں جدا گانہ ہم ذکر کرنا گے۔ انجدان کا جو شانہ یا سرکہ اگر استعمال کریں بہتر ہو اس کے جرم سے طبیعت تیسرے درجہ کی گرم خشک ہو افعال و خواص مطلق ہو اور جربطی اس کی نفع پیدا کرتی ہو اور اگر بدن کی مائش انجدان سے کچا سے خصوصاً اس کے دودھ سے مواد کو بطرف خارج کے بقوت جذب کر کے گی زمینیت ہو

بدن کو بدل دیتی ہو اگر اس کو سکونیت کے ہرہ مٹا دینا وہ رنگت سرخ چھن کی یا خون کی جو آنکھ کے نیچے پیدا ہو جاتی ہو اس کو دور کر دیتی ہو اور اہم اور شور و سہلہ کے اقسام جو اندرون جسم میں ہوتے ہیں اور کونافع کرتا ہو۔ اور اگر اس کو خواہ اس کی جڑ کو مرہم میں ملائیں خنازیر کو نفع کرے گا آلات مفصل حب اس کو روغن ابرسا خواہ روغن خنا سے ملا کر استعمال کریں اور جلع مفصل کو نفع کرے گا خاص کر کے اعضائے غذا میں اس کی ڈکار زیادہ لاتی ہو اور کونہ شکم کو بند کرتی ہو۔ اور زرد انجدان بطی انضم ہو مگر ہاضم اور شہد یا کی ہو اور مرہم کو گرم کر دیتی ہو اور قوی کر دیتی ہو اور اشتہا کو زیادہ کر دیتی ہو اعضائے نفیض انجدان کو پوست انار کے ہرہ سرکہ میں پختہ کریں اور استعمال کریں جو اسیر مقہ کو زائل کر دیتی ہو اور ادرا کر کرتی ہو۔ براز کو بدبو کر دیتی ہو اور مخرج براز کو گندہ اور بدبو کر دیتی ہو اور شہد کو مضر ہو سموم فادر زہر سموم کی ہو

اشتر غار جسکو ہندی زبان میں اونٹ کشارہ کہتے ہیں ماہیت اس کی شہد ہو اور اس کو استعمال اس کے سرکہ کا ہو اور یہ دو اقرب انجدان کے طبیعت میں اور اس سے زیادہ ردی اور خراب طبیعت اس کی گرم خشک اور درجہ سوم میں اور معروف ہو اعضائے غذا اس کو اس کا جید ہو واسطے مرہم کہ مرہم کا تقیہ کرتا ہو اور تقویت دیتا ہو اور اشتہا کو بڑھاتا ہو اور جرم اس کا بھت لنع کے متلی اور ابکائی پیدا کرتا ہو اور مرہم میں دیر تک ٹھہرتا ہو اور دیر کے بعد مضم اس کا مرہم میں ہوتا ہو حیات خاصہ اس کا یہ ہو کہ جو تھپے لڑہ اور بخار کو نفع کرتی ہو انبر باریس بھی وہی زرشک ہو ایک قسم اس کی گول ہوتی ہو اور سرخ اور یہ زمین نرم میں پیدا ہوتی ہو دوسری قسم سیاہ اور لانی چٹائی رنگ میں خواہ پہاڑ میں پیدا ہوتی ہو اور یہی قسم اقویٰ ہو طبیعت سرد خشک اور درجہ سوم کی ہو خواص قاطع صفرا کی ہو بخوبی قطع کرتی ہو اور اہم اور شور و اس کی طبیعت سے ہو کہ اور اہم جارہ کو بطور مٹا دینے کے نافع ہوتی ہو اعضائے غذا مرہم اور جگر کے مقوی ہو اور پیاس کو اچھی طرح قطع کرتی ہو اعضائے نفیض طبیعت کو بستہ کرتی ہو اور سچ اور سلان خون جو اسفل کی طریقی ہو اس کو نافع ہو

اسفنج جسکو ابر مرہم کہتے ہیں ماہیت ایک جسم دریائی ہو نرم نرم اور غفل جیسے مٹا دبانے سے دھاتا ہو اور پھر جب ہاتھ اٹھا لو پھول آتا ہو کہتے ہیں کہ وہ ایک حیوان جو پانی کے متصل رہتا ہو اور پانی سے جدا نہیں ہوتا اختیام تازہ قسم اس کی زیادہ تر قوی ہو اور نحیف اس کی زیادہ ہو بسبب قوت اس کی طبیعت

کے جو دریا کی طبیعت قوی سے مانو وہ طبیعت اول درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں یا بس ہو اور تیسرے چارویں سے برآمد ہوتا ہو اس کی طبیعت بھی قریب قوی کے ہو اور حرارت او میں کم ہو افعال و خواص قوی اتجیف و خصوصاً تازہ اور نیا اسفنج اگر زیت سے جلایا جائے اس سطح خاکستر و سکی پھینک خون کے کچھ کو جو بوجہ کٹمانے خواہ چاک کرنے کسی عضو کے برآمد ہوتا ہو منع کرتا ہو اور اگر کو او میں جلا کر کسی موضع خاص پر رکھتے ہیں پس داغ دیتا ہو اور جگہ کو اور یا کھ وہ جو ہر نرم ہو مگر خون کو روکتا ہو اور نیز گوشت کے ٹکڑے کو مقبول کر کے اور در آور دہ کر کے روانی خون کو بند کر دیتا ہے تیسرے خواص سے نکلتا ہو بدون سخت پیدا کر نیکی ملطفت ہو اور تجفیف پیدا کرتا ہو اور جلا کرتا ہو اور رام اور شوربہ اور رام بلغیہ کی تجفیف کرتا ہو جراح اور قروح سرکہ میں ڈبو کر جراحات پر رکھا جاتا ہو پس اندام زخم کرتا ہو اور شمد کے ہمراہ چاک کر لگائیے زخم ماسے کھنڈ کو مندل کرتا ہو اس سطح خشک اسفنج بھی قروح پر رکھا جاتا ہو اور پانی اور شراب میں تر کر کے بھی رکھتے ہیں اور رطبہ کھنڈ کو خشک کر دیتا ہو اعضا کے نفس اور صدر اگر اسفنج زیت میں جلایا جائے علاج نفث الدم کے لائق ہو گا اعضا کے نفس جو سنگ نہ اسفنج میں موجود ہو مشانہ کی پتھری کو یا رہ پارہ کر دیتا ہو اس کا قائل گروہ اطباء سوائے حکیم جالینوس کے وہ کہتا ہو کہ مستعد اور دراز قیاس ہو کہ اثر قوت اس کی مشائے شک ہو چنے بلکہ سنگ گردہ کی نفقت کر دیا

آبار و آنک ماہیت انکی سیاہ قلعی خواہ سیسہ ہو انہیں ایک جو ہر مانی ہو کثرت سے جسکو برودت نے منجمد کر دیا ہو اور ہوائیت اور ارضیت ہو جو بہت زیادہ نہیں ہو۔ دلیل اسکی رطوبت پر جیسا کہ جالینوس کہتا ہو یہی ہو کہ جلدی جلتا ہو اور ہوائیت پر دلیل یہی ہو کہ شدت بودا اور ٹپس پھسا ہو اور یہی دلیل ہو کہ اگر زمین کی تری میں اسکو رکھیں پھول جاتا ہو اور بڑھتا ہو۔ اور رام کی واسطے اسکی تبرید زیادہ ہو طبیعت میں سرد اور تر دوسرے درجہ کا ہو اور رام و شوربہ دستہ اور کھل اسکا بنا کر بعض قسم کی اوبان اور روغن او میں ٹپکا کر گرنے سے جو شو غلیظ اور گاڑھی پیدا ہوتی ہو اور رام گرم کو مفید ہو اور دان کی تبرید کرتی ہو اور جس اور رام میں قیح اور پیپ بڑھتی ہو تا انکہ سرطان کو بھی مفید ہوتی ہو۔ خنازیر اور غدد اور قروح مفاسل پر سیسہ کا ایک پتھر بنا کر مضبوط باندھتے ہیں سب کو کھلا دیتا ہے جراح اور قروح پسپا ہوا اسرب جو ابھی مذکور ہوا ہو اور جلا ہوا کشتہ اسکا اور خصوصاً کہ منقول ہو چکا ہو جب راحات خبیثہ اور سرطان

قروح کو نافع ہوتا ہو اور مفاسل کے قروح کو مفید ہو آلات مفاسل و زون میں اسرب کی جو ابھی مذکور ہو میں قروح مفاسل کو فائدہ کرتی ہیں اور اگر او نکوا نکوائے مفاسل پر خواہ مفاسل پر جو غلظت اور گزبان پیدا ہو جاتی ہیں اون پر لگائیں اونکو بھی کھلا دین ان اعضا کے چشم اسرب سوختہ قروح چشم کو نافع ہو خصوصاً بعد و حود اٹنے کے اور اس سطح و قاشوب چشم جو خشک ہو اور او میں آنکھ سے پانی نہ بہتا ہو اعضا کے نفس اور صدر اسرب سوختہ قروح پستان کو نافع ہو اور اس سطح تیل میں پسپا ہوا اور جلا ہوا اسرب جو او پر نڈ کر ہوا ہو اعضا کا نقص پسپا ہوا اور جلا ہوا اسرب مذکور ہو اسیر کو مفید ہو۔ اور ایک پتر اسرب کا کمر کے نیچے باندھا جائے پس خواہ اسے ستوا تر خواہ احتلام مرد و زانہ کو مٹانے کر دیتا ہو اور شہوت باد میں سکون پیدا کرتا ہو۔ وہی دونوں اسرب مصنوعی سخی اور احراق کے بعد قروح و زکرا و زینین اور اورام مرد و عضو کو نافع ہیں۔ آشنان جسکو جلا کر سیاہ پانی بنا تے ہیں ماہیت اسکی شہور ہو اور چند قسم کی ہوتی ہو لطیف تر اسکی وہی قسم ہو جو سپید ہو اسکو زہر اعضا فریغے پیچال لہجشک بھی کہتے ہیں اور نہایت طاو اور تریوہ قسم ہو جو کہ سہرہ و افعال اور خواص جلا کنندہ ہو اور شقی ہو اور مفتوح ہو اعضا کے نفس نصف درہم اسکا عسر بول کو دفع کرتا ہو اور پانچ درہم کے استعمال سے اسقاط جنین ہونڈ خواہ مردہ کا ہو جاتا ہو۔ اور نصف درہم آشنان فارسی کا ایک درہم تک دراز حیض کرتا ہو اور تین درہم اسکا استسقا کے پانی کو نکال دیتا ہو موصوم و منہم اسکا زہر قاتل ہو اور زہر آشنان کے دھوئیں سے ہوام گرم کر کے کرتے ہیں اصابع صفر جسکو ہندوین نہیں پڑھی کہتے ہیں ماہیت شکل اسکی مثل تیلی کے ہو اور ابلق ہو سپیدی اور زردی و ورنگ او میں ہوتے ہیں ایک قسم اسکی سخت ہو او میں تھوڑی سی شیرینی ہوتی ہو اور بعض قسم اسکی زردی میں سفید تیر کی بدون سپیدی کے ہوتی ہو طبیعت تقریباً اول درجہ میں گرم خشک ہو افعال و خواص فضول غلیظ کی خوب محلل ہو زینیت او میں خاصیت ہو کہ جلد کو چمک وغیرہ سے پاک صاف کرتی ہو آلات مفاسل او میں خاصیت ہو کہ اعضا عصبیہ کو نفع کرتی ہو اور آفات عصب کے نافع ہو اعضا سے سر نافع جنون ہو خاص کر کے ابدال بدل اسکا خاص جنون کے لیے عیون سے اس کے ڈیوڑھی ہزار چشان اور ثلث وزن اصابع صفر کے سعد کو فی ہر اومالی ماہیت اسکی یہ ہو کہ ایک روغن گرم زیادہ گاڑھا مثل شمد کے بلکہ

شہد سے زیادہ غلط جواب ایک درخت کی شاخ سے حاصل ہوتا ہے اور شیرین ہوتا ہے اور اس سے روغن یون ہنایا جاتا ہے اور اس کے شگوفہ کا روغن بڑا دیا جاتا ہے اور اسکو اومالی اور روغن شہد بھی کہتے ہیں اختیار عمدہ وہی قسم جو زیادہ صاف ہے اور خوب کاڑھا اور چھنا پڑانا اور کھنہ جو بہتر ہوگا طبیعت حار و رطب ہو اور حرارت او کی طبیعت سے زیادہ ہو جراح اور قروح سب کی خارش کو طلاء کرنا اور اسکا نافع ہو آلات مفصل مفصل کے قسم در دو کو قلع کرنا ہر اعضا سے سرسین پینکی اور کسل پیدا کرنے کی خاصیت ہر اعضا سے چشم غلٹ کو نازل کر دیتا ہے جب بطور سرمہ کے اور سکو آنکھ میں لگانا ہر اعضا سے نفط تن اوقیہ ہر روغن برابر ساڑھے اٹھ تولہ کے ہوا اور نو اوقیہ پانی کے جو چھپیں لہ کے قریب لگا کر پلانے سے اسہال قرہ اور اخلاط ماری کا کرتی ہوا اور کسل پیدا کرتی ہوا اور فانی یعنی جوڑ بند ذمیل کر دیتی و پس اس کے استعمال پر اس طرح مبالغہ نہ کرنی چاہیے اور جو کوئی استعمال کرے اور سکو کچھ خون نکلنا چاہیے اور دستوں کی رنگت وغیرہ سے جو اس کے استعمال سے آئیں اس لیے کہ اگرچہ خراب طور سے اسہال ہوتا ہو مگر سلامت حال بھی اور اس کے ہمراہ ہر بلکہ واجب اور ضروری امر یہ ہے کہ اسکا تسہل پنی کر سونہ جائے۔

آغا لوجی ایک لکڑی ہندی ہے خواہ اعرابی ہے خوشبو نقشی جلد او کی یعنی او کی پوست پر نقوش اور خطوط ہوتے ہیں عطر میں داخل ہوتی ہے اور میں قبض ہوا اور تھوڑی سی تلخی بھی ہر اعضا سے سر جوش کر کے اوس سے کلی کرنا خوشبودی و ہن پیدا کرتا ہے اعضا سے نفس و صدر در و پہلو کو نافع ہر اعضا سے غذا در و جگر کو مفید ہے اور ایک شقال اور سکا لزوجت معدہ اور ضعف و خرد کو نافع ہر اعضا سے نفط اگر پانی کے ساتھ پلائی جائے اتنوں کے قروح کو نافع ہوا اور مڑا جو حرارت سے ہوا اور سکو مفید ہے۔

ام غیلان جسکو ہند میں بول اور کبک کہتے ہیں ماہیت ایک درخت صحرائی مشہور ہے طبیعت او سکی سرد و خشک ہر افعال و خواص قابض ہوا اور اقسام سیلان خون کو روکتی ہے اعضا سے نفط نفط الدم کو مانع ہوتی ہے اعضا سے نفط سیلان زخم کو نافع ہے۔

افرا قی جسکو ہند میں کچلا اور زہر کچا کہتے ہیں وہ اور چڑیہر ماہیت ایک قسم کف دریا کی ہے کہ بستہ ہوتا ہے اور ملا ہوا اور لپٹا ہوا حلقا نامے گھاس خواہ قصب سے ہوتا ہے اور یہ دو تیز بہت ہے اور بسبب حدت کے اس کے استعمال

پر جسارت نہیں کی جاتی ہے مگر بطور طلاء کے زینیت جماعتیں کو دور کرتی ہے اور ام اور شہو و تھوڑی نیکی نافع ہے جراح اور قروح خارش جو متفرج ہوا اور داد کے جملہ اقسام کو نافع ہر آلات مفصل ضاد اسکا عرق النساء کو مفید ہے۔ آزاد و درخت نیب اور بکاتن کے علاوہ کوئی اور درخت ہے ماہیت او کی مشہور ہے پھل اسکا مشابہ پیر کے اور ملک ری میں اسکا نام شہرہ املیج اور کنا ہے اور طرستان میں خاصک کہتے ہیں اور یہ درخت بڑا ہوتا ہے اور بڑے بڑے درختوں میں اسکا شمار ہے طبیعت شگوفہ اسکا تیسرے درجہ میں گرم ہے اور اول آخر میں خشک ہر افعال و خواص شگوفہ اسکا مفتوح سدون کا ہے زینیت اس کے پتے کا پانی قتل یعنی خون کو قتل کرتا ہے اور بالونکو بڑھا کر دوا اور خاص کر عروق او کے جب شراب کے ہمراہ استعمال کیے جائیں اعضا سے سر شگوفہ اسکا مفتوح سدو دماغی ہر اعضا سے نفس اور صدر پھل و سکا سینہ کو نہایت مضر ہے کہ قتال ہر اعضا سے غذا پھل و سکا معدہ کی و سکا روی ہوا اور کرب پیدا کرتا ہے حیات کہتے ہیں کہ جو شانہ او کے بون کا جسکو ڈاڑھی کہتے ہیں شاہترہ اور بلیدہ مرقی کے ہمراہ حیات بلغیہ کو نافع ہے ہر سموم عصا رہ او کے اطراف کا جملہ سموم کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہے یعنی اصلاح کرتا ہے اور پھل او سکا بیشتر سم قاتل ہوتا ہے یا بدل بالونکے و لڑا کیز بدلہ او سکا شہد انج ہے۔

ایر سا جو نام بیخ بنفشہ مشہور ہے ماہیت یہ چڑیہر سوسن آسمان گوئی کی ہے ایک گھاس جو سکی شاخیں پھلتی ہیں اور اسپر کی طرح طرح کی ہوتی ہیں کہ چنید الوان سے سپیدی اور زردی اور آسمانی اور فرغیری یعنی بنفشہ اور آبی جہت سے اسکو ایر سا یعنی قوس قزح نام دیتے ہیں اور یہ چڑیہر سکی گین کسلاتی ہیں تی او سکی باریک ہوتی ہے اور جب پڑانی ہو جائی ہو سیدہ ہو کر گر پنی ہے اختیار جلد او سکی مہی قسم ہے جو سخت ہوا اور گٹھے ہوئے گود اندام کہ توڑ نیسے ٹکڑے ٹکڑے نہو جائی اور سطر ہو اور سرخی مائل پاکیزہ ہو کہ اس میں گندہ پانی کی بونا آتی ہو جیسے شرا ہو پانی تالاب غیرہ کا ہوتا ہے اور کسی قدر زربا نکو چھینا او کا شتا ہوا اور گزند پہونچاتا ہے اور چھینک لقوت لاسے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر افعال و خواص منفع ہے مفتوح ہے جلا کرتی ہے خشکی ہوا اور شہرہ او سکا نام ملا کہ بلغم غلیظ کو پاک کرتا ہے اور اسکو خارج کر دیتا ہے زینیت ہوزن او کے خربق ملا کہ جماعتیں اور نرسش کو دور کرتا ہے اور تنہا بھی او سکا یہی فعل ہے اور ام اور شہو

اوبالاموا ایرساجملہ صلابات کو نرم کرتا ہے اور اورام غلیظہ اور خنازیر اور بونیکو
بھی نرم کرتا ہے جراح اور قروح جو قروح چرک آلودہ ہوں اور نکوفع کرتا ہے اور
نواصیر میں گوشت پیدا کرتا ہے اگرچہ بطور ذرور یعنی چھرنے کے مستعمل ہو اور
پر گوشت اوگا کر انکو چھپا دیتا ہے آلات مفصل اعبا اور ماندگی دور کرتا ہے
اور اگر سرکہ کے ساتھ خواہ کسی شراب کے ہمراہ اوسکو تناول کریں تشنج اور تنگ
عضل کو نافع ہے اور حقنہ اوسکا عرق انسان کو مفید ہے اعضا سے سرخواب و
اور درد سر کو دور کرتا ہے اور روغن اوسکا ہمراہ سرکہ کے دوتی اذن یعنی کان
کے گوجے کو دور کرتا ہے اور نزلات فرسنہ کو منع کرتا ہے۔ اور روغن اوسکا نقصان
کی بدبو کو زائل کر دیتا ہے اور جو شانہ میں اوسکے یہی اثر ہے اور قروح یعنی خوں اور
ڈرنے سے نفع کرتا ہے اعضا کے چشم آنسو و نکوزیادہ نکالتا ہے اعضا سے
نفس در و پہلو اور ذوات الجنب کو نافع ہے اور کھانسی کو خصوصاً جو کھانسی توتہ
غلیظہ سے آتی ہو اور ذوات الریہ اور عرق نفس اور خناق کو مفید ہے اور جو نقصان
کراؤ کا نفع دے اور کوسینہ سے خارج کر دیتا ہے سبب تلطیف زائد کے جو اکثر
ہی ہوا تفتیح کے امراض صدر میں ہمارے مفتح کے پیا جاتا ہے مضغہ کرنا اوسکا امت
یعنی کوسے کو لا کر کرتا ہے اعضا سے نفس ابواسیر کے شہ کھول دیتا ہے اور منحص
یعنی موزر ازل کرتا ہے اور زدی اور کثرت حمل کو دور کرتا ہے ٹٹ کا اور اگر کرتا ہے
شراب کے ہمراہ اگر استعمال کیا جائے۔ صلابت رحم کی واسطے اور جو درد کہ بروقت
سے رحم میں عارض ہوں اوسکے جو شانہ میں بیٹھنا مفید ہوتا ہے۔ فرجہ اسکا
شہد ملا کر اسقاط کرتا ہے۔ اور روغن اسکا زخم کو نافع ہے اور زرداب اور مرہ اور
بلغم کو بآسانی دفع کرتا ہے اگر ایرساکنہ اور مفت کا استعمال کیا جائے اور مقلد
شریت اوسکی ایک اوقیہ سے لیکر سات درخمی تک جو برابر ڈیرہ تولہ کے ہر تقریباً
اعضا سے غذا در و جگر اور طحال بار کو اگر سرکہ ملا کر پلایا جائے مفید ہے خصوصاً
واسطے طحال کے اور استسقا کو نافع ہے حمیات روغن ایرساکنہ اور سردی کو
زائل کرتا ہے سموم اگر سرکہ کے ساتھ پلایا جائے جمیع سموم کو نافع ہے
انخرہ بسکوسہندی زبان میں اٹکن کتہ میں مامیت رنگ و اسکے تخم کا شبیہ
لون تخم گندنا کے ہر فرق یہ کہ چھوٹا ہوتا ہے اور پتلا ہے اور طال و سکا بھی اور قدیر
ہو اور جس خیر سے ملتا ہے اوسن لذت پیدا کرتا ہے جسے کاسعائیں بھی لذت پیدا کرتا ہے
طبیعت اوتنگن اور تخم اوتنگن دونوں اول سوم میں گرم ہیں اور دوسرے
درجہ میں یا پس ہیں اور تخم اوتنگن میں خشکی کتر ہے نسبت اوتنگن کے افعال اور

جذاب اور قروح ہوا و محل بقوت اور محرق ہوا و بعض اطباء نے کہا ہے کہ اسخان
اوسکا قوی نہیں ہے اور اوسن قوت منفی ہے اور اوسن جلا سے شدید ہے اور اگر
لذت پیدا کرنا قروح کا نہیں ہے۔ اور جو وقت انخرہ کو گوشت میں پختہ کریں اوسکے
افعال سے گوشت مانع ہو جاتا ہے اور خواص انخرہ کے باقی نہیں رہتے اور ام
اور شور سرکہ ملا کر اوسکا ضاد کرنا دبیلات کو شکافہ کرتا ہے اور نفع بھی کرتا ہے اور
تخم اوتنگن کا ضاد سرطان کو نافع ہے اور اسبطر خاکستر اوسکی جراح اور قروح
خاکستر اوسکی ہمراہ مک کے اون زخم کو نافع ہے جو کتے کے کانٹے سے پیدا ہوتے
ہیں اور قروح خبیثہ اور قروح سرطانہ کو مفید ہے آلات مفصل بننا اور اسکا ہل
تنگ کے التواء عصب کو مفید ہے اعضا سے سرتی اوسکی کو فتنہ کر کے رعاف
کو مفید ہے اور تخم اوتنگن چشم کو یعنی خوشبو بدبو کے نہ معلوم ہو نیکو مفید ہے اور اگر
مصنعات کو جو بڑی ناک کی بقوت تفتیح کرتا ہے اور تخم اوتنگن کا ضاد دانت کے
او کثیر نیکو آسانی سے واقع کرتا ہے اور ضاد کرنا اوسکا اور ام پس گوش کو جو
فوخیا کہتے ہیں نفع کرتا ہے اعضا سے نفس اور صدر جب بوجہ کے ہمراہ اسکو
استعمال کریں سینہ کو پاک کریگا۔ اور جو شانہ اوسکے برگ کا جب بوجہ کے
ہمراہ استعمال کیا جائے سینہ میں جو اخلاط غلیظہ ہیں اور نکو خارج کر دے گا اور تخم
اوسکا قوی تری اور ربوا اور نفس انتصاب کو اور ذوات الجنب بار کو نافع ہے اور
بقض باہ کو برا ٹخنہ کرتا ہے خصوصاً تخم اوتنگن طلا کر نیسے اور تخم رحم کی تفتیح کرتا ہے
کہ منی کے ٹھہر جانے کی رحم میں قابلیت ہوتی ہے۔ اسبطر اگر پیاز اور بقیہ کے
ہمراہ کھایا جائے اور اگر ہمراہ مرکی کے حمل کیا جائے اور اخرین کریگا اور رحم
کو کھول دیتا ہے۔ اسبطر اگر جو شانہ اوسکا ہمراہ مرکی کے پیا جائے اور اگر ٹٹ
کریگا۔ برگ تازہ اوسکے رحم کی بلند کیو جو مرض تو الرحم میں ہو جاتی ہے شادیتا
ہی جب بطور نماد کے لگائی جائے۔ بلغم خام کو بھرت اپنی جلا کے بند یہ اسہال
کے خارج کر دیتا ہے۔ بوجہ قوت سہلہ کے جو اولین ہے۔ روغن و سکا زیادہ تر سل
ہی بہ نسبت روغن قرطم کے اور جو شانہ اوسکے برگ کا ہمراہ سووق کے طبع ہے
اگر یہ ارادہ ہو کہ اسہال سکا رقیق ہو جائے اوسکے دانہ کالب نکالیں اور
سووق کے ہمراہ اوسکو پیسین اور شراب میں اوسے ڈالیں اور بعد اوسکے پچائیں
حاجت ہوتی ہے اوسکے پینے والیکو کہ بعد اسکے تناول کے تھوڑا سا روغن مل
بھی پیجیے تاکہ حلق اوسکا جل نہ جائے۔ کبھی اسکا شایف بنا کر شہد کے ذریعہ
سے حمل کیا جاتا ہے کہ سہل ہوتا ہے

افیون جسکو ہندوین افیم کہتے ہیں ماہیت عصا رخ ششاس کا ہر خوشیاش
 کہ سیاہ ہوتی ہے اور مصرکی ہوا و دھوپ میں سکھایا جاتا ہے مترجم قدیم زمانہ میں
 فقط افیون اسیکو کہتے تھے کہ شیخ لکھ رہا ہے اور ششاش سپید کی کاشت کا دھوکا
 نہ تھا مگر افیون مذکور کی مقدار شربت و دوائی سے زیادہ جائز نہیں ہے۔
 کبھی کا ہوجھرائی سے بھی افیون بنائی جاتی ہے اور وہ بھی مخدر ہے مگر ضعیف ہے افیون
 کو جب لوہے کے پتر پر بریان کریں کہ پہلے لوہیکو گرم کر لیا ہو تو سرخ ہو جاتی ہے۔
 اختیاری مختلف اقسام افیون سے وہ جو بیماری ہوا اور بواسکی تیز ہوا اور زہلین
 ہو پانی میں جلد گھل جائے اور گھلنے وقت اوس میں بستگی نہ آئے دھوپ میں بھی
 پگھل جائے اگر چراغ اوس سے روشن کریں تاریکی روشنی میں نہ آئے۔
 اور زرد رنگ کی جو پانی کو رنگین کر دے اور سبک ہو بوا و سکی ضعیف ہو سبک
 اوسکا صاف ہو غشوش اور آمیزش کی افیون ہے کہ اوس میں مایا ملا ہوا ہے اور
 بھی کا ہوسے صحرائی کے دودھ سے اوس میں میل کیا جاتا ہے اور اوسکی طبیعت
 ہوتی ہے اور کبھی گوند بھی اوس میں ملایا جاتا ہے پس براق اور صاف زیادہ ہوتی
 ہے طبیعت سرد خشک درجہ چارم میں ہے افعال اور خواص مخدر ہے اور سرد
 ہر درد کی ہر پلائی جائے خواہ طلا کی جائے اور قدر شربت پلانے میں پڑی
 مسور کے برابر ہے اور ارام اور شور و ارام گرم کو منع کرتی ہے جیراح اور قرح
 افیون میں جھیف قرح کی قوت ہر آلات مفصل ہستی ہوی زردی عقیقہ
 میں ملا کر نقرس پر طلا کرنے میں پس ورد میں سکون پیدا کرتی ہے خصوصاً ہر درد
 کے امراض سر نہ پید کرتی ہے اگرچہ حوال و سکا فٹیلہ سے جائے خواہ بغیر
 فٹیلہ کے اور اگر اوسکو روغن گل میں گھول لکڑی کان میں پکائی میں درد ہوتا ہے
 اور مرد اور زعفران بھی شریک کر دین درد میں سکون پیدا کرتی ہے سرد و سکنہ
 میں سکون پیدا کر کے زائل کر دیتی ہے۔ افیون بھی اونچین اشیاء میں ہے جو ہم اور
 ذہن کو باطل کرتی ہیں اعضاء چشم آشوب چشم سے جو اقسام درد کے پیدا
 ہوتے ہیں اور جو ورم آنکھوں میں رمد سے عارض ہوتے ہیں اونکو افیون بہراہ
 شیر زنان کے مفید ہے۔ اور اکثر قدیم زمانہ کے اطباء افیون کا استعمال بہرین
 جائز نہیں کرتے تھے اسلئے کہ بصارت کو مضر ہے اعضاء نفس اور صدر کو
 جو نہایت آہستہ آتی ہوا و میں سکون پیدا کرتی ہے اور اکثر اوقات جو کھانسی کھلی
 ہوی زور زور آتی ہوا و سکون زائل کر دیتی ہے اعضاء غذا معدہ کی اکثر اوقات
 اوس سے باعث ہو جاتی ہے اور اجزا اوس کے جمع ہو جاتے ہیں اور یہ بات اوسوقت

ہوتی ہے جسوقت معدہ میں رطوبت اور حرارت کی وجہ سے استرخا پیدا ہوا اور اکثر
 اوقات اگر افیون تنہا پلائی جائے بدرون جذبید تیر کے مفہم کو باطل کر دیتی
 ہے خواہ نقصان مفہم میں زیادہ کرتی ہے اعضاء نفس اسہال کو بند
 کرتی ہے اور سچ اور خراش اور قرح اسکا کو نافع ہے سموم قوی کو بستہ کر کے
 قتل کرتی ہے جو اوسکو تناول کرے قریب افیون کا جذبید تیر ہوا بدال
 بدلہ اوسکا سہ چندا و سکا زہلینج اور دچند اوسکا تخم لقاچ ہے
 اترج جسکو ہندوین بھوڑا کہتے ہیں۔ ماہیت اوسکی مشہور ہے اور روغن
 اوسکا جو اوسکے پوسٹے بنایا جائے قوی ہوتا ہے اور جو روغن اوسکے شگوند
 بنایا جاتا ہے وہ ہر ایک اثر میں ضعیف و طبیعت پوسٹ اترج گرم ہے پہلے درجہ
 میں اور خشک ہے دوسرے درجہ میں اور سحر اوسکا حار رطب درجہ اول درجہ
 ہے۔ اور ایک قوم نے کہا ہے بلکہ وہ سرد تر ہے درجہ اول میں اور سردی
 اوسکی زیادہ ہے اور ترشہ اوسکا سرد اور خشک ہے تیسرے درجہ میں اور تخم کا
 گرم ہے اول درجہ کا اور تیسرے درجہ میں جھیف ہے افعال و خواص مغز
 اوسکا منفع ہے اور برگ اوسکا مسکن نفخ ہے اور شگوند اوسکا زیادہ تر لطیف
 ہے اور ترشہ اوسکا قابض ہے اور کاسرینے شگوندہ صفر ہے اور تخم اوسکا اد
 پوسٹ اوسکا ممل ہے۔ اگر پوسٹ اترج کپڑوں میں رکھا جائے کپڑے کو منع
 کرتا ہے بوا و سکی فساد ہوا و اوسکی اصلاح کرتی ہے زہلیت ترشہ اوسکا
 جلائی رنگ کرتا ہے اور بجائین کو دور کرتا ہے اور پوسٹ سوختہ اسکی طلا کرنے میں
 برص کیواسطے جید ہے۔ اور طبع اترج کا حکمت کو طیب کرتا ہے اعضاء چشم
 اترج کے ترشے کو بطور سرسہ کے لگائیے یرقان اور زردی آنکھ کی دور ہوتی
 ہے اعضاء نفس اور صدر حاض اترج خفقان گرم کو ساکن کرتا ہے اور
 اترج کا خلق اور پیچید ہے کیواسطے عمدہ ہے مگر حاض اور ترشہ اوسکا سینہ کے
 واسطے ردی ہے۔ لبا اترج جسوقت سرکہ میں جوش دیا جائے اور نصف اسکرہ
 پیاجای جو برابر دس ماشہ کے ہو گا جو تک نگلی ہوئی کو خارج کرتا ہے اعضاء
 غذا جرم اوسکا بحق سعدہ ردی ہے اور مفتح ہے پر مفہم واجب ہے کہ بہراہ مری
 کے تناول کیا جائے۔ اسبطح اترج کا مہر باشد میں اسلم ہے اور قابل فہم
 زیادہ ہے مگر لپٹا کثرت اوسکو کھائیں۔ مگر برگ اترج مقوی سعدہ کی ہے اور تخم
 احتیاجی ہے اور شگوند اوسکا اور پوسٹ اترج جسوقت طعام میں شل یا زیرا و صفا
 گرم کے داخل کیا جائے مفہم طعام پر عین ہونی اور خود چھلکا سکا مفہم نہیں ہوتا اور

بوجہ صلابت اور سختی کے اور جو شاندار اور سکا تو کا مسکن ہوا اور رب و سکا اور
رب حماض ہر معدہ کا استوار اور زوردار کرنیوالا ہوا اور پانی اور سکنے ترشہ کا تیز
کونافع ہوا اور تو صفراوی میں سکون پیدا کرتا ہوا اور اشتہای طعام بڑھاتا ہوا
لائق اور سزاوار بھی ہو کہ اترج کو تنہا کھائیں کسی طعام کے ساتھ اسکو کھایا
نہ قبل کسی طعام کے اور نہ بعد کسی غذا کے اعضاے نفیض جرم اندرونی
اور سکا تو بلیغ پیدا کرتا ہوا اور ترشہ اور سکا جس شکم کرتا ہوا اور اسہال صفراوی کو
نافع ہوا اور تخم اور سکا بوا سیر کو مفید ہوا اور تخم اترج میں قوت سہلہ ہوا اور عصارہ
حماض اترج کا غلہ النساء یعنی فساد و جراثیم عصب عورات کو مفید ہوا و سموم غم
حماض بوزن دو درہم ہر اہ شراب کے اور طلائ نامے خاص شراب کے اور آب
گرم کے مقابلہ سموم کا کرتا ہوا خصوصاً پھوس کے زہر کا پلانیسی خواہ طلا کر نیسی
اور یوست اترج بھی قریب کیسی ہوا اور عصارہ پوست اترج سانپ کے کاٹنے کو
نافع ہوتا ہوا پلانیسی ذریعہ سے اور یوست اور سکی خضاد کرنے سے

استفقور کو ہند میں رہو کہتے ہیں مامہیت اوسکی یہ کہ دریا نی حیوان کی
مصر سے شکار کیا جاتا ہے اور یہی کہتے ہیں کہ از قسم قساح کے ہر حیوان کو
یانی سے باہر کہتے ہیں اویسکہ نشو و نما پاتا ہے اختیار بہتر قسم اوسکی وہ ہر جہ
میں پکڑے جاسے اور شکار کیا جاسے اور بہتر قسم بیان اور جوش خروش کے اوسکی
کرفتاری ہوا اور بہتر اعضاے بدن میں اوسکی ناف ہر آلات مفصل امر
بارہ عصب کو نافع ہر اعضاے نقص نہک اوسکا باہ کو ہر جان میں لاتا ہے
گوشت کو اوسکے کیا پوچھنا خصوصاً گوشت اوسکے ناف کا اور جو کہ قریب گردہ کے
ہر اور خصوصاً جری اوسکی

اجتاص جبکہ آلو بجراکتے ہیں ماحریت اسکی مشورہ اختیاری سنتی قسم کی
انوی ہر نسبت سیاہ کے اور زرد قسم اسکی اقوی ہر سرخ رنگ سے اور پیدے
دانکی پہاڑی سے اسہال قلیل ہوتا ہے اور ارضی میں شیرینی زیادہ ہر تب
اور اسہال میں بھی زیادہ ہوا اور اوسین بھی ہر چوڑے دانکی ہوا اور
ہر طبیعت سرد ہوا اول دوم میں اور رطب ہوا درجہ سوم میں خواص اور
گوند اسکا مطلق ہوا و زیادہ تقطیع کرتا ہے اور سرخی کرتا ہے اور دھنکی آلو میں قبض ہے۔
و مستوریدوس کی اسے میں سواسے جالینوس کے اور جو فام ہوا اوسین قبض تو
ضروری اور غذا یتا وین کم تو لازم ہے کہ قبل طعام کے اسکو کھائیں اور بعد
کے کھانیکے اگر مزاج کھانوائے کام طوب ہوا العسل اور بنید کا استعمال کریں

جراح اور قروح گوند اور سکارخون کو ملا دیتا ہوا دوسرے کے ساتھ لگانے
 داؤد کو دور کر دیتا ہے خصوصاً اگر اس کے ساتھ شہد یا شکر ملائی جائے اور خاص کر
 لڑکوں کو زیادہ فائدہ کرتا ہے اعضا سے سر برگ آلو بخارا کو جوش دیکر کھلی کرین
 اون ترلو نکور دکتا ہے جو بوزقین و رملات تکا وترے ہوں اعضا سے چشم گندہ
 سے اسکے اگر سرہ لگایا جائے بصرارت کو قوت دیتا ہے اعضا سے نفس منچول
 آلو بخارا پیاس کی بھرک میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا سے غذا بخوش آلو بخارا
 صفر اکو بہت توڑتا ہے اور ٹیٹھا آلو بخارا معدہ کو ڈھیل کر دیتا ہے یہ سبب اپنی طریقے
 اور معدہ کو سرد کر دیتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ معدہ کو موافق نہیں آتا اعضا سے نفضر
 میٹھا آلو بخارا صفر اکا اسہال زیادہ کرتا ہے اور تر آلو بخارا میں اسہال کی قوت
 خشک آلو بخارا سو زیادہ ہے سہل اسکا ہونا سبب لزوجت ہے اور دشتی آلو بخارا
 بعض طبائے نزدیک قبض شکم پیدا کرتا ہے اور خشکی آلو بخارا جب تک پختہ نہ ہو گا اوکین
 کسی قدر قبض ہوتا ہے جو بالینوس نے کہا کہ حکیم دیستوریوس نے خطا کی ہے اس قول
 میں ہے کہ دشتی آلو بخارا قابض ہے حالانکہ وہ سہل ہے اور گواہ اسکا شانہ کی تھوڑی
 ریزہ ریزہ کر دیتا ہے پانی اسکا اور ارضیت کرتا ہے اور جب قدر چھوٹا ہو گا اسہال کم
 کریگا اسفیداج جسکو ہندوین سپیدہ کہتے ہیں ماہیت یہ طبعی کی خاک ہے یا یہ
 کی خاک ہے اور یہیہ جو قوت زیادہ جلا یا جائے سیندرو ہو جاتا ہے اور زیادہ لطافت
 حاصل کرتا ہے سپیدہ کے اقسام سب بدریہہ سرکہ کے بنائے جاتے ہیں اور کئی
 نمک سے بنائے جاتے ہیں اور بہت طریقوں سے انکی ساخت ہوتی ہے جو جیسا
 کہ کتابونین ارباب کیمیا کے مشہور ہے طبیعت سرخ خشک دوسری درجے میں ہے
 افعال اور خواص جو سپیدہ سرکہ سے بنایا گیا ہو او میں تلطیف زیادہ ہوتی
 ہے اور غوامی بدنین زیادہ کرتا ہے دوسری قسم کا سپیدہ او میں زیادہ تلطیف
 نہیں ہے سپیدہ مغری بھی ہے خصوصاً جسکو سیندو کہتے ہیں اور اصرام شہو
 سرد و نرم اور سخت اور ام کو نرم کر دیتا ہے جراح اور قروح مرہون میں داخل
 کیا جاتا ہے پس قرحون کو بھر لاتا ہے اور او میں گوشت پیدا کرتا ہے اور گوشت کو سڑا
 دیتا ہے خصوصاً سیندو کہ خراب گوشت کو سڑا دیتا ہے اور سیندو میں تازہ گوشت
 اوکا نیکی قوت ہے امر ارض حشیم دانے اور پھنسیان جو انکھ میں کھتی ہیں و نکوفائدہ
 کرتا ہے اعضا سے نفضر شقاق متعقد کی دوا و زمین سپیدہ بھی داخل ہے مسموم
 سپیدہ بھی زہر کی قسموں میں داخل ہے

بہتر آئینوس وہی کہ سیاہ ہوا اور برابر ہو یعنی چمکنا چمکین لکیریں نہ ہوں اور چھوٹیں
ایسا معلوم ہو جیسے سینگ کو خراہہ ہوا اور وہ شکیدہ ہوتا ہے اور ذائقہ میں سیکھ لگتا
پیدا کرتا ہے اور جیلا و سکوت چکاری پر ڈالیں خوشبو اس کے دھوئیں میں آتی ہے طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے ایک قوم نے یہ کہا ہے کہ آئینوس باوجود یکہ دھوئیں
حرارت ہو خون کی حرارت کو بجا دیتا ہے افعال خواص پائین مثل اور بہت سے
پتھر سے لگتا جاتا ہے اور وہ لطف ہوتا ہے اور جلا زیادہ کرتا ہے اور اضران چشم
باریک باریک جو آنکھ میں پرتی ہے اس کو صاف کر دیتا ہے اور سپیدی جو آنکھ میں پڑ جاتی
ہے اس کو دور کر دیتا ہے۔ تراشہ آئینوس سے شیاف بنایا جاتا ہے اور آنکھ کا کحل
اور چشم کی واسطے بناتے ہیں اس لیے کہ آنکھ کو وہ زیادہ صاف ہے۔ اگر ارادہ آئینوس
کسی تو سے وغیرہ پر جلا جائے پتھر دھو ڈالاجا کر کہ نہ قرح کو اور آشوب خیر کو جو
خشک ہوا اور آنکھ کی بھلی کو نفع کرے گا اعضا سے لفظ ایک گروہ نے کہا ہے کہ
آئینوس گرمی کے پتھر کو پارہ کر دیتا ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آئینوس میں
نفع شکم کے تحلیل کی قوت ہے۔

آوان الفار سبکو ہند میں موسیٰ کرنی کہتے ہیں ماہیت ایک گھاس جھوکی
قوت نزدیک جالینوس کے قریب دس گھاس کی قوت کے جس سے آئینوس نکلا
دیتے ہیں اور یہ نام دو گھاسوں پر بولا جاتا ہے ایک تو وہ جو جالینوس نے دیکھا
ہے اور اوس میں جہازی کی ہوتی ہے اور دوسری اوس میں نہیں ہے۔ اور دوسری وہ گھاس
جس کا ویقوریدوس نے ذکر کیا ہے اور گمان کیا ہے کہ یہ گھاس مشابہ بلباب کے
ہوتی ہے لیکن موسیٰ کرنی کی بتی بلباب چھوٹی ہوتی ہے اور یہ گھاس زمین پر پھلتی ہے
پتلی پتلی شاخیں اس میں ہوتی ہیں اور باغون میں ہوتی ہے۔ پاکیزہ اور کوئی ہوا میں نہیں
ہوتی ہوا میں کوئی مزہ۔ آئین چنہ خوشے ہونے میں بھول اسکا لاجوردی ہوتا ہے جو
کے بھول کو مشابہ۔ اور خطاف اس کو چلتی ہیں۔ حدت آئین زیادہ ہوتی ہے خصوصاً
وہ قسم جو پانچے قریب پیدا ہوتی ہو۔ سچ کہتا ہے کہ منفعت قریب منفعت آئین کے
ہو اور یہ بات دونوں قسم کی موسیٰ کرنی کی تعبیر ہے اور اس سے متوقع نہیں ہے طبیعت
جو قسم موسیٰ کرنی کی مشہور ہے اور اس کی شناخت ہو چکی ہے اور اس کی طبیعت جالینوس کے نزدیک
سرور پر اول درجہ میں۔ اور دوسری قسم اسکی ادویہ حادہ سے ہوا افعال خواص
پہلی قسم میں اس کے قبض نہیں ہے اور دوسری قسم مجفف ہے اور جلد کی سرخ کر نیوالی ہے
جمر لاج اور قرح جو خاصیت کہ ویقوریدوس نے بیان کی ہے وہ یہ کہ کائے
کو نکالتی ہے اور کیل جو خرمین ہوتی ہے اس کو اوجھار لاتی ہے اور زخم کو ملا دیتی ہے

اعضا سے سر اسکا پلانامگی کو فائدہ دیتا ہے اور لقوے کو نفع کرتا ہے اگر سحوط
کیا جائے تو اسکا نفع زیادہ ہوتا ہے اور سحوط اسکا دماغ کو پاک کر دیتا ہے
ارنب برمی جگہ خروکش کو کتے میں ماہیت اسکی مشہور ہے چستہ اسکا
تمام اذن افعال کو کرتا ہے چمکایاں باب انفخ میں ہو چکا ہے اور نہایت لطیف ہے
اور بہت خوب ہے اور اس میں کچھ افعال زیادہ بھی ہیں نہایت خون اسکا جھانیر
کو دور کر دیتا ہے۔ اور خال اسکی سر کے باخوردہ کی عمدہ دو اور خصوصاً دیرانی خروکش
کی۔ اور اگر شکم خروکش کو معاند رونی اوچھ وغیرہ کے بچہ سیکر کسی برتن میں ہوں
ڈالیں ہر کے بال اور گانگی عمدہ دو اور ہوگی جب اس کو روغن گل میں پیکر لگائیں
الکات مفصل خروکش کا دماغ بھنا ہوا اس غشہ کو فائدہ کرتا ہے جو بعد سے
مرض کے پیدا ہوا اعضا سے سر لکونی دار میں خواہ دان تو کی خروشین لکونی
کا دماغ ملا جائے بہت جلدی سے دانت کل آئین اور ایسی سہولت ہو کہ درد مطلق
نہو اور یہ اثر اسکی خاصیت میں ہے۔ اس طرح اگر اسکو گلی میں یا مسک میں یا شہتہ
گلو لکرا استعمال کریں۔ جب چستہ اسکا سر ملا کر پیا جائے صرع کو نافع ہوگا اعضا
نقص چستہ اسکا اگر تین دن سر ملا کر وہ عورت پیسے جو حیف ہو پاک ہو چکی ہو اس کو
منع کرے گا اور جو رطوبت کہ رحم سے نکلتی ہے اس کو پاک کرے گا خون خروکش کا
بھنا ہوا سچ اور ورم اسکا اور اس سال کہ نہ کو نفع کرتا ہے۔ سموم حستہ خروکش
کا سر ملا کر تریاق اور فادر ہر جلد سموم کا ہے۔ اور خون خروکش کا بھنا ہوا سام
ارنی کے زہر سے نفع دیتا ہے۔

انجوساکی ماہیت خس الحار اور شہنجا اور شہنقا بھی اسکو کہتے ہیں اور جھلار
ورفت خواہ جھاڑ ہوتا ہے جو حسین جنت سخت کائے بہت ہے ہوتے ہیں پتے اسکی سیا
اسکی جڑ سے ملے ہوتے ہوتے ہیں اور جڑ اسکی ایک انگول موٹی ہوتی ہے رنگ اسکا
بہت سرخ ہوتا ہے ہاتھ کو سرخ کر دیتا ہے اگر گرمی میں چھو جائے۔ ایک قسم اسکی
چھوٹی پی کی ہوتی ہے سرخ رنگ۔ حسین اسکی چار ہیں۔ ابو قلیا۔ ابو قلیس۔ ابو قفا
بوسوی۔ ابو بایسن ہند میں اسکو رتن جوت کہتے ہیں اختیار سب میں سبلی
دو میں زیادہ قوی ہیں طبیعت جالینوس نے کہا ہے کہ انجوساکی ایک قسم گرم
خشک ہے افعال خواص جس قسم کا انجوسا نام ہے وہ لطف ہے مرقض کے اسکو
وہ کٹھی ہے اور تلخ ہے اور باقی اقسام میں قبض ہونا زیادہ تر ظاہر ہے لیکن قبض میں
وہ بہ نسبت پہلی دو قسموں کے احراق میں قوی ہیں اور حرارت بھی اونکی زیادہ ہے
اور جڑ کی حرارت بہ نسبت پی کے زیادہ قوی ہے نہایت جب کہ ملا کر اسکا ملا کر

طبیعت اسکی گرم ہر اعضا سے غذا محال کو بہت فائدہ کرتی ہر اعضا کو
نقص اور اربول کرتا ہے

افلو سقون گمان کیا گیا ہے کہ یہ یعنی الاہل ہر اعضا سے نقص دونوں
گردوں کا تنقیہ کرتی ہر سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کو زیادہ فائدہ کرتی ہے

الموسون یہ ایک لکڑی جو سپر کے مشابہ ہوتی ہر اس واسطے اسکا نام تری
رکھا گیا ہے طبیعت گرم خشک درجہ اول میں ہر افعال و خواص مختلف ہیں

ہر اور جلا کرتی ہر زینت جمائیں کو نفع کرتی ہر اور ہر ایک دھبہ و دروغ جو
قسم کا ہوا و سکوزائل کردیتی ہے۔ اور یہ فعل اسکا اعتدال سے ہوتا ہے سموم

کتا ہے کہ یہ دوا باخاصیت دیوانے کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہر اور خود
جالیئوس نے ایک جماعت کو اسی دوا سے اچھا کر دیا ہے۔ اور یونانی زبان میں

اسکو اوسون کہتے ہیں اسطراوس اور اٹلیقوس۔ مامیت اسکی یہ
کہ یہ دوا نام جالبی شہور ہے طبیعت اسکی یہ ہے کہ اس میں تھوڑی سی تری ہے

اور اس میں قبض نہیں ہر افعال و خواص اس میں کسی قدر قوت حملہ ہے مع کسبہ
کے اور ارم اور شور و نوکولیکہ ورم کو ضد بھی اسکا فائدہ کرتا ہے اور لکنا بھی

اروفای مامیت اسکی درخت ہر مثل کہہ کے ہوا اسکی بہت تری ہے اور بھاری ہے
اسکا پھل ایک غلاف میں ہوتا ہے طبیعت راہبے کہا ہے کہ دوا اپنی طبیعت میں

کھوار کا کنج سے زیادہ قوی ہے اور ارم اور شور و ارم باطنی کو نفع کرتی ہیں
بنا بر قول راہبے اور مقدار شربت اسکی دوا وقتہ تک ہر برابر سارے پانچ قولہ

کے ہے اور خارجی اور ارم جو گرم ہوں اور پڑھ لکھاتی ہیں نفع اسکا نہایت عجیب
ہوتا ہے کیجئے کہ یہ ورم کیوں نہ سموم اگر زبور کے کاٹنے کے مقام پر اسکو طلا

کریں۔ فوراً اچھا کردیتی ہے۔
انقراسیفون یہ دوا سے فارسی ہر اسکو ذبحہ اور حرم بھی کہتے ہیں خواص

حافظہ کے واسطے بہت اچھی دوا ہے۔
ابو طبلون مامیت اسکی ایک گھانس ہے کہ دوسے کے مشابہ ہوتی ہے اور طائفہ

اطبا کا قول ہے کہ یہ اسی نام سے شہور ہے جراح اور قروح کہتے ہیں کہ یہ فائز
نافع چیز ہے واسطے اون خموئے جو نازہ ہوں کہ او کو ملا دیتی ہے اور گوشت نوراً بھلائی ہے

امیدوس مامیت اسکی ایک تھیر ہے سپر و نمک پیدا ہوتا ہے جسکا نام ہر ہر ہر
اور شاید یہ وہی چیز ہے کہ اسکی پیدائش دریا کی تری سے ہوتی ہے اور وہ بنجر تو ہے
زریا سے اوپر کرتی ہے افعال اور خواص قوت اسکی اور قوت اسکی نمک کی سفید

بیاض شحم کو دور کرتا ہے اور طرفہ جو انکھ میں پیدا ہوتا ہے اسکو مفید ہے۔ جلیقو
بال آدمی کے مرنک ملا کر تری جلی اور خشک کھجلی جو انکھ میں ہوا و سکوفید میں اعضا

نفس اور صدر کہا گیا ہے کہ ہر کو کا پیشاب جو وقت پایا جائے نفس اور
نفس کو نفع کر گیا اور یہ بہت بڑا علاج ہے۔ عورات کا دودھ سل کی بیماری میں بہت

نفع کرتا ہے اور ارب بھری کا علاج ہر اعضا سے غذا طیبون نے کہا ہے کہ اسکا
دودھ معدہ کی خراش میں تسکین دیتا ہے۔ اور ایک سکرہ یعنی سوا میں شہ آدمی

کا پیشاب ہر ماہ غسل اور آب کرب کے یرقان کو خاص کر فائدہ کرتا ہے اسطرح
اسکا غلیظ اعضا سے نقص کہتے ہیں کہ اسکا پیشاب پلانا اور اربول کرنا

ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نقط خون حیض کا محمول کرنا عورت کے حاملہ ہونے کو منع
کرتا ہے۔ عورتوں کا دودھ رحم کے قروح اور جراحات کو فائدہ کرتا ہے نطول کے

طور پر ہر محمول کیا جائے۔ آدمی کا پیشاب پلانا و ستونکوی بند کرتا ہے اور رحم
کو پاک کرتا ہے۔ بقدر و ثلث ایک رطل کے جو برابر اکیس قولہ کے ہوا اور اس میں گندنا

کو جوش دیکر پائین حمیات سوکھا غلیظ اسکا جب ہر ماہ شہدا و شراب کے پلایا جائے
اون کو جو فائدہ کرتا ہے ورم و آتے ہیں سموم عورت کا دودھ تریاں ہر اور

زہر کا جو ارب بھری یعنی کاسا کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے آدمی کے دانت پیکر اسکا
کے کانے ہونے زخم رچھ کر کیں فائدہ کر گیا دانت کو جلا کر اوپر چھڑکیں اسکا غلیظ

پیکر آدمی کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوا اس پر چھڑکا جائے اور آدمی کا تھوک یا
منہ کا بچھو اور سانپ کو قتل کرتا ہے۔

اکتت جسکو ہندوین کہتے ہیں کرخوا کہتے ہیں مامیت یہ دوا ہندی ہے اور فوا انیا کا
فعل کرتی ہر اعضا سے سراسر اسکی بخارات اوڑا کر طلا کرتے ہیں تو مری کو زکرت

اسفاناخ جسکو ہندوین بالک کہتے ہیں طبیعت سرد تری آخر درجہ اول میں افعال
اور خواص ملین ہر اور غذا اسکی عمدہ ہر غذائے سویق سے۔ میں کہتا ہوں

کہ اس میں قوت جلائی ہے اور غسال بھی ہے اور صفر کا قلع وضع کر دیتا ہے اکثر معدہ
اسکے ساگ کو نفرت کرتا ہے اور سوقت اسکا پانی ٹپکا کر کوئی غذا چکائی جاتی ہے اور

کھلائی جاتی ہے آلات مفاصل پیٹھ کا در و جو خون کے مادہ سے ہوا و سکوف
کرتا ہے اعضا سے نفس اور صدر در و صدر اور در وریہ کو جو ہار مادہ سے ہر

فائدہ کرتا ہے اعضا سے نقص ملین شحم ہر
القتل و لے عزی ہر مشابہ بکمر کے ہوتی ہے اور ریح میں پیدا ہوتی ہے یہ مشابہ
خند قوی کے ہوتی ہے شاخیں بہت ہوتی ہیں بیج اسکا گاجر کے بیج کا سا ہوتا ہے

مضر ت دفع ہوتی ہو۔

ابرقی دواسے فارسی جو حافظہ اور عقل کی واسطے بہت اچھی ہو

اوس بید ماہیت اسکی ایک قسم نیلوفر ہندی کی جو طبیعت ابن ماسر جو یہ کہتا ہے کہ گرم خشک ہو۔

اریدیرید ماہیت اسکی دوا ہوش تراشی ہوی پیاز کے اعضاءے نفضر ہوا سپر کو فائدہ کرتی ہو۔

او ا فیلیوش ماہیت اسکی اوافیوش سدقی ہے یہ ایک چیز ہے جو شاہ جہد کے ہوتی ہے جسکو ہندی میں بھٹ کٹیا کہتے ہیں طبیعت جالینوس کہتا ہے کہ دوسرے

درجہ میں سرد ہے اور پہلے درجہ میں خشک اور چھل و سکا بہت تیز اور بڑا قبض کرنے والا

اول مرتبہ میں پہلے درجے کے اور محض دوسرے درجہ میں زہریت اور کونکے

پیڑوں کی حفاظت کرتی ہے کہ اوس پر کالے بال ایک مدت تک نہیں نکلتے اعضاءے

غذا پھل و سکا یہ رقان کو فائدہ کرتا ہے

ایندوسارون ماہیت اسکی یہ دوا ہے جسکا نام فارسی رکھا گیا ہے اسکی

اسکے بھی دو کنارے ہیں جیسے تبرہ میں دو باڑھیں ہوتی ہیں طبیعت گرم ہے اور

اسین تہنی اور پٹھان بھی جو خواص اندرونی سدون کی تفتیح کرتی ہے آلات

مفاصل اور جاع مفاصل کو نفع کرتی ہے

صالح ہر مس ماہیت اسکی سورنجان کا شگوفہ میں

اطماط یہ دوا ہندی ہے بوزیدان کی قوت اور اسکی ایک سی ہے جو واجب ہے کہ تامل

کر لینا چاہیے ایسا نہ کہ اسکی جگہ ایلوٹ کا استعمال ہو جائے کہ جسکو قتل کہتے ہیں

طبیعت گرم ہے اور اعضاءے نفضر مادہ کو زیادہ کرتی تھی

ایطاماس یہ درخت غرب کا ہے جسکو باب الغین میں ہم ذکر کرینگے

ارز جسکو ہندی میں چاول کہتے ہیں طبیعت گرم خشک ہے مگر خشکی اسکی

بہ نسبت حرارت کے زیادہ ظاہر ہوتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ گیہون کے

بہ نسبت اسین حرارت زیادہ ہے افعال و خواص غذا دینا اسکا بدن کو بہت

اچھا ہوتا ہے پوست کے ساتھ پر اگر دودھ میں پکایا جائے اور روغن بادام ملایا

جائے تغذیہ بدن زیادہ کریگا اور اچھا کرے گا اور جو تحفیت اسین ہر وہ بھی

اور قبض بھی اسکا ساقط ہو جائیگا خصوصاً اگر رات بھر اسکو سیوس گندہ میں

بھگو رکھیں یہ چاول ایسی چیز ہے کہ بسبب دیر ہونیکے سردی پیدا کرتا ہے اور کال

جلا بھی ہے اعضاءے نفضر پیچہ اسکی جو پانی میں پکائی جائے ایک حد

ہو اور گوشت بھالانے والی ہو اور کیتھر عفونت بھی پیدا کرتی ہے اور شرابے ہو

گوشت کو پکھا دیتی ہے۔ بدون نفع کے اور رام اور جو تحلیل خراجات کی کرتی ہو

اگر اسکا ضاومع البطم در زفت کے ساتھ لگایا جائے جراح اور قروح جو قروح

و شوری پیدا کرنے والے ہیں اور پرانی ہیں اور گہرے ہیں اور نفع کرتی ہے آلات

مفاصل اور جو کے ہرہ اگر نقرس پر لگایا جائے فائدہ کرے گا اور اگر اطراف دست

ویا ان بیماروں کے اسکے جو شانہ میں رکھتے ہیں نفع پیدا کرے گا اعضاءے غذا

اگر پونے اور سرکہ کے ہرہ تلی پر لگایا جائے فائدہ کریگا

اطبوط اسکی قوت مثل بوزیدان کے ہے طبیعت گرم دوسری درجہ میں ہرہ

تر پہلے درجہ میں دوسرے درجہ کے خواص بڑا جلا کرنے والا ہے زہریت

بہق کو بقوت دور کرتا ہے۔

ارنب بحری اسکو ہندی میں کاسکتے ہیں ماہیت ایک حیوان ہے صدنی

جمادی یعنی سبب کی شکل پر سخت ہوتا ہے سرخی اسکی کھلی ہوئی اور اسکے اجزاء کے

پچ میں مشابہ برگ اشٹمان کے ہوتی ہے زہریت خون اسکا گرم ہے جھان

منق کو دور کرتا ہے۔ اور سراو سکا جلا یا ہوا بانخورہ کے بال کو اولاٹا ہے

خصوصاً اگر سرخ کی چربی ملا کر لگائیں اور دارا بحیرہ میں بھی زیادہ فائدہ کرتا ہے اور

اگر بدستور سے جلائے ہوئے اسکا ضاومع کرین بال گرد تیار اعضاءے تقیم

آنگہ میں جلا پیدا کرتا ہے اگر لپسکا لگایا جائے یا بطور سرکہ کے لگایا جائے سموم

زہر کی دواؤں میں سکا بھی شمار ہوتا ہے پچھلے پچھلے میں خم پیدا کر کے قتل کرتا ہے

قسون دواسے کرمانی ہے اور فارسی طبیعت حار اور لطیف ہے

انا خالیس ماہیت اسکی دو قسم ہوا ایک کا پھول زرد ہوتا ہے اور دوسرا کھانا

رنگ کا ہوتا ہے جراح اور قروح دونوں میں اسکی جراحات کی اصلاح کرتی ہے

اور زخم کے درم کو روکتی ہے اور کیل وغیرہ جو پھوڑ و زہن ہو اسکو باہر کھینچ لاتی ہے

اور قروح کے پھیلنے کو منع کرتی ہے اعضاءے سر اگر اسکا غرغہ کیا جائے یا بطور

ناس کے استعمال ہو بہت سا بفعہ سر سے اتار کر پیچھے لاتی ہیں اور دانت کے کلام

در رو کو جو متصل شق کے ہو بڑھادیتی ہے اعضاءے نفضر اگر اسکو ہرہ شراب کے

پلا میں در گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ قسم اسکی کبود و انقیاس

ہوتی ہے مقعد کو استوار کرتی ہے اور جو مقدار مقعد کی اپنی ہوتی ہو اسکو اپنی جگہ ٹھیک

بٹھا دیتی ہے۔ اور جو قسم سرخ پھول کی ہر وہ مقعد کو زیادہ اونچا کر دیتی ہے اور بال

کمال لاتی ہے سموم شراب کے ہرہ اسکو پینے سے سانپ کے کاٹنے کی۔

سین تک قابض ہو اور کھل کر پیچ کر مین پکا کر مین زیادہ کرتی ہو اور قبض نہیں کرتی بان اگر مدبر کیا جائے اس طرح پر کھو بھوس کے اسکو بھون ڈالیں اور تریا اسین ہوا کو نیست و نابود کر دیں اور سو قتلین پیدا کر پکا خصوصاً چاول اسکو سیوس گندم کے پائین بھگوئیں اور اس پر ریحہ سے اسکی بیوست باطل کر دیں اب ریشم بھگوئیں ریشم کتے میں طبیعت اسکی گرم ہوا اعضا سے صدر مفرج ہوا خصوصاً البرشم خام زینت پہنا ریشمی پر کیا کتے میں کہ سپید چون پرنیکو منع کرتا ہو اس طرح بھگوئیں مین آرد درشتہ کتے میں ماہیت اسکی بھلائی کے کے ہو گئے آٹے سے گوشت ملا کر پانی جاتی ہو اور نئے گوشت کے بھی کتی ہو اور ہمارے ملک میں اسکو رشتہ کتے میں طبیعت گرم ہوا رطوبت اسکی زیادہ ہو خواص بیشک ہضم دیرین ہوتی ہو اور عمدہ سے انخدارا و سکا بہت دیرین ہوتا ہو اسلیے کہ وہ فطری ہضم نہیں اٹھایا جاتا ہو اور جو قسم اسکی بے گوشت کے پکائی جاتی ہو وہ سب ہوتی ہو بعض کتے نزدیک در شاید کہ یہ بات انکی جانتا ہو مین درست نہیں ہو پھر جب وہ مین مرج سیاہ ملائیں اور روغن بادام شریک کر لیں کچھ اسکا حال ملاحت پر لایا گیا اور جب ہضم ہو جائی اور سو قتل غذائیت اسکی بدن کو زیادہ ہوتی ہو اعضا سے نفس پھیلنے کو نفع دیتی ہو اور کھانسی اسکی خون تھوکنے کو مفید ہوا خصوصاً جب خرفہ کے ساتھ ملائی جائے اعضا سے نفس ملین بطن ہو حمد کرتا ہوں خدا کا از روئے شکر

حرف البا

یعنی جو دو ایک حرف بے سے شروع ہوں انکا بیان -

یاں جس درخت سے حبابان لیا جاتا ہو ماہیت دانا سکا چنے سے بڑا ہوتا ہو سپیدی مائل اتنی امین نرمی ہوتی ہو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ تیل بھرا ہوا ہو طبیعت گرم تیسرے درجہ میں اور خشک دوسرے درجہ میں افعال خواص منقہ ہوا خصوصاً لب و سکا اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہو سرکلا و پیانی ملا کر اندرونی سرد کی تفتیح کرتا ہو اور کھلی مین اسکے تلخی زیادہ ہو اور قبض ہو اور اسی سبب سے کھلی مین قوت کا وہ ہو کہ زخم ڈالتی ہو اور چھلکا اسکا زیادہ قابض ہوا روغن اسکا بھی قبض سے خالی نہیں اور تمام اجزا میں اسکے جلا اور تقطع ہوا زینت حبابان برش اور نشس اور کلفت اور بھق اور قروح کے نشا نو نکوفع کرتا ہو اسکی طرح روغن اسکا اور ام اور شور اور ام صلب و دواوی کے جمع اقسام

کو مفید ہو اور جب مرہم مین ڈالا جائے سون کو فائدہ کرتا ہو جراح اور قروح سرکہ ملا کر کمال اور دھرنے اور خارش ترا و خشک کو مفید ہو اور ثوبہ لینیہ کو فائدہ کرتا ہو اور سفید ناخن کی جڑ مین ریشہ ریشہ پیدا ہوتا ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہو آلات مفصل پچھ کو گرم کر دیتا ہو اور قشع مین نرمی پیدا کرتا ہو اور پچھو کا مٹا ہوا روغن کو نرم کرتا ہو خصوصاً روغن اسکا اعضا سے سرکسیر کو روک دیتا ہو سبب قبض کر نیکے جو امین ہو اور روغن اسکا جو کان کے درد کو اور کان گوخنے کو مفید ہوتا ہو خصوصاً بطی جربی کے ساتھ داتونکے درد کو کلی اسکی فائدہ کرتی ہو اعضا غذا اور جو شانہ اسکی جڑ کا سختی جلا و سختی طحال کو مفید ہوتا ہو جبکہ سرکسیر مین بانی ملا کر ہوزن و دودرہم کے پیا جائے اور کبھی روغن مین خواہ شکر یعنی پیچ کے آٹے مین یا شکر کے آٹے مین یا سون کے آٹے مین مارا غسل ملا کر استعمال کرے مین اور تلی پر ضا د بھی اسکا کیا جاتا ہو - عمدہ کیواسطے یہ خراب چیز جو کہ تلی پیدا کرتا ہو اور عصارہ اسکا ایک شتقال شہد کے ساتھ پیا جائے تو پیدا کر پکا بہت قوت سے اور دست لاسکا - اور اسکی طرح پھل اسکا اعضا سے نفق حبابان فک بلغم کا سہل ہو جب ہمراہ شہد کے پیا جائے اسکی طرح روغن اسکا - اور اگر حمل اسکا تہی بنا کر اسی کے روغن مین ڈبو کر کھیں وہ بھی ہی اثر کرے گا ابدال بدل اور سکا ہوزن اسکے مجیٹہ ہو اور نصف وزن اسکا تھج اور دسواں حصہ اسکے وزن کا جاو تری ہو -

بابونج اسکو ہند میں بابونہ کتے مین ماہیت اسکی شہور ہو زرد بھول کا بھی ہوتا ہو اور سپید بھول کا بھی اور نفیسی بھول کا بھی اور یہی زیادہ شہور ہو - جی اسکی اور بھول اسکا بھفاظت رکھا جاتا ہو اس طرح کر اسکی قرض بنالیتے ہیں اور جڑ اسکی خشک کر کے رکھی جاتی ہو یہ دو نزدیک جالینوس کے قوت مین گل سرخ کے قریب لطافت مین ہو مگر یہ کہ یہ گرم ہو مثل زیت کے کہ اسکی گرمی مناسب ہو طبیعت گرم خشک دوسرے درجہ میں ہوا خواص منقہ لطف نکافت کی ہو مرغی ہو کھل ہو باوجودیکہ جذب کم کرتی ہو بلکہ بدون جذب کے تحلیل کرتی ہو اور یہ خاص اسکا فعل ہو اور دوا و مین سوا بابونہ کے نہیں ہو اور ام گرم مادہ سے جتنے مین سب مین سکین پیدا کرتا ہو سبب رخا کے اور سبب تحلیل کے - اور جو صلا تین ایسی ہیں کہ زیادہ سختی او مین نہیں آتی ہو انکی تحلیل کرتا ہو - اندرونی اور ام جو متکافت ہو گئے ہوں ان کیواسطے بلایا جاتا ہو آلات مفصل حمد دین ڈھیلان پیدا کرتا ہو اور کل اعضا سے عصبہ کو قوی کرتا ہو

باہونہ مانگی اور تھکن کیواسطے بہت نافع ہے بہ نسبت اور دوا کے اسیلے کہ حرارت باہونہ کی مشابہ حرارت جسم حیوانی کے ہر اعضا سے سردی کا مقوی ہے سردی سے جو درد سر ہوا و سکون نفع کرتا ہے۔ سر میں جو مادے ہوں او کو نکال دیتا ہے اب اس سبب سے اس کی تحلیل میں جذب نہیں ہوا و یہ خاصیت خاص باہونہ میں ہے۔ قلاع یعنی جوشش میں کو مفید ہر اعضا سے چشم غریب یعنی ناسور گوشہ چشم جو شگافہ ہو گیا ہوا و سکوا چھل کر دیتا ہے اگر بطور رضاد کے لگایا جائے اعضا سے نفس سانس کی آمد رفت میں آسانی پیدا کرتا ہے اعضا سے غذایہ قان و دور کرتا ہے اعضا سے نفوذ اور رابول کرتا ہے اور تھمری کو نکال دیتا ہے خصوصاً جسکا پھول نفشی رنگ کا ہو۔ باہونہ کی سینک شانہ پر کچا قی ہے سردی میں نہ شانیہ کیواسطے۔ اور پلانیکے ذریعے سے خواہ آبن کر نے سے اور راجض کرتا ہے

جین اور جنین شمیہ کو نکال دیتا ہے۔ ایلاؤس کو فائدہ کرتا ہے۔ حمیات رخنہ باہونہ کی مالش اور تھون میں کچا قی ہے جو دورہ سے آتی ہوں اور پرائی شون کے آخری زمانے میں پلایا جاتا ہے اور جس تپ میں زیادہ حدت نہوا و سکون کرتا ہے بشرطیکہ اوس تپ میں اندرونی ورم گرم نہ ہو۔ اور یہ استعمال باہونہ کا ایک وقت ہوتا ہے جب نفع مادہ بخوبی ہو چکا ہو۔ اور بیشتر حامی ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہے اگر حادہ نہوا و نفع ہو چکا ہو ابدال اور بدال و سکوا تقویت دماغ کیواسطے اور دوسرے فائدہ دینے میں برنجاسف ہے جسکو قیوم کہتے ہیں

باو آو و جسکو ہندوین جو اسہ کہتے ہیں ماہیت یہ سپید سپید کاٹے مشابہ گو گھوٹے ہوتے ہیں لیکن سپیدی زیادہ ہوتی ہے اور کاٹا لانا ہوتا ہے اور قیاسی مانند برگ حمام کے ہوتی ہے لیکن یہ قیاسی ہوتی ہے اور سپید زیادہ ہوتی ہے اور ساق اسکی دو ہاتھ تک لابی ہوتی ہے پھول و سکوا نفشی رنگ کا ہوتا ہے رنج و سکوا کسم کے بیج کے برابر ہوتا ہے گر گول زیادہ ہوتا ہے طبیعت جڑ میں اسکی تیرید ہے اور خشکی پیدا کرتی ہے کیس قدر تحلیل بھی ہے اور تخم و سکوا گرم ہے اور لطیف ہے بعض طبیعوں نے کہا ہے کہ تمام اجزا اس کے گرم ہیں حاد میں خواص اس میں قوت محلد ہے اور تفتیح بھی کرتا ہے خصوصاً بیج اسکا اور اس میں قبض ہے کہ زنف کو روکتا ہے اور قبض اسکا معتدل ہے اور رام اور شور و رام مٹنی کو فائدہ کرتا ہے اس سبب سے کہ اس میں تحلیل اور قبض نہیں اسکا ضاد کیا جاتا ہے اور خاص اس کے اجزا کا ضاد کیا جاتا ہے آلات سفاصل شنج کو فائدہ کرتا ہے اسلئے کہ اس میں قبض معتدل ہے تحلیل کے ہرہ۔ بیج اسکا فائدہ کرتا ہے لکون کو جب پلایا جائے واسطے فساد اور حرکات کے

جو عضل یعنی پی پی میں پیدا ہوتی ہیں اعضا سے سرکلی کرنا جسکے سلا قہ سے و انتون کے درمیں سکون پیدا کرتا ہے اعضا سے صدر نفش الدم کو روکتا ہے خصوصاً جڑا و سکوا اعضا سے غذا ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہے معدے کے سدون کی تفتیح کرتا ہے اعضا سے نفوذ اسہال کہ نہ کو نفع کرتا ہے خصوصاً معدہ کا اسہال خاص کر جڑا و سکوا اور وہ مد بھی ہے حمیات یعنی جو زمانہ دراز سے لاحق ہوں او کو نفع کرتی ہے اور وہ تپن جو سبب ضعف معدہ کے پیدا ہوتی ہیں اور کل تپن جو پرائی میں سمو مچھو کے زہر سے نافع ہے اس طرح کہ تپن میں کرا و مقام پر لگایا جائے جہاں پھونے ٹونک مارا جائے سمیت کو جذب کر لیتا ہے بیج اسکا اگر پلایا جائے ہوام کے کاٹنے سے مفید ہوتا ہے ابدال تھون کے واسطے شہترہ اسکا بدل ہے۔

بلسان ماہیت اسکی ایک درخت مصری ہے اور بکھو پیدا ہوتا ہے جسکا نام عین الشیر یا چشمہ آفتاب ہے پس اور کین نہیں پیدا ہوتا ہے قیاسی اسکی اور بوسد اب یعنی عین سے مشابہ ہوتی ہیں مگر اسکی تپ سپیدی مال میں اور قاست اوس درخت کی برابر ہوتی ہے درخت خضض یعنی رسوت کے۔ اور روغن و سکوا افضل ہے اوس کے دانہ سے اور دانہ کا قوی ہے اور اسکی لکڑی سے ہر طرح روغن و سکوا اس طرح پلایا جاتا ہے کہ درخت میں اوس سے جابجا نشان کر دیتے ہیں بعد طلوع شعری عبور کے جو بھادون کے مینے میں ہوتا ہے اور جو رطوبت اوس سے ٹپتی ہے اور سکوا ایک روی کے گالے میں لیکر پھولتے ہیں۔ سال بھر میں ایک درخت کا روغن چند رطل سے زیادہ نہیں جمع ہوتا ہے سیر فیہ سیر سے زیادہ نہیں ہوتا اختیار استحان اوس کے عمدہ ہونیکا یہ ہے کہ اگر دو دم میں ٹپکا جائے اور فوراً دو دھرتے ہو جائے اور پانی میں اگر لائیں بالکل لمبا ہے اور پانی کو بھر کر دے اور گاڑھا کر دی اور جس روی میں لگایا جائے دھونے سے بالکل الگ ہو جائے۔ اور خوشبو کا اوس کے پاکیزہ ہونا۔ روغن صنوبر کا آئین سیل کر دیتے ہیں اور روغن سنگی بھی ملا دیتے ہیں اور سوم کو روغن خنایں پھلا کر اسکا بھی سیل کرتے ہیں عمدہ روغن بلسان وہی ہے جو تازہ ہوا اور گاڑھا پرائانا روغن اوس میں قوت نہیں باقی رہتی طبیعت لکڑی اسکی گرم خشک دوسرے درجہ کی ہے اور جب بلسان لکڑی سے زیادہ گرم ہے اور روغن بلسان دونوں سے زیادہ گرم ہے اور اسکی گرمی تیسرے درجہ کی اول طبقہ میں ہے لیکن اس میں گرمی جسکا گمان کیا ہے نہیں ہر افعال و خواص سدون کی تفتیح کرتا ہے۔ احتیاط غلیظہ کو نافع ہے قروح کو پاک کرتا ہے خصوصاً اگر ایدہا کے ہرہ استعمال

کیا جاسے ہڈی کے پوست اور چمکون کو نکال دیا جائے آلات مفصل پانی سے
عرق النسا کو فائدہ کرتا ہوا اور جو شانہ او کا تشنج کی واسطے پلایا جاتا ہے اعضا
سرسر کے قروح کو پاک کرتا ہوا اور خود سر کو مواد سے پاک کر دیتا ہے۔ مری کو نفع کرتا
ہوا اور دوا یعنی گھومنی کو اعضا سے چشم انکھ کی سپید پھلی کو دور کر دیتا ہوا اور
اور روغن بلسان اعضا سے صدر و عود بلسان اور جب بلسان و نوٹن بین
کے درد کو نفع کرتی ہیں یعنی و نوٹن طرف کے ذات الجنب کو اور روج غلیظہ
سے پیدا ہوا و غریق النفس کو اور پھیپھڑے کے درد کو مفید ہے۔ جو سردی سے
ہوا اور کھانسی کو اس طرح روغن اسکا غلاصہ یہ ہر کہ بلسان او ان اشیا کو جو قروح
سے او پر بین نفع کرتا ہوا اعضا سے غذا اخذت ہنم کو فائدہ کرتا ہوا اور جو شانہ
او کا بد بھنی کو دور کر دیتا ہوا اور سعدہ کو پاک کر دیتا ہوا جگر کی تقویت کرتا ہوا
نقص اور ار کرتا ہوا اور مڑوڑ کو نفع کرتا ہوا اور رطوبت رحم کو نفع کرتا ہوا۔ اگر اسکی
دھونی دین خون جھین جاری کر دیتا ہوا رحم کے بال گر دیتا ہوا رحم کی برودت کو
بھی فائدہ کرتا ہوا و جیس اور شیمہ کو نکال دیتا ہوا جب اسکی دھونی دی جائے تمام قسا
در رحم کو نفع ہوتا ہے۔ اور جو شانہ اسکا رحم کے منہ کو کھول دیتا ہے۔ اور قرح و
اسکی روغن گل اور موم ملا کر برودت رحم کو نفع ہوتی ہے اور دشواری بول کو نفع
کرتی ہے جیسات روغن بلسان لرزہ کو کھول دیتا ہوا موم امین مقابلہ کی قوت
زہر سے ہر سانپ کے کاٹنے کو بھی نفع کرتا ہوا روغن بلسان شوکران کی میت کو
دور کرتا ہوا و دھ کے ساتھ پیاجا ہے اور ہوا مضمون صاف کھینچنے کے ہر کو بھی فائدہ کرتا
ہو بنفس جھکوندین بنفشہ کتہ بین ماہیت اسکی شہور ہوا اسکی جڑ کا فعل بھی
قریب اسی کے ہے طبیعت سرد تر پہلے درجین اور ایک قوم نے کہا ہے کہ پہلے درج
مین گرم ہوا اور برگ بنفشہ کے سرد ہونے میں تو کچھ شک نہیں ہے خواص کتہ بین
کہ خون معتدل پیدا کرتا ہوا و رام اور شوراد رام گرم کو ضما د اسکا ہوا آرچہ
کے ساکن کر دیتا ہوا اس طرح فقط برگ بنفشہ جراح اور قروح روغن بنفشہ طلا
جید ہوا اس واسطے اوس کھلی کے جو تر ہوا اعضا سے سرد و سرد ہوا دہ خون سے
ہو بنفشہ کا سنگھانا یا اعضا سے سر پر کھنا مفید ہوا اعضا سے چشم اشو چشم
جو گرم ہوا و سرد کو مفید ہوا اعضا سے نفس گرم کھانسی کو مفید ہوا و سینہ کو
نرم کر دیتا ہوا خصوصاً جو بنفشہ شکریں پروردہ کیا جاسے شربت بنفشہ ذات الجنب
اور فوات الیہ کو مفید ہوا و ریشہ شربت جلاب یعنی شربت گلاب و افضل ہوا اعضا
غذا التہاب معدہ کو نافع ہوا اعضا سے نقص شربت بنفشہ دروردہ کو مفید ہے

اور اور ار کرتا ہوا و سہل صفا ہوا ایضا شربت بنفشہ طبیعت کو آسانی نرم کرتا ہوا
اور رتقہ کے اونچے ہونے کو بھی فائدہ کرتا ہے
بھمن کی ماہیت یہ ہر کہ لکڑی کے ٹکڑے ہین یہ ٹکڑے وہ جڑین ہین جو خشک
کر لی گئیں انہیں بھی ہوی اور شاخین نکلی ہوی اسکی دوسین ہین سپید و رتخ
طبیعت گرم خشک و سرد درجین زہریت فربہ پیدا کرتا ہوا اعضا
صدر قلب کو زیادہ قوی کرتا ہوا خفقان کو زیادہ نفع کرتا ہوا اعضا سے
سنی کو زیادہ کرتا ہوا ایسی زیادتی کہ جو ظاہر ہوا بادل بدلہ او کا تو دیری ہے
اور نصف وزن او سکے لسان العصار جھکوندین جو کتہ بین
برنجاسف ماہیت اسکی ایک تہی جو جھنٹین کے مشابہ ہوتی ہے ہر اسین
ایک رطوبت لاسے کی ایسی ہوتی ہے ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہے کہ جسکی شہور
چھوٹی ہین اور تہی او اسکی بڑی ہوتی ہے۔ پتی او اسکی چھوٹی چھوٹی اور زرد
سپید سپید ہوتی ہے اور گرمیوں کی فصل میں پیدا ہوتی ہین جالینوس کتاب
کہ یہ دو گھاسین ہوتی ہین قریب قریب دونوں کے ایک ہی نام رکھا گیا ہے
طبیعت سرد تر پہلے درجین خواص لطیف و تلطیف زیادہ کرتی ہے ضما
اسکا فضول کو طرف عضو کے کھینچ لاتا ہوا اعضا سے سرد و سرد ہوا کو نفع کرتا
ہو ضما د اسکا اور نطول اسکا بھی اور اوبالا ہوا پانی اسکا درد سرد زیادہ مان تیا
ناک کے سدون کو نفع کرتا ہوا اور زکام کو اعضا سے نقص گرمی کی
تھر پکوریہ ریزہ کر دیتا ہوا وزن اسکے جو شانہ کا میض کو جاری کر دیتا ہے
ورم رحم کو نفع کرتا ہوا شیمہ اور خنین کو گر دیتا ہوا رحم کا بھنچل گیا ہوا و سکون نام
ہر کہ اسکو کھول دیتا ہے۔ صلابت رحم کو پلانے سے اور ضما د کرنے سے زائل کرتا
ہو مقدار شربت اسکی پانچ درجہ تک ہے
بلا ورا اسکو ہندین بھلا و ان کتہ بین ماہیت اسکی شہور ہر ایک
پھل ہے کہ جسکی گھلی چھو ہارے کی گھلی کی ایسی ہوتی ہے اور لب و سا مثل لب
جو ز شیرین کے ہے۔ او میں کچھ مضرت نہیں ہے پوست او کا تغل ہوا امین
سورخ سورخ سے ہوتے ہین بیچ میں او ن سورخوں کے شیرہ چپ دار ہے
جسکی بوتیز ہوتی ہے بعض آدمی اسکو دانت سے کاٹ کر کھا جاتے ہین اور چبائے
اور انکو کچھ ضرر نہیں کرتا۔ خصوصاً جو زکے ساتھ یعنی اخروٹ طبیعت کو
درجین گرم خشک خواص شیرہ او کا زخم ڈال دیتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے
اور خون کو جلا دیتا ہے اور اخلاط کو زہریت مسون کو کاٹ کر گر دیتا ہے سپید

کو اچھا کر دیتا ہو گدنے کے داغ کو اچھا کر دیتا ہو یا بخورہ جو بھگی ہو اسکو دور کر دیتا
ہو۔ اور اگر کم کما باطن میں سچان کرتا ہو آلات مفصل ٹپے کی سردی اور
استرخا کو اور فلج اور لقوے کو فائدہ کرتا ہو اعضا سے سرفساد جافطہ کے
مرض کو مفید ہو جسوقت اسکی سچون کھائی جائے جسکا نام انفرادی مشہور ہو
لیکن یہ سچون وسواس اور مالخولیا کو سچان میں لاتی ہو اعضا سے نفق
ہو اسیر کو اسکی جب دھونی دی جاتی ہو سون کو خشک کر دیتا ہو سموں کو بدسلوٹوں
زہریلوں کو جلا دیتا ہو اور قاتل بر تریاق اسکا سمہا ہو او وہ اور زہریلوں
آخر و اسکی قوت کو توڑ دیتا ہو ابدال بدلہ اسکا پانچ گونہ وزن اسکا پانچ
ہو یعنی ریشم چہارم وزن روغن بلسان کے اور تھامی ہون کے پیدال
بورق یہ عربی بورہ کا جسکو ہندوین لونا کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور
ہو نمک سے قوت اسکی زیادہ ہو۔ نمک کے قوی اقسام میں بورہ ہو مگر اس میں
قبض نہیں ہو کبھی اسکو ایک ٹھیکرے میں گوند کو سرخ کر کے جلاتے ہیں پانچ
کہ سچن جاتا ہو اختیار بہتر بورہ ارمنی ہو جو سبک ہو اور تیرا اسکے نرم ہون کر
اسفنج کے اور پسید ہو یا گلابی ہون یا بنفشہ رنگ ہون لذع کو بہت کرتا ہو
بورہ افریقی کا قیاس نسبت اور اقسام کے بورون کے ایسا ہو جیسا بورہ
کا قیاس طرف نمک کے اور بورق کا کھانے میں استعمال بدون کسی سبب
عظیم کے نہیں جائز ہو کف بورق کا بورق سے زیادہ تر لطیف ہو قوت میں
اور بہترین کف بورق وہ ہو جو شیشہ کی مثل شفاف ہو اور زرد و شک ہو
طبیعت آخر درجہ دوم میں گرم خشک ہو اور خشکی اسکی بیشتر تیسری درجہ تک
پہنچتی ہو افعال و خواص جلا بقوت کرتا ہو اور غسال ہو خصوصاً بورہ افریقی اور
جلد کے پوست اور میٹھا ہو اور پاک کرتا ہو اخلاط غلیظہ کو قطع کرتا ہو بورق کے
جلا اقسام میں تھوڑا سا قبض ہوا جلا سے حید کے ہو نسبت گینی کے لیکن بورہ
افریقی میں قبض نہیں ہو بلکہ فقط جلا سے کثیرا وسیم ہو اور نمک میں قبض ہو اور تیز
جلا نہیں ہو مگر تھوڑی سی زہیت اگر بورہ کو بالون پر چھڑکین باریک کر دیتا ہو
اگر بورہ کا ضاد کریں خون کو طرف ظاہر بدن کے کھینچ لاتا ہو پس رنگ اچھا
کر دیتا ہو۔ لاغری کو دور کر دیتا ہو لیکن اکثر جب زیادہ کھایا جاوے بدن کو سیاہ کر
دیتا ہو اور احم اور شہو کھلی کو فائدہ کرتا ہو اسلئے کہ پیپ کی تحلیل کر دیتا ہو خصوصاً
بورہ افریقی ہوا کہ کبھی کو فائدہ کرتا ہو آلات مفصل اسکی تیرہ طبعی بنا کر فائدہ
کیواسطے لگائی جاتی ہو خصوصاً جسکا زمانہ اخیر ہو نچا ہو اور خاص کر جسکا زمانہ

اخلاط آگیا ہو۔ اتواسے عصب کو بھی فائدہ کرتا ہو اعضا سے سرخراہ
بقا کو فائدہ کرتا ہو کف اسکا جب کان میں ٹپکایا جاوے کان کو پاک کر دیتا ہو
اور کھول دیتا ہو اور کمری گوش کو دور کر دیتا ہو اور شراب انگوری یا شراب
زوفا میں ملا کر کان کی سختی کو نفع کرتا ہو اعضا سے غذا معدہ کیواسطے
خراب چیز ہو اور مفسد اور بورہ افریقی سے قی کا سچان ہوتا ہو اگر یہ قوت نہ لاتی ہو
اخلاط معدہ کی زیادہ کرتا ہو یہ نسبت اور سب اقسام بورق کے۔ اخیر ملا کر
بورہ سے ضاد کیا جاتا ہو استحقا کیواسطے پس اسکو دور کر دیتا ہو۔
اعضا سے نفق اگر اسکا محمول کیا جاوے تو دست لاتا ہو اور اگر ہوا شراب
کے اور زیرہ کے یا جو شاندہ سداب اور شبت یعنی سویل کے کھلایا جاوے
منقص یعنی ٹروٹ میں سکون پیدا کرتا ہو اسی خاصیت سے اور شل اسکے اور
خاصیتیں ایسی ہیں کہ اسکو نمک پر فوقیت ہو۔ بعض ادویہ کیڑوں کے قتل
کرنے والے کے ہمراہ جب پلایا جاتا ہو کیڑوں کو نکال دیتا ہو۔ اسید طرح جسوت
ہیٹ پر اگر اسکو ملین اور ناف پر اور آگ کے پاس یا ریشم کیڑوں کو قتل کر دیتا
ہو اسی خاصیت سے بھی اور شل اسکے اور خاصیتیں اس میں ایسی ہیں کہ نمک
پر اسکو فوقیت ہو سموں ہر ایک قسم بورق کی اور خصوصاً بورق افریقی اور
خناق کو نفع کرتا ہو جو فطر یعنی پھین چہتر کے کھانے سے پیدا ہو جلا یا ہو بورہ
ہو یا بے جلا ہو اسید طرح کف بورہ کا۔ گدھے کی یا سور کی چربی ملا کر دیوا
کتے کے کاٹنے سے زخم پر لگایا جاتا ہو۔ پانی کے ہمراہ زراہیج کی پینے کے
زہر کو دفع کرتا ہو اور اسکو جس کا نام بورا فریطی ہو۔ انجمن کے ہمراہ
واسطے دفع ضرر بیل کے خون کے پلایا جاتا ہو۔

بصل جسکو ہندوین پیاز کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہو اس میں ایک سوڑ
یا تیزی ایسی ہو جو قطع کرتی ہو ہمراہ تلخی اور قبض کے۔ کھانین جو پیاز آتی ہو
وہ وہی ہو جو لابی ہو اور اس میں تیزی زیادہ ہوتی ہو اور سرخ رنگ کی
پیاز پسید رنگ سے زیادہ تیز ہو اور خشک پیاز تر سے زیادہ تیز ہو اور پری
پیاز بھونی ہوئی سے زیادہ تیز ہو۔ طبیعت گرم خشک تیسری درجہ میں
اور اس میں رطوبت فضلیہ بھی ہو افعال و خواص ملطہ ہو قطع کرتی ہے
خصوصاً جو پیاز کھانے کے قابل ہو۔ پیاز میں باوجود قبض کے جلا اور قطع
قوی بھی ہو اور اس میں تلخی بھی ہو اور خون کو خارج کی طرف کھینچ لاتی ہو اسی
بہت سے جلد کی سرخ کرنے والی ہو۔ جو پیاز پکائی ہوئی ہو اس سے

غذائے معتد بہ حاصل نہیں ہوتی ہر شوربے اور پختی کے اقسام جن میں پیاز پڑی ہو
تفخ بہت کم پیدا کرتے ہیں نسبتاً اون شوربے وغیرہ کے تغین پیاز نہ پڑی ہو
غذا اوس پیاز کی جو پختہ کی گئی ہو بھی غلط غلیظ ہوتی ہے جو خوردنی پیاز میں ایک خاص
یہ بھی ہے جو کہ مختلف پانی کے ضرر کو نفع کرتی ہے اور اکثر ہوا کی جاتی رہتی ہے جو بھل سکا
دور کر دیا جائے نہ زہیت چہرے کو سرخ کرتی ہے اور تخم پیاز سبق کو دور کرتا ہے پیاز
کا پانی بانجور سے کے گرد ملا جاتا ہے پس زیادہ نفع کرتا ہے۔ پیاز کا پانی نمک ملا کر
سرد ٹکاو کی طرح دیتا ہے جراح اور قروح پیاز کا پانی اور قروح کو نفع کرتا ہے جن میں
چرک بھری ہو مرغی کی جربہ کے ہمراہ پیاز کا پانی اوس خراش کو نفع کرتا ہے جو جنت بخینہ
گھور لانا کی کڑے کے کھانے سے پیدا ہوتا ہے اعضا سے سر پیاز کے پانی سے
اگر ناس دیا جائے سر کو پاک کرتا ہے۔ پیاز کا پانی کان میں گرانی سردا وٹین
یعنی کان کو بخنے کی واسطے اور اوس پیپ کی واسطے جو دونوں کانوں میں پر گئی ہو
اور اوس پانی کے واسطے جو کان میں بھر گیا ہو ٹپکا یا جاتا ہے۔ پیاز کا پانی درد سر
پیدا کرتا ہے زیادہ پیاز کھانے سے سبات کا مرض پیدا ہوتا ہے پیاز کا استعمال عقل
کو مضرب کہ غلط خراب پیدا کرتا ہے اور لعاب دہن زیادہ کرتا ہے اعضا سے چشم
خوردنی پیاز کا پانی اگر نچوڑا جائے اور انکھ میں لگایا جائے نہ کہ کا پانی جو انکھ میں لگتا
ہو اور اسکو دور کرتا ہے اور بصارت میں جلا دیتا ہے۔ تخم پیاز کو شہد میں ملا کر پیچیدگی
کو دور کرتا ہے اعضا سے نفقہ اور صمد پیاز کا پانی شہد میں ملا کر خناق کو نفع
کرتا ہے اعضا سے غذا پیاز خوشتی بدشوارسی ہضم ہوتی ہے ایک قسم اسکی قوی
کو برا ٹنختہ کرتی ہے خوردنی قسم پیاز کی معدہ ضعیف کو قوی کرتی ہے اور جو کھ بھاتی
ہے۔ دوم تہہ پکائی ہوئی پیاز کی غذائیت زیادہ ہے پیاس لانے والی بیریقان
کو مفید ہے اعضا سے نفقہ بوا سیر کے منہ کو کھول دیتی ہے تمام اقسام پیاز کے
باہ کا ہر جان کرتے ہیں آب پیاز اور ماربول کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے
سموم دیوانے کتے کے کاٹنے سے پیاز نافع ہے جو سوقت زخم پر پیاز کے
پانی کا فطول کیا جائے نمک اور سداب ملا کر خوردنی پیاز سموم کے گزندہ کا
ضرر دفع کرتا ہے بعض نے کہا اسلئے یہ اثر اس میں ہے معدہ میں اک غلط رطب بکثرت
پیدا کرتا ہے جو سموم کے زہر کو توڑ ڈالتی ہے

بقلمہ یا نیبہ جسکو ہند میں چولائی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے دیستور
کے نزدیک یہ بات ہے کہ اس میں دوائی اثر بالکل نہیں ہے چولائی ایک ترکاری
جو شکل سموم کے جبین کچھ فرقہ نہیں ہے اور یہ ساگ نے فرقہ ہوتے ہیں کل

ترکاریوں سے زیادہ ہر کا ہوا اور کہ سے تربیب اسکی زیادہ ہے غذا اسکی بہت
کم نفوذا و اس کا بدن میں جلدی نہیں ہوتا اسلئے کہ وہ بورتیت اور ٹنگینی میں
نہیں ہے طبیعت جالینوس کتا ہے کہ دوسرے درجہ میں سرد تر ہے اور ارام اور
شور گرم اور ارام میں اسکا ضاد کیا جاتا ہے جراح اور قروح چولائی کی جڑ کا ضاد
اون دانوں پر لگایا جاتا ہے جکانام شہد ہے اعضا سے سر نچوڑا ہوا پانی چولائی
کا روغن گل ملا کر اوس درد سر کو فائدہ کرتا ہے جو دھوپ میں چنے سے پیدا ہوا
ہو اعضا سے نفقہ کھانسی کو فائدہ کرتا ہے اور اوس میں تسکین دیتا ہے خصوصاً
اگر روغن گل اور آب انار شیرین میں پکایا گیا ہو اسطرح اوس پیاس میں تسکین
دیتا ہے جو حرارت سے پیدا ہوئی ہو

بلوس۔ ماہیت اسکی وہی پیاز ہے جو خوردنی ہے اور چھوٹا ہے مشابہ پیاز
کے اور پتی اسکی گندے سے مشابہ ہے اور بھول اسکا نقشہ کے پھول سے مشابہ
ہے اسکی ایک قسم ایسی ہے جو قوی کو برا ٹنختہ کرتی ہے ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ زہر ہے اور
ایک قوم نے کہا ہے کہ نہیں بلکہ وہ از قسم طبع ہے بیان شاید یہ کہ انا غلٹر کر
پس اگر وہی ٹھہرا تو ہکواسکے معافی کا سمجھنا اوسی مقام تک چاہیے طبیعت
اوسکی پیاز کے قریب ہے اور شاید کہ پیاس ہے پہلے درجہ میں ہے اور رطوبت فعلیہ
کے افعال و خواص تفخ پیدا کرتی ہے اور پسینا لاتی ہے اور زبان پر خشونت
پیدا کرتی ہے زہیت جہا میں پر لگائی جاتی ہے دھوپ میں ٹپکا کر اور نفع کرتی ہے
اسطرح جو نشان زخمون کے رہ جاتے ہیں اون پر ملا کرنے سے نشانوں
کو دور کر دیتی ہے جڑ سے اور زبان میں خشونت پیدا کرتی ہے زردی بھینہ ملا کر
پر لگائی جاتی ہے اور سرخجین ملا کر قروح بھینہ پر لگاتے ہیں جراح اور قروح
اگر اسکو ہمراہ نمک انیسیر کے بریان کریں اور ذوقن کے زخمون پر چھریں
اون زخمونکو جڑ سے اکھاڑ دے آلات مفصل سر کہ ملا کر اسکا ضاد بنایا
جائے عضل کے اندر اندر رونی اجزا میں جو سستی آجاتی ہے اوسکو فائدہ کرے گی
اور نقرس اور دیگر وجاع مفصل پر ضاد کیا جاتا ہے اور فقط بلوس التوالے
عصب کی واسطے ضاد کیا جاتا ہے اور اسکا ضاد نافون کو پھاڑ ڈالتا ہے اور کان
وغیرہ میں شگاف پیدا کرتا ہے اور تار جو کے ہمراہ بھی ضاد کیا جاتا ہے اعضا سے
خرازی یہ دوا عمدہ ہے سر کی زخمونکی اوس گونگی پر جو ٹوٹ گئی ہو اور جلد کو شق
نہ کیا ہو انڈے کی زردی ملا کر لگایا جاتا ہے اعضا سے چشمہ تہہ بلوس اور ہر
انڈے کی زردی کے طرفہ چشمہ کی واسطے استعمال کیا جاتا ہے اگر اس میں سر کہ ملایا

جائے غریب یعنی نامور گوشہ چشم کی عمدہ دوا ہو اور جو ورم آنکھ کے گوشے میں پیدا ہوتا ہو اسکی بھی دوا ہر اعضا سے غذا سرخ قسم اسکی عمدہ کیواسطے آبی ہوا و شہد کے ہمراہ عمدہ کے در کیواسطے ضاد کیجاتی ہوا و تنخ بلوس بہتر جو کہ طعام کو ہضم کرتی ہوا و غذائیت اسکی زیادہ کرتی ہوا اگرچہ وہ غذا اچھی ہو خصوصاً بلوس خام اور اگر خود ہضم ہو جائے تو وید کرتی ہوا و نفخ پیدا کرتی ہوا اعضا سے نفص باہ کو برائے کھینچتے کرتی ہوا

بزر قطلو ناجسکواسبغول کہتے ہیں ماہیت دو قسم اور دو رنگ کا ہوتا ہے۔ ایک قسم جڑوں میں پیدا ہوتی ہوا اور ایک گرمیوں میں اور مقدار شرب و نوش میں سے کوئی قسم کیون نہ ہو۔ دو درجہ ہوا اختیار بہتر اسبغول وہی ہوا جسکا دانہ بڑا ہوا و ریشنا ہو کہ پانی میں ڈوب جائے پھو کا نہ ہو طبیعت دوسرے درجہ میں تر ہوا فعال و خواص اسبغول بریان جو روغن گل میں لٹ کیا گیا ہو قابض ہوا قسام دروین تسکین پیدا کرتا ہوا اگر سرکہ کے ساتھ ضاد کیا جاو اور ام و شرب سرکہ میں گھیس کر اور ام گرم پر لگایا جاتا ہوا و رخلا و رحمہ پر خصوصاً وہ قسم اسکی جو کان کے نیچے ہوا و اور ام مٹی پر لگایا جاتا ہوا آلات مفصل التواء و عصب کیواسطے اسکا ضاد کرتے ہیں اور شش عصب کیواسطے اور نفس و روج مفصل التواء کیواسطے سرکہ اور روغن گل ملا کر اعضا سے سرخ و شخص اسکا ضاد کرے در دگر کی سے ہوا و سکو نفع کر گیا اعضا سے صدر سینہ کو نرم کرتا ہوا اعضا سے غذا لعاب اسبغول جو روغن بادام میں نکالا جائے نہایت سخت پیاس مغزادی کو فائدہ کرتا ہوا اعضا سے نفص اسبغول بریان دو درجہ روغن گل میں لٹ کر کے اگر کھلایا جائے طبیعت کو بستہ کرتا ہوا و سرخ کو نفع کرتا ہوا خصوصاً لوگوں کیواسطے لعاب اسبغول جو اسی روغن گل میں نکالا جائے۔ لعاب اسبغول کا جو خود اوس میں ہوتا ہوا و روغن بنفشہ کے دست لاتا ہوا حمیات اسبغول پلا جاتا ہوا پس گرم تیوں کی بھرک میں سکون پیدا کرتا ہوا

یو بانس اکثر اسکی جڑ استعمال کیجاتی جو زمین گوشت بھی ہوتا ہوا و عصا رہی ہوتا ہوا و گوند اسکا اسکے عصا رہ سے تھوڑی تر ہوا و روغن زیت اور مزی تھوڑی شرب ملا کر اسکو استدر گھیسے ہیں کہ گاڑھا ہو جائے اور غلات میں متدر ہو جانا بھی اسکی عمدگی طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہوا فعال اور خواص مکمل قروح ہر فاسد ہڈیوں کے پوست اوتا و اتا ہوا اسلیے کہ امین جفیف شایہ ہوا قروح کا تفتیک کرتا ہوا آلات مفصل تھیر کو موافق ہوا اعضا سے نفص و

سینہ میں جو فضول غلیظ ہوں او نکو نفع کرتا ہوا و پھیپڑے کو مناسب ہوا و اسکی قروح کو مناسب ہوا پلانے میں بھی اور بخارات دینے میں بھی اعضا سے غذا صلابت طحال کو نفع کرتا ہوا

یسر اور بلج دونوں خرمے کے پھل ہیں۔ ماہیت انکی مشہور طبیعت دوسرے درجے میں سرد خشک ہوا و برسر یعنی کپا خرمہ ہر از زیادہ قابض طبیعت فرب کے یعنی وہ کپا خرمہ جو سکوٹ گیا ہوا فعال و خواص نفع پیدا کرتا ہوا خصوصاً اگر بعد اسکے پانی پیاجائے اور پیچ میں اسکے کھلنے کے پیاجائے قراقرز زیادہ پیدا کر گیا یہ دونو پھل اندرونی اعضا میں سدہ پیدا کرتے ہیں اور جو شانہ لبس کا لیب اور بھرک میں سکون پیدا کرتا ہوا مگر حرارت عنری کو محفوظ رکھتا ہوا زیادہ کھانا ان دونو کا شکم میں اخلاط غلیظ پیدا کرتا ہوا اعضا سے سرخ و سردی مقدار انکی درد سر پیدا کرتی ہوا و زیادہ مقدار درد سر میں سکون پیدا کرتی ہے۔ دونوں سوڑھے کی جڑوں کیواسطے عمدہ دوا ہیں اعضا سے صدر سینہ کے واسطے اور پھیپڑے کیواسطے یہ دونوں خراب چیز ہیں اعضا سے غذا اسعدہ کو یہ دونوں مضبوط کرتی ہیں جگر میں سدہ پیدا کرتی ہیں ہضم دیر میں ہوتی ہیں اور جو قسم اندونوئی پھس پھسی اور بودی ہو کتر ہضم ہوتی ہوا و غذا ان دونوں میں تھوڑی ہوا و خشک اور سوکھی ہوی ہیں دیر بھی کم ہوا اعضا سے نفص ہر ایک شریک قبض شکم پیدا کرتا ہوا براہ خاصیت کی جسوقت سرکہ یا شراب مارو میں ملائی جائیں اور بلج سے پیشاب زیادہ ہوتا ہوا و جسوقت مارو کے سرکہ کے ساتھ پیاجا یا سیلان رحم اور روانی خون بواسیر کو نفع کرتا ہوا حمیات استعمال ان دونو کا جو بکثرت ہولزہ میں اور پھر ہری میں مبتلا کرتا ہوا

سنگ عربی میں جڑ کو کہتے ہیں ماہیت یہ ایک دوا ہے جو میں سے لائی جاتی ہوا و ضو نے کہا ہے کہ بول کی جڑ عربی کاٹی جاتی ہے پھول اوس سے جھڑ کرتے ہیں اختیار بہتر وہی ہے جو زرد ہوا و ربک ہوشی مٹی ہوا و میں آتی ہوا و جو قسم پیدا ورنی ہوا وہ زبون ہوا طبیعت گرم خشک پہلے درجہ کی اور بعضوں کے نزدیک پہلے درجہ میں سرد ہوا فعال و خواص تقوی اعضا ہر نسبت جلد میں جلا پیدا کرتا ہوا و جلد کے نیچے جو رطوبات ہیں اون کو خشک کر دیتا ہوا بدن کی بو کو پاکیزہ کر دیتا ہوا و زرد کی بو کو دور کر دیتا ہوا اعضا سے غذا اسعدہ کیواسطے اچھی چیز ہے

بطیخ جسکو ہندوین خربوزہ کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور طبیعت اول دوم میں سرد ہوا و آخر دوم میں تر ہوا اسکا بیج خشک کر لیا جائے مطب

نہیں رہتا۔ بلکہ شکل اول درجے کی پیدا کرتا ہے جس کی محض ہر افعال خواہ
پختہ خربوزہ لطیف ہو اور کچا کثیف ہو اور خربوزہ ابھی طرح نہ پک گیا ہو کچا ہو وہ
کھیرے کی طبیعت میں ہو اور خربوزہ میں تفتیح ہو کیسا ہی کیوں نہ ہو وہ میں پختہ
کیا ہو اور خربوزہ دودھ کا سینچا ہو اور خربوزہ افضل ہو تمام اقسام خربوزہ سے مغز کا
منفعی ہو اور جالی ہو اور خصوصاً تخم خربوزہ کا اور پختہ اور غیر پختہ دونوں جالی ہیں اور
بج میں اس کے جالے قوی تر ہیں خربوزہ کا استحلاہ اسی خلط کی طرف ہو جاتا ہے جو
مناسب مزاج معده کے ہو اور خود خربوزہ کا سیلان بلغم کی طرف بہ نسبت صغرا
کے زیادہ ہے پھر سو دانتا اس سے بہت دور ہے۔ دودھ کا پروردہ خربوزہ جلد
ستھیل کسی خلط کی طرف نہیں زینت جلد کو پاک کرتا ہے خصوصاً بیچ اوسکا اور
مغز اندرونی خربوزہ میں بھی یہی خاصیت ہے جھانین اور بقی اور خراز کو بھی نفع
کرتا ہے خصوصاً اگر مسلم خربوزہ کے بیج کو یا مغز کو کیوں کے تیل سے ملائیں
اور دھوپ میں خشک کریں اعضا کے چشم چمکا اسکا پیشانی پلٹا دیا جاتا
ہو پس جو نزلے انکھ کی طرف اترتے ہیں اون کو روکتا ہے اعضا سے غذا
قوت لاتا ہے خصوصاً خربوزہ کی جڑ کہ دودھ اور اس کے شراب ملا کر پیائے و شوری
کے پینا محکم قوی ہو جب بمقدار ایک ابولوس یعنی ساڑھے چار ماشہ کے پیاجا۔
خربوزہ جس وقت خوب نہ ہضم ہو پختہ پیدا کرتا ہے دودھ میں پروردہ گنا ہو اور خربوزہ
دیر میں ہضم ہوتا ہے اگر جس وقت کہ مع مغز اندرونی کھلایا جائے غذا اوس سے بھی
پیدا ہوتی ہے اور جو غلط اوس سے بنتی ہے وہ مناسب ہوتی ہے۔ واجب ہو کہ اس کے
بعد کچھ اور بھی غذا کھالیں اس لیے کہ خربوزہ کے بعد اگر کچھ نہ کھالیں تو متلی پیدا کرے گا
اور ٹولاسکا۔ گرم مزاج کا آدمی خربوزہ کے اوپر سنگین بی لے اور مطلب ملازم
آدمی کندراور زنجبیل مرے اور کوئی شراب اعضا کے نقص مدبول ہے
پختہ خربوزہ اور خام اور سنگ گردہ اور سنگ مشاء کو نفع کرتا ہے جس وقت چھوٹی
پتھری ہو خصوصاً گردہ کی پتھری کو اور دودھ میں پروردہ خربوزہ اور ارکم کرتا ہے
اور بہت میٹھا خربوزہ جلدی ہضم ہو جاتا ہے خصوصاً جو نرم ہو سموہم خربوزہ جو
معده میں فاسد ہو جائے طبیعت سمیہ کی طبع ستھیل ہوتا ہے پس واجب ہو کہ اگر
معده میں گرانی پانی جاسے جلدی اوسکو کالڈالین
بیض ہندوین انڈے کو کتے میں ماہیت اسکی مشہور ہے اختیار افضل
اسکی وہی قسم ہے جو تازہ ہو مرغی کا انڈا اور سب بہتر انڈے میں زرد ملی و سکی
ہو اور بہتر چکانا اوسکا یہ ہو کہ بستہ نہ ہو جائے اور بعد مرغی کے انڈے کے اوپر

چڑیا کا انڈا ہو جو قائم مقام مرغی کے ہو جسے تدریجاً دراج یا تدریجاً وغیرہ بط کا
انڈا خواہ اور دریائی چڑیوں کا انڈا ہو تاہی طبیعت اسکی معتدل ہو اور سپیدی
انڈے کی مائل برودت کی طرف ہو اور زردی مائل بحار ت ہو مگر دونوں طبیعت
یکساں ہیں خصوصاً سپیدی انڈے کی اور زیادہ تر خشک بہت انڈے نہیں مرغی
کا انڈا ہے اور شتر مرغ کا افعال و خواص اس میں قبض ہے خصوصاً زردی میں اس کے
جو بھی ہوئی ہو اور سپیدی اسکی سکون ہو ایسے درد کی جبین لذع موبہ نسبت اس کے
کہ اس میں تعزیر ہو کہ بوجہ لیلے ہو نیکے خوب گرفت نہیں کرتی اور اتنا ٹھہرتی ہو کہ
بہر جلدی دور ہو سکے جیسے دودھ جو انڈا چکانہیں زیادہ بستہ ہو جائے وہ دیر میں
ہضم ہوتا ہے اور غذائیت اوس میں زیادہ ہوتی ہے افضل انڈا وہی ہو کہ جو نیم ہشت
ہو کہ وہ سریع النفوذ ہے زینت سپیدی انڈے کی طلا کجاتی ہے پس دھوپ جو
رنگ بدن کا خراب کرتی ہے اور سکون کرتی ہے۔ اور خراب شدہ رنگ کو بھی
درست کر دیتی ہے زردی انڈے کی جس وقت بھون کر شہد سے پسین اوسکا طلا
کرنا کلفت اور سواد کو مفید ہوتا ہے اور جالے کا انڈا خضاب جید ہے جیسا لوگ
کتے میں اور استخوان اوسکا قابل خضاب کے ہونیکے اس طرح یہ کیا جاتا ہے
کہ ایک ڈورا اس کے اندر ڈال کر وار پار نکال دیتے ہیں اور اتنے زمانے
تک رہتے دیتے ہیں کہ وہ ڈورا سیاہ ہو جائے اس طرح لوق کا انڈا جیسا
لوگ کتے میں اور ام اور شبور ورم کے منع کرنے والی دوائیں انڈا پوتا
ہو اور قروح اور اور ام کیواسطے جو عقد تیار کئے جاتے ہیں اون میں داخل کیا جاتا
ہو جو ہر پرور وغن زیت ملا کر طلا کیا جاتا ہے جرح اور قروح جراحات مقعاہ
پیرو کے زخموں کو اور آگ سے جل جانے کو مفید ہوتا ہے اسکا استعمال ایک
صوف میں لگا کر کیا جاتا ہے پس قرحہ پڑنے کو منع کرتا ہے اس طرح آگ کے
جلنے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے آلات مفصل زردی اور سپیدی
انڈے کی یہ دونوں پیٹھے کو نرم کرتی ہیں اور اوجاع سفائل کو فائدہ دیتی ہیں
اعضائے سر جو خون یا رطوبت دماغ کی جھلی سے آتا ہو اوسکی روکنے والی
دوائیں میں انڈا بھی داخل کیا جاتا ہے ہر کام کو فائدہ کرتا ہے سپیدی مرغ کے
انڈے کی کان میں جو اور ام گرم ہوں او کو نفع کرتی ہے۔ کہا گیا ہے صحرانی
کچھوے کا انڈا مرغی کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے چشم سپیدی انڈے کی آنکھ کے درد
میں سکون پیدا کرتی ہے اور زردی اوسکی جہاز عفران اور روغن گل کے فربان
چشم کو بہت مفید ہے اور اگر آرد جو کے جہاز غما دیا جائے انوارل کو منع کرنا ہے

مین ہوا و خشک دوسرے درجین افعال و خواص اس میں قوت لطیف ہوا و قوت قابضہ بھی ہوا اعضا سے غذا مقوی معدہ ہر کہ اجزاء معدہ کی دبا کرتا ہوا و راون اجزا کو جمع کر دیتا ہوا و راستہ سے معدہ کو نفع کرتا ہوا معدہ کے اجزاء کے ہموار اور استوار کرنے کی واسطے اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں اعضا سے نفوذ کبھی کبھی قبض شکم پیدا کرتا ہوا و بعضوں کے نزدیک فقط ملین ہوا و قابض نہیں ہوا۔ اور یہی حق معلوم دیتا ہوا و ظاہر بھی یہی ہوا بلکہ معای مستقیم اور مقعد کو نافع ہوا

باد و رنجوبہ مشہور دوا ہر طبیعت گرم خشک تیسرے درجین افعال خواص تمام امراض بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتی ہوا و زیت نکمت کو پاکیزہ کرتی ہے جراح اور قروح تر فارش جو سوداوی مادہ سے ہوا و سکون نفع کرتی ہے اعضا سے سرسہ ہلے دماغی کو نفع کرتی ہوا و بر خیر یعنی بوسے دہن کو دور کر دیتی ہوا اعضا سے صدر مقوی قلب ہوا و خفقان کو دور کرتی ہوا۔

اعضا سے غذا مضمر پر عین ہوا و ہلکی کو فائدہ کرتی ہوا بدال تفریح قلب از بدال اسکا ہموار اسکا بر شمر ہوا و دثلث اسکا وزن کا پوست اترج ہوا

باد و خجائو جسکو ہندوین یگین کہتے ہیں ماہیت پرانا یگین خراب ہوتا ہوا و خوا و سکا جی کا ایسا ہوتا ہوا و تازہ اسلم ہو طبیعت اسکی ابن ماسر جو یہ کے نزدیک سرد ہر مگر صحیح یہ کہ قوت غالب او سپر حرارت کی ہوا و یورست دوسرے

درجے کی ہوا سبب تلخی اور تیزی کے افعال و خواص تمام امراض بلغمی کو نفع کرتا ہوا و رسودا کو پیدا کرتا ہوا و رسد سے ڈالتا ہوا زیت رنگ خراب کر دیتا ہوا و جلد سیاہ کرتا ہوا و رگ مین زردی بھی پیدا کرتا ہوا جو یگین چھوٹا

ہر فقط پوست ہی پوست او سین ہوا و جھلین پیدا کرتا ہوا۔ اور ام اور شور اقسام سرطان اور صلابات کو اور جذام کو پیدا کرتا ہوا اعضا سے سرد و سر پیدا کرتا ہوا و سرد یعنی آنکھوں کے آنکے تاریکی آجاتی پیدا

کرتا ہوا و رنہ مین چھالے ڈالتا ہوا اعضا سے غذا جگر مین سدے پیدا کرتا ہوا و رتلی مین گر وہ یگین جو سرکہ مین پکایا جائے کہ وہ تفتیح سدہ جگر کرتا ہوا

اعضا سے نفوذ ہوا سر پیدا کرتا ہوا یگین یگین کی ٹوپی یا بھٹی کو سایہ مین خشک کر کے طلا کرین ہوا سر کو نفع کر گیا۔ باد خجائو مین قبض شکم یا دست لانے کی کچھ قوت نہیں ہوا لیکن اگر کسی تیل مین اسکو پکائیں دست لایا گیا اور

اگر سرکہ مین پکائیں دست بند کر دیا۔

اگر سرکہ مین پکائیں دست بند کر دیا۔

کرتا ہوا سیطرہ کندر ملا کر نواز ل چشم کیواسطے طلا کیا جاتا ہوا اعضا سے نفس تشنوت حلقی کو نیم برشت انڈا سفید ہوتا ہوا و رکھائی کو اور شوقہ اور سل اور بھوت صوت یعنی گرفتگی آواز جو حرارت کی ہوا و ضیق نفس اور خون تھوکنے

کو نفع کر دے اسکی زردی نیم گرم کھلائی جائے۔ صحرانی کچھوے کا انڈا لڑ کوئی رکھائی کیواسطے مجرب ہوا اعضا سے غذا اسلم اندا جو سرکہ مین پکایا جائے اسکا

کھانا معدہ اور آنتوں پر ریزش مواد کو نفع کرتا ہوا و شوقہ مری کو نافع ہوا و خوب بھنا ہوا انڈا خفایت کی طر مائل ہو جاتا ہوا اعضا سے نفوذ مطیع اسلم

انڈیکا سرکہ مین اسمال اور سچ کو نفع کرتا ہوا و زردی اسکی قروح گردہ اور شانہ کو نافع ہوا خصوصاً اگر کچا کھایا جائے۔ اور جو انڈا ایسے خاکستر گرم پر ہو جانا جائے

چسپین و صوان نہا و ٹھٹا ہوا وانی شکم کو فائدہ کر گیا اگر عمر او بعض قواض اور آب انکور خام کے کھایا جائے اور خشونت امعا اور شانہ کو نفع کرتا ہوا سپیدی

سے انڈیکی مع کلیل الملک کیواسطے قروح امعا اور عفونت امعا کے ختم ہوا و یا جاتا ہوا جراحات مقعد اور پیڑو کے زخموں کے بھی نافع ہوتا ہوا حمل اسکا ایک

بچی کو روغن گل اور اندے مین ڈبو کر واسطے درم مقعد اور ضربان مقعد کے کھلنے مین سپیدی سے اندے کا ایک خرزجہ روغن خنلا کر بنا یا جاتا ہوا اسکا استعمال

سے قروح رحم کو نفع پہونچتا ہوا و رحم کو نرم کر دیتا ہوا اگر کچے اندے کو یونین کھالین زنف الدم اور خون کے پیشاب کو نفع کرتا ہوا جلد اقسام کے اندے ہوا

خصوصاً کج خشک کے اندے باہ کو زیادہ کرتے ہیں کہتے ہیں کہ مرغابی کا انڈا خرزجہ زیتون ملا کر نیم گرم رحم پر پکایا جائے چار دن کے بعد اور ارض کرتا ہوا

بل جسکو ہندوین کچری کہتے ہیں ماہیت طائفہ اطباء نے کہا ہے کہ یہ ہندی لکڑی ہر جسکو ہندوستانی لوگ بھوٹ کہتے ہیں اور وہ شل بڑی لکڑی کے ہوتی

ہوا و تلخ ہوتی ہر شل سوٹھ کی تلخی کے طبیعت گرم خشک دوسرے درجین بعض کہتے ہیں تیسرے درجین افعال و خواص قابض ہوا و مقوی ہوا

ہوا آلات مفاصل پیٹے کی صلابت اور رطوبت کو اور پیٹے کے سرد امراض کو جیسے فالج اور لقوے نفع کرتی ہوا اعضا سے غذا معدہ کی حرارت ناری کو

روشن کر دیتی ہوا کو نفع کرتی ہوا و شوقہ مین داخل کیجاتی ہوا اعضا سے نفوذ قبض شکم پیدا کرتی ہوا و ریل شکم کو پھیلاتی ہوا

بلبلج جسکو ہندی مین بیڑہ کہتے ہیں ماہیت اسکی یہ کہ مرہ مین اندے کے قریب ہوتا ہوا و رلب اسکا اندر کے قریب ہر مٹھانی مین طبیعت سردا و مل

بہر ارجح۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ اقسام پھولوں سے ہر افعال و خواہ
نظول اسکا جوش دیکر ہر مقام کے نفع کو دور کرتا ہے اعضا کے سرنگونہ
اسکا بہتر واسطے اس ریح غلیظہ کے جو سرین بھری ہوا اور اس طرح برگ
سوں کا جاسے اعضا کے نقص قبض شکم پیدا کرتا ہے

بوزیدان۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ ایک لکڑی ہر ہندی اس میں مشابہت
قوت بہن کی ہر اختیار عمدہ قسم اسکی وہی جو سپید ہوا اور موٹی ہو خطوط او
لکیریں او سپر زیادہ ہون کمر و حری ہو چکنی چکنی اور پتلی لکڑی جہین سپیدی
کم ہو وہ خراب ہوتی ہیں اور بعد بربر یہ سے اس میں میل کر دیتے ہیں طبیعت و سر
درجہ میں گرم ہوا اور پہلے درجہ میں خشک خواص ملطف ہر آلات مفصل
وجع مفصل اور نقرس کو مفید ہر اعضا کے نقص باہ کو زیادہ کرتی ہے
سموم ہر ایک زہر کا تریاق ہے

برنگ کبابی جسکو ہندوین با رنگ کہتے ہیں ماہیت چھوٹے چھوٹے
دانے ہیں ہندی خواہ ہندی۔ اور دو قسم کی ہوتی ہر ایک قسم کی بہت چھوٹی
جنین سورج نہیں ہوتا ہے اور دوسری قسم کے دانے بڑے بڑے سورج
ہوتے ہیں۔ اچھی اور عمدہ وہی چھوٹے دانے کی ہر آلات مفصل بلغم
کے اعضا کے مفصل اور جو زہر سے بدن کی تقطیع کرتی ہر اعضا کے نقص
بلغم کو امعا سے بذریعہ اسہال کے خارج کر دیتی ہر اور دیدان کو لینے اور کپڑ
کو جو چھوٹے ہون اور جب القرع جنگو کو دانہ کہتے ہیں اور کدو دانہ وغیرہ قسا
کرم کے اخراج کی قوی دوا ہے

بوقیضا طبیعت اسکی بارہر خواص اسکے جالی ہر اور اس میں کسیدہ رقبض ہر
اور اسکے پھل کے غلاف میں رطوبت زینی ہر لہذا چہرہ کو جلا دیتا ہے اور صاف
کر دیتا ہے جراح اور قروح ترکھلی جہین قرحہ پڑ گیا ہو پیکر لگانی جاتی ہر اور
زخون سے چمت جاتی ہر جو قبض اور جلا کے اور اسکے درخت کی پوست
کی ہی خاصیت ہر اور مخصوص اسکا ہی اثر ہر اور باوجود سپیدی کے۔
اسکی بیج اور برگ کے جو شانہ کا استخوانہ سے شکستہ پر نظول کیا جاتا ہے
اعضا کے نقص پوست اور چھلکا اسکا جو موٹا ہر اسہال بلغم کو تار جو جب
ایک شقال اسکو ہمراہ آب سرد خواہ شراب کے پلائین

بہار۔ ماہیت اسکی یہ وہی دوا ہے جسکو فارسی میں گاقشم اور عربی میں
عین البقر کہتے ہیں پھول اسکا ایسا ہوتا ہے کہ تپیان اسکی زرد ہوتی ہیں

اور پھول کے بیج میں سرخی اور گندہ زیادہ ہوتا ہے گل باہونہ سے طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم ہر اور پہلے درجہ میں خشک ہر اعضا کے سرور کا
سرین جو ریح غلیظہ بھرے ہون اور کوفائدہ کرتا ہے

بوحصین خواص اسکے یہ ہیں کہ محلل ہر خصوصاً جسکے پھول کارنگ نہری ہو
اور جلا بقدر معتدل کرتا ہے زینت صحرانی قسم اسکی خمیر لون کرتی ہر اور زہری
پھول کی قسم بالونکی زینت کی واسطے استعمال ہر اور رام اور شور جو شانہ اور
برگ کا اور رام کو نافع ہوتا ہے جراح اور قروح شدیدہ اور قروح اور جراحات
پر استعمال کیا جاتا ہے آلات مفصل جو شانہ اور کاشدہ عضل لینے

پے میں جو ضربت پہونچے اسکو مفید ہوتا ہے اعضا کے سرور جو شانہ سے
اسکے دانوں کے در و کیواسطے کلی کیجانی ہر اعضا کے چشم اسکا جو شانہ
رمد گرم کو نافع ہوتا ہے اعضا کے نفس سرور کدہ کو نافع ہوتا ہے اعضا
نقص سپیدی کا اور سیاہی کا بھی کا یہ دونوں اسہال کنندہ کیواسطے لینے
منج جسکو ہندوین بھنگ کہتے ہیں ماہیت اسکی شہور ہر نہایت خراب
اور اجث اقسام اسکی وہ ہر جو سیاہ ہوا اسکے بعد سرخ اسکے بعد سپید قسم
اسکی اسلم ہر پہلے دونوں قسمیں لینے سیاہ اور سرخ استعمال نہیں ہوتی پھول
سپید ہوتا ہے خواہ زردی مائل جو سپید قسم اسکی کہ استعمال ہوتی ہر اور میں رطوبت
و نہیہ موجود ہوتی ہر اختیار بہترین اقسام سپید ہر پر اگر دستیاب نہ ہو سرخ
ہی کا استعمال کریں گے اور سیاہ سے ہمیشہ اجتناب کیا جاتا ہے۔ مگر سیاہ بھنگ
کے شاخون کا عصا زہر اکثر ہمراہ افیون کے استعمال ہوتا ہے طبیعت سیاہی
سر خشک آخر درجہ سوم کی ہر اور سپید بھنگ کی طبیعت اول سوم میں سر خشک

ہر افعال و خواص مخدر ہر اور زہر کو قطع کرتی ہر اور اسکی تحذیر سے درون
کے اقسام میں سکون پیدا ہوتا ہے اور ضربان اور دھکم جو درو میں ہوتی ہر
جاتی ہر زینت فرہ کہنے میں بدن کے جوادو ہر جو زہر کے جاتے اور نہیں بھنگ
بھی داخل ہر اسلئے کہ خون کو بہتہ کرتی ہر اور زہر کو دیتی ہر اور رام اور شور جو
ورم اور پھوٹے میں ہوتے ہیں اور نہیں سکون پیدا کرتی ہر اور صلابت خصیہ
کی تحلیل کرتی ہر اور حرہ کو نافع ہوتی ہر آلات مفصل طلا کرنے سے نفیر
کے درو میں سکون پیدا کرتی ہر اور اگر مقدار میں قیراط کے مائیسل کے ساتھ
پلائی جاسے جب بھی نقرس کو نفع کرے کہتے ہیں کہ اگر اسکے برگ کو تعداد میں
اور یقینے تین تہوں کے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلائین آکھا استعمال

کو بالکل زائل کر دیتی ہر اعضا سے سرعصارہ بھنگ کی جس قسم کا کیا جائے
 درد گوش میں سکون پیدا کرتا ہو۔ اور سرکہ اور روغن ملا کر عصارہ اسکا درد
 دندان کو نافع ہو اسطرح تخم فوسکا۔ اور جڑا سکی سرکہ میں جوش دینے سے۔
 اور روغن اسکا مجمع امراض مذکورہ بالا میں۔ بھنگ کی پتلی پیدا ہوتی ہے۔
 اگر برگ اور پتے اسکے اتنی کھا جائیں جسکا ایک وزن اور قدر معتد بہ وقت لین
 تھلیط پیدا کرتی ہو۔ اسطرح اگر اسکے جوشاندہ کو احتقان کیا جائے۔ روغن
 جبکان میں ٹپکا جائے درد گوش میں سکون پیدا کرے اعضا سے چشمہ کھلا
 کھجاتی ہو اسکے تخم کو سیکر خواہ اسکے برگ کے عصارہ کو آٹھ پٹلا کر کے پین اگر
 درد و آٹھ کو نہیں فصلی کر مابین پیدا ہوتے ہیں سکون پیدا ہوتا ہے بھنگ کا روغن
 برگ خواہ تخم بطور طلاء کے لگایا جاتا ہے نہیں نوازل کو اور ترشے سے بطرف آنکھ
 روکتا ہو اعضا سے نفس اور صدر حبس وقت بزر الہیج بقدر او بولوس لینے
 چار ما شہ پیاجاے نفث الدم جو بعد افراط ہوا اسکو قلع کرے گا۔ برگ کا اسکا
 تمام اور دم پستان پر کیا جاتا ہے۔ اکثر ادویہ میں بھی اسکو داتے ہیں جو
 مسکن سعال یعنی کھانسی کے تین جو اور ام پستان میں بعد جالہ جو بیکے پیدا
 ہوتے ہیں اون پر بھی اسکو طلاء کرتے ہیں اور نکور وک دیتی ہو اعضا سے نفس
 عصارہ اسکا درد و رحم کیواسطے مستعمل ہوتا ہو اور جو خون کہ رحم سے جاری
 ہوا اسکو بند کر دیتا ہو۔ برگ اسکے اور ام حصیہ پر بطور ضماد کے لگائے جائے
 سمو صم بھنگ ایسی زہری کی چیز جو جس سے اختلاط عقل میں پیدا ہوتا ہو اور
 یعنی یاد آوری کی قوت باطل کر دیتی ہو پھر اسکے نشہ میں کچھ بھی یا د نہیں رہتا
 ہو اور خفا اور جنون پیدا کرتی ہو

اور خواص بطی چربی عظیم النفع ہے درد کی تسکین کیواسطے اور جلودع کے
 اندر عرق بدن کی ہوا و سکی تسکین کیواسطے اور جلد پیور کی چربیوں سے بط
 کی چربی افضل ہے۔ اور گوشت اسکا کاسر ریاح ہو اور پونا اسکا کثیر غذا ہو
 زینت بطی چربی رنگ کو صاف کرتی ہو اور گوشت اسکا اعضا سے نہیں
 فوہی پیدا کرتا ہو اعضا سے نفس اور صدر آواز کو صاف کر دیتی ہو اعضا
 غذا گوشت اسکا دیر مضیم ہو اور معدہ میں گرانی لاتا ہو خصوصاً وہ قسم بطی جسکو
 مرغابی کہتے ہیں زیادہ ترسک اور نہایت عمدہ بط کے بعضا میں اس کے
 پروں کے جڑوں کا گوشت ہو۔ اور حبس وقت گوشت بطی کسی قسم کا مضیم ہو
 جلد پیور کے گوشت سے اسکا تغذیہ بدین زیادہ ہوتا ہو اعضا سے نفس
 باہ زیادہ کرتی ہو اور نسی میں کثرت پیدا کرتی ہو

پرسیاوشان جسکو کافی بجانب کہتے ہیں ماہیت ایک گیہ ہے جو پاک
 ہوتی ہو۔ اس کے اونگے کی جگہ پانی جہاں بھر ہو جیسے جھیل اور تالاب وغیرہ خواہ
 اندرون جاہ اور نہروں کے کنارے پر یہ کھائیں ہری وحنیا کے مشابہ ہوتی
 ہو مگر اسکی شاخیں سرخ سیاہی مائل ہوتی ہیں اور امین وندیان نہیں ہوتی
 اور پھول ہوتا ہو اور نہ کلی اور قوت اسکی بہت جلد جاتی رہتی ہے مگر جمہ ہر
 ملک میں وحنیا کے مشابہ بہت سے نباتات پیدا ہوتے ہیں کہ بعض اوس میں
 سے زہر قاتل ہیں ٹومری جسکو کیچک کہتے ہیں وہ بھی اسطرح کی ہے جسکی لہدی
 بدن میں باندھنے سے آبلہ پیدا ہوتا ہو اور فقر استی کا علاج اس سے
 کرتے ہیں۔ از انجملہ اور بھی بہت سے نباتات ایسی شکل کی ہیں جسکو عارفان
 نباتات ہندیہ خوب پہچانتے ہیں ہماری غرض فقط یہ ہے کہ ناظر کتاب ہذا کو دیکھا
 نہ ہو اور سمجھے یہ شناخت جو شیخ نے پرسیاوشان کی لکھی ہے ہمارے ملک میں
 اسقدر شناخت پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے یہ اسی ملک کیواسطے کافی ہے جہاں
 یہ کتاب یعنی قانون یا قانون کا ناخذ تصنیف ہوا ہو متن جالینوس کتاب
 کہ طبیعت پرسیاوشان کی معتدل ہو اور میں کہتا ہوں کہ بیشتر مائل بجزارت
 ہوتی ہو اور تھوڑی سی بیوست بھی اس میں ہر افعال اور خواص محل ہو اور طبع
 اور اس میں اسقدر قبض ہو کہ مانع سیلان ہو۔ اور حبس وقت اسکو مرغیوں کے
 چارہ میں اور سمائی نام جانور کے چارہ میں آمختہ کرین اون کو قوی کر دیتی
 ہو جو بیج مارنے پر زینت خاکستر اسکے ہمراہ سرکہ اور زیت کے وار کھلا
 اور دار الحیہ کو سفید ہو۔ روغن اس اور شراب کے ہمراہ استعمال

کرنے سے بالوں کو دراز کرتی ہے اور بالوں کے انتشار اور پراگندگی کو منع کرتی ہے اور ارام اور شور و بیلا کے اقسام کو نافع ہے اور نسا زیر کے علاج کو بدل دیتی ہے جراح اور قروح نواصیر کو اور قروح خبیثہ اور وہ قروح جو الاٹش سے تر ہوں سب کو نافع ہے اعضا سے سر اگر اس کے خاکستہ کو پانی میں تر کر کے اور پانی کو خزا یعنی بظاہر لگائیں بخوبی نفع کریگی اعضا سے چشم آنکھ کے کھج کو مفید ہے اعضا سے نفس بول کا اور ار کرتی ہے اور پیچری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے پھیپھڑے کو پاک کر دیتی ہے اعضا سے غذا جو فضول بطرف معدہ اور شکم کے بہہ کر آتی ہوں اون کی واسطے ہمراہ شراب کے نافع ہے طحال کے درد کو اور یرقان کو مفید ہے۔ اعضا سے نفث اور بول کرتا ہے اور پیچری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے حیض کا مدد ہے اور شیمہ کو خارج کرتا ہے اور نفسانیہ جو عورت بعد بچہ جننے کے خون دیکھتی ہے اس کو نفاس سے پاک کرتا ہے اور جو نزف خون اور دیگر رطوبات کا ہوا اس کو منقطع کر دیتا ہے اور اگر اطباء کی رائے میں قبض شکم پیدا کرتا ہے اور ابن ماسویہ کی رائے یہ ہے کہ سہل ہے قابض نہیں ہے سموم شراب کے ہمراہ دیوانہ کتے کے کاٹنے سے نافع ہے اور دیگر ہول کے ضرر سے بھی مفید ہے ایدال بدلہ اس کا ربوین ہوزن اس کا نصف وزن نصف وزن اس کے رب السوس ہے۔

باذروج جسکو جنگلی تلسی کہتے ہیں ماہیت اس کی کہ وہ نوک ہے جو شہوچر ہے اور روغن اس کا قوت میں روغن مرزنجوش کی ہے مگر اس سے یہ روغن زیادہ تر ضعیف ہے اور اس میں چند قوتیں ایسی ہیں جو باہم متضاد ہیں طبع گرم ہے اول درجہ کی دوسرے درجہ تک اور خشک ہے اول میں درجہ اول کے اور اس میں ایک رطوبت فضلیہ ایسی ہے کہ شاید اس کی ترتیب دوسرے درجہ تک پہنچ جائے اور یہ ترتیب باذروج کے جو ہر اہل جرم میں نہیں ہے بلکہ اسی رطوبت فضلیہ میں ہے افعال اور خواص اس میں قبض ہے اور اسہال بھی اور قہر تو اس کا اہل فعل ہے لیکن اگر کوئی فضلہ مستعد خراج پر اس کو ملے تو اس کو بند ریم اسہال کے اخراج بھی کر دیتی ہے۔ باذروج میں الفضلج اور تحلیل کی بھی قوت ہے اور نفع بھی پیدا کرتی ہے۔ اور بہت جلد عفونت کی طرف آجاتی ہے اور غلط رویہ عدو پیدا کرتی ہے۔ تخم باذروج اس شخص کو نفع کرتا ہے جس کے بدن میں خلط سو داوی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور ارام اور شور و سرکہ اور روغن گل کے ہمراہ جب درم گرم پر لگائی جائے نفع کرتی ہے اعضا سے سر قطور اس کا

کسیر کے لیے مفید ہے خصوصاً ہمراہ سرکہ شراب اور کافور کے اگر تہی بنا کر کھا کر رکھیں کسیر کا خون بند ہو جائیگا اور ضرر یعنی ٹھنڈے کے درد کو دور کر دیتی ہے۔ باذروج کو کسی شخص کی چھینک کجاتی ہے اور کسی مزاج میں تحریک ایسی پیدا کرتا ہے کہ چھینک لینے لگتی ہیں اعضا سے چشم ضربان چشم کو نافع ہے بطور نماد کے اگر لگانا جائے۔ اور کھانسی سے باذروج کے تار کی چشم پیدا ہوتی ہے اس لیے کہ رطوبت چشم میں غلظت پیدا کرتی ہے اور ذخیرہ اس کی خاصیت ہے۔ عصارہ باذروج مقوی ہے اگر بطور سرمہ کے سلائی سے لگایا جائے اعضا سے صدر رتقوت قلب کی بخوبی کرتی ہے سینہ اور پھیپھڑے کو خشک کر دیتی ہے۔ ایک اسکر جہ اس کا پانی سوہ نفس کو مفید ہے۔ آب باذروج نفث الدم کے واسطے حیدر ہے۔ اور دودھ کی دھار پیدا کرتا ہے اعضا سے غذا دشوار ہے ہضم ہوتی ہے اور عفونت اس میں جلدی آجاتی ہے معدہ کی واسطے ازہر شراب ہے نیز خصوصاً باذروج اعضا سے نفث قبض شکم کرتی ہے اور اگر کوئی خلط آمادہ خراج ہو تو اسے اس کا اسہال کر دیتی ہے خواہ اور اسے اس کو خارج کر دیتی ہے۔ اور قہر کو مضر ہے۔ تخم باذروج عسر البول کو مفید ہے سموم زہر اور زرد دم و تیزین بھی کے مقام گزیر یا سکھارتے ہیں پس فائدہ کرتی ہے۔

بوطناتی بعض کا قول ہے کہ یہ بستان افروز ہے۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کی تہی مشابہ صحرائی چکو ترہ خواہ محرائی لیمو کے ہے مگر اس میں سیاہی زیادہ ہے اور زخونیت ہے یعنی روغنی ہے افعال اور خواص برگ اس کی قابض ہے جراح اور قروح جراحات اور قروح کا اندمال کرتی ہے اعضا سے سر عصارہ اس کا نہایت اچھی دوا ہے اور قروح کے جو ٹھنڈے کھنہ ہو جائیں واجب ہے کہ اس کا رب بنالین کہ قلاع کو نفع کرے۔

بالون جسکو فرخ بھی کہتے ہیں یہ وہی فرخ صحرائی ہے اور بجلہ تیوہات کے ہے یعنی جن درختوں کا دودھ زہر دار ہوتا ہے اور تخم اس کا ناری ہو شل تیوہات کے پانی اس کا سہل ہے۔

بقلة الحمق جسکو خرفہ اور عوام ہند قلفہ بھی کہتے ہیں ماہیت اس کی شہوچہ اختیار عصارہ اس کا تمام اجزائے خرفہ میں وجود اور اقوی ہے کہ یہ فعل قوی اور اجزا میں نہیں ہے طبیعت تیسرے درجہ میں بار ہے اور تیسرے درجہ کے اخیر میں رطب ہے خواص اس میں قبض ہے اور نزف کو منع کرتا ہے اور جلد سیلان کے اقسام کو جو کھنہ ہوں۔ غذا اس کی تھوڑی ہے زیادہ نہیں صفر کا قہر اور

تو ردائیاہ دو ابھونی کرتی ہر زینیت سے جب اس سے کھلائے جاتے ہیں تو
 اوٹکواوٹھ دیتا ہوا وری فعل اسکا بالخاصہ ہر براد کیفیت کے نہیں ہر مترجم اورد
 ہر کہ قیاسی اثر بروث اور رطوبت کا یہ نہیں ہر کہ سے کو اوٹکاردی بلکہ یہ اثر خرف
 کا بالخاصہ ہر جو ظاہری قواعد کے رو سے اسکا اثبات ممکن نہیں ہر کہ حکیم طبی کر کے
 اور ارم اور شور و ضاوی کی دوا ہوا و ارم گرم گرم کیواسطے خشک فساد کا خوف ہو کہ
 ایسا سو فائدہ ہو جائیں اور حمرہ ہو بھی اسکا ضاویا جاتا ہوا اعضا سے سرشار ہلا کہ
 خرفہ ہر دھونا سر کا وں شور و اور غصیدہ کو نفع کرتا ہر جو سر میں اور مرض ندان کو دور کرتا
 ہر ایسے کہ نشوونہ میں ملاست پیدا کرتا ہر اور ضربانی دور و سر کو جو حار مادہ ہو خشک
 ہر اعضا سے چشم کو غصیدہ ہر اور سر میں کے جز میں داخل ہر زیادہ خرفہ کا تو
 غشا و چشم میں پیدا کرتا ہر اعضا سے نفس عصا خرفہ کا نفث الدم کو اپنی تو
 عصبہ سے منع کرتا ہر یعنی بلکھا ہونا قابض ہو کر یہ اثر ظاہر کرتا ہر اعضا سے
 غذا خرفہ ہلانے سے التہاب معدہ کا دور ہو جاتا ہوا و ضاویا کرنے سے خرفہ کے
 مہی ہر پیدا ہوتا ہر جگر طبع کو جسکی بھرک ہر می ہر می ہر خرفہ نفع دیتا ہوا و رقی
 ہراری کو روکتا ہوا و رشتہ کو ضعیف کرتا ہر اعضا سے نفس خراش اسکا
 دور کر کے واسطے اسکا مقصد کیا جاتا ہوا و اسہال ہراری کیواسطے طبی اور
 دور و گردہ اور شتہ کو اور قرح کو انھیں اعضا کے نافع ہر اور اکثر شہوت
 باہ کو قطع کرتا ہر ابن ماسر جو یہ کہتا ہر کہ خرفہ باہ کو زیادہ کرتا ہوا و شاید فیض
 کا انھیں لوگوں میں مسج ہو جسکے مزاج گرم ہیں حیض کے بکثرت آنیکو خرفہ بند
 کرتا ہوا و رقت ہو خون میں ہوا و سکون نفع کرتا ہر آب خرفہ تازہ ہوا و اسیر خونی کو نافع
 ہوا و عصا خرفہ کا کد و دانہ کو خارج کر دیتا ہر اگر خرفہ کو بریان کر کے کھلائیں
 کو قطع کر دیتا ہر حیات اقسام حیات حارہ کو نافع ہر

بندق جسکو بندق بھی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہر اخصیت اسکی اخروٹ
 کی اخصیت ہر زیادہ ہوا و غذا و ہر اسکی بھی اخروٹ کی غذا دی ہر زائد ہر ایسے کہ
 بندق میں اتنا زور گرفت معدہ زیادہ ہوا و رذیت امین کمتر ہوا و رطوبت میں
 ہوتا ہر طبیعت کیست قدر مائل بجمارت ہوا و تھوڑی سی بیوست بھی امین ہے
 افعال اور خواص ہر اس سے پیدا ہوتا ہوا و فیض اسکا نسبت اخروٹ کے
 زیادہ ہوا و راسین نفع ہوا و تولید ریاہ کرتا ہر شکم کے اغل مقامات ہر زینیت خرف
 سوختہ سے بالون کا خضاب کیا جاتا ہوا اعضا سے سرد و پیدا کرتا ہوا و رطوبت
 بریان کر کے تھوڑی سی فضل ملا کر کھلانے سے زکام بکا دیتا ہے بقراط

کہتا ہر کہ بندق کھانے سے جو ہر دماغ یعنی بھیجاڑ ہوتا ہوا اعضا سے چشم کی قوم
 نے کہا ہر کہ بندق کو اگر بیسین اوس لڑکے کے یا فوج یعنی سر کے گرے پر لگا کر
 جو کبوتر چشم اور ازرق ہو کبوتر دی چشم کو زائل کر دیا اعضا سے نفس ہر فصل
 ملا کر بندق کھلانے سے سرفہ کمندہ کو نفع ہوتا ہوا و بلغم وغیرہ کے کھانے سے پیر ہوتا
 ہوا اعضا سے غذا اطمی البضم ہوا و رقی کو بیجان مین لاتا ہوا و اخروٹ سے اسکی
 وریضی زیادہ ہوا اعضا سے نفس پوست بندق کی قابض ہر شکم کی رونی
 روکتی ہر سموم نمش اور گزندگی حیوانات کو سفید ہر خصوصاً ہر امراہ انجیر اور سلب
 کے استعمال کیسے بچھو کے کاٹنے سے پیدا کرتی ہر

پیمکشت - ماہیت اسکی گھانس ہوا اسقدر بڑی ہوتی ہر کشاید اسکو درخت
 کنے لگیں جو مقامات پانی کے قریب ہوتے ہیں وہاں پیدا ہوتی ہر شاخیں
 اسکی سخت ہوتی ہیں تپے اسکے مثل زیتون کے ہوتے ہیں لکڑیاں اسکی علاج
 طبی میں بکار آئیں ہیں بلکہ بھول اور پنی اور پھل طیب کے کام میں ہیں پھل میں
 اسکے اور جو جز اسکا سوٹھا جائے ایک بولطیف اور تیز اور کٹھی اتنی ہو کہ سدا
 خشک کی بو سے کمتر ہوتی ہر طبیعت پہلے درجین گرم ہوا و تیسرے درجین
 خشک ہر افعال اور خواص محلل اور ططف ہر ریاہ کو منتشر کر دیتی ہر نفع
 یقیناً نہیں ہر تفتیح اسکی ہر اقباض کے ہر زینیت رنگ کا تصفیہ کرتی ہر
 آلات مفصل اسکا ضاویا اسکی تپ کے التوار العصب کیواسطے کیا جاتا
 ہر - ماندگی کو دور کرتی ہوا اعضا سے سرد و سرد پیدا کرتی ہوا و پلانے سے
 اسکے سبات پیدا ہوتا ہوا و اگر ضاویا اسکا کیا جائے درد و سر کو نفع کرے -

اور بریان کر کے اگر اسے کھائیں درد و سر کم پیدا کرے گی اعضا سے صدر
 وودھ کو زیادہ کرتی ہر یا وجودیکہ منی کو کم کر دیتی ہر - مقدار شربت اسکی ایک زہ
 ہر اعضا سے غذا جلا و طحال کے سد وں کی تفتیح کرتی ہر طحال کی سختی
 کو بہت نفع کرتی ہر جو قوت ہر اکنبہ میں کے بقدر و دور ہم پلائی جائے اور
 اسے کو نفع کرتی ہوا اعضا سے نفس اسکے جو شانہ میں آہرن کیا جاتا
 ہر رحم کے درد اور ورم رحم کیواسطے - منی کی تحفیف کرتی ہوا اگر اسکو ہر ہر
 کے پلا میں خواہ دھونی دین - اگر پیٹ کے بچے کیستہ را سکی نرم نرم تپلی شانہ
 رکھ کر سوجا میں اختلام کو اور تندہ جو سوتے وقت ہوتی ہوا و سکون کرتی ہر
 عورتوں کو جو شہوت زیادہ ہوتی ہوا و سکے کم کر کے اسکی دھونی دیکھاتی
 ہر - اور راجی کرتی ہر - شقاق مقعد کو سفید ہر خصوصاً ختم اسکا - گلی کے ہر

اسکا خفیہ کی سختی کیواسطے کیا جاتا ہو سمو صا قسم سانپ کے کاٹنے کو مفید ہے
جب ایک درہم اسکا پیاجاے اور کتے کے کاٹنے سے اور درندہ جانوروں کے
کاٹنے سے نھاوا اسکا مفید ہوتا ہے۔ اسکی تہی کی دھونی سے ہوام بھاگ جاتے ہیں
بسفنج۔ مامیت اسکی ایک لکڑی ہر غبار آلود مائل بسیاہی و سرخی
مگر سرخی تھوڑی سی ہوتی ہے۔ یہ لکڑی بہت تہی کی وجہ سے شعبہ یا جھوٹرے ایسے
ہوتے ہیں۔ جیسے وہ کپڑے جنہیں پاؤں بہت ہوتے ہیں چھکنے میں اسکی
شیرینی مع کسیدہ رگ رفتی زبان کے ہوتی ہے بعض طبیب کہتے ہیں کہ یہ دھت
کے اوپر پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سرد و پیر پیدا ہوتی ہے اختیاریہ
وہی قسم اسکی ہے جو براہ بنصرہ کے موٹی ہوا و سرخی مائل ہو زردی لئے ہوئے
اور یکجا فراہم ہو یعنی اسکی شاخیں زیادہ پھیلی نمون بلکہ اسکا گچھا بندھا ہوا ہو
اور تازہ ہو اور سال خروہ نہ ہو تھوڑی سی تلخی اس میں پوشیدہ ہو اور شیرینی ہو
کسیدہ رنگٹھاپن بھی ہو مزا اسکا لونگ کے مزے قریب ہو طبیعت دوسرے
درجہ میں گرم ہو اور تیسرے درجہ میں خشک ہو تخفیف پوری ہوتی ہے افعال
و خواص نفخ اور رطوبات کی تحلیل ہر آلات مفاصل نھاوا اسکا اتوسے
عصب کو نافع ہے اعضا کے نقص سودا کا اسہال بدون بیج کے
کرتی ہے اور بلغم کا جو کیوس رقیق اور تھلا ہوا اسکا مرغ کے شور بنے ہو
یا مچھلی کے شور بے مین خواہ اور ترکاری کے شور بے مین اسکو پکاتے
میں پس قلعج کو فائدہ کرتا ہے۔ اور اگر بیج بسفنج کو میکس مارا غسل پر چھکے ہو
اور پلاٹین مرہ اور بلغم کا اسہال کرتا ہے۔ مقدار شربت اسکی جرم سے چھ
کرات ہیں اور ہر ایک کرمہ چھ قیراط کا ہوتا ہے مگر جھم اور قیراط برابر چار جو کے
جو برابر ایک رتی کے ہیں $4 \times 4 = 16$ $16 \div 8 = 2$ ساڑھے چار ماشہ کے
ہو اور یہ وزن چھ کرات ہر قطن بلکہ مقدار شربت اسکی دو درہم یعنی سات
ماشہ تک ہے۔ واجب ہے کہ شراب غسل میں پانی ملا کر سفوف بسفنج کو چھکے ہو
اور پہلے اسکے استعمال طرح نامے ایک خاص غذا کا کر لین اور مقدار شربت
جو شانہ بسفنج کے چار درہم تک ہے ابدال بدل اسکا ہوزن اوس کے
انقیمون اور نصف وزن اوس کے نمک ہندی ہے

بیش جسکے اقسام میں نیکیا اور بچھناک اور زہر تیلہ وغیرہ سب داخل ہیں
مامیت زہر قاتل ہے طبیعت نہایت گرم ہے اور یہ بوست بھی اسکی زیادہ
ہر زہریت مٹانے سے برص کو دور کر دیتی ہے۔ اور پلانے سے اوسکے

جوارش کے جو بنام برزجی مشہور ہے۔ اور اسید طرح جذام کو نافع ہے سمو ص
ایسا زہر ہے کہ جو اسکے کھانے کا مرکب ہو بدن اوسکا پاش پاش ہو جائے اور
پھٹ جائے اور مقدار شربت اوسکی جس سے یہ کیفیت ہلاک پیدا ہوتی ہے
درہم ہو اور میری رائے میں ہر ککڑی سے بھی کتر مقدار قاتل ہے اور تریاق و کاک
قارۃ البیش یہ ایک قسم چوسے کی ہر ککڑی اسکی غذا ہو کھاتا ہے اور زمین مڑتا ہے
اور ستانی بھی اسکو کھاتی ہے اور زمین مڑتی ہے۔ نجلہ عجونا کے دوا مالک
بھی بیش کے زہر کی سقاومت کرتی ہے

بسد۔ مامیت اسکی مشہور ہے سرخ رنگ کا بھی ہوتا ہے اور سیاہ بھی اور پینڈ
طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہے اور تیسرے درجہ تک خشک ہے افعال اور
خواص قابض ہے کہ نزن کو منع کرتا ہے اور تخفیف اسکی زیادہ ہے جراح
اور قروح گوشت زائد کو قطع کر دالتا ہے آنکھوں کی تقویت ہلا دینے کی
کرتا ہے اور جو رطوبات آنکھوں میں ٹھہرے ہوں اوتکو سکھا دیتا ہے۔ خصوصاً
سوختہ اور آثار خواہ داغ اسے زخم کو دور کرتا ہے دمعہ یعنی ڈھلک کی اصلاح
کرتا ہے اعضا سے صدر نفث الدم کو جس کرتا ہے اور نفث کے اخراج پر
معین ہوتا ہے اسید طرح بسد سیاہ خصوصاً اگر اوسکو جلا کر استعمال کرین بسد
بھی تجلہ اون ادویہ کے جو خفقاں کو نافع ہیں اعضا سے غذا پانی کے
ہمراہ و رم طحال کیواسطے پلایا جاتا ہے پس اوسکو مفید ہوتا ہے اعضا سے
نقص قروح اسکا کو نافع ہے۔

بلوط۔ مامیت اوسکی مشہور ہے قابض ہوتا ہے اور شاہ بلوط میں بلوط
کی نسبت قبض کتر ہے۔ بلوط کے اجزاء میں زیادہ تر قابض جفت بلوط ہے۔ اور
جفت پوست اندرونی بلوط کو کہتے ہیں طبیعت سرد خشک ہے دوسرے درجہ میں
اوسکی پوست ہر اوپر پہلے درجہ میں برودت ہے اور شاہ بلوط کی حرارت کتر ہے
اوسکے شیرینی کے۔ اور برگ بلوط میں قبض شدت ہے اور تخفیف کتر ہے افعال
اور خواص شاہ بلوط میں جلاوا اور تھامی اجزائیں اسکے نفخ ہے جو نفع شکم میں
پیدا کرتا ہے اور قبض اسقدر ہے کہ نزن کو روکتا ہے خصوصاً جفت بلوط کہ جملہ اعضا
کے نزن کو روکتا ہے جملہ اقسام اسکے مقوی اعضا کے ہیں۔ شاہ بلوط دیر بھٹ
ہر اور غذا اسکی اچھی اور خوشتر ہے۔ پھر اگر شکر ملا دیا جائے جید غذا ہو جائے
جالیوس کہتا ہے کہ بلوط جملہ اقسام کے جوب اور دانہ کے اقسام سے زیادہ
غذائیت رکھتا ہے تا اینکه اسکی غذائیت قریب ہے ان جوب کے جن کی روٹی

کافی جاتی ہے۔ لیکن شاہ بلوط میں چونکہ شیرینی زیادہ غذا دہندہ ہے۔ علاوہ دیگر غذا جملہ اقسام بلوط کے آدمی کیواسطے پسندیدہ نہیں ہے (وہ آدمی جسکو انشا سے بہرہ ہو گو عام لوگ ہما کم سیرت آدمی روئی پکا کر بھی کھاتے ہیں) بلکہ شاہ آدمی غذا اگر پسند بھی کج ہے تو خنازیر کیواسطے محمود ہوگی اور ارم اور شہور بلوط ہمراہ چینی بزرگالہ کے اور ہمراہ سور کی چربی کے نمکسود کیا ہوا مصلیات کو نافع ہوتا ہے۔ بلوط کا پھل ابتدائے اور ارم میں نافع ہوتا ہے بشرطیکہ ورم گرم ہوں جراح اور قروح قلاع اور جوشش میں من کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور قروح جگہ کا مادہ دھرتا ہوا اور پھیلتا ہوا و نکو نفع کرتا ہے اگر جلا کر استعمال کیا جائے۔ برگ بلوط جراحات میں چپک پیدا کرتا ہے اگر میکرا و پیر جگر کا جاسے اعضا سے سرسبز بناتا ہے کے تحقق کرنے کے چونکہ طبیعت بستہ ہو جاتی ہے لہذا درد سر پیدا کرتا ہے اعضا سے نفس نفث ادم کو روکتا ہے اعضا سے غذا رطوبت معدہ کو مفید ہے۔ اعضا سے نفص قبض طبیعت کرتا کرتا ہے اور سحج اور قروح اسعا اور نفث ادم کو نافع ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے سموم ہوام کے سموم کو نافع ہے۔ پیرت بلوط کا کاجو شانہ ہمراہ شیر مادہ گاؤں کے سهام رینہ کے زہر سے نافع ہے۔ اور غرض شاہ کا سموم کیواسطے اچھی چیز ہے۔

بسیا سہ جسکو ہندوین جادو تری کہتے ہیں ماہیت آدمی یہ کہتے پرستے تہ پرہنجی ہوی اور جگر بیان خواہ سلوٹین پڑی ہوٹین اور سوٹھی ہوٹین سرخی اور زردی لیے ہوئے جیسے چھلکے اور لکڑیاں اور پتے کیا ہو کر ایک صورت پیدا ہوتی ہے۔ زبان کو اسکے چرچے ہونے سے ایسی تیزی کا اثر پہنچتا ہے جیسے کباب کے زبان پر رکھنے سے ایک قسم کی تیزی اور چرچاہٹ پیدا ہوتی ہے۔ ابن باسویہ کہتا ہے کہ بسیا سہ چھلکے جو زہر کے ہیں جوئے مرہ خواہ بدفرہ ہوتے ہیں اور قوت میں شبیہ نارمشک کی ہیں اور نارمشک سے زیادہ لطیف و طبیعت فوس کے نزدیک ہے اسکی معتدل ہو اور سوا اسکے دوسری درجہ میں گرم خشک ہو اور اسکی خشکی اور گرمی میں کچھ خشک نہیں ہے افعال اور خواص نفخ کی تحلیل کرتی ہے اور کثرت قبض بھی اوس میں ہر نہایت نکست کو پاکیزہ کرتی ہے اور ارم و شہور مصلیات غلیظہ کی تحلیل کرتی ہے جب کسی قیروطی میں اسکو داخل کریں اعضا سے سرور و غن بنفشہ کے ہمراہ اسکا سقوط کیا جاتا ہے اور من مدہ کے علاج میں جو ریا ح غلیظہ کے سر میں بھر جانے سے پیدا ہوا ہوا اور شقیقہ کیواسطے بھی اسکا سقوط کیا جاتا ہے اعضا سے غذا جگر اور معدہ کی تقویت

کرتی ہے اعضا سے نفص جسکو دست آتے ہوں اسکی طبیعت کو بستہ کرتی ہے اور سحج یعنی خراش اسکو مفید ہے اور رحم کیواسطے بھی مفید ہے بزرگستان جسکو ہندوین اسی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشابہہ طبیعت یعنی کی قوت سے طبیعت درجہ اول میں گرم ہے اور رطوبت پوست میں معتدل ہے کہتے ہیں کہ جو شانہ تخم کتان کا وہی ہے جو تروتازہ اسی سے بنایا جاسے اور اوس میں رطوبت فضلیہ موجود ہے افعال و خواص منفعہ ہے اور نفخ پیدا کرتی ہے بسبب رطوبت فضلیہ کے تا اینکه بریان تخم کتان بھی گرم بریان میں نفخ کے علاوہ بظاہر قبض بھی ہے اور قبض معتدل غیر بریان میں ہے اور تلین سے قبض ملا ہوگا۔ اسی درد کے اقسام میں سکون پیدا کرتی ہے مگر بایونہ سے اسکی تسکین کمتر ہے۔ نہایت نظر دہن ملا کر اسی کا نماد اخیر داخل کر کے واسطے کثرت یعنی جھانین کے اور واسطے شور لینہ کے لگایا جاتا ہے۔ اور ناخون کے تشنج کو اور اون کے پھٹ جانے کو اور ناخون کے نقشہ یعنی چھلکے چھلکے جدا ہونے کو مفید ہے جب اوس کے ہمراہ ہوزن اوس کے ہالم ملا کر اور شہد سے گوندھیں اور ارم اور شہور اور ارم حارہ جو ظاہر بدن میں ہوں خواہ جو ورم پس گوش میں ہوتا ہے اور ان کی تلین کرتی ہے آب خاکستین جب اسکو مل کرین اور اور ارم صلبہ سو داویہ کو بھی نرم کرتی ہے آلات مفاصل تشنج کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً ناخون کے تشنج کو اگر موم اور شہد ملا کر استعمال کیا جاوے اعضا سے سرور و غن اسکا زکام کو فائدہ کرتا ہے اور اسطرح اسی کا دھوان بھی مفید ہے اعضا سے نفس کھانسی کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً اگر محض بلغمی کھانسی ہو اعضا سے غذا معدہ کے واسطے خراب چیزیں بدشوارسی ہضم ہوتی ہے غذائیت اس میں کم ہے اعضا سے نفص بھونی ہوی اسی قبض پیدا کرتی ہے اور بے بھونی ہوی قبض اور تلین میں معتدل ہے اور اور ارم اسکا ضعیف ہے مگر بھوننے کے بعد قوی ہو جاتی ہے۔ جب شہد اور فلفل کے ہمراہ کھائی جاسے محرک باہ ہوا سکے جو شانہ سے رحم کو حقنہ دیا جاتا ہے اسی کا آئرن جب کیا جاتا ہے قروح اور شانہ اور گرورے کو فائدہ کرتا ہے۔ اور تخم کتان کو جوش دیکر اور روغن گل ملا کر اگر حقنہ کرین اسکا قروح میں اسکی نفعت زیادہ ہوگی

برومی جسکو ہندی میں کوندل کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہوا اسکا کاغذ بنایا جاتا ہے اور اسکی قوت مثل قوت کاغذ کے ہوتے ہوئے کوندل میں تحنیت کی قوت زیادہ ہے طبیعت سرد خشک ہے خواص نزق کو نفع کرتی ہے اور

راکھ اسکی نرف کو روک دیتی ہے جراح اور قروح تازہ زخون پر اسکو چھلک دیتا
ہیں اور کھاندا مال کرتی ہے کبھی اسکو سرکہ میں بھگو کر خشک کر کے پٹیتے ہیں اور ناموس
میں اور دیگر قسم کے زخم جو پھینے ہوں اور نین بھرتے ہیں اعضا سے سر
راکھ اسکی اکھ نم کو نفع کرتی ہے اعضا سے نفس اور صدر خاسترا اسکی نفث
کو بند کر دیتی ہے اعضا سے نفث ہوا اور تازہ درخت اسی کا لیکر خرقہ تان
اوس پر لپیٹ کر رکھتے ہیں تا ایسکہ خشک ہو جائے پھر اسکو بواصیر پر
رکھتے ہیں تو فائدہ کرتی ہے
باقلا۔ ماریٹ اسکی مشہور ہے ایک قسم اسکی مصری ہے اور ایک قسم غلی ہے اور
بہ نسبت مصری کے قبض کی قوت زیادہ ہے اور مصری میں رطوبت زیادہ ہے اور
غذائیت کم ہے جس باقلے میں رطوبت زیادہ ہے اوس میں فضلہ رہ جاتا ہے اگر باقلا
بضم نموتا اور نفث کی زیادتی اس میں نہ ہوتی تغذیہ جید میں خشک ہوے کم نموتا
بلکہ خون جو باقلے سے پیدا ہوتا ہے زیادہ غلیظ ہوتا ہے اور قوت اوس میں زیادہ ہوتی ہے
اختیار بہتر قسم اسکی وہی ہے جسکے بڑے بڑے دانے ہوں اور پسید ہوں
کر خوردہ نمون اور بڑا باقلہ وہ ہے جو تازہ ہو یعنی ہر احوال صلاح کرنا باقلے کا یہی ہے
کہ دیر تک ملا جائے کہ چھلکے اور تر جائے اور اچھی طرح سے پکایا جائے اور لفظ
اور نمک اور حلیت اور سحر وغیرہ یا اور روغنہا سے گرم کے ساتھ کھایا جائے
ہر طبیعت اسکی قریب باعتبار حال ہر اور برودت اور یوست کی طرف اسکا
سیلان زیادہ ہے اس میں ایک رطوبت فضلیہ خصوصاً تر تازہ میں ہے بلکہ تازہ
باقلے کو مناسب یہی ہے کہ ہم اسکے برودت اور رطوبت کا حکم کر دیں اور جو لوگ
باقلے کو درج دوم میں سر دیتے ہیں زیادتی کرنے ہیں۔ افعال خواص
تھوڑی سی جلا کرتا ہے اور نفث زیادہ کرتا ہے اور اگر چہ پکایا جائے لیکن اس کا
نفث شل خشک جو کے قلیل نہیں ہوتا اس لیے کہ زیادہ پکانا اور آجوش
کو پھیکدینا اور مکرر یہی عمل کرنا بیشتر اس کے یعنی خشک جو کے نفث کو
زائل کر دیتا ہے۔ لیکن باقلے کے چھلکے جو وقت کمال والے جائیں اور بیشتر
کو پکائیں اور پانی پھیکدین اور پھر پکائیں بعد اسکے دیگر ہیں اسکو
آٹا کر ڈالیں بدون اور کسی قسم کے تحریک کے جیسے چکی وغیرہ کے پیسنے کی
ہوتی ہے اور اسوقت باقلا کا نفث کم ہو جاتا ہے۔ بھونے ہوئے باقلے میں نفث کم
ہے اور درمیں بضم ہوتا ہے۔ اور چھلکے سمیت جو باقلا پکایا گیا ہو نفث زیادہ کرتا
ہے۔ شاید آرد باقلا میں نفث کمتر ہے اور غلی میں قبض کی زیادتی ہے اور چھلکا

اسکا قبض میں زیادہ قوی ہے اور جلا نہیں کرتا ہے اور مصری میں قبض بہ نسبت
سے زیادہ ہے اور اس میں جلا بھی ہے گوشت نرم اس سے پیدا ہوتا ہے اور غلاظت
پیدا کرتا ہے۔ بقراط نے حکم کیا ہے باقلا غذا ہے جید ہے اور حفظ صحت کرتا ہے۔ جب اسکو
مقشر کر کے اسکی دال بنا دالی اور کیسے ہی ترف خون وغیرہ پر اسکو رکھنے فوراً
اسکو بند کر دیتا ہے اسکی خواص میں یہ بھی ہے کہ مرغی کا انڈا پنا بند ہو جاتا ہے
اگر اسکا چارہ دیا جائے اور یہ بھی اسکا خاصہ ہے کہ بڑے بڑے اور پریشان نوجوان
کچا نمونے کو نظر آتے ہیں اور یہ بھی ہے کہ خشک خارش پیدا کرتا ہے و صابن ہر باقلہ
زینت پوست باقلہ کا اگر بالون پر نماد کیا جائے بال پٹے ہو جائینگے اور اگر
لٹکے کے پیر پر اسکا نماد کیا جائے کالے بال نکلنے کو منع کرے گا۔ اور اس طرح
جس مقام کے بال ہا دستے سے مونڈے جاتے ہیں اگر اسکا نماد کر لیا جائے
پھر بال نہ اگینگے۔ سبق جو چہرہ پر ہوا دسین جلا پیدا کرتا ہے خصوصاً اگر چھلکوں
سیت پیکر لگا یا جائے اور جھائیں اور نش کو دور کرتا ہے رنگین خوبی پیدا
کرتا ہے اور ام شراب ملا کر درم خصیہ پر نماد کیا جاتا ہے جراح اور قروح
قروح عضل کو نفع کرتا ہے آلات سفافل قشج عضل کو نفع کرتا ہے و باقلے کو
پکا کر سو کر چینی ملا کر نقرس پر نماد کتے ہیں اعضا سے سرد در سرد پیدا
کرتا ہے اور جس شخص کو کسی قسم کا درد سر عارض ہوتا ہو اس کو مضرب
جو سبز پردہ باقلا سے مصری کے دانے کے اندر ہوتا ہے جسکا فرقہ تلخ ہوتا ہے اور
پردہ کوٹیں کر روغن گل ملا کر کان میں پکائیں درد گوش کو فائدہ کرے گا۔
اعضا سے چشم متعی کے ساتھ شہد ملا کر کودت چشم اور طرفہ پر نماد کیا جاتا
ہے سو کھا گل سرخ اور کندر ملا کر باقلے کا نماد انڈے کی پسیدی کے ساتھ
اوس جو خط کے واسطے خاص کر کیا جاتا ہے جو حدہ چشم کو عارض ہو۔ اعضا
نفس و صدر سینہ کے واسطے بہت خوب چیز ہے نفث الدم اور کھائی
کے واسطے۔ اگر باقلے کو شہد اور متعی کے آٹے میں ملا کر نماد کریں درم
حلق اور لوزین کو نفع کرے گا۔ باقلے کا نماد درم پستان کے واسطے
بھی عمدہ چیز ہے اور دودھ پھلک جو پستان میں ٹھہ جاتا ہے اسکے واسطے بھی اسکا
نماد مفید ہے اعضا سے غذا بضم ہوتا ہے مگر بد شوری اور اخلاص اسکا
سے اور نکنا بطور برار کے اس میں دیر نہیں لگتی سدہ نہیں پیدا ہوتا۔ باقلا
پوست کے جب سرکہ میں پکایا جائے اوس کے پٹنے سے قوی بند ہو جاتی ہے۔
اعضا سے نفث سرکہ میں پکایا ہو باقلا جس میں پانی بھی ملا ہوا ہوا سال

بقلا صابن سے بھی لگایا جاتا ہے

کندہ کو نفع کرتا ہے خصوصاً اگر سب پوست کے پکایا جاسے اور سچ یعنی خراش کو بھی فائدہ کرتا ہے خصوصاً باقلا سے بنی۔ آرد باقلا بھی یہی نفع کرتا ہے اور کسی خشک حالت پر اور نفاذ اس کا ورم انشیں کو نفع ہے خصوصاً اگر شراب میں پکایا جائے بابلس۔ ماہیت اسکی کہتے ہیں کہ یہ خشکاش و تری اور خشکاش زبردی اور اسکا فعل اسہال میں وہی ہے جو زہر دار و دھ کرنا ہے گرم بہت زیادہ ہے افعال و خواص میں شل دیکر تیوعات کے ہو

بول سب سے زیادہ مفید پیشاب شتر اعرابی کا ہے جسکو نجیب کہتے ہیں اور آدمی کا پیشاب سب کے پیشاب سے ضعیف تر ہے اور اس سے زیادہ ضعیف سورکا پیشاب ہے جو پلا ہوا ہو اور بدھیا کر ڈالا گیا ہو اور قوی پیشاب اسی جانور کا ہے جو سائندہ نواز اور چلتا اور چرتا پھر تا ہو بڑھو کا پیشاب ہر جانور میں ضعیف تر ہوتا ہے اعتدال میں آدمی کا پیشاب سب جانوروں کے پیشاب سے زیادہ ہے طبیعت گرم خشک ہے افعال و خواص ہر ایک پیشاب جلا کرتا ہے آدمی کا پیشاب خاکستر چوب انکو ملا کر مقام نزف پر رکھا جاتا ہے پس بند ہو جاتا ہے۔ اونٹ کا پیشاب خرازیٹھ بفا جو سر میں ہوتی ہے اور سکودھوٹے میں نفع کرتا ہے اسی طرح بیل کا پیشاب زہیت بہق کو دور کرتا ہے جراح و قروح گدھے کا پیشاب قروح کو فائدہ کرتا ہے جیکا مادہ پھٹتا جاتا ہے اور جو قروح کہ تر ہوں اور آدمی کا پیشاب بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔ خصوصاً وہ گدھا کہ جو چھٹا ہو چکا ہو یا پھر تا ہو اور شتر جلد اور خراش اور برص کو بھی فائدہ کرتا ہے خصوصاً نوزہ اور آب عود دیا آب لیمون ملا کر۔ بول کا درد جو تھین ہو جو حرہ پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اور خراش اور سعتہ اور وہ قروح جس میں کڑے پڑ گئے ہیں اون پر طلا کیا جاتا ہے اور وہ قروح جو قدم میں ہوں اون پر پیشاب کیا جاتا ہے اور بحال خود چھوڑ دی جاتے ہیں یعنی اون کو دھوئے نہیں ہیں جب تک کہ اچھے نہ ہو جائیں۔ آلات مفصل طے میں جو درد ہوتے ہیں اون کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً گو سفند اہلی کا پیشاب اور خاص کر تشخ اور استداد کو۔ اسی طرح استداد کو اسکا سحوط کیا جاتا ہے اعضا سے سہل کا پیشاب جسوقت اس میں مری گھول کر پلا تھلا کان میں پکائیں کان کا درد ٹھہ جاتا ہے۔ اسی طرح بھیڑ کا پیشاب اتھما ہر مری کے۔ نوجوان آدمی کا پیشاب کان میں ڈالنے سے کان کی پیپ نکالنے کو منع کرتا ہے اور نشتی کا پیشاب چشم سے یعنی اوس بیماری سے جو خوشبو بدبو کو مٹھو مٹھو ہوتی ہو نجات دیتا ہے اور صفات یعنی ناک کی بڑی

میں جو سہہ پڑ جاتے ہیں اون کو بقوت شدید کھول دیتا ہے اعضا سے چشم جب پیشاب کو کسی تانبے کے برتن میں جلا کر سوکھائیں وہ نمک سپیدی پڑے اور خراش کو انکھ کے فائدہ کرتا ہے خصوصاً انکھوں کا پیشاب۔ اسی طرح اگر پیشاب کو گندنا کے ہمراہ پکائیں اعضا سے نفس اطمینانے کما ہے جو شیر خوار کا پیشاب انتصاب نفس کو مفید ہے اعضا سے غذا ایک آدمی جو تلی کے مرض میں گرفتار تھا اوسکی یہ کیفیت دیکھی گئی کسی طبیب نے اوسے حکم دیا کہ اپنا پیشاب ہر روز تین اوقیہ پی لیا کرے اوسنے ایسا ہی کیا پس اوسکو صحت ہو گئی اور اس تجربہ میں اوسنے اثر اپنے پیشاب کا عجیب پایا۔ آدمی کا پیشاب اور اونٹنی کا پیشاب مرض استسقا اور سختی طحال میں نافع ہوتا ہے خصوصاً ہمارا شیر مادہ شتر کے۔ اور بھیڑ کا پیشاب تب کو مفید ہے خصوصاً پہاڑی گو سفند کا علی الخصوص ہمراہ سنبل الطیب کے اسی طرح نوجوان خنزیر کا پیشاب اعضا سے نفص خنزیر کا پیشاب سنگ مثانہ اور گردہ کو پارہ پارہ کر دیتا ہے اور بند ریمہ اور اس کے پھر یوں کو فاج کر دیتا ہے۔ گدھے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہے آدمی کا پیشاب گندنا میں پکا کر دوا ہے رحم کو نافع ہے اگر پانچ روپے کا آبن کیا جاسے اور ہر روز ایک مرتبہ آبن ہو سو موہ آدمی کا پیشاب سانپ کاٹنے سے بطور پلانے کے مفید ہے اور مقام زخم پر پختہ بھی کیا جاتا ہے خصوصاً وہ سانپ جو بجا گریوں جگہوں پر کھنچتی کہتے ہیں اور اکثر پھروں کی جگہ اونکی پیدا ہوتی ہے اور نظروں ملا کر دوانہ کتے کے مقام پر لگا یا جاتا ہے اور اسی طرح ہر جانور کے کاٹنے کے زخم پر نوجوان اور مجرد آدمی کا پیشاب جملہ سوم کا تریاق ہے اور رانب بھری کا بھی تریاق ہے

بزاق جسکی ہندی تھوک ہے افعال اوسکے یہ ہیں کہ قوی اثر کا وہی تھوک ہے جو کہ بھوکے کا نہار ٹھنڈا اٹھتے وقت ہوتا ہے خصوصاً اوس کا جو گرم مزاج ہو۔ جراح اور قروح دوا میں لگانے سے نفع کرتا ہے اعضا سے چشم طرفہ اور بیاض چشم کو مفید ہے سو موہ جملہ دوا کو قتل کرتا ہے اور سانپ اور بچھو کو بھی بھر اچھو ان حیوان کی میٹنی کو کہتے ہیں زہیت سو سمار کی میٹنی برش اور کلف کو نفع کرتی ہے بسبب جلا کے اور نٹ کی میٹنی جچک کے نشانات کو باقی نہیں رہنے دیتی ہے اور سون کو فنا کر دیتی ہے اعضا سے سر سو سمار کی میٹنی خرازیٹھ بفا کو مفید ہے جلا کر نیکی وجہ سے اور بھیڑ کی میٹنی جوہ کو مفید ہے آلات مفصل گدھے کی میٹنی مفصل کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے

ہضم دشواری سے ہوتا ہے معدہ کی واسطے خراب چیز ہو۔ آخر وٹ پروردہ
خواہ تروتازہ معدہ کی واسطے بہتر ہو اور ضرر اسکا کمتر ہو اور یہ کی ضرر کی وقت
ہو جب مقرر کیا جائے اور پوست نازک بھی اس کے دور کردی جائے آخر وٹ
سے جو شہد میں پروردہ کیا جائے معدہ بار کو نافع ہوتا ہے میں کہتا
ہوں کہ آخر وٹ فقط معدہ گرم ہی کو موافق ہوتا ہے بس اعضاے نفیض
منفصل اور مٹو میں سکون پیدا کرتا ہے اور جابس بھی ہر خصوصاً بخنا ہوا۔ اور پو
آخر وٹ ترفٹ کو بند کر دیتی ہے۔ آخر وٹ پروردہ کردہ سرد کو زیادہ نفع
ہو اور خاکستر اسکی پوست کی حیض کو شرابا منع کرتی ہے جو کسی شراب کے ہر
پلائی جائے اور بطور محمول کے بھی مفید ہے۔ آخر وٹ پروردہ کے کھلانے
سے دست آتے ہیں اور زیادہ کھانا اسکا دیدان خواہ کیزون کو خارج کر دیتا
ہو اور کدواں بھی گرا دیتا ہے۔ اور معاسے اسکو کو بھی مفید ہے موصوم انجیر اور
کے ساتھ جمع موصوم کی آخر وٹ دوا ہو اور پیاز اور نمک کے ساتھ دیوانے
کتے وغیرہ کے کاٹنے کے مقام پر ضار کیا جاتا ہے

ہو زبوا جسکو ہندی میں جاسے پھل کہتے ہیں مامیت وہ ایک پھل بقدر
ماز کے ہوتا ہے آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے پوست اس کے پتلے اور نازک ہوتے
ہو پاکیزہ دیتا ہے گرم طبیعت اور بے مزہ ہوتا ہے طبیعت گرم خشک آخر دوم سے
درجہ سوم تک ہر افعال و خواص اس میں قبض ہر زیت نش کو دور کر دیتا
ہو اور نکت کو پاکیزہ کرتا ہے اعضاے چشم سبل کو نافع ہو اور آنکھ کی قوت
کرتا ہے اعضاے غذا جگر کی اور طحال کی اور معدہ خصوصاً مٹو معدہ کی قوت
کرتا ہے اعضاے نفیض قبض پیدا کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے اور غریب البول کو
نافع ہو اور جو وقت ادران میں داخل کیا جائے درد ہائے اعضاے نفیض
کو مفید ہوتا ہے اس طرح جب فرزہ کے اوپر میں داخل کیا جائے اور کور کو
ہر ابدال بدل اسکا منبل ڈڑے وزن سے اس کے ہر

جند بید ستر۔ مامیت اسکی خصیہ ہر کسی حیوان دریائی کا اور جوڑا باہم
متعلق پایا جاتا ہے کہ جڑے دونوں لگے ہوئے ہوتے ہیں جیسے پتے گائے کے
سوکھ گئے ہوں۔ اس پر ایک جمل علی سی لٹی ہوئی ہوتی ہے جو بہت آہستہ
چھوٹنے سے ٹوٹ جاتی ہے اختیار مختار اور پسندیدہ وہی قسم ہے جو کہ دفعہ
باہم ملے ہوئے ہوں اور جوڑے جوڑے سے نظر آئیں اس لیے کہ ایسا جند بید
خالص اور بے میل ہوتا ہے۔ میل اس میں جاو شیر اور گوند کا خون میں گوند ہلک

تھوڑا سا جند بید ستر خالص اور بے میل اور شانہ میں رکھ کر اسی مصنوعی جند بید
کو سکھاتے ہیں۔ جو شخص دریا سے اس عضو کو نکالنے جائے اور وہ حیوان کا
یہ خصیہ ہو اسکو دستیاب ہو لا نرم ہو کہ جب جلد کو اس حیوان کے پھاڑے
تو وہ طوط بھی نکال لے اور جو کچھ اس کے ہر اقبس ہو کر لائش رہ جاتی ہے وہ
بھی نرینے پاسے اور یہ لائش ایک رطوبت کی ہوتی ہے شل شہد کے اور پھر
اس عضو کو خشک کر کے طبیعت جند بید ستر بخلاہون ادویہ کے ہر جو تخمین
پیدا کرنے والی ہیں اور لائق بلکہ واجب ہے کہ آخر درجہ سوم تا اول چہارم گرم
ہو اور جابس درجہ دوم میں ہر افعال اور خواص نفیض کی تحلیل کرتا ہے۔
اور جو وقت اسکا دھواں کیا جائے اور خشک سفوف اسکا بدن پر پلا جائے
بدن کو گرم کر دیتا ہے۔ وہ ایک چیز شل موصوم کے جو اس کے اندر ہر نفع پیدا کرتی
ہے اور تخمین اسکی شدید ہو اور ارم اور شور گرم اور ارم کو مفید ہے جراح اور
قرح یہ دوا جو قرح قتال میں ہون کو نفع کرتی ہے آلات مفصل ٹیپ
کو نفع کرتی ہے ٹیپ کی تخمین کرتی ہے اور رعت اور تشنج رطب کو اور کزاج رطوبت
سے عارض ہو اسکو اور فالج کو نفع کرتی ہے اعضاے سر نہیان
اور لیشا غورس کو سرکہ اور روغن گل ملا کر مفید ہے اور رسبات کو نافع ہے۔
اور اگر رسبات کے ہر تپ بھی ہو جند بید ستر سفوف کیا ہو اسیاہ مچ اور شہد ملا
استعمال کیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اور ضرر نہیں کرتا ہے مقدار شربت ایک ملحقہ
ہے۔ درد سربار کے اضافات کی تحلیل کرتا ہے اور یہی درد سربار کو بھی زائل کر دیتا
ہے ضار کیا جائے خواہ دھونی اسکی دی جائے۔ محم یعنی کمری گوش جو بروت
کے سبب سے عارض ہو اسکو نفع کرتا ہے۔ اور کان کی ریح کے واسطے
جند بید ستر سے زیادہ نافع کوئی دوا نہیں ہے کہ مسور کے برابر جند بید ستر
لیکر روغن نار دین میں گھول کر کان میں پکایا جائے اعضاے نفیض
اور صدر جند بید ستر کے دھوین کا سو ٹکڑا اور ارم ریح کو مفید ہوتا ہے اور
جو اعضا درد ریح کے اوپر کی طرف ہیں اون کے اور ارم کو بھی اسی طرح مفید
ہے اعضاے غذا ہچکی کے روکنے اور بند کرنے کے واسطے ہر سرکہ
کے پلایا جاتا ہے اور پیاس کو بڑھاتا ہے اعضاے نفیض منفس یعنی
مٹوڑے کو دور کرتا ہے سرکہ کے ہر اگر پلایا جائے اور نفیض کی تحلیل کر دیتا
ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور شیمہ کو خارج کرتا ہے جب دودھ جند بید ستر
ہر افرودنج کے شہد ملا کر پلایا جائے بعد قصد کرنے صافن کے اور اسوقت

اسکا استعمال بلا ضرر ہو اور زمین کا اخراج کرتا ہو اور رحم کو اپنی جگہ روک دے اور اگر کسی طرف بہت گیا ہو اور خضیہ کو بھی اپنی جگہ پھیر لانا ہو سموہم ہوام کے کاٹنے کو نفع کر لاتا ہے۔ اور جو خناق کہ خربق کے استعمال سے پیدا ہوتا ہو اور اس کا تراب ہو۔ وہ مسخ جید ستر کی جو غیر مائل بسیا ہی ہو سم قائل ہو اور اکثر ہمزہ قتل کی ہو۔ اور اگر کوئی شخص بچ بھی جائے تو اسکو سر سامین مبتلا کرتی ہو فاذہر اسکی سمیت کا محاضرات ہو اور سر کہ شراب انگوری بھی اور شیر مادہ خربجی اسکا فاذہر ہر بدل بدل اسکا ہوزن اس کے فاضل ہو۔

چاوشیر۔ ماہیت اسکی یہ کہ ایک درخت کی برگ ہو اور شاید وہ درخت زمین ہی پر اگتا ہو دریای وغیرہ نہ ہو۔ انجیر کے برگ سے اس کے سے مشابہ مائل با ستارہ یعنی مدور ہوتے ہیں کچھ اسکو زیادتی ہو اور بلندی اسکی پانچ پنچھ سے ہوتی ہے۔ ساق اس کے مثل نیزہ طویل اور اوس پر چھوٹے چھوٹے روئین ہوتے ہیں بال کے مانند جھونتر سے برنگ غبار کے ہوتے ہیں۔ پتی اسکی چھوٹی زیادہ ہوتی ہو اور کنارہ پر پتی کے قبہ خواہ لوک ایسی نکلی ہوتی ہو جیسے نوک ثبت خواہ سوہ کی ہوتی ہو۔ پھول اسکا زرد ہوتا ہو اور تخم اسکا پاکیزہ ہو۔ رگین خواہ پتی شاد او سکی بہت سی جتنے پھیلاؤ کا مقام ایک ہی جڑ سے ہو۔ چھلکے موٹا ہوتا ہو زہر اسکا تلخ اور بو میں اس کے ثقل اور گرانی سی ہوتی ہو۔ گوند اسکا او سکی جڑ کے شق کرنے سے اس طرح نکالا جاتا ہو اور اوپر کو مل بھوٹے اور شاق کے نکلنے کے آثار نمایاں ہوتے اور شق کر دیا (جس کو باغبان چھو لگانا کہتے ہیں) گوند کا رنگ سپید ہوتا ہو اور جب سوکھ جائے جس جگہ چاک کیا تھا سپید ہو جاتا ہو۔ اور ظاہری رنگ گوند کا مائل بلون زعفران ہوتا ہو مگر چھ شاید مراد ہو کی اس جگہ گوند کی رنگت کے سپید ہونے سے یہی ہو کہ اگرچہ بظاہر اسکا رنگ زعفرانی ہو مگر جب اسکو پیسین اور چھوٹے چھوٹے ریزہ بذریعہ حق کے ہو جائے اون ریزوں کا رنگ سپید ہو گا بس اب تناقص عبارت کا نہ رہا مگر چاوشیر کی اس قسم سے مشابہ ایک وہ نبات بھی ہو اور اضافہ چاوشیر میں اسکا شمار بھی کیا جاتا ہو جسکو فاقاس اسقلیقون کہتے ہیں اسکی ساق خواہ فاند پتی ہوتی ہو اور باریک ہرہ کہ قد را یک ہاتھ کے اونچی ہو کر پھر اسکی شاخیں اور خضیہ سے نکلتے ہیں جیسے برگ سے رازیانہ کی کو پٹین چوٹی میں اور یہ تی زیادہ ضخیم ہوتی ہے۔ ایضا ایک نبات جسکا نام فاقاس چیز یون ہو کہ جس کے برگ مثل برگ ازیا کے سپید سپید ہوتی ہو اور شکوفہ سنہری ہوتا ہو اختیار بہترین بیج چاوشیر

وہی ہو جو سپید ہو اور زبان کو چھپاتی ہو گوند اسکی چھلکے سے زبان اٹھ نہ جائے یا اینکه خود دو بیج انیشی کو نٹی نہ ہو ہوا و سکی مسطر ہو۔ اور بہترین فرد و عذوق اسکا وہی ہو جو ساق پر لگا ہوا ہو اور حد وسط پر۔ اور گوند اسکا عمدہ وہی ہو جو خوب تلخ ہو اور باطن میں رنگ اسکا سپید ہو اور ظاہر زعفرانی اور نرم ہو کہ فوراً سے دبائے سے اجزا اس کے جدا ہوا ہو جائین اور پانی میں گھل جائے۔ سیاہ رنگ کا نرم گوند خراب ہوتا ہو اور اکین شق اور موصف کا میل ہو۔ طبیعت گرم خشک ہو تیسرے درجہ کا افعال و خواص محلل ریح کا ہو اور طین ہو اور جالی ہو اور احم و شور تین مصلبات کی کرتا ہو اور شکوفہ کا شور کا ملین ہو جراح اور قروح بیج اسکی صلاحیت رکھتی ہو مداو کرنے کی اون ہڈیوں کے جو گوشت سے خالی ہوں خواہ سانس کی ہڈیاں جو نمایاں ہیں اور ان ہڈیوں کے علاج میں چاوشیر شہد ملا کر استعمال ہوتی ہو۔ اور قروح فرسنہ اور نار فاسی کی دوا بھی ہو۔ اور شکوفہ اسکا بھی جراحات اور شور کی دوا ہو۔ خلاصہ یہ ہو کہ چاوشیر کے سب اجزا قروح جھیشہ کو نافع ہیں آلات سفاصل مارا عمل کے ہر خواہ اور کسی شربت کے ساتھ چاوشیر ملائی جاتی ہو عضل کی کستی کیواسطے جو کہ چوٹ لگنے سے پیدا ہوئی ہو۔ بعض کا قول ہو کہ ٹھکے کیواسطے خراب چیز ہو اور شاید یہ خرابی چاوشیر کی بہ نسبت عصب صبح کے بیج ہونا نہ کہ عصب مرطوب ہو۔ عرق انسا کو بھی نافع ہو اور عرق انسا کیواسطے عصیر چاوشیر بھی پلایا جاتا ہو۔ اور ماندگی کو دور کرتا ہو اور اوجاع سفاصل کے جملہ اقسام کو نافع ہو اور فقرس کو بھی مفید ہو بطور ضماو کے۔ اعضا سے سر جو قوت چاوشیر کو شہد میں رکھیں اکال دندان کو نفع کرتی ہو اور دانتوں کے درد میں سکون پیدا کرتی ہو اور درد سر کو نافع ہو اور صرع اور ام الصبیاں کو مفید اور اعضا سے چشم سرمہ کے طور پر آنکھ میں لگانے سے نگاہ تیز کرتا ہو اور بصارت کو بڑھاتا ہو اعضا سے صدر برک چاوشیر کا نام ذات الحنب کے درد میں کیا جاتا ہو۔ اور چاوشیر و نون جب کے درد کو بھی نفع کرتی ہو اور رکھانسی کو بھی مفید ہو بشرطیکہ درخت میں اور رکھانسی و نون سردی سے عارض ہوں اعضا سے غذا عصیر چاوشیر کا ضماو کر نیسے اور ملائے دونوں طرح مصلابت طحال کو مفید ہو۔ اس طرح کہ سرکہ بوزن دس درتمی فالنگر اوسین دو خرمہ عصیر ملا کر دو مہینہ تک بھیگا رہے دین بعد اس کے صاف کریں اور چھان کر ڈالنے سے کہ اس طرح سے اسکو بنانا طحال کو زیادہ مفید ہو

اور بھی عصیرہ کو راستہ کا کوئی فائدہ کرتا ہوا اعضا سے نفص صلابت رحم کو نرم کر دیتی ہوا و تقطیر البول کو سفید ہوا و بوزن ایک بندہ واسطے اور ابول اور اور حیف کے پلائی جاتی ہوا و رحم بارد کی برودت کو دور کرنے کی واسطے بھی اسے قدر پلائی جاتی ہے۔ پھل جاو شیر کا بھی حیف کا اور اگر کرتا ہوا خصوصاً آفستین کے ہمراہ اور جنین کو قتل کرتا ہوا خصوصاً جیجاو شیر کہ حمل کرنے سے اور پلانے سے اسقاط جنین کر دیتی ہے۔ یہی جڑاقتناق رحم کو بھی سفید ہے۔ اور نفخ رحم اور اسکی صلابت کو بھی متفرق اور دور کر دیتی ہوا و قونج کو نفع کرتی ہوا و خام کی سہل ہے۔ مثانی کی کھلی کو سفید ہوا حیات مارا نسل کے ہوا و لرزہ کی واسطے پلائی جاتی ہوا و اون تون کے واسطے جو دورہ سے آتے ہوں سموم زفت ملا کر جاو شیر کا ہم اور لعوق طیار کیا جاتا ہوا و دیوانے کتے کے زخم پر لگایا جاتا ہوا و زراوند ملا کر ہوام کے کاٹنے میں پلائی جاتی ہے اور اس طرح عصیرہ جاو شیر کا ابدال بدل اسکا انجیر ہوا و جھے ایسا گمان ہے کہ اشق بھی قریب جاو شیر کے ہے۔

جلوز۔ ماہیت اسکی جب منور کبار ہوا و اخروٹ کے بہ نسبت یہ غذا اہم ہو مگر دیر ہضم زیادہ ہے۔ یہ پھل مرکب ہے جو ہر مای اور ارضی سے اور جو ہر مای اس میں بہت کم ہے۔ مناسب ہے کہ اسکی ماہیت کا پورا ذکر جو ہم کرینگے اور کھونو کی بحث میں تلاش کر کے ملاحظہ کیا جائے طبیعت اسکی معتدل ہوا و اگر اسکی خورشی سی حرارت ہوا و افعال اور خواص غذا سے قوی اور غلیظ اس سے حاصل ہوتی ہے جو ردی اور خراب غذا نہیں ہوتی۔ اور جو رطوبات فاسدہ اس میں ہوتی ہیں اور انکی اصلاح کر دیتا ہوا و خود یہ بطی المضم ہے۔ اس کے ہضم کی اصلاح سرد مزاج والوں کیواسطے شہد سے کی جاتی ہوا و اگر مزاج کے لوگوں کیواسطے شکر طرز سے اور اسی اصلاح سے اسکی غذائیت عمدہ ہو جاتی ہے۔ پانی میں بھگونے سے اسکی حدت اور تیزی اور لذت سبب جاتی ہوا و نہایت درجہ تغذیہ میں پہونچ جاتی ہے یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے دانہ جن کو جب منور کرتے ہیں وہ بھی اسی بھگونے کی وجہ سے مرتبہ غذا سے نکل کر درجہ دوایت کو پہونچ جاتی ہیں۔ یہ چھوٹے دانے وہی ہیں جن کو جب منور بر صغار کرتے ہیں اور جو تمام شہرہ و ن میں پانی جاتی ہیں آلات مفصل درد ہاے عصب کو اچھا کر دیتا ہوا و درد و پشت کو اور عرق النساء کو۔ اور استرخا کو بھی نافع ہوا اعضا سے نفس اور صدر

یہ کا اچھی طرح تنقیہ کرتا ہوا و جو کچھ ریہ میں ہوش قح کے اور غلط غلط کے سب کو خارج کر دیتا ہوا اعضا سے نفص باہ کو بیجان میں لاتا ہوا و خصوصاً جو پروردہ کیا گیا ہوا و شانہ میں جو ریم اور پتھری پری ہوا و سکو نفع کرتا ہوا و سموم انجیر اور چھو ہارے کے ساتھ بھوکے کاٹنے سے نفع کرتا ہوا جنطیانا جسکو ہندی میں پیمان بید کرتے ہیں ماہیت ایک نبات ہے جسکے وہ پتے جو کہ جڑ کے قریب اور متصل ہوتی ہوشل اخروٹ کی پتی کے خواہ بارنگ کی پتی کے ہوتی ہوا و رنگ اسکا سرخ ہوتا ہوا و بارنگ اسکی اور پیٹ اسی پتی کا اونچا اور اوچھا ہوا ہوتا ہے۔ ساق اور ٹانڈ اسکی اجون یعنی بھر تو اور ٹھوس اور چٹنی ایک انجل موٹی اور دو ہاتھ لابی پتیاں اسکی دور دور ہوتی ہیں کہ ایک پتی سے دوسری چھو نہیں جاتی اور پھل اس کا ایک ٹوپی خواہ غلاف میں ہوتا ہے۔ جڑ اسکی لابی شبیہ زراوند کی جڑ کے پھاڑوں میں اور ٹیلوں پر اور جو مقامات تری کے ہیں اون میں وہی جگہ پیدا ہوتی ہے۔ کتے میں نام اسکا جنطیانا اسی سبب سے رکھا گیا ہو کہ سپے اسکو جانفلیس نامی بادشاہ نے پہچانا تھا۔ مقام روئندی اسکا کربا کی چوٹیاں جو بہت اونچی ہیں اور بلند ہیں۔ عصارہ اسکا اسطور سے بنایا جاتا ہے کہ پانچ روز تک پانی میں بھگو کر اسکو پکانے میں بعد اس کے مرقق کر کے بستہ کر لیتے ہیں کہ پھر وہ گاڑھا اور لس دار شل شہد کے ہو جاتا ہوا اختیار بہترین اقسام اسکی جنطیاریومی ہے کہ وہ خوب سرخ ہوتا ہوا و سخت زیادہ ہوتا ہے۔ یہ دو اور حقیقت لکڑی ہے اور شل رنگوں کے ایکسا ونگل موٹی بڑی چھوٹی ہوتی ہے رنگ اسکا سیاہی مائل اور توڑنے سے جو نکلا ہو جاتا ہوا و اسکا رنگ نہایت زیادہ زرد ہوتا ہے قریب زراوند کے اور تلخ ہوتا ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے میں خشک ہوا و افعال اور خواص مفتوح ہوا و اس میں قبض بھی ہوا و جڑ اسکی تقطیع میں پوری ہوا و تلطیف اور جلا کی قوت بھی اسکی پوری ہے زیت بچ اسکی بہق کو دور کرتی ہے خصوصاً وہ عصارہ جو ابھی مذکور ہو چکا ہے جراح اور قروح حراحت اور قروح متاکل کو اچھا کرتا ہوا و عصارہ اسکا آلات مفصل دو درجہ جنطیانا ہمراہ شراب کے التواء عصب میں پلایا جاتا ہے۔ ایضا جنطیانا اس شخص کو سفید ہے جو کسی ہندی سے گر پڑا ہوا اعضا سے چشم آشوب جسم کے واسطے اسکا لطوخ بنا کر آنکھ پر لگایا جاتا ہوا اعضا سے نفس دور درجہ عصارہ جنطیانا

ذات الجنب کیواسطے جید ہر اعضا سے غذا منتفع ہونے کا ہر حکم و طحال کے اور دودھ جلیا نا شراب کے ہمراہ طحال اور جگر کے دروازہ و دلوں کی برکت اور دونوں کے ورم کیواسطے مستعمل ہوتا ہے۔ اور پنج جلیا نا کی اوس معدہ کی اصلاح کرتی ہے جو بروقت سے غلیل ہو گیا ہوا اعضا سے نفوذ اور بارہل اور اور ارضی کرتا ہے اور پنج جلیا نا بطور شیان کے رحم میں رکھی جاتی ہے پس جنین کو خارج کرتی ہے اور اوس کا اسقاط کرتی ہے جو مومنہ بچہ کے کاٹنے کی بہت اچھی اور کامل دوا ہے۔ اور دودھ ہمراہ شراب کے تمام ہوا کے کاٹنے سے نافع ہوتا ہے۔ اور دیوانہ کتے کے کاٹنے سے اور جلد درندہ نظر کے کاٹنے سے مفید ہے اور ابدال ڈیڑھ ہا وزن اوس کا سارون اور نصف وزن اسکے پوست بچ کر اوس کا بدل ہے۔

جو زہندہ کی طبیعت یہ ہے کہ اوس میں قوت مبرہہ ہے جو اعضا سے حرارت کرتی ہے اور ٹھوڑی سی تخفیف بھی ہر افعال اور خواص قاطع نزف کی ہے۔ زہیت فرہی لاتی ہے جراح اور قروح واد کو دور کرتی ہے ہر اعضا کے غذا باہ کو برائیتہ کرتی ہے۔

جو زہندہ جراح اور قروح میں اسکا فائدہ یہ ہے کہ نفق پراسکا ضا دیا جاتا ہے جیلا ہنگ۔ ماہیت اسکی ایک قوم نے کہا ہے کہ زہندہ سیاہ کا بیج اور تخم ہوا اسکی جڑ کے پھلکے وہی تریز زرد ہے اور ضمد نام جو ایک شہر ہے جو قند خواہ بخارا کی طرف ومان اگتی ہے مگر بہتر وہ ہے جو ہندی ہوا اور وہ تووری کے شاہ ہوتی ہے فعل اوسکا قریب خرق کے فعل کے ہر آلات مفصل پچھلے زمانہ میں بعض اطبا مفلوج کو بقدر دودھ جیلا ہنگ پلاتے تھے پس مریض کو قوت جاتی تھی اعضا سے غذا قوت لاتی ہے اور بیشتر لوگ کہتے ہیں کہ قوت لاتی ہے ہر اعضا سے نفوذ اسہال کرتی ہے یعنی دست لاتی ہے مقدار شربت اوسکی نصف درہم ہوا اور ایک درہم دینے میں خطرہ اور اشد ہے۔ جو مومنہ خود اس میں قوت سمیہ ہے۔

جو زہندی یہ ناریل ہر اختیار عمدہ ناریل وہی ہے جو تازہ ہوا اور سپیدی اوسکی زیادہ ہوا اور پانی جو اوس میں سے برآمد ہو میٹھا ہوا اور جب وین سے پانی نہ خارج ہو معلوم ہوگا کہ پرانا ہو کر سوکھ گیا ہے۔ واجب ہے کہ اوسکا اندون چھلکے جو سیاہ اور سخت ہوتا ہے دور کر دیا جائے طبیعت اول دوم میں گرم ہے اور خشک ہے درجہ دوم میں اور اوس میں رطوبت فضلیہ ہے بلکہ تروتازہ جو زہندی

پہلے درجہ میں رطب ہر خواص ناریل نفیل ہوتا ہے مگر غذا سے روی نہیں ہے۔ آلات مفصل روغن کسنہ ناریل کا درد باہے پشت اور دونوں کہنہ کے درد کو نفع کرتا ہے آلات غذا معدہ پر نفیل ہے مگر ضرر اس میں کمتر ہے غذا سے اسکی جیدی۔ اور پوست سیاہ مغز ناریل کی اضمینہ ہوتی ہے پس لازم ہے کہ اوس چھیل ڈالا کریں۔ واجب ہے کہ ناریل کھا کر اوس پر کھانا بدون ایک گھنٹہ کے اٹھا لے کے نہ کھائیں۔ تازہ روغن اسکا کلی سے کیوس میں افضل ہے نہ تو معدہ میں ازوجت پیدا کرتا ہے اور نہ معدہ میں ارفا یعنی ڈھیلا پن پیدا کرتا ہے چھلکنا نفوذ قوت باہ زیادہ کرتا ہے اور روغن اسکا بوا سیر کے لیے عمدہ ہے خصوصاً ہمراہ پرانے روغن شمش کے جبکہ ہر واحد روغن کو ایک شقال تناول کرن یہی روغن ناریل پرانا ہونے سے کھلانیکے طریقہ سے کدو دانہ اور چھوٹے چھوٹے پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور اسہال کے زور سے اسکا کھانا کھاتا ہے۔ جو زہندی اور اسکو کروں اور اگر دوس بھی کہتے ہیں طبیعت تخفیف شدہ تیسرے درجہ تک کی پیدا کرتا ہے اور خشکی اول درجہ کی پیدا کرتا ہے اور گوند کا تخفیف میں درجہ انتہا کو پہونچا ہوا ہے اور پھول اوسکا بھی نہایت ہی سخن ہے۔ اعضا سے سر پھل اوسکا ہمراہ سرکہ کے صرع کو مفید ہے۔

جو زہندہ اطراف۔ ماہیت اوسکی وہی کزنا زک ہے طبیعت حرارت میں گوند کہ معتدل ہے کہ درجہ اول کے اوائل میں گرم ہوا اور پوست اوسکی آخر درجہ اول میں ہوا خواہ اوس سے بھی زیادہ کہ اوائل دوم تک پہونچی ہے۔ اور ایک قوم کے نزدیک درجہ اول میں سرد ہوا افعال اور خواص اچھی دوا ہے واسطے قطع کرنے نزف کے اعضا سے سرد انتون کے درد کیواسطے سرکہ کے ساتھ اسکی کلی کجانی ہر اعضا سے غذا جو شانہ اوسکا سرکہ پانی ملا کر صلاط طحال کیواسطے تجویز کیا گیا ہے۔

جلنار۔ ماہیت اسکی انار صحرانی کا پھول ہے فارسی ہوتا ہے یا مصری کبھی سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور کبھی سپید رنگ کا ہوتا ہے۔ رنگت اسکی کجانی پھلکی سرخی ہے ہوتی ہے۔ اسکے عصا ہر کی طبیعت مثل عصا ہر بھیرہ تیسرے کے ہوتی ہے اور فوہس یعنی جو کچھ اس کے اندر ہے اوسکی قوت مثل قوت شمر برمان خواہ اندرونی اشیاء انار کے طبیعت درجہ اول کے آخر میں سرد ہے اور درجہ دوم میں خشک ہے افعال اور خواص مغزی ہے ہر ایک سیلان کو جس کرتا ہے اور سودا کی تولید کرتا ہے زہیت جس سوسے

سے خون نکلتا ہوا اسکے واسطے عمدہ دوا ہر جراح اور قروح پر اسے قروح
مستدل کرتا ہے اس طرح جو رطوبات کہ عورتوں کے عضو نہائی کی طرف سے
کسی قرحہ وغیرہ کے سبب سے برآمد ہوتے ہیں انکا اور خراش اسکا وغیرہ
کا اندمال کرتا ہے جب بطور زور روکے اور ان مقامات تک پہنچا جائے
آلات مثلاً اصل گھنڈا کا ایک لزوق چسپندہ واسطے افق کے تیار کیا جاتا
اعضائے سر ہٹے ہوئے دانت کی تقویت کر دیتا ہے اعضائے نفس
نفث الدم کو روکتا ہے اعضائے نفث قبض کرتا ہے اور قروح اسکا کوفہ
ہو اور سیلان رحم اور زرق رحم کو فائدہ کرتا ہے ابدال بدلہ اسکا جفت
بلوط ہو اور انار کی بھٹی۔

جفت آفرید۔ مہریت اسکی منور بری شکل کی ایک گھانس ہے
اسکے ایک خیر شکل کا خون کے ہوتی ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بادام کے شکر
ہوتی ہو اور شکر شکر گشتہ ہونے سے جدا جدا بھی اسکے ٹکڑے ہو جاتے ہیں
اعضائے نفث باہ کی زیادتی بخونی کرتی ہے۔

جسین بفتح جیم سکون بار موحہ وفتح سین مہملہ اور آخرین فون ہر
فارسی میں سنگ گچ یعنی چونہ کا پتھر اسکو کہتے ہیں مہریت یہ چونہ کا پتھر
جسکے پرت پرت ہوتے ہیں سپید اور شفاف اور جب اسکو جلا تین اسکی لطافت
زیادہ بڑھ جاتی ہے طبیعت اسکی سرد خشک ہے افعال خواص مغری ہے
زرق جس عضو سے ہوتا ہوا اسکے اطراف پر رکھا جاتا ہے پس روک دیتا ہے
جیسا کہ اسکے بارہ میں لوگ بیان کرتے ہیں اسلیے کہ اسین تغریہ کے ہمراہ تو
لاصفہ بھی اور قبض کے ہمراہ لزوجت بھی ہوا اور جلاسنے کے بعد زیادہ لطیف
ہو جاتا ہے اعضائے سر پیشانی پر اسکو ملا کرتے ہیں خواہ سر سے اسکی
تعلیق کرتے ہیں یعنی اسکو لٹکا دیتے ہیں پس نکسیر کے خون کو بند کر دیتا ہے
اور جب اسکا چونہ بنا لیں وہ چونہ بھی ہی اثر کرنا ہے خصوصاً ہمراہ گل انری
کے اور سور اور مونسٹید اس کے آب آس ملا کر اور تھوڑا سا رکھ کر بھی شریک
کر دیا جائے اعضائے چشم سپیدی بیضہ اس قدر ملا کر سخت اور تھوڑا
نہو جائے بلکہ گیلارے آب شوب چشم دسوی پر رکھا جاتا ہے مگر جملہ اندسے کی
سپیدی جب آب نادرہ میں ملاتے ہیں تو اسکی حرارت سے چونہ
خشک کر دیتا ہے اور شل خاکینہ کے بھر بھرا ہو جاتا ہے لہذا شیخ نے قید لگائی
ہے کہ اتنی مقدار ملا لیں کہ سخت نہ کر دے تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ زیادہ سے

زیادہ چہارم وزن چونہ کا سپیدی میں ملانے سے سخت نہیں ہوتا موصوم ہوتا
نہو اور ان موصوم ہونے کے کھانے والے کو خفاق غارض ہوتا ہے
جعدہ بفتح جیم سکون میں مہملہ وفتح وال جسکے بڑی قسم کو فارسی میں عنبر سپید
کہتے ہیں مہریت ایک قسم کی شیخ ہر اسین فقط حرارت اور تھوڑی سی شدت
ہو اور چھوٹی قسم میں اسکی حدت زیادہ ہو اور تلخی بھی اسکی زائد ہو۔ یہ تلخی
بتلی شاخین اور کچھے دار پھول ہونے میں سپیدی مائل بزر دی ایک بابت
تک لائے اور تھم سے بھرے ہوئے اسکا شل کر کے گول ہوتا ہے جسین
بہو متحرکے شل بالون کے سپید سپید ہوتے ہیں ہوا اسکی ثقیل اور بھاری ہے
نوشبو بھی اوہین ہوتی ہے۔ اور بڑی قسم اسکی بہت کم زوراد ضخیمت ہو اور وہ
تلخ بھی ہو اور اسی بڑی قسم میں تیزی بھی ہے۔ پہاڑی جعدہ وہی چھوٹی قسم
اسکی ہے طبیعت چھوٹی قسم کی تیسرے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ
میں خشک ہو اور بڑی قسم کی طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے۔
افعال وخواص مفتوح ہو اور مطلق خصوصاً چھوٹی قسم کے جمیع اقسام کے
سدون کی تنقیح کر دیتی ہے جو باطن اور اندرون جسم میں ہون جراح اور قروح
تازہ جعدہ زخمیہ تازہ کا اندمال کرتی ہے خصوصاً بڑی قسم اسکی اور سوچی
ہوئی قروح کا اندمال کرتی ہے خصوصاً چھوٹی قسم جعدہ کی جو سوچی ہو اعضا
سرور و سرپید کرتی ہے اعضائے غذا اسکرہ میں پسک ورم طحال پر لگائی
جاتی ہے۔ معدہ کو مضری۔ یرقان سیاہ کو نافع ہے خصوصاً جو شانہ بڑی
قسم کا استسقا کو مفید ہے اور معدہ کی واسطے فی الجملہ خراب چیز ہر اعضا
نفث۔ اور اربول اور حیض کا کرتی ہے اور دست آور ہر کد و دانہ کو نافع ہے
اچھی طرح سے حیصارت تہاے کہنے کو نفع کرتی ہے موصوم چھوٹے کاٹنے
کو مفید ہے اور جو شانہ بڑی قسم کا جملہ ہوا م کے کاٹنے کو نافع ہے۔ اسکی
دھونی دینے سے اور اسکا بھجونا اور فرش کر نیسے ہوا مگر کرنا سے تین
جمار بفتح جیم وفتح سیم مشددا و آخرین رائے مہملہ فارسی اسکی نہیں نقل طبیعت
اسکی سرد ہے دوسرے درجہ میں اور خشک ہے اول درجہ کی افعال خواص
قابلض ہے اور خشونت خلق کو مفید ہے اسہال کو روکتا ہے اور زرق کو زبور
کے کاٹنے سے اسکا ضاد مفید ہوتا ہے
جمین (بفتح جیم) اور فتح سیم مشددا وریا سے ساکتہ آخرین رائے عجوز اسکا
ذکر اخیر کے باب میں کیا جائے گا۔

جھٹل بفتح جیم اور صا ذمہ شدہ و معرب کچ کا بسکوبندی میں چڑھتے ہیں اسکی مابست مثل حبیبین کے جو مذکور ہو چکی

جلد کھال کو کہتے ہیں اختیار کھالوں میں عمدہ ہر ایک شیرخوارہ بچہ حیوان کی کھال ہر کہ اس میں رطوبت زیادہ ہوتی ہو افعال و خواص غذا و اسکی مثل حیوانات کے ہر کہ تھلیل اور بالزجت ہوتی ہو۔ تراشہ گوشت گوشت جو کہ پانی سے چار لوگ باریک چھیل کر اوتارتے ہیں جب اسکو کسی سلاخ میں سرکھین فوراً خون کو بند کر دیتا ہو زینت پوست مار سوتہ کر کے بالخورہ پر پلائی جاتی ہو اور ارم و شہور کہتے ہیں کہ دریائی گھوڑے کی کھال جب کسی پھنسی پر کھینچ کر ٹوڑ دی ہو جرح اور قروح خاکستر پوست خچر وغیرہ سونکی آتش پر رکھی جاتی ہو اور قروح حادثہ بر بشر طیکہ ورم نہو بھی کہتے ہیں اور سچ کی بھی دوا ہو یعنی جو خوراک موزے کی رگڑ سے پاؤں میں آجاسے خواہ رانوں میں رگڑنے سے چھلج میں اسکی بھی دوا ہو۔ بکری کی کھال اودھیڑی ہوی فوراً جسوقت چوٹ لگی ہو رکھنے سے آرام ہو جاتا ہو اور جو آفات چوٹ لگنے سے پیدا ہو نیکیا مطنہ پٹا ہو اونسے امان ہو جاتا ہو۔ اور قروح خبیثہ پر اور خشک اور تر چھلج پر بھی رکھنے کے لائق ہو اعضا سے غذا اطرون کے پوٹہ کی اندرونی کھال اور اسطرح قاعدہ طیور کی کھال خصوصاً مرغ کی بھی کھال اگر سوکھا کر سپین اور کسی شربط کے ہمراہ تناول کریں درود سجدہ کو نفع کرتی ہو سموم کہتے ہیں کہ اگر پوست گوشت پیدا و دھیر کے گرما گرم سانپ کے کانٹے کے زخم پر رکھیں سمیت کو جذب بخونی کر لیتی ہو بر خلاف اور کھالوں کے

جناح جیم مفتوح اور فتح لون اخیر میں حاجطی بازو کو کہتے ہیں اختیار بہتر سب بازوؤں سے مرغ کے بازو میں اور مرغابی کے بازو کا ہضم چھاؤ غذا است اسکی عمدہ ہوتی ہو خشکی جو بازو میں آ جاتی ہو اسکی وجہ کثرت حرکت اور ریاضت ہو پرند جانور و خنیں کے زور سے اوڑھتے ہیں اور غیر پرند بھی حرکت بازو کی کئی ذریعہ سے کرتے ہیں مگر ترجمہ مراد شیخ کی شاید یہ ہو کہ پوست عارضی جو اجنبہ حیوانات اور طیور میں ہوتی ہو اسکا سبب نہیں ہو کہ دراصل خلقت ان پر پوست غالب ہو کہ اس کے وجہ سے ان کی غذائیت اور سکی مضمین میں فرق آجاسے بلکہ وہ پوست اور خشکی عارضی ہو اور طبیعت مدبرہ بدن زیادہ رطوبت کو بازو تک پہنچا کر اسلیے او کو نرم نہیں کرتی ہو کہ جو غرض اسکی خلقت سے ہو یعنی زود رو اور سبک ہونا وہ بدن خشکی اور سکی کے پوری نہیں

ہو سکتی ہو پس انکا خشک رہنا عارضی طور پر جو ہر انکی بیوست مزاج پر دلیل ہوگا لہذا انکی غذائیت حیدر سے گی متن غذا ان کی زیادہ اور کثیر اسواسطے ہو کہ گوشت کی انہیں کثرت ہو اور ارم اور شہور جہان اور باتین لوگ کہتے ہیں یہ بھی کہتے ہیں کہ پر بازو سے درشان کی جو ایک قسم کیوتر صحرانی کی ہو جب اسکے ہموں میں بھنگ ملا کر بلائیں اور پینٹ الین اور روٹی میں بچاسے نمک کے چھوڑیں اور خنازیر کی تھلیل کر دیں گی جو گردن میں کٹھنہ والا ہوتا ہو اور لو بالگان کی کچھ حاجت نہو گی یعنی کانٹے اور چاک کر نیکی۔ اور اسطرح اگر روٹی پر اوس خاکستر کو چھڑکیں اعضا سے نفقہ کہتے ہیں کہ وہی روٹی جسکا ابھی بنانے کا طریقہ مذکور ہوا ہو خوب دست لاتی ہو

جبار الانہار کے معنی ہمسایہ نمر کے ہیں مابست ایک نبات بھول کی قسم کی ہو شبیہ نیلو فر کی پانی میں ڈوبی ہوئی رہتی ہو اور تھوڑی مقدار اسکی پانی کے اوپر نظر آتی ہو اور قوت اسکی قریب قوت طباطب کے طبیعت اسکی بارہ اور قابض ہو جرح اور قروح قروح خبیثہ اور خشک کھلج کے لیے ابھی دوا ہو مگر ترجمہ ہماری زبان میں ایک اسطرح کی گیارہ ہو جسکو جل کھنی کہتے ہیں اس میں بھی ایسے علامات ہوتے ہیں جیسے کہ سچ لگنے کے ہیں مگر باطنی تار کی اور ارم اور پیاس کا قطع کرنا جو اسکا خاصہ مگر ہمارا بھی ہو اور بعض طبکا نامی گرامی لشکر گویا بار کا تجربہ خاندانی ہو کہ دعوی کر کے مرض مذکور کا علاج اوس سے کرتے ہیں اور خشک کھجری میں بمقام گویا بار جب ہمارا چوبو اجی بہا اور کو یہ مرض ہوا تھا اس نبات کی نسبت ایسی تقدیر الہی دیکھی گئی کہ ہر چند خاص گویا بار قدیم کے تالاب میں کثرت تھی مگر جب تک ہمارا صاحب ڈاکڑی علاج سے اچھے نہو گئے کسی کو نظر نہ آئی۔ اور بعد صحت کے پھر کثرت دستیاب ہوئی فدا لک تقدیر الغیظ العظیم بہر حال مجھے ایسا گمان ہو کہ جبار الانہار سے شیا وہی گھاس مراد ہو جسکو ہم جل کھنی کہتے ہیں

جرا و بفتح جیم و راسہ مملہ اور آخرین دال ابجد ہندی میں ٹنڈی کو کہتے ہیں اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہو جو فرہ ہو اور بازو اسکے نہون زینت پاؤں اسکے مسون کو کا کر گڑا دیتے ہیں جیسا کہ لوگ کہتے ہیں اعضا سے غذا گول گول ٹنڈیاں بارہ عدد پکڑ کے اون سروں کو دو کر دیں اور اطراف یعنی پاؤں وغیرہ کاٹ ڈالیں اور تھوڑی سی آس خشک بھی اونسے ہمراہ لیکر استسقا کے واسطے پلائیں۔ بدون کچھ تصرف کے یعنی پختہ مسلم اونکو

کھا جائے اعضائے نفیض تقطیر البول کو مفید ہے۔ اور جب اسکی دھونی بھرا
عسر البول کو مفید ہوگی خصوصاً عورتوں کو اور بواسیر کو اسکی دھونی دیکھائی ہے
سموم فریب تلخ جن کے بازو نہوں بھونکر کھجور کے کاٹنے میں گھلائی جاتی ہے
جسم فرم جسکو ریحان سلیمانی کہتے ہیں ماہیت قوت اسکی قریب بقوت
شیخ کے ہے ہر آدم کو وہ کے افعال و خواص تنقیہ فضول کرتی ہے اور تفتیح کرتی
ہے اور نفیخ اور ریاح کی سکن ہر خاص کرا اعضائے غذا رطوبات لزوجہ
معدہ میں ہوں انکی تفتیح کردیتی ہے۔ لڑکوں کے معدہ کو نافع ہے اعضائے نفیض
رحم کی ریاح کو نافع ہے

جلبن یعنی نیم و نیم بار سجدہ مضبوط اور نون شدہ جو نیم کو کہتے ہیں یا میت
نیم کبھی شیر دوشیدہ سے بنایا جاتا ہے اور کبھی راب یعنی دو غ سے بنایا جاتا ہے
اسی کا نام آلات طبیعت تازہ نیم کے سرد تر درجہ دوم میں ہے اور نمک یا
ہوا نیم کہ نہ گرم خشک ہے اور مارا کبھن یعنی جو پانی کہ نیم بنانے سے جدا ہو کر
نکل آتا ہو یا بن سبب کہ اس میں بوقت جو خون سے پہلے دودھ کو حاصل ہو
ہو اور جز صغراوی بھی اس میں بولپس اس میں حرارت ہے اختیار افضل نیم
دہی جو جس دار اور بحر بھری ہوتے ہیں متوسط ہوا سلیے کہ وہ دونوں قسم
یعنی زیادہ سرد اور زیادہ بحر ہرادی اور خراب ہوتے ہیں ایضا عمدہ جو
پراسکے یہی دلیل ہو کہ او میں کچھ مزہ نہواو ہو تو کبھی مائل بجلالت ہو اور لذت
مستقل رکھتا ہو اور ایسا سبک ہو کہ دکار میں اس کی بوز زیادہ دیر تک نہ گئے
نیم ترش دودھ سے خواہ ترشی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہو وہ افضل اقسام نیم
کی ہے۔ اور ملطفات کے ملانے سے خرابی نیم کی بڑھ جاتی ہے اسلیے کہ ملطفات کو
نافذ ہو جاتے ہیں خواہ نیم کا نفوذ سحدہ وغیرہ میں کرا دیتی ہیں اور اس کا بد فہم
بڑھا دیتی ہیں گو پسند کے دودھ کا نیم جو ملطفات چرتے ہوں بہتر ہے اس کو
کے نیم سے جس کا چارہ مثل اور کابی منکر کی زراعت سے ہوا فعال و خواص
اس میں جلا ہے اور تازہ نیم راچی غذا دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور بعد شہد کے
کھایا جاتا ہے۔ اور پُرانا نیم تیز ہے اور جلا زیادہ کرتا ہے اور شقی ہے اور غذا خلط
مراری کی بناتا ہے اور نمک بڑا ہو نیم جو پرانا نہ ہو درمیانی کیفیت پر ہوتا ہے
نیم تازہ کے جو بے نمک ہو اور کٹھن کلین کے۔ نیم کا پانی کتون کو زیادہ فربہ
کرویتا ہے اور انکو غذا پوری دیتا ہے۔ جو نیم گو پسند کے دودھ سے بناتے ہیں
او میں قوت محللہ بہ نسبت دیگر اقسام نیم کے کس قدر ہوتی ہے زیت

آب پیپر کو ہمراہ اوویہ منقیہ سووا کے پینا کثرت کو نفع کرتا ہے۔ پیپر تازہ ہونے والا
نامے شراب میں انار کے چھلکے ملا کر جوش دینا اس قدر کہ نصف رطوبت جل جائے
اوسکا استعمال چہرے کے تشنج کو منع کرتا ہے۔ پیپر کسنہ جو نمکین ہو لاغری پیدا
کرتا ہے اور اصرام اور جوشور تازہ پیپر جو بے نمک ہو زخمون کے ورم کو منع کرتا
ہو جراح اور قروح زیادہ پرانا پیپر قروح روی کے واسطے اور جراحات
کو مفید ہے اور تازہ پیپر اون زخمون کے لیے مناسب ہے جو تازہ ہوں اور
ابھی کسی قسم کی رورت اون میں نہ آئی ہو اس لیے کہ ایسے زخمون کو پیپر تازہ
ابھی مفید ہوتا ہے اور اون کے متورم ہونے اور سوجنے کو منع کرتا ہے خصوصاً
اگر برگ چنار اور برگ چکو ترہ صحرائی کے ہمراہ اسکو تناول کریں۔ آب پیپر تر
خارش کیواسطے پیاجاتا ہے آلات مفصل پیپر کسنہ کازیت اور آب پاچہ کا
میں حسین نمک ملا ہوا خوب پیکر مصل پر نما دیا جاتا ہے پس مصل سے
ایک مادہ نمجہ مثل تجر کے خارج کر دیتا ہے اور کچھ ایذا اوسکے نکلنے سے نہیں ہوتی
ہو اور یہ نمادوست بڑا نافع ہے تجر مصل کے واسطے اعضا سے چشم نمکین
اور پیکا دونوں کا ضماد آشوب چشم کے واسطے مفید ہے اور طرفہ کو بھی مفید
ہو اعضا سے صدر پیپر کو پانی میں جوش دے کر اگر مہنہ بیضے دایہ و دودھ
پلانے والی تناول کرے دودھ زیادہ ہو جاتا ہے اعضا سے غذا نگیر
پیپر معدہ کے لیے روی ہے اور اسی طرح پیکر پیپر اور نمکین پیپر میں کسی قدر
و باغت جرم معدہ کی قوت ہے کہ معدہ کے جرم کو سخت اور زوردار کر دیتا ہے
و یقوریدوس نے کہا ہے کہ تازہ پیپر معدہ کے لیے جید ہے اور یہ قول درست ہے
کا ایسا جزمین ہو کہ کلام ہوا و غسل نظر ہے۔ نمکین پیپر جو کسنہ نہ ہو بہ نسبت معدہ
کے بھی افعال و خواص میں درمیانی ہے جیسا اوپر مذکور ہوا بطور عموم ہے
اور یہی پیپر انخدار میں اسفل کی طرف سے سریع ہوا و استرا یعنی بخوبی مضبوط
میں بھی سریع ہے بہ نسبت تازہ پیپر کے جو پھیکا ہو۔ اور اقطار یعنی جو پیپر کو پسند
کے دماغ سے بنایا ہو معدہ کو ضرر بہت کم کرتا ہے بہ نسبت پیپر مشہور کے جو
عموماً بنایا جاتا ہے اعضا سے نفق سٹک شانہ پیدا کرتا ہے اور گردہ میں
بھی پتھری پیدا کرتا ہے خصوصاً پیپر تازہ جو تر ہو۔ اور خاص کر اگر اسکو ساتھ
بازیر منقذہ کے تناول کریں یعنی جن چیزوں سے نفوذ اسکا اعضا میں نہ یا
ہو جاتا ہے۔ پیکر پیپر ملین طبع ہے۔ آب پیپر سے اسہال صفر اکا ہوتا ہے اور اس
قوت کی اعانت کرتی ہے قوت جلا جو آب پیپر میں ہے بسبب بورقیت مذکورہ کے

بجائے جدوار کے اوسکو دیتے ہیں اوسین کیسے حکم اکثر ایسا نہیں ہو جیسے
کہ جدوار کے افعال میں مجھے بارہا اسکا تجربہ ہوا ہے کہ اکثر بیماروں کو جب جدوار
تجویز کی پساریوں نے بجائے اوسکے وہی نرسہی دیدی تھی جس کو میں نے
ابھی ذکر کیا ہے۔

جہز بفتح جیم وفتح زائے معجزہ آخرین رائے مہدی میں اسکو گاجر کتے
میں ماسیت مشہور ہو قوی تر بیج اور تخم اسکا وہی ہو جو بحرانی گاجر سے
لیا جائے۔ ویسے قوی دوس کتا ہے کہ ایک قسم گاجر کی ایسی ہوتی ہے جسکا پتا
چھوٹا ہوتا ہے رازیانہ کے پتے سے اور وہ قسم اوسی رازیانہ کی صورت پر
ہوتی ہے اور ساق اوسکی ایک بالشت کے طول میں ہوتی ہے اور شکوفہ اوسکا
نرود ہوتا ہے اور چتر این اوسین اتنا ہوتا ہے جیسا کہ دھنیا خواہ سویہ کی شاخ چری
ہوتی ہے یعنی جھکانیکے بعد جب چھوڑ دین پھر سیدی ہو جاتی ہے ٹوٹ نہیں جاتی
پہل اوسکا سپید اور تیز ہوتا ہے اور بوا اوسکی پاکیزہ ہے اور چائے میں بھی خوشبو
آتی ہے۔ اور جن مقامات میں دھوپ زیادہ رہتی ہو خصوصاً چائست کے وقت
اوسین آفتاب کا سامنا ہوا اور سخت تھرمی علیہ ہو وہاں اوتی ہے۔ دوسری
قسم مشابہ کرفس رومی کے ہے تیز اور محرق یعنی سوزش پیدا کرنے والی ہوتی
ہو۔ اور تیسری قسم اوسکی بی شکل برگ کشنیز کے ہوتی ہیں اور شکوفہ اوسکا
سپید اور چھتر دار مثل سویہ کے اور پہل بھی اوسکا ایسا ہی ہوتا ہے۔ بھٹیان
اوسین اخروٹ کی طرح کی ہوتی ہیں اور اوس میں تخم بھرے ہوئے جیسے
مرکی اور ہیت اور تیزی میں اسکے اور مرکی کے فرق یہ طبیعت آخردوم
میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں تیز جراح اور قروح تخم اوسکا اور پتے گاجر
کے جب کوٹ کر قروح متا کلمہ پر رکھی جائے نفع کرے گا اخصائے فسر و
صدر نافع ہر ذات البجب کو اور کھانسی کو جو کہ نہ ہو اعضائے خدا
و شوارہ سے ہضم ہوتی ہے اور پروردہ گاجر باسانی ہضم ہو جاتی ہے اور اسکا
کو سفید ہر اعضائے نفیض مغص اور مڑور میں سکون پیدا کرتی ہے خصوصاً
دو قوسکو کتے ہیں اور ارار شدید کرتی ہے صحرائی گاجر اور اسی کا تخم۔
اور اسید طرح پی اسکی۔ اور باہر انکھتہ کرتی ہے خصوصاً تخم گذر۔ بستانی گاجر
میں نفیض کی شدت ہے اور یہ فعل صحرائی گاجر میں نہیں ہے۔ شقائق اور صحرائی گاجر
اگر اسکو گاجر کے اقسام میں شمار کریں پھر تو وہ باہر کی برائیکھتہ کرنے والی زیادہ
ہو بہ نسبت بستانی کے۔ حیض اور بول کا اور ارار کرتی ہے خصوصاً آکھتہ صحرائی گاجر

اور جب اس میں شمد ملایا جاتا ہے زیادہ نافع ہوتا ہے۔ دوا کے غرض سے جو چیز
تجویز کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ پھر خواہ بکری کے دودھ سے طیار کیا جائے۔ قروح
اسکا کو بھی پھر نافع ہے خصوصاً پیر بریان اور اسمال کو منع کرتا ہے۔ کھجور
کو پیکر اور زیت اور روغن گل ملا کر حقنہ کیا جاتا ہے پس قیام اعراض کو سفید
ہوتا ہے سموم بیان کیا جاتا ہے کہ پھر ہمراہ فودنج کو بی کے سموم پر ملا کیا جائے
جدوار بفتح جیم جسکو ہندوین نرسہی کتے ہیں ماسیت ایک ٹکڑا خواہ بیج
زراوند کے مشابہ ہوتی ہے مگر اوس سے باریک ہوتی ہے اوسکی قوت میں ہوتی ہے
بلکہ افضل ہے اور بیش کے ہمراہ اوتی ہے اور بیش کے اوگنے کو یعنی اوسکی قوت
روئیدگی کو ضعیف کر دیتی ہے۔ ابن ماسر جو یہ سے مردی ہے وہ کتا ہے کہ فعل جوا
کاشل فعل درونج کے ہے مگر انیکہ یہ ضعیف ہے۔ اور میں کتا ہوں اگر مرداد سوج
کی ہے کہ جدوار بہ نسبت درونج کے ضعیف تر ہے تو براگمان اور خراب تجویز اسوج
کی ہے۔ اور اگر یہ مراد اوسکی ہے کہ درونج بہ نسبت جدوار کے ضعیف ہے۔ پس
کچھ بعید نہیں کہ ایسا ہی کچھ ہو یعنی قول ماسر جو یہ کا معج ہو پھر مجھے باور نہیں آتا
ہے کہ ماسر جو یہ کا تجربہ اور اوسکی واقفیت اسدرجہ تک پہنچی ہو کہ ایسی تیز اور
تفرقہ اوسکو جدوار اور درونج کے افعال میں بہم پہنچی ہو۔ پھر اوسکے بعد
بھی ایک نو ہے کہ اس قول کے روایت ماسر جو یہ سے کسی ایسے صدر اور موثق
راوی اول تک نہیں پہنچی ہے یعنی جس شخص نے ماسر جو یہ سے اس قول کو نقل
کیا ہے وہ موثق اور معتدایا ہو کہ اوسکے قول پر اعتماد کیا جائے۔ حالانکہ خود
ماسر جو یہ نے خواہ جسے ماسر جو یہ سے روایت کی ہو اسنے اسے جدوار کی تعریف
بھی کی ہے کہ جدوار مقادست بیش کی سمیت کی کرتی ہے پھر درونج سے کیونکر
اوسکا فعل ضعیف ہو سکتا ہے مترجم میری سمجھ میں کچھ نہ آیا کہ غرض شیخ کی اثر
عبارت قساقضہ سے خطیبہ ماسر جو یہ سے یا انکہ اوس راوی کی چھٹا منظور ہو
جسے ماسر جو یہ سے اس قول کو نقل کیا ہے اور شاید بخوبی سمجھنا اس مقام کا جب
ہو سکے کہ اصل عبارت اوس روایت کی دیکھی جائے جو ماسر جو یہ سے منقول ہے
ورنہ مترجم کچھ اس سے زیادہ نہیں سکتا ہے فقط سموم جلا قسم زمہ کی تریانہ
ہو جو سانپ کے اقسام سے پھیلے تین خواہ بیش وغیرہ اور اقسام کے سموم
خوردنی کا تریاق ہر ابدال بدل اوسکا تریاق ہے اور سچند وزن اسکے وزن
بھی اوسکا بدل ہے مترجم واضح ہو کہ نرسہی ایک اور قسم کی جڑ ہے جو ایک دخت
سے نکلتی ہے وہ جدوار نہیں ہے اکثر دوا فروش جو ہندی ادویہ کے بیچنے والے ہیں

مروڑ کے واسطے اسکی تلمیذ یعنی سینک کرتے ہیں اور مدد بھی جو
بوزر مائل جسکی ہندی دھتورہ ہر ماہیت سم قاتل جو مخدر ہر خروٹ کے
مشابہ اسکا پھل ہوتا ہوا ہر چھوٹے چھوٹے کانٹے موٹے موٹے ہوتے ہیں اور
جوزا یعنی کے مشابہ بھی ہوتا ہوا۔ ورنہ اس پھل میں نیبو خواہ چکوترے کے سے ہوتے
ہیں۔ افعال و خواص مخدر ہر اعضا سے سرسبات اور پٹنگی پیدا کرتا ہوا دلغ
کیواسطے خراب چیز ہر ایک دانگ اسکی مسکر ہوا ورنشہ پیدا کرتی ہر سموم قلب کا
و دشمن ہر ایک درہم اسکا ہمزہ قاتل ہر
جاسوس قوت میں قریب جلاہنگ کے ہوا و طبیعت بھی وہی ہر مقدار
شربت اسکی نصف درہم ہو۔

حرف ذال مملہ

سے جو دو این شروع ہوتی ہیں اور نکایان ہر
دار صینی جسکو دار صینی کہتے ہیں ماہیت اسکی معروف ہو۔ ایک قسم کی
عمدہ ہر سیاہی مائل اور وہ پہاڑی ہوتی ہر موٹی اور چھوٹی۔ ایک قسم کی
سپید اور نرم خواہ پھولی ہوی اور بڑا اسکی ٹوٹی ہوی تفرق بالی ہوی میڈ
اور ایک قسم سیاہ ہوتی ہر چکنی اور سین گرین کم ہوتی ہیں۔ اسی کی ایک قسم کی
بوسینہ کے مثل ہوتی ہر سنری مائل اور پوست اسکے بھی سرخ مثل تھج کے
ہوتے ہیں۔ اور یہی قسم ایسی ہو کہ اسکی قوت زمانہ دراز تک رہتی ہر خصوصاً
اگر کوٹ کر اسکے قرص طیار کر لیے جائیں شراب میں گوندہ کر۔ ایک قسم چٹیا
کی وہ بھی ہر جسکو دار صینی کا ذب کہتے ہیں اور اسین کسی طرح کی بو بھی ہوتی
ہوا و وہ سخت باخسونس ہوتی ہر اور قوت اسکی ضعیف ہوتی ہر اسی کا
روغن بھی نکالا جاتا ہر اختیار بہترین اقسام دار صینی کی وہی ہر سیلی ہو
یا کیزہ ہوا و چھنے سے اسکی تیزی معلوم ہوا و دلغ زبان پر پیدا نہ کرے
رنگ اسکا خالص ہو و رنگی نہ ہو یعنی کوئی نکلا کسی رنگ کا اور کوئی کسی رنگ
کا یا یہ مراد ہو کہ ایک ہی ٹکڑے میں رنگت کئی طرح کی نہ ہو۔ ویسے قوریدوس نے
کما ہوا چھی قسم اسکی وہ ہر سیاہ مائل ہر رنگ فاکسٹری ہوا و سرخی بھی لیے
ہوے ہو چکنی ہوا جزا خواہ ریشہ اسکے باہم ملے ہوئے اور پٹی تلی اوس میں
شیرینی کے ساتھ سیقدر گینی بھی ہو تھوڑی سی لٹج بھی زبان پر نکلتے سے
پیدا کرے اور پھپس پھپسی نہ ہو کہ جلدی ٹوٹ جائے۔ اسکے عمدہ علامات میں سے

پلانے سے بھی اور جمول کرنے سے۔ گاجر کا تخم اور اسکی جڑ عسجیل کو مفید ہر
یعنی جسکو حل نہ رہتا ہو خواہ بدشواری وہ عورت حاملہ ہوتی ہر اسکو فائدہ کرنا
جر جیزہم کمسور اور اسے مملہ ساکن پھوچیم کمسور اور اسے حلی اخیر میں اسے
مملہ پھوچیم ہر ہندی سین اسکو تر مر اور اسکے بیج اور تخم کو عوام ہالم اور چند ہر
کتے ہیں ماہیت صحرائی بھی ہوتی ہر اور بستانی بھی اور تخم جر جیزہم ہر جو بک
خروٹ کے متعلق ہوتا ہر طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہر اور پیلے دھبہ
میں خشک ہوا و تر و تازہ اسکا درجہ اول میں تر ہوا افعال و خواص نفخ
پیدا کرتا ہوا و زمین ہر زینت آب جر جیزہم کاؤ کے ہمراہ قرح کے نشانات
کیواسطے اور تخم اسکا خواہ اسکا پانی شند کے ہمراہ منس کیواسطے مفید ہر
اعضائے سرد در سرد پیدا کرتا ہوا و خصوصاً اگر تنہا اسکو تناول کریں
اور کا ہوا اس ضرر کو جر جیزہم دور کر دیتا ہوا سیطرح کا سنی بھی اور خرفہ بھی
اعضائے صدر دودھ کا اور ار کرتا ہر یعنی کثرت سے پیدا کر کے جاری کر
دیتا ہر اعضا سے غذا غذا کے ہضم کرنے کی اسین قوت ہر اعضا سے
جر جیزہم اتنی اور اربول کرتا ہوا و محرک باہ کا ہوا و لفظ خواہ تندی کا محرک ہر
خصوصاً تخم جر جیزہم سموم جسوقت جر جیزہم کو کھا کر اوپر شراب پانی پلائی جائے تو
کے کانٹے کے زہر کا نیاق ہو۔

جوا ورس جسکو ہندی سین باجرا کہتے ہیں ماہیت اسکی تین قسمیں ہوتی ہیں
اور جاول کے مشابہ قوت میں ہو۔ مگر جاول میں غذائیت زیادہ ہر باجرا
اپنے جمیع افعال میں دخن یعنی نکلی سے بہتر ہو لیکن یہی اک بات اسین ہر
کہ قبض شکم زیادہ تر پیدا کرتا ہر طبیعت سرد خشک آخردہ سوم میں اور بھڑ
کا قول ہو کہ اول درجہ میں گرم ہوا و پہلا قول زیادہ صحیح ہوا افعال و خواص
اس میں قبض ہوا و تحفیف بدون النوع کے۔ باجرا سے میں ایک قوت ہوا و
وہ کا دی ہر اسلے کہ درو کے اقسام میں تسکین پیدا کرتا ہوا و اگر مدد برنیا
جائے بڑا اور خراب خون پیدا کرے گا۔ غذائیت اسکی اور جوباب و درانہ
کے اقسام غلہ سے کمتر ہو چکنی روٹی پکتی ہوا و غذا اسکی تھوڑی اور بالزوت
ہوتی ہوا و اوسین لطافت ہر جیسا کہ بعض اطباء نے کہا ہو۔ لیکن اگر باجرا
دودھ میں پکایا جائے خواہ گیمون کے آنے کے چوکر کے پانی میں اسکو پکا کر
غذا سے جید ہو جاتا ہر خصوصاً روغن زردیار روغن بادام ملا کر اچھا غذا
معدہ میں جو ہر اسکا خواہ اسکی روٹی دیر تک ٹھہرتی ہر اعضا سے نفوذ

یہ بھی ہے کہ ہر ایک چیز کی بو پڑاوسکی بون غالب ہے اور سوا سے اپنی بو کے اور کسی کی بو کا احساس نہ کرنے دے۔ خراب قسم دارچینی کی یا تو شل آئینہ کے ہوتی ہو غوا شل کندر کے بومین ہوتی ہو غواہ تھج کی سی بو اوسکی ہوتی ہو غواہ چند رنگ کی جو ہو یا دارچینی کا فوب جو اوپر نہ کو رہو چکی خواہ سپید رنگ جسکی جڑ متفرق اور آئینہ ہو چکی ہو۔ ایضا جو دارچینی کہ آئینہ ہو سے پتر کی ہو یعنی پوست اوسکی آئینہ گئی ہو غواہ چکنی ہو گر جڑ اوسکی سخت ہو وہ بھی خراب ہو۔ دارچینی کی قوت کی حفاظت اسطور سے کیجاتی ہے کہ کوٹنے کے بعد اوسکی ٹکیاں بنا لیتے ہیں ورنہ بندہ برس کے بعد اوسکی قوت ضعیف ہو جاتی ہو غواہ اس سے کم مدت میں نہ خراب ہو کہ دارچینی کو بیضے پوست کو ایک ہی جڑ پر سے اوتارین جو دارچینی زرد و شکو ہو وہ سیل کی ہر یا یہ مراد ہو کہ چند بیج کے پوست کو ملا دینا دارچینی کی واسطے شل اور سیل کی بات ہر طبیعت اسکی گرم خشک درجہ سومین ہر افعال خواہ لطافت اسکی درجہ غایت پر ہر جانب ہر مفتح ہر ایک عفونت کی اصلاح کرتی ہو اور ہر ایک قوت فاسدہ کی اور ہر ایک رطوبت صمدیہ جو اخلاط کی ہو فاسد ہو غواہ قریب انفساد ہوا اوسکی بھی اصلاح کر دیتی ہو۔ روغن اسکا زیادہ گرم ہو اور محلل ہو اور پھلانے والا ہو زینت کلف اور منہ عدسے پر لگائی جاتی ہو اور ہمراہ سرکہ کے شوربینہ ہر جراح اور قروح داؤ کے اقسام۔ کیواسطے صلاحیت اسکو فائدہ کہنے کے ہو اور قروح کے علاج میں بھی بکار آئے ہر آلات مفصل روغن دارچینی کا ریشہ کے واسطے عجیب دوا ہو اعضا سے سرز کام کو مفید ہو اور روغن اسکا گرانی سر پیدا کرتا ہو اور یہی روغن دماغ کا تقیہ کرتا ہو کہ رطوبات دماغی کو کھینچ کر نکال دیتا ہو غواہ جہا کر لیتا ہو۔ کان کے درمیں سکون پیدا کرتا ہو کان کے اودہ میں داخل ہر اعضا سے چشم غشاوہ چشم اور ظلمت چشم کو کھلانے سے بھی اور سرسہ کے طور سے لگانے سے بھی فائدہ کرتا ہو اور رطوبت غلیظہ جو آنکھ میں ہوا اودہ دور کر دیتا ہو اعضا سے صدر تفریح پیدا کرتا ہو اور کھانسی کو مفید ہو اور سینہ میں جو آتش ہوا اوسکو پاک کر دیتی ہو اعضا سے غذا سہہ پاک جگر کی تفتیح کرتی ہو اور تقویت جگر کی بھی کرتی ہو معدہ کو قوی کرتی ہو رطوبت معدہ کو خشک کرتی ہو استسقا کو نافع ہو اعضا سے نفیض رحم کے قیام اور کو مفید ہو اور درد گردہ اور ورم ہائے گردہ کو نفع کرتی ہو گر پیلے دارچینی کی سورت اور تیزی کو تھوڑا سا روغن زیتون اور موم ملا کر توڑ ڈالین تاکہ

باقرط خلبل کی وجہ سے ورم گردہ میں صلاحیت پیدا نہ کرے۔ اور اربول و اور ارضی کرتی ہو اور اسقاط بھی کر دیتی ہو اور قروح و مانا ملا کر بوا سیر کو بھی مفید ہو جسمیات لرزہ کو نافع ہو خصوصاً دارچینی کا روغن بطور ملنے کے سموم موم کے سموم کو نافع ہو اور مرکی کے ساتھ اسکا ضاد کیا جاتا ہو بھجوع کے کاٹنے میں ابدال بدل اسکا پوست سیلخہ تو یعنی تھج کہ وہ بھی قابض ہے (اور یہ بدل اوسی مقام پر ہر جب قبض مطلوب ہو) یا وچند وزن دارچینی کے اہل بھی عام بدل اوسکا ہو۔

در ورنج بفتح وال مملہ ورا مملہ مضموم و نون مفتوح ماہیت اسکی لکڑی کی جڑ کے ٹکڑے گرہ دار ہوتے ہیں بقدر ارا و کلیوں کی پورون کے خواہ اس سے بھی چھوٹے اندر سے تو سپید اور باہر سے انجربائل سختی اور ٹنگن بجاری وزنی طبیعت گرم خشک ہر تیسرے درجہ میں افعال و خواص ریح کو خارج کر دیتی ہر اعضا سے نفیض و صدر قلب کی تقویت کرتی ہو و خفقا قلب کو زیادہ نفع کرتی ہر اعضا سے نفیض ریح رحم کو خارج کر دیتی ہو سموم بھجوع کے کاٹنے سے مفید ہو اور ریتلا کے کاٹنے کو پلانے سے بھی اور ضاد کرنے سے انجیر کے ہمراہ ابدال بدل اوسکا زربناو ہوا و روٹوش اوس کے لونگ ہو۔

دارشیشعان جسکو ہندوین کاسے پھل کہتے ہیں ماہیت ایک درخت ہو موٹا جبین بہت سے کاٹے ہوتے ہوں اون کا ٹھون سے عطار خواہ گندمی اپنے تیل اور روغنہاے خراب کی اصلاح کرتے ہیں اور روغن کی خرابی کو دور کر دیتے ہیں۔ یہ دوا مرکب ہر اجزاء غیر تشابہ سے اور چھلکے اوسکا تیز ہو اور پھول اسکا باحدت ہو۔ لکڑی اوسکی بھٹھی مڑکی ہو اور اوسمین کسی قدر برودت ہو کہ مرکب القوہ بھی ہو اور اوسمین تیزی اور تیز ہو حرافت اور تیزی کی وجہ سے سخت کرتا ہو اور قبض کی وجہ سے تہرہ کرتا ہو۔ بعض کا گمان یہ بھی ہو کہ سنبل ہندی کی جڑ ہو اور یہ امر ثابت اور محقق نہیں ہو اور اختیار بہتر وہی ہو جو بھاری ہو اور اوسکے چھلکے کے نیچے لکڑی کا رنگ سرخ نفیضی مائل نکلے ہو اور مرزہ اوسکا یا کیرہ ہو۔ سپید کاسے پھل جبین ہو کسی قسم کی نہ ہو خراب ہر طبیعت گرم اول درجہ ہا اور پوست کی نسبت ایک قول تو یہ ہو کہ دوسرے درجہ سے اول سوم ہو اور دوسرا قول یہ ہو کہ درجہ اول میں یا بس ہر حالانکہ اسکی پوست درجہ

ہو ناچنے گرم خشک ہو درجہ سوم میں افعال اور خواص محل ہو کہ رطوبات غلیظہ کی تحلیل عمق جسم میں کر دیتی ہو جو شدت قوت جذب کے جو اس میں ہو اور تلمین کرتی ہو۔ بعض اطباء نے کہا ہے کہ رطوبات رقیقہ میں اسکا کوئی اثر نہیں ہو چتا ہے نہ نیست خراب شدہ ناخون کو اوکھڑ دیتی ہو جب کہ ہر تال طبعی میں ملا کر اسکو ناخون پر رکھیں اور ارم اور شور اور ارم بارودہ کی تحلیل کر دیتی ہو خصوصاً چونکہ ملا کر اور پتی اوچھلنے سے نافع ہو۔ اندھو ریان جو بدن میں پٹی ہیں اور کو مفید ہو جراثیم اور قروح پرانے قروح اور زخم سے رومی اور خراب کے تلمین ہو آلات مفصل نرمی مفصل میں پیدا کرتی ہو جب ہوزن او سکے راتینج اور اسی قدر موم ملا کر استعمال کریں اعضا سر جو روم بار دس گوش ہوتے ہیں او کو نافع ہو راتینج اور موم شرب کر کے اعضا سے غذا طحال کو کھلا دیتی ہو جبکہ طحال پر اور گیلی جنین شل چونکہ وغیرہ کے اس میں بڑھا کر ممانہ کیا جائے

و و و بھم وال مہد کیڑے کو کہتے ہیں یہاں مراد اس سے قرح کا کیڑا ہے۔ جو کہ صنعت رنگ سازی میں صباغ یعنی رنگ نرون کے بکار آمد ہو قوت اسکی مثل قوت اسفیداج خواہ سپیدے کے ہو گریڑا اسفیداج سے زیادہ ہیں ہو اور زیادہ خواہی کر کے رنگت اسکی پائدار زیادہ ہوتی ہو۔ بعض مجربین نے کہا ہے کہ یہ کیڑا بہت سے درختوں سے چنا جاتا ہے تاہم بلوط پر سے بھی اسکو پختہ میں طبیعت قرح کا کیڑا جو تازہ ہو برودت پیدا کرتا ہو اور اس میں کھٹکا ہوست ایسی ہو کہ اسکی ایک مقدار بھی ہو افعال و خواص قرح کا کیڑا محض بدون لذت کے ہو۔ اور جالینوس نے کہا ہے کہ اس میں قبض معتدل ہو جراثیم اور قروح قرح کا کیڑا عصب کے جراثیم کو نافع ہو اسی طرح سے کہ اسکو شراب خواہ سرکہ میں پیسکر شہد ملا کر استعمال کریں۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ جس کیڑے کے پاؤں بہت سے ہوں اور شکل بلخ ہو بنا بر مقولہ مجربین کے اگر ایک مثقال اسکی پلائی جائے تشنج اور کزاز سے جو زیادہ مودی ہوں نجات دیتا ہو اعضا سے سر جو کیڑا اس کے پاؤں زیادہ ہوں اور عقب جراثیم کے نیچے سے برآمد ہو جب اسکو پوست انار اور روغن گل کے ہمراہ پیسکر کان میں ٹپکائیں درد گوش میں سکون پیدا کرتا ہو۔ اعضا سے نفس سنج کیڑا جو جراثیم کے نیچے نکلتا ہو اور اس کے پاؤں زیادہ ہوتے ہیں اور چلتے وقت بدن سمیت کر گول ہو جاتا ہو اسکا پٹ سہی میں پیسکر

اول سے زیادہ ترقی ہو۔ اور بعض نے کہا ہے کہ بارہ ہزار میں ہر افعال و خواص اس میں تحلیل ہو اور قبض ہو ریح کی تو یہ تحلیل کر دیتا ہو اور قبض کچھ سے اقسام سیلانات کا جس کرتا ہو اور زرق کے اقسام کو بھی روکتا ہو عرق کی اصلاح کرتا ہو جراثیم اور قروح جس قروح کا مادہ دوڑتا ہو پھیلتا ہو اور جو قروح متعفن ہو گئے ہوں او کو نفع کرتا ہو آلات مفصل براہ صحت کے استرخاے عصب کو مفید ہو اعضا سے سر کاے پھل ناک کی بدبو کھودنے کی عمدہ دوا ہے کہ اسکی تہی ناک ناک میں رکھی جاتی ہو اور اسکو شہد سے قلع اور جو شش و ہاں کے واسطے کلی کجائی ہو اور دانت کی حفاظت کی غرض سے بھی اسکا مضغہ کرنا زیادہ نفع کرتا ہو اعضا سے نفس صحت کاے پھل کے جو شانہ کا تھرا ہو پانی او سفٹ الدم کو نفع کرتا ہو جو سینہ خون آتا ہو اعضا سے غذا نفع معده کو نفع کرتا ہو اعضا سے نفس جو شانہ اسکا شکم کی روانی کو روکتا ہو۔ امعا کے نفع کو اور سر پول کو دور کر دیتا ہو۔ حوال اسکا اخراج جنین کر دیتا ہو اور زور اسکا قروح عجان پر (یعنی اون قروح پر جو درمیان خصیہ اور مقعد کے جگہ ہو جسکو نیچے کی سیون بھی عوام اہل ہند کہتے ہیں) کرنے سے اون قروح کے پھیلنے والے مادہ اور اونکی صلابت کو اور قروح مذکور یعنی آلہ رجولیت کے قروح کے خبث مادہ اور صلابت کو نافع ہوتا ہو ابدال بدل اسکا دو ثلث وزن او سکے قرح پختہ یعنی زراوند مر جرج اور عصب کے منافع میں ہوزن او سکے اسارو اور نصف وزن او سکے درونج ہو

دابق بکسر وال مہد و سکون با سے ابجد آخر میں قاف ہو جسکو مونیز علی بھی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہو پھل مثل خود سیاہ کے مگر پوری گولائی اور استدارت او میں نہیں ہو جب دبا کر دھرا کرتے ہیں دب جاتا ہو اور ٹوٹنے سے اس کے ایک رطوبت خواہ چپ ایسی برآمد ہوتی ہو جس سے ہاتھ چپ چیا اوٹھتا ہو بلوط کے درخت خواہ سیب خواہ امرود کے درخت میں پیدا ہوتی ہو۔ زیادہ انہیں قوت مانی اور ہوائی خواہ اختیار عمدہ وہی ہو جو تازہ ہو اور چکنی کرائی رنگ اندرونی اسکا اور ظاہری رنگ بنہ ہو کوئی جاتی ہو اور پھر دھو کر اسکو رکھ چھوڑتے ہیں اور اس کے بعد اس سے پکاتے ہیں طبیعت گرمی نہیں پیدا کرتی ہو مگر بڑی دیر کے بعد جیسے ٹافیس کا بھی ایسا ہی حال ہو اور اس سے یہ زیادہ ترضعیف ہو تخمین کے بار دین اس میں رطوبت فضلیہ

اگر خشک پر لگایا جائے خواہنق کو نفع کرتا ہو۔ اس طرح اگر اسکو کھائے۔ اور نیز
 ربو کو اور نفس انتصاب کو جیسا کہ دعوی کیا گیا ہو اعضا سے غذا دی کر
 جسکے پاؤں زیادہ ہوں ہمراہ شراب کے پلانے سے یرقان کو بھی نافع ہو
 اعضا سے نفوذ بہت سے پاؤں والا کثیرا جو مذکور ہو چکا ہو جو نیچے جاتا
 اور جراثیم کو کور کے ہوتا ہو مینا اور سکا ہمراہ شراب کے عمدہ واسطے عمل بول
 کے سمووم دود البقل جو ترکاری اور ساگ وغیرہ ہری چیزوں میں پیدا ہوتا
 ہو اسکو میکروب کچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر رکھیں نافع ہو
 وادی اور وادی یعنی دال دوم کی جگہ وال مجھے بھی آیا ہو مابیت وہ
 دانہ جو کے برابر ہوتا ہو اور پھول اور سکا زیادہ لانا اور باریک زیادہ اور
 رنگ اور سکا و موان کھائے ہوئے کپڑے کا ہونا ہو طبیعت ابن ماسو
 کتا ہو کہ سرد ہو اور صحیح یہ کہ مائل بجات ہو اور خشک درجہ دوم میں ہو
 افعال و خواص قابض ہو کہ طبیعت کو بست کرتا ہو اور چونکہ اس میں قبض ہو
 لہذا نیند کو ترش ہو جانے سے منع کرتا ہو اور ارم و شور صلابات کو کھنٹی
 نرم کر دیتا ہو اعضا سے سرد رخا وہ دوار پیدا کرتا ہو یعنی کھوئی خواہ کھوئی
 کے سانس تیرگی پیدا کرتا ہو اعضا سے نفوذ قبض کرتا ہو اور دہائے معد
 کو اور اوسے کے استرخار کو اسکا آبن مفید ہو جب دودر ہم اسکو زیت
 میں لت کر کے شافہ لیا جائے بوا سیر کو نفع کرتا ہو سمووم زہر کے اقسام
 کو نافع ہو ابدال تحلیل صلابات میں اسکا بدل و ثلث وزن اسکے کور ہو
 جسکو کہ خروب شامی کہتے ہیں یا کوز برا سے عجم یعنی مقل ایسود اور نصف
 وزن اسکے اہل ہو مگر حاملہ عورت کی واسطے اہل کا استعمال کیا جاتا ہو
 ویک اور وجان ہند میں مرغ اور مرغی کو کہتے ہیں۔ بدھے مرغ کے
 شورنے میں بہت سی خامتیں ہیں جنکو ہم عقرب بیان کریں گے
 طریقہ اسکے پکانے کا جو کہ جالینوس نے بیان کیا ہو یہ کہ مرغ کو چارہ
 کھلانے کے بعد ذبح کریں اور بعد اسقدر غذا دیں گے اسکو یہاں
 تک دوڑائیں کہ دوڑنے دوڑنے ایک مرتبہ وہ اوچک کر بھانڈے اور
 گر پڑے گر پڑنے کے بعد فوراً اسکو ذبح کریں اور پیٹ اسکا چاک کر کے
 اندرونی آلائش کو نکال ڈالیں بعد اسکے اسکے پیٹ میں نمک بھر کے
 ٹانگے لگا دیں اور میں قسط پانی میں جو تخمیناً بیس سیر ختم کے ہو اسکو کپا
 جب پانی جلتے جلتے تین قوطی جو قریب پاؤ بھر کے ہو رہ جائے سب پانی

یا شور با ایک ہی جگہ تناول کریں اسکے بعد پھر اور جو تندریر ہر مقام کے
 مناسب ہو کر کجائی کی کرنے چاہیے اختیار بموجب قول حکیم رفس کے دیک
 وہی عمدہ ہو جس کی ابھی چوٹی نہ نکلی ہو یا اسنے ابھی سراوٹھا کرانگ نزدیکی
 ہو اور مرغی عمدہ وہی ہو جسے ابھی انڈا نہ دیا ہو اور زیادہ سن کا مرغ اور
 مرغی دونوں خراب ہیں طبیعت چوزہ ہائے مرغ کی چربی زیادہ گرم ہو
 مرغی کی چربی سے افعال و خواص بدھیا کے ہوئے مرغ کا کھوس
 زود ہضم و آلات مفاصل شور با اوسے مرغ کا جسکی صفت ابھی
 بیان ہو چکی ہو اور جسکے پکانے کا طریقہ بھی اور پند کو رچو چکا رشتہ اور
 وجع مفاصل کو مفید ہو۔ واجب ہو کہ اس شور بے کو بسفاج شربت
 اور نمک ملا کر میں قوطی پانی میں اسقدر پکائیں کہ تھامی یا چوتھائی
 وزن پانی کا رہ جائے اعضا سے سر مرغی کا شور با آواز کو صاف
 کرتا ہو۔ بدھے مرغ کا شور با شربت اور قوطی ملا کر خلق کے تمام مہر
 کو فائدہ کرتا ہو۔ چوزوں کی بخنی التهاب معدہ میں سکون پیدا کرتی ہے
 اعضا سے غذا مرغ کا شور با معدہ کے درد بخنی کو فائدہ کرتا ہے
 اعضا سے نفوذ مرغ کا شور با بسفاج شربت ملا کر قوطی کو بہت نفع
 کرتا ہو جوان مرغی کا شور با منی زیادہ کرتا ہو۔ وہ شور با جو اور پند کو رچو چکا
 بسفاج کے ہمراہ سہل سودا ہو۔ قوطی کے ہمراہ سہل بنغم ہو کبھی یہ شور با
 ادویہ قابضہ سج یعنی خراش امعا کے لیے پکایا جاتا ہو اور دودھ میں یہ شور با
 قروح شانہ کے واسطے بنایا جاتا ہو حسیات مرغ کا شور با پ ہائے کمنہ کو
 مفید ہو سمووم مرغی جسکا پیٹ چاک کیا گیا ہو اس طرح مرغ بخنی کہ ان دنوں
 دل نکالڈالیں اور گریا گرم مقام گزید ہو ام پر رکھیں اور بدلا کریں ہر کے
 پھیننے سے اور جسم کو سڑا دینے سے منع کرتا ہو۔ جو زہر پلائے گئے ہوں
 انکے علاج میں بھی جو شانہ مرغ کا سویا اور نمک ملا کر پلاستے میں
 اور قمر کراتے ہیں۔

وما غ بکسر دال ہما جسکو ہند میں بھیجا کہتے ہیں اختیار بھیجون میں افضل
 اقسام پندون کا بھیجا ہو خصوصاً پہاڑی چڑیاں اور چوپائے جانور
 جو جسکے بہتر ہو گا وہاں جو دودھ پتیا ہو اسکے بعد وہ پکا دوجہ پنے لگا
 لگا بھی جوان نہ ہو طبیعت سرد تر ہو افعال و خواص بنغم اور
 اخلاط غلیظہ پیدا کرتا ہو اعضا سے سر مرغی کا بھیجا اوس نسیر کو مفید

بسیار کتب میں لکھا ہوا ہے
 یہ شور با

بسمین حجاب و ماع سے آتا ہو۔ اور اونٹ کا بھیجا اگر سکھا کر سرکہ انگور کی
 ہمزہ پیاجا سے مرگی کو فائدہ کرتا ہو اعضا سے غذا بھیجے کے مفہم ہوئے
 وقت متلی پیدا ہوتی ہو اور اشتہا جاتی رہتی ہو۔ واجب ہو کہ بھیجے کو ابانہ
 یعنی گرم مصالح ملا کر کھایا کریں جس شخص کا ارادہ یہ ہو کہ کھانا کھا کر ڈیرے
 او سکول لازم ہو کہ کھانا کھا کر بھیجا کھائے تو قریب آسانی ہو جاتی ہو۔ بھیجا دیرینہ
 ہوتا ہو اور معدہ کو بہت گندہ اور آلودہ کر دیتا ہو اور او میں لپٹ جاتا ہو۔
 اعضا سے نفقہ طبیعت کو نرم کرتا ہو۔ اور ربط کا بھیجا اور ام مقعد
 کی دوا ہو۔ سموہم جلد اقسام بھجون کے سموہم اور حیوانات کے کاٹنے کے
 علاج میں صلاحیت رکھتے ہیں اس بات کی کہ کھائے جائیں
 ولب بضم وال و سکون لام اور آخر میں باے ابجد ہر جو خیار کتے
 میں طبیعت چھلکے اسکا اور پھل اسکا زیادہ یا بس ہو اور جرم اسکا
 اول درجہ میں سرد ہو اور پھل اسکا اور کچا پھل اسکا اور چھلکے جلا میں
 شدید ہو۔ اور تحفیف بھی زیادہ کرتا ہو افعال و خواص خفاں سکون
 بندی میں کمر و کتے ہیں اسکی پتی کی بوسے مر جاتے ہیں اور اسکے
 پھل اور چھلکے سے بھی اور او میں تحفیف زیادہ ہو۔ اسکی پتی کا غبار
 حواس وغیرہ کیواسطے خراب چیز ہو اور نہایت زیادہ تحفیف کرتا ہو۔
 زینت اسکے چھلکے میں قوت جلا اور تحفیف کی ہو اور بیشتر برص کو بھی
 فائدہ کرتا ہو۔ اور ام و شور پتا اسکا اور ام بلغم اور اور ام مثلاً
 اور دونوں گھٹنوں کے ورم کو مفید ہو جراح و قروح رکھ اسکی اکثر
 جلد کے اوپر چھڑکی جاتی ہو اور اون زخموں پر جو چرک آلودہ ہوں پر
 اچھا کرتی ہو اور چھلکے اسکا سرکہ میں پکا کر آگ سے جلے ہوئے مقام
 کو فائدہ کرتا ہو۔ آلات مفاصل وجع مفاصل اور ورم گرم جو مفاصل
 میں ہوں اور خصوصاً گھٹنوں کے ورم اور درد کو پتا اسکا فائدہ کرتا
 ہو اعضا سے سرچھلکے اسکے سرکہ میں جوش دیکر دانتوں کے درجے
 واسطے اچھی دوا ہیں اور غبار اسکا سماعت کو اور کان کو مضر ہو۔ اعضا
 چشم غبار اسکی پتی کا آنکھ کو مضر ہو لیکن برگ تازہ اسکے جب دھو کر کھای
 جائے اور آنکھ پر اسکا ضماد کیا جائے جو نازل آنکھ سے نکلتے ہوں تو
 بند کر دیتی ہو۔ اور بھجان اور رد کو نفع کرتا ہو اعضا سے نفس غبار
 اسکا پھیپھڑے کو اور آواز کو مفید ہو۔ سموہم تازہ پھل اسکا شراب ملا کر

ہوام کے کاٹنے کیواسطے استعمال کیا جاتا ہو۔ اور پھل اسکا چرنی کے سا
 ڈنکھ مارنے پر اور کاٹنے پر مفید ہوتا ہو۔ ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ خفاں سکون
 واسطے یہ خود زہر ہو اور خفاں سکون کی پتی سے مر جاتے ہیں اور اسکے چھلکے
 و فلی بکسر وال مہل و سکون فافتح لام جو سکون سکون کتے ہیں اور
 فارسی میں کنیر کتے ہیں صحرائی بھی ہوتی ہو اور نہری بھی صحرائی کی پتی خریفہ
 کی پتی سے مشابہ ہوتی ہو بلکہ اوس سے زیادہ باریک ہوتی ہو اور پتی تیلی
 اوسکی لابی زمین پر پھیلتی ہیں اور پتی کے نزدیک کاٹنے ہوئے ہیں نہروں
 کے کنارے آگتی ہو اور شاخیں اسکی زمین کو چھوڑ کر سیدھا روچی ہو جاتی ہیں
 کائنا اسکا چھپا ہوا اور پوشیدہ ہوتا ہو اسکا پتا بید سادہ کی پتی سے مشابہ ہوتا
 ہو اور بادام سے اور چوڑا ہوتا ہو۔ پٹنے میں بہت تلخ یعنی اسکی اور پتی
 ہوتی ہو اور نیچے جسد زمین کے قریب ہو وہ پتی ہو پتی ہو شکوفہ اسکا
 گلاب کے پھول کے سرخ اور بہت سخت۔ اوپر کوئی چیز جمع ہو جاتی ہو پھل
 روئین کے۔ پھل اسکا سخت ہوتا ہو نہ اسکا کھلا ہوا۔ اندر پھل کے کوئی
 چیز بھری ہوئی مثل صوف کے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہو۔
 افعال خواص بدرجہ پھل ہو۔ اور اسکے جو شانہ کو گوہر کی دیواروں
 پر خواہ زمین پر چھڑکتے ہیں تو سپا اور دیک کو قتل کرتا ہو اور ام و شور
 پتی اسکی سخت اور ام سوداوی پر رکھی جاتی ہو۔ ان اور ام کو بہت فائدہ
 کرتی ہو جراح و قروح خشک اور تر مہل کو اور قشر جلد کیواسطے اچھی
 دوا ہو خصوصاً رنگ اسکی پتی کا آلات مفاصل درد پست جو کتہ
 ہو چکا ہو اور زانو کے درد پر ضماد اسکا لگایا جاتا ہو اعضا سے ہمر
 شکوفہ اسکا جب ناس اوس سے لیجاے چھینک لاتا ہو اور طلا کرنے سے
 درد کو مفید ہوتا ہو سموہم یہ خود زہر ہو۔ اور بھی سداب اور شراب
 ملا کر اسکی پتی سے ہوام کے زہر سے نجات حاصل ہوتی ہو۔ میں کہتا ہوں
 کہ یہ دو خود زہر ہو اور فی نفس اسکی پتی میں اندیشہ ہو اور اسکے شکوفے
 آدھون کیواسطے بھی اور دوا ہے یعنی چرند کو اور کتوں کو۔ لیکن جب شراب
 میں سداب ملا کر جوش دیا جائے بنا بر قول بعض لوگوں کے نفع بھی کرتا ہو
 وار فلفل جسکو ہندی میں پیل کتے ہیں ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے
 پھل شتوت کے شکل پر خواہ شکوفہ بید سادہ کی شکل پر ہوتے ہیں شکوفہ
 جسکی نوکین مثل سویون کی او بھرتی ہوں۔ مگر شتوت سے یا شکوفہ

سجھوتی ہوتی ہوا درخت کے اوکے خار دبانے سے اونگلی میں گرتے ہیں۔
فرزہ میں تیزی اسکی سیاہ مریج کے قریب ہوتی ہے۔ وار غفل بھلا چل بوجھ غفل
کے درخت میں لگتا ہوا اسی واسطے رطوبت اسکی زیادہ ہے۔ زبان میں چھپاتا
ہے۔ مگر لذت نہیں پیدا کرتا ہے۔ ابتدا سے چکھنے میں۔ اختیار بہتر وہی ہو جو
بنانی ہوئی نہ ہو اور گرم پانی میں گھل نہ جائے اگرچہ دن بھر اسکو پانی پر
بھگو رکھیں۔ اور فرزہ میں سیاہ مریج کے مشابہ طبیعت تیسرے درجہ
گرم ہوا اور دوسرے درجہ میں خشک ہوا افعال و خواص محل ہوا اور
بارد کو زائل کر دیتی ہوا اعضا سے چشم جگر گوشت کو بھون کر جو پانی چکے
اوس میں دار غفل ملا کر انکھ میں لگانے سے شبکو ری کو نفع کرتی ہوا اعضا
غذا۔ ہضم کراتی ہوا اور استر ایسے بخوبی غذا چا جانا بھی اس سے پیدا ہوتا
ہوا اور معدہ کی تقویت کرتی ہوا اعضا سے نفط باہ کو زیادہ کرتی ہوا
زنجبیل کے قائم مقام ہے۔

وہمشت یہ لفظ فارسی ہے ماہیت یہ درخت خار ہوا اسکا دانہ جسکو
حب الفار کہتے ہیں اور اسکا پتہ دوا کے بکار آمد ہے جو الفار میں قوت بہت
زیادہ ہوا اس کے بعد اس درخت کی جڑ کے چھلکوں میں یہاں ہم بعض
افعال ذکر کرتے ہیں اور تمام افعال کا ذکر باب غین میں جہاں ہم خار کو
کھینکے کیا جائیگا طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہوا اور دوسرے درجہ
میں خشک ہوا آلات مفصل استر خا عصب کے واسطے اچھی دوا ہے
اور فالج اور لقوہ کیواسطے اعضا سے سر پیکر اسکی ناس لینے سے
چھیکیں بہت آتی ہیں اعضا سے غذا اور دم جگر اور دم طحال کو فید
ہوا اعضا سے نفط قوت کو فائدہ کرتا ہے

دوسرے ہضم دال مملہ و سکون دوا اور بفتح سین مملہ آخر میں رائے مملہ
ماہیت یہ ایک نبات ہے جسکی تہی گیہون کی تہی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور
گیہون کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے مگر اسکی تہی گیہون کی تہی سے نرم زیادہ
ہوتی ہے۔ اس کے پھل میں دو پردہ خواہ تین پردہ ہوتے ہیں اور اون پر رون
پر رون میں شل بالوں کے ہوتے ہیں مگر کبھی اسکی تہی کا عرق بخور کر حفاظت
رکھ لیتے ہیں اور یہ عصارہ تہی کے جرم سے افضل ہے طبیعت اول درجہ
گرم ہوا اور دوسرے درجہ میں خشک ہوا افعال و خواص اس میں تجفیف
اور تحلیل و دنون قوتیں ہیں اور ارم و شور جو دم کہ اون میں سختی

آنے لگی ہوا اونکو اور جو سختی و دم میں آچکی ہوا اسکو بھی نرم کر دیتی ہے
باخوہ کو بالکل زائل کر دیتی ہوا اعضا سے چشم ناصور گوشہ چشم جسکو غر
کہتے ہیں اسکو مفید ہے۔

وروار۔ ماہیت اسکی یہ ہر کہ اسکو شجرہ البق کہتے ہیں اس درخت
میں سے بھٹیان ایسی پیدا ہوتی ہیں جیسے انار کی بھٹی۔ اون بھٹیوں میں
ایک رطوبت ہوتی ہے جو پھر بن جاتی ہے جب وہ بھٹی بھٹی ہوا اس میں سے
محل آتا ہے۔ ساگ اس درخت کا تازہ کما یا جاتا ہے شل اور قسم کے سا
کے افعال و خواص اس میں قبض ہوا اور جلا ہوا اور چھلکا اسکا کا بفر
ہوا اور جڑ کا فضل قریب چھلکے کے ہر زیت وہ رطوبت جو اسکی بھٹی میں
پیدا ہوتی ہے چہرہ کو جلا دیتی ہوا اور چھلکے اسکا ہمراہ سرکہ کے کہ بھی تیز
چھلکے ہو برص کو دور کر دیتا ہے جراح و قروح چوٹ لگنے کے مساوی
پراور منہ کے ہوسے پھوڑوں پر اسکا چھلکے شل تہی کے پیٹ دیا جاتا
ہو پس اندمال زخم کرتا ہے اور اسکی طرح چھلکے اور پتہ اور شکوہ اسکا
جراحیات کے لیے صلاحیت رکھتا ہے اور اسکی طرح وہ جڑ اسکی جسکو چھلکے کا
اثر ہو نچا ہوا اور وہ چیز جو شل آتے کے اس سے بھرتی ہے یہ دونوں مادہ
خیشہ کے دوڑنے اور پھیلنے کو منع کرتے ہیں خصوصاً جب ہموزن انیسون
ملا کر جو شانہ طیار کیا جائے آلات مفصل جو شانہ اسکی جڑ کا اور
تہی کا ٹوٹی ہوئی ہڈی پر بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہوا اعضا سے نفط
سونا چھلکے اسکا جب و سکوا یک شقال کسی جو شانہ خواہ سرد پانی کے ساتھ
پسین بغم کو نکال دیتا ہے

ویو وار جسکو ہندی میں جڑ کا درخت کہتے ہیں ماہیت جنس اہل سے
ہوا اسکو صنوبر ہندی کہتے ہیں اسکی لکڑیاں زرباد کی لکڑیوں سے مشابہ ہوتی
ہیں اس میں تھوڑی سی حدت بھی ہوتی ہے۔ شیر دیو دار وہ اسکا دودھ ہوت
اوس میں ہوتی ہے تیزی اور تشنگی پیدا کرتا ہے طبیعت ہوسٹ اسکی تیسرے
درجہ میں اسکی حرارت سے زیادہ ہوا افعال و خواص دودھ اسکا تیز
ہر سوزش پیدا کرتا ہے جو ہر میں اس کے قبض ہوا آلات مفصل استر
عصب اور فالج اور لقوہ کیواسطے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے کہ اوس سے
افضل کوئی دوا نہیں۔ اعضا سے سر دماغ کے امراض بارہ کو ادا
سکتے کو اور صرع کو نفع کرتی ہوا اعضا سے غذا دودھ اسکا پیاس

مفصل اسکا

پیدا کرتا ہر اعضا سے نفیض سنگ کردہ و شانہ کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہر طبیعت میں قبض پیدا کرتا ہر استرخار مقعد اسکے آئرن میں بٹمانے سے زائل ہو جاتا ہر۔

وردی جسکو ہندوین تلچھپ کہتے ہیں اختیار افضل ترین وردی کے اقسام میں اور اسلم ہر ضرر سے وردی شراب کہنے پر پھر اسکے مشابہاؤں سرکہ کے تلچھپ ہر جو زیادہ قوی ہو کہ بعد خشک کر نیلے تلچھپ کو جلائی بھی جات ہو تو ہر اسطر جگر جیگر جسے سمندر پھین کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر یا کسی تن میں رکھ کر گل حکمت کر کے جلاتے ہیں اسطر ج وردی کو بھی جلا نا چاہیے اور نہایت درجہ جلاتے کا یہ ہو کہ سپید ہو جائے۔ اور ہر ایک رنگ ہو کر اجزا اسکے الگ الگ ہو جائیں اسطر ج ہر ایک وردی کی یہی صورت کرنی چاہیے۔ پس واجب ہو کہ جب تک وردی تروتازہ ہو اسکے ساتھ ہی طبیعت جاری کریں کہ جو اسکے جلاتے اور استعمال کرنے کی واسطے ضروری ہو مراد یہ ہو کہ وردی تازہ کو خشک کر کے جلا نا چاہیے اسلئے کہ پرانی وردی کی قوت ضعیف ہو جاتی ہو اور یہ بھی واجب ہو کہ اسکو ہندوین میں رکھ کر جو اسکے محفوظ رکھیں اور کھلی ہو امین اسکو نہ ڈالیں کبھی وردی کو اسطر ج پر دھونے میں جیگر طوطیا دھو یا جاتا ہر افعال و خواص سرکہ کی تلچھپ سب قسم کی تلچھپ سے قوی زیادہ ہر اسکی جلائی قوت کے ساتھ قبض ہو اور جلا دینے والی۔ اور جلاتے کی قوت میں یہ بھی ہو کہ ایک دوسرے قوت سے عفونت پیدا کرتی ہو وہی وردی جو بطریق مذکورہ بالا جلائی گئی ہو۔ زہریت جلی ہوئی وردی رانج ملا کر اون ناخونوں پر لگائی جاتی ہو جو سفید ہو گئے ہوں پس اسکے رنگ کو درست کر دیتی ہو اور ارم و شہور وردی ناسوختہ اوس گرمی اور بھڑک کو بدن کی دور کرتی ہو جہاں خون اکثرت سا فراہم ہو گیا ہو اور ٹیک رہا ہو اعضا سے غذا وردی ناسوختہ تنہا استعمال کیجئے تبھی کیواسطے مفید ہو اور اس کے ہمراہ بھی اسطر ج فائدہ کرتی ہو اور جو پھنسیاں کہ او نہیں قرعہ نہ پڑا ہو انکو شگافتہ کر دیتی ہو اعضا سے صدر وردی ناسوختہ اوس مادہ کے سیلان کو روکتی ہو جو بطریق سمدہ کے اتنا ہو اعضا سے نفیض جسوقت رحم کے باہر وردی ناسوختہ کا ضمد کیا جائے اجرا سے حیض کو نفع کرے گی

و خان جسکو ہندی میں دھوان کہتے ہیں ماہیت امین جو ہر ارضی ہر

اور لطیف ہر او جس چیز کا دھوان ہوتا ہو اسی کے اختلاف جو ہر سے۔ دھونین کے افعال میں بھی اختلاف ہوتا ہو۔ تمام اقسام دھونین کے بنظر اپنے جو ہر ارضی کے مختلف ہیں یعنی خشکی پیدا کر نیوالے اور تھوڑی سی تازہ بھی دھونین میں ہوتی ہو اختیار سب سے زیادہ تر قوت میں قطران کا دھوان اسکے بعد زفت تر کا دھوان اسکے بعد سیمہ کا دھوان اسکے بعد مکی کا دھوان اسکے بعد کندر کا دھوان اسکے بعد بٹم کا دھوان۔ شاید کہ رال کا دھوان سب سے زیادہ قوی ہو افعال و خواص لطیف ہر فتح ہر محلل ہر اعضا سے سرکندہ کا دھوان اور بٹم کا دھوان سرکہ دواؤں میں اور آنکھ کے قروح کی دواؤں میں داخل کیا جاتا ہو۔ اور زیادہ بان جو آنکھ میں پیدا ہوتے ہیں اور سلاق کو منع کرتا ہو اور تامل جو کسی مادہ غیبی کے سبب سے عارض ہو۔ اسکو اور وہ رطوبات آنکھ کے تنکے ہمراہ آشوبہ نیمہ نو اور گوشہ ہاے چشم کے قروح کو بھی منع کرتا ہو۔

دو قوبض دال مہلہ و سکون واد وضم قاف آخر میں واد ہر ماہیت خشکی کا جگر کایج ہر جسکا تفصیلی بیان حرف جیم میں جو زہری کے بیان میں ہو چکا ہو طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہو اور پہلے درجہ میں خشک ہو افعال و خواص نہایت درجہ کا سفیج ہر اعضا سے نفیض بول اور حیض کا ادرا کرتا ہو بہت نافع ہو

و دم الاخوین سیم مخفف ہو اور کم علم آدمی سیم کو شدہ پڑھتے ہیں ہندی میں اسکو ہیرادھی اور رنگ برت کہتے ہیں ماہیت یہ عصارہ سرخ رنگ کا ہر مثل گوند کے اور مشہور ہر طبیعت حرارت اسکی کچھ زیادہ ہو۔ اور بعض لوگوں نے کہا ہو کہ سرد ہو لیکن خشکی اسکی دوسرے درجہ کی ہو افعال و خواص جس کرتا ہو اور زہر غون کو منع کرتا ہو کسی مقام کا زہر کیون نہ ہو جراح اور قروح قروح کو اور زخم ہاے تازہ کو ملا دیتا ہر اعضا سے غذا سمدہ کو قوت دیتا ہر اعضا سے نفیض قبض پیدا کرتا ہو اور سچ یعنی خراش اسما اور شقاق مقعد کو نفع کرتا ہو ابدال بدل اسکا جیسا بعض لوگ گمان کرتے ہیں جملہ احوال میں کا ہو ہو

وندی سفیج دال مہلہ و سکون نوں جسکو ہندوین جالگوٹہ کہتے ہیں ماہیت چین کا جالگوٹہ اسکے دانہ چھوٹے چھوٹے پستے کے برابر ہوتے ہیں اور زہری کے دانہ سرخ رینڈی کے برابر ہوتے ہیں جنکے سروں پر چتیاں پڑی

ہوتی ہیں اور ہندی جمالگوٹہ چین کے جمالگوٹہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور سنہری
برہوتا ہے اور مغز جمالگوٹہ غیر مائل بزرودی ہوتا ہے مغز جمالگوٹہ کی خاصیت یہ
کہ پرانا ہونیکے بعد اوسین سمیت آجاتی ہے اور بہت کم ہوتے ہوتے بالکل
نہیں رہتا ہوتا ہوتا ہے حالانکہ وہ اوس ملک میں ہے جہاں پیدا ہوا ہے غلیظ
چینی جمالگوٹہ بہت اچھا ہے اور قوت بھی اوسکی زیادہ ہے اوسکے بعد ہندی
اور سنہری بہت خراب ہوتا ہے کہ دیر میں گل کرتا ہے اور کرب پیدا کرتا ہے مڑوٹ
پیٹ میں اوسکے کھانے سے ہوتی ہے۔ واجب ہے کہ چینی جمالگوٹہ کے چھلکے کو
سے چیلے جائیں اور ہونٹھ سے اوسکو چھوٹیں اسلئے کہ ہونٹھ کی سرخی رنگ کو
اڑا دیتا ہے اور ہونٹھ پر سپیدی ایسی پیدا کرتا ہے جیسے برص کی۔ جب
چھلکا اسکا اوتا رہا جائے اوس چھلکے میں سے ایک چیز مثل زبان کے
باریک نکلتی ہے جسکا وزن قریب نصف جہ کے ہوتا ہے پس واجب ہے کہ اوس
زبان کو پھیک دیں اور مغز جمالگوٹہ کو لے لین طبیعت چوتھے درجہ کالم
خشک ہے زہریت جمالگوٹہ کا جلاب لینا ایسی دوائیں ملا کر جو لین ہوں وہ
اوسکی تیزی کو نرم کر دیں بالون کی سیاہی کو محفوظ رکھتا ہے اعضا کے
نقص مسهل بافراط ہو مقدار شربت اوسکی ڈیڑھ سرخ تک ہے۔ اور غیر
رطوبات کو اور سودا اور بلغم کو جو مفاصل میں ہوں نکالتا ہے۔ اور سوا
سرد مقام کے اور سواے سرد مزاج کے اور کسی کو اسکا پلانا جائز نہیں
بیشتر لوگ بد جمالگوٹہ کے پلانے پر بقدر دودانگ کے جرات کر چکے ہیں
مگر اوس شخص کیواسطے جسکا مزاج قوی ہو اور برداشت مسهل کی کر سکتا
ہو۔ واجب ہے کہ جمالگوٹہ کو خوب کوٹ کر اور چھان کر نشاستہ اور تھوڑی
سی زعفران ملا کر استعمال کریں۔ اور اگر اور قسم کے ادویہ مسهل ملانے
کا ارادہ ہو پس مناسب نہیں ہے کہ اوس میں ایتھون کو ملائیں اور ہر ایک
دوا کو مسهل کو بلکہ واجب ہے کہ اوس میں ایسی دوائیں ملائیں جیسے
ترید یا شیر انجیر یا عصا رہ افستیں یا حب النیل یا کر کم بقدر دوسر
کے یا کم اس سے۔

وہ جسکو ہندوین خون کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے۔ آدمی کا خون
اور سور کا خون ہر خاصیت میں مشابہ ہے اور اسبطرح گوشت بھی دونوں کا
ہر ایک اثر میں قریب قریب ہے یہاں تک کہ ایک آدمی انسان کا گوشت بر
سر بازار فروخت کرتا تھا اور بیان یہ کرتا تھا کہ سور کا گوشت ہے اور یہ بات

مرت تک مخفی رہی اور کسی کو معلوم نہوا چیتک کہ اوس گوشت میں آدمی کی
اوٹکیاں پائی گئیں۔ اطلباکتے ہیں جس شخص کا یہ ارادہ ہو کہ آدمی کے
خون پر کسی نفع اور ضرر کا تجربہ کرے اوسکو لازم ہے کہ سور کے خون پر
تجربہ کرے اسلئے کہ اگرچہ سور کا خون قوت میں آدمی کے خون سے زیادہ
ضعیف ہے مگر شبیہ آدمی کے خون کی ہے۔ ہم چند باتیں جو خون کے بارہ میں لکھتے
ہیں کہ اکثر انہیں سے معتد نہیں ہیں اور انہیں میں وہ باتیں بھی ہیں جو معتد
ہیں اختیاس جس خون کا دوائیں استعمال کیا جائے لازم ہے کہ ایسے جانور
کا وہ خون ہو جو صحیح و سالم ہو اور ہر طرح کی آفات جسمانی سے خالی ہو کوئی غلط
اوسکے رنگ پر غالب نہوا ورنہ عفونت کسی قسم کی اوسکے بدن میں ہونے لگے
وہ خواص گھوڑے کا خون اخلاط کو جلا دیتا ہے اور عفونت پیدا کرتا ہے اور
ہر قسم کا خون بد شوری مضہم ہوتا ہے خصوصاً گاڑھا خون کسی جانور کا
کیونکہ زہریت خرگوش کا خون گرم ہر گرم ہوتا ہے اور جھان میں رہنے
سے نفع کرتا ہے۔ اور شیرک کا خون جیسا کہ لوگ کہتے ہیں بال اوگنے کو منع
کرتا ہے۔ اور میرے نزدیک یہ قول صحیح نہیں ہے۔ اور لیکن ہرنینڈک کا
خون اور مرغ کا خون البتہ بالون کے اوگنے کو زیادہ منع کرتا ہے۔ نشان
کا خون جیسا لوگ کہتے ہیں پستان کو اپنی حالت پر سخت اور گول اور
اوپنی محفوظ رکھتا ہے اور ڈھلنے نہیں دیتا ہے یہ بھی خاصیت ہلکا تحقیق نہیں ہے
اور ام و شور ریکھ کا خون اور ام گرم کو بہت جلد بخیر کر دیتا ہے۔ اسطر
پر گرمی کا خون اور بعد بستہ ہو جانے خون کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور
حیض کا خون جیسا لوگ کہتے ہیں ورم حرہ پر لگایا جاتا ہے۔ اور بل کا خون
گرم گرم اور ام سخت سوداوی پر لگایا جاتا ہے۔ خرگوش کا خون گرم گرم شور
لینہ پر رکھا جاتا ہے آلات مفاصل حیض کا خون فقرس پر لگایا جاتا ہے پس
نفع کرتا ہے اعضا سے سر کبوتر کا خون اور درشان یعنی کبوتر صحرائی کا
اور باز کا خون گرم گرم اوس رگڑا اور چھل جانے پر جلد کے لگایا جاتا ہے جو
ہاشمہ اور آلمہ سلاقی جو زمین ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور درد زیادہ ہو پس جو ورم کہ
چوٹ لگنے اور گر گر نہیں پیدا ہوتا ہے اوسکو منع کرتا ہے مگر اس خون کو نیم گرم
روغن گل ملا کر لگاتے ہیں جالینوس کہتا ہے کہ یہ فائدہ فقط اسکے نیم گرم ہونے
سے پیدا ہوتا ہے خون کا کچھ اثر اس میں نہیں ہے اگر خون نہ ملا یا جائے اور فقط
روغن گل کا نیم گرم استعمال کیا جائے جب بھی یہی فعل کریگا۔ اسطر

بیان کرتے ہیں خصوصاً ویسٹو ریدوس

دنیہ رویہ یہ وہی غیر از روغری جس کا بیان نزلے ہوز میں کیا جائیگا
وہن جسکو ہندین تیل کہتے ہیں مامیت مشہور ہے روغن لبان کا
اور ہوجکا ہے۔ رینڈی کا تیل اور مولی کا تیل گرم زیادہ ہے اور یہ تیل نیک
کے مشابہ طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور سوسن کا تیل
اور یاسین کا تیل دونوں گرم خشک تیسرے درجہ میں۔ اولٹن کا تیل
اور قرطہ کا تیل دونوں پہلے درجہ میں گرم ہیں اور دوسرے درجہ میں تیز
نرس کا تیل دوسرے میں گرم ہے اور پہلے میں تیز سیطرہ روغن لبان و
روغن خیری اور روغن بادام تلخ اور روغن انکور کی تیلی تلی شاخو کا۔ روغن
عل اور روغن سیب تریڈین قریب قریب ہوا و قرض میں بھی اور وہی کا روغن
بھی سیطرہ کا ہے اور بابونہ کے روغن میں حرارت اعتدال کے ساتھ ہے
اور سویا کا روغن بھی مشابہ روغن بابونہ کے ہے مگر اس سے گرم زیادہ ہے
اور نرس کا روغن قوت میں قریب اسی کے ہے افعال و خواص میں مثل
سویا کے روغن کے ہو لیکن ہوا سکی اس سے تیز و پس سرین لگانے
قابل نہیں ہے جیسا سویا کا روغن اس قابل ہے۔ نفشہ کے روغن میں قبض نہیں
ہو مگر کسی قدر تہید ہے۔ سداب کا روغن محلل ہے ہم اس مقام پر روغن
بنانے کی ترکیب نہ بیان کریں گے بلکہ اسکو قرا بادین میں بیان کریں گے
اور نہ ان روغن کا ذکر کریں گے جو بہت سی دواؤں سے مرکب ہوتے
میں جیسے روغن قسطا و روغن دارشیشان اور نہ ان مرکب روغن
کے بنانے کی ترکیب اور نہ ان کے منافع کا ذکر سوائے قرا بادین کے
اور کسی جگہ کریں گے افعال و خواص روغن بادام۔ خصوصاً روغن
بادام تلخ مفتوح ہے اور وہی کے اور سیب کے روغن میں قبض و تہید کی
خاصیت ہے بابونہ کا روغن درو کے اقسام میں سکون پیدا کرتا ہے کثافت
کو دور کرتا ہے بخارات کی تحلیل کر دیتا ہے۔ روغن سوسن ملین ہے اعضا
کی تقویت کرتا ہے صفحہ پر درو میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اس کا روغن
اعضا کو مضبوط اور قوی کر دیتا ہے تہید اسکی بھی کے روغن سے زیادہ
ہے اور جو مادہ کھنچ کھنچ کر کسی طرف آتے ہوں ان کو روک دیتا ہے
سداب کا روغن زیادہ محلل اور مفتوح ہے اور یہ روغن مثل دوسن الفا کے
ہو مگر اس سے زیادہ ہے یہ دونوں روغن پرانے درو میں سکون پیدا کرتے

وہ بھی اثر ہے جو مرغی کے خون کا لوگون نے بیان کیا ہے۔ گدھے کا خون نجا
نکسیر کو روکتا ہے۔ اور صحرائی کچھوے کا خون شراب ملا کر مرگی کو فائدہ کرتا ہے۔
اسی طرح خروف یعنی بھیڑے کا خون کہتے ہیں کہ بزرگالہ کا خون مرگی کو
نفع کرتا ہے اور یہ بھی صحیح نہیں ہے۔ جالینوس نے کہا ہے کہ یہ اثر اس خون پر
اس سبب سے نہیں ہے کہ اس میں قلع قوی نہیں ہے۔ اور میں کہتا ہوں کہ
اگر یہ بات تجربہ میں صحیح بھی ہو تو اسکی قوت ظاہری کی طرف منسوب نہ کی
بلکہ کسی خاصیت کی طرف نسبت دیجائے گی جو اس خون میں ہے اعضا
چشم گوہ اور سہای کا خون خواہ اور جانور جو شاہچہ پکلی کے ہوتا ہے بصارت کو
قوت دیتا ہے۔ گرگٹ کا خون زیادہ بال جسے کو منع کرتا ہے اور سیطرہ سبز
مینڈک کا خون جیسا لوگ کہتے ہیں مگر تجربہ سے نہیں ثابت ہوا۔ اور کبوتر کا
خون اور ورشان اور باز کا خون خصوصاً اون پرندوں کی اون روگن کا خون
جو باز و اون پرین طرف چشم پشکا یا جاتا ہے سیطرہ فاختہ کے اقسام کا خون
اسی طرح اگر ان پرندوں کے پروں کی جڑیں جو خون آلودہ ہوں دبا کر ان کی
سطح تلیکانی جائے طرفہ کو زائل کر دی جائیگا جالینوس کہتا ہے کہ اس دوا کے علاوہ
اور دوا ایسی ہے کہ اسکی ہر کو حاجت نہیں اعضاے نفس و صدر و بوم
کا خون ربو کو سفید ہے سیطرہ گوشت اوسکا کہتے ہیں کہ خفاش کا خون
پستان کو سخت اور اونچی حالت پر محفوظ رکھتا ہے اور اس قول کی کچھ اصل
نہیں معلوم ہوتی لیکن جدی یعنی بزرگالہ کا خون جو تازہ ہو اور ابھی تہ نہ ہو
ہو اگر ایکادقیہ اوس میں سے لیکر اور سرکہ ملا کر گرم کر کے تین دن برابر پیا جا
پس ایک قوم نے گواہی دی ہے کہ یہ نفع اوس میں ہے اعضاے نفس
حافظ کے خون کا اگر جو رت کو محمول کیا جائے حاملہ ہونے کو منع کرتا
ہے جیسا لوگ خیال کرتے ہیں اور بکرون کا خون اور گو سپند خواہ بھیڑ کا
خون اور بارہ سنگھا کا خون خشک کر کے اور بریان کر کے اگر استعمال
کیا جائے اس سال کو بند کر دیتا ہے۔ گو سفند کا خون شہد ملا کر پلانے سے
دو منظر یا کو نفع کرتا ہے۔ اور بکے کا خون خشک کیا ہو اگر دون کی
تھمری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ سموں بھیڑ کا خون اور اونٹ کا خون و
خرگوش کا خون جھنا ہوا اسام ارنیہ کی سفرت سے نفع کرتا ہے جو صفت
کسی شراب میں ملا کر ملایا جائے سیطرہ دیوانے کہتے کا خون۔ ایضاً
کہتے کا خون دیوانے کہتے کہ کائے کو سفید ہے جیسا کہ جھوٹی باتیں کرنے والے

ہین ریاح کی تحلیل کرتے ہیں روغن قسط اختلاف احوال و بامین اپنی خوبیوں کے سبب سے یہ نفع کرتا ہے کہ ہوا کے بکریا کیزہ کر دیتا ہے اور قاف و رات کی بدبو کو دور کر دیتا ہے زہیت دہن الغار بالخورہ کو مفید ہے۔ روغن آس بالون کی جڑوں کو مستحکم کرتا ہے اور تقویت دیتا ہے اور بالون کو سیاہ کر دیتا ہے۔ روغن قسط جوانی کے آثار کو بالون میں محفوظ رکھتا ہے اور عود بادام خصوصاً بادام تلخ کا روغن ہمراہ شہد اور اصل السوس کے سوم کو پگھلا کر اگر لگا یا جائے چہرہ کی جھانک اور نشانات وغیرہ کو نفع کرتا ہے اور اگر کسی طبوغ میں پکا کر بھا اور بھوسی جو سر میں ہوتی ہے اور سپر لگا یا جائے نفع کرے گا۔ رینڈی کا تیل برش اور کلف کیواسطے بہتر ہے۔ مٹی کا تیل جو رنگ جلد کا فاسد ہو گیا ہو اس کے واسطے اچھا ہے خصوصاً آنکھ کے گرد سے مین افعال و شہور روغن بادام اون اور ام کو مفید ہے جو کوئی عضو سے پیدا ہوئے ہوں۔ روغن سوسن پرانے مصلابت کے تحلیل کر دیتا ہے جراح و قروح رینڈی کا تیل شہور غلیظ اور تر کھلی کو مفید ہے اور تھقی کا تیل صفحہ کو نفع کرتا ہے روغن آس قروح کو مفید ہے روغن قسط بہت جلد خشک و تر کھلی کو دور کرتا ہے آلات سفاحل روغن بادام دنی یعنی کو فنگی اعضا کو مفید ہے۔ روغن بابونہ مانگی کو دور کر دیتا ہے روغن سوسن و نیز روغن شہت بھی یہی نفع کرتا ہے ایضاً جسکو سردی نے ستایا ہو اسے بھی مفید ہے اور عرق سر روغن بادام در دوسر کو مفید ہے اور کان کی دھمک اور کان کا گوننا جسکو ٹینین کہتے ہیں اور کان کے صفیر کو فائدہ کرتا ہے روغن بادام تلخ کا نفع زیادہ ہے کہ لطیف ہے اور اکثر اسکا نفع کان میں اور جو سدے کان میں پڑتے ہیں اور ٹینین گوش اور وہ کیڑے جو کان میں پیدا ہوتے ہیں ان سب کو مفید ہے۔ روغن گل التباب دماغ کیواسطے بہت عمدہ ہے اور شروع ظہور ورم کا جب ہوا اس وقت خوب فائدہ کرتا ہے اور دماغ کی قوتوں کو اور فہم کو مفید ہے اور مائل باعتبار دال براسی واسطے جالینوس مدعی ہے کہ مین بدن کو زیادہ سردی پہنچ گئی ہو اسکو گرم کر دیتا ہے اور جس بدن کو گرمی کا اثر پہنچا ہو اسکو سرد کر دیتا ہے۔ میراٹن غالب جالینوس کے اس حکم میں یہ ہے کہ روغن گل ابدان گرم کی تعدیل زیادہ کرتا ہے بہت سرد بدن کے گرم کرنے کی دہن الغار روغن سداب یہ دونوں پرانے در دہاے سر کیواسطے عمدہ ہیں مٹی کا روغن بھا کو مفید ہے رینڈی کا

تیل مشروح سر کے واسطے مفید ہے اور اون اور ام کو جو سر میں پیدا ہوتے ہیں اور کان کے درد کو اعضا سے غذا روغن بادام طحال کیواسطے عمدہ چیز ہے عمدہ پر گرانباری کرتا ہے اعضا سے نفوذ اور ٹنگن کا تیل اور قوط قرطم و لون دست آورین۔ روغن گل کبھی دست لانا جو وقت کو ملی مادہ ایسا پائے جو محتاج پوسٹا سے کا ہوا در کبھی صفراوی و ستون بند کر دیتا ہے رینڈی کا تیل مسهل ہے اور کدوانہ کو کال دیتا ہے روغن بادام گردہ کے درد کو اور پیشاب کے رک رک آنے کو اور پتھری کو مٹانے کی درد کو اور رحم کے درد کو اور اختناق رحم کو مفید ہے روغن سوسن تسہیل دلاتا کرتا ہے اور درد ہاے رحم میں تسکین دیتا ہے پلا یا جائے یا حقنہ کیا جائے ان سب چیزوں کیواسطے مٹی کا تیل بھی نافع ہے اور مصلابت رحم اور رحم کے دیکھ کو اور دشواری ولادت کو بھی مفید ہے رینڈی کا تیل ورم مقعد اور رحم کے شعل جلانے کو رحم کے اولٹ جانے کو اور دشواری ولادت کو نفع کرتا ہے جیسات بابونہ کا تیل اون تیوں میں بہتر ہے جو زمانہ دراز آنے میں یا جنسی ثوبت دیر تک ٹھہرتی ہو بہ نسبت روغن گل کے اور سو یا کا تیل لرزہ کیواسطے بہتر ہے ابدال بدل روغن بلسان کا مزانہ ہے تر چیزوں میں یا ہموزن اس کے روغن داوی ہر سب نصف وزن اس کے روغن ناجیل اور چہارم وزن اس کے روغن زہیت جو کھنہ ہو اور بدل دہن الغار کا زفت رطب ہے۔ اور بدل روغن سوسن کا دہن الغار ہے اور بدل روغن اونگن کا روغن قرطم ہے جو اونگن کے تیل سے ضعیف ہے اور بدل روغن حنا کا مرزنجوش ہے۔ اور بدل روغن نیلوفر کا روغن گل ہے اور روغن نفثہ اور بدل روغن بیدانجیر کا روغن ترب ہے یا روغن کتان مگر روغن کتان میں عکس نہیں ہے یعنی اسکا بدلہ رینڈی کے تیل نہیں ہو سکتا ورنج بضم دال مملہ و نفع رائے مملہ شد و آخر میں جیم جسکو ہندی میں تیر کہتے ہیں اختیار تیر کا گوشت کبک اور فاختہ کے گوشت سے اچھا ہے اور نہایت معتدل اور زیادہ لطیف ہے اور خشکی میں اس کے تدر و کے گوشت سے زیادتی ہے اور حرارت اسکی اس کے گوشت سے کم ہے اور اعضا سے تیر کا گوشت دماغ کو بڑھاتا ہے اور فہم کو زیادہ کرتا ہے اعضا سے تیر کا گوشت مٹی کا روغن ہندی بان میں بالیہ کہتے

اور اربول کرتا ہوا وحش کا اور انظر اپنی خاصیت کے کرتا ہوا۔ اور پھل اسکا سہل سودا ہوا بدال بدل اسکا ہوزن اوسکے اذخر ہوا ہوزن اوس کے بیج کبر ہو۔

بلبلج جسکو ہندی میں ہرکتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہوا ایک قسم اسکی زرد پچی ہوتی ہوا ایک قسم اسکی سیاہ ہوا ہندی ہوتی ہوا در یہ قسم بلبلج کی خوب پختہ ہوتی ہوا اور بلبلج زرد سے اسکے دلے بڑے بڑے اور موٹے ہوتے ہیں اور ایک قسم اسکی کالی ہوتی ہوا وہ سب سے بڑی ہوا ایک قسم اسکی چینی ہوتی ہوا وہ تیلی اور سبک ہوتی ہوا اختیار بہتر قسم اسکی وہی ہوا چھوٹی ہوا اور زرد ہوا اور مائل بسبری ہوا زردنی ہوا اندر سے بھر تو ہوخت ہوا اور کالی کی عمدہ قسم وہ ہر جسکے دانہ موٹے ہوں اور اتنی بھاری ہو کہ پانی میں ڈوبا جائے اور مائل بسبری ہوا اور چینی کی عمدہ قسم وہ ہر جس میں لوک نکلی ہو۔

طبیعت کتے ہیں کہ زرد بلبلج سیاہ سے زیادہ گرم ہوا یہ بھی کتے ہیں کہ بلبلج ہندی کی برودت کالی سے کتر ہوا اور سب قسمیں اسکی سرڈیز پہلے درجہ میں اور خشک ہیں دوسرے درجہ میں افعال و خواص سب

مستقیم بلبلج کی صفرا کی حدت کو بھادیتی ہیں اور صفرا کی ضرر سے نفع کرتی ہیں زینت بلبلج سیاہ رنگ کو صاف کر دیتا ہوا اور ارم و بشور کل

بلبلج کے اقسام جذام کو نفع کرتے ہیں اعضا سے سر بلبلج کالی ہوا اور نفع کرتا ہوا اور حافظہ کو اور عقل کو اور درد سر کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

اعضا سے چشم بلبلج زرد اوس انگہ کو فائدہ کرتا ہوا جبین استرخا گیا ہو اور اون مواد کو دفع کرتا ہوا جو آنکھ کی طرف بہکرتے ہوں جب بطور

سر سے لگایا جائے اعضا سے نفس و صدر زفقان کو اور خوش کو پلانے سے نفع کرتا ہوا اعضا سے غذا طحال کے درد کو رفع کرتا ہوا

اور جملہ آلات غذا کو مفید ہر خصوصاً دونوں تین بلبلج کی جو سیاہ ہیں دونوں معدہ کی تقویت کرتے ہیں خصوصاً ان دونوں کا مزلی اور غذا کو مضہم کرتی

ہیں اور معدہ کے برداشت غذا وغیرہ کے قوی کر دیتے ہیں اس سبب کہ معدہ کی جلد کو مضبوط کر کے اور جو کچھ فضول معدہ میں ہوں اون کا

تنقیہ کر کے اور باقی ماندہ رطوبات کو خشک کر کے معدہ کے اندر رونی مقنا اور اجزا کو قوت دیتی ہیں۔ بلبلج زرد و باغت معدہ کی خوب کرتا ہوا اور بلبلج

سیاہ بھی اسطرح کا ہوا اور بلبلج چینی جو فصل کرتا ہوا ضعیف ہوتا ہوا۔ بلبلج کالی

ہیں اور بعض جاوتری کتے ہیں اور اصل کتاب قانون میں واکرہ لکھا ہوا ماہیت یہ ایک چھلکہ ہوا جو ہند سے آتا ہوا زبان کو زیادہ سمیٹا ہوا افعال و خواص قابض ہوا اعضا سے نفس نفث الدم کو اور ذرات البج کو مفید ہوا اور کو صاف کرتا ہوا اعضا سے نفط استخوان کے قرص کو مفید ہوا

ور و فسطارنس۔ ماہیت اسکی یہ ہر کہ ایک چیز پرانے درخت پر بلوط کے لپٹی ہوا زنگس کے مشابہ ہوتی ہوا اور اوس سے چھوٹی ہوتی ہوا اور

لوک دار بھی اوس سے کتر ہوتی ہوا اسکی جڑیں مشک سورخ دار ہوتی ہیں جسکے مزہ میں شیرینی تیزی اور تلخی قبض کے ہمراہ ہوتی ہوا بیضے۔ زبان

کو سیقدر کا تھی ہوا اور اس میں ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی بھی ہوا۔ طبیعت گرم ہوا اور حرارت اسکی قوی ہوا اور خشک ہوا زینت بالون

کو پتلا کر دیتی ہوا اور بالون کو زراش ڈالتی ہوا اور اذرا دیتی ہوا بسبب اپنی رطوبت کے اور تیزی کے آلات مفاصل لقوہ کو اور فاج کو

مفید ہو۔

حرف الہاء

یعنی جن دوائے شریع میں ہاے ہوز آتی ہوا انکا بیان

ہیو فارلقون۔ ماہیت اسکی یہ ہر کہ تیلی تیلی شاخیں اور کھیاں ملی ہوئی کھلائی ہوئی ہوتی ہیں اور دانہ زرد و زرد سرخی مان شکل ہوا

ہونے ہیں مگر اتنی سرخ نہیں ہوتی اختیار جالینوس کتا ہوا کہ اسکے دھڑ کے جرم کو پلاتے ہیں اور فقط اوسکے پھول کے پلانے پر اقتصار کرتے ہیں

طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہوا اور آخر دوم میں خشک ہوا افعال و خواص لطیف ہوا اور مفتوح ہوا اور مذیب یعنی پھلانے والی اور محل

اور ارم و بشور سرد و سرد اور سخت سودا دی ورم جو بڑے خونا ک ہوں اون کو مفید ہوا جراح و قروح اسکی تپی کا ضداد آگ کے۔ جلد

ہوسے کو نفع کرتا ہوا اور بڑے بڑے زخم اور خراب قروح کی دواؤں میں داخل کیا جاتا ہوا جب اسکو کوٹ کر سفوف اسکا ان قروح پر جوڑ دیا جائے

ہوں اور متعین ہوں چھڑکا جائے نفع کر گیا آلات مفاصل جمع الو و عرق النساء کو کسی شراب میں پکا کر فائدہ کرتا ہوا خصوصاً اگر جالینوس روز

برابر پیاجاے کہ عرق النساء کو بالکل دور کر دیتا ہوا اعضا سے نفط

استحقاق کو نفع کرتا ہوا اعضاے نفس ہلیدہ کابی اور ہلیدہ ہندی اگر زیتہ
بھونے جائیں قبض پیدا کرتے ہیں اور ہلیدہ زرد و صفرا کا سہل ہوا اور تھوڑے
سے بھگم کو بھی نکالتا ہے۔ اور ہلیدہ سیاہ سہل سودا ہوا اور بوا سیر کو نفع کرتا ہے
اور ہلیدہ کابی سے بھگم اور سودا کا سہل ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہلیدہ کابی۔ تو بھج
کو نفع کرتا ہے۔ مقدار شربت ہلیدہ کابی کے سہل کے واسطے بھگوتے ہیں پانچ
سے گیارہ درم تک اور خشک ہلیدہ کابی کی مقدار شربت دو درم تک
ہو۔ میں کہتا ہوں کہ اس سے زیادہ بھی دے سکتے ہیں۔ اور ہلیدہ زرد کے
بارہ میں میں کہتا ہوں کہ دس درم تک دینا چاہیے اور زیادہ بھی کو لکر
پانی میں بھگو کر دیا جاتا ہے حمیات ہلیدہ کابی پرانی چون کو مفید ہے
ہیل ہوا جسکو ہندی الاچی کہتے ہیں ماہیت یہ وہی خیر ہوا ہوا اور قلم
یعنی بڑی الاچی سے اس میں لطافت زیادہ ہو طبیعت پہلے درجہ میں
گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو خواص لطیف ہوا اعضاے
قدرا جگر اور معدہ بارو کو قوی کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہے
ہزار چیشان جسکو فارسی میں کہا بہ دہن کشا کہتے ہیں ماہیت پھل
اسکا مشابہ عنایت کے جوزی رنگ کا ہوتا ہے اور دباغت کرتے والی
ہوئی کے استعمال کرتے ہیں۔ اور جو چیز ضادہ کے پاس ہوتی ہے لڑی
کے ٹکرے ہوتے ہیں مشابہ شفتا لوکے۔ چباتے وقت پہلے تو اسکا کچھ
مڑہ معلوم نہیں ہوتا اس کے بعد کی قدر تلخی ظاہر ہوتی ہے غریب ہم کابیان
باب فاشرا میں پورا پورا کریں گے

ہند با جسکو ہندی میں کاسنی کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہوا
بھی ہوتی ہے اور بستانی بھی۔ کاسنی کی دو جھٹیں ہیں چوڑی تہی کی اور تار
تہی کی اور یہ دوسری قسم کا ہو کی قائم مقام ہو مگر حال یہ ہو کہ بوجہ قول ہا
یہ کاسنی اپنے خصال اور افعال میں اس سے جدا ہو۔ اور میرے نزدیک
یہ بات ہو کہ یہ کاسنی تفتیح میں کا ہو پر فوقیت رکھتی ہو اور سدہ ہاے جگر کی
تفتیح میں اس کے شفع کا ہو سے زیادہ ہو اگر جہ حرارت کی بھانے میں اور
خداوینے میں کاسنی کا ہو سے کم ہو اختیار جگر کے واسطے زیادہ تر نافع
وہی کاسنی ہو جو تلخ زیادہ ہو طبیعت کاسنی اول درجہ میں سرد ہو اور
خشک کاسنی اول درجہ میں یا پس ہو اور ترو تارہ کاسنی آخر درجہ اول میں
تر ہو اور بستانی کاسنی کی برودت اور رطوبت زیادہ ہے۔

کریون میں کاسنی کی تلخی بڑھ جاتی ہو پس مال بحرارت ہو جاتی ہو بوجہ اثر
ہونیکے اسکو اختیار نہ کرنا چاہیے یعنی جب اسکی تلخی زیادہ ہو جائے تفتیح
سدہ جگر میں اسکو نہ دینا چاہیے صحرائی کاسنی میں رطوبت بہت کم ہو اور
تر خشق بھی اسی کو کہتے ہیں افعال و خواص سدہ ہاے اشتا اور
سدہ ہاے عروق کی تفتیح کرتی ہو اور اس میں قبض مناسب بھی ہو اور کچھ زیادہ
قبض نہیں ہو۔ آب کاسنی سپیدہ اور سرکہ ملا کر طلا کرنا عجیب اثر دار ہو سرکہ میں
اس عضو کو جسکی تیرہ منظور ہو آلات مفاصل فقرس پر اسکا ضاد کیا
جاتا ہے اعضاے چشم گرمی سے جو آنکھ میں آشوب ہو اسکو فائدہ دیتی
ہو۔ صحرائی کاسنی کا دو دھ بیاض چشم کا بجلی ہوا اعضاے نفس و
صدر آرد جو کے ہمارہ خفقاں کیواسطے اسکا ضاد کیا جاتا ہے قلب کی
تقویت کرتی ہو۔ جب کاسنی کے پانی میں الماس کو گھول کر غرہ کرین
و درم حلق کو فائدہ کرے گا اعضاے غذا ستلی میں اور صفرا کے
بیمان میں سکون پیدا کرتی ہو اور معدہ کی تقویت کا فعل بھی اس سے
ہوتا ہے۔ کاسنی بہت اچھی دوا ہو اس کیواسطے مسکا مزاج گرم ہو گیا ہو
جنگلی کاسنی معدہ کیواسطے بستانی سے لہجی میں کہتے ہیں کہ کاسنی ہر
مزاج کی جگر کو مناسب ہو جگر گرم کو تو نہایت موافق ہوتی ہو اور جگر سرد
کو بھی مضر نہیں جس طرح اور سرد طبیعت کے ساگ ضرر کرنے میں اعضا
نقص جب سرکہ کے ساتھ اسکا استعمال کیا جائے روانی شکم کو
بند کر دیتی ہو خصوصاً اگر جنگلی کاسنی کا ساگ سرکہ کے ساتھ کھایا جائے
حمیات جو تھے لرزہ کو یا چوتھے دن جو تپ آتی ہو اسکو مفید ہو اور
قبض سرد تپ میں اون کو بھی مفید ہو سموم جب کاسنی کا ضاد اسکی جڑ
سمیت پسک بچھو اور ہوام اور زنبور اور ساپ اور سام ابرص کے کچھ
پر لگائیں نفع کرے گا اور اس طرح سو قی جو کے ہمارہ

ہلیون تفتیح ہا و سکون الامم و نمہ یا جسکو ہندی میں ناگردن کہتے ہیں طبیعت
اسکی جالینوس کے نزدیک معتدل ہوا دسے کھاتا ہے ہلیون میں اسنان
اور ترید و دون میں سے کوئی فعل ظاہر نہیں ہوتا مگر صحرائی ہلیون میں
میں کہتا ہوں کہ ہلیون سے حرارت جدا نہیں ہوتی اور جہ قدر آئین
سختی آجانی ہو اسکی حرارت بڑھتی جاتی ہے ہلیون پر ایک دھ زہر دار نمایاں ہوتا
جو سین بڑی نفع ہوتی ہو افعال و خواص قوت اسکی جلا کر ہوان

ہو فیلوس یخس الہمارا ساؤ کراب انجائین کیا جائیگا یہ ایک قسم کا کچی ساگ بر طبیعت اسکی سرد تر ہو اور اسین تجفیف اور تھوڑی سی تسخین ہر افعال و خواص اسین قبض ہر۔
ہشت دہان یہ ایک قسم عود ہندی کی مشہور ہوا اسکی خاصیت یہ ہر کہ نقر سس کو فائدہ کرتی ہر۔

حرف واو

سے جن دواؤں کا شروع ہوا اس کا بیان
و سمہ نیل کی تہی بر طبیعت آخر درجہ اول میں گرم ہوا و دوسرے
درجہ میں خشک بر افعال و خواص اسین قبض ہوا و جلا کی قوت اسین ہر
زیت بالون کا خضاب اس سے کیا جاتا ہر
و درجہ کو ہندی گلاب کہتے ہیں مامیت یہ مرکب جو ہر مای اور جو ہر
ارضی سے ہوا و اسین تیزی اور قبض یعنی گرفتگی زبان اور تلخی اور تھوڑی
سی شہونی ہوا و اس کے مامیت میں حرارت کے توڑ دالنے کی قوت ہے
اوس چیز کے سبب سے جسکے پائے جانے سے اس میں شیرینی اور مٹی
پیدا ہوتی ہر مراد یہ ہر کہ اوس چیز نے اسکو شیرین اور تلخ کیا ہوا و اسکی
حرارت بھی توڑ دی ہر گلاب میں ایسی لطافت ہو جو اس کے قبض کو نافذ کر
دیتی ہر۔ اکثر گاہ یہ گلاب زکام پیدا کرتا ہر۔ تلخی کی قوت اس میں اویسٹ
بکھرتی ہر جب تک پھول تازہ رہے اور خشک نہ ہو جائے پھر جب خشک ہو جائے
اسکی تلخی کم ہو جاتی ہر اسی واسطے تازہ پھول اسکا دست آور جب
بمقدار دس درہم کے پیا جائے جس گلاب کا نام۔ وروتن
ہر وہ گرم ہوا و رنج اسکی مثل عاف قرحاکے محرق ہوتی ہر طبیعت
جالیئوس کتا ہر کہ درمیں زیادہ برودت بہ نسبت ہمارے نہیں
ہو یعنی انسان کے بدن میں زیادہ برودت نہیں پیدا کرتا ہوا و یہ
بھی جالیئوس کا قول ہر کہ مناسب ہر کہ درجہ اول میں گلاب کی ہر
ہو۔ اور میں کتا ہوں کہ یہ پوست اسکی اول دوم میں ہر خصوصاً اسکو
ہوے گلاب کی افعال و خواص گلاب کی تجفیف اس کے قبض سے
زیادہ تر قوی ہر اسلئے کہ اسکی تلخی میں زیادتی ہر بہ نسبت قبض طعم کے
گلاب مفتوح ہوا و زیادہ جلا کر نوالا ہوا و زیادہ تر قابض گلاب خشک

ہر جلا اندرونی اعضا کے سدون کی تفتیح کرتی ہر خصوصاً جگر اور گردہ کی اور
اسین تحلیل بھی ہر خصوصاً وہ بلیون جو شک لاخ زمین میں پیدا ہوا آلات
مرفاع مل بلیون کا ہر شانہ و روشت اور عرق النساء کی واسطے پیا جاتا ہر
اعضائے سر بلیون کی ہر کہ جو وقت سرکہ میں جوش وین اور اسیطرح
خود بلیون کی ہر اور اسکا تخم بہ سب دانت کے درد کی واسطے جیت دے
اعضائے خداسہ ہر جگر کی تفتیح کرتی ہر یرقان کو فائدہ کرتی ہر
اور اسین کی قدرت ملی پیدا کرنے کی قوت ہر اعضائے نفیض روفر
نے خیال کیا ہر کہ بلیون قبض پیدا کرتی ہوا و شاید گوان روفس کا اسین
سے ہو کہ بلیون سے اور ار ہوتا ہوا و اس سے روفس کے ایک اور شخص کتا
ہو کہ بلیون کو اوبال کر جب پلائین تین پیدا کرتی ہوا و اکثر اطبا کا یہ قول ہر
کہ بلیون قوی بلغمی اور یگی کو دفع کرتی ہر بلیون کی ہر و شکا جو شانہ اور
بول کرتا ہوا و دشواری سے جو پیشاب آتا ہوا و اسکو نفع کرتا ہوا و زنی
کو زیادہ کرتا ہوا و راہ کو بڑھاتا ہوا و حاملہ ہونے میں جو دشواری ہوا و اسکو
نفع کرتا ہوا و اسیطرح تخم بلیون کا جو وقت حمل کیا جائے و راحض کرتا
ہوا و رسدہ ہر گردہ کی تفتیح کرتا ہر سمووم بلیون کہ جو وقت شراب میں ہر
و دیگر پلائین ریتلا کے کاٹنے سے نفع کر گیا بلیون کا جو شانہ کتون کا قائل
ہر جیسا لوگ کہتے ہیں بہت فائدہ کرتی ہر

ہر طمان بضم ہا و سکون راسے مملہ مفتح طاسے حلی مامیت یہ ایک
دانہ ہر قوت اسکی مثل جو کی قوت کے ہر بلکہ یہ دانہ بیچ میں جو اور گیون کے
دانہ کی قد و قاست میں ہوتا ہوا و رتوا سا کا اور دلیا اسکے جو کے ستوا و
کے دلیا سے زیادہ قابض ہر متحر جمہ اسے اس گمان ہر کہ یہ وہی دانہ جو اسکو
ہماری زبان میں اندر جو کہتے ہیں طبیعت معتدل ہر مائل بر طوبت افعال
و خواص تجفیف بدون لزج کے کرتا ہوا و اسین تحلیل کے ہر اور قبض بھی ہر
ہیو فاسطنا اس یہ عصارہ اوس نبات کا ہر جسکو لحمیہ الیس کہتے ہیں
یہ عصارہ باردا و ر قابض ہوتا ہوا ساؤ کر ہم لغت کیتہ الیس میں کرینگے
طبیعت اسکی سرد مائل یہ پوست ہر۔

سرفوہ۔ مامیت اسکی یہ ہر کہ مرج کے مشابہ ہوتی ہر مرکز دی مائل خوشبو
اسکی مشابہ عود کی خوشبو کے ہوتی ہر بلاد سقا لیسے لاتی جاتی ہر طبیعت
معتدل ہر

چھینک آتی ہے۔ خود گلاب چھینک اوس شخص کو لاتا ہے جس کا دماغ گرم ہو۔
 تخم گل سوڑے کو مضبوط کرتا ہے اسی طرح سلاقہ اوس کا کسی مطبوخ
 ہوا و دونوں کا لون کے درد کے اقسام کو بھی فائدہ کرتا ہے اور اعضا
 چشم آنکھ کا درد و حرارت سے ہوا و میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح
 جو شانہ خشک گل سرخ کا صلاحیت اس بات کی رکھتا ہے کہ اوس کو بطور
 سرمے لگائیں پس پلکوں کے سوتے ہوئے کی دوا ہے اور اسی طرح رگوں
 اور عصارہ گل سرخ کا۔ آشوب چشم کو اسی وقت فائدہ کرتا ہے جب اور
 سے زیرہ پیدا اوس کا نکال لیا جائے اعضاے نفس عرق گلاب اگر
 گھونٹ گھونٹ پیاجائے غشی کو فائدہ کرتا ہے اور عصارہ اسکا اور پانی
 اسکی شافون کا نقش الدم کیواسطے جید ہوا سیطرہ بھنیان اسکے پھول کی
 اعضاے غذا گل سرخ جگر اور معدہ کیواسطے جید ہوا پروردہ گل سرخ
 شدید میں جسکو طبعیت کہتے ہیں مقوی معدہ ہوا و ہضم پر اعانت کرتا ہے۔
 گل سرخ اور اسکا عصارہ یہ دونوں بلاوت معدہ کو نافع ہیں اور غوطہ
 التباب معدہ کو بھادیتا ہے اسی طرح معدہ پر گل سرخ پر طلا کرنا۔ شربت
 ورد اوس شخص کو مفید ہے جسکے معدہ میں استرخا اگسا ہوا اور ڈھیلا ہو گیا
 ہوا اعضاے نفس درد معدہ کو ٹھما دیتا ہے اگر گل سرخ کو کسی پرکھنے
 سے مقصد پر طلا کریں اور درد رحم کو حرارت سے ہوا و میں سکون پیدا
 کرتا ہے خشک پھول کا جو شانہ بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔ اور معاشے تقیر
 کے درد کو بھی یہی جو شانہ مفید ہے۔ اسکی جو شانہ سے قروح امعا کیواسطے
 حقن کیا جاتا ہے اسی طرح شربت ورد بھی اسی غرض کیواسطے پلایا جاتا ہے
 جو شخص گلاب کے پھول کا پھوٹا پھوٹا کر سوا کرے اوسکی باد کو قطع کرتا
 ہے تازہ گل سرخ پیشتر دست لاتا ہے اگر دس درہم کا استعمال کریں اور
 دس ہی مرتبہ اجابت ہوگی خشک پھول دست آویز میں ہر دو گول سال لگا کر
 وجہ جسکو ہندی میں بھمہ کہتے ہیں ماہیت یہ جڑیں ہیں ایک نبات
 کی مثل بردے کے ہیں جو اکثر تالابوں میں اور پانی کے مقامات میں پیدا
 ہوتی ہیں جڑوں پر گرہیں پیدا ہوتی ہیں جنہیں ناگوار ہوا آتی ہے اور
 ٹھوڑی سی خوشبو بھی ہوتی ہے جڑ باحدت اور تیز ہوتی ہے جالیہ نوس کہتے
 ہیں کہ اسکی جڑ کے سوا اور کوئی جز اسکا شعل نہیں اور قوت اس کی
 تراوند اور ابرسا کے قریب قریب براختیار ورج کی عمدہ وہی قسم ہے جو

اور حرکت صغرا کو ٹھما دیتا ہے گلاب کا بیج قبض کرنے میں جلد اجزائے گلاب
 قوی تر ہے اور اسی طرح زیرہ جو گلاب کے پھول میں نکلتا ہے اور تمام اجزائے
 گلاب میں اجڑے اندرونی کی تقویت دینے کا اثر ہے۔ قبض گلاب کا اسقدر
 نہیں بڑھتا کہ تحلیل کو منع کرے سو کھانچول گلاب کا زیادہ قابض ہوا
 برووت بھی اسکی زیادہ ہے۔ کبھی یہ بھی دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس میں تھک کی کو
 اور کانٹے کی کھینچ لینے کی قوت ہے اگر بدن میں گر گیا ہو۔ عصارہ گلاب کا
 عمدہ وہی ہے جو فقط پھول کی اوند پیوں کا ہو نہ پتوں کی کہتے ہیں اور پتوں
 پتیان جو پھول میں ہوتی ہیں اوند کو کاٹ ڈالا ہوا اور رنگ عصارہ کا پتوں
 مانل ہو ورمزنی کو سایہ میں خشک کرنا جاسیے زہیت پسینہ کی بدبو کو
 دور کرتا ہے جو قوت حمام میں استعمال کیا جائے گلاب سے ایک غسل
 طیار کیا جاتا ہے جسکا نسخہ یہ ہے گل سرخ جسکو تری نہ پہونچی ہو توڑ کر اتنی دیا
 تک رکھتے ہیں کہ کھلا جائے بعد اسکے اس میں سے چالیس شقال لیکر پانی
 شقال سنبل الطیب ملا کر چھوٹے چھوٹے قرص طیار کرتے ہیں پیشتر اس
 میں دو درہم قسط اور سوسن بھی اضافہ کرتے ہیں اور اکثر عورتیں اسکو
 اوٹنہ میں پسینہ کی بدبو دور کرنے کیواسطے پلاتے ہیں اور ارم و ثور
 ایک قوم نے کہا ہے کہ جو قوت اسکو میکا استعمال کریں گل سون کو کاٹ
 کر گرا دیتا ہے اور جو قوت جوش دیکر اسکو کوٹ ڈالیں اور بے پوڑے ہوے
 صناد کریں گرم ورم کی تحلیل کر دیتا ہے جراح و قروح قروح کو فائدہ کرتا
 ہے خصوصاً جو رباون کے پھل جانے سے قروح پیدا ہوئے ہیں اور جو قروح
 گہرے اور پرانے ہو گئے ہوں اوند میں گوشت پیدا کر لاتا ہے۔ اور کبھی
 قوم نے دعویٰ کیا ہے کہ تھک کی نوک اور کانٹے کو جو بدن میں گر گئے ہوں
 اوسکو کھینچ لیتا ہے اعضاے سر تر پھول گلاب کا درد میں سکون
 پیدا کرتا ہے اور اسکے پانی کا جو شانہ بھی یہی اثر رکھتا ہے روغن گل کے
 سوکھانے سے چھینک آتی ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ چھینک لانا اسکا
 اس سبب سے ہے کہ بخار کو بند کر دیتا ہے اور شاید یہ فعل اسکا اس سبب
 ہو کہ اس میں دو قوتیں متضاد جمع ہوئی ہیں یعنی جلا کرنے کی قوت اور وہ
 قوت جو پتلی دماغوں کے فضول کو منع کرنے والی ہے اور وہی ہے کہ رقیق اور
 پتلے فضول دماغ میں بھرے ہوں اوند کے روکنے سے کہ پتے نہ یاہیں اور
 جلا کرنے سے خشکی وجہ سے اوند پتلے فضول میں خشک پیدا ہوتی ہے

ترجمہ قانون جلد دوم

زیادہ کیفیت ہوا اور بھری ہوئی یعنی پر گوشت ہو خوشہواو اسکی پاکیزہ طبیعت
 اول دوم سے لیکر وسط دوم تک گرم ہوا فعال و خواص لفع اور ریا
 کی محمل ہوا اور طعنت ہوا بدون لذت کے جلا کرتی ہر مفتوح ہوا لینوس کے
 نزدیک یہ بات ہے کہ اسکی ہونا گوارا اور خراب نہیں ہوا اور ہمارے حس میں تو
 یہ بات ضرور ناگوار معلوم ہوتی ہر زینت رنگ کو صاف کر دیتی ہوا اور برقع
 اور برص کو نفع کرتی ہر آلات مفصل تشنج کو نافع ہوا اور عضل کے
 کو فتنہ ہو جانے کو مفید ہوا اور جو شانہ اسکا بھی لفظول کرنے سے اور پلانے
 سے اعضا سے سردانت کے درد کے لیے مفید ہوا اور نقل زبان کو دودھ
 کرتی ہوا اعضا سے چشم طبقہ قرنیہ کے موٹے ہو جانے کو فائدہ کرتی ہوا اور سپیلی
 چشم کو بھی مفید ہر خصوصاً عصارہ اسکا ان دونوں بیماریوں میں اعضا
 نفس جو شانہ اسکا در پہلو اور در و سینہ کو مفید ہوا اعضا سے غذا
 و رد و جگر سردی سے پیدا ہوا ہوا و سکون نفع کرتی ہوا اور جس جگر پر بروٹ
 غالب ہوا و اسکی تقویت کرتی ہر معدہ کو فائدہ کرتی ہر صلابت طحال کو مفید
 ہر بلکہ تلی کو خوب لاغر کر دیتی ہر معدہ کو پاک کرتی ہر اعضا سے نقص
 شخص یعنی مژدہ کو مفید ہوا اور فتنہ کو جو شانہ اسکا در و رحم کو نافع ہوا
 اور بول اور حوض کا ادرار کرتی ہر قطیر البول کو نفع کرتی ہر جیسا کہ ایک
 قوم نے بیان کیا یہاں زیادہ کرتی ہوا و رشوت باہر لگینہ کرتی ہوا و تھون
 کا درد اور انکی خراش کو جو بروٹ سے پیدا ہوا ہوا نفع کرتی ہر سمووم
 ہوا و م کے کانٹے کو نفع کرتی ہر ابدال ریاہ کے نکالنے اور دور کرنے
 میں اور جگر اور طحال کے منفعت میں ہونے اور اس کے زیرہ اور تھانی
 وزن اس کے رہنما و سکا بدل ہوا

درس بفتح واد و سکون رائے مملہ ماہیت ایک پھل جو جکارنگ
 زر و مائل بہرخی ہوتا ہے جیسے بسی ہوی زعفران اور یمن کی طرف سے لایا
 جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ برادہ اسی کے درخت کے چرنے سے گرتا ہے طبیعت
 دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر خواص قابض ہر زینت کلف اور
 نش کو نفع کرتا ہے اور جب پلایا جائے وضع یعنی ہرق ایش کو جس کو
 جھپک کہتے ہیں مفید ہوتا ہے اور راح و شور و پھیسیون کو فائدہ کرتا ہے
 جراح و قروح خشک و تر کھلی اور سضا و رد کو مفید ہوا
 نسخ جسکو چرک اور ریل کہتے ہیں طبیعت بھٹی کا میل آخر دم میں

گرم ہوا در بہرہوی ہر جو سہرنگ ہو چرک حمام کی ہوا و سکے دیواروں پر
 ہوتا ہے گرمی باعبدال پیدا کرتا ہے اور چرک کشتی گیرون کے دو قسم کے
 ہوتے ہوا ایک تو وہ جو اون کے بدن میں پیدا ہوتی ہر بشرطیکہ اونہون نے
 اپنے بدن میں روغن زیتون کی مالش کی ہو اور اس چرک میں غبار کی بھی
 آمیزش ہوتی ہوا اور دوسری وہ قسم جو دیواروں پر بن جاتا ہے
 اور اون کے پسینے سے فراہم ہوتی ہوا اور وہ چرک جو اکھاڑے کی زمین پر
 کشتی لڑتے ہیں وہاں فراہم ہوتی ہوا فعال و خواص دونوں قسم کے
 چرک محمل ہوا اور نفع باعبدال کرتی ہر بھٹی کے چرک جلا باعبدال کرتی ہوا اور
 جذب قوی کرتی ہوا اور ہر ایک قسم چرک کی تکلیف کو اور کانٹے کو کھینچ لیتی ہر
 زینت کان کا میل بہرہوی کو نفع کرتا ہے اور ہونٹہ کے پھٹ جانے پر لگایا
 جاتا ہے اور راح و شور و جراحات کی تحلیل کرتی ہر کشتی گیر و کما میل و رم پشیا
 کو مفید ہر چرک حمام تنفط کو مفید ہر جراح و قروح اکھاڑے کی دیواروں
 کا میل قروح نسلخ کو فائدہ کرتا ہے اور اون چوٹوں کو جو ہڈیوں کے بدن
 میں لگیں بھٹی کا میل داد کو خوب صاف کرتا ہے آلات مفصل کشتی گیر
 کے بدن کا میل عرق النسا کو مفید ہر جبکہ گرم گرم شل مرہم کے لگایا جا
 اور براجم یعنی اوٹھلیون کے جوڑوں کے پتھر جانے کو مفید ہوا
 و رشان اس کا خون آنکھوں کے زخم کو مفید ہر گوشت اسکا دشواری
 ہضم کو دور کر دیتا ہے اور شکم میں قبض پیدا کر دیتا ہے
 ورم چھپکی اور سام ابرص جسکی دھما لانی ہوا اور سر چھوٹا ہوا و اسکی صفت
 پر ہوا و رسو سمار نہیں ہر سو سمار سوائے کھل کے اور کہیں نہیں ہوتا ہوا
 کہ ہوتا ہے سو سمار کا سر اور اس کے دم اور اسکا بدن درل کے مخالف اور بھی
 اسکی طبیعت میں قریب قریب ہوتا ہے طبیعت گوشت اسکا بہت گرم ہوا
 زینت کلف اور نش کو فائدہ کرتا ہے اور فربہی بقوت لاتا ہے اور چربی
 اور گوشت اسکا کچھ طبقات عورتوں کے ایسے ہیں جو اسکو کھاتے ہیں جیسے
 کنڈون کی عورتیں افعال و خواص کانٹے اور تکلیف کی نوک کے کھینچ
 لینے کی اس میں قوت ہوا و راح و شور و پھیسیون کو فائدہ کرتی ہوا
 و بی ہر اعضا سے چشم سگنی اسکی سپیدی چشم کو وہی فائدہ کرتی ہوا
 سو سمار کی سگنی کرتی ہے
 و درع جسکی ایک قسم کو گھونگھا اور رنگہ بھی کہتے ہیں یہ سپی کی قسم ہوا اور

تھک وغیرہ کی نوک اور کانٹے کو کھینچ لیتی ہے۔ پس اجاگھونگھاسہ کو اوکھا دیتا ہے جلد سے ادبھرا ہوا ہو یا جلد میں پیوست ہو

حرف نے اسے معجمہ

سے جن دواؤں کا نام شروع کیا جاتا ہے اور انکی بیان
ترجمہ میں جسکو ہندی میں سونٹھ اور اورک کہتے ہیں طبیعت میں فلفل کے
مشابہ ہے لیکن اس میں ویسی لطافت نہیں ہے یہ سڑ بھی جاتی ہے بسبب ہلکے
فضلیہ کے اور اسی سبب سے اسکے گرم کرنے کی قوت بہ نسبت مرچ کے
قوت کے دیر یک باقی رہتی ہے اور یہ بات اسکی کثافت کے سبب سے بھی
پیدا ہوتی ہے جس طرح حرف وغرول اور نایسا میں ہے طبیعت آخر سوم
میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور اس میں رطوبت فضلیہ
بھی ہے ترجمہ میں گرم خشک ہے اور اس میں زیادہ رطوبت فضلیہ نہیں ہے
افعال و خواص حرارت اسکی قوی ہے بعد تھوڑی دیر کے گرمی پیدا کرتی
ہے اس لیے کہ اس میں رطوبت فضلیہ ہے مگر اسکا گرمی پیدا کرنا بقوت ہوتا ہے
محلل فلفل کی ہے اور تلین ہے اور جب شہد میں پروردہ کھجے تھوڑی سی
رطوبت کو اسکی شہد جذب کر لیتا ہے پس تخفیف کی قوت اس میں زیادہ آتی
ہے اعضا سے سرخاقلہ کو زیادہ کرتی ہے سر اور حلق کے اطراف میں جو
رطوبت جمع ہو او سکودور کرتی ہے اعضا سے چشم خلط چشم جو رطوبت
کے سبب سے ہو او سکودور کرتی ہے سر سے کے طور سے لگائی جائے یا پانی
جائے اعضا سے غذا ہضم غذا کرتی ہے اور سردی۔ جگر کو مفید ہے معدہ
کی برودت کو فائدہ کرتی ہے اور بے شعوری معدہ کو جو رطوبت سے ہو
خشکی پیدا کر کے دور کرتی ہے اور فواکہ کے کھانے سے جو رطوبت معدہ
میں پیدا ہو او سکودور کرتی ہے۔ ترجمہ میں مٹے باہ کو ہجیان میں لاتی
ہے اور جو ترجمہ میں پروردہ نمودہ بھی اور شکم کو نرم کرتی ہے تخفیف تلین
کے ساتھ گروہ اطباء نے کہا ہے کہ قبض شکم پیدا کرتی ہے اور میں کہتا ہوں
کہ یہ بات او سوقت ہے جو قوت بد ہضمی سے دست آتے ہوں یا کوئی
خلط بالزوجت معدہ میں از لاق پیدا کر رہی ہو۔ سمووم ہوام کے
سمووم سے نفع کرتی ہے۔

زوفارطب۔ ماہیت اسکی یہ ہے کہ ایک میل کی قسم دُنیا اور پیر کے

بالوں پر جمع ہو جاتی ہے اور رانون کی جڑ میں انھیں جانوروں کے انڈے
کے مقام پر جیکہ یہ جانور ایسی گھاسوں کو چرتے ہیں جنکے دودھ میں تیزی
ہے اور انھیں گھاسوں کی قوت اور انھیں گھاسوں کے دودھ کی قوت
اس چرک میں آجاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اون گھاسوں میں
سے دودھ نکل کر ان جانوروں کے بالوں وغیرہ میں بھر جاتا ہے
اس صورت میں اس دودھ کا جرم بھی اس چرک میں شریک ہو جاتا ہے
اور اس چرک کے قوام میں داخل ہو جاتا ہے طبیعت دوسرے درجہ پر
گرم ہے اور پہلے درجہ میں تر ہے افعال و خواص منفع ہے محلل ہے اور رام
و شور اور ام سخت سوداوی کی تحلیل کرتا ہے اور دوشہد یعنی تخم کے
جس وقت اسپر ضاد کیا جائے اعضا سے غذا برودت جگر کو طلاء کرنے
سے اور پلانے سے فائدہ کرتا ہے اعضا سے نفیض اوان صلابات
کی تحلیل کرتا ہے جو اطراف مشانہ اور رحم میں ہوں اور ان اعضا کی برودت
کو اور گردہ کی برودت کو نفع کرتا ہے

زوفالے یا لیس ایک نبات ہے پہاڑی بھی ہوتی ہے اور بستانی طبیعت
گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے خواص لطیف ہے مثل ستر کے زینت
رنگ کو اچھا کرتی ہے کھلی او سکی جو نشان چہرہ پر ہوں او نکودور کرتی
ہے اور ام و شور اور ام سخت کی تحلیل کرتی ہے جب شراب کے ساتھ
پلائی جائے اعضا سے سر جو شانہ او سکا سر کہ میں بنا کر دانت کے در
میں سکون پیدا کرتا ہے۔ بخارات اسکے جو شانہ کے جس میں انخیر بھی ملا ہو
کان کے گونجنے کی آواز کو مفید ہے جب کسی ٹوٹی دار برتن سے بھارہ
لیا جائے اعضا سے چشم زوفا کو پکا کر آنکھ پر ضاد کرتے ہیں اس سے
طرفہ کو اور اس خون مردہ کو جو آنکھ کے نیچے جم گیا ہو فائدہ پہونچتا ہے۔
اعضا سے نفس و صدر سینہ کو او سکھینے کے کو نفع کرتا ہے اور ربو اور
برانی کھانسی کو جو شانہ او سکا انخیر اور شہد لا کر بھی اس طرح کا فائدہ
کرتا ہے اور اور ام صلبہ جو سوداوی ہیں اون کو اور نفس انتصاب کو
یہی فائدہ کرتا ہے۔ غرغہ اسکا اس خفاق سے جو اندرونی ہو مفید ہے
اعضا سے غذا زوفا ہمراہ انخیر اور بورہ کے تلی کا ضاد ہے اور پنیے
سے بھی نفع کرتا ہے اور استسقا کو بھی فائدہ کرتا ہے اعضا سے نفیض
بلغم کا اس سال کرتا ہے اور کدو دانہ اور چھوٹے کیڑے جو پیٹ میں پڑ جاتے

مین او کو نکال دیتا جو وقت اسکو فرمانا اور ایر سادو نو سے ملایا
اسہال قوی کرے گا۔

زرینا و جسکو زہر کہتے ہیں ماہیت ایک لکڑی جو شاہ موٹھ کے
ہوتی ہو لیکن یہ لکڑی ناگرموٹھ سے بڑی ہوتی ہو اور خوب بھی آئین کم ہوتی
ہو طبیعت گرم خشک ہر قسم درجہ تک افعال و خواص ریاح
کی تخلیل کردیتی ہر زہریت فزہی پیدا کرتی ہو اور شراب اوسن اور پیا
کی بو کو دور کرتی ہو اعضا کے نفس و صدر قلب کی تفریح کرتی ہو
اعضا کے غذا کو بند کردیتی ہو اعضا کے نفس روانی شکم
کو روک دیتی ہو اور رحم میں جو ریاح پیدا ہوں اون کو نفع کرتی ہو
سموم ہوام کے کاٹنے سے بہت نفع کرتی ہو یہاں تک کہ اسکا نفخ
جدوار کے قریب ہو ابدال بدل اوسکا ہوام کے کاٹنے میں ڈیوڑھا
وزن درونج کا اور دو تھانی وزن اوسکے طرشتوق صحرائی ہوا
نصف وزن اوسکے حب اترج

زنجبیل الکلاب یہ ایک گھاس جو بہت مشہور اسکو فلفل الما کہتے
ہیں یہ اسکی بید کی تہی سے مشابہ ہو مگر زردی آئین بید کی تہی سے
زیادہ ہو پٹی شاخون کا اسکی مزہ زنجبیل کا ایسا ہوتا ہو کنون کو باڑو تہی
ہو طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہو اور پہلے درجہ میں خشک ہو نہایت
تر و تازہ جب اسکو مع اسکے تخم کے پیسکر خاد کو بن چہرہ کے نشانات کو
اور جھائین کو اور پرانا داغ جو کسی جانور کے ڈنک مارنے سے رہ گیا ہو
سب کو دور کر دیتا ہو اور ارم و شور تر و تازہ جب اسکو مع تخم کے پیسکر
خادو کریں ورم سو وادی کی تخلیل کر دیتا ہو

زریق جسکو ہندی میں پارہ کہتے ہیں ماہیت پارہ کی ایک قسم ہے
معدن سے صاف شدہ نکلتی ہو اور ایک قسم اسکی معدنی پھر سے بذریعہ
آگ کے نکالی جاتی ہو جس طرح سوسے چاندی کو آگ کے ذریعہ سے نکالتے
ہیں۔ معدنی پھر پارہ کا اگر صاف ہو اور آئین کوئی اور پھر کے ریشے
یا مٹی نہ ملی ہو تو وہ پھر شخرف کے رنگ میں ہوتا ہو اور شخرف سے ملتی ہو
ہوتا۔ جالینوس وغیرہ نے گمان کیا ہو کہ پارہ بھی مثل حلتک کے مصنوعی چیز
ہو اسلیے کہ آگ کے ذریعہ سے پارہ بھی نکالا جاتا ہو اگر یہ قول جالینوس وغیرہ
کا صحیح مانا جائے یعنی گہری اس قیاس کا اگر مسلم ہو جائے کہ جو چیز آگ کے

ذریعہ سے نکالی جائے وہ مصنوعی ہوگی (پس اس سے یہی نتیجہ نکالے گا اور وہاں
ہوگا کہ اب سوسے کو بھی ہم مصنوعی کہیں جیسے حلتک مصنوعی ہو۔ دوسرے
اشتباه جالینوس وغیرہ کی یہ ہو کہ حیز زریق چونکہ مشابہ رنگ میں شخرف سے
ہوتا ہو لہذا گمان کیا جاتا ہو کہ پارہ کی ساخت شخرف سے اس طریقے سے
ہوتی ہو کہ اوس پھر کو ایک دیگ میں گل حکمت کر کے چولہے پر چڑھا کے آگ
روشن کرتے ہیں اوسوقت پارہ معدود کر کے اوپر چڑھاتا ہو حالانکہ یہ بات
صحیح نہیں ہو بلکہ شخرف پارہ میں گندھک ملا کر بنایا جاتا ہو اور بعد شخرف
طیار ہونے کے پھر بھی ممکن ہو کہ پارہ اوس سے نکال لیا جائے جیسے شخرف
معدنی سے پارہ کا نکالنا ممکن ہو۔ شخرف کا معدن وہی ہو جو پارہ کا معدن
ہو طبیعت دوسرے درجہ میں سرد اور تر ہو افعال و خواص اذرا
ہو پارہ جسکو مصدقہ کہتے ہیں قابض ہو نہایت کشتہ سیلاب پسند
اور مقام جسکو بھی ایک جون کی قسم میں شمار کیا ہو اور انھیں چیزوں کے
انڈون کے دور کرنے کے واسطے روغن گل کے ہمراہ استعمال کیا
جاتا ہو جراح و قروح سیلاب مقتول ترجمہ کی کے واسطے روغن گل
کے ساتھ یا اور گھلی کی دواؤں کے ہمراہ لگایا جاتا ہو اور جو قروح کہ
ردی اور خراب ہوں اون کی بھی دوا ہر آلات مفاصل بخار
جو پارہ سے اوٹھتا ہو اسکے بدن میں لگنے سے فالج اور لقوہ اور عثہ
اور سکتہ پیدا ہوتا ہو اعضا کے سرد خان زہریں سے سماعت جاتی تھی
ہو اور اگر سمعہ میں چلا جائے گندہ دہنی پیدا کرتا ہو اعضا کے چشمہ خان
سے اسکے اگر آنکھ میں لگ جائے بھارت جاتی رہتی ہو اعضا کے نفقہ
علیم قوس نے بیان کیا ہو کہ بعض آدمیوں نے سیلاب مقتول کو بلاد
میں استعمال کیا ہو سموم زہریں مصدقہ قاتل ہو سبب اسکے کہ اوٹھ
تقطع زیادہ ہوتی ہو اور قوی علاج اسکا یہ ہو کہ دودھ پلائیں اور قوی
کرائیں۔ جالینوس کہتا ہو کہ اوسکو زریق مقتول کی سمیت کے علاج
میں تجربہ نہیں ہو۔ بعض طبیوں نے کہا ہو کہ زریق مقتول اس سبب سے
قتل کرتا ہو کہ بھاری زیادہ ہو جاتا ہو اور جس عضو اور رونی جلد سے کھانے
کے بعد ملتا ہو یا بخی گرائی کی وجہ سے اوسکو سڑا جتا ہو۔ یہ کلام اس شخص
کا ایسا ہو کہ اسکا محصل کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ کشتہ سیلاب سے جو ہر جاتا ہو
بلکہ زندہ پارہ سے بھی۔ اور وہاں زریق سے گزندہ حیوانات اور اسکا

اقسام سب بھاگ جاتے ہیں مترجم ہی امور باعث اسکے ہیں کہ طیب لوگ پارہ کے کشتے سے ڈرتے ہیں اور نلے کھتے ہونے جو میں آتا ہے کہ دیتے ہیں اور جو لوگ علم کیمیا سے عام یا فن خاص علم کیمیا کو جانتے ہیں اور ان کا سبب مضحکہ ہوتا ہے میرے پاس اس وقت قلمی کتاب تفصیلات افلاطون زرباغانی موجود ہے جو چین زریق مفتول کے کھلانے کی مقدار شربت تک لکھی ہوئی ہے اور ہندی نباتات سے پارہ جو کشتہ کیا جاتا ہے سمیت تو کسی تریاق ہو جاتا ہے اگر خدا نے چاہا تو ایک جداگانہ کتاب تصنیف کر کے ان شہادت کو عام طبائے سے دور کر دوں گا۔

زجاج جسکو ہندی میں پشکری کہتے ہیں ماہیت پشکری کے اقسام فقر اور سپید اور سرخ اور زرد اور سبز پشکری میں اور قلعہ پس اور قلعہ اور قلعہ اور سورہ میں یہ ہے کہ پشکری کے جملہ اقسام جو ہر معدنی میں اور محلول ہونے کو قبول کرتے ہیں جو پھر ان میں ملے ہوئے ہیں وہ محلول نہیں ہوتے اور خاص جو ہر زاجی حل کو قبول کرتا ہے پہلے یہ اپنے معدن میں سیال تھا اور پھر بننے ہو گیا مترجم یہ بیان بھی شیخ کا میرے نزدیک کوئی صحیح نہیں ہے۔ رکھتا ہے اس لیے کہ حل کے آٹھ طریقوں میں سے جملہ اجار کا حل کرنا ممکن ہے۔ اسی پشکری کو مشانہ ثور میں بند کر کے وہ پھر کی آنچ سے گرم پانی میں نہنے حل کیا ہے اور جو سیل اور پھر دن کا امین تھا وہ بھی محلول ہوا پس اگر اس کلام کے یہ سنی ہیں کہ قنی ویرین پشکری حل ہوتی ہے اور تہی ویرین وہ پھر حل نہیں ہوتا ہے تو شاید اس کلام کے معنی کچھ درست ہو جائیں قن قلعہ اور زرد پشکری کو کہتے ہیں اور قلعہ پس سپید پشکری کو کہتے ہیں اور قلعہ سبز پشکری کو کہتے ہیں اور سورہ سرخ پشکری ہے اور سب قسم کی پشکریاں پانی میں اور کاسے میں حل ہو جاتی ہیں سوائے سرخ پشکری کے کہ اس کا جسد اور بستگی زیادہ ہے اور سبز پشکری کی بستگی زرد پشکری کے معنی سے زیادہ ہے اور اس کا انطباق یعنی طبقات کا باہم پیچیدہ ہونا زیادہ ہے۔ ہر ایک قسم پشکری کی طبیعت میں اپنے رنگ کی طرف مائل ہے جالیئوس نے تو ہم اس بات کا کیا ہے کہ سرخ پشکری کی پیدائش زرد پشکری سے ہے اور اسے کہ جالیئوس نے ایک مرتبہ دیکھا کہ زرد پشکری میں سرخ پشکری تھوڑی سی ملی ہوئی تھی تب اس سے سرخ پشکری جدا ہو کر کل اسے اور اس تو ہم میں جالیئوس کے ہونے نظر ہوا اختیار سبز پشکری جو مصر کے ہوتی ہے وہ قنٹوز

سے زیادہ قوی ہے لیکن امراض چشم میں قمری کی قوت زیادہ ہے۔ بے جلا ہوئی پشکری کی قوت زیادہ ہے اور جلائی ہوئی کی لطافت زیادہ ہے اور زینا لطیف سپید پشکری اور سبز پشکری ہے اور معتدل زرد پشکری ہے اور غلاط سب سے زیادہ سرخ پشکری میں ہے یہی سبب ہے کہ پانی میں نہیں ملتی ہے۔ جس پشکری میں زرد زرد سونے کی سی لکیریں یا چیتان ہوں اور اسکی قوت قریب بہ قوت زرد پشکری کے ہوگی۔ قلعہ اور کمرہ وہی قسم ہے جو شربت ریزہ ریزہ ہو جائے رنگ اور سکا خاسی ہو اور یا کمرہ ہو یعنی میل نہوا اور پانی نہوا۔ اور زجاج الحمر جسکو شراکتے ہیں عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو سخت ہو اور ایسی ہو کہ اوہین سنہری چیتان یا لکیریں نکلتی ہوں اور اسکی قوت مثل قلعہ اور کمرہ کے ہے۔ سورہ کی عمدہ وہی قسم ہے جو مصر سے آتی ہے اور سیاہ سیاہ ریزہ اوس سے جھڑتے ہیں اور اس کے اندر بہت سی جوہرین ہوں لینے سورخ سورخ ہوں اور زرد میں اس کے زہرست ہو اور زبان اس کے پکھنے سے سمٹی ہو اسی طرح اس کے سونگنے سے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو افعال و خواص ہر قسم پشکری کی مرقق ہو اور خشک ریشہ یعنی پری پیدا کرتی ہے اور قابض ہے۔ سرخ پشکری میں لفع نسبت زرد پشکری کے کم ہے اور کسب میں قبض جملہ اقسام سے زیادہ ہے اور زرد پشکری میں قبض معتدل ہے اور ارمہ و شور قلعہ اور کمرہ کو نفع کرتی ہے اور اوان اور ام کو جو دوڑتے اور پھیلتے ہوں جراح و قروح جملہ اقسام پشکری کے ترخارشت کو اور سفعہ کو سفید ہیں اور قلعہ اور تمام اقسام کی پشکریوں سے جو ناصور کیواسطے تہی بنائی جاتی ہے اس کے رکھنے سے ناصور میں جو کشت جلا کرتا ہے اور اس جلن کو موقوف کر دیتی ہے آلات مفاصل سورہ کا شراب ملا کر حقنہ کیا جاتا ہے اور پس عرق النساء کو فائدہ کرتا ہے اور اعضا سے سر نکسیر بند کرنے کیواسطے ناک میں اسکو پھونک کر پونچاتی ہیں خصوصاً زرد پشکری کو۔ ہر ایک پشکری اکلا اور اوان اور ام کو جو مسوڑے میں پیدا ہوں اور ردی ہوں فائدہ کرتی ہے۔ جب پشکری کو شمد میں پسکری ایک بنی بنائیں اور کان میں رکھیں کان کے قریب کو اور اوس مدہ کو جو کان میں پڑ گیا ہو فائدہ کریگی اور اسی طرح اگر اسکو پھونک کر کان میں کسی فی وغیرہ کے ذریعہ سے پونچائیں۔ دانتوں میں جو نائل پیدا ہوا وہ کو بھی مفید ہے۔ سرخ پشکری جسکا نام سورہ مشہور ہے دانتوں کو مضبوط

ترجمہ علم کیمیا

کرتی ہوا اور ڈاڑھ میں جوہل گئی ہون اور نکو جاوتی ہو۔ زجاج سوختہ میں سو رنجان ملا کر جب زبان کے نیچے رکھیں خفدع اللسان کو فائدہ کرتی ہو جو قیر و طی پٹھری سے بنائی جائے خصوصاً سرخ پٹھری کی قیر و طی اکلمہ دین اور اکلمہ بینی اور دونوں کے قروح کو فائدہ کرے گی اعضا سے چشم زرد پٹھری خصوصاً اور عموماً ہر ایک پٹھری بلکون صلابت اور خشونت کو فائدہ کرتی ہو اعضا سے نفس پھیسٹے کو خشک کر دیتی ہو تا ایک اکثر قتل کرتی ہو ہر سوم اس میں قوت سی ہو جو پھیسٹے کو خشک کرتی ہو

زر رنج جسکو ہندی میں ہر تال کہتے ہیں اسکی ایک قسم سپید ہوتی ہو اور کمر کو دیتی کہتے ہیں اور ایک قسم سرخ ہوتی ہو اور ایک قسم زرد ہوتی ہے۔ اختیار عمدہ ہر تال کی وہی ہو جو سرخ ہو رنگ گہرا ہو ریزہ ریزہ ہو اور پیر جائے گندھک کی ہو اور سین آتی ہو اور زرد ہر تال کی عمدہ قسم وہی ہو جو زنجرفر ارمنی ہو سنہری رنگ کے پرت اور سین ہون اور وہ پرت پتلے پتلے ہون جیسے زرد اور برک کی پرت ہوتی ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہوا فعال و خواص کل اقسام ہر تال کی عفونت پیدا کرتی ہو لذع بہت کرتی ہو اور سرخ ہر تال قلدیقون سے بہتر ہو زیت بالون کو تراش ڈالتی ہو اور رائیج کے ہمراہ بانجورہ پر لگائی جاتی ہے۔

جراح و قروح چربی ملا کر زخمون پر لگائی جاتی ہو اور ام و شبور چربی اور تیل ملا کر تھیلی پر اور سفہ تر پر اور سٹے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہو اور جلد کو جلا دیتی ہو اور مری ملا کر جون کے قتل کرنے کی واسطے اور جون کے ہون نشان رہ جائیں انکے دور کرنے کی واسطے لگائی جاتی ہو۔ اور ملا کر ناخون کے داغ مٹانے کی واسطے طلا کجائی ہو اور نجی زفت ملا کر جون کے مارنے کی واسطے لگاتے ہیں اعضا سے سر قیر و طی جو ہر تال سے بنائی جائے خصوصاً سرخ ہر تال سے وہ قیر و طی اکلمہ دین اور اکلمہ بینی کو نفع کرتی ہو اور دونوں کے قروح کو بھی فائدہ کرتی ہو اعضا سے نفس جو لوگ کہ اونکے سینہ وغیرہ سے قحج نکلتی ہو اور نکو دامالی اور مال مال ملا کر پلائی جاتی ہو اور رائیج ملا کر برانی کھانسی کی واسطے اسکی دھونی دی جاتی ہو اسطر جوشخص کہ اسکی کھنکھار میں پیپ آتی ہو اسکو بھی اسی کی دھونی دی جاتی ہو۔ کبھی ربو کی گولیوں میں بھی ہر تال کو داخل کرنے میں اعضا سے نفص روغن گل میں اسکو آلودہ کر کے پھسیوں پر اور

ہوا سیر کے مسون پر لگاتے ہیں موسم ہر تال اور انی ہوی سم قائل ہو زرد البحر جسکو ہندی میں سمندر پھین کہتے ہیں ماہیت اسکی پانچ قسمیں ہیں ایک سفنجی جو ابر مردہ کے مشابہ ہو زرد رنگ اور سطر باز ہوت ہو تا ہو اسکی بری ہوتی ہو جیسے پھلی میں سڑا ہندہ آتی ہو دوسرے قسم سپیدی مائل اور بہت متخلف جسمین سورخ سورخ زیادہ ہوتے ہیں یہ لکھتی ہو اور لانا نکلا نرم ہو اسکی بری بری جیسے کافی کی بوتیسری قسم کڑون کی شکل پر ہوتی ہو بنفشی رنگ اور شکل اسکی ایسی ہی ہوتی ہو چوٹی قسم مشاہد اوس صوف کے ہوتی ہو جو سیلا ہو یہ سب ہوتی ہو اور سورخ دار پانچوں قسم فطری ہو جو سپید رنگ ہوتی ہو ظاہر اسکا چکنا ہوتا ہو اور اندر سے کھر دھری باخشونت ہو اور سین کچھ نہیں ہوتی ہو طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہوا فعال و خواص جلد اقسام کے چرک کو پاک کر دیتی ہو جالی ہو اور محرق ہو اور تیسرے قسم کی لطافت جلد اقسام سے زیادہ ہو زیت جلا ہوا سمندر پھین خصوصاً تیسری قسم کا بانجورہ کی واسطے مفید ہو۔ اور فطری یعنی پانچویں قسم کا نورہ کا جز ہو کہ بال گردا دیتا ہو اور بعض کو فائدہ کرتا ہو۔ وہ دونوں قسم جو سفنجی کی شکل پر ہیں اور سین کی دواؤں میں داخل کجائی ہیں اور شبور لہنیہ اور چہرہ کے داغ کی دوا میں پڑتی ہو۔ باقیماندہ اقسام بال کے تراشنے میں بکار آتے ہیں اور پانچویں قسم جو چکنی ہو دانتوں کی جلا کرتی ہو اور خلاصہ یہ ہو کہ دانتوں کے جلا کر نیکی قوت اس میں پوری ہو اور ام و شبور سماری ورم پر پانچویں قسم جو چکنی ہوتی ہو لگائی جاتی ہو اور گلابی رنگ کا سمندر پھین خنازیر کی دوا ہو جراح و قروح خاثرین میں گرٹھے پڑ گئے ہون اور داد کے اقسام کو مفید ہو خصوصاً وہ دو میں جو سفنجی ہوتی ہیں آلات مفصل گلابی رنگ کا سمندر پھین موسم اور زرد ملا کر نقرس پر لگایا جاتا ہو اعضا سے غذا گلابی رنگ کا سمندر پھین تلی کے مرض کو مفید ہو اور استسقا کو اعضا سے نفص گلابی رنگ کا سمندر پھین دشواری سے پیشاب آنے کو نفع کرتا ہو اور ریگ مشاہد اور گردہ کو نافع ہو۔

زرخضر جسکو ہندی میں زخرف کہتے ہیں ماہیت ایک قوم نے کہا ہو کہ اسکی قوت سپیدہ کی ایسی ہو اور دوسری قوم نے کہا ہو کہ اسکی قوت مثل قوت شادخ کے ہو طبیعت صحیح تو یہی مذہب ہو کہ زخرف گرم خشک ہے اور

شاید کہ اسکی گرمی اور خشکی آخر درجہ دوم کی ہو۔ اسکے سوا اور جو کچھ لوگوں نے کہا ہے اور کوشناخت اچھی طور پر نہیں سمجھی افعال و خواص بعضوں کے نزدیک اسکا قبض بہ نسبت اسکی جذب کے زیادہ قوی ہے اور بعضوں کے نزدیک جذب اسکا اسکے قبض سے زیادہ ہے جراح و قروح زخموں کو مندل کرتی ہے اور قروح میں گوشت بھرتی ہے سوختگی آتش کو مفید ہے اور مصمت کو یعنی اندھو ریون کو۔ اعضا سے سرد انتون کے گرم خوردہ ہونے اور سڑ جانے کو منع کرتی ہے۔

ترجاج آگینہ کو کہتے ہیں جسکی ہندی کا نج ہر طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہر نسبت دانتوں میں جلادیتی ہے اور اگر روغن زیر بقی کے ساتھ ملا کر باسے بال اوگالاتی ہے افعال و خواص اسکی قبض ہے اور لطافت ہے اعضا سے سرابریہ یعنی بالوں کی کھوٹیوں میں جو میل یا جون وغیرہ کسی ہوتی ہیں اوکو ممان کردیتی ہے جو وقت سے کو اس سے دھوئیں دانتوں میں جلایا کرتی ہے اعضا سے چشم آگہوں میں جلایا کرتی ہے اور سپیدی چشم کو دور کردیتی ہے ترجاج سوختہ میں قوت زیادہ ہے اعضا سے نفط پسپو ہوتی ہے کا نج اور جلی ہوتی سنگ شتہ اور سنگ گردہ کو زیادہ مفید ہے جب کسی شراب کے ساتھ ملائی جاسے

ترنوب جسکو ہندوئین برہمن کہتے ہیں ماہیت چھوٹی چھوٹی شاخیں پتی پتی اور گول ہوتی ہیں تکیہ سے بیکر قلم کی حد تک ہوتی ہیں سیاہ زردی مائل خمرہ کچھ نہیں اور نہ ہوا جو تھوڑی سی ہوتی ہے آتی ہے تو خوشبو جیسے اترج کی ہوا اور قوت اسکی جو زبویہ کی قوت ہے لیکن اسکی لطافت جو زبویہ سے کچھ کم ہے اور کبھی داغینی کے بدلے قرار دیجاتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے خواص اس میں قبض ہے اور ررباج کی تحلیل کرتی ہے اعضا سے سر پانی ملا کر اسکی ناس لیجاتی ہے روغن گل بھی اس میں شریک ہوتا ہے سردی سے جو درد سر ہوا اسکے واسطے اعضا سے غذا اسعدہ اور پکر بار کو نفع کرتی ہے اعضا سے نفط شکم بہتہ کرتی ہے۔

تریدہ جسکو ہندوئین پھین کہتے ہیں طبیعت درجہ اول میں گرم ہے اور رطوبت اسکی حرارت پر فوقیت رکھتی ہے افعال و خواص شفع ہے اور محلل ہے مرنی ہے۔ تحلیل اسکی ایسے بدن میں جو سختی نرمی میں متوسط ہو سخت بدن میں نہیں ہوتی ہے اور نرم بدن میں اسکی تحلیل بہسولت ہوتی ہے۔ دفنان

اسکا مجفف ہے اور قبض بہ سختی پیدا کرتا ہے درمیں جو مادہ اعضا کی طرف گرا ہو۔ سکون پیدا کرتا ہے ہر نسبت بدن پر اسکا طلا گیا جاتا ہے پس غذا کو اچھی طرح قبول کرتا ہے اور فریضہ لانا ہر جراح و قروح ٹپنے کی جراحت کو نفع کرتا ہے اور قرحہ کو بھرتا ہے اور چرک وغیرہ سے پاک کردیتا ہے اعضا سے سر اس میں اور دو امین ایسی ملائی جاتی ہیں جو جراحت حاث مانع کو مفید ہوں اور اون جراحت کو جو کان کی جڑوں میں ہوں خواہ پڑھنی میں اور نھن میں اور اون دو اون میں جو سوسڑھیکے درمیں ہوں اور قلاع کی دواؤں میں بھی سکوت لاتی ہیں۔ لوگوں کے دانتوں کی جڑوں میں جب اسکا طلا کرتے ہیں بہ آسانی دانت نکل آتے ہیں اعضا سے نفس سردی اور خشکی سے جو کھانسی آتی ہے اور کو نفع کرتا ہے خصوصاً بادام و شکر ملا کر۔ اس طرح ذات الجنب اور ذات الریہ کو فائدہ کرتا ہے اور نفط یعنی کھنکار وغیرہ کی طرف سے جو خیر نکلتی ہے اور اسکے نکلنے میں آسانی کرتا ہے اور اس میں نفط پیدا کرتا ہے اس طرح ہر اور روغن بادام کے۔ نفط پیدا کرتا اسکا زیادہ ہے لیکن تھنا زبد میں تنقیمی قوت کمتر ہے بہ نسبت نفط پیدا کرنے کے اور شکر کے ہر اور معادہ برعکس ہے یعنی نفط پیدا کرنے کی قوت زیادہ تنقیہ سے ہے۔ نفط الدم کو منع کرتا ہے اور وہ جسکی کھنکار میں آتا ہو جب اسکا لعوق بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے ہر اور شہد کے چائا جاسے مفید ہوگا اعضا سے نفط ملین ہے اور بکثرت اسکا استعمال کرنا سہل ہے۔ اور ام گرم اور صلب سوداوی ہوا انتون میں اور رحم میں اور انہیں میں ہوں اور کیواسطے اسکا حقنہ دیا جاتا ہے۔ شتہ کے شتہ میں جو پھوٹے ہوں اسکے ادویہ میں داخل کیا جاتا ہے۔ سموم اقسام زہر کی مقادیر سے کرتا ہے اور سانپ کے کاٹنے پر اسکو طلا کرتے ہیں

ترفت جسکو ہندوئین رال بھی کہتے ہیں ماہیت مشہور ہے اور دو قسم کی ہوتی ہے زرد بانی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے جو ہون میں داخل کیجاتی ہے اور یہ اذیل قاری ہے۔ اور پھاڑی جنگلی ہوتی ہے جنگلی ایک قسم درخت نیوب سے بوجہ کر رہا ہوتی ہے۔ اور بہت سی قسمیں ہیں جو صنوبر کے درخت سے نکلتی ہیں پہلے پہلے تو گیلی ہوتی ہیں بعد اسکے پکا کر خشک کر لیجاتی ہیں۔ اکثر جو زفت پایا جاتی ہے وہ نیوب کے درخت سے نکلی ہوتی ہے اور وہ درخت چھوٹی قسم صنوبر کی ہے روغن زفت قریب قریب قطران کے ہر طریقہ اسکے بنانے کا یہ ہے کہ جو قوت زفت کو پکانے لکھیں روغن کو پکا دیں یا جس برتن میں اسکو پکاتے ہوں اسکے ٹھہر ٹھوڑا سا صوف لٹکا دیں تاکہ اسکے بخارات

تر ہو جائے جب تر ہو جائے کسی دوسرے برتن میں اور سکوچو پٹر لین بس ہی ہو
ہو۔ علاوہ بران یہ بھی ممکن ہو کہ اس روغن کو قرعہ انبیق میں نیکالین کہ یہ
پٹکانا اس طریقہ سے بہتر ہو جو اوپر لکھا گیا اور جو سیل وغیرہ پکاتے وقت اوپر
چڑھتا ہو اور روغن میں مل جاتا ہو اس سے بھی حفاظت ہو جائے گی افعال
وخواص منضج ہو اخلاط غلیظہ کا اور خوب جلا کر تا ہو سخن ہو اور زفت تازہ
تر میں منضج دینے کی قوت زیادہ ہو اور زفت یا بس میں تخفیف کی شدت ہو
اور مرہم کی دواؤں میں پڑتا ہو زیتیت ناغون کی سپیدی کو دور کرتا
ہو۔ خون کو بطرف اعضا کے کھینچ لاتا ہو پس اعضا کو فرہ برداری ہو خصوصاً اگر
بار بار بدن پر لسی جائے اور دفعہ بہت درشتی سے چھوڑائی جائے۔ قدم کے
پھٹ جانیکے مقام پر اسکو طلا کرتے ہیں اور دیگر اعضا کے شقاق پر بھی تاکہ گان
کو دور کر دے۔ بالآخر ہر جب اسکا ضاد کرین بال اوگالاتی ہو اور مرہم و شو
اور مرہم صلیب کو نرم کرتی ہو خصوصاً زفت رطب۔ آرد جو ملا کر خنازیر پر لگائی جاتی
ہو۔ اگر گندھک پا پوسٹ و زیت تینوب زفت میں ملا کر طلا کرین ناک کے پھلنے
کو منع۔ غدد میں جو زخم ہوں اوکو دفع کرتی ہو جراح و قروح واد کے جملہ
اقسام کو دور کر دیتی ہو۔ جو قروح بہت گہرے ہوں اونہیں گوشت اوگالاتی
ہو خصوصاً دقاق کندراور شمد کے ہمراہ۔ اور جو قروح ایسے ہوں کہ اون
میں رطوبات فاسدہ بھرے ہوں اونکا تنقیہ کر دیتی ہو۔ زفت یا بس میں
زخمون کی خشک کرنیکی قوت زیادہ ہو اور اسبطر زفت یا بس پھوڑوں
میں خشکی پیدا کرتی ہو آلات سفاحیل اور مرہم صلیب کو نفع کرتی ہو۔
اعضائے سر خشک اور تر و دونوں قسم کی زفت سر کے قروح کیواسطے
اجبی دوا ہو اعضا سے چشم زفت کا دھوان ہو برب العین یعنی بھوونکی
درازی سو کو درست کر دیتا ہو اور پلکوں کے بال اوگالاتا ہو اور دھلکے کو
روک دیتا ہو اور جو قرعہ آنکھ میں پڑے ہوں اوکو بھلاتا ہو بصارت میں تیزی
پیدا کرتا ہو اعضا سے نفس کھانسی ہو سرد خشک ہو اوکو نفع کرتی ہو
خصوصاً بادام اور شکر ملا کر اسبطر ذات الجنب اور ذات الریہ کو سفید کر
اور نفث کے نکلنے میں آسانی کر دیتی ہو اور اوہین منضج پیدا کر دیتی ہو اسبطر
روغن بادام کے ہمراہ۔ اور نفع دینا اسکا زیادہ ہو مگر نہ زفت میں تنقیہ
کمزور نہ نسبت نفع دینے کے اور شکر کے ہمراہ معاملہ بالعکس ہو۔ اور نفث اللہ
کو منع کرتی ہو اور رے کے تھوکنے کو روکتی ہو جو وقت بقدر ڈیڑھا دقہ کے

زفت کو شمد ملا کر تناول کرین مترجمہ بیان تک جو عبارت اعضا سے نفس
کی سرخی سے لکھی گئی بالکل مکر معلوم ہوتی ہو اور اسی عبارت سے ملتی ہو جو
زبد کے اعضا سے نفس کے بیان میں گذر چکی ہو اور تکرار عبارت کا سبب
معلوم نہیں کاتب کی غلطی تو معلوم نہیں ہوتی شاید اصل مسودہ میں کوئی غلط
آگیا ہو متن زفت رطب کو جو وقت خشک پر لگائیں خواہ کوفائدہ کریگا اعضا
نفض ملین ہو اور بہت استعمال کرنا اسکا بمقدار کثیر دست لاتا ہو۔ اور مرہم
گرم اور اور مرہم صلیب سو دواؤں کیواسطے جو اسما اور رحم اور انیشین میں ہوں
اسکا حقہ دیا جاتا ہو۔ فم مشانہ کی جراحات کی دواؤں میں بھی پڑتی ہو۔ جب
زفت کو شقاق مقعد پر کسی کیلی چیز میں پیسکر لگا دین شقاق مقعد کو نفع کرتا ہو
سموم اکثر زہرون کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہو اور سانپ کے کاٹے ہوئے
مقام پر اگر اسکو طلا کرین یہی نفع کرتا ہو

زعفران اسکو ہندی میں کیسے کہتے ہیں ماہیت اجبی زعفران ہی ہو
جو تازی اور خوش رنگ خوشبو ہوا وراو سکے ریشہ پر جو مثل بال کے ہوتا ہے
تھوڑی سپیدی ہو مگر بہت سپیدی نہ ہو ریشہ اسکا بھرا ہوا ہو یعنی پھوکا نہ ہو
اور ریشہ پورا ہوا ہو اسکے ٹکڑے ٹکڑے ہوں پانی میں اتنے سے رنگ اسکا جلد
چھوٹے پھوندا ہو سپر نہ لگ گئی ہو جس سے ہو اور رنگ دونوں خراب ہو جاتے ہیں
چھوٹے سے ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ نہ جائے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم
اور پہلے درجہ میں خشک ہو افعال وخواص قابض ہو محلل ہو منضج ہو اسطے
کہ اس میں قبض موجود ہو سفری ہو حرارت اسکی معتدل ہو منضج ہو۔ جالینوس
نے کہا ہے کہ حرارت اسکی قوی تر ہو بہ نسبت اس کے قبض کے اور روغن اسکا
مسخن ہو۔ اور گروہ اطباء نے کہا ہے کہ زعفران کسی غلطی کی اعانت یقیناً نہیں
کرتی بلکہ اخلاط کو اونکے مقدار موجود کی برابری پر محفوظ رکھتی ہو اور غفوت
کی اصلاح کرتی ہو اور احتیاضے اعضا سے اندرونی کی تقویت کرتی ہو
زیتیت رنگ کو خوشنما کر دیتی ہو جب پلانے میں اسکا استعمال کیا جائے
اور مرہم و شو اور مرہم کی تحلیل کر دیتی ہو ورم حمہ پر اسکا طلا کیا جاتا ہو
اعضائے سر سرد سرد پیدا کرتی ہو اور سر کو سفر ہو خار کیواسطے سفینہ
کے سات پلائی جاتی ہو اور نیند بھی پیدا کرتی ہو جو اس میں کدورت پیدا
کرتی ہو جو وقت شراب میں اسکو ملا کر پلائیں اسقدر نشہ کرے گی کہ
آدمی آپے سے جاتا ہے۔ اور روغن میں پڑ جائے کان میں جو ورم گرم ہو

اور اسکو نفع کرتی ہر اعضا سے چشم آنکھ میں جلا کرتی ہر جو نزلہ آنکھ میں اترتا ہو
اوسکے اترنے کو منع کرتی ہر غشا وہ یعنی جھلی آنکھ میں نہیں پڑنے دیتی ہے
نہ وقت یعنی کبودی جو باریوں کے سبب سے آنکھ میں آجاتی ہواو سکے
کرنے کیواسطے بطور سر مہ کے اسکو لگاتے ہیں اعضا سے نفس صدر
مقوی قلب ہر سفر جہ جس شخص کو برسام کا مرض ہو یا شومہ میں گرفتار
ہواو سکے سولانے کیواسطے سونگھائی جاتی ہر عضو روعن زعفران کہ منوم
قوی ہر سانس کی آمد رفت میں آسانی پیدا کرتی ہر آلات نفس کی تقویت
کرتی ہر اعضا سے غذا متلی پیدا کرتی ہر اشتہا کو ساظا کر دیتی ہر اسلیہ کہ
زعفران کو اوس ترشی سے سودا کی جو بروقت اشتہا کے موتی ہر مخالفت او
ضد ہر لیکن زعفران معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہر سبب اپنی حرارت کے
اور اوس قوت کی جس سے دباغت معدہ کی کرتی ہر دوسبب قبض کے جو آئینہ
اور ایک قوم نے کہا ہر کہ زعفران طحال کیواسطے اچھی خیر ہر اعضا سے
نفض باہ کو برائے خیر کرتی ہر دار بول کرتی ہر صلابت رحم کو اور رحم کے
طبعائے کو اور قروح خبیثہ جو رحم میں ہوں او کو نفع کرتی ہر جو وقت ہر ہوم
اور زردی بیضہ کے زعفران مع دو چند وزن اوسکے روعن زیت کا اشتہا
کیا جاسے بعض طبیوں نے کہا ہر کہ اگر زعفران کو وہ عورت بی لے جسکو
بڑی دیر سے دروزہ کی تکلیف ہو فوراً لڑکا پیدا ہو جاسے گا سموم کتے میں
کہ تین شقال زعفران کو جو شخص تناول کرے اسقدر تفریح زیادہ کرے گی
کہ آخر کو وہ شخص مر جائیگا جیسے شادی مرگ سے آدمی مر جاتا ہر ابدال
اوسکا ہوزن اوسکے قسط شیرین ہر او چارم وزن اوسکے پوست
سیخہ یعنی تاج ہو۔

زنجار جسکو ہندوین زنگار کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہو۔ طریقے
اسکے بنانیکے بہت سے ہیں اور خلاصہ سب کا یہی کہ تانبے پر کانی یا سبز
رطوبت جم جاسے سرکہ کے دوسے یا تانبے کے برادہ پر سرکہ چھڑکنے سے
کہ اوسکے بعد اوس برادہ کو تری کے مقام میں دفن کر دیں خواہ میں تن
میں سرکہ بھرا ہو اوسکے شہ پر تانبے کا برتن او نہا کر کے رکھیں اور تین دنوں
تک رہنے دیں کہ زنگار پیدا ہو جاسے بعد اوسکے زنگار کو اوس برتن سے چھیلکر
چھڑالیں یا تانبے کے برادہ میں لوسا در ملا کر تری میں دفن کر دیں بس ہی
سب طریقے زنگار بنانے کے مشہور ہیں۔ ایک اور طریقے سے بہت لطیف زنگار

بنایا جاتا ہو وہ یہ جو کہ سرکہ کشید کیا ہو (جیسے عرق تعناع) کو تانبے کے برتن
دیگچے وغیرہ میں رکھ کر تانبے کے دستے سے کڑی دھوپ میں پینا شروع کریں
تاکہ پیستے پیستے اوس میں سبزی آجاسے پھر اوس میں پھٹکری اور تک تھوڑا سا
ڈالکر دوبارہ پینا شروع کریں جب گاڑھا ہو جاسے اور یکجا ہو جاسے خواہ
یکجا کر کے اوسکو سکھا لیں بعد اسکے پھر اُسپر سرکہ مقطر اور لڑگو کا پینا پینا
کر تھوڑی دیر میں اور تری کی جگہ پر رکھ دیں بعد اسکے اوسکو یکجا کر کے سکھا دیں
کبھی اون سخت پتھروں پر جو تانبے کے معدن میں ہوتا ہر زنگار نو دھو دیدا
ہوا کرتا ہو اور کبھی معدن میں زنگار بھی پایا جاتا ہو اختیار بہتر سے زنگار
کی وہی جو جو معدنی ہو اور قوی زیادہ وہ زنگار جو قوبال میں دیک سے او
سنگ راسخ سے بنایا جاسے۔ سرکہ سے بنایا ہوا زنگار زیادہ نرم ہوتا ہو بہت
اوس زنگار کے جو نوشادر سے بنایا جاسے طبیعت جو کسے درجہ تک گرم خشک
ہر افعال و خواص ہر اچلا کر نیوالا ہوا و سخت اور نرم و دونوں طرح کے ہوتے
کو سزا دیتا ہو قیرو طی بنانے سے اسکی تری میں تعدیل ہو جاتی ہو پھر امین
تجفیف رہ جاتی ہو اور لذت نہیں کرتا جراح و قروح جو قروح کہ مادہ اونکا
بھیلتا ہواو سکے پھیلنے کو منع کرتا ہر گوشت کو زخم کے بھلا تا ہو جب قیرو طی ہو
جو قروح چرک آلودہ ہوں اونکا چرک دور کر دیتا ہو۔ زنگار ہر ہر ہر ہر ہر
علک الانباط کے اوس جھلی کی دوا جو میں غار پڑ گئے ہوں اور ہر ہر ہر
ہستی کی بھی دوا ہر اعضا سے سر جو زنگار نوشادر او پھٹکری اور سرکہ
سے بنایا گیا ہو جب اوسکو پسکر ناک میں پھونکنے کے ذریعے سے پیونچائیں
اور شہ میں پانی بھریں تاکہ مقلق تک زنگار نہ پہنچنے پائے اس ترکیبے ناک کی
بدلو اور جو خراب زخم ناک میں ہوں سب دفع ہو جائینگے۔ لوہے کا زنگار جو
سرکہ سے بنایا جاسے سوڑھے کو مضبوط کرتا ہو اور اس زنگار کی قیرو طی سوڑھا
کے ورم کو فائدہ کرتی ہو اور اسطرح تانبے کا زنگار اعضا سے چشم
پلکوں کے موٹے ہونے کو اور پلکوں کے بھدے اور بھاری ہونیکو کہ اوسکا
سے اوٹھ نہ سکین فائدہ کرتا ہو۔ اور آنکھ میں جلا دیتا ہو قروح چشم کی دوا وں میں
داخل کیا جاتا ہو آنسو بہت بہتا ہو۔ جب زنگار سرکہ میں داخل کر کے آنکھ
میں لگایا جاسے تدبیر صائب یہ جو کہ پہلے آنکھ کو اسخیج سے گرم پانی میں ڈبو
کر سینک لیں اعضا سے نفض ہواو سیر کے او میں داخل کیا جاتا ہو اور
اسکی پی اشق ملا کر بوا سیر میں رکھی جاتی ہو

فصل کا زنگار

فصل کا زنگار

زیر قہ الخساس یہ ایک چیز جو جیسے نمک یا کف دانہ دانہ اسکے تانبے کو گرم کرنے سے پیدا ہوتے ہیں افعال و خواص قابض ہوا کال بر لذاع ہر جراح و قروح گوشت زائد کو سڑا دیتی ہر اعضا سے سر قروح گوشت کی خشک کرنے والی دواؤں میں داخل کی جاتی ہے۔ سپید قسم اسکی جب اوسکو پسیر کا ان میں پھونکنے کے ذریعہ سے پہونچائیں کری گوش کامرض جو پرا نا ہوا و سکو دور کر دیتی ہر خشک پراسکو شمد ملا کر لگاتے ہیں پس اون اور ام کو جو نرم گوشت میں حلق کے ہون اور درم لہات کو دور کر دیتی ہر اعضا کا نفیض چارابو لوسات جو برابر ڈیرہ ماشہ کے میں اگر ملائی جائے غلط غلیظ کا اسہال کرتی ہوا و زرداب کو نکال دیتی ہے۔ بواسیر کی خشک کرنے والی دواؤں میں اور قروح مقعد کے ادویہ میں داخل کی جاتی ہے

زوفرا ایک درخت ہے جسکے دانہ انجڑان کے مشابہ ہوتے ہیں او کو حرکتے ہیں مشابہ سداب کے ہوتا ہے اور اس درخت کو دنیا رویہ کہتے ہیں طبیعت گرم خشک ہر افعال و خواص نفیض کی تحلیل کرتی ہر اعضا سے نفیض بنج اوسکی اور تخم اوسکا سنی کے خشک کرنے میں سداب کی قوت سے مشابہ ہر سموم چھو کے کاٹنے میں اسکا پلانا اور لگانا دونوں مفید ہیں زیرین درخت بعض آدمی اسکو آزا و درخت بھی کہتے ہیں آلات مفار عرق النساء کو فائدہ کرتا ہر اعضا سے نفیض اسکی تہی کا عرق میفنج ملا کر اگر دشواری سے پیشاب آتا ہو یا حیض کے آنے میں دشواری ہو اور پلایا جائے فائدہ کریگا۔ جو خون مشامین بستہ ہو گیا ہوا و سکو نکال دیتا ہے سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے

زعرور بعض زراے معمر و سکون عین مہلہ مشہور پھل ہر ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہے جسکی گٹھلی پنہکی ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی وہ ہے جسکو یونانی زبان میں انیلنس اور سٹافیون کہتے ہیں اور اکثر اسکا نام بھی سبب بھی رکھتے ہیں اسکا درخت سبک درخت سے بتوں میں مشابہ ہوتا ہے مگر اوس سے یہ چھوٹا ہوتا ہے و مذکھا خواص قابض ہر اور سخی سے فیض اسکا زیادہ ہے صفر کو ہٹا دیتا ہے سیلان رطوبات جمع اقسام کو ہر ایک پھل سے زیادہ بند کر دیتا ہے اعضا سے سرفیسلس سے درد سر پیدا ہوتا ہے اعضا سے غذا فیسلر سعدہ کے واسطے خراب چیز ہر اعضا سے نفیض جس طبیعت کرتا ہے۔ مگر پیشاب کو بند نہیں کرتا ہے۔

زہل جسکو ہندی میں میگنی یا گوبر وغیرہ کہتے ہیں ماہیت مختلف قسم کی ہوتی ہے جس حیوان کا فضلہ ہوا و سی کا اوسین اثر ہوتا ہے بلکہ ایک ہی قسم کے حیوان کے اشخاص کا فضلہ بھی طرح طرح کا ہوتا ہے خصوصاً آدمی کا فضلہ اختیاریط کی بیٹ کا استعمال جائز نہیں ہے کہ اسین حرارت بافراط ہو بازو و ربرہ اور اور باشہ اور اسیطرح سب شکاری چڑیوں کی بیٹ کا بھی استعمال نہیں ہوتا ہے اسلیے کہ حرارت اسکی بافراط ہو طبیعت کسی قسم کی زہل تبرید اور طیب نہیں پیدا کرتی ہے۔ کیو ترکی بیٹ بہت زیادہ گرم ہے بہ نسبت اور جانوروں کی بیٹ کے جن کا استعمال دوا میں کیا جاتا ہے۔ صحرائی چڑیاں اور کئی بیٹ نقصان اور کمی رکھتی ہے بہ نسبت پالی ہوی چڑیوں کے اور بارکش جانوروں کے فضلات کمزور ہیں چھٹے چرنے والوں سے افعال و خواص بکری کی میگنی خصوصاً پہاڑی بکری کی ہر ایک سیلان خون پر لگاتی ہے۔ یہ خیال کہو کہ جلا کر اور بے جلائے ہوئے یہی ہر ایک سیلان خون پر لگانی جاتی ہے پینچال کہو تر جلد کی سرخ کرنے والی دواؤں میں داخل ہے اور آرد جو ملا کر محل پر بیٹھ کر میگنی جلائے سے لطیف زیادہ ہو جاتی ہے اور گرمی اوسکی نہیں مٹی زہیت بیٹھ کر میگنی سرکہ ملا کر سٹون پر لگانی جاتی ہے نہلی ہون یا ساری ہون یا قوٹی ہون۔ مڈی کی بیٹ کھٹ اور بھی پر لگانی جاتی ہے۔ زہر زہر کی میگنی جسکو سفر چین کہتے ہیں بشرطیکہ دھان کے کھیت میں جری ہو وہ بھی یہی فائدہ کرتی ہے اسیطرح فردون جو ایک جانور ہے اوسکی میگنی اور گوہ کی میگنی رنگ کو خوشنما کر دیتی ہے۔ خصوصاً پہاڑی گوسفند کی میگنی کو جلا کر یا بخور پر رکھتے ہیں اسیطرح چوہے کی میگنی دھو چوہا جو بہت بڑا ہو۔ کیو ترکی بیٹ نمک کے خوشنما کرنے والی دواؤں میں داخل ہے۔ گوہ کا فضلہ جمائیں کو دور کر دیتا ہے اسکو ہنے بھی تجربہ کیا ہے اور ام و شہور گائے بیل کا کو بر سرکہ ملا کر ادن پھوپھ پر رکھا جاتا ہے جن کا مادہ گرم ہو پس اوس حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ بیٹھ کر کی میگنی اور بکری کی میگنی سرکہ ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر رکھی جاتی ہے اور سوم اور روغن گل بھی اوسین ملانا چاہیے۔ کیو ترکی بیٹ شہد اور اسی ملا کر آتشک کے دانوں پر پٹری ڈالنے کی واسطے اور آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگانی جاتی ہے۔ گو سپند کی میگنی نفس جلد کی واسطے مفید ہے۔ کیو ترکی بیٹ اور چرن کی بیٹ دوا پر لگانی جاتی ہے اور اسیطرح زہر زہر کی بیٹ جو دھان کے گھیت میں چرتا ہو جراح و قروح کتے کی بیٹ جو ٹیوں کے کھانے کے بعد

برآمد ہو پرانے قروح کو نفع کرتی ہر آلات مفصل گلے کا گوہر عرق ہنس
پر نہا دینا جاتا ہے بکری کی میٹنی خصوصاً پہاڑی بکری کی میٹنی سور کی چربی ملا کر قروح
پر اور عرق ہنس پر لگائی جاتی ہے۔ سور کی ہیٹ جو خشک ہو گئی ہو سرکہ ملا کر غسل
کی سستی اور مکھڑی کے واسطے لگائی جاتی ہے۔ اور قیر و طی ملا کر التوائے عصب
اور صلابات کے جملہ اقسام پر لگائی جاتی ہے۔ کبوتر کی ہیٹ وجع مفصل پر بکری
کی میٹنی بھی صلابات مفصل پر اور مفصل کے ورم پر منجملہ مجربات کے ہے۔
خصوصاً سرکہ میں پانی ملا کر جب اس میٹنی کو اس میں پسین اور لگائیں اور پودا
مجربات جالینوس سے ہر اس طرح آرد جو کے ہمراہ ادویہ دوا اس شخص کے
واسطے مناسب ہو جس کا گوشت سخت ہو اور جلد کے نیچے مخفی ہو اور تپلا
ہو گیا ہو اعضا سے سرسبز خزانہ نکسیر قوی میں سونگھایا جاتا ہے
پس رک جاتی ہے یا اسکو چوڑ کر ایک قطرہ ناک میں ڈال دیتے ہیں جب بھی
نکسیر نبد ہو جاتی ہے۔ کبوتر کی ہیٹ سفعہ کو مفید ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ
چرنے والے کبوتر کی ہیٹ کو تخم ہالم ملا کر اس ورم میں استعمال کرتا ہوں
جس کا نام بھینہ ہے پس ورم سزا مل ہو جاتا ہے۔ گائے کا گوہر ان اور ام پر
لگایا جاتا ہے جو پس گوش پیدا ہوں اعضا سے چشم فضلہ گوہ اور سوسما
اور متاع یعنی بھوکا سپیدی چشم پر لگایا جاتا ہے فضلہ خطاف یعنی شیرہ
بیاض چشم کے واسطے عجیب اثر کرتا ہے اسکا تجربہ خود میں نے کیا ہے۔
اعضائے نفس و صدر سور کی میٹنی پانی یا شراب ملا کر نفث الدم کو
مفید ہے اور پہلو کے درد کو۔ کتے کی ہیٹ جنے ہڈیاں کھائی ہوں جیسے
پر خناق کے واسطے لگائی جاتی ہے اس طرح چھوٹے لڑکوں کا فضلہ اور
اتنا فائدہ کرتی ہے کہ بیشتر اوقات نصد کی حاجت نہیں رہتی جب کسی لڑکے
کے فضلہ کا اس طرح پر نہا کر نامطلوب ہو داجب ہو کہ اسکو روٹی ترس کے
ہمراہ کھلائیں تاکہ بدبو کم ہو جائے۔ گائے کا گوہر بیل کے مرض میں پھیپھڑے
وغیرہ پر اسکی دھونی دی جاتی ہے۔ اعضا سے غذا بکری کی میٹنی
خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض افادیہ ملا کر یرقان کے واسطے مجرب ہے
اور استسقا کے واسطے نہا دینا اور پلانے دونوں طرح سے مگر اسکا
نہا کرنا خواہ اور طرح سے لگانا جب چاہیے کہ دھوپ میں بٹھلا کر کیا جائے
اعضائے نفث بیل کا گوہر رحم کے ادنیٰ ہو جانیکے واسطے اسکی
دھونی دی جاتی ہے بکری کی میٹنی خصوصاً پہاڑی بکری کی بعض افادیہ کے

ہمراہ پلانے سے اور حسیل کرتی ہے اور استسقا بھی کر دیتی ہے اور تلی کی سختی کی تحلیل
بھی کر دیتی ہے۔ اور خشک بھی میٹنی پس کر رحم سے جو رطوبات جاری ہوں
اسکے بند کرنے کے واسطے اسکا حمل کیا جاتا ہے خصوصاً ہمراہ کندر کے ادویہ بھی
مجرب ہو چکا ہے۔ مرغی کی ہیٹ قونج کو مفید ہے بھیرے کی ہیٹ یہ بھی اس قونج
کو مفید ہے جو ورم سے نہ عارض ہو کہ اسکو پانی میں گھول کر یا کسی خوشامد میں
ملا کر ملائیں یا سلاقہ افادیہ میں داخل کر دین خصوصاً وہ ہیٹ جو کالون
کے کھاتے سے یا مقل کے درخت کو جڑ سے چرنے کے بعد برآمد ہوئی ہو
اور سپید ہو اس میں ہڈیاں ہوں کہ ایسی ہیٹ قونج کو بہت مفید ہوتی ہے
ختم کہ اگر ایسی ہیٹ کو بھیرے کی کھال میں لپیٹ کر خواہ ایسے فینکے میں اسکو
داخل کر کے جو بکری کی دم کی ابون سے بنایا گیا ہو اونٹ کی کھال میں
اس ہیٹ کو لپیٹ کر مریض کے بدن پر تعلیق کریں جب بھی قونج کو دودھ
کر دیتی ہے۔ یا ایسی تدبیر کریں جس طرح جالینوس نے کیا تھا کہ اس ہیٹ
کو ایک چاندی کی ڈبیہ میں بند کر کے مریض کے بدن پر اسے لٹکا یا تھا۔
واجب ہے کہ اس ہیٹ کی تعلیق مقام تیسگاہ پر کی جائے پس در قونج کو
فائدہ کرے گی اگر اس ہیٹ کو بروقت سکون دے کر کے پلائیں خواہ اور
طرح استعمال کریں دوبارہ درد ہونے کو منع کرے گی مجرب مشاہدہ
جالینوس کے اور ہرگز پھر درد نہ ہوگا یا رفتہ رفتہ اس میں کمی ہوتے
ہوتے اخیر کو مٹ جائے گا۔ گدھے کے لپد کی دھونی سے استسقا ہو جاتا ہے چوہ
کی میٹنی کندر اور شراب میں ملا کر پلانے سے پتھری کے ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں
اور حمل کرنے سے اسکے بچہ کو دوست آتے ہیں کبوتر کی ہیٹ درد قونج کو
دفع کرتی ہے جب حقنہ میں داخل کی جائے جس کتے نے ہڈیاں کھائی ہوں
اسکی ہیٹ قروح امعا پر اور اسماں کو فائدہ کرتی ہے حقنہ میں پری یا پلائی
جائے اس طرح کہ دو دو کو لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزہ پر ڈال کر جوش میں
اور اسی دودھ میں اس ہیٹ کو ملا کر ملائیں۔ ہاتھی کا لینڈ اگر اسے توڑ کر تھوکی
سی مقدار اسکی بیکر حمل کیا جائے عورت کو حاملہ نہونے دے گا
جیسا لوگ کہتے ہیں سموم بکری کی میٹنی خصوصاً سرکہ میں پکا کر یا شراب
میں جوش دے کر ہوا کے کاٹنے پر لگائی جاتی ہے بلکہ موجب شہات
جالینوس کے کبھی سانپ کے کاٹنے کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ جھگل کا چرنے
والا گدھا اسکا فضلہ خوشک ہو گیا ہو کچھو کے کاٹنے کے واسطے اچھی دوا ہے

مرغی کی سیٹ تریاق ہر فطر کے کاٹنے کے خفاق سے اسکا تجربہ بھی ہم کر چکے ہیں کہ بعد اسکے استعمال کے ایک غلط بالزوجت اور غلیظ تھوکتے تھوکتے صحت ہو جاتی ہے۔ بکری کی میگنی میں قوت جاذبہ ہے کہ رنبوس کے زہر کو کھینچ لیتی ہے۔ گا کے گویر سلگانے سے لپو اور مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

زیتون۔ ماہیت اسکی مشہور ہر زیت کبھی تو زیتون خام سے پھوڑا جاتا ہے اور کبھی اس زیتون سے جو پتگی میں اپنی مراد پر پہنچ گیا ہو۔ زیت انفاق وہی ہے جو خام زیتون سے پھوڑا گیا ہو اور کبھی زیتون سرخ سے جو کدو ہو یعنی خامی اور پتگی کے بیچ میں ہو اس سے پھوڑا جاتا ہے اور اسکا فعل متوسط ہے بیچ میں دو چیزوں کے پانچ میں دونوں قسم کے زیت کی جو خام اور پختہ سے پھوڑی جائیں زیت کی ساخت کبھی زیتون بستانی سے ہوتی ہے اور کبھی جنگلی زیتون سے۔ پرانے زیت کی قوت صفا دین مثل روغن میدا بخیر کی ہماروغن ترب یاروغن شونیز کے مگر یہ تیل زیادہ گرم ہے اور اسکا فعل قریب زیت کے فعل کے ہے۔ اگر زیتون کی شاخوں کا اور پتوں کا جلا منظور ہو لازم ہے کہ اس پر شہد لگا دین اختیار بہترین زیت صحیح اور تندرست آدین کے واسطے زیت انفاق ہے جنگلی زیتون کا گوند وہی اچھا ہے جو زبان پر لذیذ پیدا کرے اور اگر زبان کو نہ چھیلے پھر اس میں کچھ فائدہ نہیں طبیعت زیت انفاق پہلے درجہ میں سرد خشک ہے اور درفس حکیم کہتا ہے کہ اس میں رطوبت فضلیہ ہے۔ اور زیت پختہ زیتون کا اس میں گرمی باعتباری ہے اور مائل برطوبت ہے پھر اگر دھوا لالہ ہے پس رطوبت اور میوہست میں معتدل ہوگا اور حرارت اسکی معتدل ہو جائیگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ پختہ زیتون گرم ہے اور زیت جو اس سے نکالا جاتا ہے اسکی رطوبت معتدل ہے اور کچا زیتون سرد ہے اور لکڑی اسکی اور برگ زیتون خام دونوں سرد ہیں۔ جب زیت انفاق پت پورانا ہو جائے زیتون شیریں کی طبیعت میں آجائے گا افعال و خواص زیت کے جیلاقسام مقوی بدن ہیں حرکا جسم میں نشاط پیدا کرتے ہیں حرارت کو بجھا دیتے ہیں۔ زیت صحالی زیتون کا تانبے کے برتن میں اتنا پکا یا جائے کہ لبتہ ہو کر جم جائے اب طبیعت میں خراب مضمض کے ہو جاتا ہے۔ پانی زیتون مملع کا آب نمک سے زیادہ قوی تفتہ میں ہے۔ بہترین زیت صحیح اور تندرست آدمیوں کے واسطے زیت انفاق ہے۔ پرانے زیت کی حدت لذیذ کی حد تک نہیں پہنچتی ہے۔ زیتون

بہی اس قسم کی چیز ہے جو غذا بدن میں کم بنتی ہے زیت صحالی زیتون کا پتا بہری کے واسطے اچھی دوا ہے اور بدن میں ملنے سے زیادہ پسینہ نکلنے کو منع کرتا ہے۔ صحالی زیتون کا زیت مثل روغن گل کے اکثر باتوینین ہوا لون کو گونے سے محفوظ رکھتا ہے اور جلدی بالون کو سپید ہونے نہیں دیتا ہے بشرطیکہ ہر روز اسکا استعمال برابر چلا جائے۔ برگ زیتون کچھ انور کے پانی میں یہا تک پکائیں کہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جائے پھر اسکو اس دانت پر لگائیں جبکہ کیٹے نے کھا لیا ہو جلدی اکٹھا دیتا ہے اور ام و شہر حمزہ اور نملا در شری یعنی تپی اور اور ام گرم ان سبکو فائدہ کرتا ہے اور انکی تحلیل کر دیتا ہے۔ جو رطوبت زیتون کی لکڑی سے بروقت جلنے کے پکتی ہے وہ رطوبت تر کھلی اور داد کو مفید ہر زیت کی لچھٹ ان اور ام گرم کی دوا ہے جو غمدی ہون خصوصاً برگ زیتون کے ہمراہ زیت زیتون صحالی خام کا قروح ترا و خشک کو فائدہ کرتی ہے اور جرب یعنی تر کھلی کو بھی۔ برگ زیتون صحالی اس حمزہ کو مفید ہے جسکا مادہ پھیلتا ہو اور خبیث ہو اور ان قروح کو جن میں چرک بھری ہو اور نملا کو اور شری یعنی تپی کو۔ جب زیت کے درد کو خالادون یعنی گرگٹ میں ملا کر لگائیں تر کھلی کو درد کرتا ہے یہا تک کہ دوا ب اور چھاپوں کی کھلی کو خصوصاً ترس کے فیسانہ میں پسیر زیتون آبی جو آب نمک میں پروردہ کیا جائے جب آگ کے جلے ہوئے مقام پر اسکو لگائیں آبلہ نہ پڑے گا اور چرک آلودہ قروح کو صاف کر دیتا ہے۔ صحالی زیتون کا گوند اس تر کھلی کو نفع کرتا ہے جس میں غار پڑ گئے ہوں اور دوا کو اچھا کر دیتا ہے اور زیتون کے مرہم میں داخل کیا جاتا ہے آلات مفاصل پانی زیتون مملع کا حقہ عرق النساء کے واسطے دیا جاتا ہے۔ زیت مغسول پیٹے کے اقسام درد کو مفید ہے اور عرق النساء کو۔ زیت کمنہ بیمار ان نفیس کو فائدہ کرتا ہے جو قوت اس کے مقام درد پر طلا کیا جائے اعضاے سرانگور خام کے پانی میں برگ زیتون کو اس قدر پکائیں کہ مثل شہد کے غلیظ ہو جائے اور جس دانت کو کیٹے نے کھا لیا ہو اس پر لگایا جائے فوراً دانت اکھاڑ دیتا ہے۔ زیتون صحالی کا زیت مثل روغن گل کے ہر درد سے نفع کرنے میں صحالی زیتون کا عصاہ خشک کر کے قرص بنا لیا جاتا ہے اور کھفالت اسکو رکھ چھوڑتے ہیں تاکہ علاج میں کان کے ہننے کے بکار آد ہو۔ زیت زیتون صحالی کی کلی کرنے سے ہلے ہوئے دانتوں کو حمادینے اور مضبوط کرنے کا

زردوار میرے گمان میں دہی جودار ہو۔

زرداوند نفع ناسے معجز سکون راسے مملو فح وادو سکون فون اور آخر
بین وال مملو ہوا ہیت و یقوریدوس کہتا ہو کہ یہ لابی بھی ہوتی ہو اور
گول بھی ہوتی ہو اور ایک قسم کی لکڑی سے چوبانگور کے مشابہ ہوتی ہو اور
یہ بھی لابی ہوتی ہو زرداوند مدح کو شنی یعنی مادہ کہتے ہیں اسکی تپا شایہ
اس نبات کے ہوتی ہو حکو حسوس کہتے ہیں یہ ایک قسم لبلاب کی ہو لکڑی ہو
کسی قدر تیزی اور حدت ہوتی ہو مائل با ستارہ نرم نرم بہت ہی نوکین کلی
ہو میں اور بہت ہی شافین ایک ہی جڑ سے پھوٹتے ہیں جولابی لابی ہوتی
ہیں اور اسکے غچہ کے اندر سرخ رنگ ہوتا ہو بد بو اور گول شکل اسکی مثل فلس ماہی
کے زرداوند طویل اسکو ترکتے ہیں تپا اسکی لابی اور ہر ایک شاخ اسکی ایک
بالشت لابی ہفتی رنگ در پھول اسپر ایسے نمایان ہوتے ہیں جیسے اورو
کے پھول اور جڑ اسکی ایک بالشت لابی اور ایک انگل مولی ہوتی ہو۔
زرداوند طویل کی دھم جکو زرخونی کہتے ہیں اسکی شافین تلی تلی اور
برگ اسکے مثل برگ حی العالم اور پھول اسکا مثل پھول سداب کے اور
جڑ اسکی بہت لابی چھلکا جڑ کا لمو جکو عطار لوگ نیل کے بناتے ہیں
اور پروردہ کہنے میں استعمال کرتے ہیں طبیعت جلا اقسام زرداوند
طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہو اور تیسرے درجہ میں خشک ہو فعال
و خواص بڑی جلا کرنے والی ہو اور ملطف ہو مفتح ہو غلیظ مواد کو ترقی
کرتی ہو جذب کی قوت اس میں اتنی زیادہ ہو کہ کلہ کی نوک اور کانٹے وغیرہ
کو باہر کھینچ لاتی ہو۔ زرداوند طویل زیادہ مناسب ہو انیاب کے واسطے
یعنی دانتوں کیواسطے اور قروح کیواسطے اسلئے کاش میں جلا اور تخمین
زیادہ ہو اور سب فعال کیواسطے مدح بہتر ہو اسلئے کاش میں جلا اور تخمین
ملطف زیادہ ہو اور زرداوند طویل کی قوت مثل قوت مدح کے ہو گرمی
پیدا کرنے میں بلکہ شاید مدح سے اسکی گرمی بڑھی ہوئی ہو مگر لطافت میں
طویل مدح سے کم ہو اسلئے کہ مدح میں لطافت زیادہ ہو اسی سبب سے
ریحی دروین سکون زیادہ پیدا کرتی ہو اور تیسری قسم جو اورو پر بھی گئی ان
دونوں سے ضعیف ہو زیت ہرق کو دور کرتی ہو دانتوں میں جلا دیتی ہو
دانتوں کے میل کو دور کرتی ہو خصوصاً مدح اور رنگ کو صاف کر دیتی ہو
جراح و قروح جو قروح چرک آلودہ اور خبیث ہوں انکا متغیب

فائدہ ہوتا ہو جب ان دانتوں کی ریخون میں بھر دیا جائے۔ زیت العقارب
نہایت شریف و دوا ہر کانوں کے درد کی بطور پیک نیلے۔ برگ زیتون قلعہ
واسطے اچھی دوا ہر اعضا کے چشم پرانے زیت سے خلعت چشم کے واسطے
سلالی بین لگا کر آنکھ میں استعمال کیا جاتا ہو۔ درد اسکا اور چشم میں داخل
کیا جاتا ہو اور برگ زیتون کو جلا کر طوطیا کے بے آنکھ میں لگاتے ہیں سب
جعلی اور سپیدی چشم کی کٹ جاتی ہو اور طبقہ قرنیہ کی گندگی دور جاتی ہو
پنچوڑا ہوا تپا کی کارنگ مجوز کو فائدہ کرتا ہو اور قرنیہ کے قروح کو اور زرداوند
چشم کو۔ زیتون بستانی زیادہ موافق ہو آنکھ کے لیے نسبت صحرالی زیتون
گوں اسکا بھی آنکھ میں جلا دیا ہو اور قروح چشم کے چرک دور کرتے ہیں فائدہ
کرتا ہو اور آب منزل کو اور سپیدی چشم کو جلا کر کے بنا دیا ہو اعضا
نفس سیاہ پھل زیتون کا مع لٹھلی کے جلا کر بھی ایک قسم کی مھونی رو
کے واسطے ہو اور پھیپھ سے کی بیماریوں کیواسطے اعضا غذائیت
کے درد کا فائدہ مستحق کے شکم پر کیا جاتا ہو۔ زیتون سلم کا نفع شوری سے
ہوتا ہو اور ملو ج زیت جو غلیظ ہوا شتہا کو برنگینہ کرتا ہو اور معدہ کو توی
کرتا ہو اور کیویوس قابض پیدا کرتا ہو اور سرکہ میں مدبر کیا ہو زیت جلا قسم
زیت سے قابلیت ہضم کی زیادہ رکھتا ہو اور بہت ہی زود ہضم ہو اور زیت
انفاق معدہ کیواسطے اچھی چیز ہو اعضا نفس مری کے ہمراہ
قبل طعام کے جب کھایا جاتا ہو ملیکین کرتا ہو۔ اور نواد قیہ جو برابر پھیں
تولہ کے تخمیناً گرم پانی میں خواہ آب جو ملا کر پلانے سے دست لانا ہو
سداب کو اس میں پکا کر طوراً در چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے واسطے پلاتے ہیں
اور قولنج ورمی کو بھی فائدہ کرتا ہو اور قولنج نقلی جو سدہ اڑ جانے سے عارض
ہوتا ہو اسکے واسطے اسکا حقہ کرتے ہیں عصا زیتون کا محمول سیلا
رحم اور زیت رحم کے واسطے کیا جاتا ہو۔ اردو جلا کر اسکا فائدہ سہماں کہنے کو
مفید ہو سبب انکو زخام سے پرانے زیت کا گارٹھا کر کے جب حقہ کیا جائے
اندرونی قروح متعقد کو فائدہ کرتا ہو اور اسیطرح رحم کے قروح کو۔ گوں اسکا
حبض اور بول دونوں کا اور کرتا ہو اور خین کو نکال دیتا ہو موم زیت
میں گرم پانی ملا کر پکانے سے آبائی آتی ہو پس ہر کی قوت ٹوٹ جاتی یعنی
جو زہر کھانے پینے میں آیا ہو اسکی سمیت ٹوٹ جاتی ہو۔ زیتون صحرالی کا گوں
خود زہر زرداوندیہ قتالہ میں شمار کیا گیا ہو۔

کرتی ہوا اور نقشہ طبع کو فائدہ کرتی ہر قروح میں گوشت پیدا کرتی ہر حصو
زراوند طویل قروح عفنہ جو پرانے ہون ان کے جث مادہ کو منع کرتی ہوا
جسوقت ایرسا ملا کر استعمال کیا جائے قروح میں گوشت بھرتی ہر آلات
مفصل فسخ عضل کو مفید ہر نقس پر ملا کیا جاتی ہر خصوصاً جرح اور صفا
نقس کو پلائی بھی جاتی ہر پس نفع ہوتا ہوا اعضاے سرکان کے چرک
کو صاف کرتی ہوا و جب شہد ملا کر کان میں ڈالی جائے سماعت کو قوی
کرتی ہر مدہ جو کان میں پیدا ہوا اسکے پیدا ہونیکو منع کرتی ہر جب فلفل کے
ساقہ استعمال کیا جائے فصول دماغ کا تنقیہ کرتی ہر مرگی کو فائدہ کرتی ہر
اور سوڑھے کو مضبوط کرتی ہر اعضاے نفس ربو کی اچھی دوا ہر خصوصاً
مدحج سینہ کا تنقیہ کرتی ہر پانی کے ہمراہ پہلو کے درد کو فائدہ کرتی ہر۔ اور
جرح ان سبب فعال میں زیادہ قوی ہر اعضاے نفس اگر کیڑی زخمی جو ربا
ایک درم یا ایک شقال کے ہر پیکر پلائی جائے اخلاط بلغمی اور مراری کو
باسمال دفع کرتی ہر اور مدہ کو نافع ہر۔ جب طویل اور مدحج کو مرکی اور فلفل کے
ہمراہ پلائی فصول رحم کو نفسا کے یعنی اس عورت کے جسکو خون
ولادت آتا ہو پاک کرے گی اور اور ارحیف کا کرے گی اور جنین کو کا
دیگی حییات جن پتون میں لرزہ آتا ہوں انکو مفید ہر سموم کچھو کے کاٹنے سے
فائدہ کرتی ہر خصوصاً زراوند طویل کہتے ہیں کہ اگر زراوند طویل دودھ شہر
کے ساتھ پلائی جائے خواہ ضاد اسکا کیا جائے ہوا ام کے کاٹنے سے اور جلد
سموم سے نفع کرے گی ابدال زراوند مدحج کا بدل ہون ان اسکے زراوند
اور تھائی وزن اسکے سبب اور نصف وزن اسکے قسط شیرین۔ اور زراوند
طویل کا بدل ہون ان اسکے زراوند اور نصف وزن اسکے فلفل ہر زیادہ اگر
جسکوزات الراعی بھی کہتے ہیں طبیعت شامد اول دوم میں گرم خشک ہر
خواص کہتے ہیں کہ تیج کی تحلیل کرتا ہوا اعضاے نفس جالینوس نے
تجربہ کیا ہر کہ سلاطہ اسکا گروہ کی پتھری کو زہرہ ربزہ کرتا ہوا۔ اور ایک قسم
نے کہا ہر کہ اس کے قروح کو اور مرور کو اور آلام رحم کو نفع کرتا ہوا۔ اور
حیض اور بول و دنون کا اور اگر کرتا ہوا فتق کے جملہ قسم کو رفع کرتا ہوا
سموم ایک شقال باد و شقال اسکے پلانے سے ارنب بحری کے کھانے
سے جو زہر بدن میں پھیلتا ہوا اور افیون وغیرہ کے زہر کو نفع کرتا ہوا۔
زربیب جسکو منہدی میں منقہ کہتے ہیں غناب یعنی انگوٹھ کے بیانیہ کو ربو

زہرہ یعنی زراوند قروح شامی کو کہتے ہیں ماہیت یہ ایک نبات ہر ایک
قسم کی ایسی ہوتی ہر کہ جسکی تپ مسور کی تپ کے مشابہ ہوتی ہر شافین اسکی
سیدھی کٹری بقدر ایک بالشت کے اور تپ اسکی نرم جڑیت تپلی ایسی زمین
میں پیدا ہوتی ہر جو شور ہو اور دھوپ اس پر زیادہ پڑتی ہر ہر زمین سے نکلتا
ہوتی ہر اور دوسرے قسم مثل کما فیطوس یعنی گدڑندہ کے ہوتی ہر رنگ چھا
ارغوانی ہوتا ہر قروح کا اندمال کرتی ہر فصول کی تلیط کرتی ہر و انیک
دوسری قسم اسکی پلانے سے مرگی کو نفع کرتی ہر جب تنبیین ملا کر پلائی جائے
زراوند یعنی زراوند و اولف و نون ماہیت میں کہتا ہوں کہ
زراوند کی لفظ کا اطلاق آدمی دو چیزوں پر کرتے ہیں ایک تو دانت ہر جو کھانے
کے مشابہ ہر اور اسکی روٹی پکائی جاتی ہر اور یہ بھی کہتے ہیں کہ زراوند کنیت
ہر اور ایک قوم زراوند ایک سکر اور خراب چیز کا نام رکھتے ہیں جو گھبون
وغیرہ میں پڑ جاتا ہوا اور اس قسم میں کلام کرنا ہماری بحث طلب سے خارج
ہر اختیار بھتر وہی زراوند ہر جو سبک ہو ورنہ نہ اور بدبو کی بیماریات
اس سے نہ انہیں اور چھوٹے سے ٹکڑے ٹکڑے نہو جائے بلکہ چپکا ہوا بالزود
ہو بروقت چبانے کے دانت چپک جائیں رنگ اسکا سرخی مائل ہو۔
اس میں مقوڑا سا کچھ ٹھہرا ہوا۔

حرف حائے مہمل

جو دو این شروع ہیں حرف حائے مہمل سے انکا بیان
حضض جسکو رسوت بھی کہتے ہیں ماہیت گمان غالب یہ ہر کہ حضض
ہندی عصارہ فیلز ہرن کا ہر اور میل اس میں ایسا کیا جاتا ہر جسکو برٹے
برٹے ماہر اور شناسا لوگ نہیں پہچان سکتے کہ ان پر بھی مخفی ہو جاتا ہوا اور
اس طور پر ہوتا ہر کہ عصارہ زرشک کو پانی میں اسقدر پکاتے ہیں کہ بے
ہو جاتا ہوا۔ قوت اسکی قریب ہر جو ہرناری لطیف اور جو ہر رخی بار دے
حضض کی ایک نبی ہوئی چیز ہر اختیار حضض ہندی حضض کی سے
زیادہ قوی ہر بالونکے واسطے یا لون کو مضبوط کرتی ہر حضض کی اور ام کی واسطے
زیادہ قوی ہر طبیعت حرارت اور برودت میں معتدل ہر اور پوست دوسرے
درجہ کی ہر افعال خواص نہیں تحلیل و مقوڑا سا قبض ہر مگر تحلیل کی نسبت
کے زیادہ ہر ہر ایک زرد کو فائدہ کرتی ہر اور تحلیل اسکی مقص سے زیادہ ہر تحلیل میں

جل جانیکو اسکا نطول فائدہ کرتا ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ اسکا فعل جراحات میں
فعل دم الا خون کے ہے۔ پٹیوں کے ٹوٹ جانے پر فقط ہمدی یا کسی قیرطی
میں ملا کر لگائی جاتی ہے اعضاے سر سرکہ میں پیکر مٹپانی پر درد سر کو مٹانے
لگائی جاتی ہے اس ترکیب سے اسکا لگانا قروح و ہن کو فائدہ کرتا ہے آلات
مفاصل پٹھے کے درد کو اسکا پھول مفید ہے فالج کے مرہم میں داخل کی جاتی ہے
اور تھکے مرہم میں روغن حنا مانگی کی تحلیل کر دیتا ہے اعضا کو نرم کرتا
ہے شکست استخوان کو درست کر دیتا ہے اعضاے صدر رشوحہ کو مناسب
ہے اور خناق کے مرہم میں داخل کی جاتی ہے اعضا نے نفص رحم کے ہر
قسم کے درد کو مفید ہے۔

خما ما البفتح حاسہ محلہ ماہیت ایک درخت ہے بیلدارا کی حواری لکڑی کے
سورخ دار ہوتی ہے شگوفہ اسکا چھوٹا ہوتا ہے رنگ میں بھوج پیر کے شاخ
ہو پتیاں اسکی فاشل کی تہی سے مشابہ ہوتی ہیں رنگ ان کا سنہری ہوتا ہے
اور لکڑی کا رنگ مثل مایوت کے سرخ ہوتا ہے لو اسکی پاکیزہ ہوتی ہے ایک
قسم ہے جو سیر اور غلیظ لغیہ گندہ ہوتی ہے تری کی جگہ پر پیدا ہوتی ہے اسکی
بو مثل سداب کے ہوتی ہے۔ ایک قسم اسکی خطی ہے نہ زیادہ لانی نہ چوڑی
ہوتی ہے اور نہ دشواری سے ٹوٹی ہے اختیار پہلے قسم حکما رنگ سنہری ہوتا ہے
وہی اچھی ہے جو تازہ ہو اور رانی ہو تلخ ہو پاکیزہ ہو۔ اور دوسری قسم سکی
سفر ہوتی ہے خراب ہے لو بھی اسکی صنیعت ہے انجین مقامات میں اگتی ہے جو رانی
یا کچا کر لٹاتے ہیں تیسری قسم میں بہتر ہے وہی جو نئی ہو مائل بسپیدی شری
لیے سے کشیف ہو نیغہ گھنی تہی اور لکھنے اور پھیلنے میں چمپدی کی نوکچا مٹی ہوئی کہ
اسکا کچا بند مچا ہے اور لوع پیدا کرتی ہے۔ قنات یعنی اس قسم سے جو دوشکن
اجتناب کرنا چاہیے اور اسکیو پند کرنا چاہیے جسکی شاخیں ایک ہی جڑ سے نکلی ہوں
تاکہ عقل و دلیل سے الطیمان ہے۔ ویسے قوریدوس کتا ہے کہ عمدہ وہی ہے جو سپیدی
یا سرخی مائل ہو بیج آمین بھرے ہوں جیسے خوش لکڑی میں بھرے ہوتے ہیں بو
اسکی بھاری ہو اور ایسی بد بو ہو جو ناگوار ہو رنگ ایک ہی طرح کا ہو مختلف ہوں
زبان کو لوع کرتی ہو اور ایسی ہو کٹاس پر پھیند نہ لگی ہو طبیعت دوسرے
درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص ترقیق مادہ غلیظ کی کرتی ہے
اور ایسے مادہ کا نفع کر دیتی اس میں قیقن کی قوت بھی ہے قوت اسکی
مثل قوت منع ترکی کے ہے اور ادرام و ثور ادرام حارہ میں نفع دیتی ہے

اسکا دوسرا درجہ ہے اور قبض اسکا تحفیف سے بھی کم ہے آمین ایک قوت لطیفہ ہے
زیریت بالون کو سرخ کر دیتی ہے اور قوت دیتی ہے موصوماً حفض منہدی اور
جھانین کو درد کر دیتی ہے ہر ایک قسم حفض کی سہری کو فائدہ کرتی ہے اور
و ثور اور ادرام نرم کو اور نملہ کو فائدہ کرتی ہے جراح و قروح دونوں قسم
حفض کی قروح جیشہ کو نفع کرتی ہیں آلات مفاصل پٹھوں کو مضبوط
کرتی ہے اعضاے سر حفض منہدی کان سے جو دہ بہتا ہو اور کان کے
قروح کو مفید ہے۔ فلع کے مرض میں جبرے پر اسکا ضاؤ کیا جاتا ہے پس فلع
کو درد کر دیتی ہے مسوٹھے کے قروح اور دیگر امراض جو مسوٹھے میں پیدا ہوں
انکو بھی درد کر دیتی ہے اعضاے چشم آشوب چشم کو نفع کرتی ہے طبقہ قرینہ کو
جلادیتی ہے و قلعی جو اس طبقہ میں پڑ جائے اسکو درد کر دیتی ہے جرب لعین کو
دفع کرتی ہے اعضاے صدر حفض منہدی نفث الدم اور کھانسی کے
واسطے پلائی جاتی ہے اعضاے غذا یرقان سیاہ کو اور تلی کے برعکس
حفض منہدی پلانے سے فائدہ کرتی ہے اور اسیطرح طلا کرنے سے اور
اسکا بھی یہی فعل کرتا ہے معدہ کی خرابی سے جو اسہال عارض ہو اسکو نفع
کرتی ہے اعضاے نفص شقاق متعہ کو فائدہ کرتی ہے اور پلانے سے خواہ
حمل کرنے سے اسہال کمزور اور اس اسہال کو جو ضعف معدہ سے عارض
ہو اور زرد سنطاریا کو فائدہ کرتی ہے حیض کا اور راکرتی ہے تازہ پھل اسکا
بلغم مائی کا اسہال کرتا ہے جو قروح و برین ہوں ان کو فائدہ کرتی ہے و غور
مقام نہانی سے جو رطوبت جاری ہو اسکو منع کرتی ہے و بواسیر کو نفع کرتی ہے
سموم پھل اسکا قتال دواؤن کے ضرر سے نفع کرتا ہے اور حفض منہدی دیوتا
کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہے ابدال بدل اسکا ہورن اسکے فیلز ہرج
ہو اور ہورن اسکے فوغل اور صندل دونوں نصف نصف ملا کر۔

جنا کیر حاسہ حلی و نون مشد جسکو منہدی میں ہمدی کہتے ہیں طبیعت
اول درجہ میں سرد ہے اور دوسرے میں خشک ہے افعال و خواص آمین
تحلیل ہے اور قبض ہے اور تحفیف بدون اذیت کے کرتی ہے عملل ہر یلح کو
پھیلا دیتی ہے و منفع ہو کر کرگوں کے منہ کھول دیتی ہے و روغن حنا میں قوت مسخہ ہے
اسی ذریعہ سے تلین پیدا کرتی ہے اور ادرام و ثور جو شانہ اسکا ادرام حارہ
اور بلغم کو مفید ہے بلغمی اور ادرام کو بسبب تحفیف کے فائدہ کرتی ہے اور ادرام
آربیعہ یعنی کشن ران کو جسکو منہدی میں بد کہتے ہیں جراح و قروح آگ سے

الآت مفاصل اسکا جوشاندہ پینا نفوس کو فائدہ کرتا ہے اور آرنج اسکا بھی ہی فائدہ کرتا ہے اعضائے سر سر میں گرانی پیدا کرتا ہے اور درو سر پیدا کرتا ہے نیند لانا ہے بعض کا قول یہ ہے کہ جب پیشانی پر اسکا طلا کیا جائے درد سر کو دور کرتا ہے سکرات اور منومات یعنی نیند پیدا کرنے والی چیزیں داخل ہو اعضائے چشم گرمی سے جو آشوب چشم ہو اس کے واسطے اسکا نشول کیا جاتا ہے اعضائے صدر رشومہ بار کو نفع کرتا ہے اعضائے غذا سہ ماہ جگر کی نفع کرتا ہے جوشاندہ اسکا امراض جگر کے واسطے پلایا جاتا ہے رنج ترکی سے سہم یہ زیادہ ہو جاتا ہے اعضائے نفق حیف اور بول کا اور اگر کرتا ہے درد ہاڑی رحم کو نافع ہے فرجہ بے رحم میں داخل کیا جاتا ہے درد گردہ کے واسطے اس کے جوشاندہ میں مٹھا کر آرنج کرتے ہیں رحم کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہے سموم باورج کے ہمراہ بھیکو کے کاٹنے پر اسکا ضاد کیا جاتا ہے حرف جسکو بام کہتے ہیں ماہیت اسکی مشورہ قوت اسکی مثل لیا کے قوت اور مولی کے بیج کے ہے جب نون کو ملائیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ قوت اسکی لای اور تخم جیر کے مثل ہے جب نون کو ملائیں تپ اسکی جملہ افعال میں اس کے دانے کم ہے اسلئے کہ رطوبت اس میں زیادہ ہوتی ہے اور خشک ہو جاتا ہے قوت بیج کے قریب ہو جائیگی اور شاید اسکی قوت سے بجاے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص محل ہے منفع ہے ہر اہلکس کے اندر دنی اعضا میں جو قبیح برگی ہو اسکو خشک کرتی ہے رنیت بالون کے جھرنے کو پلانے سے اور طلا کرنے سے روکتی ہے اور ام ونبور درم لمبی کے واسطے اچھی دوا ہے اور نمک پانی ملا کر قسم کے ذلج اسکا ضاد کیا جاتا ہے جراح و قروح جس خارش میں گرے ہو اسکو اور دوا کے جملہ اقسام کو مفید ہے اور شمد ملا کر قروح شمد یہ کو مفید ہے ہر نار فاری کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے آلات مفاصل عرق المساکو فائدہ کرتی ہے پلائی جانے خواہ ضاد کی جائے سرکہ اور آرد جو کے ہمراہ عرق النساءیں کبھی اسکا حقنہ دیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے خصوصاً اگر دست کے راہ سے کوئی ایسا مادہ بچے جس میں خون ملا ہو حرف جمیع اعصاب کے استرخا کو نفع کرتی ہے اعضائے نفس بھی پیرے کو پاک کر دیتی ہے ربو کو نفع کرتی ہے ربو کی دواؤں میں داخل ہے اور جو حریرہ ربو کے واسطے بنائے جاتے ہیں ان میں داخل ہوتی ہے اس واسطے کہ اس میں تقطیع ہو اور لطیف ہے اعضا غذا

سعدہ اور جگر کو گرم کر دیتی ہے اور طحال کے موٹے ہو جانے کو دور کر دیتی ہے خصوصاً جب سرکہ ملا کر اسکا ضاد کیا جائے معدہ کے واسطے بری ہے اور شاید یہ برک اسکی معدہ کے واسطے اسیلے ہو کہ لذت شدید پیدا کرتی ہے اسکا طعام بڑھاتی ہے جب بقدر ایک ایک سو ناخن پلائی جائے عری کو براہ قویا براہ اسمال نفع کر دیتی ہے اور یہ فعل اسکا اگر تین ریع درہم سے پلایا جائے ہوتا ہے اعضا و نفق باہ کو قوی کرتی ہے کیرون کی اصلاح کرتی ہے حیف کا اور ار کرتی ہے منقلا جنین کرتی ہے بھنا ہوا ہالم جس طبیعت کرتا ہے خصوصاً اگر پیاسی کے اسکی لزجت پینے سے باطل ہو جائے قوی کو نفع کرتا ہے اگر چار درہم یا پانچ درہم اسکو مسیکر ہمراہ آب گرم کے پلائیں اسمال طبیعت کرتی ہے اور ریا ح امعا کی تحلیل کرتی ہے بعضوں نے کہا ہے کہ حرف بامی اگر ایک ایک سو ناخن پلائی جائے اسمال مرہ کرے گی اور قورماری آجائے گی اور تین ریع درہم کا بھی یہی فعل ہے مترجم بھی اعضائے غذا میں یہی فقرہ بلفظ گذر چکا ہے پس یہ بھی مکرر ملو ہوتا ہے سموم ہوام کے کاٹنے کو پلانے سے اور شمد ملا کر ضاد کرنے سے فائدہ کرتی ہے اور اگر اسکی دعویٰ دی جائے تو ہوام بھاگ جائینگے۔

حاشا یہ ایک پہاڑی پودہ ہے ماہیت ایک گیہ ہے جس میں سپید پھول سرخی مائل ہوتا ہے شاخیں اسکی پتلی تیلی مشابہ و خریغے کنٹول کے ہوتی ہیں پھول اسکا گول پتیان چھوٹی چھوٹی باریک درہیت سی ہوتی ہیں کناروں پر اس کے چھوٹی چھوٹی لوکین یا سرے نفی زنگ کے ہوتے ہیں۔

وسیقوریدوس کہتا ہے کہ یہ ایک کھیلہ دخت ہے چھوٹا اس کے گرد بیت سی چھوٹی چھوٹی پتیان باریک باریک ہوتی ہیں اکثر رنگ لہر زین میں پیدا ہوتا ہے۔

طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے دروس کم کہتا ہے پودہ سے زیادہ اس میں خشکی ہے افعال و خواص محل ہے قطع ہے ہیا ناک خون لبتہ کی تقطیع کرتا ہے منحن ہے ہیا ناک اسکی گرمی ہے کہ جاڑ و عین جب زیادہ مفری ہونے سے بدست بال کھڑے ہو جاتے ہیں اگر اسکو پیلے پھر ہری کو منع کرتا ہے زیت مسون کی تحلیل کر دیتا ہے اور ام ونبور سرکہ ملا کر اسکا ضاد اور ام بلغم تازہ پر کیا جاتا ہے آلات مفاصل ضعیف عصب کے واسطے پلایا جاتا ہے اور سو لقی یعنی جو کاستنوا و شراب ملا کر عرق النساء پر ضاد کیا جاتا ہے شراب اسکی ان درون کو فائدہ کرتی ہے جو شراب سیف کے پیچے ہوں اعضائے چشم کھانے میں ملا کر اس کے کھانے سے قوت اسکی حفاظت ہوتی ہے اور ضعیف

بصارت دور ہو جاتا ہے اعضا سے صدر سینہ اور پیچھے کو پاکی کر دیتا ہے۔
نفث پر معین ہوتا ہے یعنی نگوں اور کھنکھارنے میں جو خیر دشواری سے نکلتی ہو
اسکو بہ آسانی نکال دیتا ہے سرسین کے درمیں تسکین دیتا ہے جو تاندہ پلا یا جاسے
یا شہد ملا کر لعوق چٹا یا جاسے۔ چونکہ اس میں تخفیف زیادہ ہے لہذا نفث الدم کو
روکتا ہے اعضا سے غذا انہم پر امانت کرتا ہے اور شراب یا کسی بے غمی کو اور کسی اشتہا
کو دور کرتی ہے اعضا سے نفث بول اور حقیض کا اور اگر دنیا ہو کیر و ن کو
براہ اسمال دفع کرتا ہے۔ جب اسکو ایک درہم سے لیکر چار درہم کے درمیان
کت پین بلغم کا اسمال کافی طور پر ملا دیتا ہے۔

حسک جسکو ہندی میں گوکھرو کہتے ہیں ماہریت محوئی گوکھرو میں اضمیت
زیادہ ہے اور بلتالی گوکھرو میں جنالی کی زیادتی ہو خلاصہ یہ کہ گوکھرو کی کتبیب
جو ہر شب سے ہر کہ اس جوہر کی برودت زیادہ نہیں ہے اور دوسرا خراج کا اپنے
جوہر میں یا بس جوہر کی برودت کچھ کم نہیں ہے طبیعت گوکھرو کی دونوں قسمیں
دلیستوریہ اس کے نزدیک سر و خشک ہیں اور سوائے اسکے اور لوگوں نے
اسکو اول درجہ کے اول میں گرم اور خشک درجہ اول کا کہا ہے اور طبیعت
مناسب اس گوکھرو کے ہے جو ہمارے ملکوں میں ہوتا ہے افعال و خواص
گوکھرو میں بوجہ قبض کے سواد کی ریزش کو منع کرنے کی قوت ہے اور انضاج
تلمین بھی ہے اور ام و شور اور ام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے اور مواد
کی ریزش کو۔ دلتا ہے اور ام حلق کے واسطے اچھی دوا ہے جراح و قروح
گوشت میں جو قروح متعفن ہوں انکو شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے
نفع کرتا ہے اعضا سے سرسوطھ کے قروح جن میں بد بو آتی ہو انکے واسطے
اچھی دوا ہے اعضا سے چشم گوکھرو کا عصارہ اکھ میں سرمہ کے طور پر لگا یا
جاتا ہے یا سرمہ کے اجزاء میں داخل کیا جاتا ہے اعضا سے صدر جن اور ام
سے حلق کے نلے نہ ہو جانتے ہیں انکو نفع کرتا ہے اعضا سے نفث باہ کو
زیادہ کرتا ہے گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہے اس طرح گوکھرو کا
عصارہ دشواری سے جویشیاب آتا ہے اسکو اور قلع کو نفع کرتا ہے سموم
دو درہم محوئی گوکھرو کا پھل سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے اور دودھی اسکا
شراب ملا کر سموم قتالہ کا تریاق ہے گوکھرو کو جوش و دیگر مکان میں چھڑکتے ہیں
مکان کے ٹیٹرو وغیرہ بھاگ جاتے ہیں۔

حاصل حاس مملہ مضموم اور راسے نملا ساکن اور میم مفتوح اسپند کو کہتے ہیں

تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ افعال و خواص مقطع و ملطف و آلات
مفاصل و جمع مفاصل کے واسطے اچھی دوا ہے بلانے کے ذریعے سے اور کبھی اسکا
طلابھی کیا جاتا ہے اعضا سے سرسین نشہ لانے کی قوت ہے مثلاً جیسے شراب
میں اعضا سے چشم دلیستوریہ وس کھتا ہے کہ اگر حمل شہد اور شراب اور
چکورو کے پتہ یا مرغی کے پتہ اور رازیانہ کے پانی میں میسر کر کے پر لگا میں ضعف
بھر کو فائدہ کرے گی اعضا سے غذا متلی بقوت پیدا کرتی ہے اعضا سے نفث
حبض اور بول کا بقوت اور اگر کرتی ہو پلا لی جائے خواہ طلا کجاے ایضاً
قوچ کو بھی پلانے سے اور طلا کرنے سے نفع کرتی ہے۔

حلیقت یکسر حاس مملہ سکون لام مندی میں ہینگ کہتے ہیں یا
دو قسم کی ہوتی ہے خوشبو اور بد بو خوشبو کی بوقوی ہوتی ہے دونوں قسمیں
زیادہ تر گرم وہی ہے جسکی بد بو زیادہ ہو اور زہاریت اسکی تمام قسمیں
اکثر قیہ قیروانی ہوتی ہے یعنی حلیقت مروت کا گوندہ طبیعت اول حیا
میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک و خواص ریح کو کال دلتی ہے اور
تور دلتی ہے بسبب اپنی تحلیل کے اور باوجود کے خود حلیقت نفاخ و لطیف
کرتی ہے اور اندرون بدن میں جو خون بستہ ہو گیا ہو اسے تحلیل کرتی
ہے زہاریت بالخصوص کو سرمہ اور سیاہ مرچ ملا کر چیل سکا نطوخ لگا یا جاسے
فائدہ کرتی ہے جب کھانے والی چیزوں میں اسکا استعمال کیا جائے رنگ بدن کو
خوش نما کرتی ہے مسون کے مساری قسم کو اکھاڑ دیتی ہے اور ام و شور جب
ان اور ام پر جو عضو کی حیات کو فنا کرنے والے ہیں یعنی ان اور ام کے
سبب سے وہ بچھڑا رہا ہو جاتی ہے ایسے درہم پھر بے چھینے لگا کر ہینگ لگائی
جائے نفع کریگی۔ ویلا ظاہر بدن میں ہوا اندرون جسم کے دونوں کیواسطے
اچھی دوا ہے جراح و قروح واد کے جملہ قسم کو فائدہ کرتی ہے آلات
مفاصل آپانار کے ساتھ جب ہینگ پٹی جائے شرح عضل کو مفید کر
پھسے کے درد کو بھی فائدہ کرتی ہے جیسے وہ درد جو تھوڑا اور فالج میں ہوتا ہے
اس طرح پر کھیل بولوس جو بلر نورنی کے ہوا موم میں ملا کر کل جائیں یا شرب
ہلہ جرج اور سداب لکری جائیں جیسا بعض لوگوں نے کہا ہے اعضا سے سرسین
ہونے والے نونین جو گڑھے پر لگے ہوں انہیں بھر دینے سے فائدہ کرتی ہے۔
یا کنر ملا کر دانت میں چپکا دیا جاتی ہے۔ مرگی میں بھی اثر کرتی ہے جو فائدہ کرتی
ہے جب سکا غرہ کیا جائے جو تک جو طلق میں چھپی ہوئی ہو اسکو چھڑا دیتی ہے

اعضائے چشم ابتداء نزول المارین اگر اسکا سر سر لگا یا جائے بہت فائدہ
کرسے گا مگر شہد تھوڑا سا ملا لین اعضائے صدر بانی میں گھول کر جب اسکو
گھونٹ گھونٹ پین آواز کو اسی وقت صاف کر دے گی اس طرح پرکھ بھی پینے
والا اسی جگہ پر ہوگا اور آواز صاف ہو جائیگی خشونت خلق کو فائدہ کرتی ہے
کیسی ہی پرائی ہو گئی ہو۔ اگر انٹے کے ساتھ اسکو چائین پرائی کھائی اور
بار و کو نفع کرسے گی۔ ورم لہا تین اسکا فعل ہی ہو جو گو کھر و کا فعل ہو
اعضائے غذا اگر انجیر خشک کے ہمراہ اسکو کھلائیں یزقان کو نفع کریگی جگر
اور معدہ کو مفر و اعضائے نفس بوا سیر کو نفع کرتی ہے۔ باہ پر تاد کر کرتی ہے
بول و جیف کا اور اگر کرتی ہو مفر وے اور فروح امعا کو مفید ہے۔ فوس حکیم
کہا ہے کہ اس میں قوت سہلہ ہو مگر تھوڑی سی ہو اور تھوڑا سا قبض بھی ہو یہ با
جماعت طبییون کو معلوم ہو کہ ہنیک اس اسہال کہ نہ نفع کرتی ہو جو
برودت سے جو حمیات ربع سے بہت فائدہ کرتی ہو سموم دیوانے کتے کے
کاٹنے پر اور بوم کے کاٹنے پر اسکو لگاتے ہیں خصوصاً بچوں اور رتیلے کے کاٹنے
پر اور سب قسم کے زہر میں فائدہ کرتی ہو پلائی جالے یا زیت ملا کر طلا کیا جائے
زہر میں بچھے ہوئے تیر کے زہر کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

حنظل بفتح حاء مملہ و سکون نون و فتح طاء جمعہ جیکو مہندی میں
اندر اٹن کتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے نہ بھی ہوتا ہے۔ اور مادہ بھی ہوتا ہے
نریشہ دار ہوتا ہے اور مادہ نرم سپید پھیلا چڑھتا ہے اختیار و ادویہ سنہ پیر
وہی ہو اور اسکو اختیار کرتے ہیں جو سپید ہو اور سپیدی اسکی زیادہ ہو اور
نرم ہو اسلئے کہ سیاہ قسم اسکی ردی ہو اور خراب ہو اور سخت قسم بھی خراب ہے۔
جب شحم حنظل یعنی مغز اندر اٹن کے پھل کا کھانے کا قصد ہو مناسب نہیں ہے
کہ درخت سے توڑ کر اسکا مغز نکالیں اسلئے کہ توڑنے کے بعد اسکا اثر ضعیف
ہو جاتا ہے اور یہ بھی مناسب ہے کہ جب تک پھل میں زردی نہ آجائے اور
سنیری بالکل جاتی نہ رہے جب تک نہ نکالیں ورنہ سنیری کی حالت کا نکالا
ہوا مغز مضر ہوتا ہے اور خراب ہوتا ہے جس شخص کا یہ قول ہو جو اوپر لکھا گیا
وہی کہتا ہے واجب ہو کہ اس پھل کے چھلکا اور دانہ سے احتیاب کیا جائے اور
اگر درخت پر سوا ایک کے دوسرا ہو تو نہ ہر قاتل ہے نہ رقم اسکی جو ریشہ دار
اوپر لکھی گئی وہ زیادہ قوی ہے نسبت مادہ قسم کے جو بودی اور پس پھسیتی
ہے۔ واجب ہے کہ اسے پیسنے میں زیادہ مبالغہ کیا جائے اور اس دوسرے کھینے

نہ آجائیں کہ اب خوب پس چکا ہے اسلئے کہ بہت چھوٹا مگر اسکا جو وقت رطوبت
پاتا ہے بھول کر رہا ہو جاتا ہے خواہ معدہ کے ارد گرد جو مقامات ہیں انپر لپٹتا ہے
یا آنتوں کے لپیٹ اور گھما دے جو مقامات ہیں ان میں چپ جاتا ہے اور ورم پیدا
کرتا ہے اسی واسطے واجب ہے کہ جب اسکو پینا چاہیں پہلے مار لیں اس میں بھولیں
اور خشک ہو جانے کے بعد پھر پینیں۔ شحم حنظل کی املاح اور اس کے ضرر کا دفع کرنا
کثیر سے بہتر ہے بہت گوند کے اسلئے کہ گوند بہت زیادہ قوت و دوا کو تو دیتا
ہو طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور گندی حکیم نے کہا ہے کہ سرد
تر ہے اور اس قول میں حکیم رستی اور حق سے بہت دور ہو گیا افعال و
خواص محلل ہے مقطع ہے جاذب ہے کہ دوسرے مادہ کو کھینچ لاتی ہے۔ برگ تازہ
اسکا نرف الدم کو قطع کرتا ہے زیت خدام اور دار الفیل پر اسکی مالش
کیجاتی ہے اور رام و ثبور تحلیل اور رام کرتا ہے اور ان میں نفع پیدا کرتا ہے والا
مفاصل درد ہائے عصب اور مفاصل کو اور عرق النساء اور نفرس بار و کو نفع
کرتا ہے اعضائے سرخ کا تنقیہ کرتا ہے اندر اٹن کی جڑ سرکہ میں جوش و دیگر
کلی کیجاتی ہے و انتون کے درد کو فائدہ کرتی ہے جب اندر اٹن کی جڑ کو اندر سے
خالی کر کے جو کچھ اندر ہو اسکو بھینک لیں اور سرکہ اس میں الکھ جوش خفیف
اس طرح پین کہ جو بھیل خواہ را کہ پر اسکو بھینک لیں اور اسکی کلی کریں و انتون
درد کو فائدہ کریگی اور سورٹھ کو مضبوط کریگی۔ جب سکورت میں کا پین
یہ ریت و دی گوش کو نافع ہوگا۔ و انتون کے اکھارٹے میں اسے کر دیو سے
سہولت ہوتی ہے اعضائے نفس و صدر حنظل سے استفادہ کرنا اس شخص کو مفید
ہوتا ہے جسکو انقباض نفس کی شدت ہو اعضائے غذا اندر اٹن کی جڑ مستحق
مفید ہے معدہ کے واسطے ردی اور خراب ہے اعضائے نفس ملغم غلیظ کو مفا
سے دستون کی راہ نکال دیتا ہے خصوصاً پٹھے کے بلغم کو اور عمار کا بھی سہل ہے۔
امراض گردہ اور مثانہ کو مفید ہے مقدار شربت اسکی بوزن دو کمرہ یعنی بارہ قیراط ہے
جو بلر چہرتی کے ہے۔ واجب ہے کہ بہت نرم نرم کو پیسن۔ کبھی اسے اندرونی مغز
کو پھل کے اوپر سوراخ کر کے نکال لیتے ہیں اور اس میں ربانگور یا کولی اور شحم شرا
پرائی بھر کر ایک شبانہ روز اس طرح چھوڑ دیتے ہیں اور اکثر اسکو خاکستر گرم پر
اتنی دیر تک کھتے ہیں تا انیکہ اچھی طرح پس چا بنے پھل کا مغز باطل اسہال کرنا
ہو اور قوی زیادہ لگتا ہو اور کرب پیدا کرنا تا انیکہ قتل کر دالتا ہو اور ایلا پھل
جو اپنی جڑ پر ہودہ الیسا زہر قاتل ہے کہ بیشتر دوا انگ اسکا قتل کرتا ہے اور چھلکا اسکا

اور بچ ایسے انین بلکہ ایک ٹانگ بھی قاتل پر مسموم ساپ کاٹنے کو نفع کرتا ہے اور بچہ کے کاٹنے کی بہت نافع دوا ہے۔ ایک شخص نے مجھے یہ حکایت بیان کی کہ کئی سال کے بدن چار چار گھنٹے بچہ کو نے ڈنک مارا تھا اسکو اس دوی نے ایک ہفتہ تک غفل پلایا تو کئی جگہ چھابو گیا۔ مگر اگلے دن سے بھی اسی طرح نفع کرتا ہے۔

تمص کبیرے حلی و فتح سیم آخرین صا دھماہ جو حکو نہدین چناکتے ہیں بہت سفید ہوتا ہے اور سرخ اور سیاہ اور مٹے کے رنگ جس میں سیاہی اور سرخی ملی ہوئی۔ اصناف اسکی جنگلی ہے اور بستانی ہے جنگلی میں حدت اور تلخی زیادہ ہوتی ہے اور گرمی بھی زیادہ پیدا کرتا ہے اور قوت میں اسکا فصل دسی ہے جو بستانی کا ہے لیکن بستانی کی غذا صحرائی چنے کی غذا سے اچھی ہے طبیعت سفید

چنانچہ درجین گرم خشک ہے اور سیاہ کی قوت زیادہ ہے خواص وہ نون قہم سفید سیاہ نفع پیدا کرتی ہیں اور ملین ہے اور اس میں قطع بھی ہے اور غذا دہی کی باقلہ زیادہ ہے اور چکیتا خوب ہے اور کوئی دانہ جو چنے کی صورت میں ہو چنے سے زیادہ پیوست

کی غذا دہی نہیں کرتا کیلچا فضل کو زیادہ پیدا کرتا ہے پیوست سوکھے چنے کے نش کو صاف کر دیتا ہے مگر کرنے سے اور کھانے سے رنگ کو خوشما کرتا ہے اور ام یثور اور ام گرم صفراوی اور اور ام صلب دای اور نام قسام اور ام کواد

اور ام کے قسام غد دین ہوں ان سکو فائدہ کرتا ہے جرح و قروح چنے کا تیل دو اکود کر دیتا ہے اور برین قروح خبیثہ اور قروح سرطانہ اور سولگی فاش کو مفید ہے آلات مفاصل و ریشہ کو نفع کرتا ہے اعصابے سر سرین جو ملی پھنسیان ہوتی ہیں انکو فائدہ کرتا ہے جس پانی میں چنے کو بھگوین وہ پانی

دانوں کے درد کی کلی ہے اور سورٹھے کے دم گرم صفراوی خواہ دم سودا کو کو بھی مفید ہے اور ان اور ام کو جو کونکے پیچے ہوتے ہیں اعضاے لطفن آواز کو صاف کر دیتا ہے بھیدے کی غذا اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے اسی واسطے

اسکا حریر خواہ لٹیا بنایا جاتا ہے لیغے اسکے لے کا اعضاے غذا جو شانہ اسکا استسقا اور یرقان کو مفید ہے لیتھ کرتا ہے خصوصاً قہم جو کرسی لیغے مٹکی شکل پر ہے۔ سیاہ چنا کر اور طحال کے سدون کو مفید ہے۔ چنے کو دب کھائیں

نہ اول طعام دین ہوتا ہے آخرین بلکہ بچ میں کھانا چاہیے اعضاے نفص سیاہی کا جو شانہ ہمراہ روغن بادام اور سولی اور کرفس کے شانہ اور گردہ کی تھری کو یادہ پارہ کر دیتا ہے اور خنین کو بالکل نکالتا ہے۔ قروح شانہ کے واسطے زبون ہے باہ کو خوب یادہ کرتا ہے اور اسی واسطے ساند کی چربی میں چنے کا کیت خواہ چنے

دانہ کھلانے میں تجویز کیا جاتا ہے۔ نہار منہ چنے کے پانی پینے سے قنوط بقوت ہوتا ہے ہر ایک چنا شکم کو نرم کرتا ہے اور سدہ ہا گردہ اور شانہ کی تفتیح کرتا ہے خصوصاً سیاہ چنا اور کرسی جو مٹکی صورت ہوتا ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر چنے کو سرکہ میں بھگو کر نہار منہ کھلا کر اسکو کھائیں اور آدھے دن تک صبر کریں لیغے چنے کو نہ کھائیں اور نہ کچھ پین چنے کیلے پیٹ میں ہوں سب کو قتل کر دے گا۔

لیغے چنے کے پانی میں دو جو ہری ہیں دونوں بالبطع ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں ایک خرمالچ ہے نکلیں جو طبیعت کو نرم کرتا ہے اور سرد اور سرد و خرمالچ نفی شیرین جو اور اربول کرتا ہے اور یہی خرمالچ ایسا ہے جس میں نفع ہے کہ باہ کو برا نیکھتہ کرتا ہے اور مفید ہے۔

حفظ کبیرے حلی و فتح سکون نون حبکو نہدی میں گہیون کتے ہیں ما اسکی مشہور ہے اختیار تیرہوی گہیون ہے جو سختی اور نرمی میں سولہ اور تیرہ میں نہ بودار ہونہ بہت سخت دانہ بڑا ہے اور مونا اور نیا گہیون چکیتا اور سرخی اور سیاہی کے بین میں رنگ اسکا اور سیاہ گہیون خراب خیر ہے لیغے غذا بیت اسکی

برسی ہے طبیعت پہلے درجین گرم ہے اور رطوبت اور پیوست میں متعادل ہے آما اسکا مائل یہ پیوست ہے خواص بڑے دانہ کا گہیون جو سرخ رنگ ہو اس میں غذا ایت زیادہ ہے۔ ادبالا ہوا گہیون اگر کھایا جاویرین ہضم ہوگا اور نفع

بھی کرے گا لیکن اگر خوب ہضم ہو جائے غذائیت کثیرا سمین ہے اور جاری حبکو میدہ کتے ہیں نشاستہ کے قریب ہے۔ جو آما کہ نظائر طبیعت کے انین چکیتا لیس زیادہ ہووہ اور ہے اور جس آٹے میں صنعت اور کارستانی سے لیس پیدا ہو جائے وہ اور ہے اور جو بات اصلی لیس دار آٹے میں ہے وہ مصنوعی لیس دار آٹے

میں نہیں ہے گہیون کا آما معدہ سے دیر میں اترتا ہے اور نفع زیادہ کرتا ہے ضروری کہ اسکے ہمراہ کسی قدر مٹھائی کھائی جا کہ اسکو جلدی معدہ سے تار دے اور گرم پانی سے دھونا اسکا بھی ضروری اور تھوڑا سا جو کا آما بھی لیمین ملا لینا چاہیے نشاستہ

مردی بالزویت ہے زیت گہیون کی خوش چہے کو صاف کر دیتی ہے اور گہیون کا آما خصوصاً نشاستہ زعفران ملا کر حجامین کی دوا ہے اعضاے غذا گہیون اور جو کا آما دونوں ثقیل چیزیں ہیں اعضاے نفص کا گہیون دینر آبالا ہوا گہیون حبکو لگتی کتے ہیں اور دیہاتی زبان میں گھنگنی کتے ہیں جو بے دلا اور لپسا ہوا گہیون ابالا جاے اور آٹے کے بعد کھوایا جائے شل ہر سیکے بالپٹہ وغیرہ کے نہو جا جیسے حلیم پکا لی جاتی ہے اور انفرض بالابو

کیمون اگر کھایا جائے پیٹ میں کیرے پیدا کرتا ہے سموم کٹا ہو کیمون کو اڑکتے کے کاٹنے کے زخم پر چھڑکا جائے فائدہ کرے گا۔

حابیب جسکو سورنجان مندی کہتے ہیں سپید سورنجان کے مشابہ ہوتا ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر آلات مفاصل اسکا پینا فکس و مکی اقسام وجع مفاصل کو مفید ہے اعضائے نفیض بلغم خام اور چھوٹے کیرے اور گدوانہ اور اخلاط غلیظ کو براہ اسہال دفع کرتا ہے۔

حماض نفیج حارے حطی و سیم شد و آخرین ضاد ہر ماہیت بستانی بھی ہوتی ہے اور صحرانی بھی صحرانی کو سلتی بری بھی کہتے ہیں۔ اور صحرانی حماض کے جملہ قسم میں ترشی نہیں ہوتی ہے جیسا لوگ کہتے ہیں بلکہ لعیف میں ترشی ہوتی ہے۔

صحرانی قسم اسکی ہر ایک اثر میں زیادہ قوی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے اور تخم حماض پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک اور افعال و خواص اس میں کسی قدر تبخیر ہے اور پھسکی قسم اسکی تھوڑی سی فعل بھی ہے اور ترش قسم میں قبض بہت ہے اور جس قسم میں زیادہ ترشی نہیں اس میں غذا آہستہ زیادہ ہواور یہ وہی ہے جو کاسنی کے مشابہ ہے۔ ہر ایک قسم اسکی صفر کو توردیتی ہے اور جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہے وہ اچھی ہوتی ہے خواص اس میں قبض ہے اور پھسکی قسم میں تھوڑی سی تحلیل ہے اور ترش میں زیادہ تبخیر ہے جڑیں اسکی سرکہ کے ہمراہ نقش اطراف یعنی ناخون کے چھلکے چھلکے اترنے کا علاج ہے

جب شراب میں جوش و یکساں کا ضا و برص اور داد پر لگا یا جائے فائدہ کرے گا اور ام و ثبور خنزیر پر اسکا ضا و کیا جاتا ہے اور بہت فائدہ کرتا ہے یہاں تک کہ لگتا ہے کہ اگر اسکی جڑ صاحب خنزیر کی گردنیں لٹکائی جائی نفع کو بھی حلاج و قروح جڑیں اسکی ہمراہ سرکہ کے اس خارشت پر جس میں قرح چڑ گیا ہو اور داد پر لگائی جاتی ہے اسی طرح اسکا جوشاندہ آب گرم میں سوھی گھلی پر لگایا جاتا ہے اور خود جرم اسکا آب حمام میں یعنی اس کے پانی میں ملا کر متعل ہوتا ہے۔ اعضائے سرکہ عصارہ سے یا اس کے جوشاندہ سے اس انت کے علاج میں کئی کرائی جاتی ہے جو بن در وہو۔ اور اسی طرح جسکو شراب میں جوش نیکر دانت کے درد کے واسطے کئی کرائی جاتی ہے اور ام کا نون کے نیچے ہونے میں انکو بھی فائدہ کرتی ہے اعضائے غذا ویرقان سیاہ کو شراب ملا کر مفید ہے مبتلی میں سکون پیدا کرتی ہے پی پی کھائی جو اشتہا پیدا ہو جاتی ہے اس کے دور کرنے کے واسطے بھی مفید ہے اعضائے جرم حماض اور تخم اسکا دونوں قابض ہیں خصوصاً بڑے حماض کا بیج

یہ بھی کہا گیا ہے کہ برگ حماض میں کسی قدر تلخین ہے اور تخم حماض میں قبض مطلق ہے اور بعض نے کہا ہے کہ تخم حماض بے نقبا ہوا و لاق اولین کرتا ہے اور جڑ اسکی سیلان رحم کو مفید ہے اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہے جب کسی خستہ کے براہ پلائی جائے۔ جو لزجت اس میں ہوا اس خراش کو مفید ہے جو نقل پرانگی خشکی سے آنتوں وغیرہ میں آگئی ہو اس لیے کہ تخم حماض انہیکہ سچ یعنی خراش کو نفع کرتا ہے فریق بھی ہے سموم کیمو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے خصوصاً حماض صحرانی اور تخم حماض کو نقل کیمو کے کاٹنے کے استعمال کیا ہو پھر اگر اسکو کھپو گائے نہر جڑ کا حشمت نفیج حارے مملہ سکون کا مملہ و فتح شین مجزا خرمین فاسے مجزا ہوتا ہے بستانی اور صحرانی دونوں طرحی ہوتی ہے ایک قسم اسکی جو چکی فارسی میں کنکر کہتے ہیں طبیعت حارہ میں معتدل ہے یا حرارت کی طرف مائل ہے یا اعتدال اور رطوبت اسکی دوسرے درجہ تک ہے خورزی نے کہا ہے کہ سرد تر ہے سچ کہتا ہے کہ افعال میں مثل بلہون کے پہلے درجہ میں گرم تر ہے۔ اور غیر سچ کا قول ہے کہ پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں تر ہے۔ اور جالینوس کی طرف ایسی نسبت دیکھی ہے کہ وہ حشمت کو دوسرے درجہ گرم کہتا ہے۔ اور مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اقسام بہت سے ہیں اور ہر ایک کی طبیعت جدا گانہ ہے افعال و خواص تھوڑا سا تنقیہ کرتی ہے اور تخفیف پیدا کرتی ہے اس میں کس قدر لطافت ہے۔ خورزی نے کہا ہے کہ سودا کو پیدا کرتی ہے اور یہ قول اسکا سچا سے دور ہے زہریت طلا کرنا اسکا بالخور سے کو نفع کرتا ہے اور پانی سے اس کے اگر سر کو دھوئیں سر کی جون کو قتل کرتا ہے۔ گندہ بلی کو اور ازبول کر کے دور کر دیتی ہے اور جب تک نفل کی بود و رہو جاے پیشانیٹ ہو ہوا کرتا ہے اور ام و ثبور پانی اسکا اور ام کی تحلیل کرتا ہے اور جرم اسکا بھی حلاج و قروح پانی اسکا بھی اس خشک کھجلی کو مفید ہے جو مادہ سوداوی سے عارض ہو اور سخت ہو اعضائے سرمانی اسکا خراش یعنی لفا کو اڑا دیتا ہے اعضائے غذا متلی پیدا کرتی ہے خصوصاً پٹاری قسم اسکی اور جڑ پٹاری قسم کی متلی پیدا کرنے میں زیادہ خصوصیت رکھتی ہے۔ اور گندہ اسکا وہی ہے جسکا نام کنکر ہے اور باب کاف میں ہم اسکا بیان کر نیگے اعضائے نفیض باہ کو زیادہ کرتی ہے بول کا اور اگر کرتی ہے جس پیشاب میں بوجہ کسی سبب بولتی ہو اسکا اخراج کر دیتی ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے بلغم کا اخراج کرتی ہے۔ اکثر قبض شکم پیدا کرتی ہے جب کسی شراب کے براہ پلائی جائے۔

بین بھی تپتی یا بچ کے استعمال سے یہی اثر ہوگا سموم اگر اس کا عرق پھونک کر کچھو کے
کاٹے ہوئے مقام پر چھوڑا جائے سوزش و درد فوراً جاتا رہیگا اور اگر غصہ
صحیح پر سکھو چرکین سوزش اور لزج پیکر لگایا جائے سموم کا کچھو کے کاٹنے کے علاج
میں اس کے جرم سے زیادہ قوی ہو مترجم میرے تجربہ میں سکھو کے کچھو کی جراثیم سموم کا
ترباق ہو خصوصاً فیون کا یہاں تک کہ بعض معتد معاصرین کا تجربہ ہو کہ فیون کو
اگر اسکی جڑ کی مسواک کر آئین نشہ اتر جاتا ہو۔

حلیہ ضم جاع مہلہ سکون لام وفتح باے مودہ آخرین باے ہور ہو
جسکو مہندی میں مٹی بھی کہتے ہیں طبیعت آخر درجہ اول میں گرم ہو اور
خشک ل درجہ میں ہو اور رطوبت فضلیہ سے خالی نہیں ہو فعال خاص
منفع ہر ملین ہو اور یہ بات اس میں ایسے ہر کہ اس میں حرارت ہمراہ لزجیت کے
جمع ہوئی ہو اور لزجیت اسکی حرارت کی ایزادگی کے غلبہ کو منع کرتی ہو اور
حرارت اسکی بزمی اثر کرتی ہو کیوں اسکا خاشاکا ہو اگر یہ تھوڑا نہیں ہوتا ہو۔

زینت روغن اسکا جو ہمراہ اس کے بنایا جائے بالو کو مفید ہو اور ان نشانیوں کو
جو قروح کے مندل ہونے کے بعد بچائیں اور اس شقاق کو حسین بوجہ روغن
اعضا پھٹ جاتے ہیں خصوصاً ہلہ روغن گل کے کلف کی دوا وین بھی تھی
داخل کیجاتی ہو اور رنگ کے خوشا کرنے کی دوا وین زنگیت کی بدل دینے
والی دوا وین اور بند کی بدلو اور جو بدلو پسینے میں آتی ہوا اسکی بدلو دور کرنے

دالی دوا وین بھی داخل ہو اور ام تو جو ملغی ورام کی تحلیل کرتی ہو اور
سوداوی اور ام جو سخت ہوں پس یہی ہوئی مٹی بھی ان اور ام گرم کو مفید ہو جو
اندرونی ہوں خواہ بیرونی کہ جنیل لہتاب ہو یعنی کسید صنفادیت سو بلکہ مال
بصلابت ہوں یعنی کسید سودا ویت انین لگی ہو۔ وبلو کو نرم کرتی ہو اور
انکے مادہ میں نضج پیدا کرتی ہو جرح و قروح روغن گل ملا کر اس سے چلنے کو

فائدہ کرتی ہو اعضاے سرگرمی کے لعاب سے روغن و ہوا کرین خزانہ فیہا
کو زائل کرتی ہو سر میں درد پیدا کرتی ہو اگر مری کے ہمراہ تناول کیجیے۔
خرب کے ہمراہ اس کے تناول کرنے سے معدہ کی صفت بہت کم ہو جاتی ہو اعضا
چشم جو شانہ بھی کا طرفہ چشم کو دور کرتا ہو اعضاے نفس و از کو صاف
کرتی ہو اور صبیحہ کے کو تھوڑی سی غذا پہونچاتی ہو سینہ و رطل کو نرم کرتی ہو

کھانسی میں اور ربو میں سکون پیدا کرتی ہو خصوصاً اگر شہد چھو مارا یا انجیر میں
جو شہد میاے اور تہرہ ہو کہ جرم تھرا و ادویہ مذکورہ کو ملا کر پانی میں جوش دین

حند قوی بفتح حاء مہلہ سکون نوں فتح وال مہلہ وضم قاف اول سکون
ہو اور دوسرے قاف کو کھڑا کر مہندی میں لیسکر اور تھوڑی سا مٹی
اور گدا پوریا کہتے ہیں ہر ایک قسم کا الٹ لگنا مہر ہا ہست یہ ایک گیارہ ہر
صحافی بھی ہوتی ہو اور بستانی بھی اور ایک قسم کی مہری بھی ہوتی ہو جرح

کو پسیر دینی پکاتے ہیں طبیعت این جرح کہتا ہو کہ دوسرے درجہ میں
گرم خشک ہو یا بن ماسو یہ کہتا ہو کہ وسط دوم میں گرم ہو اور بستانی مسم
اسکی عجیب نہیں کہ حرارت اسکی آخر درجہ اول میں ہو خواص بستانی میں جرح
معتدل اور تخفیف ہو اور صحافی میں ہلہ قیض کے تھوڑے روغن اسکا کاسر

ریح غلیظہ زینت صحافی اور اس طرح بستانی کلف یعنی جھامین ہو مفید ہو
قروح بستانی کا عصارہ شہد ملا کر قروح کو صاف کر دیتا ہو آلات مفصل
روغن اسکا ایسے جمع مفاصل کو مفید ہو جو کچی ہو اور قروح زینت یعنی ہر گاہ
ہو جہا عضو کے لگایا جاتا ہو اور ایک گروہ بیمار ذکا اس اچھا بھی ہو گیا اعضا

سر جہا کے عصارہ کا سعو لگایا جائے اور اس لیا جائے در دسریا کرتا ہو اور جہا
مرگ آتی ہو اسے فائدہ کرتا ہو اعضاے چشم عصارہ بستانی کا یا بن چشم
اور عشاوہ یعنی جھلی کو جو انکھ میں پڑ جاتی ہو مفید ہو خصوصاً شہد ملا کر عشا
نفس و صدر پسینہ کا در دو بلغی ہو خصوصاً صحافی قسم اسکی اس کو مہر
مفید ہو خلق بین داد و خواتق پیدا کرتی ہو اور اس کے فرکی تلافی کشینہ کا در

اور کاسنی سے کجائی ہو اعضاے غذا و معدہ جو بروقت سے ہو خواہ رسمی
دو معدہ کا اسکو مفید ہو روغن اسکا آغاز استنفائین فائدہ کرتا ہو مترجم سو
اور سرکہ میں اسکی تپتی کو ملا کر فدا کرنے سے یہاں تک شہد لگایا ہو کہ استنفاد ورم
کیسا ہی زیادہ کیوں نہ ہو دور ہو جاتا ہو یہ خاص ہمار تجربہ کی ہو مگر اس میں

قسم کی تپتی وغیرہ داخل کیجاتی ہو جسکو گدا پوریا کہتے ہیں لکھا ہو اور جرح سکھو کی
جسکو سانچہ بھی کہتے ہیں قریب چار رتی کے ہضہ بانی میں ہماری جرح ہو
اعضاے نفس و بل کا اور جیض کا اور اگر تپا ہو اور صحافی قلم اسکی ہمراہ شراب
تخم بلو خیا کے دروشانہ کے واسطے عمدہ دوا ہو روغن اسکا انشیلین درجہ کو

مفید ہو اور صحافی قسم اسکی ہضہ کو مفید ہو اور شہد مضبوط کرتی ہو جرم اسکا اور
تخم اسکا دونوں باہ کو بگنختہ کرتے ہیں حمیات لوگ کہتے ہیں کہ جسکو اکین
در میان دیکر تپتی ہو اسکی تین تپتی خواہ تین بچہ پسیر لیلیہ کے دور میں توش
پیدا ہو جائی ہو دورہ تپ کے محفوظ نہ رہے اور وقت چھوٹ جائیگا اس طرح تپ

یہ صاف کہ بہت سا شہد ملا کر کولہ کی نیچ پر کم نرم نرم آنچ رہے پکائیں اور جب
قوام کا رٹھا ہو جائے طعام سے بہت دیر پہلے اسکو تناول کریں اعضا غذا
نظرون ملا کر درم طحال پر اسکا ضاؤ کیا جاتا ہو اور جوشاندہ اسکا ضعف معدہ
کو مفید ہو خصوصاً اگر تازہ میٹھی ہو اور قروح معدہ کو بھی یہی جوشاندہ فائدہ
کرتا ہو تلی پیدا کرتی ہو اور سرکہ اور مزی میٹھی کے کھانے کے اس ضرر کو دفع کرتی ہو
اعضائے نفیض کے جوشاندہ مین درم رحم اور درم اور رحم کے نسخہ بجا
کے واسطے آئرن کیا جاتا ہو جوشاندہ اسکا سرکہ مین قروح امعا کو مفید ہو اسطرح
تازہ میٹھی کا ساگ گرد آنتوں سے کاٹ کاٹ کر سرکہ مین ڈبو ڈبو کر کھایا جائے میٹھی کو
پانی مین جوش میکر چش اور اسمال کے واسطے پلاتے ہیں میٹھی کا روغن مفید
درم کو مفید ہو اور پختہ درم ڈھسے کے واسطے اسکا حقہ بھی دیا جاتا ہو خصوصاً
دری ملا کر قبل طعام کے تغل کے دفع کرنے پر اسکی تحریکی سی سبب ہو کہ مین
حرارت اور تیزی ہو خصوصاً تھوڑا سا شہد ملا کر تاکہ تقوت لیں کرے جوشاندہ
اسکا شہد ملا کر طبوبات غلیظہ کا اسخار کرتا ہو نیچے معده سے نیچے اتار لاتا ہو۔
اصحاب اسیر کے واسطے میٹھی عمدہ خیر ہے فضلہ کو بد بو سے پاک کر دیتی ہو اور پیشاب
اور پسینہ کو بد بو کر دیتی ہو مگر شل ترس کے اسکا حال نہیں ہو کہ ان دونوں کے
نکلنے مین دشواری پیدا کرے حرور و مکیطے مملہ سکون را و نمہ ال سکون
واو حبکو تہدی مین با صغنی کہتے ہیں ماہیت ایک جانور مشابہ گوسے کے
ہوتا ہو اور طبیعت اسکی بھی اسی کے مشابہ ہو غذا مین مین اعضا بدن کے
اعضائے حیثیم خیال اسکی بیاض اور لکھ کی کھجلی کو مفید ہو اور بھارت کو تیز کرتا ہو
جو رومی حبکو اکبر دس کہتے ہیں طبیعت تسخین یا وہ پیدا کرتی ہو تیز سے
درجہ تک گرم ہو اور پہلے درجہ مین خشک ہو اور پھول مین اسکی تسخین زیادہ ہو وہ
گوند اسکا نہایت درجہ خفین تک پہنچا ہوا ہو اعضا سے سر پھل اس کا سرکہ مین
ملا کر مرگی کو نہایت ہی نفع کرتا ہو۔

حرور و نفیض مملہ سکون لام و نمہ راے مجر و سکون و اونون گھومنے کے
جمع قسم کو کہتے ہیں ماہیت سپی کی قسم سے ہو افعال خواص
خون کی حرارت بجا دیتی ہو اعضا سے حیثیم کو جلا کر لکھو کے قروح کو مفید
حد ماہیت اسکی بعض لوگوں نے کہی ہو کہ یہ وہی گننا جو زری ہو آلات
مفاصل پیچھے کو مفید ہو اور تشنج پیدا کرتا ہو۔

حیثیہ الزجاج حبکو فارسی مین گیاہ اگینہ کہتے ہیں ماہیت ایک لکڑی

جس سے آئینہ پر جلا کرتے ہیں خواص مین تقبض ہمارہ رطوبت کے ہو اور انصاف بھی
ہو منقی ہو ملین ہو اور ام و ثبور اور ام مین سکون پیدا کرتی ہو پتی اسکی حرور کو اور
اگ سے جل جانے کو اور اور ام بلغیہ کو شفا دیتی ہو۔ عصارہ اسکا سپیدہ قلمی کے ہمراہ
نملہ و حرور پر لگایا جاتا ہو اور درم و زرقین کے واسطے اسی عصارہ کا غرہ کیا جاتا
الآت مفاصل قروحی کے ہمراہ نقرس پر لگایا جاتا ہو اعضا سے سر عصارہ اسکا
روغن گل ملا کر کان کے درم کو مفید ہو۔ اور درم و زرقین کے واسطے اسکا
عصارہ جبڑہ پر لگایا جاتا ہو اعضا سے نفیض عصارہ اسکا پرائی کھانسی کے
واسطے مثل حریرہ کے پیا جاتا ہو اعضا سے نفیض بوا سیر کو دور کرتی ہو سر
حریرہ اور اسکو بوجھنیش کہتے ہیں تخم اسکا مکوندہ مثل خربہ کے ہوتا ہو اور تپتی اسکی
بھی شلت مشابہ برگ استقلو قدر یون کے ہوتی ہو طبیعت بستان کی حرارت
کمزور اور صحرالی کی حرارت دوسرے درجہ مین ہر جراح و قروح تازہ یہ دوا
زخمونکا اندمال کرتی ہو اعضا سے غذا پوست اسے سرکہ ملا کر طحال پر لگائی جاتی
ہو تپتی اسکی سکھا کر اگر چہاے درم طحال کو دور کرتی ہو اعضا سے نفیض بول کا
اور ار کرتی ہو خصوصاً وہ تپتی اسکی جو مشابہ برگ استقلو قدر یون سے ہو۔

حالبی حبکو اسطر اطقوس بھی کہتے ہیں جسکے معنی یہ ہیں کہ تار و ک مشابہ۔
ماہیت ایک بنات ہو اسکا نام حالبی اس واسطے رکھا گیا ہو کہ قبضہ درم حالب
نیچے چڑھے کے ہوتے ہیں سکون شفا دیتی ہو ضاؤ اسکا کیا جائے یا لٹکائی جائے
اور یہ بھی مثل گل سرخ کے مرکب تقوی ہو طبیعت اسین قوت مہرہ ہمارہ جراح
کے ہو خواص ملل ہو اور اس مین قوت مہرہ ہو جو درم کو دفع کرتی ہو اور ام
جو بیماری اور درم کہ حالب مین پیدا ہوا اسکو بطور تخلیق کے دور کرتی ہو چچا
کہ اسکا ضاؤ کیا جائے۔ اور اسکا نام اسطر اطقوس ہو جس کا بیان حرف
الف مین ہو چکا ہو۔

خرایہ وہی زوفرا ہو اور اسی کو دنیا رونہ بھی کہتے ہیں اسکا بھی بیان اور گنڈ
چکا ہو حاشیس۔ ماہیت ایک وہ اسنی ہو سکون فارسی بھی کہتے ہیں حرور
یہ جو کہ فارس سے بھی آئی ہو۔ گردہ اطمیانے کہا ہو کہ یہ فریجون سے زیادہ توی ہو
اور اگر مقدار شربت اسکی درہم سے زیادہ تجویز کیے قاتل ہوگی۔

طبیعت چوتھے درجہ مین گرم خشت ہو خواص محرق ہو اور بد مزہ ایسی ہو کہ
نمہ کو بھی بد مزہ کر دیتی ہو اعضا سے غذا معدہ مین سوزش پیدا کر دیتی
ہو اور قوی لاتی ہو۔

حبل لیان اسکا بیان حرف ہائے موحہ میں لفظ میں بن کے ہم چکے ہیں
حبل لغار یہ ہست کا چھوٹے بندق کے مشابہ ہوتا ہے جھلکے اسکا سیاہی مال
پتلا جھوٹ کر دباؤ انگلی سے دو ٹکڑے سخت تخت ہو جاتے ہیں اندر سے اسکی
زروی مائل سطح روغن دار ہوتا ہے جس میں خوشبو آتی ہے اسکو ہم غار کے لغت میں
الکھینکے جب انکے ایک ایک ہر جھکا ہر بہت پاکیزہ ہوا و اثر نرور میں پیدا ہوتا ہے۔
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم تر ہو کر زیت فرہی لاتا ہے اعضائے نقص
منی کو زیادہ کرتا ہے۔

حبل المیل جسکو ہندی میں حرار کہتے ہیں ماہیت یہ ہی قلم ہندی ہے۔
اختیار عمدہ وہی ہے جو زنی ہو سرخ اور کینا اور تازہ طبیعت لطیف ہوتی ہے
کہا ہے کہ پہلے درجہ میں گرم خشک ہے اور صحیح یہ ہے کہ تیسرے درجہ تک گرم
ہو زیت بریل و رقیق سپید کو فائدہ کرتا ہے اعضائے غدار کربا ہوا و
مثلی بہت پیدا کرتا ہے اعضائے نقص اخلاط غلیظہ اور سودا اور بلغم کو بھوتا
مکالتیا ہوا اور چھوٹے کپڑے اور کدو دانہ کو بھی خارج کرتا ہے ایدال بہا لیں
اور خلط سوداوی کے نفع کرنے میں بدل اسکا لغت وزن اسکے تخم منفل
ہو جسکے ہمراہ چھٹھا حصہ اسکا حجرار منی ہو۔

حبل المنسک یکسر سیم اور سکون نوں فتح سین مہا ماہیت یہ دانہ مرج کے
برابر ہوتا ہے اور رنگ بھی اسیکا سا مگر آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے پوست اسکی
ایسے مغز سے چسپیدہ ہے جسکی سپیدی زیادہ ہے اور خوشبو ہر طبیعت دوسرے
درجہ میں خشک ہے اعضائے غذا اسکو معدہ جو مسترخ اور دھیلدا ہو گیا ہو
اسکو مفید ہے حبل المنسک بکسرین مہلہ سکون میم و فتح نوں جسکو فارسی میں
نقل کہتے ہیں یہ ایک نخت اجاز میں کا ہر جہاں آبادی نہو ہا تم بھر کا اونچا
ہوتا ہے تھی اسکی سپیدی ہرگز زیادہ سپید نہیں ہوتا ہے پھل اسکا مرج کے برابر ہوتا ہے
اندر کے پیل بھر ہوا اور نرم بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہ تخم مامر لوبا کا ہے
طبیعت گرم ہے مائل برطوبت زیت فرہی پیدا کرتا ہے اعضائے غذا
دیرین ہضم ہوتا ہے پھر حبوت ہضم ہو جائے غذا اسکی زیادہ ہوتی ہے
اعضائے نقص سنی اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

حبل الصنوبر پتے سے یہ دانہ چھوٹا ہوتا ہے جھلکے اسکا پتلا اور نازک سرخ رنگ
جسکے اندر سے مغز لانا ہوا سپید روغن بھر ہوا اندر نکلتا ہے اور یہ دانہ وہی ہے
جسکو صندرب کہتے ہیں اور ہندی میں چروخی کہتے ہیں یہ اس صنوبر

پیدا ہوتا ہے جسکا نام شیرین ہے صنوبر نام کا دانہ چھوٹا ہوتا ہے کہیں تین کوٹے ہوتے
ہیں جھلکے سخت اور مغز میں اسکی حدت اور تیزی اور کھان میں ہوتا ہے اور یہ چھوٹا ہوا
دوا کے واسطے بہت غذا کے زیادہ بکار آتا ہے طبیعت بڑا دانہ جسکو چروخی
کہتے ہیں اسکی طبیعت معتدل ہے یا شاید مائل بھارت ہو اور رطوبت اسکی زیادہ
ہے اور چھوٹا دانہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص میں نفع دینے کی توت
اور تیل میں اور تحلیل کی ہے اور لیس بھی پیدا کرتا ہے خصوصاً تازہ دانہ میں اگر اسکو
پانی میں بھگو دین لیس اسکی جاتی ہے اور اسوقت اسکی تلی لیسے خشوت کو
دور کرنا اور تغیر پورا ہوتا ہے اگرچہ یہ دونوں خواص قبل بھگونیکے بھی آئیں جو
ہیں جو ہر اسکا رسی مائی ہے جس میں تھوڑی سی ہواہیت ہے زیت فرہی پیدا
کرتا ہے آلات معاصر حروخی کھانے سے استرخا اور ضعف بدن کو
فائدہ ہوتا ہے اور رطوبت فاسدہ کو خشک کر دیتا ہے اعضائے صدر
چھوٹی اور بڑی دونوں قسم اسکی پھیسپٹے کے رطوبات متعفنہ اور قبیح
نزف الدم اور کھانسی کو مفید ہیں خصوصاً ہمراہ متفتح کے اس سبب سے کہ
تھوڑی سی تلخی اس میں ہے۔ اور جب کسی شراب شیرین میں اسکو جوش میں
متقیح کا پھیسپٹے سے بخوبی کر لی سطح جھلکے اسکے اور دانہ اسکے
اور لکڑی اسکی جیب لعوق میں داخل کیا جائے اعضائے غذا افسنتیں کے
ہمراہ جیل اسکا معدہ پر فساد کرین معدہ کو قوی کر لی خود یہ دشواری سے
ہضم ہوتی ہے غذائیت اسکی زیادہ ہے اور قوی ہے معدہ میں لیس پیدا کرتی
ہے مگر یہ کباب گرم میں بھگو بجائے۔ گرم مزاج آدمی اسکو شکر کے ساتھ کھاے
اور مغز ان کے آدمی شہد کے ساتھ لیں بھی طور ہضم ہوگی اور معدہ کو اس
اچھی خیر ہو دے استویریدوس کہتا ہے کہ معدہ کیواسے طعرا ب خیر ہے اور شاید ایسی
نہوگی کہ حبوت کہ جلا دیجائے اور اسکے چھلکے دور کرنے چاہیں پانی میں
بھگی ہوئی جید ہوتی ہے اور اسکے فساد کی مصلح ہو جاتی ہے۔ اور اسکے ریاہ کی زنی
ٹوٹ جاتی ہے جیب خرفکے ساتھ کھالی جائے مسکن لیس معدہ ہر نفع کا نکرنا
کیسا اعضائے نقص منی کو زیادہ کرتی ہے جب ہمراہ کھنڈا و شکر سپید اور
اور قند کے کھالی جائے بہت کھانا چھوٹی اور بڑی دونوں قسم کا فروڑہ
پیدا کرتا ہے اور تریاق مصلح اس فز کا آنا روانہ جوش ہے کہ بعد اسکے کھانے کے
جو پیا جائے۔ رطوبات گروہ اور متانہ کی جلاے شدید کرتی ہے اور دونوں
اور متانہ کو پیشاب کے روکنے پر قوی کرتی ہے اور دونوں قسم کی کثرت ہوں

نشانی کی جست سے ہوا کردہ کی دور کردی ہو تقطیل البول کو منع کرتی ہو قروح
مٹانہ اور سنگ مٹانہ پیدا ہونے سے منع کرتی ہو اورادرار کرتی ہو صفادہ
افسین کے ساتھ بھی مفید ہو اور تنہا بھی۔

حب التقلقل و نون قاف مکسور اور مخموم بھی پڑھ گئے ہیں اور نہدین
اسکو کوار چکنا کہتے ہیں ماہیت مرجع کا سادہ سپید ہوتا ہو اور کسم کچج
سے بڑا خوب گول نہیں ہر توڑنے سے مغز اندرونی تیل بھرا ہو خوش مزہ
نکلتا ہو بعض لوگوں نے کہا ہو کہ یہ بیج انا صحرائی کا جو اسی شخص کا قول ہے
بھی ہو کہ اسکی جگر کا نام مغاث ہر آلات منفاصل جو بدن و حیلہ ہو گئے ہوں
اور استرخان کو عارض ہوا کو قوی کر دیتا ہو افعال خواص کو اچکنا
بھونا ہوا زیادہ سبک ہو زینت فہمی زیادہ پیدا کرتا ہو اعضاے سر و
سر پیدا کرتا ہو خصوصاً جب شرب پینے کے بعد اسکے دانہ سے منقل کرین
اعضائے نفس بڑا وادہ اسکا جو رطوبات پھیپھڑے کے متغصن ہو گئے ہوں
اور جو پپ پھیپھڑے میں پڑ گئی ہو اور جو رطوبت وغیرہ پھیپھڑے سے نکلتی
ہو سیکو نفع کرتا ہو اعضاے غذا امینہ اور مخموم اسکی زیادہ کھانے سے
پیدا ہوتا ہو اور اگر شکر سپید یا شہد کے ہمراہ کھایا جائے بخوبی ہم جاتا
ہو بھونا ہوا یہ بیج غذاے جیدہ ہو اور خلط اس سے پیدا ہوتی ہو وہ خراب
نہیں ہوتی اور فحوی قسم اسکی نفع معدہ میں شدید پیدا کرتی ہو۔

حدیدہ جیکو منہدی میں لوہا کہتے ہیں ماہیت لوہے کی تین تین ہیں
شاہورقان اور نرم آہن اور فولاد مضوع شاہورقان فولاد اصلی ہے
معدن کھاتا ہو اور فولاد مضوعی نرم آہن اور تو بال سے بنایا جاتا ہو ایسے
کہ میل شاہورقان کا تانبے کے میل کے قریب قریب ہو اور تانبے میل اور چمک
کے بیان کرینگے واسطے باغیے معجم میں ایک باب لکھا کہ وہاں فعال خواص
لوہے کا رنگار قابض ہو اور اکال ہو اور میل اسکا سکے رنگار سے بہت زیادہ
ضعیف ہو مگر نسبت اور دھاتوں کے میل کے توہے کے میل میں تحفیف کی تو
زیادہ ہو زینت لوہے کا رنگ لہری پر شرب لکھا جاتا ہو پس نفع کرتا ہو
اعضائے سر جہ پڑانے سرکین اسکو سیکو اور پکا کر سرکہ کو چھان لے جو
چرکان سے جاری ہو شکو بہت فائدہ کر گیا اعضاے جسم لوہے کا رنگ
پلکوں کی سختی اور لطفہ چشم کو مفید ہو اور ام و ثبور رنگ کا شرب لکھا
حمرہ اور ثبور پر لکھا جاتا ہو آلات منفاصل رنگ آہن شراب

ملاکر نفوس پر لگایا جاتا ہو اعضاے غذا شرب لکھا جاتا ہو پس نفع کرتا ہو
ورم طحال اور استرخان معدہ اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتا ہو اعضاے نفس
تو بال آہن میں جو قوت اخراج زرد آب کی ہو وہ بہت ضعیف ہو نسبت تو بال
نحاس کے۔ اور رنگ آہن قابض ہو اسکا حمل کیا جاتا ہو پس جسم کمزور
الدم کو قطع کرتا ہو رنگ اسکا بوا سیر کو خشک کو تیا ہو۔ شرب میں لوہا کچکا
اسمال کہنہ اور ذوسنطار یا کو نیکو تیا ہو۔ اور استرخان معدہ کو نفع کرتا ہو
اور مسلسل بول اور زیادہ حیف جاری ہونے کو روکتا ہو اور باہر بہت
قوت دیتا ہے۔

حمام نفع دے مہلکہ کو ترک کرتے ہیں طبیعت کچھ کو تریں حرارت اور قوت
فصلیہ ہو اور جب پروبال اس نیچے کے سب کل آئین اور اڑنے کے قریب
زمانہ پہونچے اسکا گوشت زیادہ سبک ہوتا ہو کو تیکے اندھے میں گرمی زیادہ
ہو افعال خواص چھوٹا کچھ کو تیکے گوشت میں غلاظت زیادہ ہو
اسی رطوبت فنیائے اعضاے سر کو تیکے خون اس سیر کو فائدہ کرتا ہو
جو مجاہد ملے سے پیدا ہوتی ہو اعضاے غذا جو کچھ کو تیکے بال مزکال لایا
ہو وہ سبکی سے ہم جاتا ہو اور غذا ابھی اسکی عمدہ بنتی ہو نسبت اس سیر
جسکے پر بھی جمے ہوں۔ واجب ہو کہ محو و فراج آدمی اسکو انکو خام اور کشیز
کے ہمراہ تناول کرے اور مغز خیار بھی اسکے ساتھ کھائے رائے میں لکھی ہو
خون فہم جار مملد اور تاخر میں وہاں معجم ہو ماہیت یہ ایک سخت ہو اسکے گوند کو
کھرا کہتے ہیں اور ہم کھرا کو ایک باب جدا لکھا کہ میں بیان کرینگے طبیعت
معتدل ہو مائل بہ بیوست بہت بخور سی ہو خواص لطیف ہو اور
تخم اسکا بہت زیادہ لطیف ہو اور زیادہ گرمی اس میں نہیں ہر آلات منفاصل
ایک مثال اس و رخت کا پھل عرق انسان کو نافع ہو۔ اور قسم رومی کا برگ سر
ملاکر نفوس کے دور ویر فدا کیا جاتا ہو اعضاے سر کی تی کا عصا نہ ملکہ
کر کے کان میں پکاتے ہیں اس کان کے در کو فائدہ کرتا ہو اور حمل اسکا
مرکی کو مفید ہو اعضاے چشم شہد لکھا اسکے پھل کو بطور سرکہ کے لکھتے ہیں
لگاتے ہیں اس لکھ کو قوت دیتا ہو اعضاے نفس پھل اسکا ایک مثال
تقطیل البول کو مفید ہو۔ اور ایک مثال اسکا پھل سرکہ ملکہ لکھ کر بھر کے بغیر
جب عورت حیف سے پاک ہو جائے اگر استعمال کیا جائے حاملہ ہونے کو
منع کرتا ہو اور اسی طرح پتا اس کا۔

جنگ

جگرہ انحصار جسکو منہدی میں بن کہتے ہیں ماہیت اسکی مشہور ہے پہل میں سے
 قبض ہے منفعت اسکی مصطلکی سے مشابہ ہے۔ گوئدا اسکا بغیر مصطلکی کے سب کو
 کے اقسام سے بہتر ہے۔ بڑے دانہ سے اچھے دی ہیں جنکو فرو کرتے ہیں دخت
 اسکا بطم کے نام سے مشہور ہے طبیعت بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اسکی طبیعت
 میں قیض اور تیلین دونوں ہیں صیغہ روغن گل میں۔ اور غنی یہ کہ اسکی طبیعت
 ایسی نہیں ہے جو کم ہو لیکن تخفیف اسکی جب تک ترقی نہ ہو بہت کم ہے اور خشک
 ہوجانے کے بعد تیس درجہ کو پہنچ جاتی ہے گوئدا اسکا گرم ہے اور تھوڑی سی
 بیوست ہے افعال خواص مسخن ہے اور تیلین ہے منقہ ہے کسیت قیض بھی مسخن
 اور گوئدین اسکی تحلیل زیادہ ہے نسبت مصطلکی کے۔ دھوان بطم کا ایسے کھین
 دینے سے دور ہو مثل کند کے دھوئین کے مد و غن اسکا آئین قوت بلینہ
 قبض کے ہے اور گوئدا اسکا مصطلکی سے حمل زیادہ ہے کسک کا آئین ملنی بہت ہے۔
 اور آئین تھوڑا سا قبض بھی ہے جلا آئین قوی ہے تفتیح آئین بہت اچھی ہے فواج
 اور تیلین کرتا ہے اور اندون بدن سے مواد کو کھینچ لاتا ہے۔ اور اکثر اوقات مصطلکی
 کے قایم مقام ہوتا ہے بعضوں نے گمان کیا ہے کہ اسے روغن میں تیرہ کی تھوڑی
 تھوڑی سی ہر زینت چہرے کو جلا دیتا ہے اور حجابین کو دور کرتا ہے ملک اللانہ
 چہرے کے پھٹ جانے کو مفید ہے اور ام و ثور گوئدا اسکا جراثیم سودا و
 میں نفع پیدا کرتا ہے جرح و قروح خارش خشک ردا کے اقسام کو جلا
 کرنے سے دور کرتا ہے۔ اور گوئدا اسکا مرہم کے اقسام میں زہنوں کے پاک
 کرنے کے واسطے داخل کیا جاتا ہے اور مدھ کے خشک کرنے کے واسطے نظاسہ
 میں جو قروح ہوں انکو اچھا کرتا ہے جو کھلی قروح میں آٹھی ہے اسکو مفید ہے
 جس کھلی میں قرحہ رہے ہوں اور جو کھلی مادہ یعنی سے پیدا ہوئی ہو اور تیلین
 کو مفید ہے آلات مفصل ماندگی بدن کے واسطے جو روغن تجویز کئے جاتے
 ہیں ان میں داخل ہوتا ہے اور جو مرہم اس واسطے اور فالج اور قرحہ کے واسطے
 بنائے جاتے ہیں بھی اعضا سے سر گوئدا اسکا شہد اور زیت ملا کر جو روغن
 کان سے نکلتی ہے اسکو بہت مفید ہے اعضا سے چشم دھوان اسکا اچھا
 میں داخل کیا جاتا ہے جو مومے قرہ کی کرنے کی حفاظت کریں اور لکیون
 کے مڑ جانے کے کا جلونین بھی پڑتا ہے اعضا سے غرض صدر پہلو کے
 و روغن فساد کرنے سے اور ملنے سے فائدہ کرتا ہے۔ گوئدا اسکا بھیچر کے
 قروح پر اور پلنی کھانسی کی آبی دوا ہے تنہا اسی کو چائین یا کوئی مٹھائی

ملالین اعضا سے غذا آلی کے مرض کو نافع ہے خصوصاً دانہ اسکا جسکو
 کہتے ہیں مگر اسے شہد طعام جاتی رہتی ہے وسیط جگرہ بھی منقہ کرتی ہے
 اعضا سے نقصان دور کرتا ہے اور باہ کو برائیت کرتا ہے اور گوئدا اسکا بھیچر
 کرتا ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے جب تک نہ بقدر بند قرحہ کے یا بقدر ایک نہ کے نہا
 منہ کھایا جائے اور تیلین شکم اسکی بدون اذیت کے ہے۔ خشار اندرون
 کا مہقہ کرتا ہے اور گردہ کو جلا دیتا ہے سموم گوئدا اسکا اور چل سکا ریل کے
 کاٹنے کے واسطے ہمراہ شراب کے پلایا جاتا ہے۔
 حریا جسکو منہدی میں گرٹ کہتے ہیں اسکا خون جو بال کا کھم سے بوج
 تکلیف دہی کے اٹھا لیا جائے اسے دوبارہ اوگنے کو منع کرتا ہے سموم
 کہتے ہیں کہ اسکا انداز ہر قاتل ہے اور اسکا بیان ہم کتاب حلیہم کے حیوانی سموم
 میں کر نیکی۔ حیمہ جسکو منہدی میں سانپ کہتے ہیں اسکو مانی میں پاک کرنا
 پشکری ملا کر اور بھی اسپر زیت بڑھا کر شہد مال کہتے ہیں اور نمک سا دھنی قوت
 رکھتا ہے جو بکے گوشت میں قوت ہے سانپ کے کچل کا بھی شہد مال کیا جاتا ہے مرہم
 کے اقسام کتاب حلیہم میں تفصیل کھینچے اختیار گوشت بہتر سانپ کی مادہ کا
 اور کچل بہتر سانپ کی طبیعت تخفیف کی قوت اسے گوشت میں زیادہ ہے
 اور تیلین زیادہ نہیں اور کچل میں تخفیف بھی زیادہ ہے خواص سانپ کے گوشت
 میں یہ خاصیت ہے کہ فصول کو بطون جلد کے نافذ کرتا ہے خصوصاً جاب انسان کا
 بدن پاک نمود ایک شخص کو سانپ کھانے سے یہ ہوا کہ اسکی گوئدین ایک بڑا
 پھوڑا نکل آیا جبہ پھوڑا چاک کیا گیا بجائے پلٹ لو ہو کے آئین سے بڑی
 بڑی جون نکلیں سانپ کا گوشت اگر کھایا جائے عمر دراز کرتا ہے اور قوت بڑھاتا
 ہے اور جو اس کی حفاظت کرتا ہے اور جوانی کو دیر پا کرتا ہے زینت سانپ کے
 گوشت کھانے سے جون بہت بڑھتی ہیں اور چونکہ یہ گوشت فصول کو بطون
 کے دفع کرتا ہے لہذا کھالی ترے لگتی ہے۔ خدام کو سانپ کا گوشت بہت فائدہ
 کرتا ہے الریہ بخورہ پر لگایا جائے بھی بہت فائدہ کرے گا اور ام و ثور
 کا گوشت اور اسی کا شور باب سر دوم کاٹ کر کھایا جائے خناری کے بیٹھے
 کو منع کرتا ہے اور اسی طرح سانپ کی کھلی کا بھی یہی اثر ہے آلات مفصل
 کے گوشت کا شور باب اسکو سر دوم کی طرف سے چار چار کھل کاٹ کر کھایا جائے
 جب اسکو کھائیں اور اسی طرح سانپ کے گوشت کو اگر کھائیں بیٹھے
 اقسام درد کو مفید ہے اسی طرح نمک اسکا اعضا سے سر سانپ کی کچل اگر

ہو کہ سنگ گردہ کو مفید ہو مگر کچھ نہیں ہے مقصود ہے جو خون آتا ہو اسکو بند کر دینا ہے
حجر المٹانہ تیجہ جو شائد بین پیدا ہوتا ہو بعض اعضاء لفظ کتہ بین کہ شائد اور
گردہ کی تیجہ کو زیرہ ریزہ کر دیتا ہو جالیئوس کتا ہو کہ یہ کوئی بات یقین
کرنے کی نہیں ہے۔

حجر الاسفنج تیجہ مسفع کے اندر پایا جاتا ہے اور گردے کی تیجہ کو زیرہ ریزہ کر دیتا ہے
حجر لینی تیجہ ایسا ہے کہ جیالی کے ذریعے سے اسکو تراشیں جیسے سنگ تراش کا طریقہ ہے
اسکے اندر سے ایک چیز مثل دودھ کے نکلتی ہو اس تیجہ کا رنگ خاکستری ہر طرف ہر
شیرین ہو پانی سے پیسکر حیدر پانی میں گھل جاتا ہے اسکو رالکے کے ذریعے میں بند کر
رکھے ہیں طبیعت بہت معتدل ہو اور ام و بنو را تباہ اور ام حارہ میں لفع
کرتا ہے اور زمانہ انتہا میں اسکا نفع اتنا نہیں ہوتا کہ ورم جاتا ہے بعضا شیم
پانی میں ملکر اسکے ریزہ جو بروقت تراشنے کے جدا ہوتے ہیں انکو کھمیں لگانے سے
جو فضول انکھ کی طرف سیلان کرتے ہیں اور جو قروح انکھ میں عارض ہوتے ہیں
سیکو فائدہ ہوتا ہے لیفہ فضول کے سیلان کو منع کرتا ہے اور قروح کو اچھا کرتا ہے۔
حجر الحی جسکو سنگ سیا کہتے ہیں اور ام و بنو را اس تیجہ کو گرم کر کے سرکہ ڈالنے
سے جو بخارات انکھ میں آگے سو گھسنے سے ناک کی طرف سے جو خون جاری ہو
بند ہو جاتا ہے اس طرح جس عضو سے خون جاری ہو سکے دھونی دینے سے
رک جائیگا۔ اور ام گرم کے بڑھنے کو روکتا ہے۔

حجر المسن کہ اسکو ہندی میں کرند کہتے ہیں جس سے چاقو وغیرہ برابہ رکھی جاتی
زینت تراشہ اسکا پستان اور خصیہ پر اسواسطے لگایا جاتا ہے کہ بڑھ جائے
اور ام تراشہ اسکا اور ام گرم پستان کو مفید ہے۔

حجر عاجی سنگ مرمر کہتے ہیں افعال و خواص مخفہ ہے جلا کرتا ہے خون
کو بند کر دیتا ہے جراح و قروح زخموں سے اور قروح سے جو خون جاری
ہو اس کو روکتا ہے۔

حجر اصلی یہ تیجہ دی جیکے تراشہ میں حلاوت زیادہ ہوتی ہے مگر اور اپنے تمام احوال
میں مثل حجر لینی کے ہوتا ہے اور قوت اسکی شائع کی سی ہے طبیعت میں اسکی حرارت ہے
حجر القمر جسکو ہندی میں چند گانٹ کہتے ہیں ماہیت کہتے ہیں کہ یہ ماہتاب کا
نقو ہے اور کف ماہتاب بھی کہلاتا ہے اور جن تاریخوں میں چاند پورا ہوتا ہے اور
اور اسکا نور بڑھتا ہے انکھ میں دنوں میں ملتا ہے اور بلا و عرب میں پلایا جاتا ہے
سبک تار بجاری نہیں ہوتا افعال و خواص کہتے ہیں کہ درخت سے شکر

شراب میں پکا کر کان میں پکائی جاے کانکے درد کو ٹھارتی ہے۔ اور کچھ میں
دیکر اسکی کلی دانت کے درد کے واسطے کجاتی ہے۔ بہت اچھی کچل نرساں کی ہے۔
جالیئوس کا قول ہے کہ اگر بہت سے دوسرے لیکر خصوصاً ار جوان میں انکو لک
کر سانس کی گردنیں کسکرانہ دین اور پھر اس دوسرے کو کھو لکر اس میں لیں کی
گردن پر لپٹیں جو ورم لہات اور ورم خلق میں مبتلا ہو عجب نفع ہوگا اعضا
چشم سانس کا قشور یا اور گوشت مذکور بالا دونوں بصارت کو قوی کرتے
ہیں طبیوں نے اس بات پر کیا ہے کہ سانس کی چربی انکھ میں پانی اور ترکیبی
کرتی ہو مگر آدمی جو انسانیت سے موصوف ہے اسکے لگانے پر بصارت نہیں کر
سموم سانس کا پیٹ چاک کر کے اسی مقام پر رکھ دینے سے جہاں پر سانس
نے کاٹا ہو فوراً درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔

حجر ایک طبعی عمل اور آخرین راسے حملہ ہو جسکو ہندی میں گدھا کہتے ہیں
خاکستہ حمار کی اور خصوصاً گدھے کے گوشت کی رالکھ اور گدھے کا جگر طرا کر
اسکی راکھ زیت ملا کر ریزی کے سبب جو بدن پھٹ گیا ہو اسکی لکائی جاتی ہے
اور ام و بنو را گدھے کے جگر کی راکھ زیت ملا کر خنیر پر لکائی جاتی ہے جراح و
قروح فرام کو اچھا کرتی ہے آلات مفصل جس شخص کو بیوست کی وجہ سے
کراڑا کمرض عارض ہوا ہو گدھے کے گوشت کے شوربے سے اسکا آئرن
کیا جاتا ہے اعضا سرگدھے کا جگر چون کر نہا منہ اگر کھایا جاوے گی کو فائدہ کرتا ہے
اسی طرح گدھے کا سم سوختہ اور مقدار بہت و دلفنار جو قریب ڈیرہ توڑے ہو
اعضائے لفظ کتہ ہیں لکھنے کا پیشاب درد گردہ کو مفید ہے اور چنگی گدھے
پیشاب سنگ شائد کو پارہ پارہ کر دیتا ہے جیسا کہ کہا گیا۔

حجر الیہود اسکو فاس میں سنگ جہودان کہتے ہیں ماہیت چھوٹا سا تیجہ ہے
چھوٹے جڑ کے برابر کسیتقدر لانا ہوتا ہے اس میں دوسرے دوسرے سے اور
لیکیرین ہوتی ہیں جو اسکے کنارے آتی ہیں یہ ایک رخ کی لکیرین ہو لکیرین دوسری
طرف کی لکیرین جو متقابل اسکے ہوتی ہیں وہ ان لکیروں پر تقاطع کرتی ہیں
اور یہ خطوط متوازی ہوتے ہیں اب جو لکیروں کے تقاطع سے خانے
بناتے ہیں وہ مثل تقالیں یعنی ڈورون اور لکیروں کے چھوٹے چھوٹے
چمکدار ہوتے ہیں اعضائے غذا معدہ کو ضعیف کر دیتا ہے اور مدہ کو موقت
نہیں ہوتا شائد کو ساقط کر دیتا ہے اعضائے لفظ سنگ گردہ کو مفید ہے
کہ اسکو کالیتا ہے مقدار شربت او عا شغال ہمراہ آب گرم کے ہے۔ یہ بھی سدی کیا

زیادہ قوی ہو۔ اس پتھر کے استعمال کرنے سے خونی سیاہ کا استعمال متروک ہو گیا
اسی لیے کہ امراض سوداوی کے علاج میں تنہا اس کے استعمال سے کامیابی ہوئی۔

حرف طائے حملہ

بیان اُن دواؤں کا جو حرف طائے سے شروع ہیں۔
طبائے مشیر جسکو منہدی میں نسلوچن کہتے ہیں اور تباکی بھی کہتے ہیں ماہیت یہ
تردبائش کی جڑوں کو جلانے اور خود بخود جلنے سے پیدا ہوتی ہے کہ جو قوت ہوا چلتی ہے۔
اور جڑیں اسکی آپس میں ملکتی ہیں آگ لگ جاتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں
سرخ اور تیسرے درجہ میں خشک ہوا فعال خواص اس میں قبض ہوا اور بغلت
بھی کرتی ہے کہ اگر معدہ ڈھیللا ہو گیا ہو اس کے ڈھیلے پن کو دور کر دیتی ہے تھوڑی سی
تحلیل بھی اس میں ہوا اور تیرہ کی تحلیل سے زیادہ ہے سبب تھوڑی تلخی کے جو اس میں
ہوا اور اسی تحلیل اور قبض کی وجہ سے اسکی تحفیف میں شدت ہے طبائے مشیر تحلیل
گل سرخ کے مرکب تقویٰ ہے اعضاے سر قلح کو نفع کرتی ہے اور توحش کو
مفید ہے اعضاے چشم اور ام گرم یا ترو جو آگہ میں ہوں انکو نفع کرتی ہے۔
اعضاے صدر قلب کی تقویت کرتی ہے اور خفقان گرم کو اور اس غشی کو
جو معدہ پر صغداوی خلط کرنے سے عارض ہوئی ہو اسکو بھی پلانے سے اور
ہلا کرنے سے فائدہ کرتی ہے توحش اور غم کو بھی مفید ہے اعضاے غذا میں
اور التهاب معدہ اور ضعف معدہ کو مفید ہے اور ریش خلط صغداوی کو بلیق
معدہ منع کرتی ہے اور کرب معدہ کو منع کرتی ہے اعضاے نفخ خلط صغداوی
کو نیکر دیتی ہے جسمیات گرم پتوں کو مفید ہے۔

طرح خون لضم طائے حملہ و نفیج طائے حملہ ہوا اور اسے حملہ ساکن اور خاک
معمومہ مہمیت مشہور ہے کہتے ہیں عقو قرحا ترخون پہاڑ کی جڑ ہے۔
طبیعت طاہرہ ہے کہ تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے اس میں تخذیر کی قوت
بھی ہے۔ اور بعض غیر معتد کا قول ہے کہ یہ بار دیالیں ہوا فعال خواص لوہا
کو خشک کر دیتی ہے اور پوچھ لیتی ہے اور اس میں کسب قدر تیرہ بھی ہے اعضاے سر
جبا سکوا کر منہ میں رہنے دین اور نگل بنائیں قلاع کو فائدہ کرتی ہے اعضا
صدر حلق میں درد پیدا کرتی ہے اعضاے غذا و شوری سے مہم ہوتی
ہوا اعضاے نفخ تنہوت باہ کو قطع کر دیتی ہے۔

طرح خشقوق۔ ماہیت اسکی مشہور ہے و ایک قسم کا شنی کی طبیعت

پرا سکولٹکاتے ہیں اس سخت میں پھل آجاتے ہیں اعضاے سر کی کو شفا
دیتا ہے اور جسکو مگر آتی ہو اس کے گلے وغیرہ میں تعویذ بنا کر اسکو لٹکاتے ہیں۔
تیسرے مسیطوس ماہیت اسکی افعال خواص میں مثل شاذیج کے خواص
لیکن یہ ضعیف تر ہے۔

جسکو جگر طفل بھی کہتے ہیں یہ پتھر بلا وجہ سے لایا جاتا ہے زردی میں
اسکا بارادہ اگر زبان پر رکھا جائے نسخہ میا کرتا ہے رنگ اسکا مثل دودھ کے
سیدہ ہو جاتا ہے پینے کے بعد اعضاے چشم غشاؤں چشم کو آگہ کرتا ہے تادہ آسودہ
اور ورم نمودور کرتا ہے اور جوشان قروح کے آنکھ میں ہوں انکو نفع کرتا ہے
ماخوند اگر آنکھ میں بہت سخت ہو گیا ہو اسکو دور کر دیتا ہے۔

جسکو فروجی خواص اسکی ہیں یہ ضعیف ہے ہر آہ کسب قدر قبض اور تحلیل کے اور
نفع بھی پیدا کرتا ہے مگر تھوڑا سا۔

جسکو جگر فارسی میں سنگ مار کہنا چاہیے اعضاے نفخ کہتے ہیں سنگ
شمانہ کو بارہ بارہ کر دیتا ہے اور جالینوس اسکا منکر سموم کہتے ہیں کہ اسکی تعلیق
مار کریدہ پر اگر کچا لے نفع کرتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ مجھے اس اثر کی خبر ایک جڑ
سے آدمی نے دی ہے۔

جسکو لطیف یا الریت یہ پتھر زیت میں بچھا یا جاتا ہے اور پانی میں ڈالنے سے اس
شعلہ پیدا ہوتا ہے سموم ہوام اس سے گزیر کرتے ہیں۔

جسکو لیشب جسکو سنگ لیشب کہتے ہیں اعضاے غذا معدہ کو بہت نافع ہے۔
جالینوس نے کہا ہے کہ اگر سنگ لیشب کی ایک تھنی معدہ کے برابر تراش کر کھائی جائے
جس طرح تعویذ گردین لٹکاتے ہیں معدہ اور مری دونوں کو فائدہ کرے گا۔

جسکو الاساکفہ یہ پتھر اور ام اور قروح لہات کو فائدہ کرتا ہے۔

جسکو ارمنی اسکی ماہیت یہ ہے کہ یہ پتھر ایسا ہوتا ہے کہ اس میں تھوڑا سا لاجوردی
رنگ ہوتا ہے اور یہ رنگ لاجوردی خاص اسکا نہیں ہے کہ سطح ظاہر پر مسون ہو
اور نہ اس کے گرد اطراف میں کسی خاص جگہ پر یہ رنگ ہوتا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے
جیسے اس میں کسب قدر رنگ لاجوردی رنگ کی بھر گئی ہے۔ پیشتر اسکو رنگر زار اور
نقاش لوگ بجائے لاجورد کے استعمال کرتے ہیں چھوٹے میں یہ پتھر نرم نرم معلوم
ہوتا ہے اعضاے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہو دھویا ہوا یہ پتھر تھنی میں
پیدا کرتا ہے اور بے دھویا ہوا تھنی پیدا کرتا ہے اور جملہ احوال میں یہ پتھر معدہ کے
واسطے خراب چیز ہے اعضاے نفخ سودا کے مسهل میں لاجورد سے یہ پتھر

اگلے موسمے ہونے میں تول میں کم پیش فرمہ میں قابض رنگ غبرقوت اسکی شکل گلابی
کے ہوتے ہیں کہ بلاو بادیه سے لائی جاتی ہے خواص قابض ہر تمام اعضا میں حرکت
خون کو منع کرتی ہے آلات منفاصل جو منفاصل بسبب مترخاکے وسیلے ہو گئے ہوں
انکو قوی کر دیتی ہے اعضا سے غذا استرخاے معده اور جگر کو مفید ہے اعضا کو
انقباض طبیعت کو مست کرتی ہے نزف دم کو بند کرتی ہے اور خون کی آمد جو اذرت
ہو اور اخلاص فیض وہ رطوبت جو ہمراہ پچھ کے رحم سے نکلتی ہے پس اسکو پیش
گو منفذ میں پکا کر پلٹے سے بند کر دیتی ہے ایدال بدلے کا نصف وزن
پوست بریفہ سوختہ جو دھلی ہوئی ہو اور چھٹھا حصے کے وزن کا مازو اور دوا
حصہ کے وزن کا گوند۔

طلق فیض طاد لام آخرین قاف ہے اور جو لوگ لام کو ساکن پڑھتے ہیں غلطی کرتے
ہیں بان کیسٹر بھی ہو سکتا ہے مندی میں اسکو ایرک کہتے ہیں فیض لوگوں نے
کہا کہ اس کے پلانے میں خطرہ ہے اسلئے کہ معده میں کتا رسے کتا رسے یا معده سلوٹوں
میں چپٹ جاتا ہے اور طاق اور مری میں بھی لپٹ جاتا ہے جیسا کہ جلیب فیض شوبہ
کرنے کی حاجت ہو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اس کے ساتھ برق کے ٹکڑے خواہ سنگریزہ
رنگر اتنا کوٹیں کہ محلول ہو جائے اور اگر سنگریزہ رکھنا چاہیں چارہ تو گلابی
پانی میں بھگو لیں۔ اگر کوئی آدمی اسکا کپڑے میں ملنا چاہے لازم ہے کہ کسی خرقة
میں لکھا کر کسی پٹھے میں رکھ دیں اور جو خاک اس سے جھڑے اسکو گوند کے پانی وغیرہ
ہمراہ استعمال کرے یہ طریقہ کئی عرض کیو اسطے وجود ہے مترجم ایرک کے محلول
کرنے کا طریقہ کتاب قراہ دین میں لکھا جائیگا اور اس کے محلول کرنے کے طریقے
بھی بہت بکار آمد ہیں ہمارے ملک میں لکڑی دھسے کا ایک لیا قوی پانی ہے جو با
ایرک کو فوراً محلول کر دیتا ہے کہ پانی ہو جاتا ہے ہمیر کے بنانے والے اچھی طرح
اسکو جانتے ہیں اختیار رکاس ایرک کی قوت زیادہ ہے اور لطیف بھی زیادہ ہے
اور طریقہ تخلیس فیض خاک کرنے کا اپرند کور ہو چکا ہے طبیعت پہلے درجہ میں
سرور اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال خواص قابض ہر خون کو
مید کر دیتا ہے نورہ میں استعمال کیا جاتا ہے جیسا فوسل غیر ہونے کا ہے تاکہ تخفیف
نور کی زیادہ ہو جائے۔ اگر ایرک کو نہیں جلا سکتی ہے بدون ان تدبیروں کے
جو علم کیمیا میں اور خصوصاً ان اکسیرین بیان کی جاتی ہیں اور ارم و شوریہ
ورم اور تدبیر کیمیا آفات مروی کے نرم اور جو دم پس گوش ہوتے ہیں با تمام
ورم جو گوشت نرم کے مقامات پر ہوتے ہیں ان سب کو تدبیرین فائدہ کرتا ہے۔

اسکی برووت رطوبت سے زیادہ ہے اگر چاہیں رطوبت بھی ہر خواص میز و مزاج
اعضا سے چشمہ دودھ اسکا انکو کی سپیری کو جلا کر دیتا ہے اعضا سے غذا اعضا
استقفا کو بہت فائدہ کرتا ہے جگر کے سدو کی تفتیح کرتی ہے سموم اکثر اقسام کے ہر
سمیت کا مقابلہ کرتی ہے اگر رطوبت فساد کے لگائی جائے جس شخص کے بدن کی جانور
نے ڈنگلہ اور خصوصاً کچھوٹے اسکو فائدہ کرتی ہے۔

طرقا فیض طامہ حمل و سکون راسہ حملہ و فسخ فاسے جسکو مندی میں جھاؤ کہتے ہیں
خواص میں قبض اور جلاو رقیقہ ہر دون تخفیف شدید کے۔ پانی اسکا جلا بھی کرتا
ہے اور تخفیف بھی ہے جلا اسکی تخفیف سے زیادہ ہے اور تخفیف اسکی ہمراہ قبض کے ہے
پہل اسکا بہت قبض پیدا کرتا ہے اور جھاؤ میں تھوڑی سی لطافت ایسی ہے جو مازو
سیر میں نہیں ہے اور تمام افعال کیواسطے بہت مازو سے سیر کے اسکا استعمال کیا جاتا
ہے ورنیت جو شانہ اسکا بطور لٹول کے یا بطور طوطی کے استعمال کیا جاتا ہے
پس قمل فیض جون کو قتل کر دیتا ہے اور ارم و شوریہ جھاؤ کی تی اور ارم نرم ہر رطوبت
کے لگائی جاتی ہے جرح و فروج دھان اسکا فروج ترکو اور جبری فیض چھک
کے دانوں کو خشک کر دیتا ہے پسی ہوئی تی اور ارم اسکی آگ سے جلے ہوئے
مقام پر چھڑکی جاتی ہے اور ان فروج پر جو تر جون پہل اسکا اور خاکستر
کی دھون ایسے فروج کو خشک کرتی ہیں جبکا علاج و شوار ہے اور گوشت
ژانڈ کو ٹڑا دیتی ہے اعضا سے سر جو شانہ جھاؤ کی تی کا شراب میں بطور مضف
کے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور دانتوں میں کیر لگنے اور شر جانے کو منع کرتا
ہے خصوصاً جھاؤ کا پہل اعضا سے چشمہ جھاؤ کا پہل قائم مقام مازو اور سوت کے
امراض چشم میں ہے اعضا سے نفس صدر نفث فرم فیض تھول و کھنکھاری
طرف سے جو خیریت سے نکلتی ہے اسکو فائدہ دیتا ہے خصوصاً جھاؤ کا پہل اعضا
غذا اپنی تیلی شاخین جھاؤ کی جو سرکہ میں گھل گئی ہوں انکا لپٹی پی رنگا
نافع ہے تلی کے مرض میں کسی شراب میں اسکی تی یا تیلی پٹی شاخین ہتھالی کی جاتی ہیں
تلی کے پیارون کے واسطے اس کے شراب طرح طرح کے بنائے جاتے ہیں اعضا سے
انقباض سہال کہہ کو مفید ہے۔ اس کے جو شانہ میں سیلان رحم کا آبرن کیا جاتا
ہے۔ اور اس کے منفر کا محول بھی اسی مرض کو مفید ہے جھاؤ کا پہل بھی سیواسطے
پایا جاتا ہے سموم پہل اسکا تیل کے کاٹنے کو مفید ہوتا ہے۔

طرقا فیض طامہ حملہ و الف و کسرتاے شلثہ اول و سکون یا سے حقانہ
اور آفرین پھرتاے شلثہ ہر ماہیت یا ایک لکڑی جو جسکے ٹکڑے پیچیدہ کیا

اعضاے نفس نفث الدم کو آب ترنگ کے ہمراہ پلانے سے نیکر دیتا ہے۔
اعضاے نفث خون کی آمد جو رحم اور مقعد سے ہو اسکو ابرک مغسول پلانے
اور ملا کرنے سے نیکر دیتا ہے اور ذرہ شطاریا کو نفع کرتا ہے۔
طحا نفث طے مملہ و سکون جافہم لام جسکو ہندی میں کالی کہتے ہیں اس سے
اسکی مشہور ہوتا لا بون میں پانی کے اوپر کبھی جاتی ہے اور زمین پر تالا بون کے
بھی جاتی ہیں خشک ہو جائے کالی پڑ جاتی ہے۔ اور دریا کی کالی میں قحط زیادہ
ہو تو چھر جو کالی جاتی ہے جسکو خزار الفتح کہتے ہیں اسکا ذکر ہم کرینگے طبیعت اسکی
مفر و خواص طے کرنے سے ہر مقام کا خون بند کر دیتی ہے اور دریا کی کالی میں
قوت زیادہ ہو اور ام و ثور اور ام گرم اور مرہ اور نگرہ لگائی جاتی ہے اس طرح
وہ کالی جیکے دانے گول گول مسور کے برابر ہوتے ہیں اور جو کھے ہمراہ اور ام مذکورہ
لگائی جاتی ہے آلات منافع نفث گرم اور اذبلع منافع جو گرم ہوں انہر لگائی
جاتی ہے۔ اور جب زیت کہہ میں اسکو جوش دین اور مالش کرین اعصاب کو نرم کر دیتی
ہے اعضاے نفث قلیۃ الامعا جس میں تین بھول جاتی ہیں کالی کے خداد کرنے
سے انکو لاغر کر دیتی ہے۔

طحا لکسیر طے مملہ جسکو ہندی میں ملی کہتے ہیں اختیار ہر ایک جانور کی تالی سے
بہتر سور کی تالی ہے لیکن بھیجی روی الکیوس ہے خواص اس میں کسب قدر نفث ہے
اور خون سودا دی پیدا کر دیتی ہے اعضاے غذا چونکہ کبھی ہوتا اور دیر میں ہوتا ہے
طحا لیس نفث طے مملہ و سکون بار ختانیہ و سین مملہ دفعہ فاور اسے مملہ
جسکو ہندی میں تالیست کہتے ہیں اس میں یہ چھلکے ہیں ہندوستان سے لے کر ہین
قبض ایسا ہوتا ہے کہ زبان کی گرفت کرتے ہیں اور تیزی اور تھوڑی سی خوشبو بھی
ہوتی ہے جو ہر نفی اس میں زیادہ ہے اور جو ہر لطیف کم ہے طبیعت جالینوس کے
نزدیک ظاہر نہیں ہوا کہ اس میں حرارت ہے یا بردت ایسی جو معتد بہ ہو بعضوں کے
کہا ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص تجفیف اور قبض سین و لون
لشدت میں اور تحلیل بھی ہے اور یہ دوا مرکب بہت سے جواہر سے اور اس میں
اس میں زیادہ ہے اعضاے نفث در ب پیسہ اس سال کہہ اور قروح معا اور نفث الدم
جو رحم اور مقعد سے ہو اسکو پیسہ ہے اور بوا سیر کو بھی نفع کرتی ہے اور سردی
بھڑلاتی ہے۔

طریقان ایک گھاس ہے جو ریح میں پیدا ہوتی ہے جو کسم کے بیج کے مشابہ
ہوتا ہے جو شانہ اسکا سانپ کے کاٹنے ہوئے مقام پر حسب وقت پیکایا جائے درد

نیکر جاتا ہے اور اگر کسی جو شانہ کو عضو سلیم پڑ چکا ہیں ایسا رو پیدا کرتا ہے جو سانپ
کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

طحا نفث مملہ و سکون خالص ہے جو ہر دفعہ اسے فوفانی یہ ایک دلائی مٹی ہے جو جنت
مہر کی ہوئی ہوئی ہے اس میں یہ مٹی تل احمر کی ایک مقام سے جب کا نام بجرہ ہے دلائی
جاتی ہے بجرہ اس مقام کا نام ہوا سطر رکھا گیا ہے کہ وہ زمین چینی بے گیاہ صاف
سپاٹ ہے جو زمین نہ کسی قسم کی گھاس ہے نہ پتھر ہے مجھے اس زمین کا حال اتنی نفث
نے بیان کیا ہے جسے چشم خود دیکھا ہے۔ اس مٹی کو طین کا بھی کہتے ہیں یہ نام
اس کا اس واسطے رکھا گیا ہے کہ کچیلے دنوں میں سوائے ایک عورت کے جو کہ نہ
تھی اور کوئی اسے نہ لانا تھا۔ اور اسکو مغیرہ کا نہ بھی کہتے ہیں ایک کہ یہ سرخ مٹی
ہوئی ہے جسکو طرس خواہ ارطالین نے زن کا نہہ اسکو لائی تھی اور سر میں ملا کر
پانی میں غسل ستو کے گھولتی تھی اور خوب ہلا کر تھوڑی تھی کہ میل وغیرہ پانی میں
رہی تاکہ اور خالص مٹی سے پیسہ جاتی تھی پھر اس پانی کو منہ و خاشاک وغیرہ
کے پھینک دیتی تھی اور جو ضیہ نشین کاڑھی گاڑھی ہوتی ہے اس میں سے بھی جس
مٹی چکنی چکیتی ہوئی ہوتی تھی اسکو لیکر یا قیمانہ کو لالک کر دیتی تھی اور اس مٹی سے
ایک گولہ مثل موم کے بنا کر اس پر مرکب دیتی تھی۔ و سیقوریدوس کے نزدیک مٹی بجرہ
کے ایک فار سے نکالی جاتی ہے اور بعد و صونے کے اسکو خون بزرگوں میں منجھ
کر قمر بنالیتے ہیں کبھی اس میں آمیزش دریل بھی ایسا کر دیتے ہیں جو سطر
نہیں پہچانا جاتا اختیار بہتر وہی قسم ہے جسکی بوسویا کی سی ہو اور جب لایا جاتا
اسکو صکوکرا ایسے مقام پر کھین جہاں سے خون نکلتا ہو خور اند کروے اور زبان
پر جب اسکو کھین چپٹ جائے اور اگر کوئی لکڑا اسکا زبان پر رکھا جائے بے
چھڑائے نہ چھوئے۔ فوس حکیم کہتا ہے کہ کوئی دوا خون کی روکینے والی اس سے
زیادہ قوی ترین ہے طین شاموس سے بھی زیادہ اس میں قوت ہے یہاں تک اسکی
قوت زیادہ ہو کہ اگر اعضا میں ورم گرم ہو خصوصاً وہ اعضا کہ جو نرم ہیں وہ اس مٹی
کی قوت کو برداشت نہیں کر سکتے اور ایک قسم کی خشونت ان اعضا کو اس سے کھینچ
ہوتی ہے۔ یہ مٹی بردت پیدا کر دیتی ہے مغزی ہے اور ام و ثور اتنا ہے اور ام
میں نفع کرتی ہے جراثیم و قروح تازہ جراحات کو منحل کر دیتی ہے اور جو قروح
و شتاری سے منحل ہونے والے ہوں ان میں گوشت بھڑلاتی ہو چلے جو
مقام کو قرح بڑنے سے منع کرتی ہے اور اگر تھ پڑ گیا ہو تو اسکو اچھا
کر دیتی ہے آلات منافع احتار اندرونی کے پھٹ جانے سے بردت

اگر پٹنے کے اپنے مقام سے حفاظت کرتی ہو اور اگر شکستگی اعصابین پہونچی ہو
اسکو درست کر دیتی ہو۔ مواد کی ریزیش کو دونوں ہاتھ اور پانوں کی طرف
رد کرتی ہو۔ اعضا کے سر جانے کو منع کرتی ہو اعضا کے سر نہ لے کو منع کرتی ہو
جو مربوط ہوتی ہو اور سوڑھے سے اسکو روکتی ہو اعضا و صدر اندر دلی احتشالو
اگر پٹنے سے جو دمہ پہونچے اسکی حفاظت کرتی ہو اور دل کو نفع کرتی ہو نفث الدم
کو مفید ہو اسلیے کہ قرص خاب کو خشک کر دیتی ہو اعضا و نفث سچ ہوا جو طبیعت
ہیے کسی مادہ خبیث کے جہت سے خراش پیدا ہو گیا ہو اسکو پلانے سے اور حقہ کرنے
سے دونوں طرح سے مفید ہو خصوصاً اگر پہلے مارا لعل سے حقہ کیا گیا جو صہین فقط
مارا لعل ہو بعد اسکے نکلیانی سے حقہ کریں اسکے بولطین مختم کا حقہ کیا جا سموم
نہام سموم کا مقابلہ کرتی ہو اور تمام جانور دیکھے کاٹنے اور دنگ مارنے کی سمیت کا
شراب ملا کر پلائی جائے یا سرکہ ملا کر لگائی جائے۔ خالص طین مختم اگر پلائی جائے
متلی ہوتے ہوتے قمر ہو جاگی اور نہر نکل آئی گئے خصوصاً اگر پہلے سے پلائی گئی ہو
جالینوس کہتا ہے دو اعر جو طین مختم ملا کر بنائی جاتی ہو اسکا تجربہ ارنہا بحر
اور ذریعہ کے زہرین ہینے کیا ہو یہ اثر دیکھا کہ فوراً براہ قوا اسکو نکال دیتی ہو۔
اور دیوانے کتے کے کاٹنے میں شراب ملا کر اسکا تجربہ کیا ہو اور سانپ کے کاٹنے
میں سرکہ ملا کر۔ طین مختم کو ملا کر کے اسپرک اسفقور دیون یا قنطور دیون کو
رکھا ہو طین مطلق قہرم کی مٹی کی طبیعت یہ ہو کہ بردوت پیدا کرتی ہو خواص
مخفف ہو اور جلا پیدا کرتی ہو اور نہ پڑی سی زمین کا جو دھوپ یا دہر تہی ہو ایسے
ابدان کو جو دھیلے ہو گئے ہوں خشک کر دیتا ہو اور اسکی تخفیف میں لیسع نہیں ہو
اسلیے کہ سین تغریہ ہو۔ اور اگر سین کوئی چیز نہ ملی ہو سو اسے جلائی ہوئی مٹی کے
جیسے اینٹ یا ان دیوار دیکھی مٹی جو دھوپ کی تیزی سے جل گئی ہو ایسی
مٹی میں قوت مملکہ بھی ہوتی ہو پھر اگر ایک مرتبہ دھو ڈالی جائے تخفیف معتدل ہو
کرنی جو حرارت اور بردوت میں لطیف ہو نرمیت دھیلے گوشت کو سخت کر دیتی
اور ام و مہور قیر و ملی ملا کر دارام اور صلابات پر لگائی جاتی ہو۔ اعضا غذا
چلی ہوئی دھوپ کی مٹی استسقا اور مٹی کے بیدار کو پلائی جاتی ہو پس بخوبی
نفع کرتی ہو اور استسقا مٹی کو بالکل دور کر دیتی ہو۔

طین ارمنی یہ مٹی سُرخِ اہلِ نبوتِ مہدی ہے بہت مشہور ہے اور انا کی خواہش
قسم سہمی کی ہے فعل میں طین ارمنی کے قریب ہے طبیعت پہلے درجہ میں مراد
دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص خون کی آمد کو بند کر دیتی ہے اس لیے کہ تخفیف

اس میں نہایت درج کی ہوا اور ام و تہور طاعون کے اقسام کو پانے اور دیکھنے سے نفع کرتی ہوا و عفونت اعضا کے دوڑنے اور پھیلنے کو روکتی ہر جرح و قروح جراثیم اس کا فائدہ عجیب ہوا اعضا سے سوز و کمونگ کرنے ہوا و قلع کو منع کرتی ہوا اعضا نفس نفث الدم کی واسطے بہت عمدہ دوا ہوا و اوسل کو نفع کرتی ہوا سیلے کہ پیچھے پڑے کے قرح کو خشک کر دیتی ہوا جو ضیق النفس کے سوز سے پیدا ہوا ہو اس کی بھی اچھی دوا ہوا اعضا نفس قروح امعاء و اسہال اور نزع رحم کی واسطے دوا ہے حمید ہر حمیات سل کے مرض میں جو تپن ہوئی ہیں اور وبائی تپن ان سے کیونید ہوا۔ ایک قوم نے جن کو عادت کل ارسی پینے کی تھی کہ وہ اس کو کسی شراب قیق کے ہمراہ پیا کرتے تھے فقط اسی کے پینے سے دباے عظیم سے نجات پائی اگر اس کو حمایہ وبائی میں استعمال کریں مناسب ہو گا اس میں کوئی شراب شیرین بھی ملا لیں تاکہ اس کا اثر قلب تک پہنچے اور اس میٹھے شربت میں گلاب کی بھی شکر ت ہونی چاہیے۔

طین شاموس جبکہ فارسی میں گل سفید کہتے ہیں اور سنہی میں کھرباش بھی اسی کی ایک قسم ہے ہا بیت جالینوس کہتا ہے کہ ہم سپیدی کی اس قسم کا ہوتا کرتے ہیں جبکہ نام کو کٹشاموس ہے۔ اور میں کہتا ہوں کہ بیت سے آدمی خیال کرتے ہیں کہ کو کٹشاموس وہی طلق ہے مگر طلق کا تذکرہ ایسے لوگ جبکہ بہرہ تحقیق سے ہے اس طرح کرتے ہیں کہ جریرہ قروس سے بلاویونان تک پہنچتا ہے فعال و خواص طین شاموس کو جالینوس کہتا ہے کہ خون کے بند کرنے میں مثل گل مخنوم کے بہت سے فوائد میں بھی اسی کے مثل ہے طین شاموس میں ہوائیت گل مخنوم سے زیادہ ہے و دونو پستان کے ورم کو بھی فائدہ کرتی ہے ایسے کہ یہ سب زیادہ ہے بلکہ سبکی بہت بڑھی ہوئی ہے اور سپیدی اور زردی اس کی گل مخنوم سے زیادہ ہے اور گل مخنوم قوت میں اس بڑھی ہوئی ہے طبیعت طین شاموس میں سپیدی اور زردی ہے اور مغری ہے و دھونے کی محتاج نہیں ہے تیرید یا سین ٹھوڑی ہے اور سین زیادہ کرتی ہے اور ام و ثور ابداً لین اور ام گرم کو نسبت اور ام درو کے زیادہ روکتی ہے اور جب نفع کرتی ہے تو اس میں خشونت ایسی نہیں محسوس ہوتی جس سے تشنج پیدا ہو جیسے گل مخنوم میں محسوس ہوتی ہے جراح و قروح چونکہ اس میں چپک زیادہ ہے لہذا قروح کو نفع نہیں کرتی ہے خصوصاً ان قروح کو جو آگ کے جلنے سے پڑ گئے ہوں جیسا کہ گل مخنوم کا فائدہ ہے آلات منفاصل تبدلے نفوس میں ملانے سے نفع کرتی ہے اور ام و ثور و دونو پستان کے ورم کو اور جو ورم پس گوش ہونے ہیں

انکو مفید ہر عضو سے نقص شگافہ ہونے سے زخم کے جو خون جاری ہونچو
اور قسم کی آمد خون کی ہوا کو نفع کرتی ہو۔

طین یا کول حیوین خراسانی کہتے ہیں اور نیشا پوری بھی اسکا نام ہر فعال
خواص سد و التی ہر علاج کو فاسد کرتی ہر مگر نم معدہ کو قوی کرتی ہر اور
بزرگی اور خرابی طعام کو دفع کرتی ہو یا انہیہ مجھے پسند نہیں ہو کہ یہی کھائی جا
وے روکنے میں اسکی حاجت عجیب ہو۔ لیکن جو شخص مدی اسکا ہو کہ طین
پیدا کرتی ہو پس یہ عوی بہ نسبت ان لوگوں کے صحیح ہو سکتا ہو جو اسکی مشاق
ہوں اور حیوان اس مٹی کے کھانے کی خواہش ہو حیوان طین اس لوگو کو
حاصل ہوتی ہو جو اپنی شہوت اور خواہش پر کامیاب ہو کر صحت حاصل کرتا
طین بلکہ صطی خواص اسکے یہ ہیں کہ جالی ہر اور غسال ہر گوشت کو اوگا دیتی ہو
جیسا لوگوں نے کہا ہو۔

طین قریطی اسکے افعال خواص یہ ہیں کہ ہوائیت زمین زیادہ ہو اور جتنے
اقسام مٹی کے اوپر مذکور ہو چکے ہیں انھیں کے مشابہ ہو مگر قوت اسکی سب سے
زیادہ طبیعت ہو اور جلادون نفع کے کرتی ہو اور جو اس میں صنعت پیدا کرے
ہر عضو سے ختم قروح ختم کو نفع کرتی ہر اعضا سے نقص تسہیل ملادت کرتی ہو
بنا بر قول بعض لوگوں کے اور حاملہ عورتوں کو اسقاط سے بچاتی ہو جب اسکے
بدن پر اسکی تعلیق کیجائے۔

طین قیو لیا کبستران یہ بھی کھربائی ہو خواص یہ خالص مٹی اگر لے تو اسکے
منافع بہت ہیں اس میں تبرید اور تحلیل ہو اور دھوئے کے بعد تحلیل کی قوت
اسکی باطل ہو جاتی ہو اور ارم و شور سرکہ ملا کر معدہ کے پیچے جو روم ہوتے ہیں
انپر لگائی جاتی ہو جراح و قروح ابتداء سے سو خلی آتش پر لگائی جائے
قروح بڑھنے سے منع کرتی ہو۔

طین لکرم یہ مٹی سیاہ شل کو لے کے ہوتی ہو خواص محفف ہو اور اسکی تحفیف میں
کچھ دیر نہیں کہ لند پیدا ہو اور یا انہیہ زمین تھوری سی تحلیل بھی ہو۔

طین المغرایہ وہی سرخ مٹی ہو جبکہ بیان طین منوم میں بھی ہوا ہو اختیار تبریدی
ہو جو لند سے آتی ہو اور صاف و پاک ہو کسی چیز کی آمیزش نہو سرخی رنگ کی گہری
ہو خواص فوس نے کہا ہو کہ یہی افعال قبض اور تحفیف میں کل منوم سے
بہتر ہو جراح و قروح زخموں کو مند مل کرتی ہو اعضا سے نقص سے
کے کیڑوں کو قتل کرتی ہو۔ نیم برشت اندا کھا کر جھاسکو تاول کمرین جس

اسمال کرتی ہو اور مبت فائده کرتی ہو۔

حرف یا

جو دو این شروع ہوتی ہیں حرف یا سے انکا بیان

یہ صروج نفع یا سکون باے موجدہ و منہ رائے مملد سکون داد و آخر میں جہیز
ماہیت نفع بری کی جڑ اور یہ صروج اور ہر ایک نفع کی جڑ جو بری ہوشا
صورت میں آدمی کے ہوتی ہو اور اسواسطے اسکا نام یہ صروج رکھا گیا ہو اسلیے
کہ یہ صروج نام ایک ست کا ہو یعنی نام اس نبات کا ہو جو آدمی کی صورت ہو عام
اس بات سے کہ جس مٹے پر یہ لفظ دلالت کرتا ہو اس معنی کا وجود ہو یا نہ ہو
سبت سے الفاظ ایسے ہیں جو معانی غیر موجودہ پر دلالت کرتے ہیں صورت
اس صروج کی جو پائی جاتی ہو یہ ہو کہ ایک لکڑی بزرگ غیر ہوتی ہو جیسے شیش
جدا جدا اور بڑے بڑے مثل قسط کبیر کے ہوتے ہیں اور ٹوٹنے میں انکے ٹوٹنے
نہیں ہوتی طبیعت تیسرے درجہ میں سرور اور یوسر اسکی بھی تیسرے درجہ
مکت ہو جتی ہو اور زمین تھوری سی حرارت بھی ہو جیسا بعض لوگ گمان کرتے
ہیں مگر جڑ اسکی محفف قوی ہو جڑ کا چھلکا ضعیف الاثر ہو اور تپتی خشک ترو تو
طرح مشتمل ہوتی ہو پس نفع کرتی ہو۔ اور خو و نفع میں رطوبت ہو خواص مخدر
ہو اور رطوبت اس میں دو طرح سے نکلتی ہو ایک تو وہ جو بطور انس کے خود بخود
نکلتی ہو اور دوسری رطوبت وہ ہو جو ٹوٹنے سے نکلتی ہو اور یہ دوسری رطوبت
یعنی عصارہ اسکا پہلی رطوبت یعنی انس سے قوی ہو جس شخص کے کسی عضو خاص کا
کافقہ ہو توین ابو لوسات اسی دوا کا کسی شربت میں ملا کر اسکو پلاوین ملا اسکو سیتا
عارض ہو اور یہ ص ہر جگہ پس عضو کا ٹوالین یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر کسی
جڑ میں چھلکے ہاتھی دانت کو جوش دین نرم ہو جائیگا اور اس سے ہر چیز کا نانا
انسان ہو جائیگا زینت اسکے تپے سے ایک ہفتہ برش کی ماش کیجانی ہو پیل
ہو جائیگا اور قرحہ نہیں پڑتا خصوصاً اگر ہر تپا چھلکے نفع کا دودھ مثل و کلت
بدون لند کے قلع کرتا ہو اور ارم و شور و ارم صلب رو بیلاد و رخا زیر پر اسکا
استعمال کیا جاتا ہو پس نفع کرتا ہو۔ اور جب اسکی جڑ کو آہستہ آہستہ کوٹ کر سرکہ
ملا کر مرہ پر لگائیں اسکو دور کر دیگی آلات مفاسل آردہ جگے ہر راہ در دوا
مفاسل کے واسطے مفید ہر اعضا سے سونپنی پیدا کرتی ہو نیشہ لاتی ہر شرا
میں اگر اسکو الدین نشہ تیز کر دیتی ہو کبھی اسکا حمل مفید میں کرنے سے بھی

طین قیو لیا کبستران

سیات پیدا ہوتا ہے سو گھنے سے بھی اس کے پینگی پیدا ہوتی ہے یا تراسی لٹاخ کا ہر جگا
 سپید ہوتا ہے اور جس میں ساق یا ڈالیان نہیں ہوتی ہیں اور اسی کو قسم کہتے ہیں
 درادہ قسم دوسرے طرح کی ہر بہت استعمال کرنا لٹاخ کا اور بہت سو گھٹا اس کا
 سکتے پیدا کرتا ہے خصوصاً اس لٹاخ کا جو سپید ہو بیداری منفرط کے مرض کے دور کرتا
 واسطے لٹاخ کا شربت بنایا جاتا ہے تاکہ یہ مرض دور ہو جائے اور اس شربت بنانے کی
 ترکیب یہ ہے کہ پوست بچ لٹاخ تین من جو برابر ڈیڑھ سیر کے ہو اسکو ایک مٹر طیس
 شربت تین من جو برابر نیم واسطے کے ہو بھلو کر شربت تیار کرتے ہیں اور نقبر
 تین قوالسات جو برابر ساڑھے بارہ تولہ کے ہوتے ہیں کبھی اسطرچہ بھی یہ شربت
 بناتے ہیں کہ پوست بچ لٹاخ کو کسی شربت میں استدر جوش دیتے ہیں کہ قوت
 لٹاخ کی اس میں آجائے پس بیہوش کرنے کے واسطے زیادہ مقدار اور سلا
 کے واسطے کم مقدار ملاتے ہیں۔ ایک قوم اطلبانے ایسے بیہوش کے جوش میں
 لانے کے واسطے یہ نذیر تجویز کی ہے کہ بہت زیادہ ٹھنڈے پانی میں اسکو
 بٹھاتے ہیں تاکہ اسکو افاقہ ہو جائے اور مجھے گمان ایسا ہے کہ یہ نذیر سراسر
 تجویز کی گئی ہو تاکہ حرارت کچا ہو جائے مترجم ابن ابی صادق نے لکھا ہے کہ
 برف کے حوض میں منطوج کو ڈبو دیا حرارت باہر نکلنے سے سدھ کی تحلیل
 ہو گئی اور فالج کا مرض جانا اور اعضا حقیقہ انسو اسکا درد خدیہ میں آنکھ کے
 سکون پیدا کرتا ہے۔ اور تپا اسکا بھی بطور ضاوع لگایا جاتا ہے اعضا غذا
 آنسو کا ایک قیہ لعل میں ملا کر پلانے سے قوی راہ سے مراد بھیم کا احراج کرنا ہے
 جسطرح خربق کے پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے عضلے نقص نصف ابولوس جو
 برابر کے ہو اسکا آنسو حمول کیا جاتا ہے پس درار کرتا ہے اور جنین کو کالہ تیار ہے تخم نفا
 رحم کو پاک کر دیتا ہے جسوقت پلایا جائے۔ اور گندھک میں اسکو بے آگ کھائے
 چوٹے عورت کو حمول کر لین نرف رحم کو قطع کر دیکھا۔ لٹاخ کا دودھ بھیم اور دودھ کا
 مسہل ہے۔ اگر لڑکا غلٹی سے لٹاخ کو تناول کر جائے تو اور دست اسپٹری ہونگے
 اور بسا اوقات اس سے لڑکا مر جاتا ہے محمود شند اور زیت ملا کر نیش کے مقامات پر
 لگایا جاتا ہے یہ بھی کھا گیا ہے کہ بیروج اور خصوصاً وہ قسم کی جو اس بیروج کے ہر
 پتا سپید ہوتا ہے فرق استقدر ہے کہ یہ پتا چھوٹا ہو پس یہی بیروج فاوہ لہرس کو کا جو
 سم قائل ہے اور جو بیروج ایسی قائل کے اس کے قائل ہونے سے پہلے اور بعد تناول کے
 یہ عراض پیدا ہوتے ہیں اختناق رحم ہوتا ہے اور جو سرج ہو جاتا ہے اور کین تیو جاتی ہیں
 اور نہ کین جاتا ہے جیسے مست آدمی کا حال ہو علاج اسکا کھی اور شمد کھانا اور نوز کرانی۔

یہ دونوں تافیا کو کہتے ہیں جو سداب کو ہی کا گوند ہے۔
 ینبوت بفتح یا و سکون نون وضم باے ابجد و سکون واو آخرین تاقی و شرت ہے
 ماہیت یہ جنوبی مٹی ہے اور اب خاصہ ہمدین اسکا حال کھا گیا ہے طبیعت برود
 اور حرارت دونوں کی ہمدین کمی ہے اور بیوست دوسرے درجہ کی ہے خواص قوت
 اسکی یہ ہے کہ قبض بدون لذت کے پیدا کرتی ہے اعضا کے نقص خلق کو منع کرتی ہے
 سموم جو شانہ اسکا مچھوٹون کو قتل کرتا ہے۔
 یا سیمین جھکو سندی میں چیلی کہتے ہیں طبیعت سپیلی زرد چیلی سے زیادہ گرم ہے
 اور زرد چیلی ارغوانی سے حرارت میں زیادہ ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ حلا قسم کے دوسرے
 درجہ میں گرم خشک بن خواص رطوبات تلطیف کرتی ہے اور مشلخ کو تیل اسکا نفع کرتا
 ہے زرنیت کلفت کو دور کرتی ہے تازہ ہوا خشک ہو اور صغاریہ پلایا اس کے زیادہ
 سو گھنے سے پیدا ہوتا ہے آلات مفصل روغن اسکا اعراض بارودہ کو مفید ہے
 پٹھے میں ہوا و شرج کو فائدہ کم کرتا ہے اعضا سے سربوکی دوسرے سیر کرتی ہے اور
 طرفہ بات ہے کہ جو درد ملغم لرج سے پیدا ہوا ہو اسکو سو گھنے سے چیلی کے خوشبو
 بھی کر دیتی ہے خواص روغن چیلی کو ادھر گرم مزاج آدمی سو گھنے اور نور کبیر
 جاری ہو جاتی ہے۔
 یقوع بفتح ی و ثمانہ تاقی و شرت و سکون واو آخرین میں مملہ ہاہیت جو نبات او
 بولی شیر واز واور اردودھ اسکا گرم اور دست آورا و قلیقہ اور عرق ہوا اسکو
 تیوع کہتے ہیں۔ اور مشہور سات نام کے تیوعات ہیں عشر اور شبرم اور لانغہ اور
 عربیٹا اور ماہودانہ اور مازیون اور قنطاریون جبکی پانچ پتیاں ہوتی ہیں سیات
 تیوعات و ہر قائل ہیں بیشتر عرض طیب کی متعلق انکے دودھ سے ہوتی ہے۔
 کبھی اور قسم تیوع کے بھی ایسے دستیاب ہوتے ہیں۔ جو ان ساتوں میں افضل نہیں ہیں
 جیسے ایک قسم اذان الفار کی اور ایک قسم لبلاب کی اور ایک قسم فرخ سحالی وغیرہ کی
 جب لبن تیوع بلا قید بولاج مراد اس سے شیر لانغہ ہوگی اور شاید کہ یہ بھی مراد
 ہو جسکو تریاق فراوی اور بونجی کہتے ہیں یہ بھی کہتے ہیں کہ تیوع کی سات متین
 ہیں سب سے زیادہ تیرہ تیوع ہے جو زہری اور اسکا نام حار اطلیس کھا گیا ہے
 بعد تیوع کی اور قسم ہے سب ماہہ کھلاتی ہیں سب تیوعات سے قوی تر وہ قسم ہے
 جو اس کے مشابہ ہے اور اسکو سونو طیس کہتے ہیں اس کے بعد تیوع مغری ہے جو تھوڑے
 بیج میں پیدا ہوتا ہے اس کے بعد وہ تیوع ہے جو مشابہ نو اسیر کے ہوتا ہے اور یہ چوری
 پتی کے نام سے مشہور ہے اس کے بعد وہ تیوع ہے جو کبیر کے مشابہ ہوتا ہے۔

بلا قید بولا جائے اس سے ناغہ کا دودھ کجا چاہیے طبیعت
چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے یہ طبیعت دودھ کی ہے اور سوائے دودھ
کے اور اجزا تیز کے دوسرے درجے سے تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے
خواص قرصہ ڈالتی ہے قتال ہے جب اسکا دودھ کسی عورت میں ڈال دیا جائے
جبئی مچلیاں اس میں ہوں سب مر کر اور پر تپنے لگیں زیت توٹ اور سے
اور نیلان اور قننی اقسام کے گوشت زائد ناخون کی طن ہوتے ہیں سکھ
اُڑا دینا ہے دودھ اسکا ایسا تیز ہے کہ اگر بالوں پر لگا یا جائے بالوں کو تراش ڈالنا
خصوصاً اگر دودھ کو لگا کر دھوپ میں بیٹھیں اور بعد گر جانے بالوں کے
جو اور بال کھینکے کم زور ہونگے اور اگر مکر رہی دودھ اسے طرح بالوں پر
لگا یا جائے پھر اس مقام پر بال نہ بھیکے کبھی اس دودھ کو زیت میں ملا
ہیں تاکہ اسکا فز کم ہو جائے اور اسکی سمیت کی تیزی ٹوٹ جائے اور بعد
زیت ملانے کے بال موٹے نہ کے واسطے استعمال کرتے ہیں اور ام ونبور
اسکی جڑیں سرکہ ملا کر نما کر کے اُن صلابات کی تحلیل کرتی ہے جو نواسیر کے
گرد ہوتے ہیں اور داد کو اُکھیر کر دودھ کو دیتی ہیں اور قروح تنقعه اور اُن قروح
کی جو سڑ گئے ہوں اصلاح کرتی ہیں جیلان جڑوں کو قیہ و ملی میں داخل کرین
اور سوکھی کھلی جو مادہ سوداوی سے ہوا زنا ر فارسی اور آکھ اور عنقرنا جو ایک
ورم خاص ہے ان سب کو دور کر دیتی ہیں اعضاے سرد دودھ اسکا اس دانت
پر پکا یا جاتا ہے جو سڑ گیا ہو پس اس دانت کو ریزہ ریزہ کر کے گرا دیتا ہے اور زیت
اس دودھ کے ساتھ قطران بھی ملا دیتے ہیں تاکہ قوت اس دودھ کی ٹوٹ
جائے اور متیرہ نہ تیرہ ہے کہ جو مقام صیح ہوا سپر سوم لگا دیا جائے تاکہ اس دودھ
کے قرصے بچا رہے بعد اسکا پھیر دودھ اس دانت میں پکا یا جائے۔ اگر اسکا
جڑ سرکہ میں جو ش لیکر کھلی کیا جائے دانتوں کا درد مٹ جاتا ہے اعضاے چشم
دودھ اسکا ناخونہ کو نکال دیتا ہے اور دودھ کو دیتا ہے اعضاے نفقہ مسہ
بواسیر کو گرا دیتا ہے اور بلغم اور ماییت کا اسہال کرتا ہے۔ اگر اس کے دودھ کے
دو یا تین قطرے انجیر پر پکا کر اسکو لکھا لیں پھر اس انجیر کو تھوڑا کر لیں یا
مسسل ہو یا سہ کا اسے طرح اگر آردہ میں یا رولی میں اس دودھ کو ملا کر کھلائیں
اگر تنہا یہ دودھ پیا جائے اور کچھ اسمین ملا نہ مناسب ہے کہ قیہ و ملی یا موم اور
شہد میں رکھا اسکو تھوڑا کرین تاکہ مخاط و طلق میں زخم نہ ڈالے کبھی پتلی پتلی
شناختن مادہ تیغ کی لیکر کسی ٹھیکرے پر تھوڑا تھوڑا اسے بریان کر کے پیتے ہیں

اور اس کا نام قوٹا سیسیاس لکھا جاتا ہے یعنی سردی شکل جو کبے بعد قوٹوس ساحلی جگہ پر
بحری کہتے ہیں اس لیے کہ وہ بعض مقامات میں پیدا ہوتا ہے جو دریا سے قریب ہیں وہاں
پھر اسی حکیم نے کہا جو کہ تیغ قوی تر وہی ہے جو تر ہو اور اوپر اس کا فکر ہو چکا ہے اور پتہ
اسکی مولیٰ شاخین اسکی پتلی ایک ہاتھ لگا کر لائی اسکی بسخری ایسے دودھ سے پھری ہوتی
ہیں جہیں تیزی اور حدت جو بھی شاخین زیتون کی ٹھینوں سے مشابہ ہوتی ہیں
مگر لائی زیادہ اور باریک ہوتی ہیں اور اسی زمین میں پیدا ہوتی ہیں جو سخت اور کڑی
اور پھارسی زمین ہو سا وہ قسم تیغ کی وہی ہو جس کا نام آشتی لکھا گیا ہے اور جو زری بھی اس
کہتے ہیں اور یہ بھی جو کہ یہ بولی مشابہ اس گیا کے موتی جو جس کو غار کہہ کہتے ہیں۔ سرد
اسکی پتھون کے خار دار ہوتی ہیں اور جس سے اسکی شاخین بالشت بالشت بھر لائی گئی ہیں
ایک سال اس میں پھل آتا اور ایک سال نہیں آتا یہ پھل بھی ایسا ہوتا ہے کہ بہن
لغز ہر اور خار وٹ کے مشابہ ہو مگر یہ قسم پہلی قسم سے قیلانی میں کثرت رکھتی ہے
مقام روئیدی اس کا بھی وہی جو جہان وہ قسم سرد پیدا ہوتی ہے۔ دریا قسم تیغ کی
جس کو خفاہی بھی کہتے ہیں اسکی شاخین ایک بالشت طولانی مائل بسرخ اور سیدھی
کھڑی ہوتی ہیں شمار میں پانچ چھ ہوتی ہیں ان شاخوں پر چھوٹی چھوٹی پتیان لگی ہیں
لانجی مشابہ اسی کی پتھون کے ہوتی ہیں اور پھل اس کا مٹر کی صورت پر ہوتا ہے اور پتہ
اسکی سرد کی دھری اور گون ہوتی ہیں پھل اس کا سپید ہوتا ہے۔ اسی حکیم نے کہا ہے
کہ ازین قبیل ایک تیغ اور بھی ہے جس کو شمش کہتے ہیں وہ مثل خرف کے ہوتا ہے مگر اسکی
پتی زیادہ باریک رنگولی ہوتی ہے اسکی جڑوں سے بہت سی شاخین سرخ سرخ دودھ
بھری ہوئی نکلتی ہیں اگر شکر کھائیں تو چار یا پانچ ہونگی۔ اسکی شاخوں کا حجم سویر کی جڑوں
کا سا ہوتا ہے بعض شاخین اس کا پھل بھی ہوتا ہے۔ مقام روئیدی اس تیغ کا
دیرانہ اور گرد گرد شہروں کے نزدیک اس کی کثرت ایسے ہی مقام میں لگتی ہے تیغ کی
وہ قسم جس کا نام سردی منے رکھا ہے اسکی شاخ بالشت خواہ اس سے بڑی
طول میں ہوتی ہے اور بڑی اسکی مشابہ برگ سرد اور صنوبر کے ہو مگر پتلی زیادہ
ہوتی ہے اور رطوبت بھی اس میں زیادہ ہے۔ محوئی تیغ جس کا نام بخجری رکھا
گیا ہے اسکی پتی چھوٹی اس کی پتی کے مشابہ ہوتی ہے اور مشابہ تیغ فکر کے
اور قسم ایسی ہے کہ اوپر کی طرف اس میں نمی زیادہ ہوتی ہے جو حجم اس کا بڑا ہوتا ہے
یہاں ایک اور تیغ کا بیان کیا جاتا ہے جو مشابہ کھیر کے ہے اسکی جڑ
اور پتی دونوں بامیت کی مہل ہیں اختیار سب سے زیادہ قوی چیز جو
تیغ میں ہر دودھ اس کا پھر اس کا پھر اسکی جھیر اسکی تہی۔ اور لین تیغ

اور بقدر دودھ و ماکر اس پر تھوڑا سا پانی ڈال کر پلاتے ہیں اور ہری خشک
اس واسطے لیتے ہیں کہ سوکھنے کے بعد ضعیف ہو جاتی ہیں جو قسم اسکی نہام کہ قوت
مشہور ہے اسکی شاخیں سایہ میں سکھا کر اس کے چھلکے انا لیتے ہیں اور بوزن نو
شراب کہتہ ہیں شبانہ روز بھگو کر پیریا کرتے ہیں اور نیم گرم پلاتے ہیں پس
بدون اذیت کے دست آتے ہیں ابدال بدل اسکا ماہیت اور فہم کے کچھ
میں سہ چند وزن اس کے ایرسا اور وٹلث وزن اسکا سکنج ہے۔

حرف کاف

جن دواؤں کا شروع ہر حرف کاف سے ہوا انکا بیان
کافور ماہیت اسکی مشہور ہے اور چند صفت کا ہوتا ہے فقہوری اور ریاضی
اس کے بعد آواز اور ہنر کہ جو تپلا ہوتا ہے یا کبھو ہوتا ہے یہ وہی ہے جس میں اسکی
لکڑی کے ٹکڑے ملتے ہوتے ہیں بعض آدمیوں نے کہا ہے کہ اسکا درخت بہت بڑا
ہوتا ہے جس کے سایہ میں بہت سی خلقت آرام پاتی ہے پس اسکی طرت سوائے کہ
مدت معلوم کے سال بھر میں اور کسی وقت نہیں پہنچتا ہے اور یہ درخت
سفنجی اور دریائی ہوتا ہے یہ بات نیا رزم نامی شخص کے ہے جو کجا قول بھی لکھا گیا
ہے۔ لکڑی کو اسکی جتنے بھی اکثر دیکھا ہے کہ پسید اور بودی بہت ہوتی ہے اور شیک
بھی ہوتی ہے اکثر اس کے اندر کے شگ فوہین کی قدر نشان جرم کافور کا پایا جاتا
طبیعت تیس درجہ میں خشک ہے زہیت کافور کے استعمال سے پیری کے آثار
بہت جلد نمایاں ہو جاتے ہیں اور ام و شور اور ام گرم کے پیدا ہونیکوش کرنا
اعضائے سرکہ ملا کر اس لینے سے کبھی کو نیکر دیتا ہے خواجے جھو بار کا
بانی پھر گریا اس پائس کا پانی یا یا در وچ کا پانی ملا کر۔ اور در و سر جو گرمی سے ہو
اسکو بھی نفع کرتا ہے کہ جبکہ ہمراہ تپ بھی ہو۔ میداری منفرط پیدا کرتا ہے۔ گرم فراخ آواز
حواس کو قوی کرتا ہے قلع کو بہت مفید ہے اعضائے جسم شوب جسم گرمی سے
ہو اسکی دوا وین داخل کیا جاتا ہے اعضائے نقص کا قیادہ ہے اور شک گردہ
شک نشانہ پیدا کرتا ہے۔ ظفہ منورادی کو نیکر دیتا ہے۔

کندر نفیم کاف و سکون نون فہم وال مملہ خزین رے مملہ ہر ماہیت اسکی گونہ
مشہور ہے اور اقسام کے گوند سے امین میل کر دیتے ہیں اور رتیج بھی امین بلکہ
میں۔ کندر کی ماہیت یہ ہے کہ آگ پر ڈالنے سے شعلہ دیتا ہے اور رتیج کو آگ پر
ڈالنے سے دھواں اٹھتا ہے شعلہ نہیں اٹھتا ہے اسطر جس خیر کا میل کندر میں

ہو شعلہ نہیں دیتی ہے۔ ایک قسم کندر کی ہندی مال لبسری ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی
گول ہوتی ہے جو بہت جلد بھاتی ہے پھر اسکو کسی سلجے میں ٹکڑے بانٹتے ہیں کہ گول
ہو کر ڈھکنے لگتی ہے اور سیطر سے جس وقت پرانا ہو جاتا ہے رنگ اسکا سرخ ہو جاتا ہے
قسم اسکی پسید ہوتی ہے جو ملیں شک مثل مصطکی کے ہے۔ کندر کی کئی چیزیں متعل ہیں
مان جو مثل گوند کے ہوتا ہے اور دقاق جو مثل آٹے کے ہے اور قشار جو چھلکے اور تر
کی شکل پر ہوتا ہے اور دقان۔ اور اسکے درخت کے کل اجڑا بھی استعمال ہوتا ہے۔
مخصوصاً اس درخت کے پتوں کا اور ہر ایک چیز میل کر کے اسکو خراب بھی کر دیتے ہیں
اختیار بہتر وہی ہے جو کندر زہر ہو پسید اور درج اندر سے دلیق کی صورت ہو اور کندر

سے اندر کا رنگ سنہری برآمد ہو طبیعت قشار کندر رخصت دوسرے درجہ میں ہے
اور برودت اسکی کندر سے کسی قدر زیادہ محسوس ہوتی ہے اور دوسرے درجہ میں
گرم تر ہے اور پہلے درجہ میں خفیت ہے اور پوست اسکی خفیف ہے دوسرے درجہ میں
افعال خواص کندر کی خفیف قوی نہیں ہے اور نہ امین قبض ہے اور اگر گرمی
تو ضعیف قبض ہے اور خفیف قشار کندر میں ہے۔ کندر میں انصاج کی بھی قوت ہے
اور یہ قوت انصاج قشار کندر میں نہیں ہے۔ حرمت اور تیزی بھی قشار کندر میں
نہیں ہے اور نہ زہر ہے اسکی جو گوشت میں محسوس ہو خون کو نیکر دیتا ہے کثرت
استعمال اسکی خون کو جلا دیتی ہے اور دقان کندر میں قبض اور خفیف زیادہ ہے
لوگوں نے کہا ہے کہ سرخ رنگ کندر جلا زیادہ کرتا ہے یہ نسبت پسید کندر کے اور قشار
کندر کی کیفیت کندر کی قوت سے زیادہ ضعیف ہے زہیت شہد ملا کر لبسری پر لکھا
جاتا ہے پس اسکو در کر دیتا ہے قشار کندر لینے اس کے چھلکے عمدہ اور نیکر علاج میں
واسطے ان نشانات کے جو قروح کے اچھے ہونے کے بعد چاتے ہیں سرکہ اور
زیت مللے اسکا لطیف اس درد کو فائدہ کرتا ہے جکانام مرکب ہے یہ وہ درد ہے جس کے
عارض ہونے سے بدین داند مثل مسونے پڑ جاتے ہیں اور اس مادہ کی حرکت
جس وقت اندرون بدن ہوتی ہے ایک دانہ چلنے میں کی محسوس ہوتی ہے لینے ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ جیسے چٹنی چل رہی ہے بدن سہارا ہے اور ام و شور قیولیا اور دقان
ملا کر کندر اور ام گرم پستان پر رکھا جاتا ہے اور اور ام احتشاک کی تحلیل کیواسطے
جو خمادات نہاے جاتے ہیں انہیں بھی داخل کیا جاتا ہے حراح و قروح جو خموات
اندمالی حسی طرح کرتا ہے خصوصاً جو زخم تازہ ہوں اور جراحات خبیثہ کی خباثت
کے پھیلنے کو روکتا ہے۔ واد پر لٹی کی چڑی ملا کر لکھا جاتا ہے آگ کے جلنے سے
جو قروح پڑ گئے ہوں انہر اور سردی کی وجہ سے جو بدن کے مقامات

بھٹ گئے ہوں آن پر سور کی چربی ملا کر لگایا جاتا ہے جو قرحہ آگ کے جلنے سے پر گئے
ہوں انکی اصلاح کر دیتا ہے اعضا سے سرخ من کو نفع کرتا ہے اور قوت دیتا ہے اور بعض
ادویہ ایسے بھی ہیں جو کندر کے خیسار کو نمارنہ انھلکے پٹے کا ہمیشہ حکم دیتے ہیں -
زیادہ استعمال کرنا اسکا درد سر پیدا کرتا ہے - سر کو اس سے دھرتے ہیں اور بیشتر اظہار
ملا کر جب سر کو دھوتے ہیں پس خراشیں بند کدور کرتا ہے سر کے قروح کو خشک
کر دیتا ہے - کان کے درد کے واسطے شراب ملا کر کان میں ٹپکا یا جاتا ہے جب زیت
یا زیت بادودہ میں ملا کر اسکا استعمال کرین کان کی نرم ہڈی کے ٹوٹ جانے کو
فائدہ کرتا ہے - جو خون جھالی ٹیکہ جاری ہو سکور وکرتا ہے - کندر بھلا ادویہ نافہ
جو ناک کے کو قرحہ ہوجانے کے واسطے جس سے ناک کی ہڈی چور چور ہو جائے اعضا
چشم قرحہ چشم کو مندرمل کر دیتا ہے اور انہیں گوشت بھر لاتا ہے اور جو درم کندر
انگوٹھیں ہوا انہیں نفع پیدا کرتا ہے - وہاں کندر و درم گرم چشم کو نفع کرتا ہے اور
انکھ سے جو رطوبتیں ہوتی ہیں انکو بند کر دیتا ہے اور قروح ردیہ کا اندام کر دیتا ہے اور
سرطان چشم کو زائل کر دیتا ہے اعضا سے صدر جب قیو لیا روغن بادام
استعمال کیا جائے ان اور ام گرم کو مفید ہوگا جو پستان میں اس عورت
کے پیدا ہوتے ہیں جبکہ بھی خون ولادت آ رہا ہے - قصبہ ریح کی دوا دین بھی
داخل کیا جاتا ہے اعضا سے غذا کو بند کر دیتا ہے اور قشر کندر معدہ کو قوی کرتا ہے
اور مضبوط اسکو کرتا ہے - کندر سے معدہ کی تسخیر بہت زیادہ ہوتی ہے اور مضہین
بھی اسکا نفع زیادہ تر ہے - قشر کندر اس معدہ کے اجزا کو فراہم کر دیتا ہے جو جو
استرخا کے ڈھیلے ہو گیا ہو اعضا سے نفخ خلع کو بند کر دیتا ہے اور زور بے
اسمال کندر اور درم سے جو خون جاری ہو اور مفعد سے اسکو روک دیتا ہے اور
کو نفع کرتا ہے - جیسا کہ تی بنا کر مقعد میں رکھی جائے قروح جیتہ جو مقعد میں ہوں
انکے پھیلنے کو منع کرتا ہے جیسا کہ انہی پتوں کو فائدہ کرتا ہے سموم اگر شراب کے
بمراہ اسکو زیادہ پیارین قاتل ہوگا اسیدلح اگر سرکہ ملا کر پین -

کہر یا ایک گوندہ مثل سندروس کے اسکا ٹوڑ زردی اور سپیدی مائل ہوتا ہے
اور سفافی بھی اسکی توڑ میں ہوتی ہے اور کبھی اسکا ٹوڑ سرخی مائل ہوتا ہے سوھی
لکھاس ورنکے کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اٹھا لیتا ہے اسیدواسطے زبان فارسی
میں اسکا نام کاہر بار کھا ہے یعنی سوھی لکھاس کو کھینچ لیتا ہے - کہر یا کہر کبھی
سے جو فائز نیگرم ہے اور اسنیت سے اس میں خوب لطافت آگئی ہے - کہر یا گوند
اس رخت کا ہے جسکو زردی کہتے ہیں اور وہ درخت مرکب ہے جو ہر فی لطیف

اور جو ہر فی سے جو طبیعت میں یابس ہے کہر یا میں حرارت تھوڑی سی ہے اور خشکی
درجہ کی ہے افعال و خواص قابض ہے خصوصاً خون کو بہت سٹپتا ہے کسی مقام
کا خون کیوں نہ کہر یا کی قوت مشابہ شگوفہ خون کے ہے لیکن کہر یا میں برودت
اس سے زیادہ ہے اور ام و پتور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اور ام گرم سرخی
تعلیق کی جاتی ہے پس نفع کرتا ہے اعضا سے سرخسیر کو بند کر دیتا ہے اور چیزیں سر
بھیسے سرے پر کرتی ہیں انکو روکتا ہے اعضا سے نفس خفقان کو قطع کرتا ہے اگر
انصت مثقال کہر یا ہمراہ آب سرخ کے پیاجے اور نفث الدم کو خوب روکتا ہے -
اعضا سے غذا کو بند کر دیتا ہے اور جو مواد خراب معدہ میں آتے ہوں انکو
منع کرتا ہے اور مصلی ملا کر اگر کھایا جائے معدہ کو قوی کر دیتا ہے - اعضا سے نفخ
رحم سے اور مقعد سے جو خون جاری ہوا اسکو بند کر دیتا ہے اور خلع کو بند کر دیتا ہے
اور عیش کو فائدہ کرتا ہے -

لکھا فیٹوس جسکو مندی میں لکروندھا کہتے ہیں ماہیت تلی تلی شافین
اور شگوفہ سرخ رنگ سیاہی مائل ہوتے ہیں اور سیری مائل باریک شگوفہ
اسی کا فرقہ میں تلخ ہوتا ہے اور تھوڑا سا قبضہ فیض کر قلی زبان بھی آسین ہوتی
ہے اور تیزی اتنی ہوتی ہے کہ تلخی سے کم ہر تپا لکروندہ کا زمین پر پھیلا ہوتا ہے
اور بہار کی تپ سے مشابہ ہوتا ہے مگر باریک زیادہ ہوتا ہے روغن وار جیہ زیادہ
شگوفہ بھی اسکے بہار سے زیادہ ہوتے ہیں اور بہار کی فصل میں تپا اسکا فروز ہوتا ہے
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے اور تیرے درجہ میں محفہ ہے خواص منفخ
ہے اور جلا بہت کرتا ہے جلا کر نا اعضا سے باطنی کا اسین زیادہ ہے پس بہت سخت
پیدا کرنے کے اسین قوت سہلہ بھی ہے اور ام و پتور صلابات پر لگایا جاتا ہے
خصوصاً پستان کی سختی پر اور نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہے جرح و قروح شہد میں
پیسکا اسکا فو جراحات اور قروح متعفن کو مندرمل کر دیتا ہے اگلات مفاصل
عرق النسا کو مفید ہے بعض طلب کہتے ہیں خصوصاً جب العسل کے ساتھ پیاجاے
اور بعض کا قول ہے کہ اگر ہمراہ اور مالی جو ایک قسم کی شراب گل سرخ اور شہد سے
بنائی جاتی ہے اسکے ہمراہ لکروندہ چالیس روز استعمال کیا جا عرق النسا کو زائل کر دے
صلابت نفوس کی تحلیل کر دیتا ہے اعضا سے غذا جگہ کے سدود کی تفتیح کرتا ہے
اور امراض جگر اور طحال کو نفع کرتا ہے اور میرقان سوداوی کو نافع ہے اگر سات دن
ہر بار پوڑا پیاجاے اعضا سے نفخ سدومے رحم کی تفتیح اور ادوار
بول کرتا ہے اگر پیشاب شوری سے آتا ہو اس شوری کو دور کر دیتا ہے -

اور دباے گروہ کو نفع کرتا ہے شہد ملا کر اسکا حمل کرنے سے رحم کو پاک کر دیتا ہے
اگر وہ متعال گذر دے تو لیکر بیجا شہد ملا کر شایق طیار کرین اس شایق
کرنے سے بلغم کا اخراج کافی طور پر ہو جائے گا مضموم جن ہر کا و مستطون نام ہے
اسکے مرتبہ نفع کرتا ہے وابدال بدل اسکا لفظ وزن اسکے سیالیوس اور ہم
وزن اسکے سیلجہ مترجم میرے تجربہ میں پتی چند امراض کے واسطے مکرانگی
آتشکامریض جیکا نام بدن پھوڑے اور خفیسوں سے آلودہ ہوا رتے زخم
پر گئے ہوں کہ جب شہد کر سکتا ہو تین دن سے لیکر ایک ہفتہ تک کے استعمال سے تندر
ہو جاتا ہے اس طرح کہ ایک تولہ عصارہ برگ کما قیطیس در دو تولہ شہد اور پانچ دروہ
ملا کر ملا یا ہے اسطرح مستحقا کامریض بھی اس سے اچھا ہو جاتا ہے اور امتداسے فدا
بین تنقیہ کے بعد بھی اسکا اثر بہت قوی پایا ہے۔

کما فریوس جبکہ ہندی میں منڈی کہتے ہیں ماہیت تپا تپا تپا تپا اور
پتیاں یا گندہ ہوتی ہیں جنگی گندگی ریجائے برابر ہوتی ہے اس سے بڑی کمی مل
بسنبری ہوتی ہیں شاخ تازہ کی جبکہ نام یونانیوں کے نزدیک بلوطا لارض ہوتا ہے
کہ اسکی پتیاں چھٹی ہیں کبھی برگ بلوط کے مشابہ ہوتی ہیں جڑ اسکی مائل زبرگاہ
ہوتی ہے اختیار واجب ہے کہ منڈی کے دانہ اور براتہ ہوں اور چن لیے جائیں
طبیعیات جالیوس کتا ہے کہ تیسرے درجین گرم خشک ہے اور گرمی پیدا کرنے کی
قوت اس میں خشکی پیدا کرنے سے زیادہ ہے و افعال خواص مفتوح ہو نفع ہو طبع
اور اس میں تین بدن کی جو جراح و قروح شہد ملا کر اسکو تاول کرین قروح
خزہ کا نفع کرتی ہے الکالت مقاصیل تازہ منڈی یا اسکا جو شانہ اگر پیاجاے
کو نگی عضل کو مفید ہے منڈی کا شربت شہد کو نفع کرتا ہے اور جندہ پرانا ہو عہد ہو جا
ہو عضلے چشم منڈی کو میکسکولیاں بنا کر خشک کر لین اور قروح چشم میں اسکا
استعمال کرین اسطرح جو شانہ اسکا زیت میں ملیا کر کے منڈی کو میکسکولیاں
چشم جبکہ غریب کہتے ہیں اس میں لگایا جاتا ہے اعضاے نفس پرانی کھانسی کو نفع
کرتی ہے اعضاے غذا اہلی کے درم کو مشاوتی ہے اور یرقان سوداوی کو نفع کرتی
ہے منڈی کا شربت بڑھتی کو زیادہ نفع کرتا ہے اور جندہ پرانا ہو عہد ہو جاتا ہے اور
اعتدا استعمال میں بھی نفع کرتا ہے اعضاے لفضل درار بول اور جیض کرتا ہے اور
جنین کو رحم سے نیچے اتار لاتا ہے بیضی آسانی جنین کا اخراج ہو جاتا ہے مضموم ہوا
کے ڈنک مائے پر منڈی کا ضاد کیا جاتا ہے وابدال بدل اسکا عروق تانیسیا
استقلو لوتندریون بھی ہے۔

نیز خارج جبکہ ہندی میں مائیں کہتے ہیں ماہیت یہ جھاؤ کا پھل ہے کو مہیہ طاف کے
لغت میں لکھا ہے طبیعت پیلے درجین سرد و سرے درجین خشک ہے۔
گندش انجم کاف و سکون نون نجم وال حمل آخرین شین حمل بھی ہر اور شین
بھی جائز ہے نہدین اسکو بچکانی کہتے ہیں ماہیت اکثر سال اسکی جڑ کا ہوتا ہے اور
یہ مشہور دوا ہے طبیعت تیسرے درجے سے چوتھے درجے تک گرم خشک ہے و افعال
و خواص جالی ہر منقی ہر قرحہ و التی ہر تیز و لذت پیدا کرتی ہے قرحہ کا بیان کرتی ہے
بلغم اور مردہ سودا کو طبع کرتی ہے ہر تریتہ برص کے دل کو اور برص کو خصوصاً ہرق
اسود کو دور کرتی ہے اور ام و موریوسو طبعی کو فائدہ کرتی ہے و اعضاے مصر
بچکانی ان دواؤں میں داخل کیا جاتی ہے جو کان کو صاف کرتی ہے جو گوش کو
انکال دیتی ہے بچکانی کے خواص میں یہ بات داخل ہے کہ دونوں تختوں کے ریح کی
تحلیل کرتی ہے چشم لغیہ وہ بیماری ملک کی جس میں بلوہو شہو انشیرا نہیں تپا شہو
نفع کرتی ہے سناں کی ہدی جسکا معفاد نام ہے اسکے سدون کی تفتیح بقوت کرتی ہے
اعضائے غذا اتلی بقوت پیدا کرتی ہے تلی کی سختی کو دور کرتی ہے و اعضاے
نفض مسهل ہے اور اربول کرتی ہے اور جمل اسکا اور جیض کرتا ہے جنین کو کال دی
ہے تپجری کو زہر زہرہ کرتی ہے وابدال بدل اسکا قرحہ کے واسطے ہورن کے
جوزا قرحہ و ثلث وزن اسکا نفع ہے مترجم ہمارے ملک میں بچکانی اکثر ترانی
کی جگہ پیدا ہوتی ہے اور جھنیک لانے کے واسطے جن حراض میں حاجت پڑتی ہے اسکا
استعمال بہت خوب ہے قوت باہ کے واسطے بھی دودھ میں جوش دیکر استعمال اسکا
خوب ہو چکا ہے اور ضعف معده جو بسبب طوب اور بردت کے ہوا میں بھی اسکا
استعمال ہمارے خاص تجربہ میں ہے۔

کیا لفتح کاف و ہر دہلے مفتوح جبکہ ہندی میں کیا صنی کہتے ہیں اور قوت
اسکی مجیٹھ کی قوت سے مشابہ ہے لیکن لطافت اس میں باوہ و طبیعت طبعی
نے کہا ہے کہ اس میں بہرہ حرارت کے قوت بہرہ بھی ہے اور حقیقت کیا لیم
خشک دوسرے درجے تک ہے خواص مفتوح ہے اور لطیف ہے اور بیان تک اسکی
لطافت میں پہنچی ہے کہ واپنی کا بدل ہو جائے جرح و قروح مسو
میں جو قروح متعفن ہو گئے ہوں انکے واسطے اچھی دوا ہے اعضاے سر
قلع متعفن جو منہ میں ہوا کے اچھی دوا ہے اعضاے نفس کبابہ کو اگر منہ میں
رکھ کر چوسین آواز کو مان کرتا ہے اعضاے غذا تفتیح سد جگر کی بقوت
کرتا ہے اعضاے لفضل مجاری بول کو پاک کر دیتا ہے اور ریک خانہ عیش

کو زبردی اور اس کے نکال دیا اور گردے کی تھری اور شانہ کی خارج کر دیا اور کیا
چونے والے کا تھوک اگر مردانہ مقام خالص پر لگا کر شغول بھلے ہو محارت
فدیت ملتی ہے۔

کیریت کبک کاف و سکون یا موصدہ جسکو ہندی میں گندھک کہتے ہیں طبیعت
درجہ گرم خشک ہے خواص ملطف ہے اور جاذب ہے زینت برص کی دوا
ہے خصوصاً جب تک اسکو آگ کی گرمی نہ پہنچے جسوقت صمغ الجلم سے ملا کر گندھک
کا استعمال کیا جائے جو شانہ ناخون پر ہوتے ہیں انکو دور کرتی ہے اور کیریت
پیسکر ہتھ پر لگائی جاتی ہے اور ارم و بتورہ کھلی جس میں قرعہ پگنے ہوں اسپر
لگائی جاتی ہے اور دوا کو صاف کر دیتی ہے خصوصاً اگر ہمراہ عکالہ بطم کے لگائی
جائے اور زیادہ تر اسوقت خشک کھلی کو مفید ہے جب سرکہ اور نطرون کے ہمراہ بدلیو
اس سے مٹو دالین آلات مفاصل نظرون اور پانی ملا کر گندھک کو نقرس پر لگا
ہیں گندھک کی دھونی لینے سے زکام بند ہو جاتا ہے سرکہ اور نطرون ملا کر کانین اسوقت
پر لگائی جاتی ہے جب چوٹ کے صدمہ سے کان کی ہڈی کو ٹھنکی ہو چکی ہو۔

کیریت بفتح کاف و کسر ہاں جملہ سکون یاے تھانیہ ماہیت یہ لکڑیاں تیلی
تیلی مثل میٹھ کے ہوتی ہیں جنکے اوپر سیاہی آجاتی ہے طبیعت گرم تر پہلے درجہ
ہو خواص مغزی ہے زیند و اون کی قوت کو مثل گوند کے توڑ دیتی ہے زینت
خوبی پیدا کرتی ہے۔

کیریت احبکو ہندی میں کیریت کہتے ہیں ماہیت یہ گوند ہے اس درخت کا جسکو قنار
کہتے ہیں طبیعت بار دال یہ بیوست ہے خواص اسکی قوت مثل گوند کی قوت
کے ہے اور تخفیف ہے قریب گوند کی تخفیف کے اعضاے چشم سرکہ کے اقسام
میں مثل گوند کے یہ بھی داخل کیا جاتا ہے۔

کمالیون یہ ایک قسم مازریون سیاہ کی ہے قتال ہے اسکو خالیون بھی کہتے
ہیں اسکو مہنے باب خاے سجمہ میں ذکر کیا ہے۔

کالنج دوسرے کاف کو کسر بھی پڑھا جاتا ہے اور آخرین جمہ ہندی میں اسکو
زاج یونگ کہتے ہیں ماہیت ایک طاس ہے جسکی قوت مکو کے قریب ہے خصوصاً
اسکی تیلی کی قوت طبیعت دوسرے درجہ میں ہے خشک ہے حرح و قروح
اسکے عضلہ سے قروح کے ہر قسم کی خرابی کی حفاظت کی جاتی ہے اور نوا میر کی
صلابت دور کرتی ہے اور کان کے قروح جو پرانے ہوں انکو زائل کر دیتی ہے
اعضاے نفس ربو کو نفع کرتی ہے اور شدت تشنگی سے جو زبان باہر نکل

آئی ہو اسکو مفید ہے اور سانس کی آمد میں جو دشواری ہو اسکو فائدہ کرتی ہے
اعضاے غذا ویرقان کو فائدہ کرتی ہے اعضاے نفیض قروح مجاری
بول کو اور حیض کو نفع کرتا ہے۔

کیریت بفتح کاف و کسر ہاں اجد آخرین جمہ ہندی میں بل بل کہتے ہیں
چار قسم کی ہوتی ہے و ستیوریدوس کتا ہے ایک قسم کی تیلی و حنیان کی تیلی کے
مشابہ ہوتی ہے مگر چڑی زیادہ ہوتی ہے اور تیلی مائل سپیدی ہوتی ہے پھول اسکا
زر و ہوتا ہے کبھی خوشی بھی ہوتا ہے مندی اسکے تھار کی دوا تھک ہوتی ہے چرسکی
یعنی موصدہ مٹا مین ہوتا ہے رنگ اسکی چرکا سپید اور اس میں تیلی جڑیں خربق کے
مشابہ ہوتی ہیں آبیاری کے کنارے اگتی ہے ایک قسم اسکی بڑی ہوتی ہے اسکا جلد
سبب لانا ہوتا ہے قیان اسکی لانی ہوتی ہیں اور طول میں کٹی ہوتی اسکا نام کر
وشتی ہے تیسری قسم سبب چھوٹی جسکا رنگ نمری ہوتا ہے چوتھی قسم تیسری کے مشابہ
ہے مگر اسکا پھول سپید و دودھ کے رنگ ہوتا ہے اور افعال و خواص چاروں قسم
گرم ہیں اور تیز قرح ڈالنے والی جلاست کرتی ہیں قنار اسکا جلد میں لزج
پیدا کرتا ہے اور کھلی اسکے لگنے سے اٹتی ہے تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے زینت
پتی اور شاخیں اسکی جب تک ہری رہیں اگر برص پر لگائی جائیں اور ناغوی
سپیدی پر اور باخوردہ پر جسکو دور کرتی ہیں اور ارم و بتورہ کھلی کو دور
کرتی ہے اور سون کی سماری قسم اور گل تھیان جنکے لگنے سے ایندہ ہوتی
ہے انکو اکھاڑ دیتی ہے جراح و قروح اسکو جوش دیکر نیکرم جو شانہ کا مسعود
پر نطول کیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اعضاے سرطیل کی جڑ خشک کر کے
چھینک لانے کے واسطے ناس طیار کیا جاتا ہے اور دانت میں جو ٹیس ہوتی ہے
اسکو بھی نفع کرتی ہے اگر اسکی جڑ پیسکر دانتوں پر لگائی جائے۔

کنکر و بفتح ہر دو کاف اور زاس عمجہ مکسور ہے آخرین دال مصلیہ ہر شفت کا
گوند ہے جسکا فکر اوپر ہو چکا ہے۔

کو کوہن طبیعت اسکی تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔
کشت بر کشت بفتح ہر دو کاف جسکو ہندی میں ٹوڑ پھلی کہتے ہیں ماہیت یہ
پٹے ہوتے ڈرون کے مثل چند ریشہ لکڑی کے ہوتے ہیں جو گنتی میں انکے پتے
ہوتے ہیں اور ایک ہی جڑ پر لپٹی ہیں رنگ اسکا سیاہی مائل ہوتا ہے زردی
ہوے فرو کچا یا زیادہ اس میں مین ہر بعض لوگوں نے کہا ہے کہ یہ جڑ جو
بڑھکان کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ اسکی قوت مثل قوت بڑھکان ہے

اور یہی قول صحیح ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو خواص ملطف ہو
کیل وارویہ ہی خسر ہو جسکو ہم آگے بیان کریں گے۔
کشتوت بنفم کان و نم خبین بمعہ آخرین نامے شلشہ ہو جسکو منہدی میں ملانے سے
اکاس بیل کتہ بین ماہیت یہ ایک تلی تلی بیل ہو جو کانٹوں پر اور دختون پر
پڑتی ہو اور لیف کی کے مشابہ ہوتی ہو تلی تلی اسین نہیں ہوتی پھول کے چھوٹے
چھوٹے سپید رنگ ہوتے ہیں اسین لکھی اور کچھ پائین ہوتا ہو اور غالباً پیچھے ہوتا ہو
طبیعت تھوڑی سی اسین گرمی ہو اول درجہ اول کی اور آخر دوم میں خشک
ہو علاوہ بران یہ ہو کہ اسین متضاد قوتیں بھی ہیں خواص جو فضول کہ لطیف
ہیں انکو روکنے کا تہی ہو اور معدہ پر گرانی پیدا کرتی ہو بسبب اس کے قافیض ہو
اور فضول کو روکنے نہر می خارج کر دیتی ہو اعضا سے غذا معدہ کو قوی کرتی ہو
خصوصاً اگر بریان کر کے استعمال کیا جائے۔ اور اگر سرد ملا کر ملاپی جائے چکی کو ٹھنڈا
دیتی ہو سرد ہائے جگر اور معدہ کی تفتیح کرتی ہو معدہ اور جگر دونوں کو قوت
دیتی ہو۔ پانی اسکا یرقان کے واسطے عیب دوا ہو عصارہ کشتوت ششی کا اگر پیسکر
شراب پر چھ کر جالے پھر اسکو پین معدہ کو ضعیف کو قوی کرتا ہو اعضا کے نقص
جنین جو ابھی شکم مادر میں ہو اس کے پیٹ سے چرک وغیرہ آلاش کو پاک کر دیتی ہو
اسی لیے کہ دکن کا تفتیح کرتی ہو۔ اور بول اور حیض کا ادار کرتی ہو مڑ مڑی کو مفید
ہو مول اسکا وزن الدم کو روکتا ہو کشتوت بران قبض پیدا کرتی ہو اور جو قوت
رحم سے ہتی ہو اسکو روک دیتی ہو حیات پرائے تپون کو تخم کشتوت اور آب
کشتوت فائدہ کرتا ہو۔

لکٹون نفع کان و نم میم مشد و جسکو منہدی میں زیرہ کہتے ہیں ماہیت مشدور
کرمانی بھی ہوتا ہو اور فارسی بھی اور شامی اور طبری زیرہ کرمانی کا رنگ سیاہ ہوتا ہو
اور زیرہ فارسی زرد رنگ کا ہوتا ہو زیرہ فارسی کی قوت زیرہ شامی سے زیادہ ہو۔
اور زیرہ طبری ہر ایک مقام پر تابانی پاتا ہوتا ہو۔ جلا اقسام زیرہ کے صوالی اور بستانی
ہوتے ہیں اور صوالی زیرہ کی تیزی زیادہ ہوتی ہو۔ صوالی زیرہ ایک قسم دہ بھی ہو
جسکو چمبشاہ سوسن کہتے ہیں کہ ہوتا ہو اختیار زیرہ کرمانی کی قوت زیرہ فارسی
سے زیادہ ہو اور زیرہ فارسی سوائے کرمانی کے سب سے زیادہ قوی طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہو۔ افعال و خواص ریاح
کو دفع کرتا ہو اور ریلج کی قبیل کر دیتا ہو زیرہ میں قلیع اور تخفیف اور
قتین بھی ہو۔ زمینت جب زیرہ کے پانی سے نمزدھوئین چہرہ کو صاف

کر دیتا ہو اسی طرح زیرہ کا چہرہ پر ملنا خواہ اور طبع استعمال کرنا ایک اندازہ میں
نک یہی فعل کرتا ہو پھر اگر اسکا استعمال کثرت کیا جائے رنگت بدن کی زرد
کر دیتا ہو اور ام و ثور قیر طلی یا زیت اور فاقہ کا آٹا ملا کر درم ششپین پر لگایا
جاتا ہو بلکہ فقط زیت یا زیت اور شہد ملا کر جرج و قروح جراحات کا ادا
کرتا ہو خصوصاً دہ زیرہ صوالی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہو اور طبع استعمال
اسکا جراحات پر یہ ہو کہ اسکو زخون کے اندر پھرتے ہیں اعصاب کے سبب
زیرہ کو سرد کر کے ساتھ پیسکر سوزکھین کسی کو خد کر دیتا ہو اولاً سیلج اسکی
تی بنا کر ناک میں رکھیں اعضا کے خیم کبھی زیرہ کو چپا کر اسین زیت ملا کر طہ
چشم پر ٹپکاتے ہیں اور اش خون کی پھیلکی سرخی پر جو انکھ کے پیچھے جلد میں ہوتی
ہو پس نفع کرتا ہو۔ جب زیرہ کو مع نک چپا کر لعاب بن لکھی ہو لکھیں جو اسکی
اور ناخون پر لکھنے کسی ناخون گیر وغیرہ سے دونوں کو قبیل ڈالنا ہوتا ہو خون
کی پلکوں کے چپکنے کو منع کرے گا۔ صوالی زیرہ کا عصارہ بصارت میں جلا دیتا ہو
اور دھلکے کو روک دیتا ہو یونانی زبان میں اسکا نام قافوس ہے یعنی دھان
زیرہ آن ادویہ کا دیر میں بھی پڑتا ہو جو انکھ کے بال انکھ کے واسطے
نباکی جاتی ہے کہ پھر دوبارہ انکھاڑا ہوا بال نہ جھے اعضا کے نفس پانی سے
ہجے سرد کر کے زیرہ ڈالکر اگر پلا پین عس نفس کو فائدہ کرے گا بموجب قول
جالینوس کے اور نفس نقاب اور خفقان بارو کو بھی مفید ہو اعضا کے نقص
زیت ملا کر درم خصید پر لگایا جاتا ہو اور مشیت قیر طلی ملا کر استعمال کیا جاتا ہو اور زیت
زیت اور آرد باقلانک ہزارہ اگر استعمال کیا جائے پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہو خصوصاً
زیرہ صوالی تقطیل البول کو مفید ہو اور خون کا پیشاب لگاتا ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہو
اور مڑ مڑ اور نفع کو بھی صوالی زیرہ کا عصارہ اگر اول غسل میں پیسکر استعمال کریں
دست لایگا۔ روض حکیم کہتا ہو کہ زیرہ طبری اسمان شلم کرتا ہو اگر زیرہ کرمانی میں
قوت اسمان کی نہیں ہو بلکہ قین پیدا کرتا ہو لکڑی زیرہ صوالی کی پیشاب میں
صفت کو آثار طائی ہو محوم شراب کے ہر ادھام کے پیش کے زہری دوا ہو
خصوصاً زیرہ صوالی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہو۔

کرو یا بنفم کان و نم راس مملد و سکون داد و دیاے مفتوح جسکو شاہ زیرہ بھی
کہتے ہیں ماہیت مشدور ہو اس کے احوال نسوون کے قریب ہیں طبیعت دوسرے
درجہ میں گرم خشک ہو خواص ریاح کو مٹا دیتا ہو اور خشکی پیدا کرتا ہو طہ
اس میں زیرہ کی سی نہیں ہو اعضا کے نفس خفقان کو نفع کرتا ہو اعضا

اعضائے نفقہ کیڑوں کو قتل کرتا ہے۔

کر سنہ لفتح کان در اسے مہلہ و سکون سین جیکو مہدی بین مٹرتے ہیں ماسیت
لعفون نے کہا ہے کہ چھوٹا فائدہ ہے جسے چھوٹا ہوتا ہے مسور کے برابر چھوٹا نہیں
ہوتا بلکہ پہلے ہوتا ہے رنگ اسکا غوت اور زردی کے پیچ میں جو فزہ اسکا مونگ
اور سو کے فزہ سے مرکب ہوا کے گیت کو گاہے چلتی ہے یا مراد یہ ہے کہ اسکا پیوسہ
گاہے کو کھلایا جاتا ہے۔ اور خوری نے گمان کیا ہے کہ اسکا دانہ مشا یہ بدانہ کے ہونے
اور میرے نزدیک یہ بات ہے کہ دانہ وہی ہے جسکو ملک کہتے ہیں جنگلی مٹرتے ہیں
یہ بات ہے کہ کبھی سپید مائل زردی ہوتا ہے جیسا کہ گایا ہے اور کبھی سرخ ہوتا ہے
وہی سپید و س کہتا ہے کہ اسکا درخت چھوٹا ہوتا ہے پتیاں اسکی باریک ہوتی ہیں
اور بیج پر اسکی ایک ٹوپی سی چڑھی ہوتی ہے طبیعت گرم پلے درجہ سے دوسرے
درجہ تک ہے اور خشک تیسرے درجہ میں ہے جو خاص جالی ہے ففتح ہے اور غلط خراب
پیدا کرتی ہے۔ اصلاح اسکی اسی طرح پر کی جاتی ہے جسے ترس کی کی جاتی ہے۔ جو مٹرتے
سپیدی مائل ہے اسکی روات سرخ مٹرتے کم ہے۔ جب دومرتہ جوش دیا جائے
اسکی قوت جلا باطل ہو جاتی ہے اور ارضیت باقی رہتی ہے اسوقت جب قدرت نہایت
اس میں بتی ہو اس میں بیوست ہوتی ہے ریت ہنق پر اسکا طلا کرنا بہت
اچھا ہوتا ہے اور کلف اور برش پر اور جو نشانات زخم وغیرہ کے ہوں خصوصاً چھک
کے رانہ رنگ کو خوش نما کرتا ہے۔ مٹرتا ستونیا کر جو لوگ دلچے ہو گئے ہوں انکو بقبر
جوزہ کے کھلایا جاتا ہے پس لاغوی کو دور کر دیتا ہے۔ جو شانہ اسکا اس شقاق پر جو
مری سے مقامات بدن پھٹ گئے ہوں گرایا جاتا ہے اور جو کھلی سی شقاق میں
انفقی ہو اسکو مٹا دیتا ہے اندھوریوں کو بھی نفع کرتا ہے اور ام و تھور و مصلات
کو نرم کرتا ہے اور خاص کر صلابت پستان کو جراح و قروح شہد ملا کر قروح کو پاک
کرتا ہے اور صف کو نفع کرتا ہے قروح کے ان صلابات کو نرم کرتا ہے جسے گوشت حمار
ہو جاتا ہے اور جن قروح سے عضو بیکار ہو جاتا ہے۔ نارکاری اور ثبور شہد کو بھی نفع کرتا
ہے اعضائے صدر صلابت پستان کو نفع کرتا ہے اور نفث غلیظہ کے نکلنے میں بہت
پیدا کرتا ہے اعضائے نفقہ مٹرتے زیادہ کھانے سے خون کا پیشاب آئے لگتا ہے
ایسے کہ اور اسکا قوی ہے اور طبیعت میں ایسے روالی پیدا کرتا ہے کہ دست آنے
لگتے ہیں۔ جب مٹرتا کو میکسر کہ ملا کر تادل کرین دشواری بول کو نفع کرتا ہے
پویش اور ٹوڑے میں سکون پیدا کرتا ہے سموم سانپ کے کاٹے ہوئے متاع
پر شراب میں پیسکا اسکا مٹا دیتے ہیں اور دیوانہ کتنے کے کاٹنے کے زخم پر اور

روزہ دار یا فاقہ سے جو آدمی ہو اور کسکو کاٹے انکے زخم پر۔

کما شیر فیم کان ماہیت اسکی یہ ہے کہ اسکے احوال مثل جاوشیر یا جوحہ کے ہیں مگر
ش سے بہت زیادہ قوی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک و خواص
نہیب ہے اور حمل ہے اعضائے نفقہ در ربول و رخصت کرتی ہے اور جنین کا
استقاط کر دیتی ہے وہی قوت سے جبکہ نظیر ہینن اور نہ اخراج اور اس سال بہت
میں اس کا عدیل و نظیر ہے۔

گرم دانہ میکسٹ و سکون راس مہلہ ماہیت یہ ایک دانہ ہے جسکی طبیعت بہت
سرخ کرتے ہیں اعضائے نفقہ مقام نہانی زبان کو گرم کر دیتا ہے اور پانی جو
استسقا میں پیدا ہوتا ہے اور مرد و صغیر کا مسهل ہے۔

کو زکندم یہ وہی جو زکندم ہے ماہیت ایک چیر سبک ہے مثل آشنہ طینی کے اور
رقيق ہوتا ہے اسکا نام خراطام ہے کبوتر کی سیٹ ہے اور بغداد میں اسکا نام جوز
کندم رکھا جاتا ہے اور اختیار بہر وہی ہے جو بربری ہو اور رتی مغیث ہے طبیعت
پلے درجہ میں گرم تر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ٹھوڑی سی تبرید بھی کرتی ہے مگر یہ بات
ناہت نہایت خواص خفیفہ ہے اور حرارت کے بجائے کی قوت اس میں اور یہ بھی
وہی کیا گیا ہے کہ خون کی آمد کو بند کر دیتا ہے۔ اسے خواص سے یہ بھی ہے کہ اگر دوسرے
شہد جو تخمیناً پانچ سیر ہوا اور تیس ٹل بیضہ پندرہ سیر پانی اور ایک کو بیو گندم جو زک
دوم ہوا و کم دوسرے ہوا اسکو لیکر خوب ہلا میں اور برتن کا سر بند کر کے ٹھوڑی سی
صبر کریں فوراً شراب طیار ہو جائیگی ریت فزہی پیدا کرتی ہے اعضائے نفقہ
منی کو زیادہ کرتی ہے۔

کا و زبیاں ایک لکڑی کا نام ہے اور عجیب گمان ہے کہ یہ وہی سان النور ہے جسکو
فارسی میں گا زبیاں کہتے ہیں افعال خواص تفریح پیدا کرتی ہے اور غم کو دور کرتی ہے
کلز ککرت و سکون لام ذرا سے مجر مہدی میں سیدہ لکڑی کہتے ہیں ماہیت یہ ایک
مہدی لکڑی ہے جو ہار ملکونین اکثر لائے جاتی ہے عجیب نہیں کہ معاش مہدی ہی ہو
اللات مفاصل بہت بڑا نفع اسکا ہے عضو کے ٹوٹ جانے اور کوفتہ ہونے
اور اتر جانے میں۔

کاشم طبیعت اسکی بیج کی اور جکی گرم ہے اور بیج اسکا گرمی اور خشکی تیسرے درجہ کی
رکھتا ہے خواص ریلح کو ہٹا دیتا ہے اور تفتیح پیدا کرتا ہے۔ اعضائے غذا و
بضم ہنق کی تخلیل کر دیتی ہے خصوصاً جو معدہ میں نفع ہوا و معدہ کو قوی کر دیتی ہے
اعضائے نفقہ ایک درہم اسکا پلانے سے کیڑوں کا اخراج پندرہ سال

کے ہو جاتا ہو اور کم و دانہ بھی خارج ہو جاتے ہیں مخم اسکا بقوت اور اھیں کرنا ہو
سموم نیش دار جانور کے نیش کا زہر دور کر دیتی ہو۔

کماۃ بفتح کاف و میم حکو منہدی میں مہمی کہتے ہیں ماہیت اسمین ہر اضی زیادہ ہو
اور جو ہر پانی کم ہو اور دونوں میں بخرای ہو پانی کی شرکت ہو متوری سی لطافت ہو
مزد اسمین کچھ نہیں اختیار رہتی قسم ہو جو رملی ہو سپید رنگ و خراب ہو اسمین آتی
ہو اور خشک ہو جانے کے بعد اسکی خرابی تازہ کماۃ سے بڑھ جاتی ہو جو کماۃ سے پہلے
آتا کر نکلتی مین ابالی جاسے اور دوبارہ ریت اور مری اور مصالح گرم و ملتی
جوش دیجائے وہ بہت عمدہ ہوتی ہو بہت خراب کے اقسام سے وہی ہو جب کماۃ
نام ہو خصوصاً جو رختوں کے نیچے یا خراب مین مین آگتی ہو خواص غلیظ زیادہ ہو
غذاے غلیظ سوداوی اس سے بنتی ہو اس خاصہ مین کوئی چیز اس کے برابر نہیں
تریاق اسکا شراب خالص اور مصالح گرم اور یہ بھی ہو کہ اسکو ابالی کر کے پھر انھیں
یچن ش دین اب اس سے جو غذا پیدا ہوگی غلیظ ہوگی مگر وہی اور خراب نہ ہوگی
مگر وہ اس مین کچھ نہیں ہو آلات مفاصل کے کمانے سے فالج کرنے کا خون
ہوتا ہو اعضاے سر اس کے کمانے سے سکتے پڑنے کا خون ہو اعضاے تنہم
مسلم کماۃ کا پانی پھوڑا ہو آگھ مین جلا کر تباہ ہو یا شراب سے نبی صلی اللہ علیہ آت سے
مردی ہو اور زمانہ اسلام سے پیشتر کے طبیب سچ وغیرہ نے بھی اسکا اعتراف کیا ہو
اعضاے غذا دیر خیم ہو اور قلیل ہو معدہ کو انیدادیتی ہو کمیوس اسکا غلیظ بننا
جالیوس نے ایک اور مقام پر کہا ہو کہ اسکا کمیوس خراب نہیں ہوتا اعضا
نفض قویج اور دشواری بول پیدا کرتی ہو۔

کبر بفتح کاف و سکون بادارے مہل ماہیت ایک پھل ہو اور اسکی ٹہنی ہو اور ایک
پھل اسمین اور شل کھیرے کے ہوتا ہو حکو کبر نہیں کہتے ہیں اور یہ پھل تندر اور تیز
ایسا ہوتا ہو کہ اسکو و شاپا گور مین چھوڑ دیتے ہیں پس غلیان اور جوش سے
اسکو بچا تا ہو مثل رائی کے جڑا اسکی تلخ اور تیز ہوتی ہو ایک قسم اسکی تلخی ہو جبکہ
استعمال سے منہ مین چھاپے پڑ جاتے ہیں اور آبلہ ٹھا دیتی ہو اور سوڑے مین درم
پیدا کر دیتی ہو اختیار نہایت نافع جزا اسمین پوست بچ کبر و طبیعت جو کبر گرم
ملکوچین پیدا ہوتا ہو اسکی حرارت بہت بڑھی ہوتی ہو اور جملہ اقسام کی طبیعت مین
حرارت اور پوست دوسرے درجہ کی ہو خواص ملل ہو اور جلا زیادہ کرتی ہو اور
سفع ہو جڑا اسکی طبیعت اور لطیف کرتی ہو اور زہینہ اور تفتیح کرتی ہو اور پوست بچ کبر
مین تلخی اور تیزی ہو کسی قدر زبان کی گرفت کر دیتی ہو اس کے پھل کی غذائیت بہت

کم ہو خصوصاً جب سکون مین اور تازہ پھل غذا ہی مین خشک پھل سے زیادہ ہو
اور ارم و تیز بچ کبر صلابات اور خازیر کی غلیل کر دیتی ہو اور اسمین ایسی چیز
ملا دیتے ہیں جو اسکی قوت کو توڑ دالے اسکا تباہی اسی خاصیت مین جو تباہ ہو
اور اسکا پھل بھی ہو اثر رکھتا ہو جراح و قروح پوست بچ کبر و قروح خیشہ اور چرک
آلودہ پر استعمال کیجاتی ہو آلات مفاصل پوست بچ کبر عرق النسا کو مفید ہو
اور درود رک کو بھی فائدہ کرتی ہو اور بھی اسکے عصیر یعنی پھوٹے ہوئے پانی
حقنہ کیا جاتا ہو وہ زبان نفع کرتا ہو فالج اور حرک کو بھی فائدہ کرتی ہو اور اعضا
کو مضبوط کرتی ہو بسبب کے کماۃ مین فنیض بھی ہو اور اسی سبب سے تھک
جو عضل کے سرے اور بیچ مین عارض ہو اسکو فائدہ کرتی ہو اعضاے سر کو
بیچ کبر چبانے سے سر کی رطوبت بچ آتی ہیں اور در و جوفی سے اعضاے
سر مین پیدا ہو اسمین سکون آ جاتا ہو۔ عصارہ اسکا کان کے کیڑوں کے نکالنے
کے واسطے پکایا جاتا ہو کبھی جس دانت مین درد ہو اسی دانت سے پوست بچ
کبر کو کرتے مین بس مین نفع پیدا ہوتا ہو خصوصاً اگر تازہ جڑ ہو یا قی ایکی تازہ
ہو اسکی طرح پوست بچ کبر کو سر مین جوش دیکر کلی کرتے ہیں اور ایک مرتبہ شراب
مین جوش دیکر اور ایک مرتبہ سر مین اعضاے نفع نمک سے پروردہ کیا ہو
کبر محاب پلو کو فائدہ کرتا ہو اعضاے غذا اطحال کے واسطے اور اسکی صلابت
کے واسطے پلانے سے اور ضما کرنے سے آرد جو وغیرہ ملا کر بہت مفید ہو اور پوست
بچ کبر اس نفع مین خاص ہو اکثر اطحال سے جلا وہ غلیظ سوداویہ کا استفرغ کر دیتی
ہو اسکے بعد عافیت اور صحت پیدا ہوتی ہو اعضاے نفع خلط خام غلیظ کا
اسمال کرتی ہو حین کا ادرار کرتی ہو بڑے کیڑے اور چھوٹے جواتون مین
آن کو قتل کرتی ہو بواسیر کو نفع کرتی ہو باہ کو زیادہ کرتی ہو نمک مین جو پروردہ
لی ہو اگر قبل طعام کھائی جائے دست لاتی ہو موم یہ خود تریاق ہو۔
کشینیر یہ ایک خنس کماۃ سے گرد اندام سمٹے ہوئے خنس مین گردہ کے برابر رنگ
مخدر زیادہ ہوتی ہو اور جن فصل مین کماۃ پیدا ہوتی ہو اور فطر کے اوگنے کا جو زمانہ
ہو اس مین یہ بھی پیدا ہوتی ہو نہایت لذیذ ہوتی ہو ہمارے ملک مین بادار اور انہر
اور خراسان مین بھی اسکی کثرت ہوتی ہو کبھی یہ شکایت نہیں سنی گئی کہ کبھی
وہ منفرت ہو پچائے ہو جو فطر اور کماۃ سے پہونچتی ہو جیلا کے خمرہ کو کماۃ سے خمرہ
سے قیاس کریں اس مین سیقہ شیرینی پانی جاتی ہو طبیعت تمام اقسام کماۃ اور
فطر سے اس مین برودت کم ہو اور طوبت غریبہ سے مع پوست کے اسکا جو غلیظ نہیں

ہو خواص حرارت کو بجا دیتی ہو اور غلیظ ہو۔

کرفس نفع کان اور سکون فاعلین سین حملہ پر حبکو نہدی زبان میں جو کوئی پین
ماہیت پہاڑی بھی ہوتی ہو اور صحرانی بھی اور بستانی بھی اور ایک قسم وہ جو پانی کے
اندر اگتی ہو اور پانی کے قریب بھی پیدا ہوتی ہو اور یہ قسم بستانی سے بڑی ہوتی ہو اور اس کی
خون بستانی کے قریب ہو۔ ایک قسم اس کی رہ جو حبکا نام سیر یون ہو اور بستانی
سے بڑی ہوتی ہو ساق اس کے جوف نیچے اندر سے خالی مائل بہ سپیدی ہوتی ہو
کبھی بلاد کے اختلاف سے بھی اس میں اختلاف پیدا ہوتا ہو بس ایک قسم رومی
ہوتی ہو اور اس کی ایک قسم وہ جو رومی نہیں ہوتی ہو۔ ہر ایک پہاڑی کرفس غلط
اسالیون نہیں ہو بلکہ جو پھر میں پیدا ہوتی ہو اس کو غلط اسالیون کہتے ہیں ختمیا
زیادہ ترقوی کرفس رومی اور کرفس چلی طبیعت اول درجہ میں اس کی حرارت ہو اور
دوسرے درجہ میں میوہست اور دوسرے حکیم کتسا بستانی میں رطوبت زیادہ ہو بلکہ
نخ کرفس کی میوہست میں سیکوا اتفاق ہو افعال خواص نفع کو محمل ہو سہہ کی نفع
کرتی ہو مغزی ہو درودن کے اقسام میں سلکین پیدا کرتی ہو اور کرفس وحشی
قرعہ ڈالتی ہو اور نایداتی ہو اور مرلی اسکا سوزنراج والونکے بہت موافق ہو۔
زینت محالی کرفس کو زہ اور ناخون کے پھٹ جانے کو مفید ہو اور سون پر لگائی
جاتی ہو اور شقاق نیچے بدن کا پھٹ جانا جو سردی سے ہوا سپر ہو اور کرفس بستانی
نگت کو پاکیزہ کرتی ہو اور ام لمغی اور ام کی ابتدا میں تحلیل کرتی ہو اور سودا
اور ام سخت اور گرم کو خصوصاً وہ کرفس حبکا سیر نیون نام ہو آلات مفال
سیر نیون کے تمام افعال انس کو مفید ہیں حرج و قروح محالی کرفس حشوت
اسکا فائدہ کیا جائے قرعہ ڈالتی ہو اور رومی واسطے ترجمہ اور دوا اور جراحات کو
فائدہ کرتی ہو بہا فک کہ پیری ڈالتی ہو خصوصاً حبکا نام سیر نیون ہو عطا
سر مکی کے واسطے خراب چیز ہو اور مرگی والون کی مرگی کا ہیجان اس سے ہوتا
کہا گیا ہو کہ اس کے جو کا لٹکا نا گردن میں دانت کے درد کو نفع کرتا ہو مگر اس کے
لٹکانے سے دانت ٹوٹ جاتا ہو اعضاے چشم کرفس بستانی آنکھ کے درد کے
خدا دین داخل کیالی ہو اعضاے نفس کھانسی کو فائدہ کرتی ہو خصوصاً حبکا
سیر نیون ہو اسب طرح ربو و ضیق النفس در عسول کو مفید ہو کرفس اور ام
پستان جو گرم ہوں انکے مفاہین داخل کی جاتی ہو اعضاے غذا اچھا و را
طحال کو نفع کرتی ہو اور ڈوکار زیادہ لاتی ہو اس سب سے کہ اس میں قوت تحلیل
ریح کی ہو اور خود زود ہضم اور سیرع الامعاء رہیں ہو۔ تخم کرفس متلی پیدا کرتا ہو اور

قوتابا لیکن اگر بھون لیا جائے اسوقت اس میں یہ فریاتی نہیں رہتا بعض
نہ کہا ہو کہ جملہ اقسام کرفس کے معدہ کو مضہین اور روفس حکیم کتسا ہو کہ اس میں
بلکہ یہ کرفس بطرف معدہ کے اٹک رطوبات کو طبع لاتی ہو جو بروی اور سیرین اور
اٹک رطوبات کو جبکی صحت سے کرفس معدہ میں دیر تک ٹھہرتی ہو اور متلی پیدا کرتی
ہو لیکن کرفس رومی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہو۔ اور جالینوس کتسا ہو کہ اسکی مصلح
یہ بھی تدبیر ہو کہ اسکو کاہو کے ساتھ کھائیں اسلئے کہ کرفس کو کی روت تعدیل
کرتی ہو اور یہ بھی اسکی اصلاح کا طریقہ ہو کہ بعد کے اگر اسکو کھائیں تو قدر نوگ تخم
کرفس استسقا کو نفع کرتی ہو اور جگر کا تنقیہ کرتی ہو اور جگر کو گرم کرتی ہو عطا
نفس بول اور حیض کا اور راکرتی ہو حاملہ عورتوں کی واسطے زلیون ہو کہ وہ اور
اور رحم کا تمام اقسام کرفس تنقیہ کرتے ہیں اور تمام اجزا کرفس بھی اثر کرتی
کرفس اور برگ کرفس میں قوت اسہال کی نہیں ہو چلی تھری کو زہرہ زہرہ کرتی ہو
اور کرفس عسول کو نافع ہو اور شہ کو خارج کرتی ہو خصوصاً وہ قسم حبکا نام سیر نیون
ہو اور اگر ہمیشہ کھائی جائے رحم میں رطوبت جری یعنی تیر کو بھرتی ہو بعض لوگوں نے
کہا ہو کرفس کا کہ بھان میں لاتی ہو تا انیکہ اس شخص کا قول یہ ہو کہ دودھ پلانے
والی عورت کو اس کے کھانے سے منع کریں تا کہ دودھ اسکا بھت ہیجان شہوت
باہ کے بگڑ جانے کرفس رومی قولون اور مثانہ اور گردہ کے واسطے اچھی دوا ہو
سموم کرفس اور سوز کو جوش دیکر اس شخص کو تو کرانی جاتی ہو جسے زہر تاول
کہا ہو اور سیر نیون جملہ اقسام کرفس سے اسواسطے زیادہ مناسب ہو اگر کرفس
کھانے والے کو عقرب و نکارے اسپر شہ شدت گذرتی ہو کہ جانی ہو شہوت
کلاہ اسکو گردہ کہتے ہیں اختیار تہر سب جانورون کے گردہ میں گردہ پر بکا ہو
طبیعت گردہ کی مائل بہ میوہست ہو خواص غلط جو گردہ سے پیدا ہوتی ہو حراہ
ہوتی ہو سب گردہ نین پسندین ترجمہ بزرگ گردہ ہو اعضاے غذا دیرین ہضم
ہوتا ہو اور باز میوہست ہوتا ہو۔

کرفس نفع کان و کسر و نین معجور کان مکسور درے ساکن بھی آئی ہو
نہدی میں او جھری کہتے ہیں خواص غذا اسکی قلیل ہو کیوس خراب بنتا ہو
اسی طرح اور جو فیہین احتشا اور اوجہ کی ہیں اگرچہ ہضم اچھی طرح ہوتا ہو
او جھری کی غذا است نہ نسبت بھیسٹ کے زیادہ ہو رندون کی پیٹ کی
چیز میں اگر ہضم ہو جائیں انکی غذا افضل اور زیادہ ہوگی خصوصاً مرغالی اور
منع خانی کے شکم کی او جھری وغیرہ اعضاے غذا دیر ہضم ہو۔

یامعنی کے گوشت میں اسکو یکا میں تھوڑی سی جودت اسکی غذا میں آجاتی ہو اور گرم
و شور محال اور دیر پائی اور بستی اقسام کرب کی صلابات کا نفع کرتی ہیں۔
جراح و قروح اندام پیدا کرتی ہو اور مادہ خبیثہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہو یہی
بہیضہ ملا کر چلے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہو آلات مفاصل عشتہ کو نفع
کرتی ہو اور کبھی مٹتی ملا کر نقرس پر لگائی جاتی ہو جو شانہ کا اسکے نطول و درجہ
مفاصل پر کیا جاتا ہو اعضاے سر جو شانہ اسکا اور ہر اسکا اگر کھلایا پلایا جا
مستی اور سکرویر میں پیدا ہوگی۔ خزانہ فیض کا نفع کرتی ہو جب اسکے عصارہ کا
ناس لیا جائے سر کو پاک صاف کر دیتی ہو اسکے خواص میں سے یہ بھی ہو کہ زبان کو
خشک کر دیتی ہو بنید بھی پیدا کرتی ہو اعضاے حشم نامریکی عبارت میں پیدا
کرتی ہو اور اسکے ساتھ یہ بھی ہو کہ سرور کے اجزائیں داخل کیجاتی ہو اعضاے نس
غورہ اسکے پھوڑے ہوئے پانی سے یا اسکے جو شانہ سے روغن کئی ملا کر خوافق
کے واسطے کیا جاتا ہو کھانا اسکا آواز کو صاف کر دیتا ہو اعضاے غذا معدہ
واسطے خراب چیز ہو پھوڑا پانی اسکا ہمراہ نیند کے طحال اور برفان کو مفید ہو۔
سیدم اسکی دیر خیم ہو اعضاے نفس اور اربول و حوض کرتی ہو اور خیم کرب
ترمس کے ہمراہ کیڑوں کو قتل کرتا ہو اور سگوف اسکا بھی اور ارجین کرتا ہو ایضاً
اگر اسکا تھول کیا جائے اسکا عصارہ کا حمل آرد شلیم کے ہمراہ یا اسکے پھول کا حمل
کیا جائے جنین کو قتل کرے گا اور اگر اسے تھم کا حمل بعد جماع کے کیا جائے کو بگا
و بگا اور اسکا لطفہ نہ بنے گا خاستہ کے جڑ کی پیچری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہو وریالی
کربنٹائل بہ بکینی اولیٰ ہو اسی واسطے طبیعت کو نرم کرتی ہو اور دست لاتی ہو
خصوصاً فرو گوشت کے ہمراہ اگر کھائی جائے برگ اسکا مثل برگ زرد آوند کے ایک
ہی جڑے اکتا ہو سموم عصارہ اسکا شراب ملا کر شیش کے زہرون کو دور کرتا ہو
اور ویوانے کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہو۔

کراث بھم کاف و فخر اسے والف و ثامے شلنہ اور کاف کو فخر بھی ہو نہدی میں
کتے میں ماہیت شامی بھی ہوتا ہو اور بٹی بھی اور ایک قسم اسکی جسکو کراث و شتی
کتے میں وہ درمیان گندنا اور سن کے ہو۔ گندنا کا دوا ہونا اور دوا کے طور پر اسکا
استعمال کرنا اچھا ہو نسبت اسکے کہ اسکو داخل طعام کریں اور خیم بٹی مبالغات میں
زیادہ داخل کیجاتی ہو نسبت شامی کے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہو اور
و سکرویر میں خشک ہو یہ طبیعت بٹی کی ہو اور محال گندنا میں حرارت اور
بیوست زیادہ ہو اسواسطے وہ سب سے زیادہ زہون ہو زہریت شامی گندنا سا

کبید جسکو جگر اور کبھی کہتے ہیں خواص جو خلط جگر کے کھانے سے پیدا ہوتی ہو
غلظت و بہت اچھی غذا اس بلط کے جگر کی ہو جو فرہ ہو اور اس مرغ کی جو خوا
طیار ہو اعضاے سر کو سفند کا جگر اور خصوصاً بہاڑی بکری کا مرغی کا
آدمی کو حقیقت کو ظاہر کر دیتا ہو کہ حیوت اسکو مرغی کا دھن کھاتا ہو مرغی کا
دورہ پڑتا ہو جسکی کا جگر اگر ان دانتوں پر لگایا جا جو شگے ہوں دروین
سکون پیدا کرتا ہو اعضاے حشم بکری کی کبھی شکو سی کیواسطے کھلانے کے طور
بھی فائدہ کرتی ہو اور اگر کھین لگانے سے بھی اور اسکے بخارات جو بخونے کے
وقت اٹھیں نہ پھوڑے ہو کھانے سے بھی فائدہ کرتی ہو اعضاے غذا بھیڑے کی
کبھی ہر کو دور کو فائدہ کرتی ہو جالبیوس کتا ہو کہ مینے کو بھیڑے کی کبھی دوا
اغاف میں غل کی ہو اسکا فائدہ کچھ زیادہ نہ پایا نسبت اسکے کہ جب سی دوا کو
کبھی سے خالی نہایا تھا اور اسکو داخل نہیں کیا تھا کبھی بوجھم کے روغن میں ہو
بہوٹی ہو سو آفریہ بٹی جگر کے سموم دیوانے کتے کی کبھی اسکے کاٹنے کے علاج
میں کھلائی جاتی ہو پس نفع کرتی ہو یہ بھی بیان کیا گیا ہو کہ اسکے کھلانے کے
بعد دیکھ کے ڈرنے کی جو کیفیت مریض پر طاری ہوتی ہو جاتی رہتی ہو بہت
ایسے لوگ جسکو ایسے کتے نے کاٹا ہو بعد کھلانے ایسی کبھی کے زندہ رہے مگر
اور کبھی چند اقسام کے علاج انکے کئے گئے تھے۔

کرب بھم کاف و راساکن و بھم لون و با و فخر اول و دوم و کون لون
بھی پڑھا گیا ہو طبیعت سیدم کی کرب کی رطوبت پتی سے زیادہ ہو اور الی
میں گرمی اور خشکی کی زیادتی ہو اور جملہ اقسام کے اول و دوم میں گرم اور دوسرے
میں خشک ہیں کرب کی ایک قسم بستی ہو اور ایک قسم دیر پائی ہو اور ایک قسم
صحرائی ہو اور ایک قسم کربلی کہلاتی ہو صحرائی کرب میں بخی اور حرارت
زیادہ ہو اور غذا جسم ہوا اس سے نہایت بعید ہو جو شانہ کرب کی جڑ کا آب
میں طیار کر کے پاکیزہ اور بطور حلوائے درست ہو جاتا ہو جسکی غذا غلیظ ہوتی ہو
خون کو غلیظ کر دیتا ہو اور جب بخی نہوائے اور بیلو کے گرد میں پھرتا ہو اور دوا
کرتا ہو اور یہ مستقل ہو کر دھوا و قتل و روی کے نہیں ہوتا ہو فعال ہو خواص
بلین ہو مخفف ہو خصوصاً جگر کو جوش دیکر پلا پانی پھیکدین خاکستر میں اسکے چوب
کی تخفیف قوی ہو اور اس میں ایک خاصیت اقسام و رو کے تسکین دینے
کی ہو اور غذا اسکی تھوڑی ہوتی ہو جو مسور کے غذا سے رطوبت زیادہ ہوتی ہو
اور جو خون اسکا نہایت خراب ہوتا ہو اگر کسی گوشت فروہ کے ساتھ پکائی جائے

ملا کر مسون پر لگایا جاتا ہے اور پتی کو زایل کر دینا ہے جراح و قروح گندناشامی
 ٹھک ملا قروح جثیہ کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور صحرای گندنا سے بدھن
 قرحہ پڑ جاتے ہیں اعضائے کبیر کو بند کر دیتا ہے تخم گندنا قطر ان ملا کر اسکے
 دھونی اس انت کو دیا جاتی ہے جبین کیڑا لگ گیا ہو پس کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور گہرا
 قرحہ گندنا کھانے سے درد سر پیدا ہوتا ہے اور ربڑے بڑے خراب نظر آتے ہیں جاکٹر
 اسکے روغن گل اور سرکہ شربط ملا کر کائے درد کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور گرانی
 گوش کی بھی دوا ہے گندنا مسور سے اور دانت کو خراب کر دیتا ہے اور اس سے گل کر
 اٹھ جاتا ہے خصوصاً گندناشامی اعضائے خیم بھارت کو مفید ہے اعضائے نفس
 گندنا آب جولا کر اس کو مفید ہے جو مادہ غلیظ سے پیدا ہوا ہو خصوصاً منطی خصوصاً
 ہمارہ شہد کے پھیپھڑے کے اور ام کو بھی مفید ہے اور ان میں نفع پیدا کرتا ہے۔
 تخم گندنا دودھ اور اس کے ہموں حب اللاس ملا کر نفث الدم کے واسطے
 دیا جاتا ہے اعضائے غذا حوالی گندنا معدہ کے واسطے رومی ہوا اور یہ نسبت
 بستانی کے زیادہ خراب ہے کیلئے کہ اس میں نمی اور تیزی اور لہجہ اس سے دنیا
 ہے۔ گندنا کے جملہ فہام نفاخ ہیں اس واسطے دوم تہہ بانی میں اوبال کر بانی کو
 پھینکے تھے ہیں تاکہ نفع میں اسکے شکی اور ایذا کسی کم ہو جائے۔
 روغن گندنا کھانے کی کھٹی ڈکار کو گندنا بند کرتا ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ گندنا دیر پھم ہے
 اعضائے نفس بول و حیف کا اور اس کا کرتا ہے خصوصاً منطی حوالی اور شند او
 گر جبین قرحہ پڑا ہوا کو تھوین تخم مضر بن بوا سپر کو ابائے ہوس گندنا کھانے سے
 اور ضما کرنے سے نفع ہوتا ہے جو کربا ہے جو سیطرہ تخم گندنا جت یاں کیا جائے تخم
 گندنا مع حب اللاس کے بیان کر کے عیش کی واسطے دیا جاتا ہے اور وہ خون مفید
 سے آتا ہوا اسکے واسطے گندنا کے ساگ کو بانی میں چاک کے اسکا آیزن بھی سیٹھا
 کیا جائے۔ گندنا رحم کے بلجانے کو بھی نفع کرتا ہے رحم کی صلابت کو مفید ہے شائد
 بیج گندنا کا جسکو لطو ریخی کے روغن قوطم یا روغن کنجد سے کھجوا دیا ہوا ہو
 کو نفع کرتا ہے عصارہ خشک کیا ہوا اسی گندنا کا بمثل ان چیزوں کے جو خون کے
 دوست لاتی ہیں مسموم عصارہ اسکا مارا اسل کے ہمراہ دنک مارنے کے زہر کو
 قتل کرنا ہے۔

کر زہر بھم کاف و سکون زراے مجموعہ ضم بلے موجدہ فتح راے مملہ آخر میں ہا
 ہوز ہوا کاف کو بھی پڑھا گیا ہے ہندی میں اسکو دھینان کہتے ہیں دھینان
 تر قنارہ بھی ہوتی ہے اور خشک بھی ہوتی ہے جالینوس کہتا ہے کہ قوت اسکی مرکب ہے اور

غالب قوت اس میں ارضیت کی ہے اور کبھی ماہیت فائزہ بھی اس میں غالب ہوجاتی ہے
 کسی قدر کٹھن میں سبب قیض کے ہے میرے نزدیک کی ماہیت لقیقاً فائز نہیں ہے
 ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ سبب قیض جو ہر جوار لطیف کے کسی قدر حرارت اس ماہیت
 سے اسطرح ملتی ہو کہ بہت جلد اس سے جدا بھی ہو جائے جبین کہتا ہے کہ جالینوس
 دھینان کی برودت سے نفی کی ہے یعنی کہا ہے کہ اس میں برودت نہیں ہے اور یہ
 قول فقط براہ غنا و حکیم و لیقوریہ دس کے صادر ہوا ہے اور میں کہتا ہوں کہ اس
 برودت برودت میں حکیم اور کائنات غیر حکیم نے شہادت دی ہے طبیعت آفرین
 اول میں مفر ہوتا اول بعد دوم اور یابین و سرے درجہ کی ہے اور ان طرح کے نزد
 ٹھکی اسکی تیس درجہ کی ہے اور میرے نزدیک بیوست اسکی مائل نڈل سخت
 ہے اور جالینوس نزدیک تمام اجزاء اسکے مائل سخت ہیں پس شاید تجویز جالینوس
 کی اس لحاظ سے ہو کہ اسکا جوہر ایسا ہے جو لطیف ہے اور تحلیل ہو جاتا ہے اور بر وقت کھا
 پینے کے باقی نہیں رہتا ہو تو یہ بات واجب نہوتی کہ اسکے عصارہ کو جو شخص بکتر
 ہے بوجہ شدت تبرید کے قتل کرتا ہے اہل قوی بات ہے کہ جو جزو گرم اس میں ہے بر وقت
 کھانے اور پینے کے جلد ہی تحلیل ہو جاتا ہے اور جزو بار دہا تا ہے جو قائل ہوتا ہے
 افعال و خواص اس میں قبض و رتخیز ہے اور عصارہ اسکا دودھ کے ہمراہ استعمال
 کرنے سے ہلک نمربان شدید میں سکین پیدا کرتا ہے اور ام ثبور اور ام گرم کو سفید
 سرکہ اور روغن گل ملا کر نفع کرتا ہے اور شند او منقی کلان ملا کر تھیں اچھلنے اور زانار کا
 کو مفید ہوتا ہے اور باقلا سرکہ خواہ آرد جو یا آرد نخود ملا کر عصارہ اسکا خنا زیر لگایا
 جاتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ جب شہید کا عصارہ خنا زیر کی تحلیل کر دیتا ہے پھر روغن کنجد
 ہو سکتا ہے اور ممکن ہے کہ جالینوس کے اس اعتراض کا یہ جواب یا جائے کہ تحلیل
 خنا زیر دھینان بالخاصہ کرتی ہے یا یہ جواب یا جائے کہ چونکہ دھینان میں ایک
 جوہر لطیف ہے جو خنا زیر میں نفوذ کر جاتا ہے اور دہا تا ہے اور جو خنا سرکہ
 دیگر کثافت کے نفوذ نہیں کرتا لہذا فاما کرنے میں جزو حار کے تحلیل پیدا ہوتی ہے
 اور بلانے میں قفیہ عکس ہے یعنی کے بعد جزو حار کے تحلیل بسبب است ہوجاتی ہے
 تو اسکا اثر بھی مشہد جاتا ہے اور جزو بار دہا بوجہ غلاظت کے و ترکیب فہم باقی رہ کر اپنا
 فعل کرتا ہے۔ اور یہ بھی کہا ہے جواب میں قول جالینوس کے کہ اگر کثیف نہ ہوتی تو
 جو درم گرم ہوا اسکو فائدہ نہ دیتی ایسے کہ محو کی شفا اسی چیز سے ہوتی ہے جو درم ہو
 خلط سوداوی یا بلغمی کی اس میں آمیزش ہو اعضائے مہر موجود دانیہ کھوئی
 تجا صفا دوی یا بلغمی سے ہو اسکو اور جو مرکب اسی خلط سے پڑتی ہے اسکو دفع

کرتی ہو معینان کی خاصیت ہو کہ سر کی طرف جمادات چڑھنے کو روکتی ہو سو اس طرح
کے پیادوں کے طعام میں داخل کیا جاتی ہو اور میرہ کے بخار کو بھی روکتی ہو کثرت
استعمال اس کا بری ہو یا خشک شدہ ہو اختلاف وہن پیدا کرتا ہو اور تیارہ و حنیان
نیز پیدا کرتی ہو اور کسی کو روکتی ہو سو کھے و معینان کا ذرور اور عصارہ کشنیز کا
مضمضہ قلع کو نفع کرتا ہو اعضائے چشم ظلمت بھر پیدا کرتی ہو عصارہ کشنیز کے
پیکانے سے کان میں جو فرمان ہو اس میں سکون پیدا کرتا ہو خصوصاً عورت کا دودھ
ڈال کر اگر لیکھا جائے برگ کشنیز کا اگر فساد کیا جائے سیلان مواد کو بطرف اکھڑے روکا
اعضائے نفس خفگان گرم کو نفع کرتی ہو و درہم کشنیز جب با ترنگ کر لیا جائے
جائے نفث الدم کو نفع کرتی ہو اعضائے غذا خود دیر فہم میں ہوتی ہو اور بونہ
کی لغویت کرتی ہو کشنیز بریان قی کو منع کرتی ہو یہ بھی کہا گیا ہو کہ بونہ طعام کے جو
کھٹی ڈکائی ہو اس میں سکون پیدا کرتی ہو اگر یہ بات صحیح ہو تو اس کا سبب یہی ہوگا
کہ وحیان بخار گرم کے اٹھنے کو اور اس کی حرکت کو منع کرتی ہو اعضائے نفق
تخم کشنیز بریان قبض پیدا کرتا ہو اور یہ بھی کہتے ہیں کہ تخم کشنیز ہمراہ منجی حیات یعنی
بڑے بڑے کیڑے جو پیٹ کے ہیں انکو قتل کرتا ہو کشنیز ترشہد اور زبیب کے ہمراہ
ورم گرم نشین کو نفع کرتی ہو اور کشنیز ترشہد و خشک فون قوت باہ کو توڑ دیتی ہو اور
لغوظ بھی کم ہو جاتا ہو اور نسی میں خشکی پیدا کرتی ہو سموم عصارہ کشنیز ترا کر جاتا ہو
جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے ہوا یا جائے سم قاتل ہو اس طرح قتل کرتا ہو کہ
نم اور غشی پیدا کرتا ہو اور خلاصہ یہ ہو کہ زیادہ استعمال اس کا کسی طور پر مناسب
نہیں بلکہ منع ہو۔

کثرت فہم کاف و فہم شہد و سکون تلے شلشہ و فہم کے مملہ حکو فارسی میں
امرد و اور ہندی میں ناشپاتی کہتے ہیں ماہیت اسمین ارضیت اور ماہیت
اور ہمارے شہر و زمین ایک قسم ایسی ہوتی ہو جس کو شاہ امر و کتے میں یہ بہت بڑا
یہا ہوتا ہو اور خوب گول ہوتا ہو چھلکا اس کا باریک نگ بہت اچھا جیسے چمک ہا ہو
اور گویا کہ شراب قند یا شکر کو چا کر تیار کیا ہو اس کے اجزا کی فراہمی فقط لبتگی کی وجہ
ہو غلاظت جو لہر زمین نہیں ہو بلکہ اس کی نہایت پاکیزہ ہوتی ہو درخت سے جو وقت
چمکتا ہو یا زمین پر گرتا ہو مٹھل او بے رونق ہو جاتا ہو تراکت جو ہر کی وجہ سے
یہ قسم امر و دی ہوتی ہو جس میں کسی طرح کی منفرت نہیں ہو جیسے اور اقسام میں
امرد کے ہوتی ہو طبیعت وہ امر و جو نیام کثری جینی مشہور ہو پہلے درجہ
میں سرد ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو اور شاہ امر و معتدل ہو مگر طوبت

بھی اسمین ہر افعال خواص جیلا قسم امر و کے قابض ہیں اور حبس مواد کے
ضادات میں داخل ہیں امر و کبھی بخور ہی سی جلا بھی کرتا ہو اور خلط جو اس سے
پیدا ہوتی ہو زیادہ ہوتی ہو اور لبتگی اس میں بہت ہوتی ہو یا انیکہ خلط محمود
پیدا ہوتی ہو یہ نسبت اس خلط کے جو سیب پیدا ہوتی ہو یا بر قول حکیم رفس کے
لیکن جو قسم شاہ امر و کی بلادہ خراسان میں سوائے اور بلادہ کے مشہور ہو بلکہ
طبیعت ہی کمیوس اس کا بہت اچھا بنتا ہو جراح قروح زخموں کا اندام کرتا ہو
خصوصاً امر و جو حوائی جو خشک کر لیا گیا ہو اعضائے غذا عمدہ کی دباغت کرتا ہو
اور امر و جینی خاص کر متوی معدہ ہو قاطع عطش ہو سکون صفرا ہو اعضائے نفق
قبض شکم پیدا کرتا ہو خصوصاً خشک کیا ہو امر و۔ امر و میں قویج پیدا کرنے کی
خاصیت ہو لہذا واجب ہو کہ امر و کھانے کے بعد مارا عمل مصالح گرم ملا کر یا کرین
امرد کا رب خلفہ صفراوی کو نافع ہو سموم خاکستر اس امر و کی جو زیادہ قابض
ہو اور دیر میں پکتا ہو فط کا علاج ہو اور اگر اسی فط کو امر و کے ساتھ جوش
دیں اس کا فز کم ہو جائے گا۔

کراع فہم کاف و فہم الف آخر میں عین مملہ ہندی میں پا چار
پایا کہتے ہیں یعنی جانور دیکے ہاتھ پاؤں افعال خواص جو کمیوس پایہ سے پیدا
ہوتا ہو اس میں لزوجت ہوتی ہو مگر غلیظ نہیں ہوتا۔ لیکن کمیوس غم ہوتا ہو۔
فضول اسمین کم ہوتے ہیں اعضائے صدر گرم کانی کو خصوصاً خشک جو ملا کر
نفع کرتا ہو اعضائے غذا اصلح الہنم ہو جیدا کمیوس مگر کمیوس میں لزوجت
ہوتی ہو غلاظت نہیں ہوتی دلیل اس کی جو ت نہم پر یہ ہو کہ جیلہ سکوا بابتے ہیں
جلدی پھول جاتا ہو اور بہت جلدی پکانے میں گھل مل جاتا ہو۔ مگر ذرا ایت اس
میں زیادہ نہیں ہو اعضائے نفق شکم کو نرم کر دیتا ہو اسی لزوجت کے
سبب سے جو اس میں ہو۔

کلب جسکو ہندی میں کتا کہتے ہیں زیت کتے کا پشیا مسون استعمال
کیا جاتا ہو جو لوگ اسکا دعوی کرتے ہیں کہ اس کے دودھ سے بال منڈ جاتے ہیں
یا جو بال اکھاڑ ڈالا جائے اور اس جگہ پر سکولگائیں دوبارہ بال نہیں جمتا ہو۔
یہ دعوی نیا بر قول جالینوس کے باطل ہو اس لئے کہ جالینوس نے چند مقامات
اس شخص کے قول کی تکذیب کی ہو جو کہتا ہو کہ کتے کا خون اکھاڑے ہوئے بال کے
دوبارہ اچھے کو منع کرتا ہو اعضائے نفق جالینوس تکذیب کرتا ہو اس شخص کے
قول کی جو کہتا ہو کہ خون کتے کا جنین کا اخراج کر دیتا ہو محوم دیولنے کتے کا خون

ملاکر پانی جانی ہو تو مستحقا کو نفع کرتی ہے اور پانی جو مستحقا کا پیٹ میں بھر جاتا ہے
 اسکو براہ دستوں کے نکال دیتا ہے۔ صحرائی انگور کا پھل معدہ کے واسطے اچھی دوا ہے
 متلی اور کرب معدہ اور طعام جو تریش ہو جاتا ہے ان سیکو مفید ہے اعضاے لفض
 عصا رہے برگہ انگور و سنطاریا کو مفید ہے اور اس درد کو جو حرارت سے ہو مفید ہے
 وہ پانی انگور کا جو شل آنسو کے کل جاتا ہے اور شل گوند کے چھلکا ہے کسی شربت
 میں ملا کر بلایا جاتا ہے پس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے۔ چھلی ہوئی اسکی لکڑی
 کی راکھ سرد کہ ملا کر بوا سیر پراور توشہ پر لگی جاتی ہے۔ پھل اسکا معدہ کے
 واسطے اچھی دوا ہے اور اگر کرتا ہے اور قاضی ہو۔ سموم چھلی ہوئی اسکی لکڑی
 کی راکھ سانپ کے کاٹنے کا نزیاق ہے۔

حرت لام

جن دواؤں کی ابتدا حرت لام سے ہو انکا بیان۔
 لاؤن لفتح مال سمجھ کرین لون جو ماہیت یہ ایک طوبت غلیظہ جو جو
 وغیرہ کے بالونین بردقت چرنے کے لپٹی ہے جو وقت یہ جانور اس درخت کے
 پاس جائیں جسکا نام غلیوس ہے اس درخت پر بنم جب گرتی ہے اس سے یہ طوبت
 اس پر جم جائے اس طوبت میں وہ تری بھی ملی ہوئی ہوتی ہے جو غلیوس
 کی پتیوں سے متشع ہوتی ہے پھر جسوقت ان چرنے والے جانور کے بال
 اس درخت میں لگتے ہیں یہ طوبت ان بالونین لپٹ جاتی ہے شاید لاؤن صا
 اور پاکیزہ وہی ہو جو ان جانور و ٹکی دارھی اور نم کے قریب کے بالونین لپٹی ہے
 اور ان بالونین ان جانور و ن کے جوزین سے اونچے رہتے ہیں اور خراب قسم
 اسکی وہ جو ان جانور و ن کے سم سے لگتی ہے جس میں رینگا درستی سے آمیزش
 ان جانور و ن کے چلنے پھرنے سے ہو جاتی ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو طینی اور
 وزنی اور قمری ہو جو اسکی پاکیزہ ہو رنگل سا مائل ہرودی ہو ریت وغیرہ کی آمیزش
 اس میں کچھ نہوتیل میں بالکل گھل جائے اور گھلنے کے بعد کچھ تھل باقی نہ رہے یہاں
 کی لاؤن جو شل قار کے ہوا چھپنیں ہے طبیعت آخراول میں گرم ہے اور دوسرے
 درجہ میں خشک ہے جو لاؤن بلا جنوبی میں ہوتی ہے وہ بہت گرم ہے خورزی کا قول
 ہے کہ لاؤن بار دوا و قاضی ہے اور یہ قول ٹھیک نہیں ہے خواص لطافت
 اس میں زیادہ ہے تھوڑا سا قبض ہے جو طوبت غلیظہ اور بازو حبت میں
 نفع پیدا کرتی ہے اور یا اعتدال آگنی تحلیل پیدا کر دیتی ہے اس میں ایک

اسی کے کاٹنے سے جو نہر پیدا ہوتا ہے اسکا تریاق ہے اور سماد میںہ کا بھی۔
 گرم لفتح کان و سکون راویم فارسی میں تاک اور منہدی میں واکھ کا چھار قہے ہیں
 انگور اسی کا پھل ہے ماہیت و سیوریوس کتا ہے اور انگور صحرائی اور پاری کی بھی
 متلی تلی والیان ہوتی ہیں مثل جملہ قسم گرم کے اور پتی اسکی لبتانی لکڑی تہی
 کے مشابہ اس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہیں اور پھل اسکی مثل شاخ ہے انگور کے جو بروقت
 ایسے پھل میں ہوتے ہیں اور پھل اسکی مثل شاخ ہے انگور کے جو بروقت
 پھل کے شمع ہو جاتے ہیں دانہ اسکا گول ہوتا ہے پتی اسکی ابتدا و ریزہ ہونے
 میں کھائی جاتی ہے خواص خاکستر جو پلا انگور کے ادویہ کا دیہ میں پتی ہے غلت اسکا
 مثل روغن گل کے ہے لیکن طبیعت کے نرم کو پکی قوت جو پلا انگور کے روغن میں
 مثل روغن گل کے نہیں ہے عصیر گرم کا روغن مسکن ہے اور گرمی پیدا کرتا ہے سکونہ
 دشتی کا شدت قبض پیدا کرتا ہے تربت اسکو کے طور پر جو پانی اس درخت سے پکڑا
 ان مسون رنگا جاتا ہے جنکا کلی نام ہے گرم شوی کلف اور خش میں گرتا ہے اور جو پکڑا
 خانگی صلیف اصل ہے اور صحرائی درخت انگور کا السنوریت ملا کر شیشہ مثل بورہ کے
 بال تراش دالتا ہے خصوصاً وہ اسواور طوبت جو اسکے چوبانہ کے جلانے وقت
 روغن جو پلا انگور جلادان سے توی زیادہ ہے جراح و قروح اسجو پلا انگور صحرائی کا تر
 کھلی اور دوا کے واسطے اچھی دوا ہے پھل انگور شوی کا خون کے ورم کو منع کرتا ہے
 آلات مفصل خاکستر جلی ہوئی اسکی لکڑی کی کہ پوست اتر گیا ہو سرد کہ ملا کر لکڑی
 عصب کو مفید ہے خاکستر اسکی تلی شاخوں کی ریت ملا کر عضل کے پھٹ جانے پر اور
 مفصل کے استرخا پر لگی جاتی ہے۔ کبھی اسکی راکھ کا پانی سقطہ میں استعمال کیا
 جاتا ہے روغن اسکے عصیر کا وہاں مفصل اور عضلی اور پچھے کے دردوں کے
 واسطے اچھی دوا ہے اعضاے سر پتیاں اسکی اور پتی تلی ریشہ دوسرہ کار کی دوا
 ہے۔ انگور سیاہ کی ٹھیا اور انگور صحرائی کی جڑ عمدہ ادویہ جالیہ چرک گوش کے ہوا و نیم
 ان دواؤں کے ہے جو کمری گوش کو مفید ہیں جھلک جو پلا انگور صحرائی کا مسوڑھے کے
 خون کی آمد کو بند کرتا ہے اعضاے چشم پتیاں انگور کی آرد جو ملا کر کھم پر لپوڑھا
 لگا لی جاتی ہے نزلہ کی آمد کو انگور میں نیکر دیتا ہے اعضاے نفس عصا رہے برگ
 انگور بستانی کا نفث الدم کو مفید ہے اسطر جھل انگور صحرائی کا پلانے سے فائدہ
 کرتا ہے اعضاے غذا پتی اسکی اور ریشہ اسکے آرد جو کے ہوا و درم معدہ پر فائدہ
 کیے جاتے ہیں اور التهاب معدہ کی بھی یہی دوا ہے۔ عصا رہے اسکی نئی کا معدہ کے
 اس درد کو مفید ہے جو حرارت سے ہو کبھی انگور صحرائی کی جڑ پانی میں یا شربت

قوت جاذبہ ایسی جس سے سفین بھی کرتی ہو اور رگون کے منہ کو کھول دیتی ہو۔ دردی
اسکین دینے والی دواؤں میں داخل ہو زہریت بالونکو گالاتی ہو اور انکو گھٹا
اگر دیتی ہو اور بالون میں کثرت پیدا کرتی ہو اور بالون کی حفاظت کرتی ہو خصوصاً
اسی اور ہمراہ شراب کے یہ تاثیر سیمین مجتہب اسی کے ہو کہ لازم میں لطافت ہو
اندر جلد کے نفوز کرجاتی ہو اور تحلیل کرتی ہو اور جوشاد کی خیر گوشت کی شتر لاولی
اور خراب کرنے والی ہو اس سے جلد کو پاک کر دیتی ہو۔ اور یہ بھی سبب ہو کہ لازم
جذاب ہو پس جو مادہ لایق بالون کے بننے کے ہو انکو اندر سے جذب کر لاتی ہو لیکن
کی قوت اسقدر ہو کہ تبدلے صلیغے کچھ سرکونفع کرتی ہو اور ابتدا سے مرض ال کھار
کا در بالونک پر آگندہ ہونے کا علاج اس سے کیا جاتا ہو اتنی قوت لازم میں
ہو کہ بالخورہ میں اسکا استعمال کیا جائے پہلے کہ دار التعلب مادہ بہت خراب ہو
اس مادہ کی تحلیل کی قوت دوائے خلل سے بڑھ کر کار ہو اور لطافت اور جلائی ہو
بھی اتنی قوت زیادہ چاہیے جو قفس کی قوت سے زیادہ ہو جراح و قروح قاطب
میں بیان کیا گیا کہ لازم ان زخموں کا اندمال کرتی ہو جھکا اندمال شوار ہو
اعضائے شفر عن گل ملا کر کانکے درد کے واسطے ٹپکائی جاتی ہو درد زمر
فریان کے علاج میں داخل کی جاتی ہو اور عضلے صدر کھانسی کو مفید ہو
نفق اور ارام رحم کی تحلیل کرتی ہو جب کسی فرجہ میں کھلکا اسکا حمل کیا جا
مے ہو کہ کچھ کاوشمیر کو نکال دیتی ہو جب اسکی دھونی ٹوٹی دار برتن کے درلیک
کی جائے۔ اور جب کسی شربت میں ملا کر ملائی جائے قبض شکم اور ادربول کرتی
ہو اور ادر ارحض بھی۔

لفاح نفیم لام ففتح فاخر میں جائے حطی ہو ماسیت اسکی مشہور ہو اور میرج کے
بیان میں اسکو پہنچوئی لکھ دیا طبیعت میرے نزدیک تو یہ نیستے درجہ
متر ہو اور بار طوبت ہو۔

البیسی یہ وہی میوہ ہے جسکو سورسہ کہتے ہیں اور عسل النبی صطک یہ السنو ایک خور کا
ہو جو شل ہی کے ہوتا ہو اور باب صطک میں جو کچھ لکھنا تھا کہ کچھ ملا کر بار
پھر کچھ لکھتے ہیں اگر کچھ خالی لکرا سے نہیں ہو یہ بھی کہا گیا ہو کہ یہ روغن ایک
دوسرے کا ہو جو رمی ہوتا ہو اختیار بہترین اسام اس میوہ کی جو بذات خود
رکھتا ہو یعنی کوئی ترخیلنے سے اس میں سیلان نہوا ہو وہی متمر ہو جو شل شد
اور چپے ارشل گوند کے اور خوشبو ہونگے اسکا مائل بزر دی ہو اور شل سبب
کر سیاہ نہو بھی اسی میوہ سالک کی ایک خیر شل مرگی کے سنائی جاتی ہو اور اس میں

اور قسم کا تیل اور شمد ملا کر دھوپ میں اسکو پرودہ کرتے ہیں پھر پھر کر خشک لیتے ہیں
طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو افعال خواص
اس میں قوت منقبجہ ہو اور قوت طیبہ زیادہ ہو اور سفین اور تحلیل بھی کرتی ہو چون
اسکا مثل دھان کندر کے ہو اور اس میں تھیر بھی کسقدر ہو نظر طبیعت کے
روغن اسکا جو شام میں بنایا جاتا ہو تلین شدید کرتا ہو اور ارام ونبور خوش
میں جو صلابات عارض ہوں انکو نفع کرتی ہو پھسیان تر مون یا خشک
ہوں سیکونفع کرتی ہو جب ہمراہ روغنہ سے مناسب کے لگائی جائے جراح
وقروح کجلی اور خشک کجلی پر طلا کی جاتی ہو اور کجلی پر طلا کرنا اسکا مفید ہو آلات
مفاصل اعصاب کو قوی کرتی ہو مفاصل جوائس میں درد آور دہ ہو گئے ہوں انکو
پلانے اور طلا کرنے و دونوں طرح سے فائدہ کرتی ہو ماندگی کے واسطے جو روغن جلائے
جاتے ہیں انہیں پرتی۔ اعضا سے سرسبز خشک ہو یا تر نہ کہ کو بند کرتی ہو بلور
دھونی کے جب استعمال اسکا کیا جائے زکام کے واسطے نہایت درجہ کی دوا ہو
اس میں ایک ایسی بھی قوت ہو جو سبات یعنی پینکی پیدا کرتی ہو خصوصاً اسے روغن
اعضائے نفس پرانی کھانسی اور غیم کو نفع کرتی ہو اور حلق کے درد کو مفید ہو
آواز گرفتہ کو صاف کر دیتی ہو کہ وہ آواز کھلی جاتی ہو اسے ہمراہ تلین شدید کی بھی
اس میں قوت ہے فیہ حلق وغیرہ میں نرمی بھی پیدا کرتی ہو عضلے غذا نامہ ہو
اعضائے نفق طبیعت کو نرم کرتی ہو اور ادربول کرتی ہو حیض کا ایسا اور
کرتی ہو جو عودہ تہم اور ارکی ہو یا جو قسم اور ارکی لایق اس مرض کے ہو جو کجلی
یا بطور حمل کے استعمال کیا جائے صلابت رحم کو نرم کرتی ہو اور میرج خشک تفتن شکم
پیدا کرتی ہو اگر میرج خشک یا میرج تر سے نفیر ایک مثقال کے ہمراہ بادام کے گوند کے
استعمال کیا جائے اسما لبلغم بلاذیت کرنگی ایدال اسکا خبید ستر اور وچند
میوہ کے چینی کا تیل ہو۔

لا زور و اسکو لاجور کہتے ہیں ماسیت اسکی قوت شل قوت لراق الزہک ہو
اور کبیکہ راس سے ضعیف ہو طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور تیز درجہ میں
خشک ہو خواص اس میں ایک قوت ہے جسکے درایہ سے اکھاڑنا اور درد کر دینا اسکا
ظاہر ہوتا ہو اور ایک قوت عفونت پیدا کر دیتی ہو اس میں ہو اور طبلکی قوت
اس میں تیزی کے ساتھ ہو اور تھوڑا سا تفتن بھی اس میں ہو اراق کی بھی قوت ہو
اور قرح بھی ڈالتی ہو زہریت مسون کو گرا دیتی ہو اعضا سے حیم مقام ویدکی
بلکون کو خوش نما کر دیتی ہو بلکون کے بال گھنے کر دیتی ہے اور اس اثر

بین پر اعلیٰ درجہ کی دوا ہو بطور اس خاصیت کے جو اسی میں ہو اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس اثر کا سبب یہ ہو کہ جو اخلاط خراب کہ مانع بالون کے اوگھے کے ہوتے ہیں انکا استفادہ کر دیتی ہو اعضائے صدر و دیگر کو فائدہ کرتی ہو اعضائے نفیض حیض کا ادراک بھی طرح پر کرتی ہو پلائی جائے خواہ جموں کیجئے صلاحت جسم نو نرم کر دیتی ہو سودا کی مسلسل ہو اور جو چیز خونین ایسی مل گئی ہو جس میں غلظت ہو۔ اسکی بھی مسلسل ہو در و گردہ کو نفع کرتی ہو مقدار شربت اسکی چار کلات سے ایک درہم تک ہو اور دوا میں ملا کر۔

لکھ جیکو نہدی بین لاکھ کہتے ہیں ماہیت بعض طبیوں نے جبکہ نام قولس کھا ہو کہ لاکھ ایک لکڑی کا گوند ہو مشابہہ مرکلی کے ہو اسکی پاکیزہ ہوتی ہو اور واجب ہو کہ اسکو استعمالی باقیان کرین اور اس حکیم کے قول کی لوگوں نے تلمذ کی ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ لکھ ہو اور بعضیوں نے کہا ہے کہ یہ وہی لاکھ ہو مگر اکثر فعال میں کہ لکھ ہو رکھتا ہو رینت لاغوی پیدا کرنے میں اسکی قوت شدید ہو اعضائے نفیض خفصا کو نفع کرتی ہو اعضائے غذا جگر کو نفع کرتی ہو اور قوت دیتی ہو یرقان اور استسقا اور درد ہاے جگر اور شتازہ کو نافع ہو۔

لاغویہ اسکی بیان کسی قدر لفظ بیوع میں ہو چکا ہو ماہیت یہ درخت بغنی ہے جسکی چو خوشبو کم دیتے ہیں شدید بھی اسکو کھاتی ہو اور شاید یہ وہی درخت ہو جبکہ نام غزافہ فوسج ہو ملاوہ بران غصے ایک اسکی کچھ حقیقت نہیں ہوتی اور قوت اسکی مناسب قوت فراہمیوں کے ہو مگر یہ فراہمیوں سے ضعیف ہو لایعہ بھی تیوعات میں ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو اور بعضیوں نے کہا ہے کہ جو چھ درجہ خشک ہو خواص اگر اسکا دودھ کھوڑا ساسی ایسے تالاب میں ڈال دین جس میں بچیلیاں بھری ہوں سب بچیلیاں پانی کے اوپر آ جائیں گی اعضائے غذا قوت لاتی ہو اعضائے نفیض استسقا کا پانی دستوں کی راہ سے نکال دیتی ہے۔ لختہ لیتس نفیض ہو طبیعت اس میں تھوڑی سی حرارت اور برودت اتنی کہ اسکی حرارت کو کم کر دیتی ہو شاید کہ یہ زیادہ مضر نہیں ہو بلکہ برودت اسکی آخروہ اول کی ہو اور یہ طبیعت اسکی زیادہ ہو تیسرے درجہ تک پہنچتی ہو خواص ایک تک قافیض ہو اور جگر اسکی زیادہ قافیض ہو تریاق میں اس واسطے ڈالی جاتی ہو اعضا کو مضبوط کر کے عصارہ لختہ لیتس کا قیض میں تخم گل کے برابر جراح قروح جی اسکی خشک کی ہوئی اندمال کرتی ہو اور یہ خود ان قروح کو فائدہ کرتا ہو جو یرانی ہوں اور کئی اسکی ناشگفتہ ان سب باتوں میں زیادہ قوی ہو اعضائے

یہ بھی بھلا انجین دواؤں کے ہو جو کان کے میل کو صاف کر دیتی ہو اور قروح کو خشک کر دیتی ہو اور کڑی گوش کو مفید ہیں اعضائے صدر کئی ناشگفتہ اسکی تہی اور جڑان میں سے جو چیز آب جو کے ہمراہ پلائی جائے پیچھے کے قروح کو نفع کر دیتی عصارہ اسکا نفث الدم کو مفید ہو اعضائے غذا معدہ کو قوی کرتی ہو معدہ پر پزیرش مواد کو منع کرتی ہو خصوصاً اسکا عصارہ اعضائے نفیض قروح امعا کے واسطے بہت قوی دوا ہو بطور پلانے کے اور کئی ناشگفتہ اسکی خواہ اسکا عصارہ کہ وہ بھی سی اثر رکھتا ہو اور رحم سے جو خون جاری ہوا اسکو بھی لگانے سے اور پلانے سے فائدہ کرتی ہو۔

لوف نفیض لام و سکون دواؤں کے اعضائے سفیض ہو جیکو فارسی میں فیل گوش کہتے ہیں ماہیت ایک قسم سیدھی سپاٹ ہوتی ہو اور ایک قسم پیچیدہ اور قسم پیچیدہ ہو اس میں گرمی اس لوف سے زیادہ ہو جیکو لوف الحیہ کہتے ہیں اور سیدھی قسم میں اس سے زیادہ ہو اس سبب اسے اس میں جلا کر وہ دار لوف سے کم ہو اگر چہ دونین قوت جلائی دیتو یہ دوس کہتا ہے کہ یہ اسکی مشابہہ برگ قطیون کے ہوتی ہو اور اس چھوٹی بھی ہوتی ہو سبب اختلاف آثار کے جو اسی میں موصلا اسکی جگر کا قیصر ایک البشت کے ہوتا ہے جگر اسکی شل پنج دواے مذکور کے ہو مگر جگر ظاہر دواے مذکور سے مراد در قطیون ہے اسلئے کہ اس جگہ اور کسی دوا کا ذکر نہیں ہو مگر خجے جو قیصر و قطیون کے نہیں کی اس سے جگر کو اشتباہ ہوتا ہو لاصل تیرجہ نو بانی جسے دیتو یہ دوس کے کلام کا ترجمہ کیا ہو اسی کی عبارت میں ضیاء لطف ہوا ہو متن جلا اسکی ہاون کے دوسرے سے مشابہہ ہو ہو پیل اسکا زو ہوتا ہو اور گردہ دار لوف خود زرد رنگ ہوتی ہو گویا تیرجہ رنگ کی ہو طبیعت سیدھی سپاٹ لوف کی طبیعت آخرا دل میں گرم خشک ہو اور گردہ دار کی طبیعت آخروہ میں گرم ہو زیادہ تر قوی اسکی بیج میں اور زیادہ تر نفع اسکی جڑ میں خواص منفع سدوں کی ہو اخلاط بالزوحہ اور غلیظہ کی تقطیع مقفل کرتی ہو اور گردہ دار لوف ان سب خواص میں قوی ہو اور سب سے زیادہ تر قوی ہو جوان دونوں میں ہو خصوصاً سیدھی سپاٹ لوف میں وہ قوت ارفیہہ ہو شربت گردہ دار لوف کی جگر کھٹ اور ہوش اور ریتق اور نش کو جلا دیتی ہو خصوصاً شہد کے ہمراہ اور شراب میں آلودہ کر کے اس مقام پر لگائی جاتی ہو جو سحر سے بچھٹ گیا ہو اور ام و شوران اور ام کو نفع کرتی ہو جو جلا کے محتاج ہیں۔

جراح و قروح جراحی اور خصوصاً لوف گردہ دار کی جڑ ناشگفتہ ملا کر ان مریضوں میں پڑتی ہو جو قروح خبیثہ کے واسطے نہائے جائیں وہ لوف کی جڑ میں ابھی تری

بچیلیاں پانی کے اوپر آ جائیں گی۔

باقی پر خرابات کی مصلح زیادہ ہو بہ نسبت سوکھی ہوئی جر کے جس میں تیزی اس ص
سے زیادہ ہوتی ہو جو خراجات کو درکار ہو کبھی اس جر کو کوٹ کر بجائے فقیہ کے
قروح اور نواسیر کے واسطے مرہم بنایا جاتا ہے اور اسکی جر کوٹ کر تیان نو اصر کیوں
بنائی جاتی ہیں اور تپتی اسکی بھی پیچھے کی جراحت کے واسطے اچھی دوا ہر آلات مفصل
سیخ لوف گاسے کا گو بر ملا کر تیس پر اور عضل کے سست ہو جانے کے مقام پر لگائی
جاتی ہے اور اعضائے سرعہ پر خوشہ لوف استانی کا کان کے در و کو مفید ہے اور اگر
ناک میں ڈالا جائے رونم کل ملا کر ناک کے سڑنے کو اور قروح سرطانی کو جو ناک
میں ہوتی ہیں مفید ہے بلکہ خود سرطان کو بھی جو ناک میں ہوتا ہو فائدہ کرتا ہے اور اگر
مناسب اس کے استعمال میں یہ کہ کسی صوف کے ذریعے سے دونوں تھنوں میں اسطرح
پر رکھا جائے کہ جلد سے تھنوں کے الگ ہے اعضائے حشم لوف کی جر قروح حشم کو نفع
کرتی ہے اور اعضائے نفس پر بواور انتصاب نفس کو نفع کرتی ہے اور سطح پر کہ چند مرتبہ
ابالی جاسے تاکہ اسکی دوا میت نائل ہو جاو اور بعد اس کے عرض انتصاب نفس و ر بواور
میں کھلائی جاسے۔ لوف کی جر بھی ہی فعل کرتی ہے لیکن گرہ دار کی جر میں فعل
قوی ہے اور اعضائے غذا اس کے کھانے سے خلط غلیظ پیدا ہوتی ہے اور اعضائے نفیض
گرہ دار لوف ہر ہرہ شراب کے محرک باہ ہے اور گرہ کو پاک کر دیتی ہے اور بواور سیر کو
نفع کرتی ہے اور کھانیا پر گرہ دار لوف کا پھیل اگر تیس عدد لیکر سیرہ سر کے پانی
ملا کر یا سیرہ شراب کے استعمال کرین اسقاط جنین کو تیار ہے اکثر اوقات حمل ہی کا
تشکیل بلوط یا اگر تمام سنائی میں عورت کے رکھا جانا ہے لیل اسقاط کو تیار ہے اور بیشتر
اسقاط یوں بھی ہو جاتا ہے کہ لوف کو اس وقت منوٹھا میں جلد کے پھول میں
تر مردگی آگئی ہو کبھی لوف اور ر بول بھی کرتی ہے ورموم اگر لوف کی جر کی بدن ہو
والش کرین سانپ کے کاٹنے سے امان ہو جائیگی۔

لعیم بر بر یہ ایک ٹر مثل سورنجان کے ہر اطراف افریقے لائی جاتی ہے
سورنجان میں اسکا میل کر دیتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم اعضا
نفیض باہ کی محرک ہے۔

لسان اعضا فیہ جیکو منہ ہی میں اندر جو کتبہ میں طبیعت دوسرے درجہ میں
گرم ہے اور پیلے درجہ میں تری خواص تپتی ہیں اس کے نفیض ہے اور ترقیق کی قوت ہے اور
الام ایسے گوشت پر کھانے کی قوت ہے چراغ قروح تپتی اسکی اندمال قروح کرنی ہے اور قروح
رطب میں گوشت پیدا کرتی ہے اور آلات مناصل جھلکے کے سرکہ ملا کر عضل کے پاش
پاش ہو جانے پر لگائی جاتی ہیں اعضائے نفیض خفقاں کو نفع کرتی ہے اور اعضا

نفیض باہ کی زیادتی کرتی ہے ابدال بدلہ اسکا تحرکیہ دین ہوزن اس کے افروغ
مقتدرہ زینر اسی کے ہوزن تو دوری سرعہ ہے۔

لسان الثور کی لیسر وفتح تھامے مثلثہ آخرین کے مملہ ہے جیکو منہ ہی میں لکھا ہوا
کتے ہیں ماہیت اس گھاس کی تپتی چوڑی ہوتی ہیں مثل مے اور لکڑی اسکی تپتی
اور تپتی تپتی شاخیں اس لکڑی کی ایسی ہوتی ہیں جیسے مڈلی کے پانون رنگ اسکا
سیری اور زردی لیے ہوئے ہوتا ہے اور اختیار واجب ہے کہ اسکی وہ قسم اختیار کیجائے
جو خراسانی ہوتی ہے جسکی تپتی مولی اور اس تپتی کی ایک سب پر حشیاں پری ہوں جو
کامنوں کی جر ہی معلوم ہوں یا یہ معلوم کہ وہ میں اس کے اگھار لیے گئے ہیں جو تم
ہمارے بلا دین موجود ہے جسکا طبیب کو اکثر استعمال کرتے ہیں وہ بن کر ہر وہ
لسان الثور نہیں ہے اور نہ ویسا نفع اس میں ہے طبیعت حرارت میں قریب معتدل
کے ہے مائل بہ برودت اور آخر درجہ ازل میں اسکی برودت ہے سوکھی تپتی میں اسکی
رطوبت کم ہے خونی کا قول ہے کہ دوسرے درجہ میں سحر تر ہو کر یہ قول تحقیق سے بعید ہے
خواص کا دریاں سوختہ لڑکوں کے قلع کو دور کر دیتی ہے اور جو بچہ کھنڈ میں آتی ہے
اس میں تسکین کر دیتی ہے اور خود لسان الثور بھی ہی اثر رکھتی ہے مگر مغنیف ہے اور اعضا
نفس صدر رفح اور متوقی قلب زیادہ ہے توحش اور خفقاں کو ہر ہرہ شراب کے مفید ہے
امراض سوداوی کو کبھی فائدہ کرتی ہے اور ایک قوم اسکو ہر ہرہ طین ارشی کے ہوزن
و دور ہم بسبب خفقاں گرم کے پلاتے ہیں کھانسی کو کبھی فائدہ کرتی ہے اور نصیبہ
کی خشونت کو بھی زائل کرتی ہے خصوصاً جب راعسل یا خشک میں جوش و بجائے
اعضائے نفیض خلط سوداوی کا اسہال لطیف کرتی ہے۔

لسان اکل جیکو بارنگ کتبہ میں ماہیت اسکی دو تھنیں میں چھوٹی اور بڑی
و سیقویروس کتا ہے کہ اس کے اعلیٰ سبت سے ہوتے ہیں سات ضلع ملک کی بھی تپتی
ہوتی ہے اور بڑی قسم کی تپتی بڑی ہوتی ہے اور چھوٹی قسم کی چھوٹی جو ہر سکماہیت
اور ارضیت سے مرکب ہے مائیت سے تیرہ پیدا کرتی ہے اور ارضیت سے قبض
اختیار ان دونوں متون میں زیادہ تر نفع دہی ہے جو بڑی ہے اور پھل جر
کی طبیعت بھی قریب قریب تپتی ہے مگر یہ دونوں خشکی میں زیادہ ہیں
اور برودت میں کم طبیعت جر اسکی خشکی اور پوست میں زیادہ ہے اور رطوبت
میں کم اور برودت اسکی اتنی نہیں ہے کہ مخدر ترک ہو چنے اور خشکی
اتنی نہیں ہے کہ نفع کے حد تک ہو چنے اسی واسطے شروع کے واسطے
یہ نہایت درجہ کی دوا ہے اس میں لطافت بھی ہے اور خصوصاً جب خشک

جائین سموم دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر اسکو تک ملا کر رکھتے ہیں۔
لسان جسکو فارسی میں زبان کہتے ہیں ماہیت یہ ایک جوہر مرکب ہونے
گوشت سے جس میں رگین اور پٹھے اور عضلہ مل گئے ہیں اور جو غلط اس کے
کھانے سے پیدا ہوتی ہیں اس میں رطوبت ہو۔

لوفو غرافیس یہ ایک مصر کا پتھر ہے جسکو دھوبی لوگ کپڑے کے سپید کرنے
کے واسطے استعمال کرتے ہیں پانی میں جلدی گھل جاتا ہے خواص منفی ہے
محض بدون لذت کے ہوتا ہے ہر سیلان مادہ کو بطون عضو کے منع کرتا
ہر جرح و قروح قروح اور جراحات کو نفع کرتا ہے خصوصاً انکو جو نرم
اعضائیں ہوں اعضائے چشم ماصور گوشہ چشم کو فائدہ کرتا ہے آنکھوں
کے قروح کی دواؤں میں داخل ہے اعضائے نفس نفث الدم کی اچھی
دوا ہے اعضائے نفس سہا ل کتہ کو مفید ہے اور مثانہ کے درد کو اور زینت
کے روکنے کے واسطے اسکا محمول کیا جاتا ہے بہت نافع ہوتا ہے۔

لوبیا نفیم لام و سکون بے مومہ طبیعت سرخ لوبیا کی طبیعت میں
زیادہ گرمی ہے اس میں ماسویہ اور اچھا نس حکیم نے کہا ہے کہ سرد خشک ہے اور
میرے نزدیک یہ بات ہے کہ گرم اسکا یا بس ہے اس میں رطوبت فضلیہ
ہے اور مائل بحار ہے اور سرخ لوبیا میں گرمی زیادہ ہے افعال و خواص
موتک کے یہ نسبت ہضم بھی جلدی ہوتی ہے اور فضله اسکا کل بھی
جلد جاتا ہے اور اس سے غذا سیت میں کتر نہیں ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے
کہ اس میں نفع کم ہوتا ہے اور اس قول میں نظر ہو صحیح یہ بات ہے کہ موتک سے
اس میں نفع زیادہ ہے اور غذائیت میں اس کم نہیں ہے بلکہ قلد میں نفع لوبیا سے
زیادہ ہے غلط جو لوبیا سے بنتی ہے رطوبت اور لطیفی ہوتی ہے خواہ اس پر لیشا
و کھلاتی ہے اعضائے نفس سینہ و پھیپھڑے کے واسطے عمدہ چیز ہے اعضائے
غذا غلط غلیظ پیدا کرتی ہے اور اسے ملائے سے اسکا یہ فروغ ہو جاتا ہے
اسی طرح سرکہ نمک اور قلف اور سقندر ملا کر اسکی اصلاح ہوتی ہے اور یہ بھی طریقہ
اصلاح ہے کہ نیند صلب اور مری کو مبراہ سرکہ کے لوبیا کے کھانے کے بعد
تبادل کریں جس میں رطوبت کم ہو اعضائے نفس اور احیاء کرتی ہے
خصوصاً لوبیا سرخ علی المخصوص و عن تاروین ملا کر۔

لوز نفیق لام و سکون دواؤں میں اسے معجم ہے جسکو بادام کہتے ہیں ماہیت
بادام کی وہیت اخروہ کی وہیت سے کم ہے علامہ بران پھر بھی اس میں اتنی

لجائے جالیوس کی رس میں یہ سرد خشک دوسرے درجہ کی خواص ہے اسکی طبیعت
ہے اور لوز ہے اور اس میں جو ماہیت ہے جسکی بیروت سے سیلان خون کو منع کرتی ہے
جسکی اسکی اتنی نیند ہے کہ لوز پیدا کسے اسی وجہ سے ہے اور پرنے زخون کے منہ
کرنے کے لائق ہے اور اس سے بہتر اس کام کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے اس میں تفتیح
اسی ہے کہ جلای قوت رکھتی ہے اسکی جڑ مریم خنازیر کے گرون میں لٹکا لی جاتی ہے
اور ام و شور اور ام گرم کے واسطے حیدر ہے اور تاگ چلے ہوئے مقام کے واسطے اور
نکد اور شری اور حمہ کو بھی فائدہ کرتی ہے اور جو درم کان کی جڑ میں ہوں انکو دوا
کو جرح و قروح قروح خیشہ اور فارسی ان کے واسطے اچھی دوا ہے اور جو قروح
کو انکا مادہ پھیلتا ہو انکی دوا ہے اور پرنے قروح اور گہرے زخم کی اور یہ دوا
تمام مایوں میں سب سے پہلے استعمال کی جاتی ہے اور سب پر مقدم ہے اور تمبولیا
اور سپیدہ کے ہمراہ بھی نفع کرتی ہے اگر حمہ ہر لنگا کی جاسے آلات مفصل
پیرا اسکا فائدہ کیا جاتا ہے پس اس کے برعکس کو نفع کرتی ہے اور اسکو تپا کر دیتی ہے
سرکان کے درد جو حار ہے ہوں اسکو نفع کرتی ہے اسکی جڑ کا جو شانہ ہضم کرنے
سے دانت کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور وہ شور یا عدی جو اسکا جاتا ہے اس میں لسان
بدنہ چھندر کا ہے جو مری کو نفع کرتا ہے۔ جب اسکی پتھوں کا عصارہ کان میں پڑا
جائے کان کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے جو کچھ پائین یا اس کے آبلے ہو
پانی سے کلی کریں دانتوں کے درد میں سکون پیدا کرے گا اسی طرح اسکی تپا
پانی قلع کو دور کر دیتا ہے اعضائے چشم چشم کو فائدہ کرتا ہے جو شیان کہ
آشوب چشم کے واسطے بنائے جاتے ہیں وہ اسی پانی میں گھولے جاتے ہیں پس
فائدہ کرتا ہے اعضائے نفس ہے اسکا نفث خوبی کو فائدہ کرتا ہے اور عیدہ غذا میں چھندر
کے بدلے داخل کیا جاتا ہے ربو کو فائدہ کرتا ہے۔ اعضائے غذا جڑ اسکی اور چشم اسکا اور
تپا اسکی جگر و گردہ کے سدوں کے علاج میں داخل ہے اسکی غذا سے عدی پکائی جاتی ہے
اور چھندر کے بدلے اسکو داخل کرتے ہیں پس اسکا نفع کرتا ہے اعضائے
نفس قروح امعا کو نفع کرتا ہے اور اسہال مری کو جہاں کچھ کو پلاپائین یا اس کے
عصارہ سے حقہ کریں بواسیر کے خون کو روکتا ہے درد کے واسطے اسکی
تپا کا شور یا مبراہ طلائ نام شراب کے پلایا جاتا ہے حمیات جو تپ تیسرے دن
آئے جسکو غلب کہتے ہیں اسے مفید ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ غلب کے
واسطے اسکی تین جڑ سارے چار او قیہ شراب میں پانی ملا کر ملائیں۔

اور برع یعنی جو تپے نرہ اور بخار کے واسطے اسکی چار جڑیں اسی طرح پلائی

وہنیت زیادہ ہو کر اسی وہنیت کی وجہ سے اسکا مزاج بگڑے ہوئے تیل کا سا ہو جاتا ہے
 اخروٹ بادام سے جلد منہ ہو جاتا ہے اور بہت جلد اخروٹ کا استحالہ بطرف صفرا کے ہوتا ہے
 گوئد بادام شیرین کا بحسب قیل بعضوں طبعیوں کے احوال میں قریب منع عربی
 کے ہے طبیعت حرارت اور برودت میں معتدل ہے مگر تھوڑی سی رطوبت کی طرف
 اسکا میلان ہے اور بادام تلخ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص بادام تلخ کا
 گوئد قابض ہے اور سخت پیدا کرتا ہے اور تمام قسم بادام کی جلد اور تنہ کی قوت
 ہے اور قوت بھی ہے مگر بادام شیرین میں یہ قوتیں نسبت بادام تلخ کے ضعیف ہیں سبب
 کہ بادام تلخ مطلق ہے اور بہت جلد پیدا کرنے والا ہے پس دراصل بادام تلخ مفتوح ہوا
 ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس میں قبض یعنی مینہ ہے اور غذائیت اس میں کم ہے بادام تلخ
 کے خواص سے ہے کہ لوٹھری کو قتل کر دیتا ہے بادام تلخ فقط دوا ہے غذائیت نہیں ہوا
 بادام شیرین کی غذائیت بہت حید ہے مگر تھوڑی سی روغن بادام جرم بادام سے
 زیادہ تر سبب جو زہیت بادام تلخ کلفت اور نشانات پر لگایا جاتا ہے اور
 سرخ بادہ وغیرہ پر اور چہرہ کی بھر پوری کو دور کرتا ہے۔ بادام تلخ کی جر کو اگر خوش
 کلفت استعمال کریں دوا ہے قوی ہے۔ بادام شیرین کے کھانے سے فزہی پیدا ہوتی ہے
 اور ام و شیور بادام تلخ ہر کسی شربت کے پانی کے واسطے اچھی دوا ہے جراح
 و قروح سہل ملکر پھیلنے والے مادہ کے قروح پر اور نملہ پر لگایا جاتا ہے اور شراب ملا کر
 موم سرکہ واد پر لگایا جاتا ہے۔ بادام تلخ ان سبب امراض کے علاج میں زیادہ نفع
 کرتا ہے اعضا کے سرکان کے درد کے واسطے اور کان کے گونجنے کے واسطے اچھی
 دوا ہے خصوصاً روغن بادام تلخ یا بادام تلخ کو پیسکر متحرک بنیے بار بار تجرہ کیا ہو کہ
 روغن بادام تلخ میں اسکا انخوار حصہ خبیثہ تر ملا کر کری گوش اور وڑی
 اور طین کو فوراً فائدہ ہوتا ہے بلکہ مرض بالکل دور ہو جاتا ہے وقت جب سرکہ بادام
 اور شراب سے دھوئیں رطبہ اور خراز کو پاک کر دیتا ہے اور نیند پیدا کرتا ہے اور اگر
 بادام تلخ کو شراب سے پہلے کھالین بیہوشی کو منع کرے گا خصوصاً بچاس عدد
 بادام تلخ کے درخت بادام تلخ کا نرم نرم کوٹ کر اس میں سرکہ اور روغن گل ملا کر
 جبین پر اسکا ضاؤ کیا جائے دوسرے پیدا ہونے کو نفع کرے گا اسی طرح روغن
 بادام تلخ بھی ہی فائدہ کرتا ہے اعضا کے چشم بھارت کو قوت دیتا ہے عین
 نفس بادام تلخ نشاستہ ملا کر لوث الدم کے واسطے اچھی دوا ہے اور پیرانی کھانسی
 اور ربو اور ذات الخبیثہ کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً روغن بادام شیرین۔ بادام کا
 آٹا پسما ہوا کھانسی اور زفت الدم کو مفید ہے اعضا سے غذا اسدہ ہائے جگر اور

لحال کی تفتیح کرتا ہے اور خصوصاً بادام تلخ کہ یہ ان سدون کی تفتیح کرتا ہے جو گونکے
 سردنیت پیدا ہوئی ہوں اگر تانہ بادام مدہ پوست کے کھا یا جائے مدہ کی تری
 کو پونچھ کر خشک کر دیتا ہے بادام بہ دشواری ہضم ہوتا ہے جو غلط اس سے پیدا
 ہوتی ہے غذائیت اسکی قلیل ہے شکر ملا کے جب کھا یا جائے ملدی ہضم ہو جاتا ہے
 اور جلدی مدہ سے اتر جاتا ہے پسما ہوا سفوف بادام کا قلیل ہے صفرا کا بھیان
 کر دیتا ہے بسبب اپنی حلاوت کے اعضا سے نفقہ سدہ ہائے گردہ کی تحلیل کرتا
 ہے اور روغن بادام تلخ گردہ اور مثانہ کو پاک کر دیتا ہے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے
 خصوصاً جب یرسا کے ساتھ ملا یا جائے اور پیشتر اگر یرسا اور روغن گل ملا کر
 کرین جب بھی نفع کرتا ہے۔ در وہاں رحم کو اور رحم کے اور ام گرم کو اور صلابت
 رحم اور اختناق رحم اور دشواری آمد بول اور در و گردہ کو نفع کرتا ہے بطور
 کے اسے استعمال سے حیض کا اور رر ہو جاتا ہے۔ بادام شیرین بسبب کونے کے
 قوی کو نفع کرتا ہے۔ اور بادام تلخ کا نفع اس سے زیادہ ہے روغن بادام جرم بادام
 سے زیادہ سبک ہے۔ سموم دیوانے کتے کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے۔

لیہو نیون بڑے پتے کے نیو کو کھتے ہیں خواص پھل سکافا بقی اور پائیں
 اعضا سے نفقہ روانی شکم اور خون کی آمد کو نفع کرتا ہے کسی شراب میں ملا کر
 پلانے سے اور اسی طرح حیض کی روانی کو بھی مقدار شربت اسکی ایک اسوناف
 ہو کسی شراب میں ملا کر۔

لزاق الذہب شامل ہے بحاق الذہب ماہیت یہ نام شق پر بھی بولا جاتا ہے
 اور اسپرسم کلام کر چکے ہیں۔ اور کبھی اس چیز پر اسکا اطباق کرتے ہیں جو لڑکوں کے
 پیشاب کو تانیے کے باون دستہ سے دھوپ میں اسقدر مسین بیان تک
 کہ بستہ ہو جائے۔ اور کبھی ایک قسم اسکی معدنی ہوتی ہے جو معدن میں
 اس نجا سے پیدا ہوتی ہے جو گرم مزاج کے پانی سے مختل ہو کر کھپ
 بستہ ہو جاتا ہے اور یہ بھی قسم ہے حکیم اسوقت بیان کرتے ہیں۔

اختیار ربتروہی ہے جو صفات اور پاکیزہ ہو خصوصاً معدنی ہو اور بنا ہوا
 مصنوعی زیادہ قوی اور زیادہ لطیف ہوتا ہے اس کے بعد معدنی حکیم جلدانا لا
 ہو طبیعت بہت گرم ہے اور ریاضت ہے خواص جال و قابض ہے سخت پیدا
 کرتا ہے عفونت پیدا کرتا ہے تھوڑی سی نوع بھی اس میں ہے مصلحت تحفیت بقوت
 کرتا ہے تحلیل اسکی نسبت نوع کے شدید تر ہے اسی طرح تحفیت اسکی خراب گوشت وغیرہ کو
 بدون نوع کثیر کے کھلا دیتا ہے مصنوعی میں تحفیت زیادہ ہے اور نوع کمتر ہے۔

اسی طرح لطافت اسکی زیادہ ہو جب معدنی کو جلاڑ الدین اسکی لطافت بڑھ جاتی ہے اور ان اہواب میں نفع اسکا درجہ نہایت پر پہنچ جاتا ہے جرح و قروح گوشت کو چھلکا دیتا ہے جن زخمیگانہ مال و شوار ہو انکی دوا سے جید ہوا اعضا سے غذا تو لانا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔

لبلا ب نفع لام و سکون باے مودہ آخرین بھی باے مودہ ہو جسکو عشق چھا کتے بین طبیعت معتدل ہوائل قلیل حرارت دیوست اور خیزی کے نزدیک یہ بات ہو کہ یہ سرد ہو خواص محلل ہو تفتیح پیدا کرتا ہے جو قسم اسکی بنام قبل المساکین ہو جو اس میں ارضیت ہو جس سے قبض پیدا ہوتا ہے اور ماہیت ہو جو عین ہو اور حرارت ماری ہو اور خشکی ایسی ہو جو اسکی ماہیت کو باطل کر دیتی ہے اور ترقیہ کی بھی قوت ہیں ہر جزیت بڑی قسم لبلا ب کا دودھ مایون کو تراش داتا ہے اور خون کو قتل کرتا ہے جرح و قروح تازہ تہی جل المساکین کی بڑے بڑے زخموں کی دوا ہے کہ انکا اندمال کر دیتی ہے جو جب بطور مطہر کے کسی شراب میں جوش دیکر پلائی جائے اور اسکا نمادہ خصوصاً ہر تیر و طی کے آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگایا جاتا ہے ایسا اسلے ہو بے نظیر ہوا اعضا سے سرخو پڑے ہوئے پانی سے اسکے کسیت قدر روی کو چھو کر اسکان میں ٹپکتے ہیں جس میں درد ہو خصوصاً ہر تیر و طی کے گل کے علی الخصوص اگر دودھ گرم بھی کان میں ہو۔ اور پیرانے درد سر کو بھی نفع کرتا ہے عصارہ اسکا اس مادہ کو نفع کرتا ہے جو کان کی طرف کھینچا گیا ہو اور زمانہ دراز اس پر گزر گیا ہو اور کانوں کے ات قروح کو مفید ہے جو مٹانے ہو گئے ہوں اعضا نفس سینہ اور پھیپھڑے میں جو صانع یعنی شگافہ ہونے کا مدد ہے پوٹا ہو اسکی دوا جید ہے اور ربو کو پاک صاف کرتا ہے اعضا سے غذا اسدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہے اور تہی اسکی سرکہ ملا کر لحال کے واسطے اچھی دوا ہے اعضا سے نفخ اب لبلا ب صفائے حرارہ کا مسهل ہے اور اگر جوش دیا جائے قوت اسکی زیادہ دہری اور ایک قسم لبلا ب کی بہت خراب ہے جسکے استعمال سے خون کے دست آنے لگتے ہیں مترجم ہمارے ترجمہ میں عشق پھیکی تہی ذات الخب کے مرض میں نہایت مفید ہے اوقات اربعہ میں ہم استعمال کرتے ہیں اور اگر کوئی ذات کنبہ میں جسکو دیہ یا پہلی کا مرض کہتے ہیں اس تہی کے استعمال کے بعد بھی ایسا اتفاق نہیں ہوا کہ وہ لگا اس مرض سے ہلاک ہوا ہو اور جیسے کہ کو یہ دوا ایک تفریح جالی سے ملی ہو مدد ہر بچوں کا علاج کر چکے ہیں۔

لعاب جسکو منہی میں تنوک کہتے ہیں خواص اسکے مختلف ہیں بحسب اختلاف

انہر جات انہم کے جسکا تنوک ہو بخلی ماہیت اسکی یہ کہ اس میں قوت تفتیح ہر جزیت کلف اور خش کو دور کرتا ہے اور جو خون مردار کسی جگہ جم گیا ہو اسکو بھی مائل کرتا ہے جرح و قروح روزہ دار آدمی اور جو آدمی فاقہ سے ہوا اسکا لقا دہن نہار منہ کا کافور ملا کر داکے اقسام پر لگایا جاتا ہے اعضا سے سردی داکا لعاب جسوقت اسکان میں پکایا جائے جس میں کیر و فکی ابدا ہو کیر و فکی قتل کر دیتا ہے اور اسی وقت نکال دیتا ہے جو سموم لعاب جلد سموم کا مقابلہ کرتا ہے اور جسوقت روزہ دار آدمی جو فاقہ سے ہو کچھو پر چند مرتبہ لٹھکے کچھو یا لٹھور و صبا تاج ہے۔

لین نفع لام دباے مودہ جسکو منہی میں دودھ کہتے ہیں ماہیت اسکی تر یقین جو ہر سے بر پانی ہو اور عین جسکو پیر کہتے ہیں اور چکنائی یہ چکنائی کا کے دودھ میں کثرت ہوتی ہے اور انٹیون کے دودھ میں چکنائی اور عین یعنی تنوک کم ہوتا ہے اور وہ تپلا بھی زیادہ ہوتا ہے اور ادھ خکے دودھ میں بھی چکنائی کم ہے اور تپلا ہے اور اگر گو سفند کا دودھ معتدل ہے اور کھیر کا دودھ گاڑھا اور چکنائی زیادہ ہوتا ہے اور گائے کا دودھ سب چکنائی اور سب کاڑھا ہوتا ہے اور راک جو ایک قسم خاص انٹیون کی براہ رنگ کے ہوا اسکا دودھ مثل عام قسم انٹیون کے تپلا ہے ایسا ہوتا ہے اخصیا آدمی کیواسطے جلد قسم کے دودھ میں بہتر عورتوں کا دودھ ہے اور انہیں بھی بہتر ہے کہ لیسان سے پیاجا یا ادھ دوا کیا اور گرمی اسکی نہ ہو اور پی لیا جائے اس میں بھی بہتر ہے دودھ ہے کہ بہت پھید ہو اور قوام میں برابر اور یکسان ہونا خون پر جو اسکا ایک قطرہ رکھیں کھرا رہے یہ خواہے چرگا کہ اس جودان کی جسکا یہ دودھ ہے اچھے مقام پر ہو اور اس دودھ میں کوئی فردہ اور قسم کا نوترشی مائل یا تلخی لیے ہوئے یا تیز تر جیسے چرچ کی تیزی ہوتی ہے اور کوئی بو خرابے لگا کر اس سے آتی ہو واجب ہے کہ ادھ دوا کیا دودھ اور فوراً اسکا استعمال کیا جائے قیل زان کہ کچھ ہستی لہ یا فساو اس میں آنے پائے جس جیوان کے گا بد رہنے کا زمانہ آدمی کے حل رہنے کے زمانے زیادہ ہوتا ہے اسکا دودھ خراب ہے اسی واسطے مناسب ہے کہ جس جیوان کا گا بد انسان کے حل کے زمانے سے قریب ہے جیسے گائے اسکا دودھ آدمی کو پینا چاہیے ماہیت تہی جو دودھ میں وہ گرم ہے اور زبردیت جسکا سکھتا ہو مائل معتدل ہے اگر گرم تہی حرارت بھی لیے ہوئے ہے اور دودھ جو تیز ہو جائے وہ سرفکش ہوتا ہے خواص تہی اسکی ملطاف ہے اور آلائش وغیرہ کے دھو ڈالنے کی بھی اس میں قوت ہے اور حرارت

بجھانے کی بھی آئین قوت ہو اور لضع بھی آئین نہیں ہے۔ دودھ اقسام کیوں
کی تعدیل کرو تیار کر دینا اور بدن کو قوی کر دینا اور بدن کو قوی کر کے اس طرف میں
دیتا ہے جب شہد کے ساتھ دودھ پاجاے باطنی قروح کو اخلاط غلیظہ سے پاک کر
ہو اور انہیں نفع پیدا کرتا ہے اور آلائش سے انکو دھو دالتا ہے کیوں دودھ سے
تیار ہو غذا دی اسکی پوری پیچیدہ کو بڑھا دیتا ہے خصوصاً عورتوں کا دودھ خود سب
خیر ہے جو سب فہم کے ہر ادویہ ہر کما آئین حاجی نہیں ہے اور کوئی کما آئین حاجی ہو نہ
دودھ کی پیدائش خون سے ہے نہایت درجہ صہم ہونے کے بعد کما آئین ایک قدر
کا صہم طاری ہو چکا ہو اور اس خون کے تصفیہ کے بعد دوبار تصفیہ ہو کر دودھ
پیدا ہوا ہو بلکہ اب صہم قوت اس پر حرارت اچھی طور پر پہنچنے کی اور بعد کی گرمی وہ
کو صہم کرنا چاہی بہت جلد اسکو خون معتدل کی طرف پھیر لائی پس کیا اچھی بات
ہو جو حکم کو فہم لے کہی ہے بعد اسکے کہ اس پر عراض کیا گیا تھا اور چونکہ دودھ
کی مقدار بڑھ کر دودھ کے ہر اندام یعنی مزاج والوں کو ضرر کرتا ہے اسلئے کہ
کی حرارت دودھ کو خون صہم کی طرف پھیر لانی طاقت کما آئین نہیں کھتی قوت
بدنی قبل استعمال پانی دودھ کے اسکو اپنی طرف میں لاتی ہے اسلئے کہ دودھ کی
کیفیت خوں کی قریب ہو اور اسی سبب جن کو کو کا مزاج گرم خشک ہے انکو دودھ
فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ اسکے معدہ میں صفرا موجود نہ ہو۔ دودھ کے اقسام کو سبب
اب ان انسان کو ایسی مناسبتیں میں چکے اسباب دریافت نہیں ہو سکتے
جو بعض دودھ کے اسکو واجب ہے کہ بخوڑی ویر سکون اور آرام میں اسکو
تا کہ دودھ اسکے معدہ میں خراب ہو جائے اور حرکت اور لقب کی گرمی سے
ترش ہو جائے مگر سونے کی اجازت دودھ پینے کے بعد نہیں دیتی ہے اور نہ
اور غذا انکے تناول کی جیت کم دودھ معدہ سے نہ اتر جائے دودھ کو مثلاً
سن رسیدہ آدمیوں کے مزاج سے زیادہ ہے نسبت جوان آدمیوں کے کہ جنکا مزاج گرم
ہو اسلئے کہ جو انان گرم مزاج کے معدہ میں دودھ کا استعمال صرف اکی طرف جاتا ہے
دودھ مشائخ کو بھی فائدہ کرتا ہے بسبب طیب پیدا کرنے کے اور سوکھی بھی بوجھ
خشکی کے جو خاصہ مشائخ کے ابدان میں پیدا ہوتی ہے اسکو دور کر دیتا ہے مگر واجب
ہے کہ مشائخ کو شہد ملا کر دودھ بلایا جائے تا کہ اسکے ہضم ہونے پر اعانت ہو جائے
اکثر دودھ کا استعمال جب شروع کیا جاتا ہے پہلے پہلے دست آتے ہیں اور جو فصوص
اطراف اعلیٰ میں ہیں انکو نکال دینا ہے بعد اسکے پھر بدن کی غذا ہی شروع کرتا
ہو اور بدن میں پھیلتا ہے اور فقیہ پیدا کرتا ہے۔ دودھ نفع بھی ہو مگر یہ کہ

جوش نے لیا جائے دودھ مرکب دو جس سے ہر ایک تودست آور ہو اسکی
ماہیت ہے اور دودھ مزج فقیہ پیدا کرنے والا اسکی خست ہے دودھ ویر صہم کو غلیظ
غلط پیدا کرتا ہے معدہ سے دیر میں اترتا ہے شہد اسکی اصلح کر دیتا ہے اور غذا
کثیر دودھ سے بدنی بناتا ہے کھانا دودھ غلط خام ہے اچکا یا ہوا دودھ خصوصاً
جو پکاتے پکاتے گارٹھا ہو جاتا ہے زیادہ قائل ہے دودھ کی ہر ایک قسم صہم
پیدا کرتی ہے خصوصاً مگر میں مگر انٹنی کا دودھ یا اور جانور جنکا دودھ مثل انٹنی
کے ہو چونکہ آئین جنیت کم ہے اور ماہیت میں انٹنی وغیرہ کے دودھ کی
جلالی قوت ہے لہذا صہم نہیں پیدا کرتا اور دودھ ان مواد کو جو اعضا یا طبع
پر گرتے ہیں اور بسبب اپنی تیزی اور لضع کے ان اعضا کو ایذا دیتے ہیں لضع
تیار ہے اسلئے کہ یہ دودھ ان مواد کو صہم کر دیتا ہے اس طرح کہ ان مواد کو جو
دالتا ہے اور اسکا دھونا پانی کے دھونے سے فوٹیت رکھتا ہے بسبب اسکے کہ دودھ
کی ماہیت میں جلالی قوت ہے وہ قوت پانی میں نہیں ہے اور ان مواد کے
کیفیت کی تعدیل کر دیتا ہے اس طرح کہ ان مواد کو ایسی کیفیت کی طرف
لانا ہے جو عضو کی کیفیت کے مناسب ہوں بعد اسکے جو تغیر کی قوت
آئین ہے اسکے ذریعہ سے درمیان عضو اندرونی اور غلط خراب کے ایسی
پھسلن اس عضو میں پیدا کرتا ہے کہ وہ غلط اس عضو کو خالی ملاقات نہیں
کرتی ہے تا کہ آئین سرائت کرے جیسے چکنے بزن میں ترخیزین خراب شدہ کچھ
نہیں کرتی ہیں۔ جن لوگوں کے بدن سے خون کا سیلان کسی عنوان سے ہوتا ہے
انکو دودھ ضرر کرتا ہے جتنا باطنی کو دودھ موافق نہیں ہے اور بکری کا دودھ
بہ نسبت جانوروں کے دودھ کے احشا کو زیادہ ضرر کرتا ہے اسلئے کہ بکری اکثر ذی
چرتی ہے جو خفا بعض بہن بیٹھکا دودھ بکری کے دودھ کے مخالف ہے اور غذا سے
پسندیدہ نہیں ہے اور الہاب پیدا کرنے کی قوت آئین ہے۔ دودھ اپنے جو ہر
اصلی میں بہت جلد استعمال ہونے والا ہے خصوصاً بطرف حرارت کے اسکا استعمال
جلد ہو جاتا ہے خراب دودھ سے بدتر بدن کے واسطے کوئی خیر نہیں ہے۔
مادہ خراک دودھ ماہیت زیادہ رکھتا ہے اور سور کا دودھ مایہ بھی ہے اور
ناچختہ ہے فصل ربیع میں جو دودھ پیدا ہوتا ہے اسکی ماہیت زیادہ ہوتی ہے
بہ نسبت اس دودھ کے جو فصل صیف میں پیدا ہوا ہے اسکی طرح ان جانوروں کا
دودھ جو کشت زار اور ان مقاموں کی گھاس وغیرہ چرتے ہیں جہاں
پانی بھرا ہو اسلئے کہ ربیع کی نباتات میں ماہیت زیادہ ہوتی ہے۔

پلست صیف کے نباتات کے ہر اور سفید ضعیف خریف کی طرف قریب ہوتی جاتی ہے و دودھ میں غلظت برکتی جاتی ہے بہت تیز دہی دودھ ہر وجود میان ایام فصل ضعیف کے پیدا ہو کر اس پر خوف اسکا ہوتا ہے کہ نیسے کے بعد حرارت کی طرف تخیل ہوتا ہے اور بیچ میں اس بات کا خوف نہیں ہوتا ہر گاہ کے دودھ میں کمی کی زیادتی ہوتی ہے اور کھیت کے دودھ میں نیسے بھی زیادہ ہوتا ہے اور کھیت بھی اور اینٹوں کے دودھ میں جنیت کم ہے اس کے بعد مادہ اسپ کے دودھ میں اس کے بعد مادہ خرے کے دودھ میں ایسا واسطے مادہ خر کا دودھ معدہ میں پھٹ کر نیسے نہیں بن جاتا ہے اور اینٹوں کے دودھ میں نکینی ہے اس لیے کہ وہ ترشی کو دوست رکھتی ہے اور اس کا دودھ سفید ہے کے اقسام سے متبرک ہو یا یون میں اور یا نیمہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ٹہنی کا دودھ میں اور اوپر کے اجڑے شکم میں زیادہ مٹھتا ہے پلست اور جانور کے دودھ کے یہ بھی جاننا ضروری کہ دودھ میں اختلاف بحسب خلقات نوع حیوان کے ہوتا ہے اور بحسب خلقات سن حیوان کے بھی اختلاف ہوتا ہے کہ چھوٹے سن کا جانور بڑے گوشت کا خرب جانور کا دودھ بڑا ہڈی کا - سپید رنگ کا جانور یا اور کسی رنگ کا زیادہ ضعیف اور کم خوردہ دودھ بڑا بول طباع کے جو سپید رنگ جانور کا ہوا اور سعد سے انخار اس دودھ کا بہت جلد ہو جاتا ہے ورنیت دودھ کا زیادہ استعمال کرنا بنا برقول بعض طبیبوں کے بدن میں خون پیدا کرتا ہے اور کچھ یونین ہے کہ ایسا ہی ہو مگر بڑے بڑے دلغ اور نشان جو جلد میں ہیں انکو دودھ کا طلا کرنا صاف کر دیتا ہے اور دودھ پیسے سے رنگ کی خوبی پیدا ہوتی ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات وضع نیسے چھپ پیدا کرتا ہے سو اسے اینٹوں کے دودھ کے کہ اس میں چھپ پیدا ہونے کا خوف کم ہے اور جب دودھ شکر ملا کر پیاجے خوب رنگ کی پیدا کرے گا خصوصاً عورتوں کے رنگ میں اور قریب بھی پیدا کرتا ہے تاہم مارا بجن گرم خراج دالے کو بھی فریہ کرتا ہے اگر ایسے آدمی بسبب اپنے خراج جاریاں کے لاغر ہو گئے ہوں ان کو کوئی بدنین فریبی پیدا کرنے کا سبب ہے کہ طبیب پیدا کرتا ہے پس پیشتر خلط خراب کو نکال دیتا ہے پس غذا اس بدن کی درست ہو جاتی ہے اور جو دودھ بوجہ خیانت کے چکا دہی بن گیا ہو وہ بہت جلد ان لوگوں کو فریہ کر دیتا ہے - مارا بجن کلفت اور نشانات کو طلا کرنے سے زائل کر دیتا ہے اور کبھی پلانے سے بھی سی نفع کرتا ہے - اور ام و شہور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جن کے بدن میں اور ام رومی اور نزل اور مائشہ اور تر کھلی اور سوکھی کھلی ہو دودھ پیسے سے انکو آرام ہو جاتا ہے -

بیشر طبع انکے خراج میں کوئی ایسی چیز نہ وجود دودھ کو ناسد کرے اور اسکو صفا بنا دے جن کو کوئی بدن میں اور ام باطنی ہیں انکو دودھ مضر ہے جراح و قروح دودھ قروح باطنی کی اصلاح کرتا ہے کہ ان کی چرک اور آلائش کو دھو دالتا ہے اور صاف کر دیتا ہے اور ان کا لغز یہ کرتا ہے اور اگر انکے خراج میں کوئی مفسد چیز دودھ کی نہواور نہ ایسی چیز ہو کہ دودھ کا استحصال صفا کی طرف کرے اسوقت صاحبان قروح دودھ سے نفع پائینگے - مارا بجن ہلہلہ کے ہرہہ تر کھلی کو مفید ہے آلات معاصل جملہ اقسام کے دودھ پھٹوں کو مضر ہیں اور ان لوگوں کو حکیو پٹھ کے امراض لاحق ہیں خصوصاً سر امراض پٹھ کے اگر ہوں - اعضاے سر شیر تر نوازل کو نفع کرتا ہے انکو نید کر دیتا ہے اور نزل کی تیزی کو دور کر دیتا ہے حلق کے قروح کو مفید ہے - دودھ اس نسیان کی بھی دوا ہے جو خشکی سے پیدا ہو اور غم اور وسواس کی بھی دوا ہے - دانٹوں کو دودھ مضر ہو جاتا ہے اور انکی جڑوں کو کھالیتا ہے اور ان میں گرٹھاؤں دالتا ہے اور انکو کھٹے کھٹے کر دیتا ہے خصوصاً اگر سرد خراج کا دانت ہو اور سوڑھے کو ڈھیل کر دیتا ہے بلکہ واجب ہے بعد دودھ پیسے کے شہد اور شرب نکین کی کھلی کچائے مگر مادہ خر کا دودھ تیار بول طباع کے اگر اس سے کھلی کچائے دانت اور سوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے - جن لوگوں کے سر میں درد ہو اور جنکو دور اینٹے گھنٹی کا مرض ہو اور جنکو طین کا مرض ہو لینے کان کو نچنا ہو اسے بیمار کو دودھ موافق نہیں آتا ہے خصوصاً دودھ پکیر سوتا ان لوگوں کو زیادہ مضر و خلاصہ یہ ہے کہ چھنے آدمی ایسے ہیں کہ جبکہ اعضاے سر میں ضعف ہے انکو دودھ مضر کرتا ہے اعضاے چشم غلظت بعد اور شکوہ ری پیدا کرتا ہے لیکن اگر دودھ انکھ میں ڈالا جائے آشوب چشم کو نشع کرے گا اور ان تیز مواد کو چھکی ریزش نکلم کی طرف ہے بھی میند ہوگا اور خشونت یار دکھاپن جو انکھ میں ہوا سکو بھی دور کر دے گا ایس طرح اگر سپیدی بقیہ درون گل خام میں دودھ ملا کر انکھ میں ڈالیں دودھ کا دہنا انکھ پر طرف چشم کو فائدہ کرتا ہے اعضاے نفس مادہ خر کا دودھ کھانسی اور نفلت الدم کو ایس طرح سے مفید ہے جس طرح طبیب مرض کے بیان میں لکھا جائے گا بھید کا دودھ نفث الدم کو زیادہ نفع کرتا ہے - پھیپھڑے کو قروح کی دواؤں میں اور نفل کی دواؤں میں دودھ داخل کر دودھ کا مضمضہ اور غرغہ حوائق اور زخم اور اور ام لہات اور نوزتین مفید ہے مگر جسکو خفقان رطوبت سے ہو اسکو مضر ہے خون کی رطوبت سے

انہیں یون کا دودھ اور بھراؤ کو فائدہ کرتا ہے سپند کو پسندیت سراور معدہ کے دودھ زیادہ موافق ہے اعضا سے غذا دودھ جگر میں سدھ پیدا کرتا ہے مارا الجین نرنا کو فائدہ کرتا ہے شیر نر اور انٹی کا دودھ ہر طرح اور شیر مادہ خستہ کو فائدہ کرتا ہے اور یہی سپند طحال کی سختی کو مفید ہیں شیر نر ہر روز روغن میدا نجر کے اندر دنی صلابات کی دوا ہے معدہ میں نفع پیدا کرتا ہے اور خصوصاً دودھ جو پچھنے کے فوراً دیا جائے جیسو پیوی کہتے ہیں اور دونوں قسم دودھ کی اور خانی ڈکا کو ہیجان میں لاتے ہیں خصوصاً پیوی جس شخص کے طحال میں جگر میں کچھ مرض ہو کہ جس میں تدبیر لطیف یعنی کئی غذا کی حاجت ہو اسکو دودھ ضرر کرتا ہے سو اسے انٹی کے دودھ سے جو بہت سے اراض طحال اور جگر کو مفید ہے انٹی کا دودھ استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر یا فہ غیری کے ہر ہر یا جائے اور غذا کی خواہش کو بڑھاتا ہے اور پیاس پیدا کرتا ہے کھانا دودھ بہت دیر میں پیہم ہوتا ہے اور غلط خام اس سے پیدا ہوتی ہے مگر جو مدہ براہ طبیعت گرم ہو یا کسی سبب عارضی سے اس میں حرارت آگئی ہو کھٹے دودھ کو پیہم بھی کر لیتا ہے اور نفع بھی پاتا ہے و خانی ڈکا رسکے نکالنے کے بعد دودھ سے نہیں آتی اعضا سے لطف مارا الجین صفراے محرقہ کا مسلسل ہے اور فٹیون کے ساتھ سودا محرقہ کا مسلسل ہے دودھ سے پتھری پیدا ہوتی ہے دودھ جوش دیا ہوا اگر اسکی مابہیت جاتی ہے تبش شکم پیدا کرتا ہے اور خون کی آمد جو دستوں میں ہو اسکو بند کرتا ہے انٹی کا دودھ اور راجیف کرتا ہے چکاوی گاسے کا اسمان صغیر کے واسطے اچھی چیز ہے شیر تازہ وہ شیدہ کا زخم کے قروح کے واسطے حقہ کیا جاتا ہے شیر گو سپند قروح مثلاً کو مفید ہے دودھ سے تدارک حمل کے ضرر کا کیا جاتا ہے اور باہ کی قوت بڑھاتا ہے معاین نفع پیدا کرتا ہے ہر ایک دودھ جو غلیظ القوام ہو تو بچ کو برا لگیتا ہے اور پتھری ڈال دیتا ہے خصوصاً وہی پیوی دودھ سے بچان قوت جماع کا ہوتا ہے و یا ٹنک کہ ترش دودھ بھی ہی اثر رکھتا ہے اور مابہیت یعنی جنرات ان ابدان میں جو گرم مزاج ہیں ان سبب سے کہ سرطیب پیدا کرتا ہے اور نفع بھی کرتا ہے اور اکثر اوقات شکم کو نرم کرتا ہے خصوصاً مادہ اسپ کا دودھ اور انٹی کا اور مادہ خرکا پھر اسے بچا گاسے کا دودھ پھر اسے بعد گو سپند کا دودھ اور جو دودھ کہ اسکی مابہیت کم ہو دودھ کبھی دست لاتا ہے اگر اکثریت پیا جائے کہ پیہم نہ ہو اور نکال سکی دست آور ہونے پر ہمیں ہوتا ہے اور مارا الجین کے سہل ہونے پر بھی مکمل عانت کرتا ہے لیکن

کیا ہوا دودھ اور دودھ کہ جس میں ٹھیکر یا بن خواہ لکڑیون وغیرہ کو جوش دیا ہو یا جوش معدہ کو شک ریزہ اور لوہے کے پتھر گرم کر کے بچانے سے گرم کیا ہو ایسا دودھ لامحالہ فیض پیدا کرتا ہے دودھ خراش امعا کو نفع کرتا ہے کھانا دودھ پکانے کے بعد اسمال صفراوی اور دودی کو نفع کرتا ہے انٹی کا دودھ ہوا سے کو فائدہ کرتا ہے جسوقت دودھ کو مقدر کے درم پر یا اسکے قروح پر اور پیڑوں کے درم اور قروح کو اسطرح استعمال کریں نفع کریگا اور جو لذت ان اعضا میں پیدا ہوتی ہے اس میں سکون پیدا کرے گا حمیات شیر گو سپند اور مادہ خرواق کی اچھی دوا ہے جیسا اپنے مقام میں اسکا بیان کیا جا چکا ہے دودھ اکثر حمیات ذوق کو دور کر دیتا ہے اگر بخونلی اسکا گھی نکال لیا جائے ایسا ہو کہ بخونلی پیہم ہو جائے تازہ دودھ ہوا دودھ ان حیوانات کا جیکا دودھ کا رٹھا ہوتا ہے اکثر حمیات میں اس پر شیر کیا جاتا ہے اور مناسب نہیں ہے کہ تپ مرض اسے گرویش جالے موم دودھ فائدہ کرتا ہے ادویہ قتالہ کے پینے کے بعد اور تناول کرنا بحری اور شوکران اور بھنگ کے اور خصوصاً اس شخص کو جسے قوارچ اور خرق اور ثانیسا اور خالق النمر اور خالق الذنب کو تناول کیا ہوا اور زہری دوا میں جو اکال ہیں اور اندرونی اعضا میں عفونت پیدا کرے واسے ہیں ان سکو مفید ہے جو شخص بھنگ پیکر مست ہو گیا ہو دودھ پلانے سے اسکی عقل درست ہو جاتی ہے۔

لحم یعنی لحم و سکون حاصلی کو ست کہتے ہیں اختیار اچھی قسم گوشت کی بھیڑ کا گوشت ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ اس میں حرارت لطیف ہو اور جالے پیہم بکری کا اور چھوٹے چھوٹے بچہ کا گاؤ کہ پیہم بہت جلد ہوتے ہیں اور غذا کے لطیف ہیں اور گوشت نرنا لہ میں فضول نسبت حمل کے کم ہے اور جو بچہ بچہ دودھ پیتا ہوا ہو اور دودھ اچھا بھی ہو اسکا گوشت بھی عمدہ ہوتا ہے لیکن اگر خراب دودھ پیتا ہو اسکا گوشت خراب ہے بچہ بھی پیہم کا گوشت اور اسطرح خراب بھی خراب ہے اور سیاہ بکری کا گوشت شبک ہے اور زیادہ لذت ہے اسطرح اسے ترک کا گوشت اور نیر سرخ ملک کوئی حیوان جو زیادہ فریہ ہوا اور چھپا ہوا جیرا ہوا گوشت بھی شبک ہوتا ہے اور گو سفند کیسا لہ کا گوشت غذائیت میں کمی رکھتا ہے اور مدہ کے اوپر پڑتا رہتا ہے۔ افضل گوشت کی وہی قسم ہے اور پیہم بھی وہی اچھی طرح ہونی ہے جو بھری سے چھرائی گئی ہو اور دانے جانب کا گوشت یا لین طرف کے گوشت سے نیا وہ شبک ہے اور افضل ہے اور عضل کا وسط اور میانہ وہی

خمر جو گوشت اور پیچھے سے پاک ہو۔ نرم گوشت خیر کوئی مچا نہیں دودھ بھی کھجی
 لذیذ ہوتا ہے خصوصاً وہ گوشت نرم جسکی نرمی دودھ کی پراہش کیواسطے کی گئی
 ہو جیسے پستان کا گوشت یا اسکی نرمی لعاب کے پیدا کرنے کے واسطے جیسے جگر دبا
 گوشت ایسے گوشت کی غذا اگر پیغم ہو جائے جید ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات غذا
 ملنی اس سے بنتی ہے لیکن زیادہ غذائیت اسکی مثل کثرت غذائیت اور قسہام
 گوشت کے نہیں ہے بہت گوشت عضل کے بان پستان کا گوشت اور خضیہ مرغھا کی
 کا گوشت کہ اسکی غذائیت زیادہ ہے جو دین میں کم دہ گوشت ہوتا ہے جسکی خلقت
 مثل دماغ بنیاد راتے کے ہو جس سے کسی عضو کے بوجہ بنیاد لئے کام لیا جاتا ہے
 جیسے وہ گوشت جو درمیان رگما سے جگر وغیرہ کے لیا جاتا ہے دل کا گوشت اور
 اسکی جڑ کا گوشت جو مثل توشہ کے ہوتا ہے بھی ای شمم کہ ہے۔ پستان کا گوشت بہت
 اچھا ہے اور اگر وہ بھی انین اترتا ہو زیادہ غلیظ ہو جائے گا خضیہ کا گوشت
 اور اعضا کے گوشت سے بہت فضیلت رکھتا ہے۔ چڑھوئے گوشت میں تیر کا گوشت
 فضیلت رکھتا ہے اور مرغ کا گوشت لطیف زیادہ ہوتا ہے اور اس میں زیادہ
 غذائیت گوشت کیلکد ریت اور تیر کے گوشت سے نہیں ہوتی ہے جس حیوان
 خراج میں بہت ہے جبکہ وہ چھوٹا ہے اسکا گوشت اچھا ہے بعد اسکے چبے
 ہوجانے کے مترجم لیر اور اس فقرہ سے یہ ہے کہ خشک خراج حیوانات سے چھوٹے
 قد کے حیوان کا گوشت برے قسم کے حیوان کے گوشت سے اچھا ہوتا ہے۔
 متن ہر مال کا گوشت عمدہ ہے اور گو سفند کا گوشت بہت اچھا نہیں ہے اور جو غلط
 گو سفند کے گوشت سے پیدا ہوتی ہے پیشتر اوقات زیادہ خراب ہوتی ہے پہلی
 بڑا کسی طرح اسکا گوشت خراب ہوتا ہے درندہ جانور کا گوشت اور قبیح آبی
 چربیاں بڑے قدر کی ہیں اور جن چڑھوئے کی گردنیں بڑی ہیں اور بوس کے قسم
 کا گوشت اور خربان کا گوشت اور کبوتر کے ان اقسام کا گوشت جو سخت
 جسم ہوتے ہیں اور بوسے کا گوشت اکثر تو یہی ہے کہ غلط غلیظ سودا کی پراہش
 ان گوشتوں سے ہوتی ہے یا ایسے غلط غلیظ کے جو مشابہ سودا کے ہیں کھجشکھے
 جملہ اقسام کا گوشت خراب ہے اور چڑھوئے ان بازوؤں کا گوشت جو بہت زیادہ
 کے گندہ ہو گئی ہوں انکا کیوس اچھا ہوتا ہے وحشی جانور وین ہرن کا گوشت
 اچھا ہے مگر کسی قدر مائل بسودا دیت ہوتا ہے۔ نصاریٰ اور جو لوگ ان کے پیغم
 ہیں وہ کہتے ہیں کہ کھجکی سور کا گوشت جملہ اقسام حوالی جانوروں کے گوشت
 سے اچھا ہوتا ہے پہلے کہ یہ گوشت باوجود سبک ہونے کے پہلے ہونے سور کی

گوشت سے قوی غذا دیتا ہے اور غذائیت اسکی زیادہ بھی ہے اور زود پیغم ہے اور غلط
 میں ایسی پیدا کرتا ہے چھوٹی داجیب ہے کہ حیوان کے حالات پر بھی نظر کیا ہے
 کہ اسکا سن اور چراگاہ اور ریاضت وغیرہ جن چیزوں کا لحاظ دودھ میں کیا جاتا ہے
 اور مذکور ہو چکا ہے انھیں کا لحاظ گوشت میں بھی کرنا چاہیے طبیعت پر مگر
 گوشت سب چوبیہ جانوروں کے گوشت سے خشکی میں زیادہ ہے گاؤں کا گوشت
 گو سفند کے گوشت سے زیادہ میوہست رکھتا ہے اور گو سفند کا گوشت بھیڑ کے
 گوشت سے خشک ہے زیادہ ہے اور در پیغم ہے اور پیغم شکر کا گوشت اسکی غذا غلیظ ہے
 در گرمی زیادہ پیدا کرتا ہے خرگوش کا گوشت گرم خشک ہے بڑی چڑھوئے کا گوشت
 اور مرغابی کا گوشت اور خربان یعنی شوات نرم کا گوشت غلیظ ہوتا ہے۔ بطور
 اور آبی چڑھوئے کے گوشت میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور اس کے قریب بھیڑ کا گوشت
 رطوبت میں ہے بعضوں نے کہا ہے کہ سابی کا گوشت رطوبت پیدا کرنے والا ہے
 گوشت اس مقام کا جہان سخت چربی ہوتی ہے جیسے پیٹ کی اور بکا گوشت
 اور چٹھے کا گوشت گرم تر ہے اور فعال و خواص گوشت کی غذا مقوی ہے
 اور بہت قریب ہے اس بات کے کہ اسکا استعمال خون کی طرف ہو چکا ہے اور گوشت
 اور بھونا ہو اگر گوشت اسکی غذا آبی ہوئے گوشت سے خشک ہے زیادہ ہوتی ہے اور
 آب سے ہوئے گوشت کی غذا مرطوب ہوتی ہے جو گوشت مصالح گرم اور سردی وغیرہ کے
 ہمراہ پکایا جائے اسکی قوت دہی ہے جو ان مصالح کی قوت پر تیلی چربی جسکو کہیں
 میں اور عام چربی تمام بدن کی ردی غذا ہے اور غذائیت بھی نہیں کم ہے علم کو
 معدہ کے اوپر طاقی کرتی ہے یعنی معدہ کے اوپر تیرتی رہتی ہے اور نیمے نہیں اتر جاتی ہے
 چربی کی اتنی ہی مقدار ملانی مناسب ہے جس سے لذت پیدا ہو۔ نلک لودہ گوشت
 اگر چہ مہلی گوشت کی رو سے رطوبت پیدا کرنے والا ہو مگر آخر کو پھر اسکی تحفیف
 میں ہر قسم کے گوشت سے زیادہ ہو جاتا ہے اور غذائیت اسکی قلیل ہوتی ہے۔
 جس گوشت میں تیلی چربی ہو جسکو کہیں کہتے ہیں وہ شکم کو نرم کرتا ہے اور غذائیت
 بھی اس میں کم ہوتی ہے اور مہلی استعمال اسکا دھانیت اور درار کی طرف ہو جاتا ہے
 اور مہلی پیغم ہو جاتا ہے اور چٹھے کا گوشت ہر ایک عضو کے گوشت سے
 زیادہ خراب ہے جس میں رقیق چربی کی قسم ہوتی ہے پیغم بھی اچھی طرح نہیں ہوتا
 غذائیت بھی اسکی بڑی ہے اور یہ قسم چربی کی عام چربی سے گرم بھی زیادہ ہے
 اور گوشت اسکی چربی سے غلیظ بھی زیادہ ہے۔ گاؤں کا گوشت اسکی غذائیت زیادہ
 ہے اور غلیظ ہے اور سیاہ رنگ کا گوشت جسے نیل گاؤں کا اراض سودا دیت پیدا کرتا ہے

بہتر گوشت عجل یعنی گوسالہ کا ہے۔ خرپورہ کے چھلکے یا ترنوں کا گدا گوشت کو
 کھلا دینے میں بہتر زمانہ اس کے کھانے کا فصل ربیع اور گرمیوں کی آمد کا زمانہ ہے نہایت
 اور جو لوگ ان کے ہم مشرب ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس گوشت میں باوجود غلاظت
 کے ایسی ازوجت نہیں ہے جیسے سور کے گوشت میں ہے اور نہ منانیت یعنی استوار
 قوام ہے سور کے سچوں کا گوشت غذائیت اس کی کم ہے اس لیے کہ تحلیل میں زیادہ
 اور رطوبت بھی اس کی شدید ہے۔ لبط کا گوشت غذائیت زیادہ رکھتا ہے اور جو
 غذا میں مثل غذائے مرغ وغیرہ کے نہیں ہے اور لبط کے پوتے کا گوشت لذیذ
 ہوتا ہے اور اس کے جگر کا گوشت اچھا ہے اور کھانے میں بھی لذیذ ہے اور غذا اس کی اچھی
 بنتی ہے۔ لٹورہ کا گوشت کا سر راج ہے بہت دور سفر جانے سے وہی گوشت ہے
 جہین چربی کم ہو اور خشکی اس پر غالب ہو نظر اصلی خلقت کے زمینیت کا گوشت
 بہت پیدا کرتا ہے چربی خشکی گدھے کی اچھی چیز ہے کلفت پر ملا کر نہ کے واسطے اور
 چربی لیا لبط کی بھی ہے اگر کھتی ہے جلانے سے جو رطوبت حملان کے گوشت کی
 خشکی بہت پر ملا کی جاتی ہے اور میٹک کے گوشت کی رطوبت بالآخر یہ لگائی جاتی ہے
 اور ام و ثبور کا گوشت سلطان پیدا کرتا ہے وسیطرح اقسام گوشت کے جو غلیظ ہوں
 اور ام سخت سوداوی کی تحلیل کرتی ہے جراح و قروح کا گوشت ترکیبی اور داد
 خراب پیدا کرتا ہے وسیطرح جو گوشت غلیظ ہو جلانے سے جو پانی گوشت حمل کا
 میٹکے داد پر لگایا جاتا ہے گا گوشت جذام پیدا کرتا ہے اور داء اربعہ اور داء الی کی
 بھی اسے کثرت ہوتی ہے وسیطرح اور گوشت جو غلیظ ہوں اور زمین بھی اور طبع
 کا گوشت ضداد اس مٹھے کا ہے جو سخت ہو گیا ہو شور یا گوشت خرگوش میں بعض
 نقرس اور درد منفاصل کا چھایا جاتا ہے پس ہی فعل کرتا ہے جو شور بالوثری کا
 کرتا ہے نیوے کا گوشت درد کا منفاصل پر بطور ضاد کے لگایا جاتا ہے خشکی گدھے
 کا گوشت روعن قسط ملا کر اجمعی دوا مالش کی ہے پیٹھے کے درد کے واسطے اور جو
 ربیع غلیظ ایسے مقام پر ہوں سانپ کا گوشت جذام کیواسطے ویسا ہی مفید ہے
 جیسا باب جذام میں تفصیل لکھا جائیگا اور سہی کا گوشت فوم کیواسطے اچھی
 چیز ہے اعضائے سر کا گوشت اور جملہ اقسام گوشت کے جو غلیظ ہوں و سوان
 میدا کرتا ہے بسبب اس تحصیف کے کہ ان میں ہے نیوے کا گوشت شراب ملا کر
 مرگی کے حریض کو دیا جاتا ہے جبکہ نفع ظاہر ہوتا ہے اعضائے چشم بنانا کا گوشت
 جلا کر اس کی راکھ سپیدی چشم پر لگائی جاتی ہے ورنہ جانور دن کا گوشت
 اور جن جانور دن کے پتے میں گرفت کر کے شکار کرتے ہیں ان کا گوشت اکٹھ گوشت

ہو اور اکٹھ کو قوت دینا ہے اعضائے صدر سلطان نہری کا گوشت سل کے بیمار کو
 بہت مفید ہے پھر پرندہ کا گوشت خوائق کا ہیجان کرتا ہے مگر انیک بطور معوی
 کے ہو (معوی ایک غذا ہے خاص ہے) اعضائے غذا جتنے گوشت غلیظ
 اور پرندہ کو رہ چکے سب طحال کو گندہ کرتے ہیں مگر بخئی گاوا کی گوشت کے
 سوکھے و حنینان اور زعفران ڈال کر کے سیلان مواد کو بطرف معدہ کے
 روکتی ہے لوس کا گوشت اکثرہ کو راسکا ان چیزوں میں ہوتا ہے جس کے منفعت فساد
 فراج اور استسقا اور سدہ کا طحال جگر میں ہے اور بہتر ہے کہ استسقا کیواسطے بطور
 قریش کے بنایا جائے تاکہ پائش برہا و بعض آومیون نے درندہ جانور دن کے گوشت
 کی طرح کی ہے اس معدہ کے واسطے کہ جس میں برودت اور رطوبت ہو اضعفت ہوا
 معدہ میں ہو پس ان کیفیات میں درندہ جانور دن کا گوشت فائدہ کر گیا اور
 جلد فہم ہو جانا درمعدہ سے اتر جانا اور دیر میں ان دونوں اوصاف کا ہونا یہ
 دونوں بحسب غلاظت اور رقت غذا کے نہیں ہوتی اس لیے کہ صحرائی سورا و خانگی
 سور کا گوشت نیا بر قول انھیں لوگوں کے جیکو اسکا تجربہ ہوا ہے بہت جلد فہم ہوتا ہے
 اور معدہ سے اتر جاتا ہے اور غذا سے قوی بالزوجت اور غلیظ ہے گوشت بارہ شنگے
 کا باوجودیکہ غلیظ ہے مگر بہت جلد معدہ سے اتر جاتا ہے سہی کا گوشت سکینہ طحال کو
 استسقا کو نافع ہے۔ لوس کا گوشت سہہ یا جگر اضعفت جگر اور فساد فراج کو آمی جگر
 کے نفع کرتا ہے۔ اور استسقا کو بھی مفید ہے۔ ورنہ دن کا گوشت اور خشک دالے جانور
 کا گوشت معدہ کو قبول نہیں ہوتا اعضائے نفخ کا گوشت صفرا کی
 کشش کو بطرف امعاء کے منع کرتا ہے خرگوش کا گوشت بھنا ہوا قروح امعاء
 کو مفید ہے سہی کا گوشت سکھایا ہوا سہرا سکینہ کے درد گردہ کو مفید ہے ورنہ
 مرغ کا شوربا قوی اور امراض سوداوی کو مفید ہے صحرائی گدھے کی چربی روعن قسط
 ملا کر اس درد گردہ کو فائدہ کرتی ہے جو ریح غلیظ سے عارض ہوا ہو۔ ورنہ جانور
 اور پنچہ ماننے والے جانور دن کا گوشت بواسیر کو مفید ہے ورنہ بگاڑا گوشت کا
 بطور بخئی کے اسمال صفراوی کی اچھی غذا ہے کہ سکونید کرتا ہے اسی طرح
 اسکا قریش و حنینان اور سرکہ اور دیگر اقسام کی ترشی جو مشابہ سرکہ کے
 ہو اور مقوی سی زعفران ملا کر وسیطرح خرپورہ کا گوشت بھنا ہوا اور بے بھنا
 ہوا قریش میدا کرتا ہے خصوصاً لکبہ و رقیو کا گوشت اور ان سے زیادہ قوی ہوا
 اور چکاؤک کا گوشت خصوصاً جب یہ ابالے جائیں اور بخئی انکی پھیک دی جائے۔
 اونٹ کا گوشت ادما بول کرتا ہے ورنہ گوشت تیلین شکم نسبت غیر فرب کے زیادہ کرتا ہے

حیات کا گوشت اور بارہ نگہ اور بڑی بڑی چریوں کا گوشت چھلکا
نجا اور لرزہ پیدا کرتا ہے سموم نیوے کا گوشت منگھا ہوا شراب میں الکرموم
کو فائدہ کرتا ہے اور حملان کا گوشت چلایا ہو اسانہ و زخمیہ اور غریب جراحہ کے
کاٹنے کو مفید ہے اور شراب ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کو اور نیک کا گوشت
ڈنک مارنے کے زہر کو مفید ہے۔

حرف میم

جن دواؤں کا نام حرف میم سے شروع ہوا ان کا بیان
مسک یکسر میم و سکون سین مملہ جسکو مبدی میں کستوری کہتے ہیں کاسیت
یناف ایک ہانور کی جو خوش ہرن کے ہوتا ہے بعض جگہ دودانت سپید باریک
بلند اوپر کی طرف اٹھتے ہوئے مثل سنیک کے ہوتے ہیں اختیار تہہ قسم مسک
کی معدن کے لحاظ سے تبت کی مسک ہے بعضوں نے کہا ہے بلکہ چین کی مسک بہتر
ہوتی ہے اس کے بعد جبرجی اس کے بعد ہندوستان کی اس کے بعد دیالی مسک۔
اور اس جانور کی چرائی کے لحاظ سے وہ اچھی ہے جو بہنیں کو چرتا ہو اس کے بعد
سنبل طیب کو اس کے بعد مر۔ اور رنگ کے لحاظ سے اچھی وہ مسک ہے جس کا رنگ
مثل بھی کے زرد ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور بعضوں کے
نزدیک یوست اس کی زیادہ ہے افعال خواص لطیف ہے اور تقویٰ بھی ہے
زینیت تجسیم کرتی ہے جو قوت کسی جو شانہ میں پرے اعضاے سر
مشکل و زعفران اور کھنڈ اس کا نور ملا کر گناس لیا جائے و دوسرا روکو
فائدہ کرے گا اور تنہا مشک کی ناس بھی مفید ہے اس لیے کاس میں تحلیل کی قوت
ہو دماغ معتدل کے واسطے تقویت دیتی ہے اعضاے چشم اکھ کو قوی کرتی ہے
اور رطوبت چشم کو خشک کرتی ہے اور تلی چلی سپید جو اکھ میں ہوا سکودور کرتی ہے
اعضائے صدر قلب کی تقویت اور نفیج کرتی ہے اور خفقان اور توحش کو نفیج
کرتی ہے سموم تریاق سموم ہر خصوصاً بیش جسکو سنگیا کہتے ہیں۔

مصطلی مشہور دوا ہے ماہیت رومی مصطلی سپید ہوتی ہے اور قبلی سیاہی مل
ہوتی ہے اور درخت اسکا اجزائیں تھوڑی سی ماہیت اور مت سی اہیت لکھتا ہے
اور مصطلی بین لطافت اور نفع کندر سے زیادہ ہے اختیار تہہ رومی مصطلی ہے جو سپید
ہو چلتی ہوئی پاک سات اور اصلاح خراب مصطلی کی اس طرح کی جاتی ہے
کہ اسکو سر کہ میں چند وز بگو دیتے ہیں اور پھر نکال کر خشک کر لیتے ہیں پس

اسکی کثافت وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک
ہو اور اسکی تخمین اور تخفیف کندر سے کتر ہے۔ اور اسکی ذرخت میں تبرید یکنین
شریرہ بین ہو و مصطلی بین اس کے ذرخت سے تخمین کی قوت زیادہ ہے و تہہ رومی
منہام جہون ایسی مصطلی تکی جسکو ذرخت سے نکالے ہوئے چند روز گزرنے
تھے کہ ابھی بوجہ تازہ ہونے کے انگلی میں دبائے سے دجاتی تھی اور چلتی تھی وہاں
نہو بی دریافت ہوا کہ دیو دار کا درخت جسکو چتر کہتے ہیں اسی درخت کا یہ گوند ہے
اور اسکا کئی سویل تک جھلک ریاست کنٹیرہ میں لگا ہوا ہے جب ذرخت سے یہ گوند
چھرایا جاتا ہے زندی مائل ہوتا ہے بیارون پر اسی تازہ مصطلی کا تجربہ بھی کیا تو
کمی اثر میں نہیں پائی گئی افعال خواص قابض ہو تحلیل ہے اور تمام اجزا کے
ذرخت کے قابض ہیں۔ اجزائے ذرخت کی ترکیب جو اصل میں ماہیت منفرد
اور جو ہر مرضی سے ہوا در اس ذرخت کی جڑیں اور ان جڑوں کے چھلکے قائم مقام
اقایا اور ہو قسطیلدس کے ہوا اور اسکا بدل ہے اسی طرح اسکی تہ کا عصارہ بھی
ہو اور اس کے چھلک کا عصارہ بھی لیا جاتا ہے اس میں قنض کی شدت ہو لینوس کی
راے میں اشیہ بنی بھی ہے کہ اس کے جمیع اجزائیں قنض کے ساتھ ملیں گی جو اس طرح
مصطلی کے روغن جو نیلے جلتے ہیں ان میں بھی قنض اور تلیوں دونوں میں
قبلی مصطلی جو مائل سیاہی ہوتی ہے اس میں قنض کتر ہے اور تخفیف اکھ میں زیادہ ہے
لہذا اسکا استعمال زیادہ مناسب ہے جو قوت تحلیل قوی کی حاجت ہو اور جس
دوا میں قنض کے سہرا ملیں اور تخفیف ہو اسکا اثر بدون اذیت کے ہوتا ہے
یہ مصطلی لطیف زیادہ ہے بسبب اپنی لطافت کے اور بسبب تلیوں اور اپنی حرارت قنض
کے بلغم کو کھلا کر ہادیتی ہے اور باوجود اس اثر کے مصطلی کی مدت اور کثافت
ہر ایک گوند سے کتر ہے زینیت بنن کی دواؤں میں پرتی ہے وغیرہ فیض ائینہ میں
داخل کیاتی ہے پس حسن کو ملبہ کے نمایان کرنے اور ام و شور جو نکاس میں قنض
تلیوں ہو لہذا اندرونی اعضا کے اور ام کو نفع کرتی ہے۔ سیاہی مائل قبلی مصطلی
ملاحظات بالنی کو زیادہ موافق ہے اور یہی سیاہ قسم اور ام نیکہ کو مفید ہے۔

جراح و قروح عصارہ اسکا اور اسکی تہ کا جو شانہ سامعہ فیض پھیلنے والے
اور ام اور شور کو پھیلنے سے منع کرتا ہے۔ روغن اس کے ذرخت کا ترکیبی کو نفع کرتا ہے
یہا خشک کہ مواشی اور کتون کی کھلی کو نفع کرتا ہے۔ جو شانہ اسکی تہ کا اور
اسکا عصارہ قروح پر ڈالا جاتا ہے پس گوشت اگلاتا ہے۔ اسی طرح ٹولی ہوئی
ہڈیوں پر اسکا ڈالنا انکو ملا دیتا ہے اور درست کر دیتا ہے۔

نفع کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

ماذریون۔ مہسیت اسکی ایک بڑا درخت شیردار نیو غات کے قسم سے ہر اسکی دو متین ہوتی ہیں ایک کی پتیاں بڑی اور پتلی ہوتی ہیں دوسرے کی پتیاں چھوٹی اور گندہ ہوتی ہیں ادویہ قسم دو نون بین مہسیت خراب ہوا درجہ سیاہ قسم اسکی ہر وہ برہر قائل ہر اختیار بہرہ ماذریون کی وہی قسم ہر چکی تہی بڑی ہوا درجہ رنگ بین ریتوں کے مشابہ ہوا و نازک ہو لیکن چھوٹی تہی کی ماذریون اور مکی تہی ایسی ہوتی ہو خراب ہر کبھی ماذریون کا قریب قریل کے ذریعہ سے توڑ دیا جاتا ہے یعنی تہی کی تحلیل مضمین قواعد سے کرتے ہیں جو چلی کسیری ہیں طبیعت جو تھے درجہ بین گرم خشک ہر افعال خواص تیز تر تھینہ کرتی ہر معشرہ ہر سوزش کرنے بین اسکے شدت ہر یا ماذریہ ہر کہ جلائے کے بعد اسکی شدت برہجانی ہر نیت جملہ قسم ماذریون کے ہتی اور برہر درخش پر طلا کی جاتی ہر خارج بدن پر ادویہ مہسیت گند بھی ملائی جاتی ہر انجن ہایون کے واسطے جراح و قروح تمام قسم اسکے دادر لگائے جاتے ہیں اور ان قروح پر جو کر لودہ ہون شہد ملا کر پس پٹیری کو گر دیتا ہر اسلے کہ اس بین ایک جو ہر نعل اور اکال ہر سیطرہ ترکھنی کو سکھا دیتا ہر اعضاے سراسر کے جوشاندہ سے مضمضہ کیا جاتا ہر خصوصاً سیاہ ماذریون کے جوشاندہ سے پس دانت کے دروین سکون پیدا کرتا ہر ادویہ تھوڑی سی ماذریون اور سیاہ مہسیت موم کے ہمراہ اس دانت پر لگتے ہیں جبین درو ہوتا ہر اعضاے غذا ماذریون جگر کو مہسیت مضر ہر اعضاے نفس مستعد کا پانی براہ اسہال نکال دیتی ہر خصوصاً وہ ماذریون جو ایسے وقت توڑی جاتے جیل مہسیت بھول آتا ہر ماذریون کی حدت اسطرح پر توڑی جاتی ہر کہ اسکو سرکہ بین جیگو کر خشک کر لین مقدار شربت بھگونے بین اسکے چہرہ دخی جو برابر ڈیرہ توڑ کے ہر تین پاؤ پانی بین اتنا جوش مین کہ ایک چھانک دھو سیر ہر جابے بعد اسکے چھان کر بلایا جابے بڑے بڑے کیڑے اور کدو دانت کو بھی نکال دیتی ہر خصوصاً ایک کسوناخن ماذریون کے فودج کو ہر کے جوشاندہ مین بھی اس ماذریون کے بانیں درسم جو برابر سو اچار تولہ کے ہوئے ساڑھے اٹھ تولہ شراب مین دو مہینے تک بھگو رکھتے مین اور پھر صاف کر کے پھر دو مہینے تک بھگو تے مین اور پھر صاف کر لیتے ہیں اسکے بعد اسی ماذریون کو بوزن مناسب استسنا کیواسطے اور خون ولادت کے تھینہ کے واسطے پلاتے ہیں۔ جوشاندہ ماذریون کا مہسیت بولی جو بہت شدت کر رہا ہوا اسکو مہسیت ہر بعضوں نے کہا ہر کہ ماذریون

اعضائے سرخیا مصطکی کا سر سے بلغم کو کھینچ لاتا ہر اور سر سے بلغم کا تھینہ کرتا ہر اسی طرح مصطکی کا مضمضہ بھی ستر سے کو مضمضہ کرتا ہر اعضاے شیم بکون کے بال اگر لٹ گئے ہوں تو انکے واسطے سید سے کرنے کے مصطکی کا لعوق لگایا جاتا ہر اعضاے نفس کھانسی اور نفث الدم کو مفید ہر خصوصاً اسکی جگر کا جوشاندہ اور چڑکنے پوست کا جوشاندہ اعضاے غذا معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہر اور اشتہا کو کھول دیتی ہر معدہ کو خوشبو دار کرتی ہر وہ کار برہجانی ہر بلغم جودہ مین ہر اسکو بھگلاتی ہر اور نفث اور درم معدہ اور جگر مین فی انفور پیدا کرتی ہر اعضاے نفس جگر اور امعا کو قوی کرتی ہر اور انکے اور ام کو نفث کرتی ہر جوشاندہ اسکی جگر کا اور اسکے پوست کا دستون کو اور ذہن سطر یا اسکی یعنی خراش اسکا کو نفث کرتا ہر اور سیطرہ اسکی تہی کا جرم بھی۔ اور جو خون رحم سے آتا ہوا جملہ قسم کے درو جو رحم مین ہوں اور جو رطوبات خراب رحم سے نکلتے ہوں انکو اور رحم اور مقعد کے اونچے ہو جانے کو نفث کرتی ہر اسی طرح روغن اسکے درخت کا اور ار کرتا ہر۔

مہسیتیم دوا اور مہسیت کو فحہ اور دوا کو تشدید بھی پڑھتے ہیں مہسیت چھوٹے چھوٹے لکبے مختلف شکل کے بزرگ غاریقون ہوتے ہیں اور اسکا غبار بھی مائل نفث اور تہی لیے ہوتا ہر یو اسکی پاکیزہ ہوتی ہر زبان کو چھلیتا ہر اور چہانے مین گرمی پیدا کرتا ہر یا ایک نبات کی جڑ ہر اور سی جڑ مستعمل ہر اور بلا و مقعد و نیا مین کثرت ملتی ہر اختیار بہرہ ہر چھات سپید پاکیزہ ہوا اور روشن ہوا اور خراب کی اصلاح کر مین بھگو کر بعد خیر ذہن کے خشک کر لینے سے ہر جاتی ہر طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہر اور اس مین ایک طوبت غریب ہر ناچختہ جس سے نفث پیدا ہوتا ہر خواص لطیف ہر جلا زیادہ کرتی ہر نفث ہر قوت مین سبل لطیف کے مشابہ ہر تھین اور نفث مین زیادہ ہر آلات منفاصل پلاتے سے اور طلا کرنے سے درو ہوا منفاصل کو نفث کرتی ہر اعضاے سر زیادہ استعمال اسکا درو سر پیدا کرتا ہر سپید یا دتی اس طوبت کے جو اس مین موجود ہر اور اس مین حدت بھی ہر اعضاے غذا جگر اور کو نفث کرتی ہر اور جوش نفث جگر یا درو مین ہوا اسکو مفید ہر اعضاے نفس عسرول کو پلانے سے اور نما و کرنے سے نفث کرتی ہر اسی طرح درو ہلے مشابہ کو بھی اور جو فضل مشابہ مین محقق ہو گئے ہوں انکو بھی فائدہ کرتی ہر حیض کا دادر کرتی ہر اور تمام اقسام رحم کے درو کو نفث کرتی ہر مہسیت کلا کے پانی سے آبرن کرنا بھی مفید ہر۔ مڑوڑے اور قراقر اور

فعلیہ سودا اور اخلاط بلغمیہ کی سہولت ہو خصوصاً جب چند وزن اسکے استسین ملایا جاسکے۔
اور بعض طبیبات ایک شقال مافریون اور دو شقال فسینق کو جوش دیلہ ہوسے تھ
بین ملا کر اسی کے شیان دیا کرتے ہیں۔ واجب ہو کہ اگر مافریون سے زرد آب کا
اخراج منظور ہو اور وہ یہ سہل بھی ملا دے جائیں اور اگر اس سے اسمالی سودا
مطلوب ہو جب بھی یہی ترکیب کرنی چاہیے بلکہ وہ یہ سہل سودا اسکے ہمراہ ملا کر
استعمال کیا جائیں مہوم ہوا دم کے فیش مارنے پر مافریون پلائی جاتی ہے کسی شراب
مناسب کے ہمراہ۔ خصوصاً سیاہ مہم مافریون کی آرد جو ملا کر زیت اور پانی میں گوند
گو لیان وغیرہ دیا کرین اسکے کھانے سے چوبہا ورکتے اور سورج جاتے ہیں جو مافریون
کو کہ تم قائل ہو اسکی مقدار دو درہم کرب اور تھو اور اسمال کے ذریعہ سے قتل
کرو دیتی ہو۔

مروغیہ میوہ سکون رسامہ جیکو منہدی بین کنوچہ کہتے ہیں ماہیت منہدی لوگ
کہتے ہیں کہ اسکی کئی متین ہوتی ہیں ایک قسم کی بو پائیزہ جیکو ماہور کہتے ہیں وہ
زیادہ گرم اور زیادہ خشک ہوتی ہے ایک قسم اسکی ہے جس میں بو کم ہوتی ہے جیکو
سمو ساہی پر گرم ہو تری کے ساتھ تیسری قسم اسکی پسیدہ کنوچہ ہے جو معتدل ہوتا ہے اور
اس میں تفسیح کی بھی قوت ہے اور مجھے گمان ہے کہ جو قسم تفسیح پیدا کرتی ہے اسکے قریب
قریب کچھ زبان ہے جو چوتھی قسم اسکی جب کا نام مراخورس ہے اور گرم خشک ہے اور طبع
پانچویں قسم اسکی بیشہا ہے یہ سرد و جیسا کہا گیا ہے اور اسکو ہم گے بیان کرینگے۔
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور پھر جب بقیہ تمام پچگانہ ہر ایک قسم
طبیعت میں اختلاف بھی ہے خواص تمام اسقام اسکے ریل کو پھیلا دیتے ہیں۔
طبیعت ہے اور حمل نفع اور بلغم کی ہر سدون کی تفسیح کرتی ہے کہ بین کے سبب کیوں
نہوں اعضاے سر میں کان میں درد ہوتا ہے اس میں درد ہر ملا کر پکائی جاتی
ہے اور کان کی خشکی کے واسطے بھی اس طرح پکاتے ہیں۔ درد سورج جارت سے
ہو اسکو نفع کرتی ہے اور جملہ اسقام مروغیہ کنوچہ کے درد سر بار کو نفع کرتے ہیں
لیکن جو قسم خوشبو ہے اس سے درد سر پیدا ہوتا ہے خصوصاً جب شراب پینے کے
بعد سو گھنٹہ جاب اعضاے غذا بلغم کی معدہ سے تحلیل کرتی ہے درد معدہ کو نفع
کرتی ہے اور معدہ کو توی کرتی ہے اعضاے نفیض امعا کو تقویت دیتی ہے اور
تم کنوچہ براب کر کے خراش اسما و زرد سنطاریا کو نفع کرتا ہے اور اگر بھون
نہاے اسمال بلغم کرے گا۔

مراخورا کی ماہیت مشہور ہے اسکا پھول اخیرا بل بھیری ہوتا ہے اور اسکی پائیزہ

جس میں عطریت ہوتی ہے طبیعت و مشقی نے کہا ہے کہ مراخورہ مذکورہ جوش یعنی وہ
نامراد سے زیادہ گرم اور زیادہ قوی ہے اور تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے
درجہ میں خشک ہے اور افعال و خواص طبیعتہ فعلیہ اسکی ممکن سیراج ہو بلغمی سردی
تفسیح کرتی ہے کہ بین کے سبب کیوں نہوں اعضاے سر میں جلد تشکین
دیتی ہے جب شراب پین دناخل کیجائے لیکن جب شراب پینے پر اسکو سو گھنٹہ
پیدا کرتی ہے مگر اسکے سو گھنٹے سے اور جوشا نہ کی بجائے پر سر جھکانے سے تمام
بخارات اور صلاخ بارہ کی تحلیل ہو جاتی ہے اور اس تحلیل میں شیخ انبی کے خشک
ہے اعضاے غذا معدہ کو توی کرتی ہے اور سرد ہاے اعضاے اندرونی کی تفسیح
کرتی ہے اور رطوبت معدہ کو خشک کر دیتی ہے اعضاے نفیض امعا کی
تقویت کرتی ہے۔

مقل الیہود۔ اور مقل المکی مقل منہدی بین گوگل کو کہتے ہیں ماہیت مقل الیہود
کی کئی متین ہیں مقل متیلہ اور ایک قسم عربی وہ مقل رومی کے مقابلہ ہے اور وہ
متین از قسم حبیب اور گوند کے ہیں۔ مقل مکی پھل ایک درخت کا ہے جو جیکو
نام ہے جو شاہ درخت خرابے ہوتا ہے اختیار بہتر دونوں گوند کی وہی قسم ہے
جو کیوہ اور صاف اور تلخ لکڑیوں سے پاک صاف پانی میں جلد کھلنے والی ہوتی
ہے۔ وحوان جو اسکا اٹھتا ہے اس میں خار کی بو آتی ہے مقل الیہود جب
پرائی ہو جائے اسکی تلہیں کی قوت زائل ہو کر تحفیف کی قوت اس میں آجاتی
ہے طبیعت مقل مکی سرد خشک ہے اور مقل الیہود اول درجہ کے آفرین گرم ہے
اور تلہیں ہے خصوصاً مقل صقلوی اور مقل غزی میں کہ منہ اور زمانہ تحفیف پیدا
کرتا ہے خواص اور افعال مقل ہونا انیکہ خون سبکی بھی تحلیل کرتی ہے بلغمی
تفسیح ہے کا سیراج ہے اور مقل متیلہ میں تلہیں شدت ہے اور مقل غزی میں بیوست
زیادہ ہے لیکن تازہ قسم میں اسکی بیوست نہیں ہے اور رام و بنور سخت اور
سوداوی اور ام کی تحلیل کرتی ہے خصوصاً جبکہ روزہ دار کے کھوکھ میں گھول کر
لگائی جائے۔ اس طرح جملہ ام رام بارہ کی تحلیل کرتی ہے۔ اور مقل مکی یعنی وہ
قسم جیکو درخت میں پھل نہیں آتا اور یہی مقل الیہود ہے خنا زیر کو دور کرتی
ہے اور اسکا جوشا نہ اندرونی اور ام اور یا صلاحت درم کی دوا ہے۔ حلاج
و قروح سرکہ ملا کر بعض پر لگائی جاتی ہے آلات منفاصل منع عقل کو
فائدہ کرتی ہے اور شیخ اور صلاحت معصب امعا میں گرہ پڑ جانے کو میٹھا کر
اعضاے نفیض و صدر و قصبہ رید کے استقام درد اور اسی کے اور ام

کو نفع کرتی ہے اور پرانی کھانسی اور درد ہاے پہلو کو مفید ہے مقل عربی اور حمزہ
اور حلق کو فائدہ کرتی ہے اعضا سے نفقش ہوا سیر کو پلانے سے اور حوصلہ کرنے
اور دعویٰ دینے سے نفع کرتی ہے اور اس کے خون کو نیک کرتی ہے اور شگ گردہ کو
نافع ہے جیلہ و سہلہ میں ڈال کر پانی جاے خراش اس کو مفید ہوگی اور ادویہ
اور حوض کرتی ہے کبھی مقل کی نسبت گمان کیا جاتا ہے کہ یہی مدہ ہے اور اس میں
نہیں ہے کہ وہ بعض پیدا کرتی ہے اور تھیری کو زہرہ زہرہ کرتی ہے مقل عربی جو
اور سرخ ہو جو وقت و وقت اس کی پیکار اس عمل ملا کر حباب لمعہ کو نچے انازہ کی
دونوں قسم کے مقل اور ہمارا کی تحلیل کرتے ہیں اور زخم کا جو نیک ہو گیا ہوا
کھول دیتے ہیں جن میں کو نچے انازہ لاتے ہیں رحم کو پاک و صاف کر دیتے ہیں اور
مقعد اور انیسٹین کی تحلیل کر دیتے ہیں سموم ہوام کے کھٹے کو فائدہ کرتی ہے
میباه جمع مارکی ہے جس کو پانی کھتے ہیں اختیار پانی کے استام فاصلہ اور خود کو
بہنے کتاب اول فن کلیات میں لکھ دیا ہے وہین سے اس کو معلوم کرنا چاہیے خراب
پانی وہی ہے جو ٹھہرے ہوئے اور تہہ میں مایانوں کے گروہین ہے جس سے پانی
اور انہیں سے قسم کے خرد اور بو کا غلبہ ہو گیا ہے کہ ورت بھی انہیں ہے غلیظہ یعنی
بھی ہیں اور وزن میں بھاری ہیں تجر او تہ کی طرف بہت جلد مائل ہوجا
ہیں ان کے اوپر ایک خراب تہ سنہری وغیرہ کی پڑی ہوا اور کوئی چیز پانی سے جدا
گاہ نہ ماہیت کے انہیں چمکی ہو شل کالی وغیرہ کے یہ بھی جاننا ضرور ہے کہ پوری
پانی کے فرکاتدارک دودھ اور شراب غلیظہ اور نشاستہ سے کیا جاتا ہے اور شہابی
کا تدارک شراب بھائی رقیق سے کیا جاتا ہے اور عبلہ خام یعنی سجد سے جو ایک مقل
ہو اور ہرے کھیرے سے اور ان ترکاریوں سے جو دست آور ہیں اور ادرار کرتے
ہیں لگاڑھے پانی جنہیں کہ ورت ہو ان کے فرکاتدارک لطافت سے کیا جاتا ہے
جیسے سن پاز گندنا شراب جو غلیظہ نہوایسے پانی کے اوپر اس کے پیسے سے انہیں
ضرور ہو جاتا ہے خصوصاً اگر انہیں پانیونین ملا کر اس شراب کو پینے یا خست
پانی یا کھڑے پانی کو کھتے ہیں یا وہ تیز پانی جو بہت جلا کرتا ہوا سکو کھتے ہیں
کی معیاب خشن اس پانی کو کھتے ہیں کہ جس خیر کو اس پانی سے دھوئیں سکو
زیادہ صاف کر دے تلخ پانی کی اصلاح شیر خنی کے استام سے کھائی ہوا
آب شور کے اصلاح خربوب شامی اور حبلاں اور زعفران اور زعفران اور زعفران اور
آب جو سے کھاتی ہے اور خراب پانی کسی قسم کا ہو سرکہ سے اس کی اصلاح ہوگی
اور طبیعت سمد کا پانی تیز اور باحدت ہے اور بورتی پانی تسخین اور تخفیف پیدا

کرتا ہے نحاسی اور عیدی پانی یعنی جو پانی اپنے کے معدن خواہ لوہے لک کاں کے
قریب ہو یا تانبے کا اگر سیطرہ اس میں پہونچا ہو اس کے اندر دنی کو نفع کرتا ہے
خواص سرد پانی ان لوگوں کو مفید ہے جن کے بدن میں سکہ پڑے ہوں لیکن سرد
پانی مفید ان لوگوں کو ہے جن کے بدن میں تھل اور جھلا پن ہو اور کسی قسم کی
رطوبت ان کے بدن سے بہتی ہو اور وہ لوگ جن کے بدن میں سیلان رطوبات
کوئی مرض پیدا ہوا ہو ان کو بھی مفید ہے اور سرد پانی ہر ایک قوت کو اپنے فعل قوی
کرتا ہے بشرطیکہ اسکی برودت درجہ اعتدال پر ہو میری مراد قوت سے قوت ہضم
اور جاذبہ اور اساکہ اور دفعہ سے ہر زمینت و ریاضے شور کا پانی بدن کے ٹھٹھ
جانے کو جو مری سے ہوا فائدہ کرتا ہے قبل از انکہ اس شتقاق میں قہر پڑے ہو
اور چون کو مقل کرتا ہے اور جو خون جلد کے نیچے بہت ہو گیا ہو اس کے تحلیل کو دیتا ہے
کیرتی پانی بہت اور برص کے واسطے اچھی چیز ہے اور رام و شور کیرتی پانی اور
مناصل اور صلابات کو اور جو شے لگتے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے جرح و قروح
جن زخموں میں گرٹے پڑ گئے ہوں آب خالص کا استعمال ان پر مفید اس سبب
کہ ان میں رطوبت پیدا کرتا ہے اور فاعل پانی کا استعمال قروح کے واسطے تیز
نا جائز ہے۔ آب وریا کا استعمال خشک و تر کھلی اور دوا کو فائدہ کرتا ہے۔ کیرتی پانی
بھی تر کھلی اور دوا کو نہانے میں مفید ہے اس طرح معفہ کو بھی آلات منافع
آب وریا وغیرہ پٹھے کے اراض کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً جیل س سے نہایا جلد
جیسے رشتہ اور فالج اور قصور وغیرہ۔ کیرتی پانی بھی اسی طرح کا ہے اور تمام قسم
در و منافع اور اس پٹھے کے در و کوبس میں برودت آگئی ہو فائدہ
کرتا ہے اعضا سے سرمگی کے بیمار شیر گرم پانی سے نفع پاتے
ہیں اور آب گرم سے ان کو ضرر ہوتا ہے۔ بخار آب وریا کا در و سرد ہار کو
نفع کرتا ہے نحاسی پانی سمہ کے اور کان کے اراض کو فائدہ کرتا ہے۔
اعضائے چشمہ افتادہ زہین کا پانی جس میں گھاس نہوا کھ کو ضرر کرتا ہے
اعضائے صدر بہت سرد پانی سینہ کو مضر ہے علاوہ بران یہ بھی ہے کہ
مطلق پانی کی رطوبت قصبہ ریه کو مضر ہے سبب اسی ترطیب کے جو
پانی میں ہے اور یہ قصبہ ریه تخفیف کا محتاج ہے نیم گرم پانی اور رام حلق
اور لہا اور سینہ کو مفید ہے۔ آب وریا کا نطول اور ام پستان پر کیا جاتا ہے
بورتی پانی پیشہ پیمے کو نفع کرتا ہے شہ پانی نفقش الدم کو مفید ہے میری
پانی طحال اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور اسی طرح نحاسی پانی قریب اس کے ہے

اعضائے غذا زیادہ سرد پانی ان لوگوں کو مضر ہے جکے بدن میں سردی ہو
ہیں۔ آب دریا وغیرہ معدہ کے واسطے زہون ہے۔ بخار آب دریا کا استسقا کو فائدہ
کرتا ہے۔ اور بوقری پانی کا پلانا بھی اسی طرح مفید ہے اور کبھی بسبب پانی بوقری کے
سعدہ رطب کو بھی فائدہ کرتا ہے ریشی پانی کو کورتا ہے اور نفع کرتا ہے اس طرح میاد
حات یعنی گرم چیز کے پانی جو قائل ہوں کہ بقی پانی قائل کے درو کو مفید ہے
اور جگر کے بھی ورم اور درد کو اعضائے نفقہ آب دریا سے مفید ہے مردہ
کے واسطے فائدہ کیا جاتا ہے اور کبھی آب دریا پہلے پلایا جاتا ہے اس سے دست آجاتا
ہو بعد اس کے شور یا مرغ کا پلاتے ہیں تاکہ سوزش جو دریلے شور کے پانی پیے
ہوئی ہو مٹ جائے اور ریشی پانی استسقا مل کو کورتا ہے اور اخراے حیض کو بھی
کبیرتی پانی زخم کے درد کو مفید ہے بہت سرد پانی باہ کو مضر ہے اور قیض شکم
پیدا کرتا ہے اور منی کی حرکت اور اس کے سیلان کو پھیلا دیتا ہے شور پانی دست لاتا ہے
بعد اس کے پھر قیض پیدا کرتا ہے بسبب پانی تحفیف کے جملہ اقسام کے معدنی پانی
پینے سے پیشاب و حیض کے آنے میں دشواری پیدا ہوتی ہے اور دشواری دلا
کی بھی اور اکثر اوقات معدنی پانی پینے کے دست آور ہیں اور بعض اُن کے قسم
جیسے شہی پانی کبھی قیض بھی پیدا کرتے ہیں اور کبھی قوی بھی ان سے حادث
ہوتا ہے۔ حدیدی اور نحاسی پانی گردہ اور قوی کے درد کو مناسب ہیں گولڈن
جس میں کورت ہو گردہ اور شانہ میں پتھری پیدا کرتا ہے جس پانی میں لوہا بھی
یا جافا نفث الدم کو فائدہ کرتا ہے حیات کبیرتی پانی اور گرم چشمہ کے پانی اور پتھرا
بستہ جو روان نمون اور بدوائن اُلٹی ہو حیات پیدا کرتے ہیں اور آب غلیظہ
پینے سے چوتھا بخار پیدا ہوتا ہے سموم جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو اور اس
وریاے شور میں بیٹھے اس کو نفع ہوگا۔ اسی طرح تمام ان جانوروں کے
کائے سے جو ہریلے ہوں۔

حرماہ الرائی کبیر میم و سکون زائے عمر بعد اس کے دونوں راسے حملہ آور ہیں
مملہ و خواص قوت میں اس کے جلے شدید ہے اور ام و شور گرم اور ام کی
تخلیل کرتا ہے اعضائے غذا اور ام و میلے اور قیقل امعا میں ہوں انکو فائدہ
کرتا ہے اعضائے نفقہ گردہ کی تھری کو فائدہ کرتا ہے اور اس کو پارہ پارہ
کرتا ہے اس کا جوش اندہ اور اس کی جز قروح اعضائے نفقہ کی ہے۔

مغاث نفیم میم و عین مجوہ الف آخر میں ثنائے شلہ ہر ماہیت بعضوں
نے کہا ہے کہ یہ پتھرا درخت انار محالی کا ہے لیکن یہ قول اس خاصیت کے

مناسب نہیں ہے جو بیان کیا جاتا ہے کہ مغاث باہ کو مفید ہے اور باہ کی تقویت تحرک
کرتا ہے طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہے اور تیسرے درجہ میں تر ہے خواص
مقوی اعضا کا و زینت خرمی پیدا کرتا ہے آلات مفصل جیب مفصل کی
کونکلی اور ان کے ٹوٹ جانے پر اس کا فائدہ کرین مفید ہوتا ہے اور عضلہ کے شست
ہونے کو بھی مفید ہے۔ نفقہ اور تنج کو فائدہ کرتا ہے اور وشید اور مصلات مفصل
کی بھی اچھی دوا ہے اعضائے نفقہ خلق اور پھیپھڑے کی مصلات کو نرم کرتا ہے
اعضائے نفقہ محرک باہ جو خصوصاً بیچ اسکا۔

یہ درجہ آج جس کو داسنگ کہتے ہیں ماہیت تحقیق یہ بات ہے کہ مرد اسنگ سیاہ
قلبی کو جلا کر نہاتے ہیں اور کبھی سیاہ قلبی کے سوا اور فلزات سے بھی بنتا ہے
اور کبھی اسکی مصلح میں بہت کوشش کی جاتی ہے اس طرح پر کہ اس کو سرکہ یا ترابن
پکا کر ایک مرتبہ یا دو مرتبہ پھر اس کو جلاتے ہیں یا کسی سرخ کیے ہوئے کو لکھ کی
آگ پر اس کو رکھ کر جلاتے ہیں اور جو کچھ پھین اور کثافت اور براتی ہے اس کو جدا
کرو تہی ہیں یا گھوٹ اور جو کے پانی میں اس کو پکاتے ہیں اس قدر کہ گھوٹ اور
جو پکتے پکتے پھٹ جائیں اور بعد پھٹ جانے کے گھوٹ خواہ جو کو اس پانی سے
الگ کر دیتے ہیں اور اس پانی کو بھی گرا دیتے ہیں اس کے بعد خواص پانی میں اس کو
جوش دیتے ہیں تا انکہ یہ خواص اور سی چیز کا میل اس میں باقی رہے
اس کے بعد جو چیز تھین پانی میں رہ جائے اس کو نکال لیتے ہیں اس طرح کئی مرتبہ اس کو
صاف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نک سے اس کو صاف کرتے ہیں چنانچہ کئی مرتبہ اس کا پھ
ہم بیان کر چکے ہیں۔ اور کبھی اور قسم کے اعمال اس کے بنانے میں کیے جاتے ہیں
طبیعت جالینوس کے نزدیک یہ مائل تحفیف ہے لیکن اس کا گرمی اور سردی پیدا
کرنا ضعیف ہے۔ اور سوائے جالینوس کے اور لوگوں کے نزدیک مرد اسنگ
جیسا کہ یونانوں مائل بہ برودت ہے اور مرد اسنگ منسول ضرور بارہ خواص قابل ذکر
محیف ہے تھوری سی جلا کرتا ہے مع قیض اور تھری کے اور مادہ غلیظہ کی
طبیعت کرتا ہے قیض اور جلا اسکی تھوری تھوری ہے۔ مرد اسنگ مادہ ہر مرتبہ
اس سبب سے کہ اور ادویہ کو جمع کر دیتا ہے اور جن دواؤں میں تخلیل کی قوت
اور شرا دینے کی قوت اور قیض کی بھی قوت زیادہ ہو ان تو توں کو تھری
ہر زینت۔ بدن کی ہوا اور بغل کی ہوا کو پاکیزہ کر دیتا ہے اور ان میں جو
خارش رکھنے وغیرہ سے آجائے اس کو منع کرتا ہے اور تھابن اور مرد اسنگ
سیاہ نشانات کو صاف کر دیتا ہے خصوصاً مرد اسنگ منسول اور چھپک کے

واع کو دور کرتا ہر اور پسینہ کی آمد کو بند کرتا ہر جراح قروح قروح میں گوشت
اوگاتا تباہی اور دقت اس میں بالخصوص ہر جراح الیوس کہتا ہر کہ مرد اسٹنگ بنا
تہ متنبہ کی قوت ہر اور نہ چرک پیدا کرتی ہر اور نہ گوشت اوگاتی ہر اور نہ تباہی
کرتا ہر و بود کو بابت کرے بلکہ مرد اسٹنگ نہ سر ہون کا ہر کشن ان اور ان
چھل جاتی ہر گرستے او سکون نفع کرتا ہر اعضا حشیم مرد اسٹنگ منسول سپید
ہو جاتا سر کی دواؤں میں پڑتی ہر اور آنکھ کو جلا دیتی ہر اعضا حشیم نقص
اگر پیشاب کی آمد کو روکنا منظور ہو مرد اسٹنگ پلائی چاہیے اسلئے کہ اگر
استعمال سے پیشاب بند ہو جاتا ہو۔ ہمارے ملک کی عورتیں اگر کوئی مرد اسٹنگ
خلفہ کو مرض میں کھلاتی ہیں اور امعا میں لڑ کوئی اگر قروح پڑ گئے ہوں بھی
اور کبھی مرد اسٹنگ کو کوزہ یا عاب میں ڈال دیتے ہیں کہ او سکون کرے
ہو جاسے سموم مرد اسٹنگ زہر قاتل ہر اس کے کھانے سے پیشاب بند
ہو جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہر اور پیڑ و کر اوپر کی دونوں جانب جھٹکے
جاتے ہیں کتر ہیں ہر بھی پھول جاتے ہیں زبان سپید ہو جاتی ہے کلا
گھٹ کر او او کلو گیر ہو جاتی ہر سالس میں تنگی پیدا ہوتی ہر۔
مشکط اشبع بکسیر سم و سکون شین مجتہ کسر کاف و فتح طایر مہملہ
مہملہ و الف کشیدہ و سیم و شین مجتہ کسورہ و سکون یا آخین میں مہملہ ہر
ماہیت تیلی تیلی شایین اور تیلی شایین مہملہ یا بس یعنی سوکھی ہوئی تیلی
کے مشابہ ہوتے ہیں پیلے جہاں سکوربان سے چھین کچھ زیادہ مزہ اور تیل
معلوم ہوتی ہر پیر تقوڑی دیر کے بعد محض تیلی زبان پر معلوم ہوتی ہر پیر اگر
گھاس چھلے بھاسے دو دو کے خون اس سے دوا چاہے یہ تیلی پودہ کے قلم
مقام ہر بلکہ اس سے زیادہ قوی ہر اسکی دو تین ہوتی ہیں ایک تیلی مشکط اشبع اور
دوسری تیلی چھوٹی تیلی چھل کے مشابہ ہوتی ہر کسر تیل تو تین مہملہ مشکط اشبع
سے زیادہ ضعیف ہوتی ہر طبیعت تیسرے درجہ کرم خشک ہر اعضا
نفس طوبات لڑجہ کو مینہ سے نکال دیتی ہر اعضا سے نقص جیف کا قوت
اور ار کرتی ہر او۔ بول کا بھی یہاں تک کہ خون کا پیشاب آجاتا ہر اور جین
کو پلانے اور دھونی دینے اور جودل کرنے سے نکال دیتی ہر شربت اسکا
نفس یعنی خون ولادت کو بھیے آتا رہتا ہر۔

مرارہ بکسیر سم اور دونوں کا مہملہ مفتوح ان کے ج میں الف آخین
باس ہر ہر جھک تلخ اور سندی میں پڑ گئے ہیں اختیار چوایا جانو

میں سب سے زیادہ تلخ گاؤں اس کے بعد تلخ کفسا جھک بھو کہتے ہیں اس کے
بعد پیرج کا پتہ اس کے بعد لکری کا اس کے بعد جھک کا پتہ ہر۔ پرنہ جانور وین
اسلم ضرر ہر مرغی اور تیر اور بک کا پتہ ہر اور سب چڑیوں کو پتہ چوایا
جانور وین کے پتہ سے زیادہ قوی ہر حیوت کہ مرد و خوار چڑیوں کو
نسبت دیکھتے ہیں اس طرف صفت کے کہ ان میں چلنے والی کوئی قسم
ہر اور شکاری کوئی ہر مگر جھم جس طرح چوایا جانور وین میں بعض
جانور شکاری ہوتے ہیں اور بعض شکاری نہیں ہوتے اسی طرح
میں بھی دو نوع قسمیں ہیں شکاری چڑیاں جیسے باز ہری شکرہ وغیرہ پس او
یہ کہ جو چڑیاں مرد و خوار ہیں ان میں شکاری چڑیاں بھی ہیں اور وہ بھی ہیں
جو شکاری نہیں ہیں متن اور جانور وین کے جوارح اور اعضا کی طبع کے
جوارح سے نسبت دیکھتی ہر یا مراد یہ ہر کہ شکاری چوایوں کے پتہ کی
شکاری چڑیوں کے پتہ سے نسبت دیکھتی ہر۔ نسبت قوی پتہ جین میں
نوع بھی ہر شکاری چوایوں کے پتہ اور چڑیوں کے پتہ خصوصاً جو بڑے
قدر کے شکاری جانور ہوں اور مختار اور پسندیدہ ان میں سے وہی
پتہ ہر جھک رنگ زرد براہ طبیعت کے ہو۔ اور رنگاری اور لا جوری
رنگ کا پتہ خراب ہوتا ہر اسی طرح خالص رنگ کا پتہ ضعیف قوت سب
توں میں جانور کا پتہ ہر اور پتہ اس مچھلی کا جھک شہوط کہتے ہیں اور اس
مچھلی کا پتہ جھک نام عقرب ہر کچھو پتہ چوایا جانور وین کے پتہ سے
قوی ہوتا ہر اور دلیستہ ویدوس کہتا ہر کہ پتہ کے دونوں سرے مضبوط
باندھ کر تلی و رنگ پانی میں جوش دین جتنی دیر میں آدمی تین تین
غذا کھاتا ہر بعد اس کے کھانے کا سایہ میں خشک کرین جب اس میں تری رہے
او حفاظت کچھن طبیعت کل تمام پتہ کے چوتھے درجہ کرم خشک ہر مہملہ جھک
تیراجت سیمین اور سیمین جھک شہوط تلی میں ان تو کا خلاف کسب تر اور مادہ کے اور
جھک شہوط اور گرنگی اور میر سیمین اور سیمین ہونیکے اور کسب لیا صفت اور جھک
وغیرہ کے اور کسب سکون اور آرام مثلاً بندے بندے کھانیکے ہوتا ہر زیت جھک لکری
پتہ تو نہ کھاتا ہر اور اسکا طرا کر انشانات بر فائدہ کرتا ہر اور ام تیر و دم کرم کرم
داخل کیا جاتا ہر اس کو رد کرتا ہر جراح قروح جیب پتہ نظرون اور راتناج اور تیل
میں استعمال کیا جاسے اس تر جھک کو فائدہ کرسے جس میں قروح
پڑ گئے ہوں۔ گاسے کا پتہ ان مریضین داخل کیا جاتا ہر جو زخم کے لعان

کو من کرنے والے بین سوا کے حمہ کے اور سواے اون درود کے جنین شدت ہو
بہاری بکری کا پتہ اس گوشت کو کھا رہا تھا جو حکوم توٹی کہتے ہیں۔ قروح
کا حال تو بکے استعمال کرنے میں مختلف ہو کہ قوی اور ضعیف تہہ جھلکات
قروح کے جدا جدا تجویز کیا جاتا ہے اور بحسب قروح کے چرک سے پاک ہونے اور
چرک آلودہ ہونیکے بھی۔ بھیر ٹپے کا پتہ پیچھے کے رخنو کو سرو فصل میں مناسب
اوتیخ اور کرا دجن کا خوف ایسے رخنو کی وجہ سے ہوتا ہے اسکو منع کرتا ہے۔

آلات مفصل بہاری بکری کا پتہ دار لفیل در و دالی پر لگانے سے نفع
کرتا ہے اسطرح جنگلی گدھے کا پتہ اور بھیر ٹپے کا پتہ اس شہج اور کرا کو منع
کرتا ہے جو پیچھے کے رخنہ سے سرد اوقات میں حاض ہوتا ہے اعضاے بہاری
بکری کا پتہ اور بیل کا پتہ جو کانوین قروح تازہ ہون انکو مفید ہے اور مرغ مردار
کا پتہ زیت ملا کر اس کا تین ٹپکا جاتا ہے جس میں گرانی ہو اور اس کا تین کہ جس
سنائی نہ دیتا ہو اور سہراہ عصارہ کرات بٹلی کے کانکے کو بخنے اور ثقل سماعت کے
واسطے ٹپکا جاتا ہے۔ بیل کا پتہ نظرون اور تپو لیا ملا کر خرازی و داہر کہ سرکوس
وحتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ پتہ اگر بطور لعوق کے چٹا جاے مرگی کو
فائدہ کوے گا۔ اور پھوہ کا پتہ اگر کوئے منہ میں جو قلع ہوتا ہے اسکو فائدہ کرتا ہے۔
جیسا گوک کہتے ہیں اور اسکے چوسنے سے مرگی والے کو فائدہ ہوتا ہے سب
قسم کے پتہ ختم کو مفید ہیں۔ یعنی جس بیماری میں خوشبو اور بدبو کی تیز بین
ہوتی کہ جو سسے ناک کی اس ٹپی میں پڑ جاتے ہیں جبکہ مصفاۃ نام ہوگی
تحلیل کر دیتے ہیں اعضاے چشم ہر ایک قسم کا پتہ تاریکی بھر کو فائدہ کرتا ہے۔
شکاری جانور دیکھتے پتہ خصوصاً بعد خشک کرنیکے ابدال نزول المار اور تیار
کو فائدہ کرتے ہیں اگر انکا استعمال بدون تنقیہ خاص سرکے اور بدون تنقیہ
در کل بدن کے جائز نہیں۔ زیادہ نفع کرنے والا پتہ آنکھ کو چوپا جانوروں
میں ہرن کا پتہ اور چریون میں چکور کا پتہ اور مچلیو میں شنبو کا پتہ ہے اور
بڑا پتہ آنکھ میں جو چلی پڑ جاتی ہے یا رتوندھی کو مفید ہے خصوصاً بہاری مادہ بڑا
اعضائے صدر بیل کا پتہ شہد ملا کر خفاق کے مرض میں خشک پیچے چوٹھ کی ٹپی
پر لگایا جاتا ہے اسطرح کھوہ کا پتہ اعضاے نفق بیل کا پتہ بوا سیر کے
منہ کو کھول دیتا ہے۔ ہر ایک پتہ دست آور ہوتا ہے انیکہ سور کا پتہ جب نان پڑ
جائے یا اسکا حمل کیا جائے۔ بیل کا پتہ شہد ملا کر قروح مقعد پر طلا کیا
جاتا ہے اور اسی کا لطوخ درودہ حم رحم اور درودہ نشین کیواسطے بنایا جاتا ہے۔

اور جو درم کبیلہ نشین میں ہوا میں لگایا جاتا ہے سموم بہاری کا بکری کا پتہ
جیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کا طریق ہو اسی طرح بیل کا پتہ۔

سموم اسکی ماہیت یہ ہے کہ شہد کھکی کے چھتے میں جو خانہ کھکی اندھے اور بچے دینیک
واسطے بنائی ہو صاف سموم اسی خانہ کی دیوار کے طور پر مچا ہوا شہد اسی میں
جمع کرتی ہے اور سیاہ خواہ سیلا سموم چرک اسی شہد اور سموم کا ہی فعال جھم ص
لیکن ہے اور قروح میں چرک بھرتا ہے اور مالغرض طوب پیدا کرتا ہے اسلئے کہ لیدان
مادہ پیدا کرتا ہے مسامات کو نیکر دیتا ہے۔ سموم جلد متاثر مریہ کا مادہ ہے سموم میں نیا
جائیں یا گرم اور بیشکاس میں تھوڑا نفع اور تھوڑی سی تحلیل ہو جو بہت سی
تحلیل شہد سے اسکو ملی ہے۔ سیاہ سموم جو چرک و رسیل نمی چھتے کا ہوا میں
قوت جذب کی عمق بدن سے نشبت ہو کہ کھکی کی نوک اور کانٹے کو باہر پھینچ
لاتا ہے اور لطافت اور تھوڑا سا تنقید اور پوری تلین بھی اس میں ہے۔

اور ام و شور صلاب اور ام کو نرم کر دیتا ہے جراح و قروح خشک پیڑی میں
پیدا کرتا ہے اور قروح میں چرک بھرتا ہے اور سیاہ سموم بکلی کی نوک اور کانٹے کو
اندھے سے پیچھ لاتا ہے آلات مفصل پیچون کو نرم کر دیتا ہے اعضاے سر
سیاہ سموم سے چھینک پیدا ہوتی ہے اسلئے کہ بوا کی قوی ہے۔ اعضاے صدر
سینہ کی خشونت کو نفع کرتا ہے طلا کرنے سے اور چاٹنے سے خصوصاً اگر غن
بنفشہ میں گھیسپ کر استعمال کیا جاتا ہے۔ دودھ کے نسبت ہوجانے کو پستان منفع
میں منع کرتا ہے مجھے گمان ہے کہ یہ فائدہ سموم کا جسکو شہد کہ بہا ہوا اس طرح پر ہوگا
کہ سموم کی چھوٹی چھوٹی گولیاں باجرہ کے برابر ناکے و س عد و طلالی جائیں
اعضائے نفق و س گولیاں سموم کی چھوٹی چھوٹی باجرہ کے برابر بعض
اقام کے ستو وغیرہ جو باجرہ کے ہون خواہ چادل کے ہون ان میں انکر
قروح امعائے واسطے پلائی جاتی ہیں سموم کہا گیا ہے کہ سموم زہر کو جذب
کر لیتا ہے اور جو زخم تیر کی گالتی زہر کے بجھے ہوئے سے پڑ جائے اسپر
طلا کیا جاتا ہے پس فرسک کا برطن ہو جاتا ہے۔

مغناطیس جسکو متناطیس بھی کہتے ہیں ماہیت یہ ہے کہ وہی تھوڑی جولوہ کو
جذب کرتا ہے اور جلانے کے بعد شاذ و یغے شاذ ہو جاتا ہے اور اسی کی قوت
اس میں ہوتی ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو سیاہ ہو سرجی لیے ہوا اور
خالص ہو کچھ میل اس میں نہو خواص جالی ہر منقہ ہر اعضاے نفق
جو شخص لوہے کا برادہ کہا گیا ہے خواہ جبے پیٹ میں خبث المہتیس ہو گیا ہو اسکو

پلایا جاتا ہوتا کہ اسکو خدب کر کے اپنے ہمراہ براز کی طرف سے نکال دے یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب متفطیس بقدر تین ابوالسات جو برابر ساڑھے تین ہاتھ کے ہوا غسل کے ہمراہ پلایا جائے کمپوس غلیظ کا اسہال کرے گا مترجم شبیہ بعض کتب مغاریہ علامہ جعفر مین دیکھا ہے کہ جالندوس سے متفطیس کے خواص ایک رسالہ میں ایک ہزار گھمے ہیں انہیں یہ خاصیت جس سے متفطیس کا اثر دے کر قطب ناما یا جاتا ہے۔
نسبیں کمی تھی۔

مارفیشنا جبکہ مہدی میں سون کھٹی کہتے ہیں ماہیت اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں ذہنی اور فنی اور نحاسی اور حیدری اور ہر ایک قسم اسکی رنگ میں اسی نام کے مشابہ ہوا ہل نرسل نچی زبان میں اسکو جبر و شکاری کہتے ہیں اور کاتھتے ہیں اسلئے کہ نور بصارت کو فائدہ کرتا ہر طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور سرد ہوتی ہیں خشک ہوا فعال خواص اس میں قبض ہوا گرمی پیدا کرتی ہوا دفعہ فیہ کی قوت ہوا درجہ بل کی بھی قوت ہوا اور اسکی قوت قوی ہوا جب تک خوب بارگاہ پیسی جائے اسکی منفعت ظاہر نہیں ہوتی زمینت جیسا کہ سوسرہ میں ملا کر برص اور ہش پر ملا کر میں فائدہ کرے گی۔ اور جو رطوبتیں جلنے کے نیچے بہت ہو رہی ہوں انکی تحلیل کر دیتی ہوا باکو باریک کرتی ہوا اور انکو کھنکھارے والے بناتی ہوا اور احم و ثور جب بیتانچ ملا کر استعمال کیجئے اور امتخت سودا کو نفع کرتی ہوا اور انکی تحلیل کر دیتی ہوا۔ مرم جو تحلیل کے واسطے بنا کے جاتے ہیں انہیں یہ بھی پڑتی ہوا سیلے کلاس میں انفلق اور تحلیل کی قوت ہوا جراح و قرح ریتانچ ملا کر قرح میں گوشت بھڑلاتی ہوا اور ہرنال ملا کر گوشت زائد کو کاٹ دالتی ہوا آلات مفصل عضل کے آخری سرے پر جو مادہ کے مشابہ جمع ہو جائے اسکی تحلیل کر دیتی ہوا اعضاے سرکہا گیا ہو کہ اگر مارفیشنا لڑکے کی گردن میں لٹکائی جائے وہ لڑکا خواب میں نہ ڈرے گا۔ اعضاے چشم انکھ میں جلا کر قی ہوا اور اسکو قوی کرتی ہوا جلا دالنے کے بعد استعمال کیجئے پابجے علی ہوئی لگائی جائے۔

مغینسا الفت میم و سکون نہیں معجزہ کس نون یا سہ خطی وقع سین معلما بالفتیہ
ما سبت یہ سب احوال میں مثل از فیشنا کہ ہوا در اس سے بہتر ہو۔

مرداو یکسیریم و دووال منہا انکے پیچ میں الف ہر نہدی اسکی روشنائی و اختیاء
عمدہ قسم روشنائی کی دی ہر جو وزن میں سیک ہوا وریاسی اس میں گہری ہو
طبیعت جملہ اقسام اسکے مخفی ہیں سواے نہدی روشنائی کے ایسے کہ نہدی

حکیم اور فوس اسکو مردات میں شمار کرتے ہیں خواص جملہ اقسام اسکے مخفی ہیں اور ارم و شیور بعضوں کو خیال ہو کہ منہدی روشنائی اور ارم گرم پر لگائی جاتی ہو اور نفع کرتی ہو جراح و قروح جو روشنائی صنوبر کی لکڑی کے دعو میں سے بنائی جاتی ہو اسکو موم اور منقل ملا کر آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگا کر چھوڑ دیتے ہیں کہ خود بخود گر جائے۔

ہر رنجوش بفتح میم و سکون را مہملہ چہ را بھمہ کو فتحہ اور فون کو جزمہ اور جیم کو
 اور واو کو ساکن آخر بین شین مجہد و مہدی میں اسکو دنامہ و کتہ بین طبع بیت
 تیسرے جو بین گرم خشک ہوا فعال خواص لطیف ہر عمل ہر مفتوح ہر او تیل
 میں اسکے تسخیر کی قوت ہر جس میں لطافت اور صحت بھی ہر زیت اسکا
 پانی بھرنے سینگی یا کچنے میں بھردیا جاتا ہر اور بچہ کھنے لگانے کے اسی مقام پر
 اسی پانی کو ملا بھی کہتے ہیں جس سے یہ فائدہ ہوتا ہر کہ جو سپیدی بعد مجاہد
 کے اس جگہ پیدا ہوتی ہر اسکو منع کرتا ہر۔ اور سوکھا دنامہ و اشہد ملا کر فونی
 لسن یا سیر لسن پر لگایا جاتا ہر خصوصاً آنکھ میں سی و نغ ملنے کے واسطے
 اور ام و ثور بلغمی اور ام پر اسکو ملا کرتے ہیں آلات مفاصل قیر طری میں
 واکر التواء عصب پر ملا کیا جاتا ہر اور درد پشت اور بخران کے درد کو
 فائدہ کرتا ہر اور شہد ملا کر بدن کی ماندگی اور ٹھکنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہر
 روغن اسکا بھی فالج کا ضاد ہر گردن کو جو سبب فالج کے پیچھے کی طرف خواہ وہ
 بائیں تھک جاتی ہر سیدھا کر دیتا ہر اعضا سے مریض کے سروں کی تھک
 کرتا ہر اور حقیقت کو فائدہ کرتی ہر اور درد سر کو اور رطوبت سر کو اور درد سر و او کو
 اور ریاح غلیظہ کو جو سر میں ہو سکو فائدہ کرتا ہر۔ کان کے درد کو اسکا انطون بھی
 فائدہ کرتا ہر اور اسکے پانی ٹپکانے سے بھی فائدہ ہوتا ہر اور رولی اسکے روغن میں
 دو بکر کان میں رکھی جاتی ہر پس کان کے بند ہونے کو فائدہ ہو جاتا ہر اعضا سے
 غذا جو شانہ اسکا استسقا کو فائدہ کرتا ہر اعضا سے نفض جو شانہ اسکا
 بول اور مردے کو فائدہ کرتا ہر روغن اسکا تسخیر اور لطیف کرتا ہر اور جس جگہ
 منہ استقدر نپ ہو گیا ہو کہ اسکا انجام اختناق رحم کی طرف ہو جاب اسکو کول
 دیتا ہر سموہم سرکہ ملا کر کھجور کے کاٹنے کا ضاد ہر۔

یہ ہر موسم میں سرپوتے کا سیاہ ہوتا ہے۔
 مہو پرنج یہ وہی پہاڑی منقہ ہے اسکا دانہ سیاہ ہوتا ہے جسکے پوست نازک مثل سیاہ
 چنے کے ہوتی ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال خواص محرق
 ہے اور اکال اور تیز اور تند زہریت جو کھانے کو قتل کرتا ہے خصوصاً ہر تال ملا کر اور

یا اگر گنگے ایک قیراط مومیالی اور دو دانگ ملین ریشی اور ایک دانگ عفران آپ
مکوت منبر یا آب ملتا س ملا کر چکی کے واسطے ایک جہ مومیالی جو شانہ نیم گرم
میں تلی کے در دے واسطے ایک قیراط مومیالی گنگے کے رس میں اعضا کے
نقص اخیل اور شانہ کے قروح کے واسطے اچھی دوا ہو کہ ایک قیراط مومیالی دو
کے ہمراہ پلا لی جاتی ہو اگر اس میں کسیدہ آرد جو بھی ملا ہو اگر مومیالی کا حول کیا
جائے پشیا کی مینیانی کو فائدہ کرتا ہو موم زہر خوردہ کے واسطے دوسرے
مومیالی کو کھڑا اور انجان کے جو شانہ میں کچھو کون کے کاٹنے پر ایک
قیراط مومیالی شراب خالص میں اور دنگ کے مقام پر ایک قیراط مومیالی
روغن کا د ملا کر لگائی جاتی ہے۔

ہر نیم و تشدید اسے حملہ جکو نہدی میں بول کہتے ہیں ماسیت یہ گونڈا
بھی ہوتا ہے اور اس میں میل بھی کیا جاتا ہے اختیار بہرہ دہی قسم ہر جس میں پیدی
سرخ ہو اور لکڑیاں چھوٹی چھوٹی اسکے درخت کی اوس میں نہون پاکیزہ ہو بھی
اس میں بعض بعض اقسام کے نیوعات ملا دیتے ہیں پس ہر قاتل ہو جاتی ہو اور
جسکا میل اس میں ہوتا ہو اسکا نام باد ماسیوس ہے یہ ایک درخت زہر لگنے پر طبیعت
دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر افعال خواص متح ہر ریح علی تحلیل کرتی ہو اور اس
میں قبض ہر اوچسپیدگی اور تھین بھی ہو اور خان مروی اسی کام میں آتا ہے جسکا
کا اسکا جو ہر جو مگر خان میں تخفیف کی شدت ہو اور یہ لطیف ہر نئے اس میں
نہیں ہو اور مثل خان کندر کے ہر اور بڑی بڑی مفید دواؤں میں پرتا ہے اسلئے کہ
منفعت اسکی سب سے ہر چیز کو عفونت سے منع کرتا ہے انیکہ مردہ جانور کو خبیث
الیا ہو اور تغیر اور بدبو سے مردہ کو روکتا ہو اور کچے فضول کو خشک کرتا ہے ہر قسم
مرکی قلیطی لائی جاتی ہو اس میں تھین اور انصاج اولئین زیادہ ہوتی ہو زیت جب
مردن اس اور لادن میں پلا لی جاتی ہو ہر بونکی نقویت اور کٹکے کٹنے ہونے پر
معین ہوگی اور قروح کے نشانات کو دور کر دے گی منہ کی نکست کو پاکیزہ کرتی ہو اگر
نکلا سکونہ میں کھین اور گندہ وہی کو دور کرتی ہو اور شراب اور چھکری ملا کر لیں
کسی بچے لگائی جاتی ہو پس گندہ لپی کو دور کرتی ہو اور شہد اور سلجہ ملا کر سون پر لگائی
جاتی ہو اور ارم و شور اور ارم بلغمیہ کو نفع کرتی ہو قروح و قروح قروح کا اندام
کرتی ہو اور جن ہڈیوں پر گوشت نہواں پر گوشت جھلوتی ہو سرکہ ملا کر دوا کیے
اقسام پر استعمال کی جاتی ہو جن زخمون میں عفونت اور بدبو لگتی ہو انکو اچھا کر دے
ہر آلات مفصل کھونکے وغیرہ کا گوشت ملا کر غصروف آفت رسیدہ پر

بالجوزہ پر ملا کرنے سے نفع کرتا ہو قروح و قروح ہر مال ملا کر دوا کرتا ہو
اور قشر جلد پر لگایا جاتا ہو اعضا سے سرخ پایا جاتا ہو تاکہ بلغم اور رطوبت
کو دماغ سے کھینچ لائے اور سرکہ میں جوش دیکر کئی کئی دانتوں کے درد کو دور
کی جاتی ہو اور سوسڑے کی رطوبت کو اور شہد ملا کر قلع کے خراب قسم کو دور
کرتا ہو اعضا سے غذا پذیرہ جبہ بار عمل میں ملا کر پلا جاتا ہو پس کسوس
لزوج کا تغیتہ کرتا ہے اعضا کے نقص اسکے کھلانے پلانے میں خطہ
اسلئے کہ مشابہ میں قرح دالتا ہو اور اگر کسی مصلح دوائیں ملا کر مقدار معتدل
پر استعمال کریں ان اعضا کو پاک صاف کر دے گا۔

مومیالی مشہور دوا ہو ماسیت اسکی قوت ایسی ہے جیسے کہ زفت اور قز
دونوں کی طبیعت ملکہ جو طبیعت پیدا ہو مگر مومیالی نہایت کو سوچ گئی ہو
اور اسکے نفع میں سوت بھی زیادہ ہو طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خواص لطیف
اور ملل ہو اور ارم و شور و غیری اور ارم کو فائدہ کرتی ہر آلات مفصل کسی عضو کے
آتر جانے سے اور ٹوٹ جانے سے اور گر پڑنے اور جھٹ لگنے سے جو درد پیدا ہو
انکو نفع کرتی ہو اور فحل اور نقوے کو بھی پلانے سے اور رطوبت لگانے سے اور مالش
کرنے سے اعضا سے سر شقیقہ اور درد مراد اور صرع اور دوار کے واسطے
مومیالی کا سوط آب مزخوش ملا کر کیا جاتا ہو مومیالی کی مقدار ایک جہ ہوتی ہو
اور کانکے درد میں بھی اسی طرح ٹپکائی جاتی ہو اور پارہ ملا کر بھی خواہ روشن
زینق ملا کر اور کان سے جو پیپ پتی ہو تغیر ایک جو کے مومیالی روغن گل
اور آب نگو ر خام ملا کر تیار کر کے کان میں لپی جاتی ہو اور نقل زبان کیواسطے
ایک قیراط مومیالی سعفر فارسی کے جو شانہ میں کھو لکر اور صفیہ جو ایک قسم درد
سرخ ہو اور پڑانے درد کے واسطے اور ایک جہ مومیالی کام مع ایک جہ جدید تر
روغن نار دین ملا کر سوط کیا جاتا ہو اعضا کے نقص کھینچنے سے جو خون ہو
اسکو نیکر دیتی ہو اور ہر کو بھی تین جس کے مقدار مومیالی کی نیند جھوٹی بیچ لکر
اور خاق کے واسطے ایک قیراط مومیالی سنجین کے ساتھ غروب ہو اور درد حلق کیواسطے
ایک قیراط دب توت کے ہمراہ یا مسک جو شانہ کے ساتھ اور ایک طسوج آب عا
ملا کر کھانسی کے واسطے جس میں آب جو اسپستان بھی شریک ہوتی دن تہار نیم
پلا کر اور خفقان کیواسطے ایک قیراط آب زیرہ اور اجوائن اور کر دیل کے ہمراہ جھکا
نہذا ضعف معدہ کے واسطے ایک قیراط آب زیرہ اور اجوائن اور کر دیل کے
ساتھ اسی طرح آب کالی کے واسطے جو مینی ہو گر پڑنے سے چوٹ جو سینہ یا معدہ

لگائی جاتی ہے (غفر دت نرم ہڈی کو کھینچتے ہیں جیسے کان کی ہڈی ذیویہ) عضلات
جالیوں کو کھینچ کر مری بو سونگھنے سے صحیح آدمی کے درد پریدہ ہوتا ہے جو جاکہ جسے درد
ہو وہ سونگھتے اسپر کیا گزرتے گی مری بھی سمجھا ادویہ رض افن لینے کان کے کو فہم
ہو جائیے دوا ہر خصوصاً ہمارا نایا اور افیون اور جذبہ شکر کے۔ اور سر لینے
لگے اندر مریڈ کرتی ہے اور نیند لاتی ہے۔ شراب و نہایت ملا کر جب سکی لکھی کی جاسے
دانتوں کو خوب مضبوط کرتی ہے اور ان کو قوت دیتی ہے اور سورتھ سے کو ستور کرتی ہے
اور اسکی رطوبت کو منع کرتا ہے۔ سر کے قروح پر اسکو چھڑکتے ہیں پس انکو خشک کرتی ہے
جذبہ مستر اور مائیا اور افیون ملا کر کان کے قروح میں جو درد کر رہا ہو اور اس میں
جذبہ پیرکسی ہو استعمال کی جاتی ہے دونوں مخمور کو مرستہ آلودہ کر دیتے ہیں پس پرنے نزلوں کو
نہد کر دیتی ہے کبھی بوزن ایک دانگ مریڈ ملا کر اسکی لیا جاتا ہے پس مریڈ کو صاف کر دیتی
ہے اور عضلات چشم قروح کے آثار کو اٹھاتے ہیں ہون انکو دور کر دیتی ہے اور قروح چشم
کو بھرتی ہے اور سپیدی چشم کو دور کر دیتی ہے پوٹوں کی خشونت کو فائدہ کرتی ہے
مدہ آنکھ ہر اسکی تحلیل کرتی ہے بدون لذت کے۔ کبھی اتھارے نزلہ لگاتے
اگر پانی رقیق ہو اور مرکا استعمال کیا جاسے اس پانی کی تحلیل کر دیتی ہے سر کے
اقسام میں داخل کر نیکے واسطے وہی مرقوی ہے جس میں تبوع مذکور کی آمیزش
اعضات نفس و صدر پر پانی کھانی جو تر ہو اسکی واسطے اور بواغ و نفوس
اور درد ہا پیلوس کے واسطے اچھی دوا ہے اور آواز کو صاف کر دیتی ہے اور یہ فائدہ
مرکا اس سبب ہے کہ اس میں جلدے لطیف ہے بدون خشونت پیدا کرنے کے
لہذا مریض اسکو زبان کے نیچے دیر تک رکھ سکتا ہے اور پانی لینے منہ میں جو رطوبت
اسکی رکھنے سے چھوٹے اسکو اگر کل جاسے تو خشونت خلق کو فائدہ کرتی ہے اور عضلات
غذا اخلاص مراستہ خا معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور نزلہ پانی جو پیٹ میں بھر جاتا ہے
اسکو اور نفخ معدہ کو اعضا نفس اور دھاریض کرتی ہے خصوصاً آب سداب اور
آب مسنین یا آب ترس ملا کر اسکا حقن کرنا جین کو اور چھوٹے کپڑوں اور
دانہ کو اپنی لکھی کی دھسے گرا دیتی ہے۔ منہ رحم کا جو نید ہو گیا ہو اسکو نرم کر کے کھول
دیتی ہے بوزن ایک مثلاً کے قروح امعا اور اسماں کے واسطے بلالی جاتی ہے۔
حیات پرچ سیاہ کے ہمراہ بوزن ایک مثلاً کے آن پتوں میں دی جاتی ہے جسکے ہمراہ
کرزہ بھی آتا ہو اگر باری سے دو گھنٹہ پہلے دیجائے کرزہ کو روک دے گی مجموعہ
بچھوٹے کاٹنے کو شراب ملا کر پلانے سے نفع کرتی ہے اور ابدال بدل اسکا نفع
اسکے فعلن ہے جیسا لوگ کہتے ہیں مگر کچھ اسکی اصل نہیں۔

مران مہیت اسکی یہ ہے کہ ایک درخت کا پھل ہے اور کبھی اسکو بوقت نہایت کھٹھا
ہونے کے کھاتے ہیں خواص سین قبض ہے اور تخفیف قروح کرتا ہے چھلکے اسکے جلا کر
پانی ملا کر اس تر کھلی پر لگاتے ہیں جس میں قروح پڑ گئے ہوں۔ اور خفقان اسکی
شدت قبض کا یہ ہے کہ اسکا پھل بڑے بڑے عین جراحات کا اندام کر دیتا ہے۔
سموم عصا اسکا شراب ملا کر اگر پیاجائے یا اسکا نما دیکھا جاساں کے کاٹنے کو
فائدہ کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسکی لکڑی کا برادہ اگر پیایا جائے سم قائل ہے۔
مائیا نفع مہیم والف و سر مہیم دوم سکون یا تخمائیہ و فتح تھائے شلتہ مہیت پھل
بلوط کے زورنگ نائل سیاہی ہوتی ہے اور بہت آسانی سے لوٹ جاتی ہے اس میں
ہر اور جو ہر ہای دارخی سے مرکب ہے برودت اسکی جو ہر ہای کی زیادہ نہیں ہے بلکہ
کنوئیت کے پانی یا آن گھونکا پانی جو نالاب میں کھو کر کھتا ہے وہی برودت ہے اس
اسکی ایک لکڑی ہے جو اسکی کھلی ہوئی فرو میں تلخ پھوڑنے سے اسکے جو پانی کھتا ہے
رنگ عفرانی ہوتا ہے طبیعت پہلے درجہ میں مفر خشک ہے افعال و خواص
قبض مناسب کرتی ہے اور اس و مہور اور اس گرم جو عین ہون انکو نفع کرتی ہے
اور مرہ جو قوی نہو اور مقدار میں بڑا نہو اسکو مفید ہے مگر ان ابدال کے مرہ
کو فائدہ کرتی ہے جو سخت ہوں اور کم سن آدمیوں کے ہر خواہ ازک اندام
جھکے نازو نم سے بسر ہوتی ہے انکو فائدہ نہیں کرتی ہے اسلیے کہ ایسے نازک بدنیت
بافراط تخفیف کر کے ضرر پیدا کرتی ہے اور اعضاے چشم آشوب چشم کے اتھارے
اسکا استعمال اور دواؤں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

میوہ مہیم سکون یا تخمائیہ و فتح عین مہلا آفرین ہا ہوز ہر مہیت طبیعت
کما ہو کہ تر قہیم اسکی صکو میوہ سا ملکتے ہیں بلور گوند کے جھنڈے جالی جاتی ہے
اور ایک قسم اسکی مدہ ہے جو کہ فنج اور جوش فیہ سے نکالی جاتی ہے میوہ سا ملکتے جو
تازہ آتا ہے اسکا رنگ نہ ہوتا ہے اور پرا نا ہوجانے کے بعد نائل بد نہیت ہوتا ہے
اور وہ بہت افراط سے ملتا ہے جو قسم میوہ کی مع پوست کے آتی ہے وہ سیاہ ہوتی ہے
اسلیے کہ وہ قسم اس درخت کی بون کو پکا کر نکالی جاتی ہے پس پکانے کے بعد
جستہ در اسکی سوتنے سے رطوبت جدا ہوتی ہے وہی میوہ رطوبہ ہے اور جو باقی رہ جاتی ہے
مثل ثقل کے وہ جب یعنی دربیانی چیز لکڑی کی ہر وہی میوہ مایہ ہر خواص مہیم میوہ
سا ملکہ وایہ دونوں کی تو تون میں بیان کیا ہے کہ سین قبض و تخفیف ہے اعضا
بعض لوگوں نے کہا ہے کہ میوہ گرم خشک ہے دماغ سے رطوبت کو اتار لاتی ہے اور
دماغ کو پاک صاف کر دیتی ہے اور یہ فاعلیت مخالف اس اثر کی جو جھکا ہوا اعتقاد

ایسی کہ میوہ خود در دوسرے پیدا کرتی ہو اعضائے غذا اسید یا بسہ وحدہ کی تری کو فائدہ
کرتی ہو اعضائے نفیض طبیعت پیدا کرتی ہو۔

محلہ بفتح میم سکون حائے مملہ دفع لام دیس مودہ حیکو منہ ہی بین حیوانی
کتے ہیں اختیار اس درخت کی عمدہ قسم ہی ہو جو سپید ہو چکی سپیدی میں چمک
موتی کی ایسی ہو اور صفائی بھی ہو طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہو اور جو ستا کی
زیادہ نہیں افعال و خواص جلالت شریہ کرتی ہو لطیفہ و مملہ ہر اقسام در
کی سکون ہر آلات مفاسل تنہا گاہ اور پشت کے درون کی اچھی دوا ہو اعضا
نفس غشی کو مارا غسل کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہو اعضائے نفیض
قولنج اور گردہ اور نشانہ کی تپیری کو دفع کرتی ہو۔

منفرہ بفتح میم وغین و راس مملہ حیکو منہ ہی میں گیر و کتے ہیں اختیار اچھی قسم
کیرو کی وہی ہو جو پانی میں پھولے اور جسامت اسکی بڑھ جائے طبیعت پندہ
بین سرد ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو خواص اس میں تخریہ ہو اور قبض ہو
اعضائے غذا جگر کے اقسام درد کو مفید ہو اور قبض پیدا کرنے میں کل غنوم
سے اسکی قوت زیادہ ہو۔

ماہود انہ یہ وہی چہرہ ہو حیکو حیل ملوک کتے ہیں مگر جالگوٹہ نہیں ہو اسکا درخت
ہمارے ملکوں میں نیام سباب مشہور ہے پتیاں اسکی جھوٹی پھل کے مشابہ ہوتی ہیں
طول میں ایک انگل اور پھل اسکے تین تین ہوتے ہیں جیسے بری قسم ٹیچہ کی اور
کبھی زرد رنگ کا بھی ہوتا ہو اس میں ایک کلی بھی ہر پھل کے ساتھ ہوتی ہے ایک
پھل میں اسکے تین دانہ ہوتے ہیں سیاہ سیاہ طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ کی
آلات مفاسل بسبب ست لانے کے جملہ اقسام وجع مفاسل اور نفیس اور
عرق النساء کو فائدہ کرتی ہو اعضائے غذا استسقا کو فائدہ کرتا ہو اور قہر کو
تقویت کرا دیتا ہو اور معدہ کو موافق نہیں ہو اعضائے نفیض مثل تیو عات
کے یہ بھی دست لاتا ہو بڑھے مرغ کے ستور یہ میں اسکی پتیاں جوش و پانی
میں پس قولنج کو فائدہ کرتا ہو اور ارادر کرتا ہو جلیس کے سات یا چھ دانہ میں اور پھر
گوئی بنا میں یا بے بنا کے ہوئے یو کفین چاک جالین اور اسکے اوپر سرد پانی
بین مرے اور نفیم کا مسهل ہو اور اکثر منہ دانہ بڑھے بڑھے اور بیس دانہ چھ
پلانے جاتے ہیں اگر ارادہ یہ ہو کہ مسهل پورا ہو جائے اور زیادہ دست آوین
جبانے میں اسکے خوب تمام کرتا چاہئے اور اگر یہ منظور ہو کہ خفیف مسهل ہو
مسلم دانہ نگل جائیں۔

محروث بفتح میم سکون حائے محلی آخر میں تائے مشابہ ہر ماہیت یا نجدان کی
جڑ و طہیت سے قوت اور منفعت میں کہ ہو انجدان کے بیان میں جو کچھ محروث
کے بارہ بین ہکو نقل کرنا تھا کہ چیکے خواص منفع ہر ملین ہر اعضائے غذا اس میں
عیب بدشواری منہ ہونے کا ہو اور معدہ کو مفید مگر سرد معدہ کی تقویت کرتی ہو
منشع یہ ایک دانہ ہر بلغم کے مشابہ ترکونا ہوتا ہو مائل زردی اور جلیسکی و صونی
دیجائے خوشبو کا دھوان ہوتا ہو ایک قسم کی بستانی ہوتی ہو اس میں تین تین
ہوتی ہیں اور محرائی بھی ہوتا ہو اور سردی بھی ہوتا ہو اسکی و صونی بنائی جاتی ہے
نہیں کہ حربہ یہی ہو طبیعت بستانی کی معتدل ہو اور محرائی دوسرے درجہ میں
گرم خشک ہو خواص بستانی چکی تین تہی ہوتی ہو اس میں خفیف کی قوت توڑی
سی ہو اور محرائی اس سے زیادہ قوی ہے۔

ملو لوج۔ ماہیت یہ بھی ایک دوا ہے شامی ہو اس ملک میں اسی نام سے
مشہور ہے کہ یہ لکڑی مثل گرہ کے ہوتی ہے اس پر چتیاں پڑی ہوتی ہیں کہ پتھر
سیا ہر مائل آلات مفاسل ایک درختی اسکی ہمراہ مارا غسل کے فصل کے پھل
کو فائدہ کرتی ہے۔

مور و اسفرم اس بری کو کتے ہیں اور یہ بھی کتے ہیں کہ فارسی اذخر کی ہو۔
ماہیت پھول اور پتلی پتلی شاخیں سبک نل بہ تیرگی اور زردی ہوتی ہیں قوت
اسکی مثل باز آورو کے ہو اور نفیض کے نزدیک ایک قسم اسکی زیادہ مائل بسپیدی
ہوتی ہو اور کبھی ایک قسم اسکی وہ ہو جو مائل بہ زردی ہوتی ہو۔ ابن ماسہ کہتا ہے کہ
یہ وہی اس بری ہو اور لوگوں نے کہا ہے کہ یہ ایک رومی لکڑی ہو جن ماسوینہ
کہا ہے کہ یہ مثل باد آورو ہو و خورزی کا قول ہے کہ یہ قوت میں اشنیت رومی کے قریب
ہو اور قبض میں اس سے زیادہ ہو طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو
اعضائے سردی اور دماغی رطوبت کو فائدہ کرتی ہو اعضائے غذا معدہ اور
قوی کرتی ہو گرنے سے جو چوٹ اندرونی احتشایں لگی ہو اسکو فائدہ کرتا ہو
اعضائے نفیض شرح لفظی مقعد کے اوپر کے کیڑوں کے واسطے اسکا حمل
کیا جاتا ہو تو کیڑوں کو قتل کرتا ہو۔

ملج یہ مثل عوج کے ہوتی تہی اسکی مشابہ زمین کی تہی کے ہوتی ہو اور اس
زیادہ چڑی ہوتی ہو اور مثل ساگ کے کھائی جاتی ہو خواص اس میں کبھی اذخر
اور خام رطوبت ہو اسی سے نفع پیدا ہوتا ہو اعضائے صمد ایک درختی اسکی مائل
کے ہمراہ پلانے سے دودھ عورتوں کا بڑھاتی ہے اعضائے غذا۔

ایک دھنی اسکی مارا عمل کے ہمراہ مروٹے میں سکون پیدا کرتی ہے
 ماہیران۔ ماہریت اسکی مثل ہلدی کے گرہ دار لکڑی مائل سیاہی ہوتی ہے
 اس میں تھوڑی سی پچیدگی ہونی چاہیے ہوتی ہوتی تیزی اسکی ہلدی سے زیادہ
 ہو طبیعت دوسرے درجے کے آخرین گرم خشک ہوا فعال خواص بڑی ملکہ
 والی ہوا دھنی ہر زہریت ناخون کی سپیدی اور اوتی ہوا اعضا سے عصارہ
 سرستہ رطوبت کھینچ لاکر نکالتا ہے اور فضول دماغی کا تنقیہ کرتا ہے۔ اسکی جوا
 کو مفید ہوا اعضا سے چشم کلمہ کی سپیدی کو صاف کر دیتی ہے اور بصارت میں جلا کر
 ہر خصوصاً عصارہ اسکا اعضا سے غذا اچرا اسکی یرقان کو نفع کرتی ہے اعضا نقص
 مروٹے کو فائدہ کرتی ہے اور اس میں اور ابھی ہے۔

ماہر ہر جرج جبکی فارسی ماہی زہرہ ہوا ہریت یہ ایک درخت ہر مثل زہریت شیر
 کے مگر طوم بین اس سے بڑا ہوتا ہے اور رنگ میں اسکی تیرگی مائل زبردی ہر بعض آدمی
 اسکو تیغات میں شمار کرتے ہیں طبیعت تیسرے درجے میں گرم خشک ہوا خواص
 جب اسکو حوض یا تالاب غیرہ میں ڈال دین مجلیاں مست ہو کر اوپر آجاتی ہیں لا
 مفاصل نفوس اور عرق انسان کے درو کو فائدہ کرتی ہے اور مفصل کے درو اور
 پشت کے درو اور کوسے کا درو بھی اس سے جاتا رہتا ہے ریاہ کو متفرق کر دیتی
 ہے اگر اسکو ادویہ سہلہ میں داخل کریں اعضا سے نقص اخلاط غلیظہ
 کی سہل ہے۔

ماش آخرین شین معجم ہر حکو ہندی میں مونگ کہتے ہیں خواص اسکا جو ہر
 قریب قلعہ کے ہوا اور نہایت معتبر اسکی استعمال کا زمانہ گریونکی فصل میں ہر طبیعت
 رطوبت اور یوسٹ میں معتدل ہر چھلکے دور کی ہولی مونگ خوب معتدل ہوا چھلکے
 دار ابل خشکی ہر سنے کہ اسکی چھلکے میں کستید کھٹاپن بھی ہر جس سے قبض پیدا ہوتا ہے
 خواص مونگ میں نفخ آتا نہیں ہر قضا با قلعہ میں ہوا اگر کچھ کستید نفخ اس میں
 بلکہ اسکی نفخ با قلعہ کے نفخ سے کمتر ہے۔ اور نہ با قلعہ کے برابر اس میں جلا کی قوت
 ہوا اور نہ مسور کے برابر اس میں برودت ہوا اور اگر مونگ کے ساتھ تھوڑی سی
 قرطم ملا دیا جائے مونگ کی اصلاح ہو جاتی ہے آلات مفصل مونگ کا خواص
 کے درو کیواسطے کیا جاتا ہے خصوصاً طلاء انگور سی اور شراب مطبوخ اس میں
 تھوڑی سی زعفران ملا کر صدف اور نفخ جو در قسم کے صدمہ عضل وغیرہ پر ہونچتے ہیں
 انکی واسطے بھی اسکا مناد کیا جاتا ہے اعضا سے غذا کی موس اسکا اچھا ہوتا ہے خصوصاً
 مقشر مونگ کا کہ اس میں دیر نہی نہیں ہر مثل با قلعہ کے اور اگر روغن بادام ملا کر

پکائی جائے بہت اچھی خلط پیدا کرے گی اعضا سے نقص اگر مونگ کو ایک مرتبہ
 دیگر پانی پھیکدین اور پھر دوبارہ پانی ڈال کر پکائیں قبض پیدا کرے گی خصوصاً اگر اسکو
 اندر اندر ساق سے ترش کریں۔ مونگ بین باہ کی مضرت ہر جیسا کہ بعض
 طبیبوں نے کہا ہے۔

مفرغیم مسم وزاے معرشد و ماہریت یہ ایک خیر مثل شبنم کے ہے جو تھوڑا درخت
 پر گرتی ہے اور صاف ہو کر مثل شبنم کے لیتے ہو جاتی ہے اور جس طرح گوند کے اور
 اقسام خشک کئے جاتے ہیں جیسے ترنجبین اور شیر خشک اس طرح یہ بھی سکھالی
 جاتی ہے یا جو شہد فیران کے پہاڑوں سے ملک کریں آتا ہے سکھایا ہو ایسی یہ بھی
 ہوتی ہے اور سچے ہر ایک کو جدا گانہ ابواب میں بیان بھی کر دیا ہے مزاسے چیز کی طبیعت
 حاصل کر لیتی ہے جو اس میں پڑتی ہے پس اسکی نرمی یا حلاوت جو کیفیت اس میں
 ہو بڑھ جاتی ہے۔

ہر مارا و۔ ماہریت اسکی تیلی تیلی سپید لکڑیاں ہوتی ہیں ریشہ از سپر روین
 رز و زہر ہوتے ہیں مشابہ جودہ کے مگر اسکی رویت زیادہ ہوتے ہیں بلکہ تمام
 روین اور ریشوں سے یہ بھری ہوئی۔ ہوا اسکی بہت مشابہ مرکب ہوتی ہے
 جس میں تیزی اور تھوڑی سی خوشبو ہوتی ہے۔

ملح کبیر مسم و سکون لام آخرین حاسطی حکو نمک کہتے ہیں ماہریت نمک
 لٹنی ہوا و کستید زبان کو بھی پکڑتا ہے اور کروانک بورق کے قریب ہر حکو لونا کہتے
 ہیں اور ایک قسم نمک کی بھر بھری ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی زمین سے کھود کر نکالی
 جاتی ہے اور ایک قسم اسکی درانی چلتی ہوئی مثل بلور کے ہوتی ہے اور ایک قسم اسکی
 نفطی مثل لفظ کے سیاہ ہوتی ہے اور سیاہی اسکی اسی روغن کی وجہ سے ہر جو زمین
 یا چھالے جائیں پڑے ہوتے ہیں انکی سیاہی ہوا و جب جلا یا جائے کہ اسکا روغن
 آڑ جائے مثل درانی کے چکنا ہو اسپید ہوتا ہے۔ ایک قسم نمک کی ہندی ہر حکو لٹنی
 اور پر کے چھالو کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ اسکی جرم میں داخل ہے۔ دریا کی نمک
 اور ہائی میں پڑا اور گھل گیا اور صولائی نمک لٹنی جلد بنیں گھلتا طبیعت دوسرے
 درجے میں گرم خشک ہوا و جس قدر نمک میں لٹنی زیادہ ہوگی زیادہ گرم ہوگا خواص
 جلا کر یا ہر محل ہوا و قلعہ ہر نجف ہوا سبب کہ اس میں تجلیل اور قبض کی قوت
 ہوا و ریشہ اس میں اسکی قبض کا فعل بہت زیادہ ہوگا سراج ہوا و جلا ہوگا تجلیل اور
 تجلیل کی قوت زیادہ ہوگا غرغرت کو شہ کرنا ہوا و اخلاط کے غلیظ ہونے کو نفع کرتا ہے نمک کے قوت
 جو فریاد کے پھولی پھولی ہوتی ہے حکو عوام لوگ پھول کہتے ہیں زمین لطافت زیادہ ہوتی ہے۔

ہر نسبت نمک کے اور نسبت نمک سوختہ کے اور غبار نمک کا بھی لطافت میں قریب
اسی پھول کے ہواور یہ دونوں تحلیل میں نمک سے زیادہ قوت رکھتے ہیں اور فیض ان
دونوں میں کم ہواور یہی نمک اور جو نمک کھود کر نکالتا ہے تحلیل کرتا ہے اور لطافت بھی
اس میں کم ہواور اگر وہ مردہ اس میں کم ہواور زیادہ شور ہو کہ یہ نمک قاضی اور تحلیل ہو
لطافت کے۔ کھودا ہوا نمک اگر چند مرتبہ دھویا جائے تب جیفہ بدون نفع کے کر لگتا ہے
جو نمک بھر پورا ہوتا ہے اس میں جلانیا وہ ہوتی ہے حیوت نمک سر طعام میں پلا یا
اسکی طبیعت بدل دیتا ہے اورانی ریح کو سہا دیتا ہے اور کڑے نمک میں تحلیل زیادہ
اور جملہ اقسام کے نمک شہر اخلاط کو کچلا دیتے ہیں تلخ نمک تحلیل اور تخین زیادہ کرتا ہے
ثریت نمک سوختہ و انتون کی جڑو تین گڑھا پر جانے سے بچتا ہے اور سرخ تخین
کسی جگہ کا ہو ملا کرنے سے نمک کے زائل ہو جاتا ہے مقدار معتدل پر نمک کا استعمال
نمک میں خوبی پیدا کرتا ہے اور ارام و شہد نمک اور برافضی و بلون پر بطور
ضاد کے لگایا جاتا ہے اور قوت اور شہد ملا کر نمک اور ارام ملغیہ پر لگایا جاتا ہے نمک کے
پھلنے کو دکتا ہے جرح و قروح جو گوشت زائد ہواور نوٹہ کو کھاتا ہے پھلنے سر کر
بہا دیتا ہے ترشلی جس میں قرعہ پڑ گئے ہوں اور داد کے اقسام کو نفع کرتا ہے نمک کو
سر اور زیت میں ملا کر بدین لگاتے ہیں اور آگ کے پاس بیٹھتے ہیں تاکہ پسینہ
کھلی میں کمی ہو جائے خصوصاً اگر مادہ ملغیہ سے کھلی پیدا ہوئی ہو اور نمک کو زیت
ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں کہ پھچھو لاندہ پڑے خصوصاً بوقری اور ذوق
نمک بوزہ کے جملہ اقسام مادہ کے جمع کرنے اور خشک کرنے میں نمک سے ملتی ہیں
جاتے ہیں اسلئے کہ نمک میں تحلیل زیادہ ہواور اس مادہ کی جو رطوبت سے ہو پھر اس کے
بعد فیض اور کشش کرتا ہے اور جو خراے عضو میں باقی رہ گیا ہو اسکو کچا کر لیتا ہے
آلات مفاصل آرد جو اور شہد کے ہمراہ التوائے عصب پر لگایا جاتا ہے اور قوت
پر ضا د کیا جاتا ہے اور زیت ملا کر بدن کی ماندگی کے واسطے بدن پر اسکی مالش کی جاتی ہے
اعضائے مشہور مثل اور نمک ملا کر سر کے پھسیوں پر لگاتے ہیں اور اندرونی
نمک دہن کو تیز کرتا ہے۔ نمک ٹھیلے مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے خصوصاً اندھا
اور سرکہ ملا کر کان کے درد کو بطور ضا د کے نفع کرتا ہے اور اعضائے چشم ملکو پین
جو گوشت زائد ہو اسکو اور ناخونہ کو بہا دیتا ہے پھول نمک کا خشکوری اور سپیدی
چشم کو مفید ہے۔ نمک بسبب اور شہد کے ہمراہ آنکھ پر بطور ضا د کے لگایا جاتا ہے
پس خون کا سرخ و داغ جو آنکھ میں پڑ گیا ہو اسکی تحلیل کر دیتا ہے اور اعضائے
نفس جیسے ہر نمک لفظی اور شہد اور سرکہ ملا کر خناق کو فائدہ کرتا ہے اور جو

ورم گوشت میں اور مالو کے نرم گوشت میں ہواکو بھی فائدہ کرتا ہے نمک اندرانی اور
ملغی لفظی اور تمام اقسام اسکے مفید ہیں جو لہجہ بالادحت ہواکو قطع کرتے ہیں اعضا
غذا نمک کو کرنے پر معین ہے خصوصاً لفظی اور اندرانی اور تخینہ درو سرہی کی
وجہ سے معدہ میں ہونے والی مہینہ ہوا اعضائے نفیض نمک کے جملہ اقسام مثل
کے کھلنے پر اور طعام کے معدے سے اتر جانے پر آسانی پیدا کرتے ہیں اور لفظی
ملغی متعفن کو گرا دیتا ہے اور مرہ سودا کو جرم نمک کا امتحان سے دو دو سطر یہ
کی ہے اور او دو یہ سہلہ کی انکے نعل پر اعانت کرتا ہے کہ سودا اور رطوبت لزج کو
اجزائے عضو سے نکال دین۔ اور فروغ کو ہی اور گھی اور ضمیر ملا کر ورم نشین ملغی
کو مفید ہیں اسیلطرح فروغ اور شہد ملا کر قروح ذکر کو فائدہ کرتا ہے۔ سموم نمک
تحم کتان ملا کر کھجور کے کاٹے ہوئے کو فائدہ کرتا ہے اور فروغ کو ہی اور زرد فاقہ
زرد اند ملا کر مفرغہ نینے کر ورم کے ایک قسم خاص کے کاٹے کو مفید ہے اور سرکہ اور شہد
ملا کر ذرا ربع اور ربعین اور زرد نمک کے کاٹے پر اور سنجبین ملا کر فیون اور
فطر قاتل کی مفرغہ کے واسطے۔

طوخیا۔ یا ہیئت اسکی خبازی لتبانی ہے اور اسکا پورا بیان خبازی کے باب
میں ہو چکا ہے طبیعت اول درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں تر ہے۔
اعضائے غذا اسدون کی تفتیح کرتی ہے۔

مشتمل کسیریم اول درجہ میں سرد و خشک ہے زرد مالو کو کہتے ہیں اختیار عمدہ
اسکی ارشی ہے کہ جلدی خراب نہیں ہوتی اور جلدی ترش نہیں ہوتی اگر زرد مالو
کھایا جائے واجب ہے کہ اسکے بعد ایک ایک درجہ مصلکی اور انیسون خواہ درجہ
شراب خالص میں یا بنید منقہ یا بنید شہد ملا کر پی جائیں طبیعت دوسرے
درجہ میں سرد تر ہے اور اسکی کھلی کا تیل دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص جو
خلط اس سے پیدا ہوتی ہے اس میں عفونت بہت جلد آتی ہے اور اعضائے غذا
نقیع اسکا پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے زرد مالو معدہ کو بہ نسبت شفا لو کے زیادہ
مناسب ہے اور زرد مالو معدہ میں خراب نہیں ہوتا اور نہ جلدی ترش ہوتا ہے نمک
ان چیزوں کے جو اسکے فرک کو روکتی ہیں یہ ہے کہ اسکے بعد انیسون اور مصلکی یا بنید
زربیب میں ملا کر پین اور سرخ و داغ والوں کے واسطے خالص شہد میں اعضائے
نفیض اسکی کھلی کا تیل بوا سیر کو فائدہ کرتا ہے جیمات پتون کو پیدا کرتی ہے
اسلئے کہ جلدی متعفن ہو جاتی ہے مگر نقیع معدہ جیمات عادہ کو نہایت
درجہ نفع کرتا ہے۔

موزنیم سکون واد آخرین نامے مجھے ہندی اسکی کیلئے خواص تھوڑی
غذا پیدا کرتا ہے اور ملین ہوا زیادہ کیلئے استعمال شدہ پیدا کرتا ہے اور صغیرا و بلغم کی
زیادتی کرتا ہے جیسا جب کما فراج ہو اعضا صدر حلق کی اور سینہ کی سوزش کو
نفع کرتا ہے اعضاے غذا معدہ پر گرانی لاتا ہے اور زیادہ اسکا کھانا معدہ پر بہت
بوجھ ڈالتا ہے واجب ہے کہ اسکے کھانے کے بعد گرم فراج کا آدمی سنجیدہ رہے اور
منفراج کا آدمی شہد کا استعمال کرے اعضاے نفخ نمی کو زیادہ کرتا ہے اور
گردہ کو موافق ہوتا ہے اور درار بول کرتا ہے۔

مخ لغمیم و خاے مشدہ ہدی کے منفز کو اور مطلق بھیجہ کو کہتے ہیں اختیارات
بہتر منفز بھیجہ کا وگا ہے اور اونٹ کا منفز کے بعد میل کا منفز کے بعد کیری اسکے بھیجہ
بھیجہ پیاری نہ بکرون کے اور شیران خصوصاً زرقم اسکی انگے بھیجے میں بہت خشکی
ہوتی ہے اور بھیجہ خواہ منفز سخوان اطراف حیوانات کا چکنا ہوتا ہے و افعال و
خواص سخن ہر ملین ہر حالی ہر غذا سے کثیر اس سے پیدا ہوتی ہے اگر زرقم ہو جائے
اور ام و شہور ملا بات اور تجر کے واسطے اچھی چیز ہے اور جو منفز سخوان مثل منفز
گو سالہ اور اونٹ کے ہو وہ ایسا بنین ہر جیسے پیاری بکرون اور پیاری بزرگا
ہوتا ہے اسلئے کہ یہ قسام منفز سخوان کے خشک ہوتے ہیں انہیں کچھ خولی نہیں
ہو اعضاے غذا معدہ کو کثافت سے بھر دیتا ہے اور اشتہا کو زائل کرتا
ہو واجب ہے کہ اسکو مصلح گرم اور خوشبو کی چیزوں کے ہمراہ تناول کریں۔
اعضاے نفخ جو منفز سخوان کی عمدہ قسم ہے وہ رحم کے فرج میں استعمال
کیجاتی ہے پس رحم کی صلات کو مفید ہوتی ہے سمجھو کہ کیا گیا ہے کہ منفز سخوان شتر
بدن پر ملنے سے ہوا م بھاگ جاتے ہیں۔

ہری لغمیم و کسر اسے مشدہ آخرین یاے حلی ہر فارسی اسکی ایک نامہ ہوتا ہے
اور طبیعت دوسرے درجہ تک گرم خشک ہوا بن ماسویہ کہتا ہے کہ نچلی سے جو
مری بنائی جاتی ہے اسکی گرمی اور خشکی کسر ہے یہ نسبت اس مری سے کہ جو سے بنائی
جائے اور میں اس قول کی نقد بنی نہیں کرتا افعال و خواص اظلا غلیظ
میں جلا پیدا کرتی ہے اور ملین ہر طوبت کو پونچھتی ہے اور اس میں قبضہ اور
بلغم کی قوت ہر زیت نکلت کو پاکیزہ کرتی ہے جراح و قروح جن قروح
میں عفونت ہوا ان کے واسطے اچھی چیز ہے۔ اور جو مری نچلی اور کین گوشت سے
بنائی جائے حراحت جیشہ کے پھیلنے کو روکتی ہے آلات مفاصل کو لیکے درد
اور عرق النسا کو مفید ہے اعضاے حشم چپک کے ابتدا سے زمانہ میں بطور

سر مہ کے انکھ میں لگا لی جاتی ہے پس انکھ میں دانہ پڑنے کو منع کرتی ہے اعضاے
غذا رطوبت معدہ کو نفع کرتی ہے اور اندرونی اعضا میں جو رطوبات ہوں
نکالتی ہے اعضاے نفخ تو لیم کے حقہ میں پڑتی ہے خصوصاً جو حقہ خرا
اسکے واسطے تیار کیا جائے سمجھو حیوانات کے کاٹنے کو قصداً دیوانے
کہتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔

میشجہ ایک قسم کی کارنی شراب ہے اعضاے نفخ صدر سینہ کے طوبت
پر نکالنے کو معین ہوتی ہے اور وہ شراب خنثا ش حکا دیا تو زانام ہر اس میں
اسی فائدہ کے واسطے داخل کیجاتی ہے اعضاے نفخ درد گردہ اور درگڑنا
کو مفید ہے۔

مصل لغمیم مادہ مہلہ آخرین لام ہے اسکو دوع بھی کہتے ہیں خواص و ادویہ اسکی
رگونے واسطے خواب خیر ہے اور جب ذریعہ گوشت کے ساتھ پیا جائے کسیدہ اسکی صلاح
ہو جاتی ہے اعضاے غذا معدہ کیواسطے منفز اعضاے نفخ مقعد کے واسطے مفید ہے۔

حرف نون

جن دوائوں کی ابتدا حرف نون سے ہو انکا بیان

ترجس یعنی نون و سکون اسے مہلہ و جیشم آخرین سین ہر خواص پنج زرق
کھو کر نکالی جاتی ہے اندرون بدن سے مادہ کو جذب کرتی ہے اور خفیف اور
جلا پیدا کرتی ہے اور چرک وغیرہ کو دعوڈالتی ہے و رغن زرقس کا حال مثل منلی کے
تیل کے ہے لیکن ضعیف العمل ہر زیت پنج زرقس کاٹنے وغیرہ کو بدن سے
نکالتی ہے خصوصاً آؤ و شیلیم اور شہد ملا کر اور زرقس کا جرم کلفت اور ہن کی
جلا کرتا ہے خصوصاً اسکی جڑ سرکہ ملا کر زرقس کی جڑا بخورہ کو نفع کرتی ہے اور ام و
شہور زرقس کی جڑ شہد اور شہد ملا کر آؤ و بلیون کو شگافہ کر دیتی ہے جگا ٹوٹنا
و شہد اور جن میں نفخ پیدا ہونا بدقت ہوتا ہے پٹھے کے اور ام پر بھی اسکی
جڑ کا ضا د کیا جاتا ہے جراح و قروح جراحات کو خشک کر دیتی ہے اور بخوبی انکو ملائی
ہو یہاں تک کہ اگر کوئی دودھ کٹ گیا ہو اسکو بھی ملا دیتی ہے۔ اسکو پسیراؤ
شہد ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر رکھتے ہیں اور پٹھے کے جراحات پر اور
ان پر قروح پر جو بہت گہرے ہوں اور شہد اور شہد ملا کر اسکا استعمال کیا جائے
قروح کے چرک کا تنقیہ کرتی ہے آلات مفاصل روغن اسکا پٹھے کو نفع
کرتا ہے جڑا اسکی پٹھے کے درم پر اور پٹھے میں جو گرہ پڑ جائیں ان پر اور

نفس میں نفع نون و سکون میں مملہ و کسر کے مملہ و سکون یا سے تختہ تیرہ خیزین
نون ہو جسکو بند ہی میں سیدتی کہتے ہیں ماہیت پیش چنبلی کے قوت میں ہوا و
اس سے زیادہ صغیف ہوا و شل نرگس کے ہر روغن اسکا قوت میں قریب روغن چنبلی کے
ہو مگر اس اسکی قوت میں صنعت ہر طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو فعال تر
خواص جملة اقسام سیدتی کے منقی ہیں اور لطیف اور بھول اسکا تلطیف سے صنعت
رکتا ہو آلات مناصل پیچھے کی برودت کو فائدہ کرتی ہو اعضاے سرکان کے
کیڑوں کو قتل کرتی ہے اور کان کے گوشے اور پھر پھر اسے کو نفع کرتی ہو اور کان
کے درد کو مفید ہو اور چنگلی سیوتی پیکر پیشانی پر لگائی جاتی ہو پس درد سر کے
سبب سے اصناف میں سکون پیدا کرتی ہو اور نحتون میں جو سبک ہو گئے ہوں
اور نکی تفتیح کرتی ہے اعضاے نفس اور ام حلق اور نوزتین کو نفع کرتی ہو۔
اعضاے غذا چار درجہ اسکی جب پلائی جائے تو میں تشکین پیدا کرتی ہو اور
بچکی بند کر دیتی ہو خصوصاً چنگلی سیوتی۔

شام یہ وہی سبب ہر طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہو اور سید رجہ تک اسکی
خشکی ملجو پختی ہو جملة عفونات کی مقادمت کرتی ہو کہ انکو روکتی ہو اور درد کر دیتی
ہو زینت جرن کے اقسام کو قتل کرتی ہے اور ام و شور اور ام سر سو کو اور اس
ورم فلغونی کو جبکی صلابت زیادہ ہو فائدہ کرتی ہو اعضاے سر سرکہ میں جوش
دیکر روغن گل ملا کر جب سر پر لگائی جائے لسیان کو فائدہ کرتی ہو اور اس طرح
احتملاظ فہن اور لیشا غورسل و قرانٹلس کو اور سرکہ میں جوش دیکر سر پر لگائی
گل کے درد کے واسطے سر پر لگائی جاتی ہو پس نفع کرتی ہو اور محرائی نام کی تھی
سر پر اور پیشانی پر درد سر کے واسطے لگائی جاتی ہو پس نفع کرتی ہو اعضاے غذا
بچکی کو مفید ہو اگر کسی شربت کے ہمراہ پلائی جائے اور بیج میں اسے یہ قوت
زیادہ ہو۔ ورم جگر بارہ کو نفع کرتی ہو اعضاے نفق جھوٹے چھوٹے
کیڑے اور کدوانہ کو مفید اور زمین مردہ کو نکال دیتی ہو حیض اور بول کا
ادبار کرتی ہو خصوصاً وہ قسم جو زمین سنگ لایح میں پیدا ہو یا محرائی ہو کر
کسی شراب کے ساتھ پلائی جائے قطیر البول کو نفع کرے گی اور تقری کو نکال
دیتی ہو۔ شراب کے ہمراہ پلانے سے مردے کو بھی فائدہ کیگی سموم زہر کے
کٹانے کی واسطے فائدہ کیجاتی ہو کہ درد ہر تمام ہمراہ سنگین کے پالتے ہیں۔

نیلو فوہ لفظ معرب نیلو پیل ہندی ہو ماہیت اکثر اوقات حالینوس
اسکا نام کرنیل مارا رکھتا ہو اور بیج اسکا حب العروس نام رکھا گیا ہو جسے لوگ

مفاصل کے درد پر بطور مضاد کے لگائی جاتی ہو اعضاے سر سرہ باب و ملغ کی
تفتیح کرتی ہو اور جو درد سر رطوبت سے ہوا سکوا و رسوداوی اور درد سر کو نفع کرتی
ہو اسی طرح روغن اسکا اور یہ روغن بہت مناسب ہو درد سر کے واسطے چنبلی کو
کے سر میں حرارت ہو انکو اسے استعمال سے درد سر ہو جاتا ہو اعضاے صدر
روغن اسکا اور ام سخت کی اور ام بارہ جو حجاب میں ہوں انکی تحلیل کر دیتی ہو
جسوقت اسکی مالش سینہ پر کی جائے اعضاے غذا بیج نرگس اگر لعینہ کھائی جائے
تو کو ہیجان میں لاتی ہو سیطر سلاقہ اسکا اعضاے نفق حم اور شادہ کے
درد کو نفع کرتی ہو جب چار درجہ ہر جس بار العسل کے ہمراہ پلائی جائے جنہیں کا
کو تپی ہو زندہ ہو یا مردہ۔ روغن اسکا منہ کو رجم کے کھول دیتا ہے اور
رجم کے درد کو فائدہ کرتی ہے۔

نار دین سنبل کے بیان میں ذکر کیا گیا ہو کہ نار دین سنبل رومی کو تپتے ہیں۔
نیل ایک قسم کی بستانی ہوتی ہو اور ایک قسم چنگلی محرائی ہوتی ہو یہی وہی اصل
کرتی ہو جو بستانی کرتی ہو طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں
خشک ہو افعال خواص قافض ہو اور زرد کو نفع کرتی ہو اور بستانی قسم نیل کی
تجفیف قوی بدون لڑے کرتی ہو اور چنگلی نیل میں حدت ہو اور اسکی تجفیف میں
شدت ہو مواد کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہو زینت کلفت اور بہت کو صاف
کر دیتی ہو اور بانجورہ کو نفع کرتی ہو اور ام و شور و ورم ڈھیلا ہوا سکوتھا
دیتی ہو اور خائبہ خون کو نفع کرتی ہو جو سخت اعضا میں ہوں اور خلاصہ یہ ہو
کہ ہر دم کو زمانہ ابتدائی میں نفع کرتی ہو نکد اور جہر کو بھی مفید ہو اور جو ملا کر ان
اور ام پر استعمال کیجاتی ہو قروح و قروح جو حرارت گرم سخت ابدان میں
ہوں انکو بقوت تجفیف اپنی کے نفع کرتی ہے یہ خاصیت نیل بستانی کی ہو
اور چنگلی نیل میں تیزی ہو کہ وہ بعض قروح کے واسطے جید ہو اور عجیب فعل نہیں
کرتا ہو اور نیل بستانی قروح کے علاج میں عمدہ ہے اسلئے کہ اس میں حدت کم ہو
اور پورائے قروح کو نفع کرتا ہو اور شہید کے ہمراہ پیکر گ سے جلے ہوئے مقام پر
اور پیچھے کے حراحت پر لگایا جاتا ہو اور کانٹے کو بدن کے اندر سے نکال لیتا ہو
فصوص ماہ اولیہ ملا کر اعضاے نفس اور سکون کی اس کھانسی کو جسکی شدت سے
تو جاتی ہو نفع کرتا ہو اور عصارہ اسکا بھی یہی اثر رکھتا ہو پھیپھڑے کے قروح
کو بھی مفید ہو خصوصاً جو سوداوی ہو اسکو نفع کرتا ہو اعضاے غذا اطعمہ
کو نفع کرتا ہو خصوصاً نیل محرائی۔

کے واسطے اسکی زبان پر لٹکتے ہیں پس خشونت دور ہو جاتی ہے عصارہ اسکا مارا لعل ملا کر کان کے واسطے درو کے پکھلیا جاتا ہے عصارے صدر خون جو اوپر اور سر کے اعصاب سے جاری ہو اسکو روک دیتا ہے پستان میں جو خون بستہ ہو گیا ہو یا بستہ ہونے کا خوف ہو اسکا خضاد اسکی بٹنگلی کو منع کرتا ہے ورم پستان میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا سے غذا امعاء کی تقویت کرتا ہے اور عمدہ گوشت کو گرم کر دیتا ہے ہضم کو بڑھاتا ہے بھکی مین سکون پیدا کرتا ہے قوی بلغمی کو روکتا ہے یرقان کو نفع کرتا ہے صفی شربت نفع اعضا سے نفخ باہر مین ہوتا ہے بسبب اس نفع کے جو اس میں ہوتا ہے بتائی ہونے کے اور وہ نفع قوی مین مین ہوتا ہے بسبب اس کے کہ ادویہ مین کو سخت مضبوط کر دیتا ہے کیرون کو قتل کرتا ہے اور اگر قلیل جماع اسکا حمل کیا جائے عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرے گا اور اگر اسکی چند گڈیان نامراد نہ کے ہمراہ پی جائیں مین سکون پیدا کرے گا سموم دیوانے کے کٹنے کو مفید ہے خصوصاً بیج اسکا۔

ناروشک بعض لوگ کہتے ہیں کہ ناگیسری ہر ماہیت پر شکوفہ اور پوست اور بوڑھی کی شکل کی خیر ہوتی ہے شہابہ بسبابہ کے بلکہ اسکی رنگت مین سرخی کتر ہے زردی مائل ہے خوشبو ہے تھوڑا سا بکھٹا پن بھی اس میں ہے قوی بنا دین کے قوت مین ہے اسکو ناغشت کہتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ مین گرم خشک ہے جو اس اور ملل ہے اعضا سے غذا عمدہ بار د اور جگر بارو کے واسطے اچھی خیر ہے منفعت اسکی سنبل الطیب کی ہے ابدال بدل اسکا جہارم وزن اسکی بخیل اور صفت وزن اسکی پستاد و چھٹا حصے کے وزن کا سنبل الطیب ہے۔

سخا لہ یخ نون کیسوی بھوسی کو کہتے ہیں طبیعت پہلے درجہ مین گرم خشک ہے خواص اس مین جلاہ و اولیٰ مین اور نفع زیادہ ہے لیکن مٹروان اوصاف مین مین پونچھی ہے اور بلغم اور ریاح کی تحلیل کرتی ہے اور ام و ثور پرانے سر کے ہمراہ ابتدا سے درم گوشت پر لگاتی جاتی ہے اور شراب ملا کر ورم گرم پستان پر لگائی جاتی ہے بلغمی اور سخی اور ام کے مادہ کو پاشان کر دیتی ہے جراح و قروح پرانا سرکہ ملا کر اگر گرم آن قروح پر لگائی جاتی ہے جو ترکھیلی سے پرگئے ہوں۔ اعضا سے نفس صدر سینہ کو نرم کرتی ہے بسبب اس کے کہ اس مین جلاہ ہے خصوصاً اگر اسکا حریرہ تسک اور روغن باد ام ملا کر سیا جائے۔ شراب مین بھگو کر اگر استعمال کی جائے ورم پستان کو مفید ہے اعضا سے نفخ امعا کی تحریک کرتی ہے دفع کرنے اور کمال دینے پر اس چیز کے جو امعا مین موجود ہو اور حریرہ

کہتے ہیں اور اس مین اختلاف بھی ہے نہ کہ نیلوفر کی بڑھک مین بیرون کے ہے خیار زیادہ تر قوی دہی نیلوفر کی بڑھک مین بیرون کے ہے سیاحہ جڑ کے نیلوفر سے زیادہ قوی ہوتا ہے اور بیج اسکا اسکے دانے زیادہ تر قوی ہے طبیعت دوسرے درجہ مین سرد تر اور شربت نیلوفر مین حرارت بھانے کی قوت زیادہ ہے اور نہ ہی نیلوفر کی طبیعت مثل طبیعت بیرون کے ہے خواص شربت نیلوفر مین تلطف زیادہ ہے شربت نیلوفر کی جڑ پانی مین بیکہ بھتی پر لگائی جاتی ہے خصوصاً اسکی جڑ اور زفت ملا کر بخورہ پر لگائی جاتی ہے خصوصاً نیلوفر سیاہ اور اسی کی سیاہ جڑ اور ام و ثور نیلوفر کی جڑ اور ام گرم اور ورم طحال کو نفع کرتی ہے قروح تخم نیلوفر اور بیج نیلوفر قروح کے واسطے استعمال کی جاتی ہے اعضا سے سرخید پیدا کرتا ہے اور گرم و سرد جھنواوی اس مین سکون پیدا کرتا ہے مگر ضعف بھی لاتا ہے اعضا سے نفس شربت نیلوفر اچھی دوا ہے کھانسی اور شہادہ کی اعضا سے غذا اسکی جڑ ورم طحال کو پائے سے اور فساد کرنے سے نفع کرتی ہے اعضا سے نفخ اختلام یخہ نہانے کی حاجت جو زیادہ ہے اسکو کم کر دیتا ہے اور قوت باہر کو ٹوڑ دیتا ہے اگر ایک درہم نیلوفر شربت خشک شہابہ ملا کر پیلا جائے اور مٹی کو نمند کرتا ہے بسبب اس خاصیت کے جو اس مین ہے خصوصاً جڑ نیلوفر کی اور اسکا مین کہتے ہیں نفع کرتا ہے اور عام قروح کو نیلوفر کی جڑ بطور ضاد کے دوا ہے مثانہ کو فائدہ کرتی ہے نیلوفر کا بیج ہر ایک شہین اعضا سے نفخ کے زیادہ قوی ہوتا ہے نیکہ نرف جیض کو بھی روکتا ہے اور زرد نیلوفر کے جڑ اور بیج اسکا اگر دودھ کے ہمراہ چند مرتبہ پیاجائے سیلان رطوبت زخم جو کہ نہ ہو گیا ہو اسکو نفع کرتا ہے اور شربت اسکا نرمی شکم پیدا کرتا ہے جیمات شربت نیلوفر جیمات حاوہ مین حرارت کا لطیفہ بخوبی کر دیتا ہے۔

نفع نون و سکون مین مملہ حبکو فارسی مین نہر یا کہتے ہیں یہ پودہ نیکی عمدہ قسم ہے طبیعت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے اس مین رطوبت فضلیہ ہے خواص اس مین قوت سخنہ قانیضہ و فضاغ نہایت لطیف ہے ان بقولات مین جو کھائی جاتی ہے اس سے زیادہ لطافت جو کہ کسی ساگ مین مین ہے اگر نفع کی گڈیان دودھ مین ڈال دی جائیں دودھ بچھنے پناے گا اگر نفع کا عصارہ سرکہ ملا کر پیاجائے اندر دنی اعضا سے جو خون کا سیلان ہو اسکو روک دیتا ہے اور ام و ثور کے ہمراہ دہلیات کا مادہ ہے اور فوج اسکی برابری مین کر سکتا ہے سیکہ کہ فوج مین مین مین ہے اور تحلیل اور تخفیف مغوط ہے جو ایذا دیتی ہے اعضا سے سریشانی ہر اسکا خضاد درد سر کے واسطے کیا جاتا ہے خصوصاً آروج کے ہمراہ زبان کی خشونت

اسکا جھوٹ پایا جائے شکم کو نرم کرتا ہے سموم بچھو اور سانپ کے کاٹنے کو نشہ کرنی پر بلور فساد کے۔

نشاہ بھم نون دفع نشین بھرا خیرین کے بعد بے ہوش ہو نہدی بین چھیلن اور برادہ کو کھتے بین طبیعت جس درخت کا چھیلن ہوا اسی کے خواص ہیں ہونے بین شراب چھیلن سختی ہوا اور اس میں تکلیل اور تحقیق بھی ہوا اگر درخت کے کھوکھلے میں بھرا ہوا جو جرح و قرح شری ہوئی لکڑی کا چھیلن یا برادہ جرح کا اندمال کرتا ہے خصوصاً وہ برادہ جو ایسے درخت پر جو جسکی خاصیت میں قبضہ اور یسے عقلی قسم شوکت کے بغیر جن جھیر لکڑیوں میں کاٹے ہوئے ہیں بعد اسکی اسی برادہ کو اسکی ہموان انیسون ملا کر شراب میں لکھو کر چلائیں اور پس والین اس ترکیب کے بعد اگر اسکو قرح کلیہ پر چھڑکین نفع کر لگیا۔

نشاہ بھم نون دشنین بھرا جھوٹا نشاہ کھتے بین طبیعت پہلے درجہ بین سرد خشک خواص اس میں تقویت اور تینین ہوا جب ہر کہ پہلے نشاہ کھتے کو جب بنایا جو سہ چند پانی میں جوش دین زینت زعفران ملا کر چھائیں پر لگانے سے اسکو دور کر دیتا ہے قرح انکا اندمال کرتا ہے اور ان کو درست کر دیتا ہے ہر اعضا کے چشمہ جمیع قسم کا سیلان سواد جو اکھ کی طرف ہوا اسکو دکھتا ہے اعضاے نفس و صدر سینہ کو نرم کرتا ہے اور جو حریرہ وغیرہ اس سے بنایا جائے اسکا پٹیا سینہ پر نزل کرنے کو منع کرتا ہے ہر اعضاے نفق تنہا نشاہ اور سور ملا کر بھی قبض پیدا کرتا ہے اور اسماں صفراوی کو منع کرتا ہے۔

نشاہ بھم نون وسکون دے مملہ وکسترے قرحت و سکون یاے حلی و فیم تاف و سین مملہ ماہیت یہ دو گرم ہوا اور اسکے جوش میں ہل سز ہوتا ہے جو برا قبض کرنے والا ہے اور زینت کے ہمراہ سپینہ کا اور اگر تباہ ہوا اعضاے سر و نون و نفعون میں جب اسکو پیسکر پیسکر دیتے ہیں کیسے کو نیکر دیتا ہے ہر اعضاے نفس و صدر منہ اسکا جرمہ ہو جو رطوبت وغیرہ سینہ میں جمع ہوتی ہے اسکو خشک رو کر کھار کے ذریعہ سے نکال دیتا ہے ہر اعضاے نفق منہ اسکا اسماں کہنے کو نیکر دیتا ہے سموم جب شراب میں پیسکر ملا لیا جائے سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔

نشاہ بھم نون دشنین بھرا جھوٹا نشاہ کھتے بین ماہیت اس میں تھوڑی سی تلخی اور شوزش ہوا اختیار زیادہ نافع اور مفید ہے اسکا ہر بنسبت جملہ اجزا اس نبات کے طبیعت نیسے درجہ بین گرم خشک ہوا افعال و خواص سردون کی نفی کرتی ہے

اور اس میں تحقیق کے ہمراہ تلین بھی ہوا زینت اجوا میں کا کھانا اور بدن اسکا طلا کرنا رنگ زرد کر دیتا ہے اور یہ بھی اور برس میں بھی پڑتی ہے شہدین پیسکر اسکا فساد سرخ تلین پر جو خون کا دافع ہو لگایا جاتا ہے کسی مقام پر کیوں نہ ہو اعضاے نفس سینہ سے جو ریم اور پیپ آتی ہو اسکو روکتی ہے اگر اکھی لٹی سانس آنے کو بھی منع کرتی ہے اعضاے غذا امعدہ کو رطوبت کے بھیک جانے سے منع کرتی ہے اور مثلی میں سکون پیدا کرتی ہے سرد جگر اور سرد معدہ کی اچھی دوا ہے ہر اعضاے نفق شراب کے ساتھ پلائی جاتی ہے سرد راز کرتی ہے غریبوں کو دور کرتی ہے اور پتھری کو نکال دیتی ہے اور مختصر یہ کہ جو گردہ اور شامہ کو پاک کر دیتی ہے اور ریاہ کو اور روٹے کو فائدہ کرتی ہے رحم کو اسکی دھونی رائج ملا کر دیا جاتی ہے اسکا تنیقہ کر دیتی ہے حیات عفرہ مفید ہے سموم جو شامہ اسکا بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر ڈالا جاتا ہے پس سکون پیدا کر دیتی ہے اور ہوام کے کاٹنے کے واسطے پلائی جاتی ہے۔

نشاہ بھم نون دشنین بھرا جھوٹا نشاہ کھتے بین ماہیت جتنے اجسام پتھر کے اقسام سے ہیں یا اینٹ اور ٹھیکرے کے اقسام سے ہیں انکو جلا کر خاک بنتی ہے اسی کو چونہ کہتے ہیں جس چونہ کو پانی نہ پہونچا ہو وہ احراق ہوتا ہے اگر تباہ ہو اور ایک آب رسیدہ اگر دو تین دن بچھا ہوا رہے اب اسکی سوزش نہ ہو جاتی ہے بلکہ فقط گرمی پیدا کرتا ہے اگر ایک معسول گرمی سوزی میں معتدل ہوا و خشک ہوا خواص نفق الدم کو قطع کرتا ہے اور دھویا ہوا چونہ تحقیق بردون نفع کرتا ہے چونہ کہ جب روغن چیزون میں جوش دین قرح میں نفع پیدا کرتا ہے اور گوشت زائد کو مٹا کر ہمارا دیکھا دھویا ہوا چونہ زخموں کا اندمال کرتا ہے اور اگر سے جلنے کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

نشاہ بھم نون دشنین بھرا جھوٹا نشاہ کھتے بین ماہیت اسکی مجھے گمان ہے کہ اہل عرب لفظ میں تصحیف کی ہے یعنی لفظ کو غلط کر دیا ہے اصل میں یہ لفظ برسیان دار و نفع باے معدہ ہوا نون اسکے سرے پر نہیں ہوا اور یہ دوا عسی الراعی ہے۔

نشاہ بھم نون وسکون دے مملہ وکسترے قرحت ہوا تمام اجزا اسکے قابض ہیں اور اسکا اثر کے نفق میں بیان ہو چکا ہے۔

نشاہ بھم نون اسکو نہدی میں نوسا درکتے ہیں اختیار عمدہ قسم نوسا در پیکانی ہے جبکا رنگ صاف چمکتا ہوا مثل بلور کے ہو طبیعت آخرو در سرد

لگائیں تو کوئی حیاں میں لانا ہو مقدار شربت و دیگر مشاق تک ہو جو پونے سات ماہ
ہو اما ہیت ہر قسم کی بدون ایذا کے نکال دیتا ہو مسموم تانبے کے برتن میں کوئی
ایسی چیز رکھی جائے جو کھین ہو یا تلخ ہو یا جبین چکنا کی ہو جیسے روغن کے قسام
اور گوشت کے اقسام اور کھٹی چیز اور میٹھی چیز اور نہ ایسے برتن سے جن میں لی
چیز اسی قسم کی رکھی گئی ہو کھانا پینا چاہیے اسلئے کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں
کہ تانبے میں کڑو پیدا کرتی ہیں جس سے رنگارنگ بن جاتا ہو اور زنگار ضرور
سم قاتل ہے۔

نقطہ کسبر لون و سکون فآخرین طائے مملہ ہو ماہیت سپید قسم کی ہر شخص
پہناتا ہو اور سیاہ قسم کی وہ صاف قار بریلی وغیرہ کی ہو طبیعت چوتھے درجہ تک
گرم خشک ہو خواص لطیف بہت زیادہ ہو اور خصوصاً جو یہ نفع سپید اور ملل ہو اور
علینظ کو گھلا دیتی ہو سد کی تفتیح کرتی ہو آلات مفصل دونوں کو لون کے درد
اور دیگر مفصل کے درد کو منع کرتی ہو خصوصاً سپید قسم کی بطور طلا کرنے کے
اعضائے ہر لفظ کی وجہ سے درد ہوا اس کان کو منع کرتی ہو
اعضائے چشم سپیدی چشم کو اور جو پانی آنکھ میں اترتا ہو اسکو نفع سیاہ اور
سپید دونوں فائدہ کرتی ہو اعضائے نفس و صدر بر او اور پانی کھانسی کو مفید
ہو اس طرح ہر کہ ٹھوڑی سی مقدار کی آب گرم ملا کر ملائی جاتی ہو اعضائے نفیض
مڑوٹے کو اور ریاہ کو تسکین دیتی ہو اور جب ایک فیتلہ اسکا بنا کر رکھا جاوے
چھوٹے کیرون کو پیٹ کے قتل کرتا ہو خصوصاً نفع سیاہ اور ہر ایک قسم نفع
کی بول اور حیض کا دار کرتی ہو اور ریاہ مثلاً کو ٹوڑ دیتی ہو اور رحم کی
برودت کو مسموم جملہ اقسام کی سمیت جو دنگ مارنے سے ہوتی ہو اسکو
طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہو۔

نقی نفع لون و سکون باہے مودہ آخرین قاف ہر ہندی میں ہر کہتے ہیں۔
طبیعت تر اور خشک بیرون لون میں تخفیف اور لطیف ہو اور بیرون لون اثر
اس درخت کے تمام اجزاء میں ہیں ہر کہ لکڑی کے دھوئیں میں قبض شدید ہو فعال
خواص فانیض ہو خصوصاً پسپا ہوا آٹا اسکا تربیت بالون کو کرنے سے منع کرتا ہو
اور بالون کو درد کرتا ہو اور بالون کو مضبوط کر دیتا ہو اور بالون کو نرم کرتا ہو
ہر کہ درخت میں گوند ہوتا ہو جو ابرہ یعنی کانٹے کانٹے سے جو تمام بدن میں
پڑ جاتے ہیں انکو اور خرازی یعنی لٹکا کو دور کر دیتا ہو بالون کو سرخ کر دیتا ہو
اور ام بیر کی تہی درم گرم کو نرم کر دیتی ہے اور اسکی تحلیل

میں گرم خشک ہو افعال خواص ملطف ہو علینظ چیز دنگو گھلا دیتی ہو اعضائے
چشم آنکھ میں جو سپیدی پڑ جاتی ہو اسکو مفید ہو اعضائے نفیض کو خواص
کیا ہو اسکو اٹھا دیتا ہو اور خوائق کو فائدہ کرتا ہو ہر قسم میر تجربہ میں نوشادر
محلول آنکھ کے سخت سخت امراض کو مفید ہو چکا ہو سرخی چشم جو ٹھکڑی ہو اور
بصارت جو غلبہ برودت سے عارض ہو اسو استفادہ کہ بالکل نیکھتا ہو اسکو بھی دور
کرتا ہو سہل طریقہ کے حل کرنے کا یہ ہو کہ کھینے میں کھیر کر نمہ اسکا دوڑے سے باندھ
دیں مگر اسکا لحاظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ آدھا پھکنا اور کم سے کم تھالی خالی رہے
پھر اسکو کھولتے ہیں پانی میں دو پہر سے لیکر تین پہر جو شش میں کہ محلول ہو جائیگا
بعض اسکے نکالیں کثافت اور سیل نیچے بیٹھ جائیگی اور صاف پانی وہی کارآمد ہو سلامتی
دیکھو کہ کونہ میں لگایا جاتا ہو اور حسب قدر جلد فائدہ منظور ہو مگر حل کریں۔

شخاس بغم لون و فتح حائے عطی آخرین میں مملہ ہو جسکو ہندی میں تانبا کہتے ہیں
ماہیت ایک قسم تانبہ کی سرخی مال زردی ہوتی ہو جسکو قہری کہتے ہیں یہ قسم
سب سے عمدہ ہو اور ایک قسم نہایت سرخ ہوتی ہو اور ایک قسم سرخ مال سیاہی ہو
ہو اور ایک قسم شخاس کی وہ ہو جسکو طالقون کہتے ہیں جلا ہوا تانبا سب تیز تر ہو
اس میں قبض بھی ہو کہ زبان کو پکڑتا ہو جب اسکو ترکیب خاص سے دھو لیں
کیا اچھی ہو اور ہر نیم اجزاء میں پٹری ڈالنے کی اور بدون دھوئے ہوئے
سخت اجسام کے واسطے سی اثر کرتی ہو اختیار زہرہ شخاس یعنی وہ چیز جو
بطور بھول کے اوپر آ جاتی ہو نہایت لطیف ہو کہ تانبے سے اسکی لطافت زیادہ
ہو طبیعت جلا ہوا تانبا قبض اور حریت رکھتا ہو اور اندام بھی پیدا کرتا ہو
ایک چھوٹی بات یہ بھی لوگ کہتے ہیں کہ اگر طالقون نامی تانبے کے چٹنے سے
بال آکھا ٹسے جائیں دو بار ہال آگے کو منع کرتا ہو تربیت بالون کو سیاہ
کر دیتا ہو جراح و قروح جن قروح کا مادہ خبیث ہو اور دوتا پھیلتا ہو
انکو مند مل کر دیتا ہو اور اس مادہ کے پھیلنے کو روکتا ہو گوشت زائد کو مڑا کر ہٹا
دیتا ہو اور دھویا ہوا تانبے کا شہ جراحات کو مند مل کرتا ہو یہ بھی کہا گیا ہو کہ اگر
اسکو شہ ملا کر لگا کرین جو قروح کہ سخت ہیں اور منحرف ہیں خبی باڑ حین ترچین
ہو گئی ہیں اور ایدان سخت ہیں وہ قروح پڑ گئے ہیں انکو درست کرتا ہو اعضائے
چشم بصارت کو تیز کرتا ہو اور بلیکون کی صلابت کو نفع کرتا ہو اعضائے غذا
اگر ہلکا اردو مالی کے جو ایک شہ اب گل سرخ اور شہد سے بنائی جاتی ہو
پلا یا جاسے زرد آب کو دستون کی طرف سے نکال دیتا ہو اور اگر چٹے پر اسکا

دانت کو مفید ہے جس میں در و دھوتا ہو جو وقت اسکی گلی کیجاسے اور قلع کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ اسی شراب کے ساتھ مرغی کو فائدہ کرتی ہے کہ تین دن برابر پانی پاتی ہے اور اعضا کے نقص خشونت حلق کے واسطے اسکے جوشانہ سے غفرہ کیا جاتا ہے اور اسکی جڑ کا عصارہ پیچھے پڑے کی درد کی دوا ہے اور اعضا غدا عصارہ اسکی جڑ کا درد جگر اور بیرقان کو فائدہ کرتا ہے جب جگر و زہرہ نکال شہد کے مقدار تین ابولوسات پلایا جائے اعضا کے نقص اسکی جڑ اسہل اور قروح اسکا اور بوسیر کو مفید ہے اسکی جڑ کا جیات تہی اسکی اردو مالی کے ہرہ یا اور کسی شراب لزج کے ہرہ جو تھیا بخار اور باری کی تہ کو مفید ہے سموم عصارہ اسکی جڑ کا سم قابل ہے۔ سخام بضم نون و فتح حائے حلی آخزین میم ہے یہ ایک جڑ یا کی قسم ہے بعض اطباء اسکے گوشت کی بہت کچھ تفریق کرتے ہیں طبیعت بعض اطباء نے ذکر کیا ہے کہ اسکا گوشت گرم ہے اور چکنا ہے طعام کو خوش آئند کرتا ہے بسم کو قوی کرتا ہے اور اسکی اصلاح کر دیتا ہے اور میں کہتا ہوں کہ یہ بدمزہ گوشت ہے اور غلیظ ہے بضم نین ہوتا اعضا کے نقص باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

حرف سین مملہ

جو دو این حرف سین مملہ سے شروع ہیں انکا بیان -
سعد بضم سین مملہ و سکون عین و دال مملہ جسکو ہندی میں ناگرموتھا کہتے ہیں ماہیت یہ ایک نبات کی جڑ ہے گردہ دار اور وہ نبات گندنا اور زرع کے پھی شاپ ہوئی ہے گردہ دار و تیلی اور لابی ہوا اور اکثر بلاد میں ہوتی ہے عمدہ قسم اسکی سعد کوئی ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ ہندی ناگرموتھا استعمال کرنے سے بال کم ہو جا میں اور بالوں کو تراش ڈالتا ہے اختیار عمدہ قسم اسکی وہی ہے جو کیفیت اور وزنی ہوا اور مشکل سے ٹوٹے لکڑیاں اسکی جھوٹی جھوٹی ہوں اور اسکی معطر تیزی اس میں زیادہ ہوا افعال و خواص اس میں تھوڑا سا قبض ہے اور تخفیف بدون لزج کی ہے اور تفتیح کی قوت ہے یہاں تک کہ رگوں کے منہ کو کھول دیتا ہے ریل کو منتشر کر دیتا ہے خون کو جلا دیتا ہے اور مرہون میں داخل کیا جاتا زینت رنگ کو خوشنما کر دیتا ہے نکلت کو پاکیزہ کرتا ہے اور ہندی ناگرموتھا لوگ کہتے ہیں بالوں کو تراش ڈالتا ہے اور ام و ثبور دشواری میں جو بھوکا اندمال مفلون ہونا گرموتھا انکا اندمال کر دیتا ہے جو ثبور کہ انین ترمی زیادہ ہو

گردہ دار اعضا کے سرسیر کے درخت کا گوند خزانہ لہا کو دور کرتا ہے اس طرح کہ اس تہی کو پانی میں جوش دیکر نہائیں اعضا کے نفس ہر کی تہی زلو کو فائدہ کرتا ہے اور پیچھے پڑے کے امراض کو اعضا کے غدا پر موقوفی عمدہ ہے اعضا کے نقص طبیعت میں قبض پیدا کرتا ہے اجڑے حصے بکثرت وقت پر ہوا ہے وقت و نون کو فتح کرتا ہے اور قروح اسکا کو مضامیر کا آٹا پلایا ہوا اور جو اسہل پیچھے پڑے ہوا اسکو فتح کرتا ہے۔ سرسیر کے درخت کے اجڑے پانی میں جوش دیکر غرقہ بھی کیا جاتا ہے اور پلایا بھی جاتا ہے انھیں امراض کے واسطے اور سیلان رحم کے واسطے تازہ برکھ کو کہ جس میں اور زعفران اور سیب و رام و دوسے مشابہہ اسی کی خاصیت اس میں ہے اس لیے کہ مقدار معتدل اسکی اگر کھائی جائے قبض پیدا کرتی ہے۔ اور مقدار کثیر جو کہ ہضم نہیں ہوتی ہے لہذا ہینڈ اور بزمینی کو برا لگنے لگتی ہے۔ فو می بفتح نون و فتح وا و آخر میں الف مقصورہ ہے جسکو ہندی میں گھلی کہتے ہیں خواص اس میں قبض اور تفریق ہے قروح حلی ہونی گھلی قروح خبیثہ کو فتح کرتی ہے اعضا کے چشم گھلی کو جلا کر کھیا لیتے ہیں اور پھر دھونے کے بعد سرسیر کے اجڑے پانی سے توتیکے داخل کیا جاتی ہیں بلکوں کو خوشنما کرتی ہیں اور بلکوں کے اوگلائی ہے ہرہ نار دین کے اور قروح چشم کے واسطے بھی اچھی دوا ہے اور پیچھوٹوں کے بال اوگلائی کی بھی اس میں خاصیت ہے۔

نجم بفتح نون و سکون جیم میں گھاس میں ڈالیاں منوں اسکو عربی میں نجم کہتے ہیں جسکی ہندی بیل ہے جراحات جن زخموں سے خون جاری ہو جائے پسپان کر دیکھائی ہے اعضا کے نقص جوشانہ اسکا پتھری کو کال دیتا ہے اور تھم اسکا اور ار اور قبض پیدا کرتا ہے۔

نیطافیلی یہ ایک تیغ ہے پٹنے ایسی چیز ہے زہری جس میں دود بھی ہوتا ہے جسکا نام نیطافیلی رکھا گیا ہے خواص تخفیف اسکی قوی ہے کہ صہین مدت اور سوزش اور لزج نہیں ہوتی جس مقام سے کوئی رطوبت خون وغیرہ کی جاری ہو اسکا عصارہ کیا جاتا ہے اسکو روک دیتی ہے اور ام و ثبور و بیلہ اور خناہ اور صلابات بلغمی اور لہری پر اسکا عصارہ کیا جاتا ہے جعال و قروح اسکی جڑ کا جوشانہ جن قروح کا مادہ پھیلتا ہے اسکو مفید ہے اور سرسیر میں جوش دیکر تھم کی دوا ہے اور مرد اور راحس یعنی مہری اور تر کھلی کو مفید ہے آلات مفصل مفصل کے درد اور عرف النساء کو فائدہ کرتا ہے اور قیلہ کو پلانے اور ضماد کرنے سے مفید ہے اعضا کے سر اسکی جڑ کا جوشانہ اس

اور جن میں مادہ سر رہا ہوا سکوا چھا کر دیتا ہوا آکات مفاصل ناگزیر ہوتا ہوا اور
روغن جب مختصر اپنے بن کے درد تھکا کو مفید ہو اور پشت کو مضبوط کرتا ہو زیادہ
استعمال ناگزیر ہوتا ہوا کا جذام پیدا کرتا ہو اعضا سے سر نہک کے اور منہ کے سر نہک کو
فائدہ کرتا ہو اور قلاع اور استرخا لٹے اپنے مسوڑے کے ڈھیلے ہونے کو فائدہ
کرتا ہو اور قوت مافظہ بڑھاتا ہو اعضا سے غذا اسعدہ اور جگر کو گرم کرتا ہو
اعضا سے نقص بچھری کو نکال دیتا ہو بول اور حوض کا اور رکتا ہو جس
شخص کو قیصر البول اور ضعف مثانہ ہوا سکوا بہت فائدہ کرتا ہے اور مثانہ کی
برودت میں اسکی منفعت زیادہ ہو اور یہی فعل گردہ کے ساتھ بھی کرتا ہو رحم کی
برودت کو بھی بہت فائدہ کرتا ہو اور بواسیر کو نفع کرتا ہو حیات عفو نہت سے
جو تپیں پیدا ہوتی ہیں انکو فائدہ کرتا ہے۔

سندروس بفتح سین و سکون نون و فتح و ال مملو و اس مملو معنوم و
سکون و او آخرین سین مملو سکون ہندی میں چند روس کہتے ہیں ماہیت
یہ ایک گوند ہے جکارنگ زعفرانی مائل ہوتا ہے مشابہ کہ باکے ہے لوگ کہتے ہیں
کہ درخت سلی اپنے ساگون کا گوند ہر طبیعت سے درجہ میں گرم خشک افعال
و خواص اس میں قبض ہو اور خون بند کرنے کی خاصیت ہے کشتی لڑنے والے اسکا
استعمال اسواسطے کرتے ہیں کہ انکے بدن میں سکی رہے اور قوت بڑھے اور کشتی
لڑنے میں سانس نہ چھوڑے تربیت لائے کرنے کی اس میں قوت زیادہ ہو اگر تین رات
درجہ لیتے ڈھیرہ ماش ہمراہ سبجین اور پانی کے پلائی جائے قروح بواسیر کو
خشک کر دیتی ہے حب اسکی دھونی دیا جائے اعضا سے سرد خون اسکا نوازل
کو منع کرتا ہو اور اسکی منفعت تسکین میں دانتوں کے درد کی بہت بڑی ہے
کہ اسکے برابر کوئی دوا نہیں ہے مسوڑے کی بھی دستی کرتا ہو اعضا سے
نقص خفقان کو بھی مثل کہ باکے مفید ہو اور نزلت الدم کو روکتا ہو ربو جو
رطوبت سے ہوا سکوا بوجہ جیف کے فائدہ کرتا ہو اسی واسطے کشتی گیر اسکا
استعمال کرتے ہیں کہ اونکی سانس نہ چھوڑے اعضا سے غذا اتلی کے بیماروں کو
پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضا سے نقص اسما لکند کو اور دھولنا
اسکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہے۔

سولان بفتح سین مملو سکون و او ماہیت یہ دوا رومی طبیعت
ہوئے درجہ نمک گرم خشک جو خواص جلد کو لطافتی ہو اعضا سے سر جید
چندر کے پانی میں ایک رقی ملا کر اسکو ناگ میں ٹپکائیں لقمہ کو فائدہ کرتی ہے
اعضا سے چشم پلکوں کے درم کی تحلیل کرتی ہے جو پچھ پچھائی ہوں اسکو

اور جن میں مادہ سر رہا ہوا سکوا چھا کر دیتا ہوا آکات مفاصل ناگزیر ہوتا ہوا اور
روغن جب مختصر اپنے بن کے درد تھکا کو مفید ہو اور پشت کو مضبوط کرتا ہو زیادہ
استعمال ناگزیر ہوتا ہوا کا جذام پیدا کرتا ہو اعضا سے سر نہک کے اور منہ کے سر نہک کو
فائدہ کرتا ہو اور قلاع اور استرخا لٹے اپنے مسوڑے کے ڈھیلے ہونے کو فائدہ
کرتا ہو اور قوت مافظہ بڑھاتا ہو اعضا سے غذا اسعدہ اور جگر کو گرم کرتا ہو
اعضا سے نقص بچھری کو نکال دیتا ہو بول اور حوض کا اور رکتا ہو جس
شخص کو قیصر البول اور ضعف مثانہ ہوا سکوا بہت فائدہ کرتا ہے اور مثانہ کی
برودت میں اسکی منفعت زیادہ ہو اور یہی فعل گردہ کے ساتھ بھی کرتا ہو رحم کی
برودت کو بھی بہت فائدہ کرتا ہو اور بواسیر کو نفع کرتا ہو حیات عفو نہت سے
جو تپیں پیدا ہوتی ہیں انکو فائدہ کرتا ہے۔

سندروس بفتح سین و سکون نون و فتح و ال مملو و اس مملو معنوم و
سکون و او آخرین سین مملو سکون ہندی میں چند روس کہتے ہیں ماہیت
یہ ایک گوند ہے جکارنگ زعفرانی مائل ہوتا ہے مشابہ کہ باکے ہے لوگ کہتے ہیں
کہ درخت سلی اپنے ساگون کا گوند ہر طبیعت سے درجہ میں گرم خشک افعال
و خواص اس میں قبض ہو اور خون بند کرنے کی خاصیت ہے کشتی لڑنے والے اسکا
استعمال اسواسطے کرتے ہیں کہ انکے بدن میں سکی رہے اور قوت بڑھے اور کشتی
لڑنے میں سانس نہ چھوڑے تربیت لائے کرنے کی اس میں قوت زیادہ ہو اگر تین رات
درجہ لیتے ڈھیرہ ماش ہمراہ سبجین اور پانی کے پلائی جائے قروح بواسیر کو
خشک کر دیتی ہے حب اسکی دھونی دیا جائے اعضا سے سرد خون اسکا نوازل
کو منع کرتا ہو اور اسکی منفعت تسکین میں دانتوں کے درد کی بہت بڑی ہے
کہ اسکے برابر کوئی دوا نہیں ہے مسوڑے کی بھی دستی کرتا ہو اعضا سے
نقص خفقان کو بھی مثل کہ باکے مفید ہو اور نزلت الدم کو روکتا ہو ربو جو
رطوبت سے ہوا سکوا بوجہ جیف کے فائدہ کرتا ہو اسی واسطے کشتی گیر اسکا
استعمال کرتے ہیں کہ اونکی سانس نہ چھوڑے اعضا سے غذا اتلی کے بیماروں کو
پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضا سے نقص اسما لکند کو اور دھولنا
اسکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہے۔

سرخس بفتح سین مملو سکون ر و فتح و اس مملو معنوم و
سرخس بفتح سین مملو سکون ر و فتح و اس مملو معنوم و
سرخس بفتح سین مملو سکون ر و فتح و اس مملو معنوم و
سرخس بفتح سین مملو سکون ر و فتح و اس مملو معنوم و

منفید ہوا اور جتنے دم آنکھ کو عارض ہوئے ہیں ان سب کو فائدہ کرتی ہے۔
 سرور فتح سین و سکون اس کے معانی ترمین و اوہر ماہیت اسکے مزہ میں تیزی
 تھوڑی سی ہوا و رمدت ہوا و رتلی بہت سی ہوا و ریکھا بن تلخی سے بھی زیادہ
 اور حدت اسکی اس قدر ہر کا اندر علیہ کے گھس جاتی ہے اور قبض کو بدون لزج کے
 اندر پہونچاتی ہے اور تمام ادویہ سخنہ کے اس بات میں مخالف ہے کہ یہ جذب
 نہیں کرتی طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہوا و دوسرے درجہ میں خشک ہے اور
 بعض لوگوں نے گمان کیا ہے کہ یہ بہت سرد ہے اور حکم کیا ہے کہ قوت اسکی
 مرکب ہے اور حرارت اس میں اتنی ہے کہ اسکی قوت قابضہ کو اعضا کے اندر تک
 پہونچا دیتی ہے افعال و خواص تہی اسکی اور بھل اسکا قابض ہوا و
 اس میں تحلیل کی قوت ہے جس سے رطوبات کی تحلیل کرتی ہے پھل اسکا اسکی
 تہی سے ہر اثر میں زیادہ قوی ہوا و اس میں چٹا دینے کی بھی قوت ہے اور
 خون کی آمد کو بند کرتا ہے یہاں تک کہ عفو قوت کو بھی دور کرتا ہے جراح و قروح
 تہی اسکی اور شافین تہی پتلی اور بھل اسکا جس وقت کہ یہ تروتارہ ہوا و نرم ہوتا
 اور نہ خون کا اندمال کرتے ہیں جو سخت اعضا میں ہیں اور نما اور حمہ کو نفع
 کرتے ہیں خصوصاً اردو جو کہ ہمراہ زمینیت جس وقت سرکہ میں تر مس ملا کر اسکو چوش
 دین اور ناخون پر ملا کرین جو دشانات ناخون میں ہوں ان کو دور کر دیتا ہے
 اور سبق کو بھی نائل کر دیتا ہے آلات مفصل جو دالہ اور سردی کی تہی بطور
 ضما کے فوق کو منفید ہوا و اردو ملا کر حمہ وغیرہ کو منفید ہوا و اعضا کو قوی
 کر دیتی ہے اور قیلہ کو سکھا دیتی ہے جب بطور ضما کے لگائی جائے جس مقام پر اسے
 اور ڈھیلا پن آگیا ہوا اسکو مضبوط اور قوی کر دیتی ہے اعضا کے سر جو سرد
 کو ہوا و انجیر کے جب نرم نرم کوئین اور ایک تہی بنا کر ناک میں رکھیں جو گوشت زیادہ
 ناک میں بڑھ گیا ہوا اسکو دور کر دیتی ہے جو شانہ اسکا سرکہ میں بنانے سے دانت
 کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے نفس جو دالہ اور سرد ہوا و شراب کے
 نفس الدم کو منفید ہوا و رسا سن کی دشواری سے آنے کو اور نفس انتصاب اور
 پرانی کھانسی کو اسی طرح جو شانہ اسکا اعضا کے غذا امداد کی تقویت کرتا ہے
 اپنے قبض کی وجہ سے اعضا کے نفس سردی کی تہی طلائ نام شراب کے ہمراہ پاتا
 سے دشواری بول کو نفع ہوتا ہے اور جو فضول لطاف مثانہ کے سیلان کرتے ہیں
 انکو ایضاً قروح اسکا کو بھی منفید ہوا و ابدال نصف وزن اس کے پوست انار اور
 ہمو وزن اس کے انزروت سرخ اسکا بدل ہے۔

مستور دیون یہ وہی اسقو لو قدریون ہر ماہیت نوم دشتی بہت چھوٹا
 نوم بتانی سے ہوتا ہے زمین پتیاں ہوتی ہیں اور لابی ڈالیاں بن بر سپید بھول اور
 اسکا پورا بیان نوم کے باب میں کیا گیا ہے طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے
 افعال و خواص لطیف ہر فتح ہر بہت جلا کرنے والی ہے جراح و قروح
 بڑے بڑے زخم جکا مادہ فہیت ہوا انکا اندمال کر دیتی ہے آلات مفصل فہیت کی تہی
 سسک بنم سین ہوا و تشدید کان ماہیت اہلی سسک ہی ہر چوبینی ہوسکی ساخت عصا
 اطم سے ہو لیکن چونکہ اسکا وجود نایاب ہے پس بعض آدمی عصا مارو سے خام اور
 خزانہ رسید سے بھی بناتی ہیں جس طرح رامک کو بھی اسی طرح بناتے ہیں طبیعت
 خالص کی طبیعت پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال و
 خواص قابض ہر مقوی اشتہا ہوا و رخو شوسک میں تفتیح اور تحلیل کے آلات
 مفصل بھون کے درد کو منفید ہوا اعضا کے نفق بھون کو خیال ہے کہ
 سسک سلیب یاہ کو زیادہ کرتی ہے اور طبیعت میں قبض پیدا کرتی ہے اور نزن کو نفع کرتی ہے
 سرطان نہرمی جسکو ہندی میں لیکھا کہتے ہیں خواص کثیر القہا ہوا و رنگ
 کے ساتھ پکانے سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے اور گانسی کے پھل اور کانٹے وغیرہ کو بدن
 محال تہا ہوا و ریانی لیکھا ان زیادہ لطیف ہر زمینیت خاکستر اسکی سردی سے پیاؤں کے
 پٹ جاتے کو فائدہ کرتی ہے اور جلا ہوا سرطان ہق اور کلفت کی دو اون میں
 پڑتا ہے اور رام سرطان نہرمی سخت اور درشت درم کی تحلیل کرتا ہے جب
 او سپر کھا جائے اعضا کے صدر گوشت او سکا سل کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً
 مادہ خرنے کے دودھ کے ہمراہ شور با اسکا بھی اسی طرح منفید ہے۔
 اعضا کے نفق خاکستر اسکی شقاق مقعد کو منفید ہر سموم بھو اور تہی
 کے کانٹے کو ضما کرنے سے اور کھانے سے فائدہ کرتا ہے اور خاکستر اسکی شہلا کر
 پلانے سے دیوانے کتے کے کانٹے کو منفید ہے۔ کبھی خبطیا ناما کر اسکی ایکے دا
 بنائی جاتی ہے دیوانے کتے کے کانٹے کے واسطے اور یہ دوا مشہور ہے اور اس
 معالجہ کی کیفیت باب سموم کتاب چہارم میں معلوم ہوگی یہ بھی گمان کیا
 گیا ہے کہ سرطان نہرمی مع باد روج کے جس وقت کپو کے پاس رکھا جائے بھو
 مرجاتا ہے۔

سرطان بحری جس وقت ہم سرطان بحری کی لفظ بولیں اس کے مراد بحری
 یہ نہیں ہوتی ہے کہ کوئی قسم درطبی لیکھا کہ کیوں نہ ہو بلکہ مراد اس کے ایک قسم
 ہے جسکا بدن سخت مثل تیرہ کے ہوتا ہے خواص یہ سرطان سوختہ تمام جلی ہوتی

دواؤں سے لطیف زیادہ ہر زینت جلاہو اسرطان و انتون میں جلا پیکر آکر اور کلفت اور نمش کو دور کرتا ہر قروح تجفیف قروح کرتا ہر اور تر کھجلی کو نفع کرتا ہر اعضا کے چشم خون کی آمد کو بند کرتا ہے اور نمک ملا کر آنکھ کے ناخونہ کو دور کرتا ہر اسکا ایک شیات بنا کر اس سے تر غارش پلکوں سے کھجاتے ہیں۔

سدر کہ بر سین مہلو سکون وال مہلو آخر میں اسے مہلو ہے جسکو میر کا درخت کہتے ہیں ماہیت اسکے احوال کا بیان جتنے بنق کے لغت میں کر دیا ہے۔

سور بنجان بنفم میں مہلو سکون و او دگر اسے مہلو سکون و دفع جیم الدن و دنون جسکو ہندی میں بربری کہتے ہیں ماہیت یہ ایک جز ہر اس میں پھول سپید اور زرد ہوتا ہر اس پھول کی کلی کھلنے کا وہی زمانہ ہر جن دنون میں پھول پھول کھلتے ہیں اور اونچے اونچے نیلو کی کلیاں چلکتی ہیں جتنی اسکی زمین پر پھل جاتی ہے اختیا راجی مہلو ہی ہے جو اندرو باہر سپید ہو تو اسکا سخت ہوا اور سرخ و سیاہ دو دنون قسم خراب ہیں طبیعت حیرسہ درجہ تک گرم خشک ہر اس میں رطوبت فضیلہ ہر بھنوں نے خیال کیا ہر کہ سپید قسم میں حرارت لطیف ہر اور دیگر قسم میں حرارت قوی ہر اسلئے کہ اگر قوی حرارت نہوتی تو دست نہلاتا اور لوگوں کا یہ خیال ہر کہ اگر گرم ہوتا قروح میں لذع پیدا کرتا حالانکہ اس میں لذع لیتنا نہیں ہے۔ پھر دوسری جماعت نے کہا ہر کہ اس میں حرارت زیادہ ہر خواص اس میں قوت مسملہ ہر ہر قہص کے جراح سپید قسم اسکی جراحات کہتے ہیں اچھی و واسے آلات مقاصل فقرس کو نفع کرتا ہر اور مناد لگانے کے ساتھ درو میں سکون پیدا کرتا ہر اور اگر اسکا مناد بکثرت لگایا جائے ورم کو سخت اور سوجھ کر دیتا ہر ہر مفید تریاق ہر تمام اوجاع مفاسل کے واسطے خصوصاً بوقت نزہ اور ترنے کے اعضا سے غذا اسدہ کے واسطے خراب چیز ہر کہ اسکو ضعیف کر دیتا ہر اور سرخ اور سیاہ دو دنون قسم سور بنجان کی دوا ہی مسملہ کو بعدہ میں حبس کر دیتی ہیں اور آفت عظیم لطیف معدہ کے کھینچ لاتی ہیں اعضا سے لفض اس میں قوت مسملہ ہر اور یاہ کو زیادہ کرتا ہر خصوصاً ہر ازہ زنجبیل اور فودنج اور زریہ کے سمو م سرخ اور سیاہ سور بنجان ہم قاتل ہر ابدال بدلا سکادر و مفاسل میں ہوزن اسکے مہندی کی تہی اور نصف وزن اسکا مقل ازرق ہر۔

سراج قطب یہ ایک نبات قریب زوفا کے ہر اختیا ر استعمال کے قابل دوا میں نیم اسکا ہر طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہر اور دوسرے درجہ میں خشک ہر طبیعت کٹم کی ہے اور خود یہ نبات آخر دوم میں گرم ہر خواص مفتہ ہر

اور غالب اسکے اور قبض کی قوت ہر زنف کو بند کر دیتی ہر کسی مقام کا کیون نہو قروح کو مندل کرتی ہر اعضا سے سرسب اسکا مناد کیا جاتا ہر نکسیر کو بند کر دیتا ہے اعضا سے نفس نفث الدم کو منع کرتا ہے اعضا سے لفض حقہ کرنے سے امعا کے قروح کو نفع کرتا ہے۔

سلخ الحیثہ سانپ کی کچل کو کہتے ہیں اسکا بیان حید کے لغت میں ہو چکا ہر۔

ساد اور ان دوسرے درجہ میں سرد ہر اور تیسرے درجہ میں خشک ہر خواص خون کی آمد کو بند کر دیتا ہر زینت بالون کے انتشار کو بختر اپنی خاصیت کے منہ کرتا ہر ابدال بدل اسکا ہوزن فیلر ہرج اور متانی اسکے کی جز۔

سوسن پنج سوسن جسکو ایر سا کہتے ہیں اسکا بیان اوپر ہو چکا ہر اسکی ہر بستانی اس میں ارضیت لطیف ہر جسے تلخی کا اکتساب کیا ہر اور اس میں اس میں معتدل مزاج بھی ہر طبیعت سوسن سپید بستانی جو بنام سوسن آزاد ہوزن دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر اور متانی ایر سا میں تسخین اور تحفیف زیادہ ہر خواص پنج سوسن میں جلا زیادہ ہر اور تحفیف باعث ازال کرتی ہے اور روغن میں اسکے لطافت زیادہ ہر اسلئے کہ پھول اسکا زیادہ لطیف ہے اور روغن اسکے پھول کا تحلیل اور تلخین کی قوت شدت رکھتا ہے اور کوئی خوشبو اس میں ٹری یا نہ پڑے اور ایر سا دن تمام خواص میں اقوی ہر اور یا اینہر و صاف کے قابض بھی ہر اور اس سے اقسام درد اور عفونات کو شفا حاصل ہوتی ہر زینت کلفت اور نمش کو فایہ کرتی ہے خصوصاً جز اسکی اور چہرہ کو پاک کرتی ہر دھونی کے ذریعہ سے اور اس میں پک پیدا کرتی ہر اور اسکی بد متانی کو دور کر دیتی ہے۔

اور رام و شبور اگر سوسن کی تہی اور پنج کو نرم نرم کوٹ کر شراب کے ساتھ مناد تیار کریں اور مرہ پر رکھیں فایہ کرے گا اسی طرح یہی مناد اور رام بلغمیہ ہر جوام ہون اور تر کھجلی پر جسمیں قرص پڑ گئے ہون اور پڑ لویں کے اقسام ہر اور صفہ پک رکھنے سے فایہ کرتا ہر خصوصاً اگر اس میں اور دوا میں ملائی جائیں۔

جراح و قروح پنج سوسن گرم پانی سے مل جائے کو فایہ کرتی ہر اسلئے کہ محفیف ہے اور تحفیف ہر ہر جلا کی قوت بھی اس میں باعث ازال ہر اور اس طرح سوسن کی تہی جوش دیکر اور زلال زخم کا بھی کرتی ہر اور بہتر ہر کہ اسکا استعمال روغن گل کے ساتھ ہو۔ ایر سا وغیرہ کا عصارہ سر کر اور شند کو بانی میں ملا کر تہر کے برتن میں جوش دیا جاتا ہر پکڑ کر قروح کے واسطے اور زخموں کے واسطے بھی سوسن بستانی سب لون و جی ہر واسطے گرم پانی

جلبانے کے۔ آلات مفصل سے کٹ جانے کے واسطے اچھی دوا ہے۔
 مسر جو شانہ سوسن کی دوا کا بنا کر اسکے دانتوں کے درد کے واسطے کلی کیجاتی ہے
 خصوصاً صحرانی قسم سوسن کی اور روغن اسکا سر کے قروح کو موافق ہے اور جو بھوک
 سرین اور تری ہوا کو فائدہ کرتا ہے اور اگر کان میں پٹکایا جاسے کان کو بخیرین
 سکون پیدا کرے اعضا کے نفس سوسن نفس انتصاب کو مفید ہے خصوصاً وہ
 پنج سوسن جبکہ ایرسانام ہوا اعضا کے غذا اخیال کو فائدہ کرتی ہے مدد کے واسطے
 خراب چیز ہر خصوصاً اسکا روغن اعضا کے نقص روغن اسکا مصلح ہے مفت ہے
 صلابت رحم کو نرم کر دیتا ہے ہر پٹایا جاسے خواہ اسکی مالش کیا سوسن کی
 جزا اگر روغن گل میں جوش دیجاسے اور ارامن رحم میں سوسن دوا کو فائدہ ہے
 اور اسی طرح روغن ایرسا اور جنین کا اخراج کر دیتی ہے اور مژدہ کو نفع کرتی ہے
 اگر سوسن کی جزا تناسل میں جوش دیجاسے خواہ بزرالینج اور گیسون کا آٹا
 ملا کر سرکہ میں جوش دیجاسے اسکا استعمال او سیسینج کے اور ارام گرم کو ٹھہر دیتا ہے
 اور ان کی شدت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اگر روغن سوسن بقدر مژدہ اور قیہ جو بڑا
 سو اچار تولد کے تخمیناً ہر تناول کرین دست لائیگا اور جن لوگوں کو صفراوی امیالوں
 کا مرض ہو ان کو فائدہ کرے روغن ایرسا بواہر کے منہ کو کھول دیتا ہے اور سیطر
 سوسن کی جزا کسی قسم کی ہوسموم ہوام کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہے خصوصاً اسکا
 عصارہ شراب سوسن اور سوسن کے کچے کا پلا تا تمام قسم کے نیش کے زہروں کی
 دوا ہے روغن اسکا طریق کشنیز اور بھنگ اور فطر کا ہے۔

سستقر یعنی سکون میں مہلہ دفع تاسے فوائد آخر میں اسے مہلہ ہر مہیت
 ستر قوت میں مثل ماشائے ہوا اور شراب اسکی مثل شراب ماشائے اختصار زیادہ
 قوی ستر صحرانی ہے طبیعت تیس درجہ میں گرم خشک ہوا اصل مصلح ہے
 وغیرہ کو بیلادیتی ہے طلفت ہوا آلات مفصل دونوں کو لون کے درد کو
 فائدہ کرتی ہے اعضا کے سر ستر کے چبانے سے دانت کے درد میں آرام ہو جاتا ہے
 اور جو مسوڑھا ڈھیلا ہو گیا ہوا اسکو اپنی قوت محرقہ سے اچھا کر دیتی ہے اعضا کے
 نفس و صدر روغن اسکا سینہ اور بھیچر کے کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے
 غذا اخیال اور مدد کو نفع کرتی ہے اعضا کے نقص بول اور خون کا دار
 کرتی ہے اور چھوٹے کیرے اور کدو دانت کو خارج کر دیتی ہے۔

سیسالیوس جسکو کاشم روحی بھی کہتے ہیں ماہیت یہ ابجدان روحی ہے اور
 ابجدان کرمشابی بھی ہے لیکن تری اسکی سیدر لانی ہوتی ہے اور سیدر لانی اسکی غالب

طبیعت دوسر درجہ میں گرم خشک ہوا اصل مصلح ہے طلفت ریح وغیرہ کو
 بیلادیتی ہے اور اسی طرح جزا اسکی اور بچ اسکا درد ہوا اعضا کے باطنی ہوا سکون ہے
 کرتا ہے ہر مہلہ کو کھلا دیتا ہے جانوروں کو جب کھلائی جاتی ہے تب بچے زیادہ دیتے
 ہیں۔ شراب سین داخل کر کے جب سکوپتے ہیں سردی کے مضر کو منع کرتی ہے خصوصاً
 سفر کی سردی جو مسافروں کو پہونچتی ہے خصوصاً سیاہ مع ملا کر آلات مفصل
 پیٹھ کے درد کو کسی قسم کا کیون نہ ہو مفید ہے اعضا کے سرکہ کی کو بہت مفید ہے
 اعضا کے نفس و صدر روغن اسکا روغن عطر نفس انتصاب اور سرکہ کدو
 مفید ہے خصوصاً اسکی جزا اور بچ دونوں جیساتھی استعمال کیے جائیں جب اسکی جزا
 بیکر شدت میں گوزمین اور بطور لعوق کے جائیں سید کے رطوبات با ز وجہ
 کو پاک کر دیتی ہے اعضا کے غذا اخیال کی تحلیل کرتی ہے اور احتشاک دردین
 سکون پیدا کرتی ہے اور ہانم ہر خصوصاً اسکی جزا طعام کو ہضم کر دیتی ہے اور مدد
 واسطے اچھی دوا ہے اعضا کے نقص نفخ ریح کی تحلیل کرتی ہے اور آلات
 کی آسانی کا فائدہ تمام حیوانات کو دیتی ہے عسر بول کو دور کرتی ہے رحم کے اقسام
 درد کو زایل کرتی ہے اعتناق رحم کی دوا ہے اور زردی احتشاک درد کو نفع کرتی ہے
 عصارہ اس نبات کی ہری ٹہنی کا اور بچ اسکا اگر تروتازہ ہو جب بقدر تین بولوں
 جو برابر مژدہ ماشائے ہے ہر مہلہ کے دس دن تک پیاجاسے درد گردہ کو
 زایل کر دیتا ہے سیسالیوس بھلا گردہ کے ہر ایک مرض کو مفید ہے۔

سوسن بقیم سین و سکون دوا جسکی جزا کو ہندی میں ملتی ہے طبیعت
 جزا اسکی جسکو ملتی ہے ہن مستدل ہے پورا اسکی طبیعت کا سیلان کسی طرف
 خیال کیا جاسے مثل بھارت اور رطوبت ہوگی اور ارام و قیہ عصارہ اسکا
 بہری پر پٹکایا جاتا ہے اور اسی طرح جزا اسکی جراح عصارہ اسکا زخموں کو
 فائدہ کرتا ہے اعضا کے چشم جزا اسکی ناخونہ کو مفید ہے اور عصارہ اسکا اس
 اثر میں زیادہ قوی ہے اعضا کے نفس قصبہ ریح کو نرم کر دیتی ہے اور
 اسکا تفتہ کرتی ہے اور ریح اور حلق کو نفع کرتی ہے آواز کو صاف کرتی ہے
 اور عصارہ اسکا ان فوائد سے زیادہ قوت رکھتا ہے اعضا کے غذا
 بیاس میں سکون پیدا کرتی ہے سبب اپنی رطوبت کے اور اسی طرح التاب
 مفید ہے اعضا کے نقص پیشاب کی چنگ کو مفید ہے اور گردہ و مثانہ
 کے قروح کو اور جرب شانہ کو فائدہ کرتی ہے حمیات بڑائی تہون کو فائدہ کرتی ہے
 سرخ بقیم سین دفع تاسے مہلہ جسکو ہندی میں سیندور کہتے ہیں ماہیت

بیان کیا ہو کہ سقمونیا جبوقت مقدار زیادہ سے کھلانی جاسے جو نصف درہم ہر پہلے
قبض کرتی ہو بعد اُس کے کرب اور متلی پیدا کرتی ہو اور ٹھنڈا پینہ کھلتا ہو پھر اس کے
کبھی تو ایسا ہوتا ہو کہ با فراط دست آنے لگتے ہیں اور یہ اسمال آدمی کو قتل
کرتا ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہو کہ پرائی سقمونیا کی جبوقت مقدار قلیل تناول
کیجاسے اور اگر کبھی دست نہ لاسے گی یا نا سقمونیا کا ایلو سے ساتھ اس مضر کو کم کر
دیتا ہے اسی طرح ترس اور ٹھک اور آن بزرگ کے ساتھ جو خوشبو بہن جب کسی
کپڑے میں رکھ کر اسکا مول کیا جاسے مبین کو قتل کرتی ہے مہموم بچہ کے
کھٹنے کو پلانے اور لگانے دونوں طرح سے نفع کرتی ہے۔

سکینچ بفتح سین و سکون کان و کسر بار مودہ و سکون یا سے تھانہ و فتح فون
ویم جو مہدی میں کندل کتے ہیں ماہیت یہ ایسے درخت کا گوندہ جس خشک
میں کو فائدہ نہیں ملتا اسکے گوندہ میں منفعت ہواور یہ بھی کہا گیا ہو کہ بروزہ کی
ایک قسم ہوتی ہو جو صورت برل کر سکینچ ہو جاتی ہو اخصیا عمرہ تمام اسکی وہی ہے
جو زیادہ کثیف ہونے اسکے اجزائے ہوسے یکجا ہوں اور صاف ہو اندر سے اسکے
سرخ فی چاک پیدا ہواور باہر سے پسیدی مائل ہو پانی میں بلدی گھلی جوس
طرح بروزہ ملی ہوئی جلد گھلی ہے اگرچہ شاہ سپید بروزہ کے ہواچھی قسم سکینچ
کی اصفغانی ہر طبیعت تیس درجہ میں گرم ہو دوسرے درجہ میں خشک ہے
خواص محل ہے مطلق ہر طرح کو پراگندہ کرتی ہے سخن ہے جالی ہے آلات
مفاحصل قانچ کو نفع کرتی ہو اور مفصل سے جوڑا اور جوڑوں کے اوتارنے اور
ہٹاک لینے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہو اور جو مادہ و دونوں کو لون میں ہوا سکوتھ
کرنے سے اور پلانے سے ہر مادہ دستوں کے کال دیتی ہو اسی طرح اور اقسام وجع مفاحصل
جو بار دہوں اعضا سے سرد و سرد بار داور ریکی کو دور کر دیتی ہو مری کو
فائدہ کرتی ہو اعضا سے چشم تاریکی چشم کو بطور سرد لگانے کے دور کر دیتی ہے
اور ملک کے موٹے ہو جانے کو اور آن نشانات کو جو آنکھ میں پڑ گئے ہوں سکینچ
سناٹ عمرہ دوا ہے پانی اترانے کی آنکھ میں اگر مرکب کے ہمراہ سکینچ کو بیسکر
شیرہ چشم پر لگائیں اسکو دور کر دے گی اعضا سے صدر سینہ کے درد اور
پیلو کے درد کو فائدہ کرتی ہو اور پرائی کھانسی کو آب سداب جو ہر ہی سے
نچوڑا گیا ہو اسیں ساڑھے تیرہ ماشہ سکینچ ملا کے سو تفن کے واسطے پلاتے
ہیں سکینچ سینہ کو بھی بقوت پاک کر دیتی ہے اور جو اخلاط خام سبز میں سہر
ہوں ان کو نکال دیتی ہے اعضا سے غذا استقا کو مفید ہے

شادخ کی قوت سے اسکی قوت قریب ہر ملک اس سے زیادہ قوی ہر طبیعت سرد
خشک ہر خواص قابض ہر اس میں برودت پسیدہ کی ہر لطافت میں اس سے
بہت زیادہ ہر جلد اقسام کے زخموں کو دکتا ہو جراح و قروح قیر و ملی میں مل
کے اگر کے بنے ہوتے مقام پر رکھا جاتا ہو اعضا سے نقص زخف الدم کو
بقوت منع کرتا ہو سقمونیا بضم سین و سکون قات و نغم ہم جو محمودہ بھی کتے ہیں
ماہیت یہ عصارہ ایک قسم کے بلباب کا ہے جسکی قوت تیس برس تک ہتی ہو
اختیار جلا ہو جلا کنندہ اور کبود مائل پسیدی جیسے سیب کا ٹکڑا ملنے پانا
ہو جاپانی میں جلد گھل جاتی ہو اور گھلنے کے بعد باقی کو شل دود کے کرے بہتر اسکا
استعمال ہے کہ سیب میں بریان کرے اور آب کرش ملائیں تاکہ اسکا مضر جاتا ہو
اور جرفغانی قسم اسکی نہایت خراب ہو کبھی اصلاح سقمونیا کی اس طرح پر کیا جاتی ہو کہ
سقمونیا کو ایک چھوٹے سے سیب میں رکھ کر آٹے کی لوٹی میں اس سیب کو کچھ کر
اور اسی طرح اسکو بریان کرتے ہیں اور یہ بھی اسکی اصلاح ہو کہ اسیوں اور
دو ملا کر اور روغن بادام سے چرب کر لین طبیعت تیس درجہ میں گرم خشک ہے
اور گرمی اسکی بوسے بڑھی ہوتی ہو خواص اس میں جلا اور تکلیل کی قوت
اور مدد اور مگر کی دشمن ہو زمینیت ہوق اور برص اور کلف کو پاک
صاف کر دیتی ہو جراح و قروح جب شدہ اور زیت میں کا کر زخون پر
اسکا تھاد کیا جاسے ان کی تکلیل کر دیتی ہو شور سرکہ ملا کر اس کبھی پر لگانی
جاتی ہو جس میں قرے پڑ گئے ہوں آلات مفاحصل سرکہ اور آٹا ملا کر
وجع مفاحصل اور کوٹے کے درد پر لگانی جاتی ہو اعضا سے سرد ہوا اسکی اور کسی
جز کا عصارہ پڑانے درد سرد و سرد اور روغن گل ملا کر لگایا جاتا ہو اور خود سقمونیا
کو اگر سرکہ اور روغن گل ملا کر اس شخص کے سر پر لگائیں جسکو پرا نا دور سرد ہونو
شفا ہوگی اعضا سے صدر قلب کو ایزاد دیتی ہو اعضا سے غذا عمدہ اور
حک کو بہت مفید ہے اور اسکی شدت بریان کرنے سے اور تخم کرش ملائے سے ٹوٹ
جاتی ہو سقمونیا کرب و متلی پیدا کرتی ہو اور اشتہا سے طعام کو ساقط کرتی ہو اور
پایس کی بھرک پیدا کرتی ہو اعضا سے نقص صفر کا بقوت اسمال کرتی ہو اور
اقلات سے شہون کے اسکا فضل بھی مختلف ہوتا ہو یہاں تک کہ سینے بعض کتب اطبا
میں خود مطالعہ کیا ہو اسکی مقدار شربت وزن کرشے تجویز کی ہو امعا کو مضر ہے
اسقاط کو واسطے اسکا مول کیا جاتا ہے۔ پنج اسکی درخت کے اگر ایک درختی جو
جو غنیا ساڑھے تین ماشہ ہوئی پانی جاسے اسمال مردہ اور باغ کرے گی بعض طبیوں

اور زرد آب کو کال دیتی ہو اعضا سے نقص قوی کو بطور حقنہ کے اور بطور
پائنتے کے نفع کرتی ہو اور ڈروڑے کو بھی فائدہ کرتی ہو پتھری کو کمال دیتی ہو
یاد کو زیادہ کرتی ہو رحم کے اقسام درد کو فائدہ کرتی ہے اور اگر دو ماہی کے ہرام
پانی یا اسے اور ارضین کرتی ہو اور جنین کو قتل کرتی ہے شکم کو نرم کرتی ہو اور
یہ فعل اسکا یہ نرمی اور آسانی ہوتا ہو غلط بالزوجہ کا اخراج کرتی ہو حمیات
دورہ سے مٹتی تین آتی ہیں انکو نفع کرتی ہے سموم شراب ملا کر ہوا م کے ٹکڑے
مارنے کو فائدہ کرتی ہو اور جلا اقسام کے زہر کو مفید ہو اسکا فعل تریاقی بیڑہ کے
فعل سے بہت قوی ہو اور کبھی بطور طلع کے بھی ان سب سموم کو مفید ہوتی ہے۔
سقوط کو قدر یون۔ ماہیت اسکی کہتے ہیں کہ یا یکالیسی گھاس ہے جو
شگ لائح زمین پیدا ہوتی ہے جہاں برسا یہ بہت ہوا اور ایک قوم نے کہا ہر کسٹم
اسکیل کی ہو اور بھی اسکے علاوہ اسکی نسبت کہا گیا ہو طبیعت پہلے درجہ میں
گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال و خواص طبیعت ہر حمل ہے سین
زیادہ حرارت نہیں ہے اعضا سے غذا افعال کو عجیب قسم کا نفع کرتی ہو
اور اگر ایسی سنگین کے ہمراہ تناول کیجائے مہین اسکی تہی کو چالیس روز بدل کر
بدل بدل کر سرکہ میں جوش دیا ہو مراد یہ ہو کہ چھی چالیس روز بدل بدل کر
اسی سرکہ میں جوش دیجائے اور پھر اسکی سنگین لیا کر کھائے ورم طحال کو
بالکل دور کر دے گی، بھکی اور یرقان کو بھی نفع کرتی ہے اعضا سے نقص
گودہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے یہ بھی کہا گیا ہو کہ اگر عورت کے
بدن میں تعلیق کرین حاملہ ہونے کو منع کرے گی۔

سعالی بضم سین مملہ و نفع میں مملہ و الف و لام مکسور مسکو مشیشہ السعال
بھی کہتے ہیں جسکے معنی یہ ہو کہ کھانسی کی لکڑی ماہیت یہ مرکبہ جبر گرم
اور جو بہا ہی سے طبیعت گرم ہو اور تیزی اس میں باعث ال ہو۔
اور رام و پتھری اسکی دسیلات کو شکافہ کرتی ہو اور تحلیل انکی زمانہ ابتدا
میں کرتی ہو اور تازہ تہی ایسے ورم میں نفع پیدا کرتی ہو جو نفع نہ پاتے ہوں جراح
و قروح تازہ تہی اسکی اس غارش کو دور کرتی ہو زمین قروح بڑے ہوں
اعضا جتر نصارت کے تیز کرنے والی دواؤں میں داخل کیجاتی ہو اعضا
نفس کہتے ہیں کہ یہ نہایت مفید دوا کھانسی کی اور نفس انتصاب کی ہے
یہ خشک اسکی دھونی لینے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

سیسارون یہ لکڑی اس درخت کی ہے زمین کو بخی پیدا ہوتی ہو زمین

لنی اور قبض ہو طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص
اس میں تحلیل ہوا و رتھڑا سا قبض ہو اعضا سے غذا اسکی جڑ کا جوشانہ
معدہ کو فائدہ کرتا ہو اعضا سے نقص اسکی جڑ کا جوشانہ اور اگر تازہ ہو۔
سیسارون میں مملہ و سکون یا ماہیت یہ وہی قوہ الدین ہے جسکو فارسی میں
کنکار آبی کہتے ہیں بندہ سے ہے پانی میں مثل تلاب وغیرہ کے پیدا ہوتی ہو اور
اس میں طہریت ہو باب الفات میں اسکا پورا بیان کیا جائے گا اعضا سے
نقص جوش دیکر اور بے جوش دی ہوئی پتھری کو فائدہ کرتا ہو اور
اور اگر تازہ ہو۔ اور دوسنٹا ریا کو مفید ہے۔

سوقسطون بعض لوگوں نے کہا ہر کسٹم یہی العالم ہو اور بعض کہتے ہیں کہ
یہ ایک قسم کا سیب ہے زمین بونہین ہوتی ہو اور بھی اقوال مختلف اسکی نسبت
میں ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم اسکی معزی ہے جو شگ لائح زمین
میں پیدا ہوتی ہو اور دوسری غیر معزی ہو طبیعت غالبہ اسکی طبیعت بر سردی
اور خشکی ہو اور اس میں ایک طوبت گرم معتدل بھی ہو اور اس میں کچھ نہیں کسٹم
شیرینی ہو لعاب کو کشش کرتی ہو دیگر میں جو گوشت کی بوٹیان الگ الگ
پڑی ہوں ان کے اجزاء اور ریشون کو یکجا کر کے گلا دیتی ہو آ لاس
مفصل جوشانہ اسکا معایہ و فضل کے چچ میں خواہ کن روں پر جو فٹا کی
معدہ پہونچا ہو اسکو فائدہ کرتا ہو اور رطوبات کو گارھا کر کے گوشت بنائے
کی صورت میں کر دیتا ہو اعضا سے نقص خشونت خلق کو فائدہ کرتا ہو اور
نفس الدم کو منع کرتا ہے اور مارا اسل کے ہمراہ پیچھڑے کو صاف کر دیتا ہے
اعضا سے نقص قروح امعا کو اور سبب لینے فرائض امعا کو اور فتنہ مای
اور گروں کے درد کو فائدہ کرتا ہو اور اگر اسے حیض کو بند کر دیتا ہو۔
ساق سین کو منہ اور فتحہ و فون پڑھا گیا ہو آخر میں قاف ہو ماہیت
پھل و دانہ اذو سا ہوتا ہو ایک قسم اسکی خراسانی ہو اور ایک قسم اسکی شامی ہے
جو خراسانی سے چھوٹی ہوتی ہو سرخ رنگ مسور کی شکل پر افاقیا اور گل سرخ جس
کام میں آتا ہے یہ بھی اسی کام میں آتا ہو جو قوت پانی میں اسکو کپائیں اور کھیر کے
توام کو مثل شہد کے گارھا کر ڈالیں وہی کام دیکھا جو نقص لینے رسوت کام
دیتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں سرد ہو اور تیسرے درجہ میں خشک ہے
افعال و خواص قابض ہو مقوی ہو سرد پیدا کرتا ہے اور سرکہ اس
زیادہ لطیف ہے نرم خون وغیرہ کو منع کرتا ہو یہاں خشک کہ ایک قوم نے

کہا ہے کہ اسکا لگانا ناف نزع ہر صغیر کی ریش جو اشتہا سے اندرونی کی طرف
ہو اسکو بھی روکنا ہر زمینیت و باغت کرنے والی میں سامان کا استعمال کرتے ہیں
اسکا جو شانہ بالون کو سیاہ کر دیتا ہے اور ارم جوٹ لگنے کے مقام پر اسکا منہ
کرتے ہیں ورم نہیں آئے دیتا ہے اور تیرگی جو چوٹ کے داغ پر آجاتی ہو اسکو منہ
کرتا ہے ہسری کو نفع کرتا ہے اور ورم کے بڑھنے کو روکتا ہے جراح و قروح و
جینہ کے پھیلنے کو منہ کرتا ہے آلات مفصل جو شانہ کا اسکا نفلوں میں مقام کرتے
ہیں جو چوٹ لگنے سے کچل جاسے پس ورم آنے نہیں دیتا اعضا سے سر کان میں
چرک پڑنے کو منہ کرتا ہے ساق کا گوند اگر گرم خوردہ دانت کے گڑھے میں بھر دیا جائے
درد کو ٹھہرا دیتا ہے اعضا کے غذا معدہ کی دباغت کرتا ہے اور مقوی معدہ
پیاں میں سکون پیدا کرتا ہے اور ترش ہونے کی وجہ سے ششی بھی ہے یعنی
اشتہا بڑھاتا ہے صغیر اسی متلی میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا سے نقص
قابل ہے عین کو منہ کرتا ہے اور نزع رطوبات کو اور خراش اسکا کو نفع کرتا ہے
اور کھنڈار یا اوسیلان رحم میں اور بواسیر میں اسکا حقہ دیا جاتا ہے
سلوک کبیر سین و سکون لام و قاف جقدر کو کہتے ہیں ماہیت اسکی دھون
ہوتی ہیں ایک تو سیاہ ہر زیادہ سبز ہونے کی وجہ سے اور بھی مشہور ہے طبیعت
بعضوں کے نزدیک پہلے درجہ میں گرم خشک ہے اور حقیقت امر میں بزرگ بقوی
ہے اور بعضوں کے نزدیک سرد ہے اور اس میں کچھ خشک نہیں ہے اسکی خیرین طبیعت
افعال و خواص جقدر میں بوقریت ہے جس سے تلطیف کرتا ہے اور اس میں
تحلیل ہے اور تفتیح کی قوت ہے جو سے زیادہ ہے اور تلمین کی قوت ہے اور سیاہ
جقدر میں قبض ہے خصوصاً مسور کے ہمراہ اور جو بوقریت اس میں سے اسی سے تحلیل
اثر ہوتا ہے اور جو زمینیت اس میں سے قبض پیدا ہوتا ہے جقدر کے تمام
اقسام ردی الکیوس ہیں اور تمام اقسام میں اسکی غذائیت کم ہر مثل اور
بقوات کے زمینیت مصادہ اسکا اور جو شانہ اسکی تہی کا بردت سے جو
بھٹ گیا ہو اسکو فایہ کرتا ہے اور بالخورہ کو مفید ہے اور کلفت کو فایہ کرتا ہے
جوقت اسکی تہی کا مناد کیا جاسے کہ پہلے جہا میں کو نفلوں سے دھوڑا لین اور
سین کو اسکا بخور ہو پانی اوکھا دیتا ہے اور جو کوقل کرتا ہے اور ارم
و بخور جقدر راوڈا ہو بطور مناد کے اور ارم پر لگایا جاتا ہے پس انکی تحلیل
کر دیتا ہے اور کئے مادہ میں نفع پیدا کرتا ہے اور قوتہ کو اسکا مناد مفید ہے
کھانگی تحلیل کر دیتا ہے جراح و قروح بزرگ جقدر پکا کر آگ سے جلنے کی بھی

دو اہر اور داد کے اقسام پر شند کے ساتھ اسکا طلا کیا جاتا ہے اعضا سے سر
جقدر کے پانی کا ناس تلمہ کر کے لینے کلنگ کو ملا کر لیا جاتا ہے پس لقاہ کو دور کرتا ہے
اور ناک کے قروح کو فایہ کرتا ہے جقدر کا پانی ٹیکرم کان میں پٹکا یا جاتا ہے
میں کان کو درد میں سکون پیدا کرتا ہے جقدر کے پانی سے جب سر کو دھوتے ہیں
سر کی جھوس کو اڑا دیتا ہے اعضا کے غذا جقدر کی میٹا معدہ کے واسطے
خراب چیز ہے اور متلی پیدا کرتی ہے اور اکثر ضرر اسکی بوقریت سے ہوتا ہے جس
لذع کا اثر ظاہر ہوتا ہے کیوس بھی اسکا خراب بنتا ہے معدہ کو آلائش سے بھر
دھوڑا لیا ہے کہ جو معدہ قوی الحس ہے اس میں لذع پیدا ہوتی ہے غذا جقدر کی
بہت تھوڑی بنتی ہے جگر کے سدون کی تفتیح ملو مناسے زیادہ کرتا ہے خصوصاً
رائی اور سرہ کہ ملا کر اسی طرح سدہ ہا سے لھال کی تفتیح کرتا ہے واجب ہے کہ
اسکو مری اور مصالغ گرم کے ہمراہ تناول کوں اعضا سے نقص
کہتے ہیں کہ سیاہ جقدر کی ایک قسم ایسی ہے جو طبیعت میں بستی پیدا کرتی ہے
خصوصاً مسور کے ہمراہ مبطرہ منج جقدر میں طبیعت ہے خصوصاً ہر اسور
اور بیشک جملہ اقسام جقدر کے جوقت آبجو ش کا پھیک دیا جائے اسکا
بطور آئے کے پس لیے جائیں قبض طبیعت پیدا کرے جقدر کا حقہ خراج نفل
کے واسطے کیا جاتا ہے اور تمام اقسام اسکا نفع اور فراق اور ڈوڑہ پیدا کرتے ہیں
جوقت جقدر مصالغ گرم اور مری کے ساتھ کھایا جاسے قویخ کی اچھی دوا ہے
سذاب بضم سین مملہ و فتح ذال مشدو آخر میں بے ہر سکونہ می میں متلی
کہتے ہیں ماہیت جنگلی متلی کی سیاہی حریل سے زیادہ ہوتی ہے اختیار نہایت
اچھی اسکی وہی قسم ہے جو بستانی ہو اور انجیر کے درخت کے پاس پیدا ہوتی ہے
طبیعت ترونا زہ سذاب دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور سوکھ
جانے بعد تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور جنگلی سذاب خشک ہو جانے کے
بعد چوتھے درجہ میں خشک ہے افعال و خواص مقلع ہر محلل ہر ریل کو جوت
پھیلا دیتی ہے ہر گونہ تفتیح کو تہی ہر قرحہ ڈالتی ہے زمینیت نفلوں کو ماکر تہی
پر لگائی جاتی ہے اور مسون پر اور توت پر اور لسن اور پیاز کی دھوڑی
ہر بالخورہ کو نفع کرتی ہے اور ارم و بخور سذاب محوائی کو خوب کوشش کرنا
ملا کر کسی مقام پر مناد کر کے اس جگہ ورم گرم پیدا کر دے گی اور اگر حلق کے خزانہ
پر یا نفل کے خزانہ پر اسکا طلا کر کے انکو تحلیل کر دے گی اور گوند اسکا سیاہ
میں زیادہ تر قوی ہر جراح و قروح داد کے اقسام پر شند اور گھی ملا کر

سدا ب لگائی جاتی ہو اور سر کے اور سپیدہ ملا کر نکلے اور حمہ پر اسکا لپ لگاتے ہیں
 دو نوں ورم کنہ کو زائل کر دیتی ہو آلات مفاصل فالج اور عرق الناس کو
 اور اوجاع مفاصل کو پلانے سے اور منہا کرنے سے ہر اہ شد کے نفع کرتی ہو اعضا
 سر سن اور پیاز کی بو کو دیتی ہو اور آٹے کے ہر اہ درد سر کنہ میں اسکا منہا
 کیا جاتا ہو اور کبھی اسکا سہوا سر کے ہر اہ ناک میں نکسیر بند کرنے کے واسطے
 کیا جاتا ہو پس نکسیر کو روک دیتا ہو عصارہ اسکا جسکو انار کے چھلکے میں گرم کیا
 ہو کان میں ٹپکایا جاتا ہو کان کی آلائش کو صاف کر دیتا ہو اور کان کے درد اور
 طنین اور دوی میں سکون پیدا کرتا ہو اور کان کے کیڑوں کو قتل کر دیتا ہو سر
 قرح پر اسکا طلا کیا جاتا ہو اعضا کے چشم صبارت میں تیزی پیدا کرتی ہو عصارہ
 اسکا عصارہ رازیہ کے عصارہ اور شہد کو ملا کر سر کے طور پر آنکھ میں لگایا جاتا ہو
 یا کھایا جاتا ہو کبھی سدا ب تروتازہ کا منہا آٹا ملا کر آنکھ کے مزاج پر لگایا جاتا ہو
 اعضا کے نفس و صدر سدا ب تازہ کا جوشانہ خشک سویا کے ہر اہ
 درد سر اور عرق نفس کو نافع ہو بر طبق شہادت روض حکیم کے اعضا غذا
 سدا ب کا منہا انجیر ملا کر استقاسے لپی پر لگایا جاتا ہے اور جس شربت میں
 سدا ب کو جوش دیا ہو وہ بھی ملایا جاتا ہو جب اسکے پھول کو ایک درہم سے لیکر دو درہم
 تک مٹی چمکی کے واسطے کھلائیں فوراً چمکی مٹھ جائیگی سدا ب غذا کو بخوبی ہضم کرتی
 ہو اور اشتہا بخاتی ہو اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور طحال کو نفع کرتی ہو اعضا
 نقص منی کو خشک کر دیتی ہو اور اسکی قطعیت کرتی ہو اور رشوت کو ساکت کرتی ہو
 اور دو نوں مٹم اسکی بستی طبیعت پیدا کرتی ہیں اور مڑوڑے میں سکون پیدا
 کرتی ہیں اور زیت ملا کر اسکا قندہ درد ہسے تو بچ کے واسطے کیا جاتا ہو اور شہد ملا کر
 قرح مقدر بر رکھی جاتی ہو اور زیت کے ساتھ اسکو پکا کر چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے
 واسطے کھلاتے ہیں سدا ب کی دو نوں قسمیں فضول بدن کو بڑی اور ار کے
 نکال دیتی ہیں اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہیں برگ فار کے ہر اہ سدا ب کو
 پیکر ورم انشیمین پر لگاتے ہیں حیات اسکے کھانے سے لرزہ جاتا رہتا ہو اور
 اسکے روغن کے مالش کرنے سے سموم حملہ سموم کا مقابلہ کرتی ہے جس شخص کو
 خون سموم ہو جانے کا یا کسی جانور کے ڈنک مارنے کا ہو اسکو چاہیے کہ اسکی
 صبح کو ایک درہم مع برگ سدا ب کے کسی شراب کے ہر اہ تناول کرے خصوصاً اگر
 انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اسکو کھائیں زیادہ کھانا سدا ب مخرائی کا
 قاتل ہے۔

سقفقہ ریہ دریامی نیل کی گوی ہے معرین شکار کجائی ہو اور بھی گمان کرے
 میں کہ تساع مخرائی کا بچہ ہوا اختیار ستر اور مفید تر اس جانور کے اعضا میں ہی نہیں
 میں جو گردہ کے قریب سے نکالی جائیں اعضا کے نقصانہ کو اسقدر بڑا لگاتے
 کرتی ہو کہ بدن پلانے مر رہے ہو اور سرور کے آدمی کو تاب باقی نہیں رہتی۔
 سپستان بکسرین جسکو ہندی میں لٹو اکتے میں طبیعت گویا کہ متدل
 ہو خواص ملین ہوا اعضا کے صدر سینہ اور خلق کی تعلیم کرتا ہو اعضا
 غذا پیاس میں تسکین دیتا ہے خصوصاً لٹو اکا بچ ہر اہ غشیو یہ کے
 اعضا کے نقصان شکم کو نرم کرتا ہے۔
 سرمق جسکو ہندی میں تبوا اکتے میں ماہیت یہ وہی قطن ہے طبیعت
 پہلے درجہ میں سرد ہے اور بعضوں کے نزدیک متدل ہے۔
 سام ابرصل جسکو ہندی میں چھیکلی کہتے ہیں زینت کا شا جو بدن کو لگایا
 ہو یا مکھ کی نوک اسکو کچل کر بطور منہا کے لگاتے ہیں پس ان سب کو باہر مٹھیں
 لاتی ہو اور مسامری سون پر بھی اسی طرح لگائی ہیں پس ان کو ادھاڑ دیتی ہو
 اور یہ بھی کھایا ہو کہ اگر چھیکلی کو خشک کر کے زیت ملا کر گنچہ سر پر لگائے بال
 بال اوگ لاتی ہو خواص چھیکلی کا پیشاب اور خون لڑکون کے قرح کے واسطے
 عجیب النفع ہو اور جبوت چھیکلی کو جوش دیکر اور اس میں لڑکے کو ٹھانیں۔
 کبھی چھیکلی کے پیشاب اور خون میں تھوڑی سی مشک ملا کر لڑکے کے ناز میں
 ٹپکاتے ہیں پس قرح کو بہت فائدہ کرتا ہو اعضا کے سر کہتے ہیں کہ چھیکلی کا
 جگر لگے دانٹوں کے درد میں سکون پیدا کرتا ہو سموم چھیکلی کا پیٹ جا کر کہے
 بھوکے کاٹنے کے مقام پر رکھتے ہیں مٹر جم حکماے ہند کے تجربہ میں چھیکلی کا
 جذام کے واسطے نہایت مفید دوا ٹھہری ہو کہتے ہیں کہ ایک چھیکلی کسی کپڑے
 میں لپیٹ کر ماش کی کچڑی میں اسکو دم بخت کرین بعد اسکے اس پوٹلی کو باہر
 پھینک دیں اور سموزن کچڑی کے کھی ملا کر مجذوم کو کھلا دیں اور پانی کی
 جگہ پر جب پیاس لگے کھی پلا دیں ایک دن اور نہایت تین دن میں قلب
 نایت بدن کا ہو جائے گا مجکو بڑے بڑے آزمودہ کار اور معزز خانان
 اطمینان سے دوا بہم پہنچی ہو مگر خون سمیت اس جانور کی مسارت آخان
 پر نہیں ہو سکتی ہے۔
 سلحفاہ جسکو کچھ کہتے ہیں اعضا کے سر مخرائی کچھ کا خون بنا بر قول
 بعض طبیعوں کے مرگی کو فائدہ کرتا ہو برب ناک کی طرف سے چڑھا یا جائے۔

کچھ کا پتہ قلاع کو فائدہ کرتا ہے اور مرگی کے بیمار کے نختون میں ٹپکایا جاتا ہے۔
اعضائے نفس اندھا کچھ کا لڑکوں کی کھانسی کو مفید ہے اور پتہ سا
بطور طعوض کے خناق پر لگایا جاتا ہے سموں محرانی کچھ کا مہرہ کے
ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے اور جس شخص نے تیومات میں سے کوئی چیز کھالی ہو اس کو
سمانی بضم سین و فتح نیم و الف جسکو ہندی میں تیرکتے ہیں آلات مفصل
بیر کے گوشت کھانے سے تدد اور تشنگ پڑنے کا خوف ہوتا ہے اس سبب سے
کہ یہ خربق کو کھاتی ہے اور فقط یہی سبب اس خوف کا نہیں بلکہ سبب اس خوف
کا یہ ہے کہ تیر کے جو ہر جہانی میں بھی قوت ہے اور مجھے گمان یہ ہے کہ تیر
بسبب سنا سبت مزاج کے اپنی غذا خربق تجویز کرتی ہے۔

سکھ بضم سین و کاف شد و مفتوح و راس مہل ہندی میں شکر اور بولا
اور کھانڈا اور چینی بہت سے نام ہیں ماہیت گنا اور اوکھ کی طبیعت بھی
وہی ہے جو شکر کی ہے اور تلین کی قوت اس میں شکر سے زیادہ ہے طبیعت سنا
درجہ کی برودت اضافی شکر طرز میں ہے جسکو قدرت کہتے ہیں اور وہ نہایت لطیف
قسم شکر کی ہے اور مجلی طبیعت اقسام شکر کی یہ ہے کہ درجہ اول میں گرم ہے اور
رطوبت بھی اس میں پہلے درجہ کی ہے اور حیدر پرائی ہو مایل بہ بیوست درجہ اول کی
ہوگی خواص تلین بہت جلا کرتی ہے و فصول عمدہ وغیرہ کو دھو ڈالتی ہے اور شکر
سیلانی میں تلین زیادہ ہے خصوصاً قند میں بلکہ شیرہ یارس گئے اور شکر کا ملاوا
تفتیہ میں شدید ہے کم نہیں ہے اور حیدر شکر پرائی ہوگی لطیف زیادہ ہو با سکی
اعضائے چشم مصری اور قند کی ٹلی جو مثل گوند کے بنائی جاسے اور انکھ میں
بھیری جاسے جلا سے چشم کرتی ہے اعضائے نفس و صدر سینہ کو نرم کرتی ہے
اور خشونت سینہ کی دور کرتی ہے اعضائے غذا معدہ کے واسطے بھی چیز
سو اس معدہ کے جبین صفر پیدا ہوتا ہے کہ ایسے معدہ کو صفر ہے ایسیہ کہ سبیل
بصفر ہو جاتی ہے شکر قلعہ سدون کی بھی کرتی ہے کسی قدر بیاس پیدا کرنے کی
بھی اس میں قوت ہے مگر نہ اتنی جتنی شند میں ہے خصوصاً پرائی شکر میں پرائی شکر
ایسا خون پیدا کرتی ہے جس میں درد لینے تر جھٹ زیادہ ہوتی ہے اور معدہ کے بلغم
کی جلا کرتی ہے گنے وغیرہ میں تے کرنے پر مدد دینے کی بھی قوت ہے اعضائے نقص
دست لاتی ہے خصوصاً وہ اوکھ مسکی گرو کے مقام پر مثل نمک کوئی چیز جم گئی ہو
وسکی شکر ضرور درست آدہ ہے۔ شکر سیلانی اور سنہ شکر میں تلین کی قوت
زیادہ ہے کبھی نفع بھی کرتی ہے اور نفع میں سکون پیدا کرتی ہے اور روغن بادام

ہمراہ قونج کو نفع کرتی ہے۔

سکھ العشر ماہیت اسکی یہ ہے کہ برار کے درخت پر یہ چڑھ کر مثل نمک کی کنکریوں
کے اور اس میں شیرینی کے ہمراہ کسیدہ بکھٹا بن اور تلنی بھی ہے ایک قسم اسکی مانی
اور سپید ہوتی ہے اور ایک قسم مجازی مائل بسیا ہی ہوتی ہے خواص بڑی جدا
کریوالی ہے ہرگز کسی قدر بکھٹا بن کے جو اس میں ہے اعضائے چشم بعبارت کو تیز
کرویتی ہے اعضائے نفس پھپھڑے کو مفید ہے اعضائے غذا اوٹنی کے
دودھ کے ہمراہ استقا کو نفع کرتی ہے اور شکر مثل دیگر اقسام شکر کے پیاس نہیں
پیدا کرتی ہے اس واسطے کہ شیرینی اس میں کم ہے اور معدہ اور جگر کے واسطے بہت
اچھی چیز ہے۔ اعضائے نقص گڑہ اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہے۔

سمسن بفتح سین و سکون یہ دونوں جسکو ہندی میں گمی کہتے ہیں یہ بھی بی فعل
کرتا ہے جو مسک کرتا ہے نفع دیتے ہیں اور ڈھیلا کرنے میں اعضائے اور تلین کے مسک سے
زیادہ گمی میں قوت ہے۔ ناظر کتاب ہذا کو چلیپے کہ جو کچھ بڑے کنت حرف زائے مجہ
میں ہم لکھ چکے ہیں اسکو طرہ کر جو کچھ اب ہم لکھتے ہیں اس پر بڑھائے طبیعت پہلے
درجہ میں گرم تر ہے خواص منفعی ہے محلل ہے اور دو فرق فعل ان میں ایک نہیں
کرتا ہے جو سختی اور نرمی میں متوسط ہیں اور نرم ابدان میں اور سخت ابدان میں
یہ فعل اسکا نہیں ہوتا اور ارم و ثبور مادہ میں درم کے نفع پیدا کرتا ہے
خصوصاً آن اور ام میں جو کانون کے قریب ہوں اور پھر بالخصیص لڑکے اور بچوں
کے اور ام میں اور ایسا نفع سخت بران کی اور ام میں نہیں کر سکتا اعضائے سر
اور ام میں گوش نرم ابدان میں ہوں ان میں نفع پیدا کرتا ہے اعضائے صدر سینہ کو نرم
کرتا ہے اور جو فضول سینہ میں ہوں انکو بکھڑا دیتا ہے خصوصاً شند اور شکر اور مادہ
ملاکر اعضائے نقص بادام ملا کر کبھی طبیعت کو بہت کرتا ہے سبب سے قہر کے جو
میں ہے اور گمی دست لانا ہے۔ سموں جتنے زہر کھانے میں آتے ہیں سب کا تریاق ہے
سبیل بضم سین و سکون نون و نم باے مودہ ماہیت سبیل کی دو قسمیں
ہیں ایک سبیل الطیب جسکو بالچر کہتے ہیں اور سبیل العصارہ بھی ہے اور سبیل نارین
بھی اسی کو کہتے ہیں اور سبیل رومی اور سبیل اقلیطی سبیل ہندی اور سوری زیادہ
صنعت ہے جملہ خصال میں سو افاصیت اور ار کے اور سبیل اقلیطی کی قوت قریب
سبیل سوری کے ہے اور درخت اسکا چھوٹا ہوتا ہے جسکو مع جڑ کے منی تک لوکھاڑ
لیتے ہیں اور پھر منی سے اس لکڑی کو نکال لیتے ہیں کبھی ایک اور نبات اس میں
میل بھی کم کرتے ہیں جو اسی کے مطابق ہوتی ہے اور فرق دونوں میں یہ ہے

غذا اسدہ ہا بکرا و معدہ کی تفتیح کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور ہر ایک قسم
سنبل الطیب کی یرقان کو فائدہ دیتی ہے اور مواد کی ریزش کو لطیف معدہ کے
روکتی ہے اور معدہ کی لذت میں سکون پیدا کرتی ہے جو بوقت کوئی قسم سنبل کی
ہر اہ شرباب کچھ پی جائے طحال کو نفع کرتی ہے اور اعضا کے نقص ہر ایک قسم
سنبل کی اور اگر کرتی ہے اور سنبل اقلیط اس باب میں زیادہ قوی ہے اس لیے کہ
اس میں سخت زیادہ ہے اور قبض کمتر ہے سنبل الطیب کے جو شاخہ سے ورم رحم کو
فائدہ ہوتا ہے اگر اس کے جو شاخہ میں آبن کیا جائے اور گردہ کے اقسام درد کو
بھی فائدہ دیتی ہے اور امعاء کی طرف سیلان مواد کو روکتی ہے اور اس میں ایک
نئی خاصیت ہے کہ اگر رحم سے خون باقرا جاری ہو اس کو بند کر دیتی ہے۔

سلیخہ مفتح سین و کمر لام و سکون یا سے تھما نہ دفع فاسہ ہوا آفرین ہے ہوز
ہر جسکو ہندی میں حج کہتے ہیں ماہیت اس کی چند قسمیں ہیں ایک قسم اس کی
سرخ رنگ خوش ذائقہ خوشبو ہوتی ہے۔ ایک قسم اس کی اسکاڑہ مشابہ سدا بہ
رہ کے ہوتا ہے۔ ایک قسم سیاہ ہے بغشی رنگ جسکی بو گلاب کی سی ہوتی ہے
ایک قسم سیاہ ایسی ہے جسکی بو ناگوار اور پھلکے پھلے اور پھٹے ہوئے ایک قسم
اس کی سپیدی مائل جسکی بو گندناکے ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اس کی جسکی بو پٹی
ہوتی مثل نمکے ہوتی ہے جسکا سوراخ باریک ہوتا ہے اور اس میں ایک چیز مشابہ
سلیخہ کے پانی جاتی ہے جو شکل برل کردار چینی ہو جاتی ہے بعض طبیعوں نے
ذکر کیا ہے کہ دار چینی کے درخت پر سلیخہ اسی صفت کی پانی جاتی ہے اور کبھی سلیخہ
دار چینی کے قریب ہوتی ہے۔ سلیخہ اپنی قوت میں دار چینی ضعیف سے مشابہ ہے
اور بہتر اس کی وہ قسم ہے جو دار چینی کے لحوت کجانی ہے اختیار بہتر قسم اس کی وہی ہے
جو سن رنگ اور صاف اور چینی ہو پانی لکڑی کی اور سوراخ دار لکڑی مثل نمک
کے جو ہوا اس کا سوراخ چھوٹا ہوا اور سمی ہوئی متلی لینے بھر کی لکڑی کے بیو کی
نہ ہو اس کی پاکیزہ ہوزبان پر لہجہ پیدا کرے اور زبان کو سینے سیاہ قسم اس کی خراب
ہوتی ہے اور دوا میں کجا آمد ہوا کے ریشہ اور دوا میں ہوا کے بنے ہوئے پارے
میں کہ منفعت نہیں ہے طبیعت قہر سے درجہ میں گرم خشک ہر خواص اصل
غلیظہ کی تحلیل کرتی ہے اور اس میں تھوڑا سا قبض ہر اہ تیزی کے ہے
جو زیادہ ہے۔ اور لطافت بھی اس میں زیادہ ہے اور تفتیح اس میں
بوجہ اوسے تیزی کے ہے اور اپنے قبض کے سبب سے ادویہ کی قوت
قابلہ پر معین ہوتی ہے اور اپنی تحلیل کی قوت سے ادویہ مسئلہ کی

کہ نہ نبات جسکا میل کیا جاتا ہے اسکی بو ناگوار ہوتی ہے نار دین کی ایک قسم سیاہی سے
جسکی تپ مثل کھم کی ہوتی ہے اور اس طرح شافین اسکی لکڑی شافین روز و چینی ہوتی
ہیں جن میں کانٹے نہیں ہوتے اور بہت سی جڑیں جو شمار میں دو یا دو تیز یاد ہوتی
ہیں نہ اس میں ساق ہوتی ہے نہ پھل نہ پھول اختیار دیکھو ریوس اسکاڑہ کہ بہتر قسم
سنبل الطیب کی وہی ہے جس میں بال بہت ہوں اور زردی مائل خوشبو مثل گرموٹھ کے ہو
اور چوٹی سنبل کی قسم زبان کو کائناتی یا چینی ہوتی ہے اور یہ قسم ہر جسکو سوری کہتے ہیں
اور سنبل ہندی کہ زور اور طولانی ہوتی ہے اور خوشہ اس میں زیادہ ہوتا ہے اور
سج اس کے لینے ہو اور ہوا اسکی کسیدہ ناگوار ملنے کی جلدی بلجانی ہے اور تمام لطیف یا ہوا
اسکی ملنے سے پاشان ہو جاتی ہے ایک غبار سیاہ اس سے جھڑتا ہے جو مقدار میں زیادہ ہوتا ہے
اور سیل میں اس طرح پڑا جاتا ہے کہ پہلے اسکو گرم پانی میں جھگو کر جوش دیتے ہیں پھر
اشد لینے سنگ مرمرہ لاکر باز ارون میں فروخت کرنے میں اسکا مصنوعی ہونا اسکی
سپیدی اور روکھاپن اور اسکا ضعف قوت اور مزہ اور بو کا کم ہونا دلالت
کرتا ہے سنبل سیاہ جو ہندی جو بہتر سرخ سنبل سے اور سنبل نار دین کی بہتر قسم
وہی ہے جو شاخہ اور پاکیزہ ہو ہوزون کی اس میں کثرت ہو اور ریشہ اس کے
بوسے جوس ہون اور ملنے سے تولید نہ ہو جائے۔ جس سنبل الطیب کی کٹنی مائل
سپیدی ہو خصوصاً اگر کٹنی کے پچ میں سپیدی ہو وہ کسی کام کی نہیں ہے بلکہ مخصوص
کہ اسکی بو خراب ہو کہ سپ کی ایسی شری ہوتی ہو اس میں آتی ہو طبیعت سے پھلے درجہ
میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہر خواص مفتح ہر محلل ہے اور سنبل ہندی
میں قبض کی زیادتی ہے اور حرارت کم ہے بلکہ ضعیف سی حرارت ہے پہلے جب بھگوانی جاتی
ہو اور جو اثر اس میں پانی کا چھوٹا ہوا اسکاڑہ پیکھا ہوتا ہے بعد اس کے اس میں گرمی اور
تیزی مچ کی سی پیدا ہوتی ہے ایک قسم سنبل الطیب کی ایسی ہے کہ اسکا سفوف اگر کھچا جائے
پسینہ کے زیادہ آنے کو روکتا ہے دوسری جو سنبل الطیب کی جڑ کے پاس لگتی ہے ہر اہ قوت ہونے کے
واسطے کار آمد ہے اور خوشبو بھی ہوتی ہے اور ارام کی تحلیل کرتی ہے اور اعضا کو نرم و نرم
منع کرتی ہے اور دماغ کی مقوی ہے اور اعضا کو تھم چوٹوں کی بارہ پر پلکوں کو جاویتی ہے
جو وقت سرمون کے ادویہ میں داخل کیا جائے یا اسکو میں کر پلکوں پر اس سلائی کو
پھیریں جس میں ہوتی سنبل الطیب بھری ہو۔ سنبل نار دین میرے گمان میں
اس اثر میں زیادہ قوت رکھتی ہے اور اعضا کے نقص و صدمہ و ملامت اس
سنبل الطیب کے نقصان کو فائدہ کرتے ہیں اور سینہ اور پیچھے پورے کا
تفتیح کرتی ہیں اور ارون اعضا کی طرف ریزش مواد کو روکتی ہیں اعضا

اعانت کرتی ہے پھر چونکہ اس میں تحلیل اور نقص اور لطافت موجود ہے لہذا اعضا بدن کی تقویت کرتی ہے اور رام و شبور امحاشہ اندرونی کے اور رام گرم اور سرد کی تحلیل کرتی ہے جراح و قروح شدہ طاکر شور لبینہ پر طلائعہ کی انکھ اعضا کے چشم آنکھ کی دواؤں میں پڑتی ہے اس سبب کہ اس میں نقص کے ہمراہ تحلیل کی بھی قوت ہے اعضا کے صدر سینہ کو نفع کرتی ہے اعضا کے غذا شربت اسکا جگر کو مفید ہے اور جس شربت میں تاج پڑتی ہے معدہ کو فایده کرتا ہے اعضا کے نقص بول اور حقیق کا دوا کرتی ہے خصوصاً وہ اعتبار بول اور حقیق جو بسبب اخلاط غلیظہ کے پیدا ہوا ہو گردہ اور مثانہ کے درد کو فایده کرتی ہے۔ اگر اس کے جوشانہ میں آیزن کرین ریم کی پھسلن کو فایده کرتی ہے اور اسی طرح دغان اس کا اور شربت اس کا اور جس شربت میں تاج داخل کی جاوے دشواری بول کے واسطے حید ہو جاتا ہے۔ بعض طبیوں کو گمان ہوا ہے کہ سلیخہ اسقاط حل کر دیتی ہے سموم سانپ کی سمیت دور کرنے کے واسطے پلائی جاتی ہے۔

سوسو بفتح سین مہل و کسر او و سکون یا سے تحتانی آخر میں قات ہے اسکو ہندی میں ستوتکتے ہیں ماہیت گیون اور جو کے مقام پر جان کی گئی ہے اعضا کے صدر سینہ کو نفع کرتا ہے۔

سمسم بفتح سین و سکون نیم و کسر سین مہل دوم آخر میں نیم ہے فارسی میں کھنڈ اور ہندی میں تل کہتے ہیں ماہیت بفتح وانون میں تل نکلتا ہے سب زیادہ سین نکلتا ہے اور اسی سبب تل بہت جلد بہولت بگڑ جاتا ہے اور مرزہ ہو جاتا ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس کے تل میں کچھ نفع نہیں ہے سو اس کے کوامحاب سودا کے بدن میں گرمی پیدا کرتا ہے اور اس کے بدن کی ترطب کو تیا از سمون بھی ایک قسم تل کی ہے جسکا مرزہ خراب ہوتا ہے احتیاط جرم کھنڈا اس کے روعن ہو زیادہ ترقوی ہو طبیعت اس سرد دریا اول میں گرم ہو اور آخر اول میں تر ہو خواص مغزی و ملیح، سموت باعتبار ال پیدا کرتا ہے اس طرح روعن اسکا اور جوشانہ اس کے جرم کاتل میں قوت ارفع بھی پڑھنے بدن کو ڈھیل کر دیتا ہے اور بدن میں اس کے غلیظہ بھی پڑھنے بدن میں مرزہ کم پڑھنے جوت کے لگنے کی مقام پر جو یٹلا دافع پڑھتا ہے اور جوجون بستہ ہو جاتا اسکی تحلیل کر دیتا ہے بدن کو کھٹ جانے کو مفید ہے اور سوداوی امراض کی بار دیکر بدن میں جوشون یعنی کھڑاں پیدا ہوتا ہے اسکو پینے سے اور طلاء کرنے سے مفید ہے۔ زمین فری لانا ہے خصوصاً بھوسہ کھانے کے بعد اور بالون کو

اور اگر تباہ خصوصاً اس کے درخت اور بیٹیوں کا پھوڑا ہوا پانی اور بالون کو نرم کر دیتا ہے۔ سر میں جو نوکین سونی کی ہشکل پیدا ہو جاتی ہیں بگڑا برہ کہتے ہیں انکو دور کر دیتا ہے روعن کھنڈ میں تل سکوجوش بدن بالون کے گرنے سے حفاظت کرتا ہے اور انکو مفید کر دیتا ہے اور سخت کر دیتا ہے اور رام و شبور اور رام گرم کی تحلیل کر دیتا ہے جراح و قروح آگ کے جلنے سے ہوس مقام پر تل کو بیکر لگاتے ہیں روعن کھنڈ پینے سے بھنی کھلی دور ہو جاتی ہے اور وہ کھلی جو مادہ خون سے پیدا ہوئی ہو خصوصاً جب فیضانہ ایسا ہو گا اور آب موزہ کان کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جائے۔

آلات مقاصد تلخون کے گندہ ہو جانے کے واسطے اسکا مفاد کیا جاتا ہے اعضا مہر اگر روعن کھنڈ میں کسی قدر اثر گل سرخ کا دیا جائے صداع احتراق کو دفع کرتا ہے پینے اس درد کو جو عوب کی گرمی سے عارض ہوا ہے۔ اعضا کے درخت کا برہ کو دور کرتا ہے اعضا کے چشم آنکھ میں جو چمک پیدا ہو یا دم آجائے اس پر لگایا جاتا ہے اعضا کے نفس ضعیف النفس اور ربوکی احمی دوا ہے اعضا کے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے متلی پیدا کرتا ہے اشتہا کو ساقط کرتا ہے اس کے کھانے سے بہت جلد پیٹ بھر جاتا ہے اور اسودگی آجاتی ہے اگر اسکو شدہ کے ساتھ کھائیں اسکا مضر جاتا ہے گا اور دیر میں ہضم ہوگا اور معدہ کو ڈھیل کر دیتا ہے اور احتشاکو بھونے سے تل کا مضر بہت کم ہے اور غذا اسکی روعن دار زیادہ ہوتی ہے اس میں پیاس پیدا کرنے کی بھی قوت ہے اگر چھلکے سمیت تل کو کھائیں ہضم ہو کر بہت جلد معدہ سے اور تباہ ہو کر کھنڈ مقرر دیر میں اور تباہ اعضا کے نقص قولون کو جو ایک آنت کا نام ہے بہت فایده فایده کرتا ہے اور فیضانہ کھنڈ کا حقیق کے جاری کو پینے میں بہت قوی ہو جاتا ہے جنین کو ساقط کر دیتا ہے جب اسی تل کو بریان کر کے تخم شخاش اور تخم کتان ملا کر مقدار مناسب پر کھائیں مٹی اور یاہ کو زیادہ کرتا ہے سموم میں سانپ کا نام مقرر ہے اس کے کھانے سے فایده کرتا ہے۔

سمک بفتح سین مہل و نیم آخر میں کات ہے کھلی کہتے ہیں احتیاط افضل مہلی کی وہی قسم ہے جسکا قدر بہت بڑا ہوا اور اسکا گوشت سخت ہوا اور نہ بہت خشک ہے کہ بسبب خشکی کے کھڑی کھڑی ہو جاتی ہو اور نہ اس میں چکنائی ہو اور مرزہ اسکا لذیذ ہوا اس لیے کہ لذیذ مہلی مناسب غذا ہے اور جو مہلی کہ اس میں چکنائی ہو مگر زیادہ نہ ہو اور نہ بہت غلیظ ہو اور نہ جرب ہو اور نہ اس میں تیزی مثل مرغ کی ہو مگر ابھی ہے اور وہ بھی مہلی کہ بانی سے کھانے کے بعد جلدی مٹنے سے سخت گوشت مہلی

کی وہی قسم پسندیدہ ہو جو چھوٹے قدر کی ہو اور ڈھیلے گوشت یا نرم گوشت کی وہی مچھلی پسندیدہ ہو جو ایک درمیں تک بڑی ہو سخت گوشت کی مچھلی نمک سود بہتر ہو اس کے تازہ پکڑ کے کھائی جائے۔ مچھلی کے اقسام میں عمدہ اور بہتر کی تفصیل ہے کہ شبا نام کی مچھلی سب سے بہتر ہو۔ اس کے بعد بنی اور ستاج بحری اس میں بھی کچھ خوف نہیں ہے۔ اور شجہ اور شیم دونوں غلیظ گوشت ہیں اور کنوٹ اور مارماہی بہت عمدہ ہیں اور رسول کی جو دت بہت زیادہ ہو مچھلی کی جگہ رہنے کی اس راہ سے عمر کی تفصیل ذیل ہے۔ سب سے بہتر وہ مچھلی ہے جو ایسی جگہ پانی جاے جہاں تھر ہو اس کے بعد رتیل زمین کی اور پانی کے اقسام میں اس پانی کی مچھلی جو میٹھا ہو اور چشمہ جاری میں بہ رہا ہو جس میں کدورت اور خض و عشا ک نہ ہو اور تاس چشمہ کی زمین کسی گرم چیز کے کان ہو مثل گندھک وغیرہ کے اور نہ وہ پانی گندھک کا ہو اور نہ سٹری ہوئی اگر عساک کی مچھلی اور نہ چھوٹی چھوٹی نریاں اور چھوٹا بڑے بڑے دریاؤں کی مشہور ٹیک بڑے دریا سے ان میں پانی نہ آتا ہو اور نہ خود ان چھوٹی ندیوں میں چشمے ہوں۔ دریا کی مچھلی بہت اچھی ہے لطیف و پاکیزہ اور اس میں بھی بہت اچھی مچھلی وہ ہو جو سوکا دریا یا جھنور کے جہاں پانی جگہ تازہ ہو اور اس میں نہ پانی جاری ہو مچھلی ایسے کھلے ہو پانی میں جا کر زین ہوتی ہو اور جبین ہو۔ تجسیر پر زیادہ لگتے ہوں بہتر ہو نسبت اس مچھلی کے جو ایسے پانی میں رہتا ہو جیسے ہو۔ دریا کی عمدہ ہو گوشت اسکا پاکیزہ ہو تاہم خصوصاً اگر اس مچھلی کے رہنے کی جگہ دریا میں چھوٹا خواہ رتیل زمین ہو۔ دریا کے جھنور کی مچھلی کو ریاضت بہت کرنی پڑتی ہو اور جو مچھلی دریا سے شور سے چھوٹی چھوٹی ندیوں میں آتی ہو جن کا پانی میٹھا ہو اور عرض میں اس کے چڑھتی ہو وہ بھی لطیف ہو اور سب ریاضت کرنے والی ہے۔ غذا مچھلی کی اچھی اور بڑی کرنے والی اس کی تفصیل ہے کہ جو مچھلی گھاس اور اچھی نباتات کی جڑیں کھاتی ہو بہتر ہو ایسی مچھلی سے جسکی غذا وہ گندھ چیزیں ہوں جو شد و نہیں مہر و کی راہ سے دریا میں پہنچتی ہیں خواہ اس نبات کی جڑوں کو کھاتی ہو جو بڑا خراب اور زہریلا ہے اگرچہ اور علامات کی راہ سے یہ مچھلی نہایت پاکیزہ ہو مگر خراب غذا کی نظر سے ساری لطافت اسکی فنا ہو جائیگی۔ مچھلی کے کھانے میں اور غذا تجویز کرنے میں عمدہ طریقہ یہ ہے کہ مچھلی کا سفید باج یعنی شور بانا کر کھائیں اس کے بعد وہ مچھلی جو پانی تو سے پر ہوئی جائے لیکن یو خین ہوئی ہوئی مچھلی جو آگ پر بجھنے بھون لیتے ہیں یہ یو خین لوگوں کے لائق ہے جنکے مددی قوی ہیں اور با اینہم مچھلی میں مصالح گرم بھی ملایا جائے۔ بھونی ہوئی مچھلی میں غذا نیت زیادہ ہو اور دیر میں عمدہ سے

آرتی ہو اور پکائی ہوئی مچھلی اسکے خلاف ہے یعنی غذا نیت اس میں کم ہو اور عمدہ سے ملد اور تر جاتی ہو مچھلی کے پکانے کا عمدہ طریقہ یہی ہے کہ پہلے پانی کو پکائیں جب کھولنے لگے اس میں مچھلی ڈال دیں۔ شور مچھلی اس کے کھانے کی خوبی بھی ہے کہ تازہ کھانی جائے پھر وہ مچھلی جسکے نمک سود کرنے کا زمانہ تھوڑا ہی گذرا ہو بہتر ایسی مچھلی کی قسم وہی ہے جو سرکہ اور مصالح گرم چھڑک چھڑک کر کھلی گئی ہو جو صراط کباب پر سنا بانائے ہیں جو پانی کے اس میں نمکین مچھلی او پالی جاتی ہو خصوصاً دریا کی مچھلی اس پانی میں متیقہ کی قوت زیادہ ہوتی ہو اور حقہ ہاے محققہ میں وہ پانی پڑتا ہو۔ طبیعت ہر ایک مچھلی کی طبیعت سرور ہو لیکن بعض مچھلی بہت بعض مچھلی کے گرم ہر منظر مزاج خاص سی مچھلی کی جیسے کوچہ یعنی کوسہ اور جری یعنی کچیا مچھلی اور مارماہی اور مل یعنی شور مچھلی گرم خشک ہے اور جب قدر مچھلی پڑانی ہو جائے۔ یعنی جب قدر شکار کرنے کے بعد دیر میں کھانی جائے گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ہو نمک سود مچھلی اکثر احوال میں مری کے مشابہ ہے خواص تانری مچھلی ملنمائی پیدا کرتی ہے اور اعصاب کو ٹھیکہ کرتی ہو سوکھ اور عمدہ کے جو نہایت گرم ہو اور کسی عمدہ کو نہیں موافق آتی ہر وقت جو مچھلی سے پیدا ہوتا ہو مائل برقت ہو تاہم کھال اس مچھلی کی جسکا نام ستاس افراف بیت المقدس میں مشہور ہے اگر اسکی جلد کی راکھ جو پاؤں کی آنکھ میں چڑھ کر جائے آنکھ کی سپیدی کو دور کر دے گی شور مچھلی چھبی ہوئی نوک کو بدن ستر کال دیتی ہو خصوصاً جسکا نام جری ہو قروح سیہا میں نام مچھلی کا سر جلا یا ہو اگر کچھ کا جائے قروح میں جو گوشت نہ اند پیدا ہو اسکو دور کر دیتا ہو اور قروح کی مرنے کو اور انکے مادہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہو اور رسون کو اور توت کو اور کھاڑ دیتا ہو۔ شور مچھلی قروح متعفنہ کو نفع کرتی ہو اور ٹانگی الا لیش کو دھو ڈالتی ہو صمنا اور سبکات یہ دونوں قسین بھی قروح متعفنہ کی دوا میں جدیدین آلات مفصل شور مچھلی کی جوارش سے اگر چند مرتبہ عمل کریں یعنی حقہ دین کو لے کے درد کو ناریہ کر چکا شور مچھلی تازہ کھانے سے اعصاب صلی ہو جائیں اعصاب سے سرور چھوٹی مچھلی جسکا نام لاشام اور مصرعہ کہتے ہیں جب اس کے آبجوش خواہ فری سے قلع غلبت کام لین کی کرے نفع کرے گا۔ رعادہ نام کی مچھلی جب زہر ہو جو وقت مرگی کے بیمار کے سر کے قروح لانی جائے جو مرگی کے دورے میں پڑا ہو اسکو وقت اسکو اپنے سر میں درد محسوس ہو گا اعضا سے چشم سنا نون نامی مچھلی سے ان پلکوں کے پٹے ہوئے بال کھولے جاتے ہیں جن میں مچھلی ہو پس نفع کرتا ہے اور جلانی ہوئی کھال بھی اسکی آنکھوں کی دوا میں پڑتی ہے اور اگر اسکا سر نہ لگایا جائے

نکھلا کر خوراک کو دور کرتا ہے طریقہ مچھلی کا کھانا آنکھوں میں غشاؤں پیدا کرتا ہے یعنی آنکھوں میں مچھلی بڑھ جاتی ہے بلکہ تمام مچھلیوں کا یہی نام ہے اعضا نفس جری نامی مچھلی تازہ قصبہ یہ کو پاک کر دیتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے اور اسی طرح نکھ سو مچھلی نکھ سو مچھلیوں کے سر نکھاسے ہو سکتا ہے کہ ورم کو مفید ہیں۔ سر شیم ماہی احشاسے اندرونی میں ڈالا جاتا ہے پس نفث الدم کو روکتا ہے۔

اعضاسے نفث حوصلہ سناٹوں کا شکم کو نرم کرتا ہے مگر خود دشواری سے ہضم ہوتا ہے گوشت جری نامی مچھلی کا لین شکم ہے اسی طرح ہر ایک مچھلی کا شور بالین شکم ہے۔ نکھ سو مچھلی کے سر خشک ہونے سے شقاق متعذر کے واسطے جید ہے۔ گو سچ نامی مچھلی خصوصاً اور وینک اور مار ماہی اور جری اور فرسین سیب باہر زیادہ کرتی ہیں اور جو تازہ مچھلی گرم گرم کھائی جائے وہ بھی سموم نکھیں نکھیں مچھلی کا سر حلا ہو ادویہ کے کٹنے پر لگایا جاتا ہے اور بچھو کے کٹنے پر اسطرح ہر ایک مچھلی اور اسکا شور باجلہ اقسام سموم کو جو کھانے پینے میں آئے ہوں فارہ کر تا ہے جس مچھلی کا نام موطاؤس ہے البتہ اگر اسکا شور با پلایا جائے اور چند مرتبہ علی الاقوال اس مقام پر ڈالا جائے جہاں پر اس سانپ نے کانا ہو جبکہ نام تازہ فایہ کر کے گا اور دیوانے کٹے کٹے کاٹنے کو بھی مفید ہے۔

سفید و لمبوں نفع سین مملہ و کسفا و سکون یاے شتہ یونانی دوا ہے۔ اور رام و بشور سداب کے ہوا غلہ پر لگائی جاتی ہے جراح و قروح سداب کے ہوا نوا سیر پر لگائی جاتی ہے اعضاسے سر سبات کے مریض کو اسکی دھونی دی جاتی ہے اور زیت ملا کر قرائطس اور لیشاؤس کی پیار کے سرک ملی جاتی ہے اور اسکی تربی کار انگ جس کان سے چرک آتی ہو اس میں چکایا جاتا ہے در دس کے واسطے بھی یہ نہایت مفید ہے اعضاسے نفس عسفنس اور رو کو مفید ہے اعضاسے غذا اجڑا اسکی جگر کے دردوں کو مفید ہے اور یرقان کو نفع کرتی ہے اعضاسے نفث مسلسل ہضم ہے اور احتقاق رحم کو فایہ کرتا ہے۔

سفر جل نفع سین مملہ بھی کوکتے ہین ماہیت اگر ہی کے شاخوں کی راکھ اور اسکی پتیوں کی راکھ دھو ڈالی جائے اثر میں مثل توتیا کے ہو جائیگی اور بھی کارب اپنے ذائقہ پر باقی رہتا ہے خراب نہیں ہوتا ہے اسلیے کہ اس میں قیض نکھ ہیں کھلا ہوا ہے اور سبب کارب ترش ہو جاتا ہے اس سبب کہ اس میں رطوبت لانی ہے جو بردست پیدا کرتی ہے اختیار بر بیان کی ہوئی بھی بہت سبب

ہو جاتی ہے اور نفع بھی اسکا زیادہ ہوتا ہے۔ اور بر بیان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہی میں گرہا کر کے بیج نکال ڈالیں اور شند اس کے اندر محدودین پھر اس پر حکمت کر کے خاک کر گرم میں رکھ دین طبیعت آخر اول میں سردی اور اول دوم میں خشک ہو خواص قابلین ہے مقوی ہے اور بھول اسکا قابلین ہے اسطرح روغن اسکا اور مٹھی ہی میں قیض کمتر ہے بیدارہ لین بلا قیض ہے اور سیلان فصول بطول اشتاک منع کرتا ہے زینت پسین کی آمد کو بند کرتی ہے اور روغن اسکا روغن سے جو بدن پھٹ گیا ہو اسکو فایہ کرتا ہے اور رام و بشور روغن اسکا غلہ کو فایہ کرتا ہے جراح و قروح روغن اسکا قروح حریت لینے ایک خاص قسم قروح کو فایہ کرتا ہے آکلات مفاصل زیادہ کھانا بھی کاٹنے میں در و پیدا کرتا ہے اعضاسے چشم بھی ہوتی ہے بھی آنکھ کے ورم گرم پر رکھی جاتی ہے۔

اعضاسے نفث عصارہ اسکا انتساب نفس اور رو کو فایہ کرتا ہے اور نفث الدم کو روکتا ہے اور بیدارہ شونت ملن کو فایہ کرتا ہے اور قصبہ بر کو نرم کرتا ہے اور بیدارہ قصبہ رے کی بیوست کو مبدل پر طوبت کرتا ہے اعضا غذا اتنی کو اور غار کو نفع کرتا ہے اور پیاس میں تسکین پیدا کرتا ہے اور وجود کہ فصول کی قابلیت اس میں زیادہ ہو اسکو شربت بھی اور اسکا نیسانہ اور حریرہ قوی کرتا ہے۔ شراب پینے کے بعد ہی کھانے سے فارغ نہیں ہونے پاتا ہے ہی کا شربت واسطے قوی کرنے اس شتہا کے جو بالکل ساقط ہو گئی ہو تیار کیا جاتا ہے اور میہ جو بھی کے پانی کو شراب انگوری ملا کر تیار کرتے ہیں معدہ کو تقویت دیتی ہے اور تے بغنی کو منع کرتی ہے اعضاسے نفث ادرار کرتا ہے اور لوگوں کو کما ہے کہ قوت ادرار اس میں بالعموم ہے کہ تاج اسکے قیض کے ہے شند میں خوش کی ہوئی ہے اور ارشند کر تی ہے لیکن یہ بھی کبھی دست لاتی ہے اور قیض نہیں کرتی اور قیض اور رطوبت پیدا کرتی ہے اور ذوسنطار یا کو نفع کرتی اور خالہ کو بند کر دیتی ہے حرقت بول کو فایہ کرتی ہے مسوقت اسکا عصارہ یا اسکا روغن تازہ میں چکایا جائے۔ روغن اسکا گردہ اور شند کو فایہ کرتا ہے جب کھانے کے بعد کھایا جائے دست لانا ہے تا نکھ اگر زیادہ بھی کی کھانے کے اوپر کھائیں غذا سے خام کو قبل ہضم ہونے کے کمال دیتا ہے اسکے جو شانہ کا حقن اور مقعد اور رحم اپنے ہو جانے کے واسطے کیا جاتا ہے۔

سفند اس سفند حمرل سفید کوکتے ہین طبیعت اسکی تیر درجہ میں گرم خشک ہے خواص تیز و سموم جلد سموم کو نفع کرتی ہے۔

سمو ریون یہ کرفس صحرائی اور کرفس جلی ہر اسکا بیان ہو چکا ہے۔

حرف العین

جو دو ائین حرف میں سے شروع ہین انکا بیان۔

سومر بفتح ہر دو میں ہمارا سکون اسے مہل اول ماہیت یہ سرو کو ہی ہر ایک قسم اسکی چوٹی ہوتی ہے اور ایک بڑی طبیعت ہل بکارت و بیوس ہے اور بیج اسکا پیلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک خواص سمن ہے لطیف ہے ریل کو پھیلا دیتی ہے اسکی پیل میں بائینہ اوصاف قبض بھی ہے اور دیگر اجزا و رخت میں اسکی قبض نہیں ہے آلات مفاصل عضل کے سرے کی ٹوٹ جانے کی اچھی دوا ہے اعضا کے نقش سینے کے درد کے واسطے اچھی دوا ہے اور کھانسی کی اعضا کے غذا معدہ کو پاک کرتی ہے اور سدوں کی تفتیح کرتی ہے معدہ کے واسطے اور معدہ کی تفتیح کے واسطے بید ہے اعضا کے نقص بول اور حیف کا اور اگر کئی ہوا افتاق رحم اور رحم کے اقسام درد کے واسطے بہت مفید سموم ہوا م کے ٹنک مارے کو مفید ہوتی ہے اور دھونی اسکی کسی خیز کی کیون نہ اور اسکی درخت کے کسی خیز کی دھونی ہوا م کو بھگا دیتی ہے۔

عصارا الراعی لفتح میں و مواد مہل جسکو ہندی میں لال ساگ کہتے ہیں اور دیگر بھی اسی کا نام ہے ماہیت بلطاط ہی ہے ہر اور مادہ دو لون سے ملتا ہوتا ہے اور کئی قوت زیادہ ہے خواص اس میں قبض ہے لیکن جزوانی اس میں زیادہ اور چونکہ یہ نزول کے پٹھانے اور رون کرنے میں زیادہ قوی ہے لہذا عام فیالات میں ہی آتا ہے کہ بھفت ہے اور اسی جھفت کی وجہ سے نزول کو منع کرتا ہے اور ام و ثبور قلنبوی اور حرہ اور مہل پر بطور غذا کے لگایا جاتا ہے لال ساگ اور ام قروح اور ورم سم کو زیادہ فایده کرتا ہے جراح و قروح تازہ زخون کا انزال کرتا ہے اعضا کے سر عصارہ اسکا کان کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور قروح کو گوشت کو خشک کرتا ہے اعضا کے نقش بانی اسکا نقش الہم کو فایده کرتا ہے اعضا کے غذا التباب معدہ پر ہر مہل کے لگایا جاتا ہے اعضا کے نقص خون کی آمد جو رحم سے ہوا سکور و کتا ہے اور قروح اسکا کواچھا کرتا ہے و دیستوریدوس کہتا ہے کہ لال ساگ اور اربول کرتا ہے اور بکاپیشاب شک ترک کرتا ہے ہوا سکوفایده کرتا ہے۔

عجیران خواص اسکے یہ ہیں کہ محل ہے اعضا کے سر سرد بیمار یون کو

جو دماغ میں ہون نفع کرتا ہے اور برودت سے جو زکام ہوا سکوفایده کرتا ہے اعضا کے چشم بانی اسکا بصارت کو تیز کرتا ہے۔

علک جیکتی ہوتی رطوبت مخدہ گوشت وغیرہ کو کہتے ہیں ماہیت اسکا بیان ہے علک لاناٹ اور راتیج میں کیا ہے اور اسکی علاوہ اور مقاموں میں بھی اسکا بیان کیا جاتا ہے جیسا موقع اور مناسب ہو طبیعت علک لاناٹ گرم ہے اسکی بعد علک سرد ہے اسکی بعد راتیج خواص محل ہے اور راتیج اور علک سرد میں مکمل کی قوت علک لاناٹ سے زیادہ نہیں ہے اگر چہ یہ دونوں علک لاناٹ سے زیادہ گرم ہیں۔

عوطیشا جسکو اذریو بھی کہتے ہیں ماہیت جڑ اسکی مستعمل ہے اور اسی کو پخیر مہ کہتے ہیں اور اسکا بیان کچھ تم کر چکے ہیں دیستوریدوس کہتا ہے کہ اسکی بوڑیاں بھی ہوتی ہیں جیسے چنے کے بوٹ کی تہی اسکی کرب کی تہی سوشا ہے اور جڑ اسکی سیاہ ہوتی ہے مثل رخ نفث کے اور یہ صفت اسکی ایسی نہیں ہے کہ اس زمانہ میں ہم شناخت کر سکیں اسلیے کہ جو عوطیشا ہمارے زمانہ میں مشہور ہے وہ چند گانے چوٹے چوٹے ہوتے ہیں کہ جسکی جڑ سید ہوتی ہے اور پشیز کو اس سے دھونے میں اور اب جو خواص ہم بیان کر چکے وہ اس میں ہوتے ہیں کچھ بعید نہیں ہے کہ غلطی اس ترجمہ سے واقع ہوئی ہو جس نے یونانی زبان سے عربی زبان میں ترجمہ کیا ہو خواص مقطع ہر محل ہے آلات مفاصل و لون کو لے کے درد کی بہت اچھی دوا ہے اعضا کے سر پلاس بہت پیدا کرتی ہے خشم کی بیماری میں سے خوشبو بد بو کا امتیاز نہیں ہوتا اسکی سردی کو کھول دیتی ہے اور مصفاہ نامی تاک کی ہڑی کے سدوں کو اعضا کے غذا اچھی کوٹال دیتی ہے اعضا کے نقص جنین ہر قسم کا اگر ادیتی ہے سموم جو شانہ اسکا ٹنک لرنے کے زخم بر گرایا جاتا ہے اور پلایا بھی جاتا ہے ابدال مل اسکا بچی کر اگرانی میں اور زہری صفت میں ہوزن اسکے زرد آوند طویل اور حجاج اور خود بخ ہے۔

عصفہ جسکو ہندی میں کسم کہتے ہیں طبیعت پیلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال و خواص اس میں قبض معتدل ہے انضاج کے ہر زینت کلف اور ہرق کو صاف کرتا ہے جراح و قروح سر کلا کر داد پر لگایا جاتا ہے اعضا کے سر عصفہ صحرائی کا شند ملا کر جب لطوخ بنایا جائے لڑکوں کے قلع کو نفع کرے گا۔

عفصل بفتح میں و سکون لون اسکو اسفیل بھی کہتے ہیں ماہیت یہ وہی

اصل الفار ہوتی اسکی ہرگ سوس کے مشابہ ہوتی ہے بھول اسکی سیاہی مال ہے
طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہر افعال و خواص مقطع ہے اور سین
ازوجت ہے زینت جلایا ہو افضل شد ملا کر بالخورہ اور دار الحیہ پر لگایا
جاتا ہے اعضا کے سر سر کہ اسکا خلق میں خشونت پیدا کرتا ہے اور خلق کے
گوشت کو سخت کر دیتا ہے فضل رب کے واسطے بھی چیز ہے اور کھرا جو دے
میں پیدا ہوتا ہے اور پڑانی کھانسی کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔

عاقہ قرعہ صفت عین و الف اور دونوں قاف کسور ہیں ماہیت اکثر
جو چیز اس نبات کی مستقل ہوتی ہے وہ جڑ اسکی ہوتی ہے اختیار سترہوی ہے جو
تیز ہو اور زبان میں سوزش پیدا کرتی ہو اور مجمل اسکا نصف انگشت کے
قریب ہو طبیعت بعض آدمی کہ جسکے قول پر کچھ اعتماد نہیں ہے اسنے کہا ہے کہ
عاقہ قرعہ سرد اور لطیف ہے اور دراصل یہ بات ہے کہ یہ تیسرے درجہ میں گرم
خشک ہے افعال و خواص چیلنے سے بلغم کو جذب کرتا ہے اور قوت آہن
احراق کی ہے پسینہ کو جاری کر دیتا ہے جو قوت زیت ملا کر اسکو بدن پر ملین
آلات مفاصل عاقہ قرعہ مالش بدن پر اور اسکے جو شاذہ کے اور
اسکے روغن کی اعصاب کے استرخاس کئے اور خدر کو نفع کرتی ہے اور کوڑا
کی پیدائش کو جسکے بدن میں پیدا ہوتی ہو منع کرتی ہے اعضا کے سر
ناک کی ہڑی جسکا مصفاۃ نام ہے اس میں جو سڈے پڑتے ہیں اور خشم کی
بیماری جو نلک میں ہوتی ہے اور خوشبو اور مریخ کا استیاز نہیں ہوتا اسکے
سردوں کی شدت تفتیح کرتا ہے خصوصاً اگر یہ سدد بسبب بردت کے پڑے
ہوں۔ سر کہ اسکا ہلٹے ہوئے دانٹون کو مضبوط کر دیتا ہے اگر اس طرح یہ
بنایا جائے کہ عاقہ قرعہ کو سر کہ میں جو ش دین اور سر کہ تھوڑی دیر تک منہ
میں بھرے رہیں حمیات اگر عاقہ قرعہ کو پسک زیت ملا کر قبل نوبت سینے
باری سے پہلے بدن پر ملین لرزہ کو روک دیتا ہے تب کے ساتھ لرزہ
ہو یا خالی تب سے ہو۔

عنب الثعلب جسکو سنہی میں کوکتے ہیں اختیار کو کی وہی قسم قابل
استعمال کے ہے جسکی پتی سبز ہو اور پھل سکا زرد ہو کو پانچ طرح کی ہوتی طبیعت
پہلے درجہ میں سردی اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور جو قسم کو کی خدر ہے جسکو بنگلی
کوکتے ہیں وہ دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے افعال و خواص نباتی ملک کا بیج
قبض پیدا کرتا ہے اور ایک قسم اسکی خدر ہے کہ خدر پیدا کرتی ہے اور اپنے اوٹھان میں انیون کے

مشابہ ہر گریفون سے اسکا فعل ضعیف ہے اور ایک قسم اسکی سم قاتل ہے اور ام و شہور
اور ام گرم پر مفاد اسکا جید ہر فاعری ورم باطنی اور آب غیب الثعلب اندرونی اور ام
گرم کے واسطے پیا جاتا ہے اور سپیدہ اور روغن گل ملا کر محوہ اور نلک پر بطور مفاد کے لگایا
جاتا ہے۔ کو کی جڑ کے ریشے تجنیف قوی کرتی ہیں اعضا کے سر کو جو خدر ہے اسکے
بارہ دانے سے زیادہ اگر استعمال کیجا میں جنون پیدا کرتے ہیں اور اگر اسکے پانی سے غرغہ
کیا جائے زبان کے ورم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر اسکی جڑوں کے ریشے کو شراب ملا کر
پی جائیں نیز پیدا ہوگی۔ کو کو جب خوب باریک کوٹیں اور اسکا مفاد کرین درد
سر زائل کر دیگی۔ اور کان کے جڑ کے ورم کو اور حجاب مانع کے ورم کی تحلیل کر دیگی کو کا
پانی بیکانی سے کان کے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔ اعضا کے چشم نامور گوشت چشم خشک
ہو گیا ہو اسکو اچھا کر دیتی ہے کو کی ہر قسم کا رنگ تائیکہ جو قسم اسکی منوم اور خدر سے
اسکا بھی رنگ اگر سلائی ڈبو کر آنکھ میں لگایا جائے قوت باصرہ کو قوی کرتا ہے
اعضا نقص خدر کو کا بیج اور ربول کرتا ہے اور گردہ اور شاذہ کو پاک کر دیتا ہے
اور جملہ اقسام کو کہ اگر بطور محمول سے استعمال کیے جائیں ہر اعضاء کو خند کر دیتا ہے کو خند ان
جیزوں کے ہے جو برودت پیدا کرتی ہے اور ام مسلم کو شہ کرتی ہیں سموم ایک قسم کو کی ہے
جو علاوہ کالج کی ہے اور نباتی بھی نہیں ہے اور سو اس قسم کے جسکو جینے خدر لکھا ہے اگر ذریعہ تولد
اسکو کھالین قتل کر دیگی اور ذریعہ تولد سے کم جنون پیدا کرتی ہے اور جینے فائدہ کو کہ بیان
ہو چکے اسمیں کچھ نہیں سو اس فائدہ کے جو مفاد کرنے کا مذکور ہوا ہے۔

عنبر صمغ عین مملہ و سکون فون و فتح باسے مومہ آخر میں اس مملہ ہے
ماہیت عنبر کی نسبت جو گمان صحیح کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ دریاں شہ کے
ایک چشمے سے نکلتا ہے اور نکلتا اس کا بطور صمغ کے ہے یعنی رستہ ہی
اور یہ جو کہتے ہیں کہ عنبر کف دریا ہے یا کسی جو پایہ کا گو برے بعلہ اقیال
ہے اختیار سترہوی عنبر ہے جسکے رنگ میں سیاہی سپیدی ملی ہو
بو اس کی قوی ہو اور سلاسل ہی ہو اسکے بعد وہ عنبر جو کیو دہو اسکے
بعد زرد رنگ کا عنبر اور سیاہ رنگ کا عنبر نہایت خراب ہوتا ہے
میں میں جو نہ اور موم اور لاذن کی آمیزش کی جاتی ہے اور نہ ہی
عنبر کی سیاہ قسم ہے خراب جو اکثر اس مچلی کے پیٹ میں پائی جاتی ہے جو اس
کھاتی ہے اور مر جاتی ہے طبیعت گرم خشک ہے اور شاید گرمی اس کی
دوسرے درجہ میں ہے اور خشکی پہلے درجہ میں ہے خواص
مشاخ کو بسبب تخمین لطیف کے فائدہ کرتی ہے زینت

سند کی ایک قسم وہ ہے جس سے ہاتھ کو نکتے ہیں اور اس میں صلاحیت اس بات کی ہے کہ خطاب کا اثر پہنچنے میں وسعت پیدا کرتی ہے اعضا کے سر دماغ اور اس کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے صدر قلب کو نفع کرتا ہے

عروق جو ہندو میں لگتے ہیں اختیار بھی قسم عود کی وہی ہے جو ہندو میں ہوا اور درسیان شہر نے ہندوستان کے آئی ہو بنا بر اس ایک قوم کے پھر اوسکے بعد وہ قسم ہے جسکو عود ہندی کہتے ہیں اور وہ پہاڑی ہے اور ہندو لی پر اسکو انضلیت یہ ہے کہ چون نہیں پیدا کرتا ہے اور کپڑوں کو بہت خوشبو کر دیتا ہے۔ بعض آدمی ایسے ہیں جو ہندو لی اور مدہ قوم عود میں فرق نہیں کرتے مدہ قسم اگر کی ایک ہندو زری بھی ہے جو ہندو کے نیچے زمین سے آتا ہے اور اس کے بعد عود قماری ہے اور یہ بھی ہندو کی نیچے زمین کا ہے اور ایک قسم اسکی جو صغی ہے اور مدہ ایک قسم سقالہ کی ہے اور اس کے بعد عود قافلہ اور عود بری اور قطفی اور چینی جسکا نام قسم اور رکھا جاتا ہے اور مدہ ترہوتی ہے اور شیرین اور اس سے گھٹ کر عود جلائی اور قٹائی اور عود مالطائی ہے اور عود لود اطی اور مریطاق ہے۔ اور ہندو لی عود ناچھی ہوتی ہے عود قماری کی بہتر وہی قسم ہے جو سیاہ ہے اور سپیدی سے خالی ہے اور زنی ہوا اور سخت ہو پانی اوس میں بہت ہو اور گندہ ہو جس میں سپیدی ہو آگ پر دیر تک ٹھہری رہے ایک قوم عود سیاہ کو عود کو دیر فضیلت دیتے ہیں اور عود ہندو زری کی بہتر قسم وہی ہے جو کبود ہو زنی ہو سخت ہو اور پانی اوس میں بہت ہو اور گندہ ہو آگ پر زیادہ ٹھہرے خلاصہ یہ ہے کہ افضل عود کی وہی قسم ہے جو پانی میں زیادہ ڈوبتی ہے اور جو قسم عود کی پانی کے اوپر تیرتی رہے جس میں کچھ جان اور روح نہ ہو خراب ہوتی ہے عود کی لکڑی درختوں کی چڑھ ہے کہ اوکھاڑ کر زمین میں دفن کیا جاتی ہیں تا انیکہ لکڑی مگر گرجا جاتی اور قیر بھی جدا ہو جاتا ہے اور عود خالص باقی رہ جاتی ہے طبیعت سرے گمان میں دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص لطیف ہوسدون کی قلعج کرتی ہے کاسر ریاح ہر رطوبت ناید کو دور کر دیتی ہے احتشاش اندرونی کو تقویت دیتی ہے اور تمام اعضا کو اس بات سے منع کرتی ہے کہ ریش مواد کی اودن کی طرف ہو زمینیت عود کو چبا نہکت کو پاکیزہ کرتا ہے آلات مفاسل اعصاب کو قوی کرتی ہے اور اوند کو چکناہٹ اور لزوجت لطیف کا فائدہ پہنچاتی ہے اعضا کے سر دماغ کو بہت فائدہ کرتی ہے اور اس کی تقویت کرتی ہے اعضا کے صدر ر مقوی قلب ہے اور قلب کی تفسیح بھی کرتی ہے اعضا کے غذا اگر ڈیرہ درہم عود تناول کیا بے رطوبت معدہ کو دور کرتی ہے اور مدہ اور مگر کو قوی کرتی ہے

اعضائے نفیض اس میں ایک قوت ہے جس سے طبیعت میں تلخی پیدا ہوتی ہے اور دوستظار یا کو نفع کرتی ہے خصوصاً عود کی وہ قسم جسکو سورادی کہتے ہیں عروق الصباغین بھی یہاں ہی کہتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص اس میں جلاست قوی ہے اعضا کے سر اسکا چبانا دانستون کے درد کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے خیم عصارہ اسکا بصارت کے تیز کرنے میں بہت فائدہ کرتا ہے اور مدہ چشم کے سامنے جھکڑ پانی یا سپیدی ہو سب کو جلا کر دیتا ہے اعضا کے غذا جو برقان مدہ کی وجہ سے عارض ہو اوسکو نفع کرتی ہے خصوصاً انیسون اور شراب سپید کے ہمراہ

عنا ب ہضم میں مملو قمع خون شدہ آخر میں اسے اچھا ہوا اختیار ہے خواص اچھا عذاب وہی ہے جسکے دانے بڑے بڑے ہوں طبیعت پہلے درجہ میں سرد اور رطوبت اور بیوست میں معتدل ہے اور تھوڑی سی رطوبت کی طرف مائل ہے خواص خون میں جو گرمی سے حدت آگئی ہو اوسکو نفع کرتا ہے اور مدہ گمان سے کہ یہ اثر اسکا اس سبب سے ہے کہ خون کو گاڑھا کر دیتا ہے اور اوس میں لزوجت پیدا کرتا ہے اور یہ جو گمان کیا جاتا ہے کہ عنا ب صغی خون ہے اور اوسکی کشافت کو دھو ڈالنا ہے یہ ایسا گمان ہے کہ میرا سیلان خاطر اسکی طرف نہیں ہے عنا ب میں غذا نیت کم ہے اور قنی ہر وہ بھی دشواری سے ہضم ہوتی ہے۔ عنا ب کے بارہ میں بہت درست وہی قول ہے جو حکیم جالینوس نے کہا ہے کہ مینے عنا ب میں کوئی اثر نہیں پایا نہ حفظ صحت کا نہ کسی مرض کے دور کرنے کا ہاں اتنی بات عنا ب میں ضرور پائی ہے کہ ہر دشواری ہضم ہوتا ہے اور غذا نیت اس میں کم ہے اعضا کے صدر سینہ اور پیچھے کے کو نفع کرتا ہے اعضا کے غذا اسعدہ کے واسطے خراب خیر ہر دو میں ہضم ہوتا ہے اعضا کے نفیض ایک قوم نے محض گمان اور قیاس سے کہا ہے کہ عنا ب درد گردہ اور شانہ کو مفید ہے

عقوص بفتح عین وفا آخر میں صادمملہ ہے جسکو ہندو میں مازد کہتے ہیں اختیار اچھا مازد وہی ہے جو خام ہو اور زنی ہو اور سخت ہو اور جس مازد کا رنگ اشقر ہو اور نرم ہو اوس میں قوت کم ہوتی ہے مازد کو آگ کی چنگاری پر رکھ کر جلاتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص قبض اسکا شدید ہے اور رطوبات کو سیلان سے منع کرتا ہے اور جو ہر مرضی جو اس میں ہے وہ مازد ہر زمینیت مازد کا پانی بالون کو سیاہ کرتا ہے اور جو پانی مازد کے دھونے میں بکرا آندہ وہ بھی بالون کو سیاہ کرتا ہے جراح و فروح سرکہ ملا کر اود کے

اقسام پر لگایا جاتا ہے اور کدو و کر دیتا ہے اگر لپسا ہوا نماز و گوشت زائچہ کا جاسے
 او سکوبہا و تیار اعضا کے غذا جو رطوبات فاسدہ سوڑے یا زبان کی طبع آتی ہوں
 اونکی آمد کو منع کرتا ہے قلعہ کو نفع کرتا ہے خصوصاً لڑکوں کے قلعہ کو اور خصوصاً اگر
 اس میں سرکہ بھی ملا یا جاسے جسوقت مٹے ہوئے دانتوں پر استعمال کیا جاسے۔
 نفع کرتا ہے اعضا کے نقص پیدا ہوا نماز و دانت پر چڑھتے ہیں اور آنت کے قروح
 کے واسطے اسکو پلاتے ہیں اور پڑانے اس سال کی واسطے اور اسی طرح فائدہ کرتا ہے
 جب غذاؤں میں اسکو داخل کریں
 علیحدہ بعض عین مملو قح لام شدہ و سکون یا سے تختانیہ آخرین قاف ہوا مہیت
 بعضوں نے کہا ہے کہ یہ عین ہر اور ایک قسم اسکی علیہ الکلب ہر جگہ پھیل نکل زیتون کے
 ہوتا ہے اور اس کے اندر صوف بھرا ہوا ہوتا ہے اختیار عصارہ اسکا جو آفتاب کی
 گرمی میں خشک کرنے سے جم گیا ہو زیادہ قوی ہے طبیعت سرد خشک ہے اور
 پھل اسکا جو پک گیا ہو دین کسی قدر حرارت ہر افعال و خواص قابض
 محض ہے کہ تمام اجزاء اس کے خشکی پیدا کرتے ہیں اور بتی اسکی اس اثر میں کم ہے کہ اس میں
 کسی قدر مہیت ہوتی ہے زیتون جو شانہ اسکی خانوں کا معیتوں کے بالوں کو
 رنگ دیتا ہے اور ارام و شور اسکی بنی کا ضاد نمک کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور حرہ بھی
 وہ ضاد بہت خوب ہر اور خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہے وہ غلیظ ہوتی ہے پھر اگر
 بتی اور پھل دونوں خشک کر لیے جائیں خاصہ نظر اس پر قبض کر نیکی اسطرح پھل
 اسکا علیہ کی جڑ میں لطافت ہر قبض کے ہر اور اسی واسطے پتھری کو زہرہ
 کو دیتا ہے جراح و قروح سر میں جو قروح ہوں اون کو فائدہ کرتا ہے اور جراحات
 کا اندمال کرتا ہے اعضا کے جسوقت اسکی پتیاں چابی جائیں سوڑھو نکو
 مضبوط کرتا ہے اور قلعہ کو زائل کر دیتا ہے اسطرح پھل اسکا جو پک گیا ہو عصارہ
 اس کے پھل اور بتی کا سم کے در و جو گرم مادہ سے ہوں اون کو دور کر دیتا ہے اور
 بتی اسکی سر کے قروح کو اچھا کر دیتی ہے زیادہ کھانا عوج کے پھل کا درد سر پیدا
 کرتا ہے اعضا کے جسم آنکھوں کے چڑھانے اور اونچے ہو جانے کو فائدہ
 کرتا ہے اعضا کے نفس تمام اجزاء اس کے نفث الدم کو فائدہ کرتے ہیں۔
 اعضا کے غذا اسکی بنی کا ضاد اس معدہ ضعیف پر کرتے ہیں جو قابل معلق
 کے ہو پس اس معدہ کو قوی کر دیتا ہے اعضا کے نقص قبض شکم پیدا کرتا ہے
 اور علیہ الکلب جسوقت اس کے پھل سے وہ صوف اور روغن لین جو اس میں پھری
 ہوتی ہیں اور اونکو پانی میں خوش دین یہ جو شانہ قبض شکم پیدا کرتا ہے اور جڑ

سیلان رطوبت کدو و کر دیتا ہے ہوا و سکوبہا و تیار ہوا و کر دیتا ہے جسکے اندر اونچے
 اونچے مقدین ہوں جن روغن ہر کرتا ہے ہوا و سکوبہا و تیار ہوا و کر دیتا ہے فائدہ کرتا ہے اور خود
 علیہ اور اسکا پھل قروح اسکا نفع کرتا ہے وانی شکم کو مفید ہر اور پتھری کو پارہ
 پارہ کرتا ہے بسبب اس لطافت کے جو اس میں ہر موم اور حیوان کے ذہنک
 مارنے کو مفید ہے جسکا فرطس نام ہے
 عوج عین وہی علیہ ہر ادا سکے اندر جو کھلتا ہے اسکو عوج کہتے ہیں اور ارام و شور
 تمام اقسام اس کے حرہ کو بطور ضاد کے نفع کرتے ہیں
 عنکبوت نفع عین و سکون نون آخرین تاسے فرشت ہر ہندی میں مکر کی کہتے ہیں
 جراح و قروح مکر کی کا جالاخون کی آمد کو بند کر دیتا ہے جسوقت زخم پر رکھا جاسے
 مکر کی کو جوش دیکر اگر اس پانی کو زخم پر گرالیں خون کو بند کر دیتا ہے جسوقت مکر دیکر
 جالا قروح اور جراحات پر رکھا جاسے اون کو سوچنے سے منع کرتا ہے اعضا کے سر
 جسوقت سپید مکر کی کا جالا جو غلیظ اور گندہ ہوتا ہے روغن گل میں جوش دیا جاسے
 اور کان میں ٹپکایا جاسے کان کے درد کو مٹا دیتا ہے حیات بعضوں نے کہا ہے
 کہ مکر کی کا جالا جسوقت بعض مہون میں ملا کر پیشانی اور کنٹیوں پر رکھیں جہاں
 غیب کو جو ایک دن فائدہ کرے آتی ہے دور کر دیتا ہے اور ایک قوم نے گمان کیا ہے کہ سپید جالا
 مکر کی کا جو گندہ ہوتا ہے جب کسی کھال میں باندھ کر باریکی گردن میں لٹکا دیں۔
 جہاں غیب کو دور کر دیتا ہے ہر ترجمہ سپید جالا مکر کی کا اکثر پڑانے مکان اور
 دیواروں میں ملتا ہے حکما ہر ہند اسکو جہاں غیب کے واسطے گڑ میں گولی بنا کر
 کھلاتے ہیں اور میرے ایک دوست حکیم سید برکت علی خان جو معالج رئیس میپور کے
 ہیں اونہوں نے اسکا کاجل اس طرح تیار کیا کہ بہت سی کثافت صاف کر کے
 کپڑے میں لپیٹ کر ایک بتی بنائی اور روغن زرد میں اس بتی کو روشن کر کے
 کاجل تیار کیا بار بار اسے بھی تجرہ کیا ہے کہ اس کا جل کو آنکھ میں لگانے سے بیداری
 مفرط کا مرض کیسا ہی سخت ہو فوراً مریض کو نیند آجاتی ہے اور جہاں غیب میں
 اگر تنفیہ خلط کا بخوبی ہو گیا ہو اور حدت صفرا کی کم کر دی گئی ہو اور باری سے بیشتر
 ایک گھنٹہ اس کا جل کو آنکھوں میں لگا دیں یقیناً لڑھکے بھی نہیں آتا اور بتی میں
 چڑھتی اور بدول تنفیہ اور تعدیل خلط کے دس دیونین چھادی کا لڑھکے اور بخار تو ضرور
 پہلے دن کے استعمال سے جاتا رہتا ہے
 عدس نفع عین و دال حملہ آخرین میں حملہ ہر جسکو ہندی میں سور کہتے ہیں۔
 مہیت سور کی ایک قسم کھاسی جاتی ہے اور وہی شہور ہے اور ایک قسم سور کی

صحرای ہودہ خراب ہوتی ہو اور یہی سوتلخ ہوتی ہو اور اسکی گرمی بخوبی ظاہر ہوتی ہے
اور اس میں پیوست اور تھوڑا سا قبض ہو اور ناریق و لیقور بدوس کے یہ
طعاس لانی ہوتی ہو اور خافین اسکی اونچی اوگھنی ٹھنیوں کا رنگ گل سیب کے
پتیاں اسکی لانی اور پتی جس میں کسی قدر شونت ہوتی ہو اور پیدی مال ہوتی ہاں اقلیا
بستر قسم سور کی وہی ہو جو بہت جلد پک جالے اور گل جالے اور یہ وہی قسم ہے جو
سید اور چوڑی ہوتی ہو کہ جسوقت پانی میں ڈالی جائے سیاہ منوجاے واجب ہو
کہ پکانے میں اسکے بہت سی جوش دیکھائے کہ خوب گل جالے طبیعت جلدینوس
کتاب ہو کہ سور یا تو حرارت اور پیوست میں معتدل ہو یا کسی قدر مال بکارت ہو اور
اسی سبب سے بروقت کھانے کے اس سے تیرہ مہینے ہوتی اور نہ معده میں جب تک
رہو اور نہ جب معده سے اتر جائے اس سے بروقت حاصل ہوتی ہو خواص
نفاخ ہو اور قوت قابضہ اور قوت جلا سے مرکب ہو کھانے کے بعد بے برس
خواب دکھائی ہو سور کے چھلکے میں قبض بہت ہو اور تمام اجزا میں اسکی نفخ کی
کثرت ہو خون کو غلیظ کر دیتی ہو کہ پھر گوشت میں نہیں دھرتا پیشاب اور حین کو کم کر دیتی
اس غلیظہ کے سبب سے خلط سوداوی اس سے پیدا ہوتی ہو اور امراض سوداوی
بھی پیدا کرتی ہو۔ بیشتر کشکک جو ہر اثر میں اسکے مخالف ہوتا ہو اور جب ان دونوں کو
ملا کر کھائیں غذا سے جید بنتی ہو کہ شاید یہ غذا بہتر سب غذاؤں کے ہے مگر واجب ہو
کہ کشکک جو کسی قدر سور سے کم ہو۔ سور چقدر ملا کر بھی اچھی غذا دیتی ہو اسلئے
کہ یہ دونوں بھی ایک دوسرے کی ضد میں تمام احوال میں ہیں دونوں ملکر معتدل
ہو جاتی ہیں اور اس میں سحر اور فودج بھی داخل کیجاتی ہو۔ بہت بڑی غذا سوا
کی وہ ہو جو ماہی نمک سود ملا کر پکائی جائے واجب ہو کہ ایک آدمی کے خورش
کے واسطے چقدر سور پکائی جائے سات من پانی جو تین سات سیر ہندوستانی ہو
ڈالا جائے اور خوب جوش دیتے دیتے گلا ڈالی جائے۔ سرکہ میں سور کو پکا کر اگر
ضاد کرین خنازیر اور ارام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتی ہو۔ سور میں باد مع
رود کے مدہ کے جمع کر نیکی خاصیت بھی ہو۔ زیادہ کھانا سور کا سرطان اور
اور ام سخت پیدا کرتا ہو جسکا سقیروس نام ہو۔ جراح و قروح جسوقت سرکہ
میں جوش دیکھائے گہرے قروح میں گوشت بھرنے لاتی ہو اور خبث مادہ قروح کو دور
کر دیتی ہو کہ پھر اذن میں چرک کم نکلتا ہو اور اگر قروح بڑے بڑے ہوں تو ایسی
چیز ملا دینی چاہیے جن میں قبض کی زیادتی ہو جیسے پوست انار وغیرہ۔ آب دیریا
شور کے ہمراہ اکھ اور زغلہ اور حمزہ اور اوس شقاق کو جو سردی سے عارض ہو فائدہ

کرتی ہو آلات مقاصل اعصاب کیواسطے خراب چیز ہو اور اگر سوتلخ یعنی سوتلے کے
ہمراہ نفرس پر تمام کیباے نفع کرے گی سور کے زیادہ کھانی سے جذام پیدا ہوتا ہے
اعضائے چشم جو شخص سور زیادہ کھائے گا اسکی آنکھوں میں تاریکی آجائے گی
بسیب سور کے تحقیق شدہ ہے۔ جب سور کو ہمراہ اکلیل الملک اور سی اور
روغن گل کے ضاد کرین درم گرم چشم کو دور کر دے گی۔ اعضائے صدر
آب دریا سے شور میں اسکو پکا کر درم پستان کا اوس قسم پر لگائے میں جو خون
اور دودھ کے پستان میں جمع ہونے سے پیدا ہوں اعضائے غذا بدشواری
بہضم ہوتی ہو سجدہ کیواسطے خراب چیز ہے نفع پیدا کرتی ہو تقیل ہو۔ اگر تیس دانہ سور
کے چھیل کر نفل جائیں استر فارجدہ کو عیسالوگ کہتے ہیں فائدہ کرے گی۔ جائز
نہیں کہ سور میں ٹھنڈی ملائی جائے اسلئے کہ ٹھنڈی ملائے سے جگر میں سدہ پیدا
کرتی ہو۔ ایک جھوٹا بات سور کے بارہ میں یہ بھی بیان کیجاتی ہو کہ استسقا
کو نفع کرتی ہو اور شاید اگر اسکی کچھ اصل ہو تو استسقا طوبی کو بخت تحفیت
کے فائدہ کرے گی اعضائے نفخ جسوقت چھلکے اوتاری ہو سور پکائی جائے
قبض شکم پیدا کرے گی اور مع پوست جب پانی میں پکائی جائے اور وہ پانی پیک
دیا جائے یہی پہلا پانی اسال شکم کرتا ہو اور یہی سور جو چھلکے پکائی گئی ہو
اور اوسکا پلا پانی پیک دیا گیا ہو اس میں بہ نسبت سور کے چھلکے کے
قبض کی زیادتی ہو اور جسوقت کاسنی اور بارتنگ اور خرف کے ساتھ پکائی جائے
قبض اسکا بڑھ جائیگا اور چقدر جسکو بخت زیادہ سبزی کے چقدر سیاہ نکتے ہیں
اوسکے ساتھ پکائی جائے یا گل سرخ یا کسی اور قابض کے ساتھ پکائی جائے
مگر پہلے اچھی طرح اسکو اوبال لیا ہو جب بھی قبض کرے گی ورنہ اسمال کی تحریک
کرے گی۔ اکلیل الملک اور سی اور روغن گل ملا کر سور کا ضاد درم مقعد پر کیا
جاتا ہو اگر درم بڑھا ہو اہو پھر سور میں ایسی چیز ملائی چاہئے جس میں قبض بہت ہو
صحرائی سور جو تلخ ہو خون کے دست لاتی ہو۔ ہر قسم کی سور بول اور حین میں
کی کر دیتی ہو بسبب غلیظ کر دینے خون کے پس واجب ہو کہ جسکے بول میں کوئی قوت
قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی ہو وہ سور کے پاس سبائے تلخ سور بول اور حین دونوں کو
اوتار لاتی ہو اور دونوں کا اور ار کرتی ہو

عسل بفتح عین و سین مملہ آخر میں لام ہو جسکو شند کہتے ہیں ماہیت یہ ایک خشنم
آنکھوں سے پوشیدہ پھولون پر گرتی ہو اور پھول کے علاوہ اور چیزوں پر بھی کہ اسکو
شند بھی چن لیتی ہو اور شبنم کی ماہیت یہ ہو کہ ایک بخار زمین سے اوپر کواٹھتا ہو اور

اور جو اپنے درمیان آسمان و زمین کے یہ بخار نفع پاتا ہوا درخت ہو کہ اسکا استعمال ہو جاتا ہے اور رات کو گاڑھا ہو کہ چھو لوں وغیرہ پر نگہ کرتا ہو کسی شہد بخندہ اپنی پوری صورت پر قہران کے پہاڑوں پر گرتا ہوا اور اسکا مزاج اوی قدر مختلف ہوتا ہو جتنے مختلف درخت اور پھول پر پیا جاتا ہو جو قسم اسکی نظام محسوس ہوتی ہوا دسکو تو آدمی خودی ان مقامات سے نکال لائے ہوں اور جو اسکی قسم مٹنی اور پوشیدہ ہوا دسکو شہد بھی لیا کر اپنے جتنے میں جمع کرتی ہوا دھکے لگان اس بالکا ہو کہ جسقدر شہد بھی اس میں تیرا اور تصرف کرتی ہوا دس تصرف کو بھی شہد میں تاثیر قوی ہو۔ شہد بھی اسکو اسی واسطے لیجاتی ہو تاکہ اپنی غذا وقت موجود میں اوی وقت کوے اور جسقدر بچے اسے اپنی غذا کے واسطے ذخیرہ قرار دے شہد کی ایک قسم تیز اور زہریلی ہو اخلتیار بستر شہد کی وہی ہو جسکی شیرینی صاف ہو بولیا کیزہ ہو امل تیزی کی طرف اور رنگ میں سرخی مال قوام میں گارھا پتا نہ ہو اور نہ ایسا بالارزجت ہو کہ چکی میں لینے سے اوہ میں چپ چپا ہٹ پیدا ہو جسکا تار نہ ٹوٹے اور بستر فصل بھی کاشت ہو اسکے بعد کہ وہ نکلا اور جازو نکلا شہد خراب طبیعت رکھتا ہو

عسل النحل یعنی کھی کا شہد دوسرے درجہ میں گرم خشک ہوا دھنے کا شہد اور شہد بزرگی پہلے درجہ میں گرم ہوا اور خشک نہیں ہوا اور جائز ہو کہ اس میں طوبست پہلے درجہ کی ہو خواص اس میں جلا کی قوت ہوا اور گون کے منہ کو کھول دیتا ہو رطوبات کو اندرون بدن سے کھینچ لاتا ہو ہر قسم کی گوشت کی عفونت اور فساد کو منہ کرتا ہو زہریت شہد کو بدن میں لگانے سے جون نہیں پڑتی ہیں اور جتنے جسقدر یا چلیں پڑتے ہیں اول و دونوں کو قتل کرتا ہو اور غلیظ کے ہوا کلفت کا لطف پر خصوصاً جو شہد کڑوا ہو گیا ہو اور نمک کے ساتھ اس چوٹ کو دوا ہو جائیگا کھانی پر قروح جن قروح میں چرک بھری ہوں اور گرس ہوں انکو صاف کر دیتا ہو اور پکا یا ہوا شہد اسقدر کہ گاڑھا ہو جائے زخم سے تازہ کو ملا دیتا ہو اور اگر سوہ ملا کر لگایا جائے واد کو اچھا کر دیتا ہو اعضا کے سرخ اندرانی ملا کر کان میں نیگرم شپکایا جائے پس اسکو صاف کر دیتا ہو اور کان کے قروح کو پاک کرتا ہو اور اون قروح کو خشک کر دیتا ہو اور سماعت کو قوی کرتا ہو اور شہد کی تیز قسم جس میں سمیت ہو اسکے سوکھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہو پس اسکے کھانیکا لیا کر ہوا اعضا کے چشمہ تاریکی بھر کے جلا کر تا ہوا اعضا کے نفس جڑے پر اسکا ملنا اور اس سے غرغہ کرنا خوانین اور درم لوز میں کو اچھا کر دیتا ہو اعضا سے غذا مارا اصل معدہ کی قوت کرتا ہو اور اشتہا بڑھاتا ہوا اعضا کے نقص

فی کا شہد نرمی شکم پیدا کرتا ہو اور طبرزدی شہد تین نہیں ہو جس شہد کلفت نکلا لگیا ہو نفع پیدا کرتا ہو اور اس سال شکم بھر اگر شہد کلفت نکال ڈالا گیا ہو اس اثر میں کمی ہو جائے گی اور پکا یا ہوا شہد شکم میں کسی طرح کی تحریک نہیں کرتا بلکہ بعض اوقات قبض پیدا کرتا ہو اور اون لوگوں کے بدن میں جبکا مزاج بلغمی ہو۔ اور زیادہ غذا دیتا ہو یا نہیں پکا یا ہوا شہد کیفیت اور ارجول کرتا ہو یا نہیں کھاتا ہوں کہ شہد اور مارا اصل اگر غذا کے نافذ کر دینے کی گنجائش انکو ہو تو قبض پیدا کرے گی اور اگر طبیعت میں حرکت ایسی پائی جائے کہ اسقدر اذوق و غذا کی کم ہو دست لائیں کہ سموم اگر شہد کو گرم کر کے روغن گل ملا کر پین ہوا ام کے ٹنک مارنے اور انہوں کے پینے کو نفع کرے گا اور شہد کا چاشنا دلوٹانے کے کٹھنے کا علاج ہوا اور فطر قتال کے کھانے کا اور پکا یا ہوا شہد سموم کو نافع ہوا اور شہد سے تو کر نی زہری سمیت سے نجات دیتی ہو تیز قسم شہد کی جسکے سوکھنے سے چھتک آئے اسکے کھانے سے دفعہ قتل جاتی تری ہوا اور شہد ہا پسند آتا ہوا اور علاج اسکا شور محلی لکھا ہوا شراب ادویاتی پینا اور بار بار سرفہ کرنی

عشر بھم عین وقع شین شہد و آخر میں اسے حملہ ہو جسکو ہندی میں ملا اور آگہ کہتے ہیں ماہیت ایک درخت اعرابی یہانی ہوا اور یہ بھی ایک قسم توحات کی ہوا کایت کی گئی ہو کہ ایک قسم مار کی ایسی ہوتی ہو جسکے سایہ میں بیٹھنے سے آدمی مر جاتا ہو طبیعت گرم خشک ہوا اور گرمی اسکی تیسرے درجہ تک اور خشکی ہو جتی ہو جب تک ہوا افعال و خواص اس میں قبض معتدل ہو قروح طلائیش سحہ کو اور واد کو فائدہ کرتا ہوا اعضا کے سر شہد ملا کر قلاع پر طلا کیا جاتا ہو جو لوگوں کے منہ میں ہوں اسکو دور کر دیتا ہوا اعضا کے نقص روانی شکم پیدا کرتا ہو اور اسکو ضعیف کر دیتا ہو سموم ایک قسم اسکی ایسی ہو کہ جسکے سایہ میں آدمی بیٹھے اسکو ضرر کرتا ہو اور کبھی وہ آدمی مر بھی جاتا ہو جیسے کہ اس سے پرہیز کریں مار کا دودھ اگر سات سے دس ماہ کو شی شخص کھالے دودن میں قتل کرتا ہوا سطر چہر کہ جگر اور پھیپھڑے کے ٹکڑے ٹکڑے لگا کر تین عقر بفتح عین و سکون قاف و فتح اسے مملہ آخر میں باسہ اچھا ہو کھو

کتے میں اعضا کے سر زیت العقارب جسکی ترکیب بنانے کی زیت کے میان میں گدھ چکی ہو کان کے درد کو بہت فائدہ کرتا ہو عظام کو عین وقع غلاے سجدہ آخر میں سم پڑیوں کو کتے میں افعال خواص جلی ہوئی ہڈیاں بھننے میں زہریت لگایا ہو کہ سو کا قریہ قدم جو وقت گھسکر

پسینہ کا نفع بول سے زیادہ ہر اسلئے کہ پسینہ میں فضلہ اوس رطوبت اور تری کا ہوتا ہے جو بعد ہضم خیر کے باقی رہتی ہے اور بول میں فضلہ ہضم دوم کا ہوتا ہے خواص بول سے زیادہ اس میں نفع ہے اور اس کے خواص میں اختلاف بحسب اختلاف حیوان کے ہوتا ہے اور اس میں تحلیل کی قوت کچھ بخوری نہیں ہے اور اس کشتی گیر و نکال پینہ روغن خالص کرشن ران کے درم کو فائدہ کرتا ہے جسکو بہتے ہیں بلکہ اوس درم کی تحلیل کرتا ہے سکھایا ہوا پسینہ کشتی گیر دن کاروغن خالص کرشن ران پر لگایا جاتا ہے پس اوسکی تحلیل کر دیتا ہے اور روغن گل ملا کر دودھ جو چھاتی میں بستہ ہو گیا ہوا اوسکو بہت فائدہ کرتا ہے

عزیرہ نفع عین و کسر اسے سمجھ سکون یا آخر میں اسے مہلہ ہوا بہت عزیز ہے اور عزیرہ صغیرہ دونوں قطور یوں کہہ دو صغیرہ

حرف فائے موصدہ

جن دواؤں کا نام حرف فائے موصدہ شروع ہوا نکابیان فضہ بکرا فاقہ ضا شد آخر میں اسے ہوز ہر چاندی کو کہتے ہیں طبیعت برودت پیدا کرتی ہے اور تخفیف پیدا کرتی ہے یعنی سرد خشک ہوا فعال و خواص چرک چاندی کا بہت قائل ہے اور اوس میں جذب اور تخفیف کی بھی قوت ہے اور حرقت چاندی کا چھیلن یا اس کے اوپر کی جھلی جو چرخ دینے سے اوپر آجاتی ہے اوس میں اور دوا میں شریک کرین رطوبت بالز وجہ کو فائدہ کرے گی۔ جراح و قروح تر اور خشک کھجلی کے واسطے بہت مفید ہے اعضا کے سخالہ اسکا بجز اور گندہ دہنی کو مفید ہے جب اور دواؤں کے ساتھ ملایا جائے اعضا کے نفس سخالہ چاندی کا اور دواؤں کے ساتھ خفقان کو بہت نفع کرتا ہے۔

قلنجوشک جسکو فرنجوشک بھی کہتے ہیں اور ہندی میں رام تلسی اور انبل اسکا نام ہے۔ اور فلماں بھی ہے۔ اور یہ مرزہ خوش اور تمام سے زیادہ تر معتدل ہے اور بیست بھی اس میں کم ہے اعضا کے سرد مانع اور تھنوں میں جو سہہ چکلیا ہوا اوسکی تفتیح کرتی ہے و نکھانیسے اور طلا کر نیسے اور کھانے سے اعضا کے نفس خفقان جو بلغم اور سودا سے قلب میں عارض ہوا اوسکو کھانے سے نفع کرتی ہے اعضا کے نقص بوا سیر کو نفع کرتی ہے

فانیہ جسکو ہندی میں قند کہتے ہیں پہلے درجہ میں گرم تر ہے خصوصاً سپید قند کہ

برس پر طلا کیا جائے نفع کرتا ہے آلات مفاصل کا گیا ہو کہ آدمی کی ہڈی کا پانا وجہ مفاصل کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے سرکتے ہیں کہ آدمی کی ہڈی کی کودد کر دیتی ہے حالینوس نے کہا ہو کہ ایک آدمی پوشیدہ مرگی کے بیمار دن کو آدمی کی ہڈی کھلایا کرتا تھا پس اول کی مرگی دور ہو جاتی تھی اس بات کو کسی طرح سے ایک آدمی زجان لیا یا یہ مراد ہو کہ اس اثر کو اسی علاج کر ڈوالے لپٹنے کی تجربہ جانا تھا اعضا کے غذا کا گیا ہو کہ کب خنزیر اور کعب سپاڑی بکری کا سنگین ملا کر تلی کو کھلا دیتی ہے اعضا کے نقص کہتے ہیں کہ سپاڑی بکری کا کعب باہ کو پر لگیتا کرتا ہے اور گائیکی پٹلی حلی ہوی نفث الدم کو بند کر دیتی ہے اور دوائی شکم کو

عقب بکری عین فتح نون آخر میں باسے موصدہ ہر انگور کہتے ہیں اختیار سپید انگور سیاہ انگور بہت اچھا ہے اگرچہ دونوں قسم کے انگور اور صفات میں برابر ہوں مثلاً اسانت قلم اور رقت جرم اور شیرینی وغیرہ میں اور جو انگور تاک سے ٹوٹنے کے بعد دو تین رکھا رہے بہتر ہے نسبت تازہ ٹوٹے ہوئے انگور کے طبیعت انگور کا چھلکہ سرد خشک ہے اور دیر ہضم ہے اور خزانہ دنی انگور چار طب ہے اور بیج اسکا سرد خشک ہے خواص تازہ ٹوٹا ہوا انگور نفع پیدا کرتا ہے اور خوشہ میں لٹکا ہوا اتنی دیر تک کہ چھلکے میں اوسکے جھیران پر چھائیں غذا سے جید ہے اور بدنی تقویت کرتا ہے اور اوسکی غذا مشابہ انجیر کی غذا کی ہے کہ اس میں خرائی کم ہے اور غذائیت زیادہ ہے اگرچہ غذائیت میں انجیر سے کم ہے بخیرہ انگور میں ضرر کم ہے نسبت ناپختہ کے جو قوت انگور ہضم ہوا اوسکی غذا خام اور ناپختہ بنتی ہے اور سسلا انگور کی غذا اوسکے پھوٹے ہوئے پانی سے زیادہ ہوتی ہے لیکن پھوٹے ہوئے پانی کی غذا کا فوہ جلدی ہو جاتا ہے اور معدہ سے جلدی اور تری جاتی ہے۔ نیم خام انگور جو کھٹا ہوا اسکے میٹھے ہونیکی اسید اسطرچ کھجاتی ہے کہ خوشہ سمیت اوسکو شکاوین اور ترش انگور کی قسم میں میٹھے ہونیکی اسید اسطرچ پر نہیں ہوتی زہیب جو سوکھا ہوا انگور ہے اوسکو جگر اور معدہ سے نہایت موافقت ہے اعضا کے نقص انگور اور زہیب دونوں کا جسم آنتوں کے درد کے واسطے جید ہے اور زہیب گردہ اور شلہ کو نفع کرتا ہے انگور تازہ توڑا ہوا خیریک شکم کرتا ہے اور نفع پیدا کرتا ہے اور ہر ایک قسم کا انگور جب تک اوس میں شیرہ باقی ہے شانہ کو ضرر کرتا ہے

عرق نفع عین در اسے مہلہ آخر میں قاف ہے پسینہ کو کہتے ہیں ماہیت پسینہ دہی پانی ہے جو خون میں ہوتا ہے اس پانی میں صدید ماری ملتا ہے اور مناسب یہ ہو کہ اوس پسینہ کا استعمال کرین جو ابھی خشک نہوا ہو بلکہ اوس میں رطوبت باقی ہو

کہ او کی رطوبت زیادہ ہو خواص شکرتے اس میں غلاظت کی زیادتی ہر اعضا میں نفس
کھانسی کو واسطے اچھی دوا ہر اعضا کے نفیض شکرتے کو نرم کرتا ہے
قوی بضم فاجسکو ہندی میں چھال گری کہتے ہیں ماہیت پتی اسکی جڑی تھی کی کرفس
اور شاخوں کے مشابہ ہوتی ہوا اور ساق او کی یا تھنی ایک ٹانگہ کی لابی یا اوس سے
زیادہ لابی اور چکنی اور نرم اور گندہ ہوتی ہوا پر کا سر اسوٹای میں تھریب ایک گشت
ہوتا ہر رنگ ادسکی ارغوانی تمام شاخ میں گرہن سی ہوتی ہیں اور پھول د کا
مثل زکس کو پھول کے بلکہ اوس سے بڑا ہوتا ہوا اور اسکی سپیدی میں بخشی رنگ کی
چمک سی معلوم ہوتی ہوا اسکی جڑ میں نیچے کی طرف چند جڑیں تلہ تلی پھوٹنی ہیں اسکی
جڑ میں عطریات اور خوشبو ہوتی ہوتی اسکی بہت چیزوں میں سہل کے مشابہ ہو۔
طبیعت اسکی جڑ میں قوت تھین کی ہوا اعضا کے نفس پہلو کے در دو کو
فائدہ کرتی ہوا اعضا کے نفیض اگر خشک بی جاے تو اور اربول کرتی ہوا
یا جوش دیکر بی جاے۔ اور حیض کا اور ار کرتی ہوا اور اس میں اور ریت سہل ہندی
اور رومی کے زیادہ ہو یہ مثل سونٹہ لینے ایک درخت کی جڑ کے اور ار میں ہو
قوی بضم فادسکون وا وفتح فاب دوم ولام اور پٹی نی کو فتح پڑھا گیا ہے جس کو
ہندی میں سپاری پڑھا لیا کہتے ہیں طبیعت اسکی قوت صندل کی قوت کے
قریب ہوا فعال و خواص تبرید قوت پیدا کرتی ہوا اور قابض ہوا ورام
و شورش اور ام گرم اور غلیظ ہون اوکے واسطے اچھی دوا ہوا اعضا کے چشم
جس شخص کی آنکھ میں آنتاب اور شورش ہو اسکو نافع ہو
قوة الصبا عین جسکو ہندی میں بھیٹہ کہتے ہیں ماہیت مزہ اسکا بٹھا ہوتا ہے
خواص جلا باعتبار کرتی ہوا قروح سرکہ ملا کے داد کے اقسام پر لگائی جاتی ہوا
پس اونکو اچھا کر دیتی اور نیز سرکہ ملا کر بن سپید پر لگائی جاتی ہوا سے بھی اچھا
کر دیتی ہوا اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کر دیتی ہوا آلات مفاصل مانی
قراطون کو ہمراہ پلانسی عرق النساء اور فالج اور اس فالج کو جسکے ہمراہ میں بھی
کوئی آفت پہونچی ہو فائدہ کرتی ہو۔ اور ایک درہم بھیٹہ ہمراہ دو درہم راندنی کے
ایک قحہ بنید میں ملا کر ضرب اور سقہ کے واسطے پلائی جاتی ہوا اعضا کے غذا
پھل اسکا ہمراہ سنگبین کے اور ام طحال کے واسطے پلایا جاتا ہوا اور جگر اور طحال کا
تنقیہ کر دیتی ہوا اور ادن کے سدوں کی تفتیح کرتی ہوا اور یہ فعل اسکا براہ خاست
اعضا کے نفیض بول کا اور اسخت کرتی ہوا تا انیکہ خون کا پیشاب
آنے لگتا ہے جو شخص اسکو پیے اور بہرہ واجب ہو کہ ہر روز نہ لیا کرے۔ جب اسکا

مول کیا جاے حیض کا اور ار کرتی ہوا جڑیں کو نیچا و تار لاتی ہوا ہر موم شافین اسکی
اور پتی اسکو ہوام کے کاشنے کو مفید ہو
فتح گشت اسکا بیان حرف باے موحده میں ہو چکا ہے۔
فل بفتح فاقوتشدید لام ماہیت یہ ایک دوا ہے ہندی ہوا اور شہور ہوا اور
اسکی قوت مثل بیروج اور لقاح کی قوت کے ہوا اعضا کے سر اگر اسکا
ضاد کیا جاے اعضا کے سر کو نفع کرے گا
قلنجہ طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو
قاعرہ بفتح فادسکون جمہ وقع راس مملہ آخر میں اسے ہوز ہر جسکو فاری میں
کہا بہرہ کشادہ کہتے ہیں ماہیت ایک دانہ چنے کے مشابہ ہوتا ہے اسکا بیج اور دانہ
مثل محلب کو ہوتا ہے اور اس کے جوف میں ایک سیاہ دانہ مثل شہدایج کو نکلتا ہے
سقالیہ کی طرف سے آتا ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہوا فعال
خواص اس میں قلیل کی اور قیض کی قوت ہوا اعضا کے غذا اسدہ اور جگر
بارو کی اصلاح کے واسطے جو دوائیں بنائی جاتی ہیں اون میں داخل کیجاتی ہوا
اور ہضم غذا میں جو خرابی بردت ہو اسکو دفع کرتی ہوا اعضا کے نفیض
اسال بارد کو دفع کرتی ہوا اور قیض شکرتے پیدا کرتی ہوا
قلقل بکسر سرد و فادسکون لام اول جسکو ہندی میں کالی مرچ کہتے ہیں۔
ماہیت جالینوس کہتا ہے کہ سب سے پہلے جو چیز اس درخت میں نکلتی ہو وہ دار
ظفل ہے جسکو ہندی میں پیل کہتے ہیں بعد اوسکے مرچ کے دانہ جدا جدا ہوجاتے ہیں
اور اسی واسطے دار ظفل کی رطوبت زیادہ ہوا اور یہی سبب ہے کہ زبان کو چھلتی ہو
اور شورش پیدا کرتی ہے پہلے ہی مرتبہ چکھنے کے تھوڑی دیر کے بعد۔ جڑ اسکی قسط
سیاہ کے مشابہ ہوتی ہے۔ تیزی اسکی بہت زیادہ ہوا اور سپید مرچ کی حرارت
اور رطوبت ضعیف ہوا اور ایک قوم اسکا اولٹا بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ
سیاہ مرچ تو زیادہ سوکھ گئی پس اسکی قوت جذب سا قہ ہو گئے اور سپید مرچ
میں قوت جذب کی اس وجہ سے باقی ہے کہ وہ زیادہ خشک نہیں ہوئی طبیعت
جو تھے درجہ تک گرم خشک ہوا فعال و خواص اس میں جذب اور تحلیل اور
جلا کی قوت ہوا اور زیب کے ہمراہ چبانے سے ملنے کو اکھاڑ دیتی ہے ملنے لچ کی
پوری پوری بیج کنی کرتی ہے۔ مرچ بھی درد کی تسکین دیکوالی دوا وٹھین داخل ہو
اور بچے کو گرم کر دیتی ہوا اور صبح آدمیوں کو بھی موافق ہوتی ہے نرمیت نظرون
کو ہمراہ حق کی اچھی طرح جلا کر دیتی ہوا اور بدن کی لاغری بھی لظف کو ہمراہ پیدا کرتی ہے

اور ام و شور زفت ملا کر خناری کی تحلیل کر دیتی ہے آلات مفصل عصب
اور عضلات کی ایسی تخمین کرتی ہے کہ اس اثر میں اس کے ہونے کوئی چیز نہیں
سر سرکہ ملا کر انہوں کو مفید ہر اعضا کے چشم پید مرچ سر موئین داخل کی جاتی ہے
اور جلا کر پانی ہر اعضا کے صدر مرچ جب لعون کی دوا زمین ملا کر استعمال
کی جائے کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور شدہ کے ہمراہ کلہ بر لگائیے خناق کو نفع کرتی ہے
اور پیچھے کو پاک کرتی ہے ہر اعضا کے غذا انہم پر شہی ہے یعنی اشتہا عیاتی ہے
تازہ ورق غار کے ہمراہ پلانے سے نفع اور مڑوٹے کو فائدہ کرتی ہے اور سرکہ ملا کر
پلانے سے اور لگانے سے درم طحال کے واسطے چھی دوا ہے اور پید مرچ معہ کیوٹ
بہت مناسب ہے اور اس کی تقویت زیادہ کرتی ہے اور دار فلفل طعام کو معہ سے
نیچے اوتار دیتی ہے آسانی اعضا کے نقص اور ربول کرتی ہے اور زمین کو نیچے
اوتار لاتی ہے۔ اور بعد جماع کے اگر مرچ کھائی جائے فلفہ کو بگاڑ دیتی ہے اور یہ فعل
اس کا بقوت ہوتا ہے جبکہ زیادہ مقدار مرچ کھائی جائے اور تھوڑی مقدار مرچ
کی اگر بعد جماع کے کھائی جائے تو حمل رہنے پر معین ہوتی ہے اور لطفہ کو ٹھنڈا کرتی ہے
بخلاف قموئیا کے مرچ سیاہ منی میں تخفیف پیدا کرتی ہے اور اس کو فاکا دیتی ہے
لیکن دار فلفل بسبب اپنی رطوبت فضلیہ کے باہ کو زیادہ کرتی ہے اور جس وقت ورق
خار تازہ کے ہمراہ پلائی جائے مڑوٹہ کو فائدہ کرتی ہے جمیات رون میں پسک مرچ
بدن پر ملی جاتی ہے پس نزرہ کو نفع کرتی ہے ہوسوم پید مرچ تریاق کی سمونوں میں
پڑتی ہے اور اسی طرح دار فلفل بھی کھلائیے ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے تیل کے
ہمراہ ملا کرنے سے بھی مفید ہے

فلضامو یہ جو ہندی میں پیدا ہو کر کتنے ہیں ماہیت کتنے ہیں کہ یہ سیاہ مرچ
کی جڑ ہر افعال و خواص کتنے ہیں کہ اس کی خاصیت سے ہر کہ سرد قسم کے
در کو نفع کرتی ہے اور تشنگ کو نفع شدید پہونچاتی ہے آلات مفصل نفرس کو
فائدہ کرتی ہے ہر اعضا کے نقص قلع اور ریاح بار دہ کو بالخاصیت فائدہ
کرتی ہے۔

فسور لیقون ایک قسم کی پھٹکری ہے خواص قلعہ ریفے سبز پھٹکری سے
اس کی تخفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لزع اس میں کم ہے پس یہ لطیف زیادہ ہے قروح
سکھلی کو دور کر دیتی ہے۔

فلفل المار۔ ماہیت اس کی یہ کہ ایک لکڑی ہے جی سمیت مثل ساگ کے
ہوتی ہے بانی میں پیدا ہوتی ہے اور پانی کے قریب جس جگہ پانی کا اثر رہتا ہو وہیں

پیدا ہوتی ہے اکثر و صاف میں اس کو مرچ سے شائبہ ہے مگر تیزی اور چرچا بہت
مرچ کی ہی اس میں نہیں ہر افعال و خواص اس میں اور گرم کرنا اعضا کے بنی کا
بطور کافی ہے مگر فلفل سے اس میں اس کا کم ہے

فاشر اس کو فارسی میں ہزار چشان کہتے ہیں یعنی ہزار شاخ اس میں ہوتی ہیں۔
ماہیت یہ وہی ہزار چشان ہے اور کمرہ البیضار بھی اسی کو کہتے ہیں طبیعت
تیسرے درجہ میں گرم خشک ہر خواص گرم ہر تیزی ہر جلا کرتی ہے مخفیت ہے تلطیف
کرتی ہے اور تخمین باعتبار پیدا کرتی ہے زینت بیخ فاشر اس طرح اور تھیں ملا کر ظاہر
بدن کی جلا شدہ کرتی ہے اور اس کا تنقیہ وغیرہ سے اور تصفیہ کر دیتی ہے
اور حجامین اور سیاہ دے جو زخون کے بعد ریحانے ہیں ان کو دور کر دیتی ہے
اسی طرح اگر زیت میں اس قدر پکائی جائے کہ خوب گھل جائے اور خون کا مہ
یا چھینٹ جو آنکھ کے نیچے ہو اس کو دور کر دیتی ہے اور ام و شور فاشر کی جڑ
سوں کو اور شور لبیہ کو اکھاڑ دیتی ہے اور شراب ملا کر بصری کی جلن میں
سکون پیدا کرتی ہے سخت درم کی تحلیل کر دیتی ہے اور وہیلہ کو شگافتہ کر دیتی ہے۔

جب تیس دن برابر ہر روز تین البو لوسات سرکہ ملا کر پانی جائے درم طحال کی
تحلیل کر دیتی ہے۔ ایضا انجیر ملا کر طحال پر لگائی جاتی ہے اور بصری کی جلن میں سکون
پیدا کرتی ہے اگر شراب میں میسکرا سکا مندا کرین بیخ فاشر انک ملا کر خراب قروح
پر لگائی جاتی ہے اور جو ہر گوست کے دہانہ کے واسطے بنائے جاتے ہیں ان میں
داخل کی جاتی ہے۔ پھل اس کا دوس تر کھلی کے واسطے مفید ہے جس میں قرح پڑے ہوں
کہ اس کو کھلی پر لگا دیتے ہیں اور قشر جلد کو بھی اسی طرح فائدہ کرتا ہے بیخ کھال اور فلفل

آلات مفصل بیخ فاشر شراب ملا کر بون کی رحین نکال تہی ہر ایک
درخی روز آنہ ہی جڑ فلفل کے واسطے پلائی جاتی ہے اور عضل کے سہ ٹوٹ
جانے کے واسطے بطور طلا کے اور پیٹے میں بھی مفید ہر اعضا کے سر ایک
درخی اس کی ہر روز اگر پلائی جائے مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور سرد کو پیٹے میں باری میں
انکھونے تلے اندھیرا جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی اس کے استعمال سے عقل میں فتور
تخلیط کا آجاتا ہے ہر اعضا کے نفس کبھی فاشر اور شدہ سے لعون بنایا جاتا ہے
اولن بیماروں کے واسطے جو خناق میں گرفتار ہوں اور جن کی سانس میں کچھ فساد
آگیا ہو اور کھانسی اور درد پلو کے واسطے۔ اگر اس کا عصارہ گندم پختہ کے ہمراہ
متاقل کیا جائے دودھ کو زیادہ کر دیتا ہے ہر اعضا کے غذا جالینوس کی ماس ہے
کہ اس کے اطراف کا کھانا جو قوت کہ تازی کو ملین پھونٹی ہوں معہ کو نفع کرتا ہے

باسب قبض اور تیز کی جو ہر ہوتی سی مٹی اور سوزش کے ہوا اعضاے نقص
میں کتا ہوں کہ یہ جی ادھر جی اور کھائی جائے اور اربول کرتی ہو اور دست لاتی ہو
فاخر کی جڑ ایک درختی ملائی نہیں کو قتل کرتی ہو اور جب اسکا حمل کیا جائے نہیں
کو نکال دیتی ہو اور رحم کو پاک کرتی ہو اگر اس کے جو شانہ میں آئین کیا جائے اسکا
سسل بلغم ہو۔ فاخر اطہال کے اوپر یہ حیدہ میں ہو کہ ہر موم جڑ اسکی ایک نئی سانپ
کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہو اسی طرح تمام ہوام کے ڈنک مارنے سے مفید ہو ابدال
بدل اسکا ہوزن اس کے در وچ اور دو تہائی وزن اسکا سبب ہو
فاخر تین جسکا ترجمہ یہ ہو کہ ساٹھ ہزار یون کو دور کرتی ہو ماہیت یہ ایک
قسم فاخر کی جڑ جسکی بی مثل ہے لبلا ب کی بی کے ہوتی ہو جڑ اسکی ادھر ہو کالی
اور اندر سے زرد ہوتی ہو افعال و خواص تمام افعال میں مثل فاخر کا ہو
مگرت میں اس سے کسی قدر ضعیف ہو آلات مفصل فاج کو بھی فائدہ
کرتی ہو اعضاے سر اس کے اندر کا گودا شروع بہار میں جب اسکی کلی ہو تو لگین
کھایا جاوے گی کو فائدہ کرتا ہو اعضاے صدر سینہ کا تنقیر کرتی ہو۔
اعضاے نقص گابھا اسکا ابتداء آمد برگ میں جب کھایا جاوے اور ارب
بول اور حیض کا کرے گا۔

فریون اسکو فریون بھی کہتے ہیں ماہیت ایک تیز گوند ہے پادرت جسکی قوت
تین یا چار برس کے بعد بدل جاتی ہو اور پرا نا ہو اسکا رنگ سیگون اور زردی
مائل ہو جاتا ہو اور روغن زیت میں بہت دشواری سے کھلتا ہو اور اگر یہی گوند تازہ ہو
اوس کے اوصاف پرانے فریون کے مخالف ہوتے ہیں سب باتوں میں۔ بعضوں
نے کہا ہو کہ اسکی قوت کی حفاظت مدت باے دراز تک اس طرح ہو سکتی ہو کہ اسکو
بانٹاے مفر کے ہمراہ کسی برتن میں رکھ دین اختیار ہو بہر ہی ہو جو نیا ہو اور رنگ
اوسکا سیگون مائل بزردی ہو میں اس کے حدت ہو اور تیزی اسکی زیادہ ہو اور جو
فریون ان اوصاف سے خالی ہو اس میں انہوت اور گوند کا میل ہوتا ہو۔
خواص حبابی ہو اور اس میں ایک قوت لطیف ہو جس سے سوزش پیدا ہوتی ہو
اور جلا بھی اسی قوت سے کرتا ہو اور نئی فریون میں اسخان کی قوت حلیت
سوزیادہ ہو حالانکہ حلیت سے زیادہ کسی گوند میں اسخان کی زیادتی نہیں ہے
آلات مفصل بعض اقسام کے شربت جو خوشبودار و لسی بنائی جاتی ہیں ان میں
فریون بھی پڑتی ہے کہیں عرف النساء کو فائدہ کرتی ہو۔ فریون کو چھلکے جوت
لگائی جائے اسی وقت اوتار دیتی ہو مگر واجب ہو کہ بڑی کے گرد جو گوشت ہے

اسکی حفاظت قیر و طی لگا کر لیجائے جس قیر و طی میں روغن بھی پڑا ہو اور نمک
لگا دیا جائے۔ فالج اور خدر یعنی سن بہری پر فریون کی مالش کیجاتی ہو اور بہت
نفع کرتی ہو اعضاے چشم اگر فریون کو بطور سرسہ کے لگائیں آنکھ میں جلا
پیدا کرتی ہو مگر دن بہر آنکھ میں سوزش رہتی ہو اسی واسطے اس میں شہد ملائیں
اور قائم قسم کر شیا فات کو جو آنکھ کی جلا کیواسطے مروج ہیں اعضاے نقص
زرد آب کو نفع کرتی ہو اور گردہ کی برودت کو اور صاحبان فوج کو۔ مقدار شربت
اسکی ہمراہ اون ہزور کے جو خوشبو ہیں مار العسل ملا کر تین بالولوسات جو برابر
ساڑھے تین ماہ تک کے ہو۔ خورے نے کہا ہو کہ فریون زخم کا مٹھا سفید شدت
ملا دیتی ہو کہ اگر خنیں کے گردانی دوا میں استعمال ہوں اور کو اثر کو خنیں کے
گردانین منع کرتی ہو۔ بلغم بالزجبت جو دوا لون کو لون میں پیوستہ ہو گیا ہو اور کالیا
اوسکو دستوں کی راہ سے نکال دیتی ہو اور پشت اور اسحا کا بلغم بھی اسی طرح
نکال دیتی ہو جیسا لوگوں نے کہا ہو کہ ہر موم بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس شخص کی سانپ
ڈکاتا ہو یا کسی اور ایسے زہریلے جانور نے ڈنک مارا ہو اس کے سر کی جلد چاک
کرین بیانک کہ متوف یعنی سر کی ہڈی کھل جائے اور اس گوند کو یعنی فریون کو
چاک شدہ مقام پر رکھ کر نانکے لگا دین تو اس شخص کو سمیت کی کچھ آفت
نہ پہونچے گی۔ تین درہم فریون اگر ایک مرتبہ کھائی جائے تین ذکی مدت میں
آدھی کو مٹھ اور آنتوں میں فرحہ ڈال کر قتل کرتی ہو
فتر اسالیون بفتح فاء سکون تلک مہل فوج راے الف کشیدہ و سلام و خم یا
شناۃ و سکون دا و آخر میں نون ہو اسکا بیان باب کر فس میں ہو چکا ہو
فاغیہ سنہدی کے باب میں اسکا بیان ہو چکا ہو
فیلر ہرج اسکی ماہیت یہ ہو کہ رسوت کا درخت ہو پھل اسکا مثل نفل کہ ہوتا ہو کبھی
زر شک ملا کر فیلر ہرج سے رسوت بنائی جاتی ہو اور حضض اعزانی اور ایک قسم کی
چنیر ہو۔ فیلر ہرج کی قوت اسی رسوت کے قریب ہو جو اس سے بنائی جاتی ہے
اور کسی قدر اس سے ضعیف ہو زینت طلا کرنے سے بالون کو قوی کر دیتی ہے
اعضاے غذا اسکی شاخیں سرکہ میں جوش دیکر لئی کر بڑھانے کے واسطے
پلائی جاتی ہیں پس بدرجہ کمال نفع کرتی ہو اسی طرح یرقان کو واسطے بھی مفید ہو
اعضاے نقص جو شانہ اسکی شاخوں کا اور ارباض کرتا ہو اسی طرح خود
فیلر ہرج اور اگر اسکا پھل بوزن طرس یعنی مناسب کیلایا جاوے غلط بلغمی
کا بکثرت سسل ہو جائے گا۔

قراسیون جسکو کرات جلی بھی کہتے ہیں ماہیت یہ لکوی مزہ میں تلخ ہوتی ہے طبیعت حکیم ارسا سیوس نے کہا ہر اسکی گرمی اور خشکی قوی نہیں ہر اور وہ اس حکیم کے اور لوگوں نے اسکو تیسرے درجہ میں گرم اور اسی درجہ میں خشک کہا خواص مفتوح ہر جلا کرتی ہر غلیظ رطوبات کو کھلا دیتی ہر مکمل ہر تقطیع کرتی ہر اعضا کے عصارہ اسکا پڑانے کان کو درد کو فائدہ کرتا ہر اور کان کو صاف کر دیتا ہر اور صامت کی راہوں کو کھول دیتا ہر اور پرانا درد جو کان میں ہوا اسکو دور کر دیتا ہے اعضا کے چشم عصارہ اسکا شہد ملا کر بصارت کی تیز کرنے کے واسطے مفید ہے اعضا کے نفس سینہ اور پیچھے طے کو بذریعہ نفث یعنی تھوک اور لٹکھار کے پاک کر دیتی ہر اعضا کے غذا اجرا و طحال کے سڑدن کی قلعج کرتی ہر اعضا کے نفیض خون حیض کو نیچے اوتار لاتی ہر اور رحم کو پاک کر دیتی ہر موم نمک ملا کر اسکا ضماد دبو انہ کے کے کاٹنے پر لگاتا ہر

فودنج بضم فاء سکون داد وفتح وال مملہ فتح نون وجیم عرب پودنکا ہر ماہیت ایک قسم اسکی نہری ہوتی ہر اور ایک قسم بہاری جسکا مزہ زوفا کے مشابہ ہوتا ہر اور اسکی تیز زوفا کے مشابہ ہوتی ہر۔ اور ایک قسم اسکی جسکا نام جلا بخون ہر اور ایک قسم اسکی جسکا نام فودنج اتیس ہر اور اسکی قوت بھی مثل اور اقسام کی قوت کی حرلیف یعنی تیز ہر اور اسکی شربت کی قوت شربت حاشاکو ہر۔ فودنج کا لطیف ہر اور بہاری قسم اسکی نہری سے زیادہ قوت رکھتی ہر خواص ملطف ہر اور اسکی تلطیف قوی ہر اسلیے کہ اسمین حدت اور تلخی ہر خصوصاً فودنج صحرائی میں ہر واسطہ فودنج جلد کو سرخ کر دیتی ہر اور قرصہ ڈال دیتی ہر اور جب تنہا فودنج پلائی جائے پسینہ کا اور راکرتی ہر اور تسخین شدید پیدا کرتی ہر اور اندرون بدن سے جذب کرتی ہر اور نجیف و تقطیع کرتی ہر اور گرمی بہت پیدا کرتی ہر زہریت فودنج کو جوش دیکر خصوصاً تازہ فودنج کو اگر شراب میں جوش دیکر ضماد کرین میاہ نشانا کو بدن سے دور کر دیتی ہر اور جو دھبہ نوکا آنکھ کے نیچے پڑ جاتا ہر اسکو مٹا دیتی ہر جراح و قروح فودنج کو ہر عضو کے ٹوٹ جانے اور شکاف ہونے کو فائدہ کرتی ہر۔ فودنج کو ہر کے آبجوش سے خشک اور تر کھلی کے واسطے نہایت مین آلات مفاسل اسکے جوشاندہ کا پینا عضل کے کوفتہ ہو جانیکا فائدہ کرتا ہے جو کو قنکی اوس گوشت میں پہنچی ہو جو عضل سے علا قدر کھتا ہر یا اطراف عضل میں پہنچی ہو۔ کبھی فودنج کا ضماد عرق النساء کے درد پر لگایا جاتا ہر پس جلد کو جلا دیتی ہر اور مزاج عضل کا بدل دیتی ہر اور مادہ کو اندرون بدن سے صیح لاتی ہے

جسوقت فودنج کا استعمال تنہا کیا جائے بعد از الجبن کے چند روز پورے پلانا غصہ دار الغیل اور دوائی کو فائدہ کرے گی۔ اور فودنج جو بنام جلیجیون مشہور ہر جسوقت پلائی جائے تشج کو فائدہ کرتی ہر اور نفش کے واسطے اسی کا طلا کیا جاتا ہر پس پوجہ شرح کر دینے جلد کے نفع کرتی ہر۔ فودنج کا پینا جذام کو فائدہ کرتا ہر اور یہ فائدہ فقط تحلیل کی وجہ سے نہیں ہر بلکہ تقطیع اور تلطیف فودنج کی بھی اسکا سبب ہے۔ اعضا کے سرکان کو کیردن کو قتل کرتی ہر اور درد دسرید کرنے کی بھی اس میں قوت ہے۔ فودنج کو ہر منہ کے قروح کو فائدہ کرتی ہر اور فضول کو دونوں تمنوں کی طرف سے گرا دیتی ہر اور جلی ہوتی فودنج کی وہ قسم جسکا جلا بخون تازہ ہر سوڑے کو مضبوط کر دیتی ہر اعضا کے نفس جو شانہ اسکا انتصاب نفس کو فائدہ کرتی ہر۔ اور یہ قوی دوا ہے کہ اخلاط غلیظ بالز وجت کو سینہ اور پیچھے طے نکال دیتی ہر خصوصاً اگر اخیر کے ساتھ کھائی جائے اور پسلیوں کے درد کو فائدہ کرتی ہر اور فودنج کو ہر اس اثر میں زیادہ قوی ہر اور جلا بخون بھی یہ سب فعل کرتی ہر جلا بخون پر سرکہ چھڑکا جاتا ہر اور بہت جلد اور تھوڑے زمانہ سرکہ چھڑکنے کے بعد اسکو لیکر جس آدمی کو غش آتا ہر اسکو سونگھاتے ہیں پس ہوش میں آجاتا ہر اور فودنج اتیس خفان کو نفع کرتی ہر اعضا کے غذا قلت اشتہا و ضعف سحرہ کو فائدہ کرتی ہر خصوصاً فودنج کو ہر اور ہلکی آنے کو بند کر دیتی ہر اور بیمار ان یرقان کو فائدہ کرتی ہر بسبب اپنی جلا اور تلطیف کے سو دوائی یرقان ہر یا صفراوی اور اسی طرح جو شانہ اسکا کبھی فودنج کو ہر کے آبجوش سے یرقان کے مرض میں نہلاتے ہیں پس یرقان کو ہٹا دیتی ہر۔ اگر اسکو اخیر کے ساتھ کھائیں استسقا کو فائدہ کرتی ہر فودنج کو ہر اشتہا طعام بڑھاتی ہر۔ سلاقہ اسکا استسقا کو فائدہ کرتا ہر۔ اور جلا بخون ستلی میں سکون پیدا کر دیتی ہر۔ فودنج کو ہر فیروطی میں ڈال کر طحال پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہر پس اسکو کھٹا دیتی ہر اسی طرح فودنج اتیس بھی یہی اثر کرتی ہر۔ فودنج کی شفت خفان سعدی اور کرب سعدی اور ستلی میں زیادہ ہر اعضا کے نفیض جو شانہ اسکا دراربول کرتا ہر اور مڑوڑے کو اور ہیضہ کو فائدہ کرتا ہر اور اگر سٹلم اسکو کوٹ ڈالین یا جوش دین اور شد ملا کر پین جنین کو قتل کرتی ہر اور درار حیض کرتی ہر کبھی بلغم بھی دور کر دیتی ہر اور بعض طبیوں نے کہا ہر کہ فودنج اہلی قاطع باہ ہر خصوصاً فودنج صحرائی اور احتلام منخ کرتی ہر فودنج صحرائی دست آور ہر اگر اسکی دست آوری اچھی طور پر ہوتی ہر جو مناسب بحال طبیعت ہر اور رحم کو نفع کرتی ہر اور جھوٹے چھوٹے کیردنکو

قتل کرتی ہے خصوصاً فودج صحرائی۔ اور فودج کو ہی مرار سیاہ کی سسل ہے مقدار شربت
 اٹھارہ قیرا جو تخمیناً سوادو ماشہ ہوا جلاب کے ہمراہ اور اس فعل کو کبھی فودج صحرائی
 بھی کرتی ہے۔ اور یہ سب فعل او وقت قوی ہو جاتے ہیں جبکہ فودج میں سرکہ اور
 تھوڑی سی سفینج ملائی جائے اور تدریجاً صائب یہ ہو کہ پہلے فودج کو پیکر ادس سرکہ پر
 چھڑکین جس میں نمک اور پانی ملا ہو بعد اسکے پلاٹین جو قسم فودج کی بنام جلابخون شربت
 فضول سودادی کا براہ بول اخراج کر دیتی ہے۔ اور فودج صحرائی بھی یہی سبب اغفال
 کرتی ہے حیات جو شانہ فودج کا زہ کو مفید ہے اسی طرح مالش ادس
 رونق کی جسمین فودج کو جوش دیا ہو سموم اگر فودج کو پیلین یا ادس کا ضلوع کرین
 نش ہوام کو مفید ہے اور اس بارہ میں فودج کا طارک فائدہ میں قریب قریب دافع
 دیگر کے ہے اور اگر جانور دن کے کاٹنے سے پہلے شراب ملا کر اسکو پیلین سموم قتلہ کے زہر کو
 دفع کرتی ہے فودج کی پتی کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہے اور اگر پتی بچھائی جائے
 جب بھی یہی فعل کرتی ہے فودج صحرائی بچھو کے کاٹنے کو مفید ہے اور فودج کو ہی
 اگر ادس کا سلا قہمراہ جو شانہ کے پیاجابے درندہ جانور دن کے کاٹنے کو دفع کرتا ہے
 قاطعاً یہ ایک ترکی دوا ہے سموم شوکران کے زہر کو اور ہوام کے کاٹنے کو صرف
 پانی کے ہمراہ پلانے سے دفع کرتی ہے۔ اسی طرح دھتورہ کے کھانے کو مفید ہے
 اور کل زہر دن گو

فاوانیا اہل مغرب اسکو عودا المیر بھی کہتے ہیں ماہیت نر اور مادہ دونوں
 طرح کی ہوتی ہے اور نر کی شناخت یہ ہو کہ سپید جڑ میں ہوتی مثل داؤ گلیوں کے
 ہوتی ہیں چپکنے میں زبان بیٹھی ہیں۔ اور مادہ قسم فاوانیا کی جڑیں گرد زہم شدہ
 اور بہت سے شعبہ جڑ میں لٹکے ہوئے اور شاخوں میں بھی اسی طرح کثرت اور
 انبوہ نظر آتا ہے طبیعت گرم ہے مگر زیادہ گرمی نہیں ہے افعال و خواص
 اس میں تجعیف ہے اور قبض ہے ہرگز قلیل کے اور تلطیف اور قسطیع اور جلاب بھی ہے اور
 جب ایک ساعت چبائی جائے چبانے کو بعد تیزی اور گرفت زبانی پیدا کرتی ہے
 زہنیت سیاہ نشان جلیہ کے صاف کر دیتی ہے آلات مفاسل نفرس
 کو مفید ہے اعضاے سرمرگی کو مفید ہے بیان نمک کہ ادس کا لٹکانہ مگر کی کور و کٹا
 اور ادس کے لٹکانے کا تجربہ مگر کی کے بیمار پر جب کیا گیا ہے طبیوں نے اسکو مگرگی
 کے روکنے میں اس قدر موثر پایا کہ جب نمک یہ بیمار کے بدن میں لگی رہتی تھی دورہ
 نہیں ہوتا تھا اور جب اسکو الگ کر لیا پھر دورہ شروع ہو جاتا تھا اس تجربہ کو
 یہودی نے بیان کیا ہے۔ فاوانیا کے چل کی دھونی لینے سے مجنون اور صرع کو

فائدہ ہوتا ہے اور اسکے مرض کو دور کر دیتی ہے اسی طرح جب اسکا پھل لکھنے کے ہمراہ
 پلا یا جائے بخوبی نفع کرتا ہے میں کتنا ہوں کہ یہ شاید پھل فاوانیا کے رومی کی ایک
 قسم ہوا سیلے کہ جو ہمارے ملک میں ہندوستان سے آتی ہے اسکو کچھ زیادہ اثر اس
 باب میں نہیں ہے۔ اور پندرہ دانہ اسکے بیج کے جب مارا غسل یا شراب کے ساتھ
 پلائے جائے میں کابوس کو نفع کرتے ہیں اعضاے غذا جب کبھی شرتون
 کے ہمراہ فاوانیا کو جوش دیکر پلاٹین جو مواد کہ سعدہ پر ریش کر رہے ہوں اسکو
 نسخ کرتی ہے اور طبیعت میں جس پیدا کرتی ہے اور بیج اسکا سعدہ کو قوی کرتا ہے۔
 اور سعدہ کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے اور سعدہ کی لذت میں سکون ہو جاتا ہے اور
 فاوانیا کی جڑیرقان کو فائدہ کرتی ہے اور سدہ ہاے جلکی تفتیح کرتی ہے اعضاے
 نفص جب اسکو شراب اور مدرات ملا کر پیلین خون حیض میں حرکت پیدا کرتی ہے
 اور اسکے پینے سے اور اربول بھی ہوتا ہے۔ جب اسکے بیج کے پندرہ دانہ شراب
 یا مارا غسل میں ملا کر پیلین اقتناق رحم کو فائدہ کرتی ہے اور اگر بارہ دانہ اسکے شراب
 میں ڈال کر پیلین نرف الدم کو قطع کر دیتی ہے اور اگر درہ عورت جسکو خون ولادت
 آ رہا ہو اسکی جڑ سے بقدر ایک لوزہ کے پلائی جائے فضول نفاس سے اس
 عورت کو پاک کر دے گی اسی طرح یہ کہ فضول کا اور ارار ہو جائے گا۔ اسکی جڑ
 بقدر ایک لوزہ کے درد گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتی ہے اور جو شانہ اسکا شراب
 میں قبض شکم پیدا کرتا ہے اور اورا کر تا ہے

قرق یہ وہی خرفہ ہے جسکا بیان اقلانہ الحما کے لغت میں ہو چکا ہے

قسطر کبر فاوطاے مہل ساکن آخر میں اسے مہل ہے جسکو ہندی میں چھڑکوتین
 ماہیت یہ نبات برسات میں دیواروں وغیرہ کی جڑ میں آگتی ہے شکل اسکی
 جیسے نصف انڈا اور لٹا ہوا اختیار رہتا اسکی وہی قسم ہے جو بنام قطنی مشہور ہے
 کہ اس کے کھانے سے کوئی آدمی نہیں مرا اگر اس کے کھانے سے بیضہ کی ایذا
 پہونچتی ہے جب اسکو خشک کرنے کے بعد استعمال کریں اسکی خرابی کم ہو جاتی ہے
 طبیعت آخر سوم میں گرم ہے اور اسی کے قریب اس میں رطوبت بھی ہے
 خلط غلیظ اور خراب پیدا کرتی ہے اصلاح اسکی یہ ہے کہ تازہ امرود یا خشک امرود
 اور فودج کو ہی کے ہمراہ اسکو ادب ال لین اور اسکے کھانے کے بعد بند قوی کو
 پی جائیں اعضاے سر خرد اور سکستہ پیدا کرتی ہے اعضاے نفس جو
 شغف اسکے کھانے سے نمرے اقتناق میں گرفتار ہوتا ہے خصوصاً اس قسم
 کے کھانے جو قاتل ہے اعضاے غذا جو شخص اپنے کھانے سے نمرے وہ

ہیضہ میں گرفتار ہوتا ہو اگر کثرت اسکا استعمال کرے فطرہ شوری ہضم ہوتی ہو اور
کثیر غذا ہو جو قسم اسکی قائل ہو اس غشی حاض ہوتی ہو اور ٹھنڈا پانی نہ لگتا ہو
اعضائے نفقہ غسل پیدا کرتی ہو سموم ایک قسم اسکی جو زہر قائل ہو
وقرب دوجو زمین ایسی زمین کے اوتی ہو صمان گویا اور دراز زمین پرین ہوں
اور عفوت اور بلوکی چیزیں اس مقام پر ہوں یا نزدیک سورج حیات ہوں
کے یا اون درختوں کے نزدیک جسکی خاصیت میں یہ بات ہو کہ جب خطر اونکے
قریب آوے گا اسکو خراب کر دین مثل وخت زیتون کے فطرہ سمی کی علامت یہ ہو
کہ اسکے اوپر ایک رطوبت بالزجبت اور متعفن ہوتی ہو اور خیر اور تعفن اور بہت
جلد آجاتا ہو اور جو اسکو کھائے اسکو ضیق النفس اور غشی حاض ہوتی ہو اور
علاج اسکا مقطعات پلانے سے اور کھجین ہمراہ فودنج کے اور کبھی فطرہ کھانیکے
بعد فوراً آدمی مر جاتا ہو مہلت نہیں ہو

فصل ہفتم فادسکون جیم دلام جسکو ہندی میں مولی کہتے ہیں ماہیت یہ ایک
مشہور چیز ہے اسکے سب اجزاء میں سے زیادہ تر قوت اسکے بیج میں ہوا اسکے بعد
چھلکے مولی کا پھر پتہ اسکے بعد مولی کا جرم اور درختوں کے پتوں کی شکل میں
گرمی کے تیل میں حرارت اس سے زیادہ ہو جیگی مولی تمام اوصاف میں مثل
سحارف مولی کے ہیں لیکن جیگی مولی کی قوت زیادہ ہو اختیار زیادہ تر قوی
مولی کا بیج ہو اور ابالی ہوئی مولی میں غذا ایت زیادہ ہو طبیعت پہلے درجہ
میں حار رطت ہو اور مولی کا بیج تیسرے درجہ میں گرم ہوا فعال خواص
سولہ ریح ہو لیکن مولی کا بیج ریح کی تحلیل کر دیتا ہو اور اس میں لطیف قوی
خصوصاً مولی کے بیج میں اور جیگی مولی میں التباب پیدا کرنے کی قوی ہے
اور ابالی ہوئی مولی کی غذا ایت زیادہ ہوا سلیے کہ دوائیت ادکی اوبالز
سے جدا ہو جاتی ہو مولی کی غذا بلغمی اور تھوڑی بھی بنتی ہو اور جرم اسکا بہت
جلد متعفن ہو جاتا ہو اور اسکا سبب یہ ہو کہ اس میں مضر ترین بہت ہیں اس
مولی کا پتہ جو فصل ریح میں پیدا ہوتی ہو اگر اوبال کر زیت اور ذریعے ساتھ
کھایا جائے زیادہ غذا اور لگا بہ نسبت مولی کی جڑ کے زہیت اگر مولی میں آرد
شلم ملا کر بخورہ پر لگائیں بال اوگا دگی اور اگر شند ملا کر اسکا ضماد کرین قرح
جیندا و قرح لینہ کو جڑ سے اوکھاڑ دے گی مولی کا بیج سرکہ ملا کر غلغلیا کے
قرص کو تمام و کمال مشا دیتا ہو اسی طرح داد پر لگایا جاتا ہو آلات مفاصل
مولی کا بیج مفاصل کے ضربان اور چپک کو دور کر دیتا ہو اور مفاصل کیوٹ

بھی اچھی چیز ہو اعضائے سرمولی سرکو اور دانتوں کو اور جڑے کو مضر ہے
اور مولی کا عصا رہ اور اسکا روغن کان میں جو ہوا بھر گئی ہو اور اسکو بہت
مفید ہو اعضائے چشم آنکھ کو مضر ہو لیکن اگر اسکا پانی آنکھ میں ٹپکایا جا
جلا پیدا کرتا ہو اور جوشن کو رکے بیچے چڑھ جاتے ہیں اونکو دور کر دیتا ہو این
ماسویہ نے کہا کہ مولی کی پتی کا پانی بصارت کو تیز کرتا ہو اعضائے نفس
جو شانہ اسکا پانی کھانسی میں پلانے کے لائق ہو اور جو کیوس غلیظ سینہ میں
پیدا ہو اسکی اصلاح کرتا ہو مولی اس اختناق کو فائدہ کرتی ہو جو فطر قائل
کے کھانے سے عارض ہو اور اگر کھجین ملا کر جوش دیجاے اور پھر اس کی کھجی
خناق کو فائدہ ہو گا اور اس میں باوجود اس فائدہ کے حلق کی مضریت بھی ہو مولی
دودھ کو بھی بڑھاتی ہو اعضائے غذا معدہ کے واسطے خراب چیز ہو کار پیدا
کرتی ہو اور بعد طعام کے اگر مولی کھائی جائے شکم کو نرم کر دیتی ہو اور غذا کو نافذ
کر دیتی ہو اور قبل کھانے کے اگر مولی کھائی جائے غذا کو معدہ کی اوپر ٹھہراتی ہو
اور اسکو قمر سعدہ میں بخوبی ٹھہرنے نہیں دیتی اسی واسطے کہ کرنا آسان ہوتا ہو
خصوصاً مولی کا چھلکے کھجین ملا کر اور پلو اور طحال کو مولی کا ضماد مفید ہو مولی کا
بیج سرکہ ملا کر اچھی طرح فرکا دیتا ہو اور اور ام طحال کی تحلیل کر دیتا ہو این ماسویہ
نے کہا کہ اگر مولی بعد طعام کے کھائی جائے غذا کو ہضم کر دیتی ہو خصوصاً مولی
کا پتہ - مولی کے پتے کا پانی جگر کے سدوں کی تفتیح کرتا ہو اور یرقان کو
دور کر دیتا ہو بعضوں نے کہا کہ مولی کا پتہ ہاضم ہو اور مولی کا جرم متلی پیدا
کرتا ہو اور مولی کا بیج تفتیح کی تحلیل کرتا ہو اور طعام کے نگھانے میں مہولت پیدا
کرتا ہو اور اشتہا کو بڑھاتا ہو درد جگر کو دور کرتا ہو اور پانی اسکا استقا کیدا سٹے
اچھی چیز ہو سموم سانپ کے کاٹنے کی مفید دوا ہو اور شراب ملا کر اس سانپ
کے کاٹنے کو مفید ہے جسکا حزنہ نام ہو مولی کا بیج بھی سموم اور ام کو نفع
کرتا ہو اور اگر مولی کو چاک کر کے بھجور کھین بھجور جائے گا اور مولی کا پانی بھی
اس بارہ میں مجرب ہو چکا ہو پس زیادہ قوی پایا گیا اگر بھجور اس شخص کو کائے
جسے مولی کھائی ہو کچھ ضرر نہ ہو گا

فصل ہفتم فادسکون سین پستہ کو کہتے ہیں طبیعت کہتے ہیں کہ آخر وقت
زیادہ اس میں گرمی ہو اور یہ گرمی آخر درجہ دوم میں جو جس میں رطوبت ہو اور
بعضوں نے خیال کیا کہ یہ سرد ہو اور خشک اسنے خطا کی خواص سدہ
ہے جگر کی تفتیح کرتا ہو سبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور اس میں کس قدر کھٹھان

یہی جو غذائیت اسکی بخور می ہوا اعضا سے غذا سمدہ کے واسطے مدہ چیر ہے خصوصاً شامی پستہ جو جب منور کے شاہ بہ ہوتا ہو اسلیے کہ اس میں تلخی کے ہوا کچھ پائے سمدہ اسے ہر کی قطع کرتا ہو بسبب اپنی تلخی اور عطریات کے اور خاص جگر کو نفع کرتا ہے سنا فز غذا لینے بن راہون سے غذا آتی جاتی ہواون کو کھول دیتا ہو پستہ کا دھن اوس در و جگر کو فائدہ کرتا ہو جو رطوبت اور غلاظت سے پیدا ہو۔ ایک کنو دالیکا یہ بھی قول ہے کہ پستہ میں سمدہ کے واسطے نہ زیادہ سمرت پانی اور نہ نفعیت اور میں کہتا ہوں ہر پستہ سستی کو اور سمدہ کے قلب لینے اولٹ پٹ کو فائدہ کرتا ہو اور سمدہ میں قوت پیدا کرتا ہو اعضا سے نقص نہ ملین ہر نہ قابض سموم ہوا کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہو خصوصاً شراب قوی میں پکا کر

فصافس لفتح قاصد ملین والف و کرفاس دوم آخر میں سین مہلہ ہر جگر ہندوین مکمل کتے ہیں ماہیت یہ ایک جاندار چیز مثل قناد کے ہر لینے چھری اور گئی کے ملک شام میں مشور ہو تخت اور چار پائی وغیرہ میں پیدا ہوتا ہو اور شاید یہ وہی جانور ہو جو ہمارے ملک میں بنام انجل مشور ہوا اعضا سے نفس جب سر کر اور شراب ملا کر یا جاسے خلق میں اگر چونک لپی ہو اوسکو نکال دلیگا اعضا سے نقص اگر اسکو سو گھما میں تو اختناق رحم کو نفع کر لیگا اور نصیہ ہوش میں آجائی اور اگر اسکو میسر نازہ کے سورخ میں رکھیں عسبول کو دور کر دے گا جمیاست اگر سات عدد مکمل لیکر باقل میں بھر کر قبل شروع ہونے نوبت کے نگل جائیں چوتھا نازہ اور بخار کو نفع کر لیگا سموم اگر مکمل کو تنہا بدون باقلا کے نگل جائیں ہوام کے کاٹنے سے نفع کر لیگا

قار آخر میں راس مہلہ ہر ہندی میں چوہے کو کتے ہیں زہیت چوبیکا خون سو گھوگر دیتا ہو اور چوہے کی سیکنی بالآخر ہر لگانے سے نفع کرتی ہو خصوصاً اگر شداد لگائی جاسے اور اس سے بھی زیادہ جب نفع کرتی ہو کہ حلی ہوئی سیکنی سر کر ملا کر لگائی جاسے اعضا سے سر اگر چوہے کو بمون کر خشک کر ڈالیں اور تھوڑی سی مقدار اسکی ادر کے کو کھلا دیں نفع سے جو لعاب زیادہ جاتا ہو اوسکو بند کر دلیگا اعضا سے نقص اگر چوہے کی سیکنی کندرا اور ادو مالی ملا کر پادین پھری کو ریزہ ریزہ کر دے گا پھر اگر اسکا محمول خافہ بنا کر لین ادر کے کے پٹ کو جاری کر دلیگا اور اگر اسکو پانی میں چوش دیکر اوس پانی میں آئین کرین عسبول کو نفع کر لیگا سموم اکثر آدمی اس قول پر متفق ہیں کہ اگر اسکا پٹ چاک کر کے بچھو کے ٹوٹک مارے ہو مقام پر رکھیں نفع کر لیگا۔

فرس لفتح قاوراس مہلہ آخر میں سین مہلہ ہر ہندی میں گھوڑا اسکو کتے ہیں۔ خواص گھوڑے کی لید میں وہی اثر ہو جگر سے کی لید میں ہوا ورام و شہور جلد مریضے بچہ اسب کے جلا کر اگر بانی ملا کر شور پر طلا کرین اون کو سمیت دیتا ہو لینے اون کا مادہ خشک ہو جاتا ہو یا اون کے مادہ کو مستغرق کر دیتا ہو۔ اعضا سے سر کرتے ہیں کہ سواری کے گھوڑے کی لید اگر کوٹ کر سر کر ملا کر پلائی جاسے در دسر کو دور کر دیتی ہوا اعضا سے نقص گھوڑا کچھتہ بالخصوص اسمال کہنہ اور فروح اسعا اور ذرب کو موافق ہو

فعلی فیوس ایک گھاس ہر ماہیت یہ بخور مریم ہر طیشا کی ایک قسم ہر خواص قوت اسکی تنقید کرنے والی بسبب جلا اور قطع کے ہوا و نفع اور عمل پر پستہ بھی زیادہ لاتی ہو اگر ادر اسکی جڑ پلائی جاسے اور ادر کرنی ہو زہیت اگر تین ہی شقال اسکو مگر تین شقال سے زیادہ نہیں طلا یا مالی قراطون پانی ملا کر پلا میں یرقان کو دور کر دے گی اور اسکے پلانیکے بعد واجب ہے کہ لبت میں اور بہت سے کپڑے اور ملین تاکہ خوب پسینہ نکلے بزرگ مریضے زرد ہو سر چڑ اسکی جلا گو صاف کر دیتی ہو اور جھامین کو دور کر دیتی ہو چو شانہ اسکا اوس خفا نفع کرتا ہو جو ر ودت سے عارض ہو اور اس طرح جو زیت کہ اسکی جڑ کو خالی کر کے اوسین بھر کر خاکستر گرم پر ہلکر گرم کیا جاتا ہو اور ارام و شہور اسکی جڑ پھنسیون کو دور کر دیتی ہو اور اسکا عصارہ صلابات اور ورم طحال اور خازیر کی تحلیل کرتا ہو اور جراحات تر ہون یا خشک ہون اور حصف لینے گرمی و دن کو فائدہ کرتا ہو جراح و قروح اگر اسکی جڑ سر کر باشد میں ملا کر یا تنہا استعمال کیجاسے جراحات کو اچھا کر دیتی ہو بشرطیکہ کہ نہ ہو گئے ہوں۔ اور اگر اسکا چو شانہ سر پڑا لاجبے سر کے قروح کو فائدہ کرتا ہو آلات مفاسل التواء عصب اور فرس کو بطور خلل کے فائدہ کرتی ہوا اعضا سے سر اگر شراب میں داخل کیجاسے سستی بے اندازہ پیدا کرتی ہو کبھی اسکے پانی سے داغ کے صاف کرنے کے واسطے اس لیمائی ہو اور اگر اسکا چو شانہ سر پڑا لاجبے اون فروح کو فائدہ کرتی ہو جو سر میں ہیں اور درد سر بار د میں سکون پیدا کرتی ہوا اعضا سے چشم اسکا پانی شد ملا کر اگر آنکھ میں لگایا جاسے جو پانے آنکھ میں اوترا ہو ادر اسکو فائدہ کرے گا اور ضعف بصارت کو مفید ہے اسطرح اگر اس پانی سے ناس لین اعضا سے نفس بعض آدمی اسکی جڑ بوب کے بیمار کو پلاتے ہیں اعضا سے غذا سر کر ملا کر تلخی پر اسکا لیب کیا جاتا ہو۔

اعضا سے نقص جہوت اسکو اور مالی کے ہمراہ پین سہل بلغم ہو گی اور

حرف صداد

صداد معاملہ سے جو دو امین شروع ہین اولنگایان
صداد جسکو ہندی میں چندان کہتے ہین اختیار جالیوس اور ابن لموسہ
کتابہ کہ صداد سرخ کی قوت زیادہ ہو اور بعضون نے کہا کہ سپید صداد زیادہ
قوی ہو طبیعت آخر درجہ دوم نادرجہ سوم سرد ہو اور دوسرے درجہ میں خشک
خواص مادہ کی کشش کو منع کرتا ہو خاص کر سرخ صداد اور ام گرم اور ام
کی تحلیل کرتا ہو خصوصاً صداد سرخ اور حرہ پر ظاہر کیا جاتا ہو اعضا کے سر
در دوسرے کو مفید ہو اعضا کے صدر جو خفقان ہون میں عارض ہوتا ہو اسکو
پلانے اور ظاہر کرنے سے نفع کرتا ہو اعضا کے غذا اسدہ گرم کے ضعف کو
ظاہر کرنے سے نفع کرتا ہو اور پلانے سے بھی حمیات گرم کو نفع کرتا ہو خصوصاً اسکی
سپید قسم صداد مفتوح و ماود وال مہلہ آخر فاعل معص ہندی میں پیپ کہتے ہین
خواص صحرای صدق کا گوشت اگر میکس بن پر اگر لگایا جائے بقوت بختیف
کرتا ہو جلی ہوئی سیپ جسکا رنگ بنفشی ہو اس میں تلی پیدا کرنے اور ظاہر نیکی
قوت ہو اور اسکی قوت جلی ہوئی بنفلس کی ہو اور تمام اجزا میں پیپ کی سلی اور
پڑیوں کی کرچن اندر رکھنے لینے کی قوت ہو جب بھینسا اسکا استعمال کیا جائے زیت
سب پر ت پیپ کے اور سب چھلکے اس کے بمقت جلا ڈالے جائیں حق کی جلا کرینگے
اور اسی طرح بے جلی ہوئی پیپ سے کو جذب کر لیتی ہو اگر چہ بڑی نوک کیون نہو۔
بنفشی رنگ کی سیپ بمقت زیت میں پکائی جائے اور پھر وہی روغن زیت
بالون میں لگایا جائے بالون کو گرنے سے محفوظ رکھے گی اور ام و شیور گھو گھو
کالعب جسم جسکو صدید بھی کہتے ہین کندر اور صبر اور مڑا کر جب شمد کے قوام
میں ہو جائے اور اسکو اون اور ام پر لگائیں جو کانون کی جڑ میں ہوں ناؤن
خشکی پیدا کرے گا اگر چہ اون اور ام میں اور اور ام کے اندر تک رطوبت سا لگے
مگر یہ دوا جب بھی شفا دیتی جراح و قروح جلی ہوئی وہ سیپ جسکا رنگ
بنفشی ہو قروح میں جلا پیدا کرتی ہو اور اونکو پاک کر دیتی ہو اور اولنگا اندمال
کر دیتی ہو اور صدق سوختہ نمک ملا کر آگ سے جلے ہوئے سقا م پر اگر چہ کی جائے
اور اتنی دیر اسے رہنے دین کہ خشک ہو جائے نفع کرے گی اور ہر ایک طرح کی
جلی ہوئی سیپ تر کھلی کو نفع کرتی ہو۔ اور صدق مع اپنے گوشت کے جراحات
کو مفید ہو خصوصاً وہ زخم جو پٹھے پر ہوں اور طریقہ استعمال کا یہ ہو کہ صدق کو کھنڈ

کیوس مائی کو نکالے گی حیض کا اور رار پلانے اور قبول کرے بھی کرتی ہو اور بعضون
کہا کہ فقط اس کے اوپر چلنے سے اسکا طہ کرتی ہو اگر عورت کی گردن یا بازو پر مضبوط
باندھی جائے حمل کو منع کرتی ہو اور حمل اسکا صوف کے ذریعہ سے اسال شکم
بنو کرے کیواسطے کیا جاتا ہو اور اسی طرح اگر ناف اور ملاق اور تہنگاہ پر اسکو
لگائیں طبیعت کو نرم کرتی ہو اور جنین کو اگر ادیتی ہو یہ دوا جنین کو بقوت مل کرتی
اور عصارہ اسکا قتل جنین میں زیادہ قوی ہو اور اگر اسکا پانی سرکہ ملا کر اس سے
پرکھیں جو اپنی ہوگی ہو اسکو اندر کی طرف پھیر لیاے گی عصارہ اسکا اون
رگون کا شمع کھول دیتا ہو جو معصن ہین اور جڑا اسکی پلانے اور قبول کرنے سے
اور احیض کرتی ہو۔ اگر اسکی جڑ پانچ درجہ شمد ملا کر پائی جائے سسل قوی ہو
مقدار شربت چار درجہ ہو جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہر سوم شرب ملا کر ادویہ
قتالہ اور سوم کے واسطے پائی جاتی ہو خصوصاً رتب بحرہ کے دفع سمیت میں
فصاع بضم فاف فتح قاف شمد آخر میں عین مہلہ ہر جسکو ہندی میں دربر کہتے ہین
اختیار بہتر ہوئی فقلع ہو جو خجور سیپ سے سیدہ کی روٹی اور پودینا در کرفس
کو سڑا کر بنا لیا گیا ہو اسلیہ کہ جو فقلع غیر مطبوخ بنائی جاتی ہو ویسی اچھی نہیں
ہوتی جیسے گوند سے ہوئے آٹے کی لوی سے بنائی جائے افعال خواص
لفاح ہو اخلاط ردی پیدا کرتی ہو غذا اسکی خراب ہوتی ہو اسکا ضرر جاندار اعضا سے
حیوانی کو اسقدر ہو کہ اگر باقی دانت اس میں بھگو جائے اسکو نرم ایسا
کر دیتی ہو کہ پھر اس سے جو چاہیں نابالین جو فقلع خیر جواری اور کرفس اور پودینہ
سے بنائی جاتی ہو کیوس اسکا جید ہوتا ہو اور گرم مزاج والوں مفید ہے
آلات مفصل چٹھے کو بہت ضرر کرتی ہو اعضا کے سر حجاب
دماغ کو مضر ہو اعضا کے غذا گرم سیدہ کے واسطے بہتر غلہ ہو اعضا
نقص خوش سے بنی ہوئی فقلع اور اربول کرتی ہو۔ اور شانہ اور گردہ کو
ضرر ہو بنائی ہو
فسور لقیون یہ دوا تر کھلی کے واسطے بنائی جاتی ہو مردانہ اور دھندلے
قلقلیس دونوں کو بہت پرانے سرکہ میں خوب پیس کر نئے برتن میں خواہ لوہے
کے برتن میں کل حکمت کر کے کیوں میں جالیس دن اسکو گوہر میں فن کر دین
خواص فقلع اسے اس میں بختیف زیادہ ہو باوجودیکہ نوع اس میں بہت
کم ہیں یہ لطافت زیادہ رکھتی ہو جس طرح قروح و قروح تر کھلی کو دور
کر دیتی ہو اور خشک کو بھی۔

اور جس کے ساتھ پیش ڈالین پس جہاں میں چپک جاسے گی اسی طرح غبار سنگ
آسیا کے ساتھ پسک استعمال کیجاتی ہے۔ جالینوس نے سلم گھونگے کا بھی ایسا ہی تجربہ
کیا ہے آلات مفصل صدق نقرس کے درد اور نقرس کے ادراام پر اگر مسلم
پسک صمد کیا جائے مفید ہوتی ہے اور اسی طرح جملہ ادراام مفصل پر لگائی جاتی ہے
اعضائے سر بنفشی رنگ کی سیپ جلا کر اسکا سخن دانٹون میں جلا پیدا کرتا ہے
خصوصاً اگر نمک کے ساتھ جلائی جائے۔ اور اگر سیپ کو جنبہ سر کو میں پسین
نکیر کو روک دیتی ہے اعضائے چشم جو قوت روئیں ہر ایک سیپ کے مع گوشت کو
دھو کر سر میں داخل کیے جائیں پلکوں کی گندگی اور سیاہی چشم نیچے جھلی کو گھول دیتی ہے
جو قوت گوشت اوس سیپ کا جو بنام طبلس کہنہ مشہور ہے جلا کر اور قطران ملا کر
پسین اور پلکوں پر لگائیں زیادہ بال اوگنے نہ پائینگے۔ جو رطوبت سردا صدق پر
ہوتی ہے وہ پلکوں کے اوس بال کو چٹا دیتی ہے جو اولٹ گیا ہو گھونگے کی دہ لہجیت
جسکا بھی بیان ہوا ہے بقول بعض لوگوں کے اگر اوسکو پیشانی پر طلا کریں جو
سودا نکمہ کی طرف ریزش کرتے ہوں اون کو رک دیگی اور پلکوں کے بالوں کو
بھی چٹا دے گی اعضائے غذا گوشت اوس صدق کا جو بنام قردوس
مشہور ہے معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے اور صدق کے گوشت نا پختہ اور نہ پختہ ہے
درد معدہ میں سکون پیدا کرتے ہیں بنفشی رنگ کی صدق جو قوت سر کو میں پسک
پلائی جائے طحال کو لاغر کر دیتی ہے اور جو قوت استسقا پر صدق کا صمد کیا جائے
جب تک اوس میں کمی نہ ہوگی نہ چھوٹے گی اور مناسب ہے کہ جب تک خود بخود چھوٹا کر
نہ کرے پھر ڈائی نہ جائے۔ صحرانی صدق اس بارہ میں قوی ہے اسلیے کہ اوس میں
تجفیف زیادہ ہے اعضائے نقص بنفشی رنگ کی صدق کا گوشت ملین
طبیعت نہیں ہے اور جس صدق کا شاسطاس نام ہے اگر تازہ کھائی جائے ملین شکم کی
ہوگی خصوصاً اگر اسکا شور بالکھایا جائے اسی طرح چھوٹی سیپ کا شور بھی
ملین ہے بنفشی رنگ کی صدق سے اگر دھونی اولن دھونی کو دیکھ جائے جو خوشناتق
رحم پر نفع کرے گی اور یہ دھونی شیمہ کو بھی نکال دیتی ہے جس صدق کی بوسطہ
ادسکی دھونی اور صدق بائیل قلمزی جو ساحل اور کنارے دریا پر ہوتی ہے اور سکی
دھونی بھی اختناق رحم کو مفید ہے اور مرگی والو کو بردقت دور کے بھی یہی
دھونی بہ شمیم لاتی ہے اور اوس صدق کی دھونی جس میں چند بیدستر کی بو
آتی ہے۔ صدق کا محمول ادراام حیض بھی کرتا ہے۔ اسی شخص نے کہا ہے کہ جو صدق
بنام فوجیلا مشہور ہے اگر اوس سلم جلا کر خاکستر بازو سے سبز اور فلفل پسید اوس میں

ملائی جائے اوسکا استعمال اولن قروح کو فائدہ کرے گا جو اسعاب میں پیدا ہوں جب
نمک و قروح تازہ ہوں اور اولن میں عفونت نہیں آگئی ہے اور نفع اسکا بہت بڑا ہے۔
اور وزن اس دوا مرکب کا یہ ہے کہ خاکستر صدق چار جز اور خاکستر بازو دو جز فلفل پسید
ایک جز سب ملا کر طعام پر چھڑک دیں اور شراب میں پلانے سے بھی یہ دوا شفا دیتی ہے ہر موم
گوشت صدق کا دیوانہ کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتا ہے
صمغ بفتح صاد ویم آخر میں سخن ہے جو جسکو ہندی میں گوند کہتے ہیں اختیار بہتر
دی گوند ہے جو عربی ہوا اور صاف ہوا اور لکڑیوں کے ٹکڑے اوس میں کم سے ہوں
طبیعت گوند کے جملہ اقسام گرم ہیں افعال و خواص قابض ہے مفری ہے
ہمراہ تجفیف اور تقویت کے ادراام قافیا کا گوند زیادہ تر قوی ہے اسی واسطے
نریان میں پڑتا ہے اعضائے نفس کھانسی جو گرمی سے ہوا اوس میں نرمی پیدا کرتا ہے
اور یہ کے قروح کے ضرر کو دفع کرتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے اعضائے غذا
سعدہ کو بہت قوی کرتا ہے۔

صابون مشہور چیز ہے خواص قرح ڈال دیتا ہے عفونت پیدا کرتا ہے اعضائے
نقص قوی کو کھول دیتا ہے اور خام کا سسل ہے
صمغ بفتح صاد و سکون صاف مہلہ قح لون فارسی اسکی ماہیانہ ہے خواص بہت
جلا کرتی ہے اور مخفف ہے غلط روی پیدا کرتی ہے اور ارام و شور و تکلی اور خشک جھلی
پیدا کرتی ہے آلات مفصل دج الورک لبنی کو مفید ہے اعضائے سر
جو گندہ دہنی بسبب سعدہ اور فساد سعدہ کے پیدا ہوتی ہے اور اسکو دور کرتی ہے اعضائے
غذا رطوبت سعدہ کی جلا کر دیتی ہے اور اسکو خشک کر دیتی ہے

صنوبر بفتح صاد و لون و سکون داؤد باب سعدہ آخرین رس مہلہ ہے بہت
جب صنوبر میں جو کچھ ہو کھنا تھا باب الحامین کھچکے ہیں اب ہمارا ارادہ ہے کہ صنوبر
کے درخت کے کل اجزائیں اسوقت کلام کریں طبیعت صنوبر کی لون جسکو
دائری بھی کہتے ہیں جو بڑی بری بڑی ہوتی ہے اوس میں قوت زیادہ ہے اور وہ دائری
صنوبر کی جسکا نام قوتی ہے زیادہ ضعیف ہے خواص صنوبر کی لون میں قبض کثیر
اور جو کثیر اوس میں نکلتے ہیں اوس میں قوت زرا ریح کی ہے جبراح و قروح صنوبر
کی لون اولن قروح کو فائدہ کرتی ہے جو جلنے سے پیدا ہوں اور صنوبر میں قوت
انزال کرنے کی بڑا اور اسکی لون میں قبض اسقدر ہے کہ اگر خراش پر بطور صمد کے
لگایا جائے شفا دے گی صنوبر کا ریشہ کا زرد گرم پانی سے جلنے کو نفع کرتا ہے اور
اسکی تہی میں الزاق یعنی چسپان کر دینے کی قوت ہے کہ زخموں کے سہ کو تہی کا زرد

چسپان کر دیتا ہے صنوبر کی ہون جس مقام پر چوٹ لگی ہوا دسکو درست کر دیتی ہے اور نرم
کے ششہ کا اندمال کر دیتی ہے اور اسکی پتی اس کام کے زیادہ لائق ہے اس سبب سے
کہ اس میں رطوبت زیادہ ہے اعضا کے سر غرہ پوست صنوبر کے جو شانہ کا
بست سا بیج لانا ہے اور سلاقہ اسکے ریشہ کا سرکہ ملا کر قابل اسکے ہرکہ دانوں کے
درد کے واسطے اس سے کلی کی جائے اور جب اسکو سرکہ میں ڈال کر اس سے کلی ہو
سر غرہ کرین بست سا بیج ی کلی بیجے اور تار دیتی ہے اعضا کے چشمہ دھواں اسکا
پلکوں کے بال پریشان ہو نیکو نفع کرتا ہے اور کوئے کے شر جانے کو اعتقاد نفس
دانہ اسکا پرانی کھانسی کو مفید ہے اعضا کے غذا پوست اسکے اور پتی اسکی
جسوت پتی جائے درد جگر کو نفع کرتی ہے اعضا کے نقص جب صنوبر جس
شکم کرتے ہے اور پیل اسکا تخم خنار کے ہمراہ طلائ نامی شراب کے ساتھ پیئے سے اور کڑا
اور فروج گردہ اور شانہ کو نفع کرتا ہے اور ریشہ اسکا ردائی شکم بند کرتا ہے ہوم سبز کرے
جو صنوبر میں ہوتے ہیں ذرا بچ کی قوت میں ہیں

صبر کبر صداد سکون با سے موحدہ جسکو ہندوین الموا کہتے ہیں ماہیت ہے پتھر
ہو اعرق خشک کر لیا جاتا ہے رنگ اسکا سرخی اور سبزی کے بیچ میں ہوتا ہے ایک قسم
اسکی قوطری ہے اور ایک قسم اسکی عدلی ہے اور ایک قسم سمائی ہے ایک قوم نے کہا ہے
نہ اسکا درخت مثل راسن کے ہوتا ہے اور اسکی کچھ اصل نہیں ہے اختصار ستر اسکی
قسم قوطری ہے جسکے پانی کا رنگ زعفرانی ہوتا ہے اور بوسا اسکی مثل ہر کے بقاص یعنی
رخشان ہوتی ہے گرم اسکا زد سکن ہے اور سنگریزہ وغیرہ سے پاک ہوتا ہے اور صبر مینی
اوس سے گھٹا ہوا ہے زردی میں اور درنی ہونین اور چپک میں مگر درجہ
اور سختی اس میں زیادہ ہے اور سمائی خراب اور بدبو جسکے چھلکے اور پرت کیلے کیلے
اور نرے میں زردی اس میں بالکل نہیں نہا وہ میں چپک ہوتی ہے الموا پرانا ہو کر سیاہ
ہو جاتا ہے طبیعت دوسرے درجہ تک گرم ہے اور خشکی اوس درجہ کی ہے اور بعضوں نے
کہا ہے کہ تیسرے درجہ کا گرم خشک ہے اور یہ بات صحیح نہیں افعال و خواص
دت اوسکی قالض ہے اور محقق بدن ہونین پیدا کرتا ہے اور ہندی الموی کے
سلف زیادہ ہیں کہ تخفیف بدون لذع کے کرتا ہے اور اس میں تھوڑا سا قبض بھی
اور لذع اوسکا تا کہ ہرکہ وہ غلاب جراحات میں بھی لذع نہیں کرتا نہ نیست شمد
لا کر چوٹ کے نشانوں پر لگایا جاتا ہے اور سہری میں جو گڑھا چل گیا اوسکا اندمال
کرتا ہے اور شراب ملا کر بالون پر لگایا جاتا ہے کہ ادنگے کرنے کو منع کرتا ہے اور ام
و شیور پرانا اور بول کے مقام پر جو درد ہون اول کو نفع کرتا ہے خصوصاً اور ام

اول عضل کے جو زبان کے دونوں پہنے میں ہون اگر شراب اور شمد ملا کر استعمال کیا جائے
جراح جن قروح کا اندمال دشوار ہوا دن کا اندمال کرتا ہے خصوصاً جو قروح پافنا اور
پیشاب اور ناک اور منہ میں ہون اور فاصیر کو مفید ہے آلات مفصل
او جلع مفصل کو نفع کرتا ہے اعضا کے سر جو فضول صفراوی سر میں ہون اور کما
شقیہ کرتا ہے جبکہ پیشانی پر طلا کیا جائے اور درد سر میں روغن گل ملا کر پیشانی پر لگایا جائے
پس درد سر کو نفع ہوتا ہے اور درد کر دیتا ہے ناک اور منہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے۔
الموا اول و داؤن میں داخل ہے جو کان کے کوئے سے ہوجانے کو فائدہ کرتے ہیں کہ جو
عضل زبان کو دونوں جانب میں ہیں اوٹکو شراب ملا کر اور شمد ملا کر طلائ کرنے سے نفع
کرتا ہے طبیب قدیم میں یہ بیان ہوا ہے کہ صبر سسل سودا ہے اور الموی لیا کو فائدہ کرتا ہے
اور صبر فارسی عقل کا تصفیہ کرتا ہے اور قلب کی قوت کو تیز کرتا ہے یعنی دل کی روحانی
قوت کو اعضا کے چشمہ آنکھ کے فروج کو اور آنکھ کی ترکھی کو اور آنکھ کی سترم کے
درد کو اور کوئے کے کوئی کھی کو نفع کرتا ہے اور آنکھ کی رطوبات کو خشک کر دیتا ہے اعضا
غذا فضول صفراوی اور لبنی جو معدہ میں ہون اوٹکو شقیہ کرتا ہے جسوقت ٹھنڈت
پانی یا نیگرم پانی کے ساتھ بقدر دو ملعتہ یعنی چمچ کے پیا جائے۔ اور اشتہا جو باطل
ہو گئی ہو یا خراب ہو گئی ہو اسکو بھیر لانا ہے اور کوئے میں ہو شورش اور التہاب
معدہ کے خلط صفراوی اور لبنی کی وجہ سے پیدا ہوا اسکی اصلاح کرتا ہے کھی الموی صبح
اور شام بقدر دس حہ یعنی سوا ماشہ کے اپنے صلیح و داؤن میں خوش دیکر پیا جائے
پس اسمال شکم کرتا ہے اور طعام کو فاسد نہیں کرتا اور کھی درد ہاے معدہ میں بھی
ایک ہی روز کے استعمال سے نفع کرتا ہے سوسہ ہاے جلکے تفتیح کرتا ہے مگر الموا جگر کو فز بھی
اور بیرقان کو بخت دست لائیکے دور کرتا ہے اعضا کے نقص ٹھیرہ درخنی صبر
کی آب گرم کے ہمراہ سسل ہے اور تین درخی سے شقیہ کامل ہو بلاتا ہے ہو جاتا ہے اور
سقدار معتدل اسکی درد درخی ہمراہ مار العسل کے صفرا اور لبنی کا اسال کرتی ہے۔
اگر صبر اور ادویہ سسلہ میں داخل کیا جائے اول و داؤن میں جو معدہ کافر ہو تا ہے
رفع کرتا ہے صبر معدہ کا صلیح ہے اور صبر مغسول میں قوت اسمال کی کہ لیکن معدہ
کے واسطے وہ زیادہ نفع ہے صبر میں شمد ملانے سے اوسکی قوت سسلہ کم ہو جاتی ہے
سیان تک کہ بطور جذب کے اسمال نہیں کرتا بلکہ جس خلط کو پاتا ہے اور اس سے
ملتا ہے اوس کو نکال دیتا ہے علاوہ یہ کہ صبر خالص کی قوت بدن میں دور تک نہیں
ہو جتی بلکہ جگر سے آگے نہیں بڑھتے دیتی صبر عزی جسوقت تناول کیا جائے کرب اور ڈرہ
پیدا کرتا ہے۔ اور اسکی قوت معدہ کی نرم جلیوں میں باقی رہ جاتی ہے ایک دن یا دو دن

ایلوے کا سرد و نون میں پیا انریشہ کی بات ہو اور کبھی ایلوے کو خون کے دست آئین
کسی قسم کا ایلو کیون نہ ہو کبھی صبر شراب شیرین میں ملا کر بوسیر کے اونچے اونچے سو پیر
اور سفید کے شکافہ اور پیٹھے ہوئے مقام پر ڈالا جاتا ہے پس خون کے آہر جو اون سے
اوسکو روک دیتا ہے۔ پیش دہیں جو درم مقامات نہانی میں ہوں شراب اور شہد ملا کر
صبر کے ملا کر پیسے دھر ہو جاتی ہیں نفیض اگر ایلو اسردی کے ایام میں پیا جائے
خون کے دست آنے کا خوف ہوگا ابدال بدل صبر کا وہ چند وزن اوسکے روت ہو
صوف بصر صا و مہل جو فارسی میں پشیم اور ہندو میں بال یا اون کہتے ہیں جراح
و قروح جلا ہوا صوف قروح اور گوشت زائد کو مفید ہے
صدید الحیدر جو کوریم کہتے ہیں افعال و خواص اس میں تبرید اور
قبض ہر اعضا کے نفیض و روتوں کے بدن سے جو خون اور رطوبت جاری ہو
اوسکو بہت نفع کرتا ہے۔

صفر اغول جبکو ہندی میں مہولا اور کچن کہتے ہیں ماہیت یہ ایک جڑ یا جڑ کا
نام فرنگی زبان میں ہی صفر اغول ہے نفیض و سقرید دس نے کہا ہے کہ چیتہ اس
طائر کا پتھر کیو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔

حصر صر بصر ہر دو صا و مہل سکون راہ مہل اول اور دونوں صا و قرحہ بھی پڑھا ہے
جبکو ہندی میں چمیکا کہتے ہیں اعضا کے سر اگر چمیکا کو ریت میں جوش دین
اور خوب اوسی میں لکڑیوں میں اوسکے بعد پھر اوسی ریت کو جوش دین اور کانٹھ کلین
کان کا درد اور ضربان کو کھو دینگا

صفصا ص نسو موجودہ میں آخر میں صا و مہل لکھا ہے اور دراصل یہ لفظ صفصا
یہ مفید سادہ کی ایک قسم ہے اسکا بیان خلاف کے لغت میں کیا جائیگا

حرف قاف

جو دو انین حرف قاف سے شروع ہون اور نکلیاں

قرنفل نفیض قاف اور اسے مہل و سکون نون و ضم فاء موحده آخرین لام ہے
ہندی میں لونگ کہتے ہیں ماہیت لونگ پھولہ ارشل چنبلی کے ہوتی ہے اگر اسکا
رنگ سیاہ ہوتا ہے اور قرم قسم لونگ کی مثل زیتون کے گھلی کے ہوتی ہے اور اس سے
زیادہ لابی اور سیاہی میں شرب لونگ ایک درخت کا پھل ہے جو ہندوستان کے
کسی جزیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور اس کے گوند کی قوت مثل ملک البطم کے ہر اختیار
بہتر لونگ کی وہی قسم ہے جو شاہ سوکھی ہوئی گھلی کے ہوا شیرین ہو بوساکی پاکیزہ ہو

طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہر شریعت نکت کو پاکیزہ کرتی ہر اعضا کے چتر
بصارت کو جبر کرتی ہے۔ اور غشاہ یعنی آنکھ کی جھلی کو دور کر دیتی ہر اعضا کے غذا
سعدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے اور زرد اور ستی کو نفع کرتی ہے

قاقلہ دوسرا قاف مضموم ہے ہندو میں لابی کہتے ہیں ماہیت بڑی لابی
مثل سیاہ چنے کے ہوتی ہے دبانے سے چھلکے کے پھٹکر اندر سے سپیدہ نکلتے ہیں جو مثل
کباب کے زبان کو چھپتے ہیں اور اون میں عطریت ہوتی ہے اور چوٹی لابی کی خوشبو
کے برابر وہ بھی خوشبو ہوتی ہے طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ میں ہر افعال
و خواص نسخین کے ہمراہ اس میں قبض بھی ہے خصوصاً اوس لابی میں جبکہ ادر
ایک بھٹی پانوک سی نکل ہوتی ہے خصوصاً لابی میں لابی میں اعضا کے غذا
ستنی اور زرد آب مصلی اور آب انارین کے ہمراہ مفید ہے

قرقہ الطیب قرقہ بکر اول چھلکے کو کہتے ہیں ماہیت قرقہ زعفران کو مٹے
چھلکے ہوتے ہیں رنگ اون کج کا ہوتا ہے اور مزہ لونگ کا مگر شیرینی انین مثل لابی
کے انین ہوتی ہے اگرچہ لونگ سے شیرینی میں زیادہ ہے مگر افعال میں لونگ سے زیادہ صحت
طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے

قرقہ الدار چینی جبکو ہندی میں تج کہتے ہیں ماہیت کہتے ہیں کہ وہی دار چینی
اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اور قسم ہے تج شاہ دار چینی کے ہوتا ہے ایک قسم تج کی سخت
نہیں ہوتی ہے اور ایک قسم پر اسکی چٹیاں ہوتی ہے اور لکڑی پڑی ہوتی ہے
اور ایک قسم اسکی سپید ہوتی ہے ایک قسم اسکی ایسی ہے کہ بہت جلد ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے
تج دار چینی سے بہت زیادہ ضعیف ہوتی ہے اور دار چینی کے میان میں اسکا ذکر چکا ہے
طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے

قر و مانا بکسرات و سکون را اور ضمہ اور فتح بھی قاف کو پڑھا گیا ہے اور دال
مہل مکسور ہے بصرای کر دیا ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہر خواص
جلد کو سرخ کر دیتی ہے اور اس میں قوت ہو کہ غلیظ اخلاط کو پھلادیتی ہے اور بنظر
خاصیت کے اعضا کے باطن کی تقویت کرتی ہے جراح و قروح ترکھلی اور
داد کو سرکہ ملا کر ملا کرنے سے مفید ہے آلات مفاصل پیٹھے کے امراض
کو مفید ہے اور کولے کا درد جو بلغم سے ہو اور فالج کو اور عضل کے درد کو فائدہ دیتی ہے
اعضا کے سرمرگی کو پانی کے ہمراہ پانی سے فائدہ کرتی ہے اعضا کے نفس
سینہ کو پاک کرتی ہے کھانسی میں سکون پیدا کرتی ہے اعضا کے نفیض و روت کو
فائدہ کرتی ہے اور چھوٹے گیسے اور کدوانہ کو نکال دیتی ہے اور شراب ملا کر درد گردہ

درد وں کو نفع کرتا ہے۔

قطر لیون یعنی قات و سکون نون و ضم طلس مہست و فم کی ہوتی ہے
چھوٹی اور بڑی اور دونوں قسم آخر بیچ میں پیدا ہوتی ہیں اور پتی اسکی مثل چھاؤ
کی پتی کے ہوتی ہے اور گندہ قسم کی اسکی شاخیں پیدا ہوتی ہیں اور اون کے سر وں پر
سبزی اور سار اور خٹ اسکا مثل اوس سینک کے ہوتا ہے جسکی چھاؤ پتی ہر مقدار
شربت اسکی تپ کے بیمار کے واسطے دودر ہم تک ہر اور چھوٹے قطر لیون کی لکوی
شاید فوج کو بھی کے ہوتی ہے اور مثل سیو فاریون کے۔ اور پتی اسکی شاخیں سداب
کی پتی کے ہر عصا ہر اسکا تازی پتی سے بھی بنایا جاتا ہے اور دھکی پتی کو تاجوش
دیکر پانی کا اثر اوس میں آجائے اور قوت اوسکی پھوٹنے سے نکل آئی اور کے
بعد قوم درست کر لیتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ تک گرم خشک ہر افعال
خواص اس میں جلا اور قبض اور تیزی اور کسی قدر شیرینی ہر اور منفی لیون
لئے کے ہر بھی لکے ہیں کہ اگر اسکو گوشت کی بوٹیوں کے ساتھ جوش دین سب
بوٹیوں کو جمع کر کے ایک ٹوٹھرا بنا دیتا ہے حراح و قروح ہائے جراحات کا
تفتیح کرتا ہے اور اون پر پڑی جما دیتا ہے اگر قروح پرانے اور خشک ہوں مرہم
میں داخل کرنے سے پورا سیر کا اور پرانے قروح کا ہر گرس ہوں اور نکالنا مال
کرتا ہے اور جراحات خراب کا بھی قطر لیون کو ناسور کے اندر بھر دیتے ہیں اور پتی سے
باندھ دیتے ہیں پس اون کی اصلاح کرتا ہے آلات مفصل عضل کچھ پانے
کو اور اوس میں پیپ پڑ جانے کو مفید ہے۔ قطر لیون دقین کا حقہ خاص کو نفع
اور پٹے کے درد اور پٹے کے کوفتہ ہو جانے کو مفید ہے بلکہ قطر لیون دقین ان سب
بالتوین نہایت مفید ہے پھر اگر اسکے پلانے سے کسی قدر دست میں خون آجائے
ان امراض میں اسکا نفع زیادہ ہے گا بھی اسکے خاکستر سے پانی ملا کر انھیں ہمالیوں
کے واسطے حقہ کرتے ہیں اعضاے نفس نفث الدم کو سبب اپنے قبض
کے منع کرتی ہے اور غلیظ اور دقین دونوں قسم کی قطر لیون نفس کو فائدہ کرتی ہے
دودر ہم اسکو شراب کے ہمراہ ذات الجنب بار و نفث الدم کے واسطے پلا تھوین
اعضائے غذا اسدہ ہے جگر اور سختی طحال کو نفع کرتا ہے اعضاے نفس
حبض کا اور ار کرتی ہے اور خنہ کو خارج کر دیتی ہے کثیر وں کو قتل کرتی ہے لیون کا اور
کرتی ہے اور دودر ہم اسکی مڑوڑے کو اور زخم کے درد کو شفا دیتی ہے اور قوی کو نفع
کرتی ہے اور قطر لیون صغیر کا جو شانہ بلغم اور خام کے ساتھ صفر کا بھی اسال
کرتا ہے۔ اور جب زیادہ دست آئے ہیں تو اسال خونی عارض ہوتا ہے خصوصاً

کو اور دشواری آمد بول کو اور ایک درمی اوسکی پوست بیخ خار کے ہمراہ پتھری کی واسطے
پلائی جاتی ہے و موان اسکا خنہ کو قتل کرتا ہے موم بھو اور عام ہواں کو کاشنے کو مفید ہے
ابدال بدلہ اسکا خنہ یا ذخر ہے۔

قصب یعنی قات و صا جبکو ہندی میں سرکٹ اور نل اور بانس اور بالکشی
طبیعت قصب کی طبیعت میں تیریدندیدہ اور خا کر اسکی گرم ہر افعال
خواص اسکی جڑ میں تھوڑی سی جلا بدون حدت کے ہر اور پتی میں بھی اسکی
یہی خاصیت ہر نہایت چھلکے اسکے اور جڑ اسکی بالخورہ کو مفید ہے اور اقسام چرک
کو جلا کرتی ہے اور جڑ اسکی پیاز دشتی ملا کر ٹکے وغیرہ کی نوک بدن کھینچ لیتی ہے اور ام
تازی پتی اسکی جڑ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے آلات مفصل عضل پٹے کے
انیٹھ جائیکو مفید ہے اعضاے سر پھول اسکا اگر کان میں ڈالا جائے ہر این
پیدا کرتا ہے اور اسقدر چپک جاتا ہے کہ پھر نہیں نکلے اعضاے نفس بول اور حبض کا
اور ار کرتی ہے موم بھو کے کاشنے کو نفع کرتی ہے

قصب الذریرہ جبکو ہندی میں چرا گئے کہتے ہیں اختیار بہتر قسم اسکی وہ
جوا قوی رنگ ہو اور جڑ میں اوسکی قریب قریب ہوں اور بہت سی ٹوئیں باریک
اوسکے گرد لپٹی ہوں اور لکوی کے خول کے اندر ایک چیز مثل مڑی کے جاملے
کے بھری ہوتی ہے چبانے میں اسکے سوزش پیدا ہوتی ہے پس اسکا جڑانہ خوشبو
مائل ہر دی اور سپیدی ہوتا ہے طبیعت دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے
خواص ملطف ہے اور خوش اساق قبض مع سوزش کے رکھتا ہے جرم میں اسکے
ارضیت اور سہایت ہر ان دونوں میں آمیزش بخوبی ہوگی ہر اور خنہ اس میں
زیادہ ہر اس میں ایک جو ہر لطیف بھی ہر جس طرح جلا فادیہ یعنی خوشبو چیز دقین
ہوتا ہے نہایت مردار خون کی شہر کی نفع کرتا ہے اور ام و ثبور اور ام کی
تحلیل کرتا ہے آلات مفصل عضل کے سب پٹھانے کو مفید ہے
اعضائے چشم بصارت کی جلا کرتا ہے اعضاے نفس کسی ٹوٹی کے برتن
میں اسکو سلا کر دھوان اسکا حلق میں ہو پچانے میں پس کھانسی کو فقط اسی کا
دھوان فائدہ کرتا ہے یا صغ بطم ملا کر دھونی دیتے ہیں اعضاے غذا
درم جگر اور مدہ کو شہد اور تخم کرفس ملا کر مفید ہے۔ چرا گئے پیاس کو چا استسقا
میں ہوتی ہے فائدہ کرتا ہے اعضاے نفس حبض اور بول کا اور ار کرتا ہے
چرا گئے ہمراہ تخم کرفس کے گردہ کو مفید ہے اور قطیر بول کو اور جو شانہ اسکا پلانے
سے اور آبن کرنے سے درد درم کو نفع کرتا ہے اور شہد اور تخم کرفس ملا کر تخم کے

قسطوں و نون دقیق سے۔

قسط بضم قاف و سکون راء مملوہ و ضم طاء و سیم ہندی میں کراد اور کسم کا بچہ کہتے ہیں۔
 مائیت ایک قسم اسکی بستانی ہوا اور ایک قسم صحرائی طبیعت صحرائی قسط دوسرے
 درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہوا و شہور ہے کہ پہلے درجہ میں گرم ہوا و درجہ
 یک خشک ہوا خواص اسکا روغن اوٹلن کے روغن کے قریب ہے لیکن قسط اوس
 روغن سے ضعیف ہے قسط بھی اولن خیردن میں داخل ہے جسے دودھ کا پتھر بناتا ہے
 اور دودھ کا پانی جدا ہو جاتا ہے۔ اور سب نے گمان کیا ہے کہ قسط بہتہ دودھ کی تحلیل
 کردیتی ہوا و تیلے دودھ کو لیتے کہ پھر بنادیتی ہے قسط میں غذا ائیت کی بہت کمی ہے
 اعضاء نفس سینہ کو پاک کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے معدہ کی واسطے خراب
 چیزیں دودھ کو معدہ میں پھر بنادیتی ہے اعضاء نفس قلع کو فائدہ کرتی ہے اور
 بلغم سوختہ کی سہل ہے جو صوقت انجریا شند ملا کر کھایا جائے یاہ کو فائدہ کرتی ہے۔
 بستانی قسط کا روغن طبیعت میں روانی پیدا کرتا ہے کبھی اس سے سہل اس طور
 پر طیار کیا جاتا ہے کہ مغرب القسط کسی شور یا وغیرہ میں داخل کر کے کھاتے ہیں یا اسکے
 ستر اور مغز بادام اور شند سے مرکب کر کے گولی بنا کر کتے میں اور مقدار شربت اوسکی
 چار درخمی جو برابر چودہ ماشہ کے ہے مقدار اوس گولی کی ہے جو مغز قسط میں بنائی جائے
 اگر مغز قسط اور قسط اور بادام سے تین ابو لوسات جو برابر سوانین ماشہ
 کے ہے اور انیسون اور لظردن ہر ایک سے ایک درخمی یعنی ساڑھے تین ماشہ
 لیماسے اور انجیر خشک اور شند ملا کر ایک جوزہ یا دوجوزہ بنا کر کھائی جائے مائیت
 کا اسماں کرے گی۔ کبھی اسکی ریڑھی بھی اسی غرض سے طیار کرتے ہیں طریقہ بنانیکا
 یہ ہے کہ بادام شیرین اور انیسون اور شند مطبوخ میں مغز قسط کو ملا کر ریڑھی بنائیں
 اور چند مرتبہ قبل غذا سے شب کے اسکو کھاتے ہیں کبھی مغز قسط تازہ تیس درہم ایک ٹل
 یعنی تین آدھ سیر گرم پانی میں دس درہم قند سپید سپا ہوا ملا کر تناول کرتے ہیں
 پس اسماں بلغم کرتی ہے سموم قسط صحرائی یا اوسکا پھل دولون الگ الگ یا دولون
 ملا کر شراب کے ہمراہ کھچو کے کاٹنے کے واسطے پلایا جاتا ہے بعض آدمی اس بات کی
 بھی مدعی ہیں کہ جسکو بچھونے کا ماسوا اگر قسط صحرائی کو یا اوسکے پھل کو اپنے منہ میں
 رکھ لے و ردا اسکو معلوم ہوگا پھر جب منہ سے گرا دے گا در و پٹ آئے گا۔
 یعنی پھر معلوم ہوگا۔

قسط ان بضم قاف و کسر طاء و راء مملوہ الف کشیدہ آخر میں نون ہوا مائیت
 یہ انسا اوس درخت کا ہے جسکا نام شیرین ہوا اسکے دھان کی قوت نسل دھان زیت کے

اس میں سے ایک روغن نکلتا ہے جسکو صوف کے ذریعہ جدا کر لیتے ہیں بسطخ زیت کا
 روغن بھی جدا کیا جاتا ہے طبیعت جو تھوڑے درجہ میں گرم خشک ہوا خواص مردہ کی
 لاش بگڑنے اور خراب ہونے سے حفاظت کرتا ہے اور جلد کو سرخ کر دیتا ہے اور دن دیتا ہے
 زینت جو ان اور حلیہ کو نفع کرتا ہے اور ادون دولون کو قتل کرتا ہے یہاں تک کہ موٹا
 کے چون وغیرہ کو حراج و قروح و عیالے گوشت کو مضبوط کر دیتا ہے اور تر کھانے کا
 کرتا ہے انیکہ حیوانات کی کھلی کو مفید ہے خصوصاً اسکا روغن جو باہر جانور دن کی کھلی اور
 کتوں کی اور اونٹ کی کھلی کو آلات مفصل عضل کرسے کھانے کو اور
 عضل بن خون اور سپا کے حس ہو نیکی مفید ہے اور چاٹنے سے اور بطور لطف لگانے
 سے دار الفیل اور دوانی کو مفید ہے اعضاء سر بہت بڑی چیز ہے در دوسر
 بازو کے واسطے تسکین دینے جب قطران کا طلا سر پر کیا جائے گا نہیں ٹپکائیے
 کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور آب زرد فالا کر دسی اور طین کو مفید ہے اور دانت کے درد
 کے واسطے بھی آب زرد فالا کر پکایا جاتا ہے پس درد کو ٹھہرا دیتا ہے۔ سڑے ہوئے
 گرم خوردہ دانت کو بھی نفع کرتا ہے اعضاء چشم آنکھ میں جلا کرتا ہے قروح کے
 نشانات جو آنکھ میں ہوں انکو دور کرتا ہے اعضاء نفس و صدر حلق پر
 درم لوزٹین اور ادون کے درد کیواسطے طلا کیا جاتا ہے اور اگر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر پندرہ
 چار تولہ کے ہو چاٹا جائے پیسہ پڑے کے قروح کو دور کر دیتا ہے پرانی کھانسی کا فائدہ
 کرتا ہے پھل اسکے درخت کا معدہ کیواسطے خراب چیزیں اعضاء نفس
 اتون کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے خصوصاً اگر اسکا حقہ کیا جائے سب کیڑوں کو قتل کرتا ہے
 حیض کا اور ار کرتا ہے جنین کو قتل کرتا ہے سنی کو خراب کر دیتا ہے اگر قبل جماع کو اسکو
 نازہ میں پھونک کر بھر دین عورت کے حاملہ ہو نیکی منع کرتا ہے پھل اسکے درخت
 کا جسکا شہ بین نام ہے معدہ کیواسطے زبون ہوا و قسط البول کو نفع کرتا ہے سموم
 جس سانپ کا مقترنہ نام ہے اوسکے کاٹنے کے مقام پر ضا د کیا جاتا ہے۔ ارنج بھری
 کے دفع سمیت کیواسطے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلایا جاتا ہے۔ اونٹ کی
 چرنی میں اسکو گھلا کے بدن پر اسکی مالش کرتے ہیں۔ پس ہوا بدن
 کے پاس نہیں آئے پاتے۔

قسط بضم قاف و سکون سین مملوہ آخر میں طاء مملوہ جسکو ہندی میں کٹ یا کوٹ
 کہتے ہیں مائیت اسکی تین قسمیں ہیں ایک عربی ہے وہ سپید سبک خوشبو ہوتی ہے دوسری
 ہندی وہ سیاہ اور سبک ہوتی ہے تیسری تلخ اور بھاری قسم اسکی شامی کہلاتی ہے۔
 جسکا نام قسطی ہوا اور ان سبب سمون میں ناقص وہی قسم ہے جسکی ہوا میوے کی سی ہو

اور مالک ایسا ہی ہوا قسط شامی ان سب قسموں میں زہون ہر جوشابہ شبات کے ہوتی ہیں اور بوا اسکی کھلی ہوتی ہے۔ عمدہ قسم میں کبھی سخت سخت جڑیں راسن کی ملا تھیں ہیں اور یہ معشوش نہ زبان کو کاٹتی ہیں اور نہ اس میں تیز ہوئی ہے اختیار بہتر وہی قسط ہے جو سپیدار بنی ہوا درختی یعنی ٹھوس ہو شری گھنی ہو چکٹی ہوئی بوا و سمن ناتی ہو زبان کو چھلتی ہو اور گزند پہونچاتی ہو اور اسکے بعد قسط ہندی جو سیاہ و سبک ہو اور قسط شامی جو سیاہ ہو اور اس میں بہتر وہ ہو جو دریائی ہو اور چھلکا اور کا پتلا ہو۔ طبیعت تیسرے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال و خواص اس میں ایک کیفیت تلخی کی ہے اور تیزی اور گرمی اور سوزش بھی ہے تا انیکہ قرحہ ڈال دیتی ہو اور جس عضو کو حاجت گرمی پہونچانے کی ہو اور سکو نفع کرتی ہے اور اندرون عضو سے خلط باہر کھینچ لاتی ہے زہریت جلد کی جھانک کو دھڑکتی ہے جب بطور طوطی کے پانی اور شند ملا کر لگائی جا جراح و قروح اس میں قرحہ ڈالنے کی خاصیت ہے اور قسط تلخ قروح سر کو خشک کر دیتی ہے آلات مفصل استرخاے عصب کو نفع کرتی ہے اور فرج مفضل کی اچھی دوا ہے اور عرق النساء کو بطور ضاد کے فائدہ کرتی ہے اعضا سے سریشا رغوس کو نفع کرتی ہے اعضا سے صدر سینہ کے درد کو مفید ہے اعضا سے نفض پلانے سے اور ارحض کرتی ہے اور ٹوٹی کے برتن میں دھونی دینے سے بھی فائدہ کرتی ہے اور زہین کو قتل کرتی ہے اور اور ادرار بول کرتی ہے کہ ودانہ اور چھوٹی کڑو کو قتل کرتی ہے بواہ کی قوت بڑھاتی ہے جو رحم کے درد کے واسطے آب حمل جیدہ اسلئے کہ رحم بارد کے درد کو پلانے سے اور آئین کر نیسے نفع کرتی ہے اور طبیعت کی تحریک کرتی ہے جب شراب کو ساتھ ملائی جائے باہر قوت بڑھانکا اسکی سبب ہے کہ اس میں رطوبت فضلیہ جو نفع پیدا کرتی ہے جو حیات اگر بدن پر اسکا طوطی زیت ملا کر لگایا جائے لڑکھ کو فائدہ کرتی ہے ہضم نام ہوا ام کے کاٹنے کو سانپ ہو یا کوئی اور جانور زہر لے ہو فائدہ کرتی ہے جب شراب اور آفستین ملا کر ملائی جائے ابدال بدل کا نصف وزن اسکے عاقر قرحا ہے۔

قرفو معما کتے ہیں کہ یہ روغن زعفران کا در وہ اختیار بہتر وہی قسم ہو چکی ہو یا نہ اور وزنی ہو اور سیاہ ہو اور سمن لکڑی کے ٹکڑے نہ پڑے ہوں جب پانی میں گھولجا اور سکوزعفرانی کر دے اور جب چیا یا جالے دانہ کو زیادہ رنگین کر دے کہ وہ رنگ پاکر ہوا افعال سخن ہوا اعضا سے چشم آنکھوں میں تیگی پیدا کرتا ہے اعضا سے نفض اور ادرار بول کرتا ہے۔

قسط بکرقاف و قفون بازو کو کتے ہیں جسکی ہندی بروزہ ہوا اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک زہری پھولی ہوئی اسکا وزن سبک ہوتا ہے اور سپید زیادہ ہوتی ہے دوسری قسم کثیف اور بھاری اختیار بہتر دونوں میں وہی قسم ہے جو کثیف زیادہ طبیعت دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے افعال و خواص قوت اسکی ملین ہے محلل ہے ریاہ کو ہر اگندہ کرتا ہے گوشت کو خراب کر دیتا ہے زہین اور اتساب پیدا کرنے کی اور جذب اور تحلیل کی اس میں قوت ہے زہریت شور عدسیہ کو اوکھاڑ ڈالتا ہے اور ام و ثبور خنزیر کو نفع کرتا ہے جراح و قروح پر ہر کہ ملا کر لگایا جاتا ہے آلات مفصل ماندگی اور تحکم کو اور کزاز کو اور شخ عضل کو مفید ہے اعضا سے سرد سرد اور مرگی کو فائدہ کرتا ہے اور ہر مرگی کے بیمار نے اسکو سونکھا اور حیات آگیا آنکھوں کے نیچے اندھیرا آنا جسکو سرد کرتی ہیں اسکو بھی نفع کرتا ہے و دانست کے درد کو اور سرٹے ہوئے دانت کو بھی فائدہ کرتا ہے کانین جو سردی سے درد ہوا دن کو مفید ہے اور اد کو درد اور اد خین ورم کے درد کو بے اذیت فائدہ کرتا ہے اور یہ فائدہ او سوقت ہے کہ جب روغن سوسن میں اسکو گھول کر ٹیگرم کانین ٹپکانیں اعضا سے نفس ر بوا اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہے۔ اعضا سے نفض بقوت اور ارحض کرتا ہے اور جنین کو نکال دیتا ہے اور دسکا اسقاط کر دیتا ہے جب بطور حمل کے استعمال کیا جا اور شراب کے ہمراہ پلانے سے اشتاق رحم کو نفع کرتا ہے و سول کو درد کرتا ہے ہضم بروزہ اوس زہر کا تریاہ ہے جس میں سام اور مینہ بوجھاے جاتے ہیں جب شراب ملا کر پلا یا جائے اور سانپ اور بچھو کے زہر دن کا بھی تریاہ ہے اور دھواں اسکا ہوا کو بھگادیتا ہے جب اسکو بدھین ملین مٹنے والے کے بدن کے پاس ہوا مہنجاینگے اور جب بروزہ کو سفید لیون اور زیت ملا کر بدن پر لگا دیں جو قسم ہوا ام کی ادس بدن کے قریب جلے گی۔ مہر جاے گی بروزہ مقابلہ ہر ایک زہر کا کرتا ہے مگر اسکا مقابلہ سکنج کے مقابلہ کی کم ہے قبیل بکرقاف و سکون نون کیسلا کو کتے ہیں ماہریت یہ دانہ اور جج خاکسری رنگ کے ہوتے ہیں انکے اوپر رنگ میں سرخی ہوتی ہیں وہ سرخی دس ہوا اس دانہ کی کہ اسکی سرخی زعفرانی ہے۔ ۱۔ کی سرخی سے کم ہوتی ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص ابن ماسویہ کہتا ہے کہ اس میں قبض شدید ہے اعضا سے نفض چھوٹے کبڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہے اور نکال دیتا ہے فقر الیہ و فقر بفتح قاف و سکون فاو اس رطوبت کو کتے ہیں جو ہاڑوں وغیرہ سے نکل کے نچر ہو جائے اور بعض قسم اسکی وہ ہر کہ صاف ہو کر پانی کے چشمہ نہیں

رجائی ہو اور وہ سیاہ و خراب شاہ زنت کے ہوتی ہو وہ چھوٹو ٹھوڑی لکڑیے و زمین
سب ہوتے ہیں کہ جو قوت چائی جائے اور زمین مزہ قار کا معلوم ہوتا ہو کہ یہ ٹکڑے
ہو سکے ہوتے ہیں کہ لٹے ہوئے ہوتے ہیں اختیار ستر و بی ہو کہ جس کا رنگ نفیسی ہو
اور چمک دار ہو کہ اس کی چمک قوی ہو ورنی ہو۔ لیکن سیاہ چمک آلودہ خراب قسم ہو
طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو خواص قوت اس کی زنت کی قوت کے
قریب ہو اور اعضا کو قوی کر دیتی ہو اور خون بخند کو گھلا دیتی ہو پیٹ میں جو قوت اس کو
پیان زنت اگر بطور لٹوخ کے لگائی جائے تا خون کی سپیدی کو دور کر دیتی ہو اور ام
و شور خنازیر میں نفیسی پیدا کرتی ہو جراح و قروح داد پر اور زخموں کے درم
پر طلا کی جاتی ہو پس نفیسی کرتی ہو مفاسل نقرس کا ضما ہو اور عرق النسا پر طلا
کی جاتی ہو اعضاے نفس کھانسی اور بھیڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے
اور نفث یعنی بلغم خواہ مرہ کے نکالنے پر اعانت کرتی ہو ورم لوزتین اور خناق
کو فائدہ کرتی ہو اعضاے نفیسی صلابت رحم کو نفع کرتی ہو جب اسکے یا
اسکے دقان کا حمل کیا جائے رحم کے اپنے ہونے اور چڑھ جانے کو نفع کرتی ہو
رحم کے درد کو مفید ہو۔ اور جب اس کا حقہ آب جو ملا کر کیا جائے۔ دوسنطاریا
کو نہایت نفع کرتی ہو۔

اقلیما الزہب یہ سونیکاسیل یا دخان ہو اختیار اچھی قسم اس کی دہی ہو
جو رنگ میں سنہری اور شکل میں غنقدی یعنی مثل خوشہ انگور کے چھوٹے چھوٹے
دانہ ہم پیوستہ ہوں خاکستری رنگ جو سونیکلی تازی رنگ کا ہوتا ہو اسمین ہو اور
پرت اس کی غلیظتہ بد ہوں طبیعت حرارت برودت میں معتدل ہو اور خشکی
میں تیسرے درجہ تک ہو خواص اقلیمیاے ذہبی اور اس کی قسم دھوی ہوی ظمیا
فضہ سے زیادہ تر لطیف ہو اور اسمین تخفیف اور جلا ہو جراح و قروح
جراحات میں گوشت پھر لاتی ہو اور ان کے چرک کو پاک کر دیتی ہو اور اپنے
زائد گوشت کو کھا جاتی ہو اور قروح جنبہ کا اندمال کر دیتی ہو اعضاے چشم
سپیدی چشم کو اور ابتداء نزول المار کو فائدہ کرتی ہو اور انکھ کو قوت دیتی ہو
اقلیما الفضة بھی اقلیمیا سونے اور چاندی سے بنائی جاتی ہو اور کبھی تانبے سے
اور قشید شاسے اور بہر حال اقلیمیا دھ نقل خواہ میل ہو جو دھات کو چرخ دینے
کے وقت اوپر آجاتا ہو یا دخان ہو جو دھات سے نکلتا ہو اور جو چیز دھات کے چرخ
ہلکے وقت نیچے بیٹھ جاتی ہو وہ صفائی یعنی پرت پرت ہوتی ہو طبیعت
اقلیماے فضہ اقلیمیاے ذہب کی طبیعت میں قریب ہو اور برودت میں اس کو

زیادہ ہو خواص اسمین تخفیف اور جلا یا اعتدال برودت لذع کے ہے خصوصاً
اگر دھوی ہوئی ہو مراہم میں داخل کرنے کے لائق زیادہ اور جلا اس کی معتدل
برہن ہوتی ہو اور سخت بدن میں نہیں ہوتی یعنی جس بدن کا گوشت سخت ہو۔
جراح و قروح تر کھلی اور اون قروح کو جبکا اندمال دشوار ہو اور قروح رطبو کو
مرہ میں داخل کر نیسے اور چھڑکنے سے فائدہ کرتی ہو

قلقند سبز پتھری کو کہتے ہیں طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہو خواص
مخفف ہو صلابت پیدا کرتی ہو خشک بدن کرتی ہو یعنی سمات کو بند کر دیتی ہے
اکال ہو اسمین قبض اور احراق کی قوت ہو جراح و قروح پاک کی نواسی کو
فائدہ کرتی ہو اعضاے سر نہ کیے خون کو بند کر دیتی ہو اور اگر اس کو پانی میں
گھول کر ایک قطرہ ناک میں ٹپکایا جائے سر کو فضول اور مواد پاک کر دیتی ہے
خود سبز پتھری بنملا اون دواؤں کے ہو جو کان کو پاک کر دیتی ہیں اور برودت
سے جو درد کان میں ہو اس کو نفع کرتی ہو کان کے کیر و ذوقل کرتی ہو اعضاے نفیسی
ایک درخی اس کی شدت کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیرے اور کدو دانہ دور کر دیتی ہو سموم
فطر یعنی پھین چھتے ضرر کو دور کر دیتی ہو

قلقند طار زررد پتھری کو کہتے ہیں ماہیت جالینوس نے کہا کہ یہ سپید پتھری سے
زررد پتھری خود بخود بن جاتی ہو طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو افعال
و خواص اسمین احراق شدید ہو اور جب قدر خون کا سیلان بدلتے ہو اس کے
روکنے کی قوت ہو تخفیف پیدا کرتی ہو اور جلا بنکے بعد اس میں تخفیف زیادہ
ہو جاتی ہو اور لذع بہت کم ہوتی ہو اسمین ہر اہ قبض کثیرے حرارت بڑھی ہوئی ہے
اور ارم و شور آب کشنیز سبز لاکر نملہ اور جہرہ پر طلا کی جاتی ہو اور نملہ جنبہ اور سامیہ
پر بطور درد کے چھڑکی جاتی ہو گوشت زائد کو جلا دیتی ہو۔ پٹری اور خشک ریشہ
پیدا کرتی ہو اعضاے سر نہ کیے کو فائدہ کرتی ہو اور سوسڑے کے درم کو اور
درم تنقاع یعنی بن کام کے درم کو اعضاے چشم سر نہ کے اقسام میں
جلا کرنے اور لکڑیوں کی گندگی کو باریک کرنے کے واسطے داخل کی جاتی ہو اعضاے
نفیسی زنت رحم کو منع کرتی ہو۔

قنا برمی جس کو فارسی میں برشت کہتے ہیں۔ اور عربی میں عملول بھی کہتے ہیں
طبیعت گرم پتلے درجہ میں ہو خواص لطیف ہو جلا زیادہ کرتی ہو مقطع ہے
نولس کتا ہو کہ سودا پیدا کرتی ہو خصوصاً اگر نمک آلودہ کر لی گئی ہو زنت
کلف اور بن کو جلا دیتی ہو اور در حقیقت دفع کے واسطے کھاتے ہیں اور ضما

کسی قسم کی رطوبت کا سیلان مدت سے ہوتا ہوا دیکھو بھی دو کر دیتا ہو۔ اور ناک کے قروح کو خشک کر دیتا ہو اعضا سے خدا جب تازہ قیسوس کا ضاد سرکہ ملا کر ملی کر لیا جائے فائدہ کر لگا اعضا سے نفقہ صوقت اسکی اتنی مقدار جو تین دو گلیوں سے اوٹھ آئے شراب میں استعمال کیجائے دو منطار یا کو نفع کریگی اور دن بھر میں جو مرتبہ پلانی چاہیے جب اسکی تازہ قوی اور اسکی سردی کا ضاد کیا جائے جیس کا اور راکھ لگا دو اگر اسکی دھونی بقدر ایک دھنی کے اسوقت لیجائے جب عورت جیس سے پاک تھی ہو عورت کے حاملہ ہو نہ کیونکہ کر لگا۔ اور جڑی اسکی صوقت اسکا حمل پتلے سے کھینچ کر سے کیا جائے اور راجیس کرتی ہو اور جنین کا اخراج کرتی ہو لادن کی دھونی پیشہ کیو اسٹے کیجانی ہو پس اسکو گرا دیتی ہو۔ اور بھول اسکا طبیعت میں قبض پیدا کرتا ہو سموم جب اسکی جڑوں کو سرکہ اور شراب کے ہمراہ پلا میں تیل کے گٹے کو نفع کرتی قیقن۔ ایک گوند بد فرہ بلا عرب سے آتا ہوا بعضوں کو خیال ہوا ہو کہ سندروس بھی ہو۔ مگر یہ بات ثابت نہیں ہوتی کبھی اس گوند کی دھونی مراد سے لگا کر لیجانی ہو خواص اسین تھوڑا سا تغزیہ ہو زینیت قروح کے نشانون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہو۔ اور اسین لانگر کر دینے کی بھی قوت ہو اگر ہر روز تین ربع در ہم یعنی پونے دو ماشہ ہمراہ سنگھین کے پلا یا جائے اعضا سے سردا تھون کے درد کے دو کر تھیں دو مسوڑھے کے کٹ کٹ کے گز تھیں اسکے برابر کوئی دوا نہیں ہو اعضا سے چشم بصارت کو تیز کرتا ہو اعضا سے نفقہ ربو کو مارا فصل کے ہمراہ نفع کرتا ہو اور کشتی طے بھی اسکا استعمال کرتے ہیں کہ سانس نہ پھولے اعضا سے خدا جب تین دن برابر ہمراہ سنگھین کے پلا جائے تلی کو زیادہ گھٹا دیتا ہو اعضا سے نفقہ بار اھسل کے ساتھ پینے سے اور راجیس کرتا ہو۔

قطن بھرم قاف روی کو کہتے ہیں خواص بنولہ سخن اولین ہو اعضا سے صد بنولہ سینہ کے واسطے بہت اچھی چیز ہو کھانسی کو مفید ہو اعضا سے نفقہ بنولہ ملین شکم ہو اور کیاس کی تپنی کا بخور پانی لڑا کو نیکہ اہمال کو نفع کرتا ہو قنف بکسر قاف و فتح نون شدہ آخیز میں باے مودہ ہو بھانگ کے درخت کو تے میں خواص بیج اسکا ریا کو منتشر کر دیتا ہو اور محففت ہو۔ دشواری سے ہضم ہوتا ہو خلط اسکی خراب تپتی ہو گرمی پیدا کر تھیں قوی ہو بھنے ہوئی بھنگ میں ضرر کم ہو۔ اور سنگھین شکری اسکے ضرر سے نفع دیتی ہو اور ارم و شور و صحرانی بھنگ کی جڑوں کا ضاد اور ارم گرم اور حرہ پر کیا جاتا ہو اعضا سے سر عصارہ اسکا اسکارو بن کج کے درد کو مفید ہو۔ اسکی پتی کے عصارہ سے سر کو دھوئے تین دن برابر ہو

کرنے میں بہت مفید چیز ہو کہ اسکو تھوڑی دھونیں دو کر دیتی ہو اور یہ وہ خاصیت ہو جو اسکو عرب خوب پہچانتے ہیں جرح و قروح جب اسکی تپنی کا ضاد کیا جائے پستان کے قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہو اعضا سے سر اسکی جڑ کے پانی سے جب ناس لیا جائے دماغ کے رطوبات غلیظہ کو فائدہ کرتا ہو اعضا سے نفقہ پیچڑے کے سدون کی تفتیح کرتی ہو۔ اور پیچڑے کا تنقیہ کر دیتی ہو اعضا سے غذا اجلا اور طحال کے سدون کی تفتیح کر دیتی ہو اعضا سے نفقہ پانی اسکا طبیعت کو نرم کرتا ہو۔ یواسیر کا بھی ضاد اس سے کیا جاتا ہو۔ اور ڈوڑھے کو دور کرتی ہو۔ مصلابت حم کی تحلیل کرتی ہو۔ کیوسات غلیظہ کا اخراج کرتی ہو سموم جلد ہوام کے کاٹنے کا ضادات اس سے کیا جاتا ہو۔

قیسوس اسکی تین تین میں سیاہ سپید سرخ اور سب تھیں اسکی تیز اور قابض ہیں اور بڑی حدت اسکی اوس قسم کی ہو جسکا نام لادن نام رکھا جاتا ہو قیسو در اصل ہی لادن ہو خواہ اور کوئی چیز ہو۔ اسلئے کہ یہ دونوں احوال میں قریب قریب ہیں۔ طبیعت مائل بھارت ہو۔ اور اکثر اسکے بعض اقسام میں برودت بھی ہوتی ہو اور لادن فی نفسہ آخر دوم میں گرم ہو خواص پیچے کو مضر ہو۔ اور اس میں قبض کی قوت ہو۔ کہ سبھی ہو خصوصاً اسکی تپتی ہیں۔ اور بھول میں اسکے طبیعت کے بستہ کر نیکی قوت ہو جو قسم اسکی شناخت میں آچکی ہو اور بنام لادن مشہور ہو۔ اوس میں تفتیح کی قوت ہو اور رگون کے ٹھہر کی تھیں کی۔ اور تھیں بھی ہو زینیت انسو جو اسکے درخت سے چٹکتا ہو جو کھل کر تپتا ہو خصوصاً بالون کی جون کو۔ اور نئے بال پیدا کرتا ہو اگر لادن کسی شراب میں ملا کر قروح کے نشان پر لگائی جائے ادون نشانات کی بدنامی کو دور کر دیتی ہو۔ اور اگر شراب اور مردوغہ اس ملا کر لگائی جائے بالون کے زیادہ کھٹکے منع کرتی ہو۔ مگر اس میں اتنی قوت نہیں ہو کہ بالخورہ کو نفع کرے۔ کسے کی تحلیل اس میں ہو جرح و قروح جو شانہ اسکا شراب میں بنا کر قروح کو بہت نفع کرتا ہو۔ اور اسکا ضاد کیا جاتا ہو پس مادہ خبیثہ کے پھیلنے اور دوڑنے کو منع کرتی ہو۔ اسکی قوی آگ سے جلتے کیواسطے بنائی جاتی ہو آلات مفاصل پیچے کو ضرر ہو اعضا سے سر جب اسکا بخور پانی صحران پانی صحران اور شہدا اور نظرون کے سوغ کیا جائے پرانے درد کو نازل کر دیتی ہو۔ اور جب اسکی سیاہ تپتی کے سردی کا عصارہ لیکر انام کے چھلکوں میں گرم کیا جائے اور اوس کان میں چٹکا یا جائے جو جانب مخالف پر اول کان کے قانع ہو تھیں درد ہو شلا اگر دھننے کان میں درد ہو بائیں کان میں چٹکا یا جائے پانی کا اسکے سوغ جید سر کے تنقیہ کیواسطے کیا جاتا ہو اور ناک سے جو

جلا ہوا کاغذ کسیر کو بند کر دیتا ہو۔

قیسوم بفتح قاف وسکون یا وضم سین مہلہ سکو برنجاسف اور گندنا بھی کہتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہر خواص لطیف تر تلخ ہو اس میں ارضیت اور تلطیف ہو جائے نوس کتنا ہو کہ بچوں اسکا فستین سے زیادہ موثر ہو کہ تفتیح بھی ہو زرنیت جلا ہوا قیسوم باخوردہ کو فائدہ کرتا ہو خصوصاً ہمراہ تخم بدینہ یا ہمراہ روغن ترب کے جس فاضل کے بال دیر میں آگے ہوں اگر قیسوم کو بعض وقت سفید ملا کر دڑھی کے مقام پر ملا جائے نفع کرے گا۔ اور مسوڑے کے گوشت کو میت دیتا ہو اور رام و شور اور ام ٹمغیہ کی تحلیل کرتا ہو اور اگر اسکو بھی کے ہمراہ جوش ہو اوں اور ام کی تحلیل کرے گا جسکی تحلیل میں دشواری ہو جرح و قروح زخماں تارہ کو موافق نہیں ہو بلکہ اوں میں لدع پیدا کرتا ہو آلات مفاصل جو شانہ کا عضل کے سرے کے پچھانے کو اور عرق النساء کے کنہ جبکہ صحت میں دشواری فائدہ کرتا ہو اعضا کے سر جب زیت میں پکایا جائے سر کو گرم کر دیتا ہو اور اسکی برودت کو دور کرتا ہو اعضا کے نفس جو شانہ اسکا نفس اتھلی میں جو دشواری ہو یعنی کڑے اور سیدھے وقت جو سانس میں دشواری ہو اسکو نفع کرتا ہو اور افضل جو شانہ اسکے شگوفہ کا ہو اعضا کے غذا جب زیت میں شکو جوش دین معدہ کو گرم کرتا ہو اور اسکی برودت کو دور کرتا ہو اعضا کے نقص اور ارحض کرتا ہو اور جنین کو نکال دیتا ہو اور گردہ اور شانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کرتا ہو۔ روغن اسکا گرم کیا ہو اور حم کے ٹکھ ملجائی کو نفع کرتا ہو۔ اور دشواری کو بھی مفید کہ حمیات جب کسی تیل کے ہمراہ اسکی مائش کی جائے لرزہ کو نفع کرتا ہو سموم جب کسی شراب کے ہمراہ بلایا جائے سموم کی سمیت نفع دیتا ہو اور جب اسکا بچھوٹا یا قرص بچھایا جائے ہوا کو پاس سے بھگا دیتا ہو۔

قاتل الذب یعنی بھڑیے کی مارنے والی تہی ماہیت اسکی قوت خالق النمر کی قوت کے مشابہ ہو مگر تہی خاص بھڑیوں کے لیے ہو۔

قاتل الکلب یعنی کتے کے مارنے والی ہو اعضا کے سر کسیر جاری کرتی ہو۔ اعضا کے نفس شگہ کپڑے سے آدمی خون خوکے لگتا ہو۔ کتون کو بہت جلد قتل کرتی ہو اور آدمیوں میں کسیر اور نفث الدم پیدا کرتی ہو

قطف بفتح قاف و طاء مہلہ سکو ہندی میں پالک کہتے ہیں ماہیت تہی ایک قسم کا تھوڑا طبیعت دوسرے درجہ تک سرد ہو اور رطوبت دوسرے درجہ کی رکھتا ہو خواص تخم پالک میں قوت ملینہ ہو اصحاب صغرا کے واسطے۔

فائدہ کرنا ہو یعنی سر میں جو نوکین اور کانٹے سے مسات میں پڑ جاتے ہیں۔ بھنگ کا تھوڑا دوسرہ پکڑنا ہو سبب اسکے کہ خون ت پیدا کرنے کی اور بخار اٹھانے کی اور میں قوت شدید ہو اعضا کے غذا تخم اسکا دشواری سے ہضم ہوتا ہو۔ معدہ کی واسطہ خراب چیز ہو اعضا کے نفق چھلکوں کو اسکے اگر زیادہ استعمال کریں مٹی کی قطع کرتا ہو یعنی اسکی لزجت کو کم کر دیتا ہو۔

قتا و یہ وہی درخت ہے جسکے گوند کا کثیر نام ہو۔ اسکا بیان باب الکاف میں ہو چکا ہو طبیعت اسکی سرد خشک ہو۔

قلی بفتح قاف و لام بالفت کشیدہ بھی کہتے ہیں طبیعت گرم ہو مرق ہو اخلاط اور جلد کو جلادتی ہو اور بہت جلا کرنے والی ہو۔ اکال ہو نمک سے جلد افعال میں قوی ہو زرنیت ہنق کو فائدہ کرتی ہو۔ قروح ترکبلی کو فائدہ کرتی ہو۔ اور گوشت زائدہ کو مٹا دیتی ہو۔

قیمولیا بکسر قاف وسکون یا وضم سین وسکون وادو ماہیت اسکی پرت شل نرم پتھر کے سپید سپید براق اور خوشبو ہوتی ہیں۔ غرہ اسکا شل کا فور کے ہوتا ہو اور ایک قسم اسکی وہ جو زمین چمک نہیں ہوتی۔ اور ہر ایک قسم اسکی شل سے بہت جلد بکھرجاتی ہو جرح و قروح آگ سے جلنے کو خصوصاً جلنے ہوے پانی اور سرکہ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہو چلی ہو یا اور دھلی ہو یا وں قروح کو مفید ہو چکا اندال دشواری قلقاس بفتح ہر دو قاف آخر میں سین مہلہ ہو۔ ہندین اروی کہتے ہیں ماہیت ایک نبات ہے جسکو اشنان یعنی بھی کے درخت سے مشابہت ہو طبیعت پہلے درجہ میں گرم خشک ہو خواص اکیل گہنی کے ہمراہ قبض ہو۔ اور اجزاء اس میں خشک خواص میں تشابہ نہیں ہیں نحوڑا سا قبض بھی اس میں ہو اعضا کے سرد دھک اسکو جوش دیکر غرہ کیا جاتا ہو خواہ اسکا نمک بنا کر دودھ میں ڈال کر اس سے غرہ ہو جاتا ہو اعضا کے غذا از رد آب کو براہ و سنون کے کمال دیتی ہو خصوصاً اسکا بچ اور اسکی تہی کا عصا رہ اور نحوڑی مقدار دینی چاہیے تاکہ ضعف نہ لاک اعضا کے نفق دار بول کرتی ہو۔ اور تولید مٹی کرتی ہو غلط صغرا ہو یا و ہنی کی زہری سہل ہو مقدار شربت اسکی ثلث رطل سے دوا ثلث رطل تک ہو یعنی زہرہ تولد سے لیکر چھتیس تولد تک ہے۔

قرطاس بکسر قاف وسکون رائے مہلہ آخر میں ہیں ہو کاغذ کہتے ہیں طبیعت پہلے درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں خشک ہو افعال و خواص جلا ہوا کاغذ زہرہ کو منع کرتا ہو جرح جلا ہوا کاغذ صفحہ کو منع کرتا ہو اعضا کے سر

قرۃ العین بغیم قاف وفتح راء مشد وجہ کا ترجمہ فارسی میں کنکرائی سے ہوا کرتا ہے۔
 یہ جرجیر المار ہوا اور اسکو کرفس المار بھی کہتے ہیں بومین اسکی عطرت ہوا اور بندھے ہو
 پانی میں یہ پیدا ہوتی ہوا فعال وخواص سخن پر محمل ہوا اعضا سے نقص
 حیض کا اور بول کا اور ار کرتی ہوا اور گردہ کی تھری کو پارہ پارہ کرنی ہوجی کھالی
 جالے خواہ خوش دیگر۔ اور قروح اسکا کو نفع کرتی ہوجی
 قروح بفتح قاف و سکون راء ممد و عین ممد فارسی میں کدو ہند میں لوی کہتے
 میں طبیعت دوسرے درجہ میں ہر درجہ خواص ابوالا ہوا کدو تھوری غذا دیتا ہوا
 اور معدہ سے جلدی اتر جاتا ہوا اور اگر ہضم ہونے سے پہلے فاسد نہو جائے کدو
 خلط رومی نہیں پیدا ہوتی ہوجی۔ اگر معدہ میں کوئی خلط رومی ہوا اسکے لمبانے سے کدو
 بھی فاسد ہو جاتا ہر مثل اور نواک کے یہ بھی دیر تک ٹھہر جائے جو خلط کدو سے بنتی ہوجی
 پسکی ہوتی ہوجی کہ اسپر وہ چیز غالب ہو جائے جو اس میں ملا کر کھائی گئی ہو۔ اگر ہی ملا
 کدو کھایا جائے اسکے خلط محمود بنے گی۔ اور مجلی یہ بات ہوجی کہ صفراوی مزاج کیواسطے
 پسندیدہ غذا ہوا اسبطرح آب انگو خالص اور آب انار ملا کر کدو کی خلط محمود ہوتی ہوجی
 لیکن قولون کا ضرر بڑھ جاتا ہوجی۔ کدو کے خاصیت یہ بات ہوجی کہ جس چیز کے ساتھ کھلا
 جائے اسکیے ہر رنگ غذا بن جاتا ہوجی۔ اگر رائی اور نمک کے ساتھ کھایا جائے فقط شور
 پیدا کرے گا اور اگر کسی چیز قابض کے ہوا کھایا جائے خلط قابض پیدا کرے گا۔ اور خلاصہ
 یہ بات ہوجی کہ اصحاب سودا اور بلغم کو مفر ہوا اور صفراوی مزاج والیکو سفید ہوجی کدو
 کا دواؤ میں داخل نہیں ہوا اور نہ کوئی اثر تریا و تبخین کا کرتا ہوجی بلکہ بیشتر اسکا استعمال
 لذت اور لذت زبانی کیواسطے ہوتا ہوجی اعضا سے سر عصارہ کدو کا حرارت سے
 جو درد کان میں ہوا اسکو نفع کرتا ہوجی خصوصاً روض ملا کر۔ اور ادرام داغی اور ساق
 کو نفع کرتا ہوجی حلق کے درد کو بھی کدو فائدہ کرتا ہوجی اعضا سے نفس تنو اسکا
 کھاشی کو ادر سینہ کے درد کو بشیر طیکہ یہ دونوں حرارت سے ہون فائدہ کرتا ہوجی
 غذا جو شانہ اسکا معدہ کے فضول گرم کو نفع کرتا ہوجی اور ہچسلا کر انکو معدہ سے
 نکال دیتا ہوا اسبطرح جو شراب یا شربت کدو کو اندر بھر کر رکھا جائے اور پھر استعمال
 کیا جائے کدو کے عصارہ کا سموطا و انتون کے درد کیواسطے کیا جاتا ہوجی کدو معدہ
 کی تری پیدا کرتا ہوجی اور پیاس کو دور کر دیتا ہوجی کدو سے خام معدہ کو نہایت مفر ہوجی
 بہاننگ کہ پورے جوان اور نوجوان آدمی کے معدہ کو بھی مضر ہوجی۔ اور جو ضرر
 کدو کے کھانے سے معدہ کو پہونچے سولے تو کرانیکے اور اسکی کچھ دوا نہیں ہوجی
 مضر کدو کی قولون کو بہت پہونچتی ہوجی اعضا سے نفس آب کدو جو قوت

شہد ڈال کر لگایا جائے اور اوس میں نظرون داخل کیواسے شکم نرم کر دیا۔ اسبطرح
 اگر کدو کو بھوننے کی غرض سے آگ میں توپ دین پھر کا لکر چوڑین اور پانی کو بوش
 دین اور آب شکوہ تین۔ کدو کی مضر اسکا کدو اور خاص با معار قولون کدو یا
 پہونچتی ہوجی حیات ہون کو نفع کرتا ہوجی۔
 قشائہ بکسر قاف وفتح ثاء مشدہ و الف ممد و دہ لکڑی کو کتے میں اختیار کر لکڑی
 کا بچ کھیرے کے بیج سے افضل ہوا اور زیادہ لطیف لکڑی کا وہی بیج ہوجی لکڑی سے
 نکالا جائے طبیعت دوسرے درجہ تک سرد تر ہوجی خواص حرارت میں اور خلط
 صفرا میں تسکین دیتا ہوجی گرمیوں اسکا خراب بنتا ہوجی عین عطوت کی استعداد
 زیادہ ہوتی ہوجی اور ارون چون کو لکڑی ایجان میں لاتی ہوجی انار لہو شوار ہوتا ہوجی تر ہوجی
 لکڑی سے زیادہ اور بہت جلد فاسد ہو جاتا ہوجی لکڑی میں جلا کی قوت ہوجی کھیرے
 کا بخوبی ہضم ہو جاتا بہت دور ہوجی۔ رگوں میں خام اور شہم جلا جاتا ہوجی اور حیات
 فرستہ پیدا کرتا ہوجی جو ان اسکی مضر کدو دور کرتی ہوجی۔ یا اینکه معدہ میں التہاب ہے
 اور ارم و شور لکڑی کا پتہ شہد ملا کر لکڑی تہی پر لایا جاتا ہوجی نفع کرتا ہوجی اعضا
 میں شخص کو حرارت سے غشی عارض ہو لکڑی سوکھنے سے ہوش میں آ جاتا ہوجی
 اعضا سے غذا پیاس میں سکون پیدا کرتی ہوجی معدہ کیواسطے بھی غذا ہوجی گرم
 مگر عیب یہی ہوجی کہ بخوبی ہضم نہیں ہوتی۔ اگر لکڑی کی جڑ چند بولوسات اور دوا کی
 ہوا ہلائی جائے خلط رقیق کی تو ہو جائیگا۔ اعضا سے نقص اس میں ادر اتون
 کی قوت ہوجی۔ اور اعضا سے تناسل کے درد کو سفید ہوجی۔ اور شاز کو بھی سفید ہوجی۔
 تر ہوجی میں ادر ارم ہوجی موسم دیوانے کتے کے کٹنے کو بتا فائدہ کرتا ہوجی
 قشائہ الحما ر جب کو بھل کر لیا کتے میں اور کڑوی کچری بھی یہی ہوجی۔ اسکا عصارہ اسبطرح
 پر بنایا جاتا ہوجی کہ آخر فصل گرم میں جب اسکا پھل زرد ہو جائے کسی کپڑے میں باندھ
 کر لٹکاتے ہیں تاکہ اسکا پانی بکرکل آئے پھر اس بانیکو پھا کر کسی خوشبو میں
 ملا کر خاستہ گرم میں اسکو خشک کرتے ہیں اور پھر کسی تہی پر سایا میں اسکو رکھ دیتے
 ہیں اختیار بہتر پھل اسکا وہی ہوجی زرد ہوا اور شہد قدا ہو جیسے لکڑی سیڈی
 ہوتی ہوجی۔ اور تلخی اسکی پوری ہوجی۔ اور عصارہ اسکا بہتر ہوجی جو پیدا ہو چکا
 اور سبک ہوا اور غرض کے مشابہ ہوا اور سال بھر کا زمانہ اوپر گذر گیا ہوجی طبیعت
 تیسرے درجہ میں گرم خشک ہوا فعال وخواص لطیف ہر محمل ہوجی اور جڑ اسکی ادر
 تہی اور پھل اسکا جلا اور تحلیل کرتا ہوجی اور تحفیف کی قوت اسکے چھلکے میں زیادہ ہوجی اور
 اسکی تہی کا عصارہ دونوں قوت ایک ہی ہوجی زیت اسکا عصارہ یا اسکی جڑ اور تہی کا

سہل ہے۔ اور اس کا عصارہ رُسکے ہوسے پیٹیا کو جاری کر دیتا ہے اور حشیش بستہ کو بھی کھول دیتا ہے اور جمول کر نیسے جنین کو خراب کر دیتا ہے۔

قرن نشخ قاف و سکون راسے محلہ دونوں شاخ یعنی سنگ کو کہتے ہیں اعضا کمر بارہ شکے اور بکری کا جلا ہوا دانتوں میں ملنے سے بقوت جلا کرتا ہے اور مسوٹھے کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور دانت اور مسوٹھے کے درد کو جو بوجھان میں ہو مٹھ کر دیتا ہے۔ لکڑوں و دونوں کے جلا نہیں یہ شرط ہے کہ اس قدر جلائی جائیں کہ سپید ہو جائیں جیسا چشمہ شاخ کو زن سوختہ جو سپید ہو گئی ہو مثل دھلے ہوئے نمک کے انگھڑ میں دودھ کے آنے کو روکتا ہے۔ اعضا سے نفس شاخ کو زن مذکور جو ترکیب خاص سے دھوئی بھی گئی ہو نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے اعضا سے غذا جگر کو مضرب ہو سکھ کو منہ میں ہوا و ریر قاف کو فائدہ کرتی ہے اعضا سے نفث شاخ کو زن سوختہ اوس شخص کو فائدہ کرتی ہے جس کو ذہن و نظار یا کا مرض ہو۔

قریص یہ وہ ہی چیز ہے جس کو انجریہ یعنی انگن کہتے ہیں۔ قطاہ بفتح قاف و طاء مملک جمع قطاکی ہے جس کو ہندوین اواسٹہ میں طبیعت حرارت اسکی ضعیف ہے اور یہ بوست شدید ہر افعال و خواص سولہ سو داہر اعضا سے غذا اسٹے کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے نفث وانی شاخ کو فائدہ کرتا ہے قواض جمع قابضہ کی ہے جس کو ہندوین چھری کہتے ہیں خواص بیڑیوں کا سنگدانہ غذا سے کثیر دیتا ہے۔ اور مرغ کا سنگدانہ بھی جلدی ہضم نہیں ہوتا ہے اعضا سے غذا اطبا گمان کرتے ہیں کہ پوست اندرونی سنگدانہ کی نجف ہے۔ نم معدہ اور اوس کے در کیو اسطے نفع کرتی ہے۔ اور اس ماسویہ کتاب کو کہ خصوصاً پوست سنگدانہ مرغ قوت مذکور بہت زیادہ ہے۔

قوتی و دونوں قاف میں ماہیت یہ ایک دریائی جانور ہے جسکی قوت واد میں قوت کے قریب ہے جس کو جنبد ستر کہتے ہیں اعضا سے سر گوشت اسکا اور مرگی اور اخفاق رحم کو فائدہ کرتا ہے اور درد رحم کو۔

قتقد نفث قاف و سکون نون بھر قاف کو نفثہ ہے ہندوین ساہی کو کہتے ہیں ماہیت جنگلی ساہی تو مشہور ہے اور پہاڑی ساہی کو دلدل کہتے ہیں اس کے کاتے مثل تیر کے کھڑے ہوتے ہیں اسکی طبیعت بھی جنگلی ساہی کے قریب ہے۔ دریائی ساہی قسم کی مچھلی ہوتی ہے جس کا چھلکا مثل سیب کے ہوتا ہے افعال و خواص ساہی کی چربی اشتہا اندرونی کی طرف مواد کی ریزش کو منع کرتی ہے۔ اور سطح اسکا جگر سکھا کر اور مخرائی اور دریائی ساہی کو جلا کر اوسکی راکھ میں جلا اور تخفیف کی قوت ہے۔

عصارہ ریر قاف کو سفید ہے۔ نور و اسکا خوشک کر کے بنایا گیا ہوا دین سیاد نشخ کو وور کر دیتا ہے جو زخموں کے اندمال کے بعد پڑ جاتے ہیں اور چہرہ کے میل کو مٹھا کر دیتا ہے اور اصرام و شور و جب اسکی جزا و جلا کر غذا و طیار کرین ہر ایک ورم مٹنی کہ نہ کی تحلیل کر دیتا ہے۔ قنارہ کھار و ویلا و جراحات کو شکافتہ کر دیتا ہے خصوصاً سہراہ صمغ البطم کے اور خصوصاً اسکا عصارہ جراح و قرح جب اسکو خشک کر کے ترکیب کی اور داہر چھریں و دونوں کو نفع کر گیا آلات سفاحل سفاحل کے درد کو نفع کرتا ہے اور جو شانہ کا اسکے حصہ عرق النسا کو نافع ہے۔ سرکہ لاکر نقرس پر نہا دیا جاتا ہے اعضا سے سر حقیقہ غلیظ مادہ سے پیدا ہوا ہوا سکوا اسکا مسوٹھ و ملا کر دے کر دیتا ہے۔ اور اگر دودھ ملا کر تھن میں لگایا جائے اسے فضول کو ناک کی طرح نکال دیتا ہے۔ بیضہ جو ایک قسم کا درد ہے اور اسکو بھی نفع کرتا ہے اور پرنے درد سر کو سفید ہوا و عصارہ اسکی تہی کا اسکے جرم کے عصارہ سے ضعیف ہے جب کاغذ میں اسکا عصارہ پکا یا جائے و در دین سکون پیدا کرتا ہے اعضا سے نفس اس کے عصارہ سے سہل دینا اوس شخص کو بہت فائدہ کرتا ہے جسکی سانس کی آمد و شد میں خللی واقع ہو چکے ہے یا اسکو خناق یعنی میں شہد اور زیت ملا کر لگاتے ہیں اسے خفا استسقے کہ سخت نکالنے مایت یعنی کے منفعت عجب کرتا ہے جو بدون ضرر ہوتی ہے جب اسکی جڑ سے بقدر ڈیڑھ ابولوس جو برابر سواماشہ کے ہو پلائی جائے جب نصف رطل یعنی قریب اونس تولد کے ہوا اسکو دو قط شرب میں جو برابر پانچ سیر کے ہوا وین پورہ پورہ و زین ابولوس سے پانچ ابولوس تک پکین نفع کرے گی جب اسکی جڑ سے ڈیڑھ ابولوس اور اس کے چھلکے سے چار ام اسکو نافع کے متادل کرین نفث اور مرہ صغرا کو بطور قوت کے کال دیتا ہے۔ اور مارا نسل کے ہمراہ بھی اسکو پتہ میں پس نفع میں کرتا ہے اور حشیش اور بول کا بسولٹ دار کرتا ہے کچھ انیدا اور مرہ سرحہ کو نہیں پونچتا ہے۔ اسے سہل لینے کی عمدہ ایک یہ بھی تدبیر ہے کہ عصارہ میں اس کے دو چند وزن تک ملا کر ٹیڑ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور پانی کے مٹھ و ایک ایک گولی اوتا جائیں۔ تو کرنگا کے ذریعے سے طریقہ کہ اسکو یا نہیں کھول کر زبان کی جڑ میں اور قریب پنج زبان کے مٹھوڑا سا لگادیں۔ اور اگر خواہش یہ ہو کہ جلدی قوت جاری اور بقوت یعنی زور سے ہو جائے تو اس ترکیب کو رغن زیت یا رغن سوسن میں کھول کر پنج زبان پر لگائیں۔ پھر اگر بے اندازہ ہوئے لگے۔ جسے اس واسطے استعمال کیا ہوا اسکو کوئی شربت رغن سے ملا کر پلایا جائے کہ اس سے فوراً قوت میں سکون ہو جائے۔ اور اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو جائے ستونہ خندھے پانی اور سرکہ میں کھول کر پلایا جائے اعضا سے نفث شاخ کو زن سوختہ

دوسرے درجہ میں سرد پہلے درجہ میں تر و اعضا سے غذا اپنی دور کر دیتی ہے
اعضا سے نفص گروہ اور شانہ کی تھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے اور رگ
شکم کی اجمی دوا ہے۔

قدشوریہ وہی فنک ہو جسکا بیان زہر البحر میں ہو چکا ہے۔

قت یہ وہی افسست یعنی رطوبہ اور یہ کل دوا بک چرائی کی گھانس ہے
آلات مفاصل روغن اسکا عرشہ کیواسطے بہت مفید ہے بکرا و سکودور کر دیتا ہے

حرف کے مہملہ

جو دوا میں حرف رار سے شروع ہیں اور کا بیان
ریحان جسکو ہندی میں ناز بوکتے ہیں اعضا سے نفص بواسیر کو بہت
نفع کرتی ہے۔

ریحان سلیمان جسکو مسفرم بھی کہتے ہیں ماہیت یہ ایک نبات ہے جو صفا
کے پہاڑوں میں پائی جاتی ہے تازہ سویہ کے مشابہ ہوتی ہے کہتے ہیں کہ یہ اسی
کی تہی کے مشابہ ہے اور شکوفا سکا چھوٹا درختوں پر پھل عشق پیا کے لٹتی ہے۔ یہ
یہ دونوں قول اسکے اختلاف میں وجہ سے ہوں اور یہ بھی اقبال ہے کہ قسم دوم
سے اشارہ طرف اس تہی کے جو جسکو مسفرم کہتے ہیں اسلیے کہ تمام لوگوں کو
خیال ہے کہ یہ جابو سلیمان ہے خواص لطیف و محفوت ہے اور رام سرکہ ملا کر حرہ پکائی
جاتی ہے نفع کرتی ہے۔ اور اور رام بقیہ پر بھی طلا کی جاتی ہے قروح سرکہ ملا کر قروح
پر لگائی ہے جسکا مادہ دوڑتا ہوا آلات مفاصل فقرس پر طلا کی جاتی ہے اور
نفع کرتی ہے اور یہ نفع بظرافیت کے ہے اعضا سے سر لقمے کو نفع کرتی
ہے اعضا سے نفص روغن گل ملا کر در درجہ کیواسطے اسکا محمول کیا جاتا
ہے سموم چھو کے کاٹے ہوئے مقام پر طلا کی جاتی ہے۔

رعی الابل جسکا ترجمہ ہندی میں یہ دواؤں کے چرنے کی گھانس ماہیت
اسکے دانے مثل جب الاس کے ہوتے ہیں اور اسکیے قریب قریب ہیں لیکن
تریگی میں اس سے زیادہ اور خرا و سکار رنگ اور مزہ میں سورقشر کے مشابہ
ہے اور تھوڑی سی شیرینی بھی اس میں طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ
میں تر و افعال و خواص لطیف ہے جو اونٹ اسکو پڑتا ہے اسکو ہوام کا زہر
مضر نہیں ہوتا اور نہ سانپ کے کاٹنے کا زہر اس پر اثر کرتا ہے اسلیے کہ اس کا سر
چرنے سے اس کے بدن میں تریاقیت پیدا ہو جاتی ہے اعضا سے نفص اسکی کھانچو کا

زیت نمک صحرائی سیاہی کا دار افضل کو منع کرتا ہے اور گوشت صحرائی سیاہی کا
کو روکتا ہے بسبب شدت تحلیل اور تخفیف کے جو اس میں ہوا اور جلا ہوا کو لا احرائی
تقد کا زفت ملا کر لطیف کرنے سے بخورہ کو فائدہ کرتا ہے اور رام و شور دیرانی
تقد کی کمال ترکیب کی دواؤں میں پڑتی ہے۔ اور گوشت اسکا خنازیر کو بہت نفع
کرتا ہے حراح و قروح سیاہی کی کمال کی را کہ چرک آلودہ قروح کو مفید ہے اور گوشت
زراہ کو دور کر دیتی ہے۔ اور گوشت اسکا خنازیر کو اور سخت گرین جو کٹھما لے میں پڑتی
ہیں اور نکودور کر دیتا ہے آلات مفاصل خبگی سیاہی کا گوشت نمک سود فاج
اور تشنج اور پٹھے کے جدا امراض اور دار افضل کو نفع کرتا ہے اعضا سے نفص
صدر خبگی سیاہی کا گوشت سل کو نفع کرتا ہے اعضا سے غذا خبگی سیاہی کا گوشت
سور مزاج انھیں اعضا کو مفید ہے۔ اور نمک سود وہی گوشت سنگھین ملا کر کٹھما
کیواسطے اجمی غذا ہے۔ اور جگرا سکا دھوپین کسی کپڑے پر رکھ کے کھا کر بھی فائدہ
ہے اعضا سے نفص دریائی سیاہی معدہ کیواسطے اجمی چیز ہے طین شکم کو دارا کرتی ہے
اور خبگی سیاہی کا گوشت نمک ملا ہوا ہے اور اسکی خبگی کے درد گردہ کو فائدہ کرتا ہے صحرائی
کا گوشت مناسب غذا اس لڑکے کی ہے جسکو بول فی افراش کا مرض ہو یعنی سترہ
اور سکا پیشاب نکل جاتا ہو یا شک کہ اگر اس گوشت کے کھانے میں بہت دن گذر جائے
و شواری بول کا مرض پیدا کر گیا حمیات خبگی سیاہی کا گوشت پرانے تو کو فائدہ کرتا
ہے سموم سیاہی کا گوشت ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔

فتح نفع قاف و سکون باد معدہ آخرین جمہ ہر ہندکین چکر کہتے ہیں ماہیت
یہ ایک مشورہ پڑا ہوا طبع اسکے صفات میں خریک و خواص چکر کا گوشت نہایت
لطیف ہے ہر گوشت کی نسبت زیت چکر کا گوشت فزہی پیدا کرتا ہے اعضا سے
صدر چکر کا گوشت فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہے اعضا سے غذا اسکا گوشت
استسقا کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ کو مفید ہے اعضا سے نفص اسکا گوشت بک
ہوا درستی طبیعت میں پیدا کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

قنبرہ بھرم قاف و سکون نون وضم با سے معدہ وفتح کے عملہ وپاکہ وک کہتے ہیں
اعضا سے غذا اگر بخوبی بھرم ہو جائے غذا کے شیر اس سے بنتی ہے لیکن یہ خود دیرم
قضم قیش جسکا بیان فیوت کے تحت میں ہو چکا ہے اعضا سے نفص قروح
گردہ اور شانہ کے واسطے جید ہے

قلات بھرم قاف و سکون لام و تاشنا ہندی میں کٹھی کہتے ہیں ماہیت
ہندی مونگ پر پھل اسی کے ہوتی ہے اور کسیدہ راوس سے بڑی تریگی اصل طبیعت

جو شانہ بول اور فیض کا اور ارکرتا ہوا و شیمہ کو خارج کر دیتا ہے۔ اور جو کھلی عورت کے اندام نہانی میں عارض ہوا وہیں سکون پیدا کرتا ہے و بواس سے غسل کیا جائے جو محو تحم اسکا ہوا وہ کٹھنک مارنے کے ضرر سے شفا دیتا ہے و زینت جو شانہ اسکا بالوں کو بالکل سیاہ کر دیتا ہے۔

رتہ یہ بندق ہندی یعنی رتہ ہوا اور یہ چل بندق کے جسامت میں ہوتا ہے۔ اور اگر ایک چل سے دوسرے چل کو گرگزین کھر کھر اسٹ کی اواز آتی ہو اسکو ٹوڑنے سے اندر سے گری شل ناریل کے کلتی پر طبیعت گرم خشک ہوا و راحہ کٹھنک پیر سرکہ میں مسکڑا کر ملا کر قروح ترا و خشک کھلی کو نفع کرتا ہے و آلات منہ حال پشت میں جو ریح سودی بھرتے ہوں انکو ٹوڑ دیتا ہے و اعضا سے سر تقویہ اسکا سوط کیا جاتا ہے پس نفع زیادہ کرتا ہے۔ اسطرح شقیقہ اور دیگر اقسام کے درد سر میں اسکا سوط نفع کرتا ہے۔ اور یہی سوط سرد اور صرع اور جنون و لڑکچہ کو مفید ہے۔ ایک مرتبہ اسکے سوط کا تجربہ لقوے میں تین دن تک برابر کیا گیا تھا بروقت ناس لینے کے دونوں تھنوں سے رطوبت اور بہت سا بلغم نکلتا تھا۔ لقوہ جاتا رہا۔ اور تین ہی دن اسکا استعمال ہوا واجب ہو کر جب لقوے کا عریض اس ناس کا استعمال کو سے خانہ تاریک میں ہر وقت رہا کرے۔ ریح خام کو بھی نفع کرتا ہے و اعضا سے چشم پانی جو آنکھ میں و ترا ہوا و سکواس چل کے سر سے لگانے سے نفع ہوتا ہے و خصوصاً اسکے چھوٹے چل کا عصارہ اگر آنکھ میں لگایا جائے۔ ریح سہل اور غشاوہ کو بطور سعطوط کے فرز خوش کے پانی میں مسکڑا کر دیا ہے۔ اور سنگ سہرہ کے ہمراہ اوس چل کو مسکڑا کر چل لینے لڑکے چشم میں لگاتے ہیں اعضا سے نفس اسکی جزو زن و دور ہم شراب میں ملا کر ذرات الجنب باڑ اور ربوا و پرانی کھانسی اور نفث الدم جو سینہ سے ہو۔ ان سب بیماریوں کو سبب لینے قبض کے نفع کرتا ہے و اعضا سے قبض ہیضہ کو نفع کرتا ہے۔ اور درد درہم اسکو واسطے معدہ کے اور درد رحم کے پلانیسے شفا حاصل ہوتی ہے۔ اسکی چھیل کا فرز جب بطور جمول کے اوٹھایا جائے اور ارجیف کرتا ہے۔ اور جن میں کوکا دیتا ہے۔ اسطرح اسکا عصارہ مرہ سودا اور بلغم اور ماہیت او صغیر کا تمام پنا سے سہل ہے۔ بدون اگر طبیعت کے نا ایک برص اور برقان اور کلفت وغیرہ بھی دور کر دیتا ہے۔ اور قرح کو کھول دیتا ہے۔ مقدار شربت اسکی تین کر کسی شراب شیرین یا سکنجبین کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اور فطر سالیون و قوا و رتہ و نیا کے ہمراہ دیکھائی ہو اور ہر ایک ولے مذکور کی تقویت کرتی ہے و صابون ملانی جائے۔ اسکی ہر ایک درختی

کے ساتھ تین ابولوسات مقویا ملانی چاہیے اور شہر اسکے دو درہم لیکر کوٹنے میں اور کوٹنے کے بعد کسی شراب شیرین یا سکنجبین میں انکدرت تک رہنے دیتے ہیں بعد اوسکے اس شراب یا سکنجبین کو جوش دیتے ہیں یعنی اوس شراب میں جس میں یہ دو بھیگ چکی ہے۔ اور اوس میں شور با جو سلم گوشت مرغ ملا کر خوب پکاتے ہیں۔ اور اس شور با کو مقویا ملا کر پلاتے ہیں حمیات جو تھے لرزہ کو یا تیون کو مفید ہے سموم پھو اور ریتلہ جانور کے کاٹنے کا تریاق ہے۔ اور غنی کو شش سے ملنے ہو اسکے اوپر کا چھلکہ مسور کے برابر لیکر جس مقام پر ذنبک مارنے کا زخم ہو یا شنگا ہو اوس میں بھرنے۔

ریونڈ کبرلے حملہ و سکون یا شہر و فتح و او و سکون نون آخر میں ال حملہ ہو اسکو بیج جگری بھی کہتے ہیں اختیار کنجی اس میں آمیزش اسطرح کی جاتی ہے کہ اسکو جوش دیتے ہیں اور اسکی مائیت کو لے لیتے ہیں اسکا عصارہ خشک کر دیتے ہیں اور وہ پھوک ریونڈ کا جو بعد جوش دینے کے رہا تھا اسکو جدا کر خشک کرتے ہیں وہ اپنی اصلی صورت پر نہ رہتا ہے مگر متاخر فرقی ہو جاتا ہے کہ جوڑ دینے کے بعد اسکا جرم شکاف ہو جاتا ہے اور مرمت کر سخت ہو جاتا ہے اور قبض بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور خالص ریونڈ کو جوش نہ دیا ہو اسکو جو خفیل لینے پولا ہوتا ہے اور قبض بھی اوس میں کم ہوتا ہے و چھیلے میں زعفرانی رنگ ہو جاتا ہے خواص جرم اسکے درخت کا مائیت اور ہوائیت سے ملا ہوا ہے اور ارضیت اسکی وہ جو زمین تلخی ہے وہ ناریت سے پیدا ہوتی ہے اسطرح اسکی نرمی اور قبض بھی ارضیت اور ناریت سے پیدا ہوئے ہیں ایضاً اسکے قبض میں ارضیت ہے۔ بلکہ اسکا نفع قبض کرنے میں اور اسکے فعل کے تمام ہوتے ہیں کیفیت ارضیت ہے۔ خالص ریونڈ میں قبض کتر ہے و زینت جو نشان جلد پر باقی ہوں انکو نفع کرتی ہے جو وقت سرکہ ملا کر ملا کر کھائے اور دونوں یہ دوائیں دیر تک من لگی رہیں اور ارحم بعض رطوبات کے ہمراہ گرم اور ام پراسکا ضا دیکھا جاتا ہے قروح سرکہ ملا کر داؤد پلا کر کھاتی ہے و آلات مفا صلی سقطہ اور ضربہ کو مفید ہے۔ اس اثر میں خوری کتا ہے۔ مقدار شربت اسکی طلائ نام شراب میں جس میں پانی بھی ملا ہو دو درہم ہو اور جس شخص کے عقل میں فسخ کا مدہ ہو پوچھا ہو۔ اگر اسکو شراب یحانی ملا کر پلائی جائے۔ اور اسطرح اگر اسکے تیل کی مائیت فسخ عضل کے دروون کی واسطے کھائے نفع کرتی ہے۔ اور عضل کے امتداد لینے بھیج جائیکو بھی فائدہ کرتی ہے۔ اور قرح عضل کو بھی مفید ہے و اعضا سے نفس

ربو اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہر اعضا کے غذا جگر اور معدہ کو اور دونوں
ضعف کو اور دونوں کے درد کو اور باطنی اعضا کے درد کو اور بکلی کو فائدہ کرتی عروا
فتق کو اعضا کے باطنی کے و طحال کو لاغر کرتی ہر اعضا کے نقص فریشتے
اسہال کٹھ اور مروڑہ اور زہ و سبظاریا اور درد گردہ اور ششہ اور رحم کے درد
رحم سے جو خون جاری ہو ان سب کو فائدہ کرتی ہر حمیات پُرانی تین جو ہر وقت
بہی رہیں اور دوسرے سے جو تین آتی ہوں ان دونوں کو فائدہ کرتی ہر سموم حوام
کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے جو ہر پیدل ہوا و سکون فائدہ کرتی ہوا و مقدار شربت
اسکی وہی جو غار یقون کی ہے۔

راز یا سحج جسکی فارسی رازیانہ اور بادیان اور ہندی سونف ہر ماہمیت
سکا سحج شکل میں انیسون کے مشابہ ہوتا ہے اور بڑے سحج کی سونف کی قوت
صحرائی سونف کے قریب ہے مگر اوس سے ضعیف ہے اور بڑی سحج صحرائی سے اسکی
قوت زیادہ ہے طبیعت خشکی سونف میں حرارت اور خشکی زیادہ ہے جو قریب سحج
درجہ کے ہے اور بستانی کی حرارت دوسرے درجہ میں جو خواص سہون کی
تفتیح کرتی ہے اعضا کے چشمہ بصارت کو تیز کرتی ہے خصوصاً گوندہ اسکا اور ابتداء
نزول الماء کو نفع کرتی ہے بروقت پانی اور ترنے کے۔ اور دیرمقدیس کے نزدیک
یہ بات ثابت ہے کہ ہوام تخم رازیانہ نازہ اسواسطہ لیتے ہیں تاکہ اونی بصارت تیز
ہو جائے اور چھوٹے بڑے سانپانی انگٹھ کو اوس سے کھلاتے ہیں جب بعد جازون
کی فصل کے اپنے سوراخوں سے نکلتے ہیں تاکہ اونی انگٹھ میں روشنی آجائے اعضا کے
صدر تر و تازہ رازیانہ کے کھانیسے و دودھ کی افزائش ہوتی ہے خصوصاً بستانی ازیانہ
سے اعضا کے غذا جب سرد پانی کے ساتھ پیجائے متلی کو اور التھاب معده کو
نفع کرتی ہے ہضم دیرین ہوتی ہے اور غذا اسکی خراب ہے اعضا کے نقص
بول اور حوض کا اور ر کرتی ہے اور صحرائی سونف بالخصوص اور تجری کو ریزیاف
کردیتی ہے۔ اور صحرائی اور نہری سونف میں گردہ اور مثانہ کی منفعت ہے اور خصوصاً
صحرائی سونف تقطیر البول کو نفع کرتی ہے۔ اور زچہ کو خون و ولادت سے پاک
کردیتی ہے سحج رازیانہ جب تخم رازیانہ کے ساتھ کھانی جائے قبض شکم پیدا کرتی ہے
حمیات پرانی تھون کو فائدہ کرتی ہے اور آب سرد کے ہر او اگر حیات میں لاپی
جائے متلی کو اور التھاب معده کو جو تپ میں ہو نفع کرتی ہے و سہو صم جو شانہ اسکا
شراب میں ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے اور سحج رازیانہ کو ٹ کر پانی ملا کر دیوانہ کتے
کے کاٹے ہوئے مقام پر طلا کجاتی ہے پس نفع کرتی ہے

اسا کہ اسے کو فتوہ دیتے کہ کوئی زبردستی نہ کرے طبیعت پر مازہ کا عصارہ ہر طبیعت
سرد خشک ہر خواص قابض و اعیف ہر طبیعت میں بستی پیدا کرتا ہے۔ ریزش موائے
کو منع کرتا ہے۔ حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے اعضا کے خنک اسدہ کی نقو
کرتا ہے جب اس کے پانی کے ساتھ پیا جائے اعضا کے نفص طبیعت
میں بستی پیدا کرتا ہے۔

ریختیا نچ طبیعت اسکی تیسرے درجہ تک گرم ہو اور پہلے درجہ میں خشک ہو
خواص سخت بدن میں گوشت کو ادا کالاقی ہو کر نرمہ بران میں اینا کو بیجا
لاتا ہو بھی فروج اسکے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں جبکہ عروق اور گٹنار وغیرہ
کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

راس میں سینہ مہلہ کو بھی فوج ہو اور آخر میں نون ہو اور اسکو زنجبیل شامی بھی کہتے
 ہیں۔ ایک قسم اسکی ہستانی ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اسکی ایسی ہوتی ہے جسکا ہر ایک پتا
 ایک بالشت سے لیکر ایک ہاتھ تک لانا چوتھارہ میں پر شل نہام کے چھٹا ہوتا ہے
 اور شل میں مسو کی تہی کے مشابہ ہوتی ہے۔ اسکے صمغ اجڑا میں جڑ کی صنعت زیادہ
 ہو اختیاری اسکی شراب کی قوت اپنے افعال میں قوی ہو اور افضل ہو۔ اور مری
 اسکی سرکہ میں بنانے سے اسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہو یا یہ طلب ہو کہ راس کو
 سرکہ میں پروردہ کرنے سے اسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہو طبیعت دوسرے
 درجہ تک گرم خشک ہو اور بہین رطوبت فغلیہ ہو۔ اسی سبب سے بدن میں خیر
 ہو جو ملاقات پیدا نہیں کرتی خواص جلا اقسام کے آلام اور درد جو سردی
 سے ہوں اور بجان ریح اور نفع کو فائدہ کرتی ہے۔ امین جلد کے سرخ کو نکلی
 بھی قوت ہو اور جلا کی بھی قوت پوری ہو آلات سفاحل عرق النساء و جہم
 سفاحل کو فائدہ کرتی ہے۔ اور جلا اسکی اور پتہ اسکا بھی بطور ضاد کے دروداے
 بارہ کو نفع کرتا ہو اور عضل کے سردوں کے پٹھا نیکو اعضائے سرد درد سردی
 کرتی ہے مگر شقیقہ بغلیہ کو زائل بھی کر دیتی جو خصوصاً باب اسکا سر پہ مزید دیا جاسکے
 اعضائے نفس شدہ کے ہواہ چاٹنے سے نفث پر سین ہوتی ہے۔ اسکا فاعل
 جید ہوتا ہے اور اوجہ اوں احوقات میں داخل کیجاسے تو سینہ کے تنقیہ کے واسطے
 بنائی جاتی ہے۔ راس بھی مغیرح دوا ہو اور قلب کی تقویت کرتی ہے کہیں اسکی
 شراب اسطرح بناتے ہیں کہ پچاس مثقال جو برابر اونس تولہ کے ہوا راس
 کو چھ ابولوسات شیرہ انکوریزین جو برابر سو اتین ماشہ کے ہوا ملا کر تین مہینے تک
 رکھا استعمال کرتے ہیں پس سینہ اور کھیمبر سے کو پاک کر دیتی ہو اعضائے نقص

اسکی جڑ کا جو شانہ اور رابول اور حش کرتا ہے خصوصاً شراب اسکے جڑ کی شجر
راسن کے استعمال کی عادت کرے اور سکور وقت پیشاب کرنیکی حاجت نہوگی
سموم ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے۔ خصوصاً راسن مصری۔

رما و نفع رابہ مملہ اخیر میں دال مملہ اور اکھ کو کتے میں خواص را کہ ہر چیز کی جلا
کرتی ہے اور مجفف ہے۔ اگرچہ بسبب اختلاف اون اجسام کے جنکی را کہ بنائی جاتی
ہو یہ دونوں اثر کم و بیش ہوتے ہیں۔ مگر وہو ڈالنے سے جلا اس را کہ کی کم ہو
جاتی ہے۔ اور تخریب کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مجفف بدون لذع کے ہو جاتی
ہے۔ را کہ کا پانی اون دواؤں میں سے ہو جو عفونت پیدا کرتی ہیں۔ اور سب سے
زیادہ ترقوی چوب انجیر اور تبوع کی را کہ ہے۔ قوت جلا ہر ایک را کہ کے پانی اور تبوع
سب را کہ کی پانیوں سے ان دونوں را کہ کے پانی میں زیادہ ہے۔ اور مازین
کی را کہ بھی بڑی جلا کرنے والی ہے اور عفونت پیدا کرتی ہے۔ اور قابض لکڑی کی
را کہ مثل بلوط وغیرہ کے قروح کے خون کو بند کرتی ہے۔ اور عضاہ یعنی گوشت کے
شاخ بریدہ کی را کہ تر بجلی اور دوا پر طلا کی جاتی ہے اعضا سے چشم مازینوں
کی را کہ بصارت میں تیزی پیدا کرتی ہے اعضا سے نفس مازینوں کی را کہ کا
پانی زچہ کو فائدہ کرتا ہے۔ خصوصاً ہمراہ دواہر الخطاطیف کے۔

رجل الجراؤز راب کو کتے میں جسکو ہندی میں برہمی بھی کہتے ہیں۔ اور پی کو
اوسکی تالیسپتہ کہتے ہیں ماہیت یہ قائم مقام بقلہ یا نیہ کے ہے اعضا سے
اسکے کھانے سے سل کو نفع ہوتا ہے جمیات جو شانہ اسکا وہی نفع کرتا ہے جو ہر
کا جو شانہ جمیات مطبقہ اور تریطاؤس اور ربع میں کرتا ہے

رجل الغراب جسکو کاک ہونکی کہنا چاہیے اعضا سے نفق اس پی
کی جڑ اگر جوش دیکر پی جاے اسہال کہنے کو فائدہ کرتی ہے۔ اور نفوس حکیم
وغیرہ نے کہا ہے کہ قویج کو بھی نفع کرتی ہے اور سورنجان کا عمل بلا مضر کرتی ہے
رمان بضم را و فتح سیم شند و انار کو کتے میں طبیعت مٹھا انار پہلے درجہ
سرد ہے اور اسی درجہ میں تر ہے اور کھٹا انار دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے۔
خواص کھٹا انار صفر اشکن ہے اور سیلان فضول کو احتشام اندرونی کی طرف
سے منع کرتا ہے۔ خصوصاً شربت اوسکا اور تمام اقسام میں انار کے تائید
قرس انار میں بھی قوت جلا کے ہمراہ قبض کی ہے نہایت انار کا بیج شند میں
پیسکر بھری پر لگایا جاتا ہے جراح و قروح انار کا بیج شند میں پیسکر قروح
خیشہ پر طلا کیا جاتا ہے۔ اور انار کے بوئی خراجات پر لگائی جاتی ہے۔

خصوصاً جلا نے کے بعد زیادہ فائدہ کرتی ہے۔ گھٹا زخمون کو ملا دیتا ہے بسبب
حرارت کے۔ مٹھا انار طین ہے اور جلا اقسام انار کے غذائیت کم رکھتے ہیں۔ اور
باوجود کی کے غذاؤں کی جیجی ہے۔ اکثر یہ خوش انار کا نفع معدہ کیواسطے نہایت
سیب کے زیادہ ہوتا ہے اور یہی سے بھی اسکا نفع زیادہ ہے۔ لیکن اسکا بیج کا
معدہ کے واسطے خراب چیز ہے۔ زیادہ تر قابض انار کی اجزائیں اوسکی بوئی
ہے۔ اور سب قسم انار کے بیج قابض میں مٹھا ہوا نہ ہو۔ انار دانہ شند میں پیسکر
کے درد کو فائدہ کرتا ہے جو اندر کان کے ہوا ناردانہ کٹا ہوا شند ملا کر طلا کرے
قلاع کو نفع کرتا ہے۔ اگر چھوٹے انار کو جو مٹھا ہو شراب میں جوش دیکر کھائے
اور اوسکا صفا و کان میں کرین۔ کان کے ورم کو پوری منفعت ہوگی شربت
انار اور رب انار خرا کو نفع کرتا ہے۔ اور خاص کر ترش انار کا رب۔ اعضا
چشم ترش انار کا عصاہ ناخنہ کو فائدہ کرتا ہے۔ اعضا سے نفس کھٹا
انار حلق میں خشونت پیدا کرتا ہے اور سینہ میں بھی۔ اور مٹھا انار حلق اور سینہ
کو نرم کر دیتا ہے۔ اور سینہ کو تقویت دیتا ہے۔ اگر انار دانہ کو آب باران کے سم
بیش نفث الدم کو روکتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کا انار فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہے۔
اعضا سے غذا یا خوش انار التهاب معدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور مٹھا انار معدہ کو
اوسا سے موافق ہو گا و میں قبض لطیف ہے۔ اور ترش انار معدہ کو مضر ہے۔ اور
بانیہ انار دانہ ہر قسم کا معدہ کیواسطے خراب چیز ہے کہ محرق ہے یعنی سوزندہ ہے اور
کا ستوجا حار و رتون کی اشتہا میں غولی پیدا کرتا ہے۔ اور اسکا طرح رب یا خصر
ترش انار کا رب۔ تب کا یا مارا اگر بعد غذا کے انار کو چوسے اور معدہ بخرا کو بطرف
سر کے منع کرے اس سے بہتر ہے کہ غذا سے پہلے انار کھائے تاکہ معدہ سے بچے
جو مواد ہیں اور معدہ کی طرف آنے سے باز رکھے اعضا سے نفق کھٹا انار
میں اور رابول زیادہ ہے مٹھے انار سے اور دونوں قسم کے انار اور رابول میں
اور انار دانہ شند ملا کر قروح معدہ کو نفع کرتا ہے۔ اور انار دانہ ترش معدہ اور
سعا کو مضر ہے۔ انار دانہ کا ستوا اسہال صفا و می کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو قوی
کرتا ہے۔ انار کی جڑ کے چھلکے بنید کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو کال دیتے ہیں
جرم چھلکوں کا کو ٹکر یا جاے یا چھلکے بنید میں جوش دیکر پئے جائیں۔
جمیات یا خوش انار چون کو فائدہ کرتا ہے اور التهاب معدہ کو مفید ہے خیرین
انار اکثر تب کے بیماروں کو مضر ہوتا ہے۔

ریباس کبیرے مملہ سکون یا سے شفاء تھانی و با سے مودہ مفتوح آخرین

سین ہر۔ اسکو تگری بھی کہتے ہیں ماہمیت امین قوت حاض اتج اور صرم کی ہر
یعنے ترشی نیو اور انکو ر خام کی قوت امین ہر طبیعت سرد خشک دوسرے درجہ
مین ہر خواص حرارت کو کھاتا ہر۔ حدت خون کو قطع کرتا ہر۔ حرارت میں ہر کون
پیدا کرتا ہر اور ارم و شور طاعون کو نفع کرتا ہر اعضا سے چشم بصارت کو
تیز کرتا ہر جب اسکے غصہ کو بطور سرمہ کے لگائیں اعضا سے نفوذ اسہال
صغروی کو نفع کرتا ہر حمیات جعدہ و جدری اور طاعون کو نفع کرتا ہر

ریہ بکسر رائے مہمل و فتح بابے منشاء آفرین ہے ہوزی پھیپڑے کو کہتے ہیں۔
خواص غذا اسکی قلیل ہر۔ مائل لطیف بلغم کے ہوتی ہر۔ اور میرے نزدیک سمیر
نظر ہر جراح و قروح بزغالہ کا پھیپڑا اگر گرم نہاد کیا جائے موزے کی گڑ
سے جو زخم پاؤں میں ہوتا ہر اسکو اچھا کر دیتا ہر اعضا سے غذا ہضم نہیں
اسکے آسانی ہوتی ہر اعضا سے نفوذ شکم میں قبض پیدا کرتا ہر

رخمہ بفتح راء جسکو ہندی میں گداور ہر کیلا کہتے ہیں اعضا سے سرگرد کا پتہ
پنچو کر دروغ مفیشہ ملا کر دروغ حقیقہ کے جانب مخالفت کے تمنہ میں ٹپکایا جاتا ہر اور
اسی طرح جس کان میں درد ہوا اسکے مقابل کے کان میں ٹپکایا جاتا ہر۔ اور اگر کون
کو اسکا ناس دیا جاتا ہر۔ یا اونکے کان میں ٹپکایا جاتا ہر جب اونکو ریح امبیان کی
بیماری ہو جسکو دوبا جو گا کہتے ہیں اعضا سے چشم آب سرد میں گد کا پتہ بیکر
آنکھ کی سپیدی کیواسطے بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہر اعضا سے نفوذ
کہتے ہیں گد کی میٹنی کی دھونی اسقاط میں کرتی ہر سمو صم ابن بطریق کہتا ہر
کہ اسکا پتہ شیشے کے برتن میں رکھ کر سایہ میں خشک کریں اور ہر طرف سانچے کا
ہوا اپنے خواہ بائیں اوی آنکھ میں بطور سرمہ کے لگائیں۔ اور میں اس غایت کے
تج ہوئے کا قائل نہیں ہوں بعض طبیوں نے اور تجربہ بھی اسکے کچھ اور سانچ
اور زرنو کی سمیت میں نہ کرتے ہیں فیستہ نفع پہونچا ہر۔ اور مجھے گمان ہر کہ وہ
تجربے بطور لطیف کے ہوئے ہوں گے۔

رصاص بفتح راء مہمل اور دونوں صاد مہمل میں رائے کو کہتے ہیں فامیت
اسر ب کے بیان میں بہت کچھ ہم کہ چکے ہیں اور یہ وہی رصاص ہر جسکو قلعی
کہتے ہیں لیکن اسکے سپیدہ کا حال اور اسکے بنانے کے طریقے اس سب کو
ہم قراہدین میں لکھینگے اختصار لطیف وہی قلعی ہر جو جلا کر سپیدہ دینی ہو مگر
جلاتے وقت اسکی بوتے پنا چاہیے طبیعت سرد ہر خواص جلی ہوتی قلعی
میں تین اور تحلیل اور لطیف کی قوت ہر۔ اور خون کی تقطیع کرتی ہر اور

سپیدہ اسکا مغزی ہر اور برودت پیدا کرتا ہر۔ اور قوت اسکی جلی ہو سکتی
کی قوت کے برابر ہر۔ اور ہر جگہ قلعی کا جسکو خبث الرصاص کہتے ہیں وہ قوت
میں مثل قلعی سوختہ کے ہر اور ارم و شور اگر کسی شراب وغیرہ میں یا اور
عصارات بارودہ میں اسکو محلول کر کے لگائیں اور ارم کو فائدہ کرتی ہر جراح
و قروح قروح جشیہ کو اور اون قروح کو جسکا مادہ پھیلتا ہر نفع کرتی ہر۔ اور
سپیدہ قروح کو بکھرتا ہر۔ اور اونہیں تغیر پیدا کرتا ہر سمو صم جب سپیدہ قلعی
دریائی کچھو اور دریائی اثر دے کے کاٹنے کے مقام پر ملا جائے فائدہ کر گیا۔

واجب ہر کہ قلعی کے جلاتے وقت اسکی بوتے بچیں
رعادہ بضم رائے یہ ایک قسم مچھلی کی ہر اعضا سے سرکہتے ہیں کہ اگر اس
مچھلی کو درد سر کے بیمار کے سر پر رکھیں درد سر جاتا رہ گیا۔ جالینوس کہتا ہر
کہ یہ فعل اس مچھلی کا میرے گمان میں اسوقت زندہ سر پر رکھی جائے اور
مری ہوئی اس مچھلی کو جو شیشے بیمار کے سر پر رکھایا اثر نیا یا

ریتاج بکسر رائے مہمل یہ ایک قسم کا پتھر ہر جو سرطان کے مشابہ ہوتا ہر طبیعت
دوسرے درجہ میں سرد ہر خواص رطوبت کو لوٹھ لیتا ہر اور رطلا کرتا ہر۔
اور اسکی قوت قریب سرطان کے ہر اعضا سے چشم آنکھ میں جلا پیدا کرتا ہر
رو بیان بضم رائے مہمل جسکو ہندی میں جھینگا کہتے ہیں خواص غذا اسکی
عمدہ ہر اور نمک ملی ہوئی پرانی جھینگا مچھلی غلط سودا پیدا کرتی ہر اعضا سے
نفوذ منی کو زیادہ کرتی ہر۔

رطبہ بفتح راء مہمل و سکون طاریہ ایک قسم کا سیوہ ہر جسکو ترکی زبان میں
لوٹھ کہتے ہیں۔ اور خشک کو اس کے غری میں قست کہتے ہیں اور اسکا اوپر
نوک بھی بخونی ہو چکا ہے۔

ریتاہ یہ بھی ایک مچھلی ہر طبیعت ابن ماسویہ کہتا ہر کہ جھینگا مچھلی کے گرم
ہر اعضا سے نفوذ باہ کو برا نگینہ کرتی ہر

حرف شین معجم

جو دوائیں حرف شین سے شروع ہیں اونکا بیان
شقانق انعمان جسکو فارسی میں لالہ کہتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ
میں گرم ہر اور خشک خواص بہت جلا کرتی ہر اور محمل ہر اور جالینوس کہتا
ہر کہ جلا کرتی ہر اور ہر جگہ وغیرہ کو دھو ڈالتی ہر۔ جذاب ہر بفتح ہر زہیت

لالہ بالون کو سیاہ کرتا ہے جب پوست اخروٹ ملا کر لگایا جائے۔ اور جیسا کہ پہلے اور
اسکی شاخیں مجسمہ استعمال کیا ہیں۔ یا اسکو پکا کر استعمال کریں بالون کو خوشنما کر دیتی
ہیں۔ اور ارام و شور و جوش دیکراون اور ارام پر طلا کی جاتی ہے جو سخت سوداوی ہو
اور اشتغال اس کے ذریعے سے سبب بنوں کے کیا جاتا ہے۔ اور اون شور و جوش
حرارت سے پیدا ہونے سے حرارت و قروح لالہ خشک کیا ہوا اون قروح کو فائدہ
کرتا ہے جن پر حرکت ہوں۔ اور اون قروح کا اندمال کر دیتا ہے اور پوست اوپر
کو بدن سے فائدہ کرتا ہے قروح کا تنقیہ کرتا ہے۔ اور پوست اوپر سے کوہست مفید ہے
اور بھی اوس خارش کو جو متفرق ہو اعضا سے سر عصارہ اسکا بطور سوط کے
واسطے تنقیہ سر۔ اور دماغ کے مفید ہے۔ اور جڑ اسکی چبانے سے رطوبات سر کے
جذب ہو جاتے ہیں اعضا کے چشم عصارہ اسکا تاریکی بصر کو نافع ہے اور سپیدی چشم
کو اور قروح کے جو نشانات آگہ میں ہوں انکو فائدہ کرتا ہے۔ اور جوفت طلا نام
میں جوش دیکر اسکا ضاد کیا جائے اور ارام سخت کو اطراف چشم سے دور کر دیتی ہے۔
اعضا سے صدر اگر اسکی تہی اور شاخوں کو گاہ مستر کے ہمراہ جوش دیکر لکھا جائے
دودھ کا ادرا کر دیتا ہے اعضا سے نفقہ اور ارض کر دیتی ہے۔

شہد انج - پنج بھاگ کے درخت میں پیدا ہوتا ہے اور قنب کے بیان میں ہم کچھ
لکھ چکے ہیں پس واجب ہے کہ دونوں مقام کے مضافین کو ناظر کتاب ہذا ملا کر
شہد انج کی ایک قسم بستانی ہو جو مشہور ہے۔ اور ایک قسم اسکی صحرائی ہے جن میں
ہو کہ شہد انج صحرائی ایک درخت ہے جو ویران زمینوں میں پیدا ہوتا ہے ایک ہاتھ
اونچا ہوتا ہے۔ اور پتی پر اسے سپیدی غالب ہوتی ہے۔ اور پھل اسکا مرج سیاہ
کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور جب اسکا بیج پھل کے اندر جو دانے نکلتے ہیں مثل حب
کے ہے۔ اوس دانے کو دبانے سے تیل نکلتا ہے۔ جب منہ کے بارہ میں کلام کر چکے
ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال و خواص ریح کی
تخلیل کرتا ہے۔ اور تخفیف بقوت کرتا ہے غلط جو اس سے پیدا ہوتی ہے تخلیل اور
خراب پیدا ہوتی ہے اور ارام و شور و قنب صحرائی سے جب اسکی جڑ نکولے جو شہد
اوس کے بعد اور ارام گرم کے اون مقامات پر مفاد کریں جو سخت ہو گئے ہوں اور
جن میں کمیوسات لاجچہ یعنی وہ کمیوس جو جبک ہو پھر ہوں یہ مفاد اون اور ارام گرم
میں سکون پیدا کرے گا۔ اور ان کے سخت مقامات کی تخلیل کر دے گا اعضا سے سر
بسبب اپنی حرارت کے دوسرے پیدا کرتا ہے۔ اور عصارہ اسکا بطور قطور کان کے
اور کو فائدہ کرتا ہے جو سردی سے یا رطوبت سے ہو۔ اسبطح اسکا روشن بھی فائدہ کرتا ہے

پتی اسکی خزانے سر کی بھاگوچی طرح اور اذیتی ہے اعضا سے چشم تاریکی بصر
پیدا کرتی ہے اعضا سے غذا اسعدہ کو مضر ہے اعضا سے نفقہ مٹی اور دودھ
میں نشی پیدا کرتی ہے۔ اور شہد انج صحرائی نیری دست لانا ہے۔ اور نصف رطل اسکا
کچھ ٹراہو پانی بسکی طبیعت کو کھول دیتا ہے۔ اور لقمہ اور صغرا کا اخراج دہنوں میں
کرتا ہے اور قاحم مقام مضر قرحم کے ہے۔

شہد انج جسکو شہد انج کہتے ہیں اختیاریا چھ شہدہ وہی ہے جو سبز اور تازہ
اور تلخ ہو طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔
افعال و خواص خون کو صاف کر دیتا ہے اور سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور
اس میں برودت ہے باین نظر کہ مرہ میں اس کے قبض ہے کہ زبان کو سیٹا ہے۔ اور تلخ و مرہ
کی سبب حرارت بھی اس میں ہے۔ اسبطح چشم شہد انج کی کیفیت یہی ہے قروح خشک
اور تر بھی کیواسطے پلایا جاتا ہے اعضا سے سر مسوڑھ کو مضبوط کرتا ہے
اعضا سے غذا اسعدہ کو قوی کرتا ہے اور جگر کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے اعضا
نفقہ ملین طبیعت ہے اور ادرا کر بول کرتا ہے۔ مقدار شربت اسکی دس درہم سے
نصف رطل تک اور دھوکہ رطل تک ہر گاہ شکر کے ہے۔ یہ مقدار ہر شہدہ
کی تھی۔ اور خشک یعنی سوکھا ہوا شہدہ ہر گاہ اور دواون کے جو شانہ میں دس درہم
تک پڑتا ہے۔ اور سلم پسا ہوا شہدہ تین درہم سے سات درہم تک ابدال کجلی
اور پرانی تو نہیں بدل اسکا نصف وزن اس کے شلے کی ہے۔

شہد انج بکسرین جسکو ہندی میں چیت لکڑی کہتے ہیں ماہیت شیطرج
ہندی لکڑی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور پتلے پتلے ہوتے ہیں۔ اور چمکے
لوگ کے جیکا ٹوڑا مال مسرخی اور سیاہی ہوتا ہے۔ شیطرج پرانی دیواروں میں
اگتی ہے۔ اور اوس مقام پر جہاں برف نگر تہی ہو پتی اسکی مثل حرف یعنی
ہالم کی تہی کے ہوتی ہے۔ شیطرج گرمیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ پتیاں اس میں بہت
ہوتی ہیں۔ اور پتی چھوٹی چھوٹی ہوتے ہوتے اس قدر چھوٹی ہو جاتی ہے کہ نظر نہیں آتی
شیطرج میں کسی قسم کی بو نہیں ہے۔ اور شل ہالم کے ہے۔ اور اسکا مزہ اور بو
قدمانا کے مشابہ ہے اور قوت بھی اسکی وہی قوت ہے طبیعت آخر دوم میں
گرم خشک ہے خواص عادی یعنی تیز ہے اور قرحہ ڈالتی ہے زہریت سر کہ ملا کر بھی مفید
اور برص پر طلا کرنے سے نفع کرتی ہے قروح بدن کی کمال او دھرنے پر
ترکبھی پر سر کہ ملا کر لگانے سے دونوں کو دور کر دیتی ہے آلات مفصل
وج مفصل کیواسطے پلایا جاتی ہے جو پس نفع کرتی ہے اعضا سے غذا مٹی

طلک کجائی ہو پس اس کو گٹھا دینی ہر اعضا کے نفقہ جس شخص کے شانہ ویز
اور وہ نہیں شیطرح کی جڑاؤ کے کان میں پکانے سے سکون پیدا کرتی ہو جیسا
کہ لکھا ہوا ابدال بدلہ اس کا بھیٹہ ہو۔

شیلہ بفتح شین معجرو سکون یا سے وفتح لام فارسی اسکی گندم دیوانہ طبیعت
جالیوں تجویز کرتا ہر کہ اول درجہ میں گرم ہو خواص لطیف بہت ہلا کرتی ہو
مخل ہو۔ نہ نیت گندم کے ساتھ ہرق پر طلا کرنے سے نفع کرتا ہر اور
و شہور اور ام اور تھانہ پر کی تحلیل کرتی ہو جب غم کتان کے ساتھ لگائی جا
اور او کو شگافہ کرتی ہو۔ اور خیال کیو ترو و تخم کتان ملا کر اور ام شگافہ
کردنی ہو جراح و قروح جو در گندم دیوانہ ہر اہو کے پیکر قروح پر لگایا
ہر اور خشک پیکر قروح پر جگر کا بھی جاتا ہو پس نفع کرتا ہر اور دا کے اقسام پر
طلا کیا جاتا ہو کبھی مولی کے چھلکے میں پیکر بھی قروح پر ضاد کیا جاتا ہو پس نفع کرتا ہو
آلات مفصل گندم دیوانہ کی جڑا لیا طون میں جوش دیکر عرق النساء
ضاد کجائی ہر اعضا کے سر سر اور مستی پیدا کرتا ہر اور اعضا کے سر میں سک
ڈال دیا ہر اعضا کے نفقہ جب اسکی دھونی دی جاے۔ خصوصاً جو ملا کر تو
حل کے ٹھہرانے پر ضرور عین ہوتی۔

شیخ بکسر اول و سکون یا ثمنہ فارسی میں در نہ کہتے ہیں ماہیت شیخ کی
و قوس میں ایک کٹیلی خار دار ہوتی ہو کہ جسکی پی سرو کی پی کے مشابہ ہر اور اسکی
لکڑی میں جون ہوتا ہو۔ اسکا استعمال فقط دھونی دینے میں ہوتا ہو۔ دوسری
قسم اسکی وہ جو سکی پی مثل جھاو کی پی کے ہوتی ہو۔ کبھی ایک تیری قسم اور بھی
اسکی پانی جاتی ہو۔ جس کا نام سر سون ارسی زرد رنگ کی ہوتی ہر اسکو انتہی
دریائی کہتے ہیں اختیار بہتر اسکی وہی قسم ہو جو ارسی طبیعت دوسرے
درجہ میں و قوس سے درجہ میں خشک ہر افعال و خواص تمام اصناف اسکی
مقطع اور مکمل ریح ہیں اور اس میں قبض بھی ہر فہنتیں کے قبض کے کتر ہو۔ اور ضرور
اسکی فہنتیں کی تخفیف سے زیادہ ہو۔ اور تلخی اسکی بھی اسکی تلخی سے زیادہ ہو اور تلخ
علامت بھی ہر یعنی غرہ اسکا کی قدر رنگین ہر نہ نیت خاکستر اسکی زیت یا روغن
ملا کر باخوردہ کیواسطے طلا کرنے سے نافع ہو اور روغن اسکا اوس ڈاڑھی کے بال
کمال لاتا ہو جو دیر میں نکلتے ہوں اور ام و شہور اقسام اور ام و دماہل میں
سکون پیدا کرتی ہو جراح و قروح اکلہ کو منگ کرتی ہر اعضا کے سر و
سر پیدا کرتی ہر اعضا کے چشمہ اسکی پانی سے اکلہ کو آشوب چشم میں سے نکلتے ہو

پس آشوب چشم کو دور کردنی ہر اعضا سے نفس نفس کو فائدہ کرتی ہے
اعضا سے غذا معدہ کو مضری خصوصاً تیری قسم جس کا نام سر سون ارسی
اعضا سے نفقہ چھوٹے کتر ہے اور کہ وہ دانہ کو کالہ دیتی ہو اور اون دونوں کو
قتل کرتی ہو۔ اور قبض اور بول کا ادرا کرتی ہو۔ اور اس فعل میں فہنتیں
زیادہ قوی ہر حمیات لڑہ میں جو سردی معلوم ہوتی ہو اسکو نفع کرتی ہو جو
چھو اور ریتلہ اور دیگر سموم کو مفید ہو۔

ششخا ارشیں معجرو سکون و فتح جملہ سکوا بوغلا بھی کہتے ہیں ماہیت
یہ وہی شخص الحار جو سکی پی مثل کا ہو کی پی کے ہوتی ہو جس میں با صین ہر اور جھوٹے
چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں رنگ اسکا سیاہی مائل اور گریوین اسکی لکڑی کا رنگ
مثل خواجہ سرخ ہو جاتا ہو۔ اور اس قدر سرخ ہوتا ہو کہ اسکی چھوٹے سے ہاتھ سرخ
ہو جاتے ہیں اختیار سبب نہایت اوسکے اجزاء میں پی اسکی طبیعت پہلے دھو
میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہر خواص جس قسم کا نام ابوغلا ہر وہ فہنتیں
ہر کہ وہ میں تلخی ہر اور جس کا نام قلو سی ہر اور قبض شدید ہر کہ زبان کو زیادہ گرفت
کرتی ہو۔ اور جس کا نام اقولوس ہر اسکا قبض دونوں سو بڑھا ہوا ہو۔ اور زرخ
زیادہ ہو۔ اور جس قسم کا کچھ نام میں وہ بھی سب باتوں میں اقولوس کے قریب ہو۔ اور
جملہ اقسام میں اسکی قبض اور تخفیف ہو۔ جب کسی روغن میں اسکو ملا کر بدن پر ماسٹر
کرین پسینہ لاتی ہر نہ نیت ہرق اور یرقان کو اسکا طلا کرنا نفع کرتا ہو اور اخلاک
پر چربی ملا کر اسکا ضاد کیا جاتا ہو اور جلد کے نقشہ پر طلا کجائی ہو۔ اور جو ملا کر جگرہ لگائی
جاتی ہو خصوصاً وہ قسم جس کا قابوس نام ہو جراح و قروح اندمال قروح کرتی
ہر جب قیر و طی میں داخل کر کے اسکا استعمال کرین اعضا کے سر کان کے
دور کیواسطے نہایت مفید ہر اعضا سے غذا پلانے سے برقان کو نفع
کرتی ہو خصوصاً وہ قسم جس کا ابوغلا کہتے ہیں۔ اور یہ قسم طحال کے درد کو بھی بہت
فائدہ کرتی ہو۔ پوست اسکا معدہ کی وباغت کرتا ہو یعنی جرم کو مضبوط کرتا ہو
اعضا سے نفقہ جب ڈیڑ شقال اسکو ہر اہر قد مانا یا زو فایا ہا لم کے پلاہ
چھوٹے کتر ہے اور کہ وہ دانہ کو کالہ دیتی ہو خصوصاً وہ قسم جس کا کچھ نام نہیں ہو
جس قسم کا نام ابوغلا ہر وہ درد گردہ کو نافع ہو سموم میں قسم کا نام آسور
ہر سانپ کے کانٹے کو بہت فائدہ کرتا ہو اگر اسکا ضاد کیا جاے یا پلائی جاے۔
اور جس قسم کا نام کچھ نہیں ہو وہ بھی اس اثر میں اسی کے قریب ہو۔
مثل بضم شین و تشدید لام ماہیت یہ ایک دوا ہندی ہر جھیل سے شتا

ہوتی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو خواص تلخ ہوتا بعض ہر تیز
ریاح شکن ہر شہد کی آئین قوت ہر تحلیل اسکی عجیب ہوا و لطیف بھی ہر آلات
مفاصل پٹھے کو مفید ہوا و رشح کے جملہ اقسام کو۔

شوکران بفتح شین و سکون و او و فتح کاف و رائے مملد و الف و نون و مائت
و یسقر و یدوس کہتا ہے کہ ساق اس نبات کی مثل ساق رازیہ ہوتی ہوا و
تپا اسکا کھیرے کی پتی کے مشابہ ہوا و پھول اسکا سپید و ترخم اسکا مثل انیسون
کے اور روشن نے کہا ہے کہ پتی اسکی مثل سیرفج کی پتی کے ہوتی ہے۔ اور زرد ہوتی
ہو جسکی زردی زیادہ ہوتی ہو چڑا اسکی تلی ہوتی ہو پھل آئین نہیں ہوتا ہر بیج اسکا
برنگ اجوائن کے ہوتا ہے مگر کچھ آئین مزہ اور بو نہیں ہوتی اور بیج میں لعاب بھی
ہوتا ہے۔ سچ کہتا ہے کہ بیش کی ایک قسم ہے۔ اور اچھی بات نہیں کہی۔ میں کہتا ہوں
کہ ایک لفظ یونانی زبان میں قورنیون کا وارد ہوا ہے اسکا ترجمہ شوکران
کیا گیا ہے اور کبھی اسی کا ترجمہ بیش سے بھی کیا گیا ہے اور جو اعراض بیش کے ہیں
وہ اسی قورنیون کی طرف منسوب کئے گئے لہذا طبیوں کو شوکران کے بیان پر
اختلاف رائے ہوا طبیعت سرد خشک تیسرے درجہ میں اور چوتھے درجہ تک ہر
خواص نرف الدم کو روکتی ہو خون کا انجماد کرتی ہو مخدر ہو زہریت جب
کسی مقام سے بال اوکھا کر اسکو طلا کرین سردی اسکی دوبارہ اس مقام
بال اوگنے کو منع کرے گی۔ باکرہ عورتوں کے پستان پر اسکا ضاد کیا جاتا
ہو تو اونکے بڑے ہونیکو منع کرتی ہوا و رام و شور و عصارہ اسکا نمد اور حمزہ
سکون پیدا کرتا ہوا آلات مفاصل فقرس گرم پر اسکو طلا کرتے ہیں عصبان
سرکان کے رطوبات کی بھی دوا ہے اعضا کے چشم عصارہ اسکا آنکھ کے درد
میں استعمال کیا جاتا ہے اعضا کے صدر پستان پر اسکا ضاد کیا جاتا ہے
پس بڑی ہونے نہیں پاتی اور دودھ کے بہت بے اندازہ ہونیکو بھی اور خود
بخود پستان سے دودھ بہنے کو بھی منع کرتی ہے اعضا کے نفقہ حیض کو بند
کرتی ہے اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہے۔ اور خصیہ پر اسکا ضاد کرتے ہیں تو بڑھنے میں
پاتا اعضا سے منی پر اسکی مالش کرنے سے احتلام رک جاتا ہے سموم بزر فطر
ہو اسکا علاج شراب خالص سے کیا جاتا ہے۔

شقاقل بفتح شین و دو و قاف اول قاف کو فتح اور دوسرے کو ضمہ ہے اسکو
ستار کہتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم بائل برطوبت ہر خواص آہستہ
نہیں ہوا و شقاقل مرنی کی قوت مثل گاجر کے ہے اعضا کے نفقہ شہوت باہ کو

برائگنہ کرتی ہے ابدال بدل اسکا یوزیان ہے۔
شجرہ مریم یہ وہی بخور مریم ہوا و اسکا بیان ہو چکا ہے۔ اسکی تین قسم ہیں ایک قسم
تو پھل نہیں لگتا اور دوسری قسم میں پھل آتا ہے اعضا کے سر زکام بار و کوفع کرتی ہے
اعضا کے چشم آنکھ میں پانی اور ترے کو فائدہ کرتا ہے۔

شمالخ اور شاہ باناخ بھی اسکو کہتے ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم
ہر خواص محلل ہر زیادہ لطیف ہے اگر کوئی کھانے سر حانے تکیہ کے نیچے رکھی جاوے
منہ سے اونکے لعاب آنیکو منع کرتی ہے آلات مفاصل فالج کو طلا کرتے
بطور سوط کے اور پلانے سے ہمراہ شراب کے نفع کرتی ہے اعضا کے سر
جب اسکے پانی کا سوط کیا جائے و ملخ کو پاک کرتی ہے۔ اور نقوسے اور مرگی کو
بھی شراب ملا کر پلانے سے مفید ہے اعضا کے غذا رطوبات معدہ کو نفع کرتی
ہوا و رو کوئی منہ کے لعاب آنیکو مفید ہے جب اونکے سروں کے نیچے رکھی جاوے
جیسا لوگوں نے گمان کیا ہے اعضا کے نفقہ ریح رحم کے واسطے
مفید ہے۔

شب و یسقر و یدوس کہتا ہے کہ اس نبات کی بہت سی قسمیں ہیں اور علاج
طبی میں ان اقسام سے فقط تین قسمیں کارآمد ہیں۔ ایک شقاق دوسری رطب
تیسری درجہ شقاق وہی شب یمانی ہے وہ سپید بائل زردی ہوتی ہر قابض ہر
افہن ترشی بھی ہو گویا کہ وہ خشک و شب ہے۔ ایک معنت حمری بھی اسکی ہوتی ہے
ہر وقت چکنے کے قبض یعنی گرفتگی زبان نہیں ہوتی۔ وہ از قبیل شب نہیں ہے
طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہر خواص آئین منع سیلان مادہ اور
تحقیف کی قوت ہوا و رخنہ ہر ایک روانگی کو اور سیلان نفول کے جمیع اقسام
کو منع کرتی ہے اور نفول کے انصباب کو بھی روکتی ہے اور قبض اسکا باز آورد کے قبض
بہت زیادہ ہر خصوصاً اسکے چھلکے میں اور اسکی جڑ میں۔ اور لای بہت سے دوا و لون
باز آورد سے ہر ایک فعل میں قوی زیادہ ہیں زہریت آب زہر کے ہوا و بغیر لگائی
جاتی ہے اور جون کے قتل کرنے کی واسطے اور نفول کی بوسے بدودر کرنے کی واسطے جراح
و قروح درد شراب کے ہوزن شب کوئی نمک اون قروح کی واسطے استعمال کرتے
ہیں جبکا اند مال و شوار ہو۔ اور نمک ہوزن شب کے ملا کر اکلا اور ناگ سے جلے
ہوے مقام پر لگاتے ہیں۔

شکاخی بضم شین و آخین الف مقصورہ ہر افعال خواص قبض اسکا باز آورد
کے قبض سے زیادہ ہر خصوصاً اسکے چھلکے اور جڑ کا قبض اور اسی طرح یہ دونوں

فعل میں باز آوردے قوی ہن۔ اعضا سے سر جو شانہ سے اسکے اگر کلی کیا
وانتوں کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ شکامی اور اسکی جزا اور اسکا پھل کو سے کے
درد کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے غذا معدہ اور جگر کو فائدہ کرتا ہے اعضا کے
نفض جو شانہ اسکی جزا کا زنت الدم کو نفع کرتا ہے۔ اور شکامی بطور جمول کے
اور بطور آئرن کے بھی مفید ہے واسطے درد معی کے جب استعمال کیا جاوے حمیات
پرانی پتوں کو خصوصاً اگر کون کی پتوں کو فائدہ کرتا ہے۔

شونیز بضم شین و سکون و اوو کسرتون و سکون یا آخرین زائے بھی ہے یونین
کلوئی کہتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک و خواص تیز و اور بلغم
کو قطع کرتی ہے اور جلا کرتی ہے ریا ح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہے تفتیہ اسکا ان جزا
میں پورا ہوتا ہے زینت جو سے سنکوس ہون یعنی اولٹ گئے ہون اور کلو و خلیا
یعنی تلون کو دور کر دیتی ہے اور سبق اور برص کو خاص کر اور ارم و شور سر کہ
ملا کر شور لبنیہ پر لگائی جاتی ہے اور ارم بلغمی اور سخت اور ارم کی تحلیل کرتی ہے قروح
سر کہ ملا کر قروح بلغمی پر اور اوس ترکیبی چھین قرصہ پڑ گئے ہون لگائی جاتی ہے
اعضا سے سر زکام کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً اگر کلوئی کو بھون کر بارہ کتان
کی پوٹی میں باندھ کر سونگھیں جس شخص کے سر میں درد سردی سے ہو جس طرف درد
ہو او سی طرف لگائی جاتی ہے۔ جب اسکو سر کہ میں ایک شب جھکو کر صبح کو پیسین اور
ایسے بیمار کے پاس لائیں جو پرانے اقسام درد سر میں گرفتار ہو یا لقوے میو
اور اس کلوئی کو ناک میں چڑھا سے فائدہ کر لگی کلوئی اون دواؤں میں افضل
ہو جو ناک کی ہڈی مصفاہ کے سدوں کی پوری تفتیح کرتی ہے۔ اور جو شانہ اسکا
سر کہ میں ملا کر دانتوں کے درد کو نفع کرتا ہے اسکو جوش دیکے کلی کرنا بھی یہی
فائدہ کرتا ہے خصوصاً منوہر کی لکڑی ملا کر جب جوش دی جاے اعضا سے
چشم اگر کلوئی کو پیس کر روغن ایر سا ملا کر سھوٹا کیا جاے ابتداء نزول المار کو
فائدہ کرتی ہے اعضا سے نفس نظرون کے ہمراہ انتصاب نفس کو منع کرتی
ہے اعضا سے نفض چھوٹے کیڑے اور کدوانہ کو قتل کرتی ہے اگرچہ نان
پر بطور طلا استعمال کیا جاے اور اگر چند روز یونین مستعمل رہے اور آ
حیض کرتی ہے۔ اور شہد اور گرم پانی ملا کر شانہ اور گردہ کی پتھری کیواسطے
پلائی جاتی ہے حمیات بلغمی اور سوداوی پتوں کو دور کرتی ہے۔ سمووم
دھوان اسکا ہوام کو بھگا دیتا ہے اور ایک قوم نے گمان کیا ہے کہ زیادہ
کھانا اسکا قاتل ہے۔ جب ایک درختی اسکی پلائی جاے رتید کے کاٹنے

کو نفع کرتی ہے مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ بچکی کا مرض کلوئی کے استعمال
سے زائل ہو جاتا ہے جب اسکو کمین کے ساتھ کیا جاے خاص شہر لکھنؤ میں
ایسے بیمار کو جو تب شدید کے بعد فواق مہی میں مبتلا ہوا تھا اور اطباء موجودہ
نے اسکو جواب دیدیا تھا بچکی بھی اسقدر تلخ اور ستوا تر تھی کہ سانس لینی کو
دشواری اور اسکا علاج میں کلوئی اور سکہ سے کیا اور اتنا موثر پایا کہ حلق سے
اور تریکے بعد پھر بچکی نہیں آئی اور مریض کو فوراً شفا ہو گئی اس مریض کا نام
داروغہ احمد علی ساکن بھی گنج تھا اور اس معالجہ کو اس کے جانتے پہچانتے واک
سجانتے ہیں۔

شبیت بکسرین و فتح باے سجدہ آخرین تائے ثناء ہونہ بین سوہ کہتے
ہیں طبیعت گرمی اسکی دوسرے اور تیسرے درجہ کے درمیان میں ہے اور خشکی
اسکی اول و دوم کے بیچ میں ہے اور جلا نیکے بعد دوسرے درجہ میں گرم خشک
ہو جاتی ہے خواص اخلاط بارود کا شفیع ہے اور سردی سے جو درد ہوا اول و
سکون پیدا کرتی ہے۔ ریا ح کو نشتر کر دیتا ہے۔ اسیطح روغن اسکا آئین تلون
کی پوری قوت ہے۔ اور فراج اسکا قریب اوس دوائے منفع کے جو قوت بھی
کرتی ہے۔ مگر آئین گرمی زیادہ ہے۔ اور ہر اسویہ نفع شدت کرتا ہے۔ اور خشک
سوہ میں تحلیل کی قوت زیادہ ہے اور ارم میں نفع پیدا کرتا ہے قروح سوہ
کی راکھ ڈھیلے اور نرم قروح کو فائدہ کرتی ہے آلات مفا صل روغن اسکا
ٹپھے کے درد کو اور جس عضو کا مزاج مناسب ٹپھے کے ہے اسکو فائدہ کرتا ہے
اعضا سے سر نیند پیدا کرتا ہے خصوصاً روغن اسکا۔ اور عصارہ اسکی پی کا
کان کے درد سوداوی کو فائدہ کرتا ہے۔ اور کان کے رطوبت کی خشکی کو فائدہ
کرتا ہے اعضا سے چشم ہمیشہ کھانا سوہ کا ضعف بصارت پیدا کرتا ہے اعضا
نفس سوہ کا ساگ اور سوہ کا بیج دودھ کو زیادہ کرتا ہے خصوصاً ایسے حریر
وغیرہ کے ہمراہ جین دودھ زیادہ مقدار کا شریک ہو اعضا سے غذا جو بچکی
اوس امتلا کی وجہ سے آتی ہو جو طعام کے معدہ کے اوپر اوپر ٹھہرے رہنے سے
عارض ہو جاتا ہے اوس بچکی کو فائدہ کرتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ سوہ معدہ کو مفر
اور بیج میں اسکے قوالائی قوت ہے اعضا سے نفض مٹور سے کو فائدہ کرتا ہے
اور منی کی قطع کرتا ہے جب اسکا حقنہ دیا جاے یا اسکے بیج کو جوش دیکر آئرن
کیا جاے بیج اسکا اوس بوا سیر کو جسکے سے اونچے نیچے ہو گئے ہون کاٹ کر
گرا دیتا ہے۔ خاکستر اسکی مقدار اور ذکر کے قروح کیواسطے جید ہے۔

ادویہ کو باطل کر دیتی ہے۔ لہذا اس کا استعمال بے سود ہو جاتا ہے۔ جو شخص اس کے استعمال میں مضطرب اور بچارہ ہو جائے اس کو چاہیے کہ انیسون اور رازیہ اور زیرہ اس میں ملائے۔ مقدار شربت اس کی ایک دانگ سے جو برابر چھ رتی کے ہوتا ہے چار دانگ یعنی تین ماشہ تک اور یہ سب حال اس کی لکڑی کا بیان ہوا لیکن دودھ اس کا اس میں کسی طرح کی غوبی نہیں ہو اور نہ میں اس کا پلانا تجویز کرتا ہوں۔ جب اس کی لکڑی کی استعمال سے دست زیادہ آئین ٹھنڈھے پانی میں بیٹھنے سے دست بند ہو جائینگے۔ اگر قوی کھو جائے اس کو پلاٹین چاہیے کہ اشق اور قمل اور سکنجھوڑی سی میٹنی بھیرے کی جسی کھفت قوی کے بیان میں کی گئی جو ملائین حمیات چونکہ اس کے استعمال سے عجیز پیدا ہوتی تھیں لہذا ترک کر دیا گیا۔ سمووم دودھ ہم بیٹھنے سے ماشہ اس کی مقدار سم قاتل ہے۔

شلیجہ وہی لغت ہے جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے شادنج یہ ایک پتھر معروف ہے۔ کبھی تو معدن میں پایا جاتا ہے اور کبھی مقناطیس کے جلانے میں ایسا عمدہ طریقہ ہوتا ہے کہ شادنج نکل آتا ہے یعنی شادنج کے افعال اس سے ظاہر ہوتے ہیں اختیار ابھی وہی قسم ہے جو بہت جلد زیرہ ریزہ ہو جائے قوی اس کی ہموار ہو اور سخت اس میں چرک وغیرہ کی میز نہ ہو۔ اور اس میں رگین سی نمودار ہوں طبیعت لے دھویا ہوا شادنج پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور دھویا ہوا دوسرے درجہ تک سرد ہے جس قدر اس کے دھونے میں کوشش کی جائے افعال و خواص اس میں قبض شدید ہو اور جو وقت پانی میں گھولا جائے تا آنکہ محلول ہو جائے اس وقت ٹھوڑا سا قوت کا بخوبی ہوتا ہے کہ چرک نہیں ہوتا اور قوت اس کی مانع فضول وغیرہ کی ہے۔ کسی قدر اس میں گرمی پیدا کی بھی قوت ہے۔ تلطیف بھی کرتی ہے اور تحفیف پوری کرتی ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس میں قوت مارشیشاکی ہے۔ مگر یہ سب اس کی بڑھی ہوئی ہے اور حرارت اس میں کم ہے ہون تلطیف اور جلا کے قروح پیکر مثل ذرور کے گوشت زائد چھڑکی جاتی ہے اور اس کو گلابی اور اعضا کے چشمہ آنکھ کے قروح کا جلا کر دیتی ہے اور ان کا اندمال کرتی ہے جب ہمراہ پسیدی بھید کے استعمال کیجائے اور تنہا شادنج اگر لگائی جائے پلکوں کی خشونت کو نفع کرتی ہے پھر اگر آنکھ میں اور ام گرم ہوں پہلے پانی کے ہمراہ استعمال کیجائے گی۔

شیخ موم کو کتے میں اور موم کے بیان میں ہم اس کو لکھ چکے ہیں اعضا نقص باہ کو زیادہ کرتا ہے اور درار کرتا ہے۔

شیرم بضم شین و سکون باہ موعده و ضم راس مملہ اور اول اور سوم کسر و بی پچا گساہر ماہیت یہ نبات باغون میں اوگتی ہوا اس کی خواہ لکڑی بتی پتی اور کچیدار ہوتی ہیں۔ اور پتی اس کی مثل طرخون کی پتی کے ہوتی ہیں۔ جس قدر میں اندازہ کر سکتا ہوں۔ اور نرم ہوتی ہیں اختیار عمدہ قسم کی دہی جو سبک ہو باطل بسر فی جیسے پٹی ہوئی جھلی۔ چاہیے ریشے اس کے باریک ہوں۔ اور جو قسم ایسی ہو کہ اس میں دو قصبہ یعنی دوہری ڈنڈی ہو اور ریشے اس کے سبک ہوں اور گندہ ہو سرنجی اس کی کم ہو اور جو قسم کہ سخت ہو اور اوڑھ میں ڈورے ڈورے سے پڑے ہوں خراب ہوتی ہے۔ اور فارس سے جو قسم آتی ہے وہ بھی خراب ہے اس کا استعمال جائز نہیں۔ اور کوئی جزا و کقابا استعمال کے نہیں طبیعت جن میں کتا ہو کہ اول دوم میں گرم ہو اور آخر سوم میں خشک ہو لیکن دودھ اس کا دونوں کیفیت حرارت اور برودت میں پورا ہے بلکہ جو تھے درجہ میں افعال و خواص اس میں قبض اور سخت ہو اور شکر کی رگوں کو شکافہ کرنے کی قوت ہے۔ اور ایک ضرر ایسا ہے جس کی وجہ سے اس کا استعمال ترک ہو گیا ہے۔ اور اگر اس کی اصلاح بھی کر دی جائے۔ جب بھی اس سے انتقال نہیں ہوتا چنانچہ اپنے مقام پر اس کا بیان کیا گیا ہے۔ اور خلاصہ یہ ہے کہ یہ مضر نیزہ خصوصاً گرم مزاج والوں کو اعضا سے سرد دودھ اس کا دانت کے اوکھاڑنے پر اعانت کرتا ہے اور اعضا سے غذا عمدہ اور جگر کو مضر ہے۔ استسقے کے علاج میں پلایا جاتا ہے مگر واجب ہے کہ پہلے تین دن آبہا سے کاسنی سبز اور رازیہ اور کومین اس کو بھگو دیں بعد اس کے خشک کر کے تھوڑا سا نمک ہندی اور زبد اور بلبلہ اور صبر ملا کر قرص بنائیں کہ اس کا نفع قوی ہو جائیگا اعضا سے نقص سودا اور بلغم اور رطوبت پانی کا مسلسل ہے اور قدیم زمانے میں مسلمات میں اس کا استعمال کیا جاتا تھا جب اس کا ضرر بہ نسبت باہ اور سنی کے دیکھا گیا اور مقعد کے رگ کو شکافہ کرنے کا ضرر بھی پایا گیا پس اس کا استعمال متروک ہو گیا۔ اصلاح کرنے کے بعد اس کا نفع لکھنا اس سبب سے ہے کہ اس کو سلم بے کوٹے ہوئے شیر تازہ میں شہ بانہ روز بھگونے میں اور چند مرتبہ یہی ترکیب کیجاتی ہے اور یہ ترکیب ایسی ہے کہ اس کی قوت کو ضعیف کر دیتی ہے اور قلع مادہ اور اخلاط خراب کی جو اس میں قوت ہے

پیشی تہی بعد اس کے رفتہ رفتہ گاڑی کر کے لگائی جائے گی یا خشک شل غبار کے
پیسکر گوشت زائد پر چھڑکی جائے گی۔ کبھی شادبج قروح چشم کو نفع کرتی ہے
اعضائے نفیض شراب کے ہمراہ عسبول کیواسطے مفید ہوا جس عورت
کا حیض ہمیشہ جاری رہتا ہوا و سکوبھی اس طرح فائدہ کرتی ہے۔ اور شادبج
منی کے بے اندازہ نکلنے کو بھی بند کر دیتی ہے۔

شعر الغول غین معجمہ کو پیش ہوا اور آخرین امام ہر ماہیت یہ ایک نہایت
ہر جو کہ جڑوں کے ریشہ سمیت اوکھا لے لیا جاتی ہے۔ رنات اسکی سرخی اور سیاہی
کے بیچ میں ہے۔ اور رگین اسکی اور اوپر کی ٹھنڈیاں خوب سیلی ہوئی ہوتی ہیں اور
اوپرین خشکاف بھی ہوتے ہیں طبیعت گرم خشک ہوا اعضائے نفس و صدر
پر صیقلے اور سینہ کو پاک کر دیتی ہے۔

شابابک اور اسکو شابلنج بھی کہتے ہیں ماہیت یہ فیون کے شاہ
توت میں ہر طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہوا اعضائے سر
مرگی کو نفع کرتا ہے اور لعاب کو قطع کر دیتا ہے خصوصاً کون کے ٹھنڈے جو
نکلتا ہے۔ ابدال بدل اسکا مرگی وغیرہ کے منفعت میں مزہ بخوش ہے۔

شیرین یہ قطران کا درخت ہے جسکا بیان لفظ قطران میں ہنسنے کیا ہوا
اس وقت اسکے وہ افعال و خواص ہم بیان کرتے ہیں جو درخت سے تعلق
میں۔ یہ درخت منور کی قسم سے ہوا اور پھل اسکا مثل سرو کے پھل کے ہوتا ہے
مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے اور اوپرین کاٹتے ہوتے ہیں۔ اور یہ درخت لانا
بھی ہوتا ہے اور چھوٹا بھی ہوتا ہے خواص اس درخت کے چھلکے میں فیض کی
قوت ہوا اعضائے سر جو شخص اسکے پھل کا زیادہ استعمال کرے دوسرے

میں گرفتار ہوگا بسبب گرمی پیدا کرنے کے اور بسبب شدت معدہ کے کہ
اوس میں لنج پیدا کرتا ہے۔ جب سرکہ میں جوش دیکر اسکی پی کو ٹکی لایا جا
دانتوں کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اعضائے صدر پھل اسکا
کھانسی کو فائدہ کرتا ہے اعضائے غذا پھل اسکا معدہ کیواسطے خراب

خیر ہوا میں لنج پیدا کرتا ہے۔ لیکن جگر کو مفید ہوا اعضائے نفیض پھل
اسکا قظیر البول کو مفید ہے۔ اور اگر فلفل کے ہمراہ پیاجاے اور اربول
کر گیا اور اگر اسکے چھلکے کی دھونی دیجاتی ہے جنین کا اخراج کرے گی۔
اور شیمہ کو نکال دیتی ہے اور اگر پلائی جائے رو اپنے شکم بند کرے گی۔
اور کبھی پیشاب بھی بند کر دیتا ہے سمو م پھل اسکا ہر آب شراب کے ارنہ بھی

سمیت دور کرنے کیواسطے پلایا جاتا ہے۔ اور اگر اونٹ کی چربی ملا کر بدن پر
ملا جائے ہوا م قریب بدن کے نہ آئینگے۔

شعیر بفتح شین معجمہ آخرین رائے مملو جو جسکو ہندی جو کہتے ہیں۔ یہ مشہور
چیز ہے اور سلت بھوسی کالے ہوئے جو کہتے ہیں یا وہ جو کہ جسمین قدرتی خلقت
سے بھوسی نہیں ہوتی ہے۔ اور سکا فحل قریب قتل شعیر کے ہے۔ طبیعت

پہلے درجہ میں سرد خشک ہوا افعال و خواص اسین جلا کی قوت ہے۔ اور
غذائیت اسکی گیسون کی غذائیت سے کم ہے۔ اور آب جو کی قوت جو کہ ستو
سے زیادہ ہے۔ اور دونوں حالت اخلاط کو تورتی ہیں۔ پانی اوس جو کا
جسکاست نام ہر رطوبت زیادہ رکھتا ہے۔ اور ہر قسم کا آب جو نفیض پیدا کرتا

ہر زینیت کھن پر بطور طلا کے لگایا جاتا ہے۔ گرم کر کے۔ اور راحم و شہور
زفت اور رائیج ملا کر جو کا لپٹا گاڑھا چکا کر اور ام سخت پر ضا د کیا جاتا ہے۔
اور کشک جو تنہا شل مہری کے اور ام گرم پر لگائی جاتی ہے قروح اگر پرانے

سرکہ میں اسکو چکا کر اول کھلی پر لگائیں جسین قرعے پڑ گئے ہوں زائل کر
دیتا ہے آلات سفاصل ہی کے ہمراہ سرکہ میں پیسکر نفیس پر ضا د کیا
جاتا ہے۔ اور جو مواد بہہ کر سفاصل میں آتے ہوں اونکی آمد کو روکتا

ہوا اعضائے نفس و صدر سینے کے امراض کو مفید ہے۔ اور
جب تخم رازیانہ کے ساتھ پیاجاے دودھ کو زیادہ کرتا ہے۔ آرد جو
اور اکیلل الملک اور پوست ستخاش ملا کر پہلو کے درد پر لگایا جاتا ہے

اعضائے غذا آب جو معدہ کے واسطے خراب چیز ہوا اعضائے
نفیض ستو جو کاروانی شکم کو روکتا ہے۔ اور اسی طرح جوشاندہ
جو کہ ستو کا۔ اور کشک جو اور اربول کرتا ہے۔ اور کشک گندم کا

پانی ادرار شدید کرتا ہے۔ حمیات آب جو تبرید اور تطیب حیات کی
کرتا ہے۔ گرم ہون کا فائدہ اس وقت ہے جب سانج ہو یعنی خالی جو کا پانی
اور سرد ہون میں کرفس اور رازیانہ ملا کر جو کا پانی تطیب کرتا ہے ایضاً
جو کو انجیر ملا کر اگر جوش دین مالی مستراطون کے ہمراہ تپ ہاے
بلغمی میں پلایا جاتا ہے۔

شحم بفتح شین معجمہ دسکون ہاے حلی ہندی میں چربی کہتے ہیں ترجمہ جانور
کی چربی میں گرمی اور خشکی زیادہ ہے۔ اور بدھیا کہتا ہوا نر اسکی چربی کی گہلی
اور خشکی بعد ترجمہ جانور کے ہے۔ اور سن جانور کی چربی سبک زیادہ

ہوتی ہو خواص بطی چربی لطیف زیادہ ہوتی ہو۔ اور مرغیوں کی چربی سے زیادہ ہوتی ہو۔ اور مرغ کی چربی درمیانی ہو۔ بارہ سگے کی چربی میں گرمی زیادہ ہو۔ گاسے کی چربی شیر اور گوسفند کی چربی کے بیچ میں ہو اور کچھ کی چربی کے بیچ میں ہو۔ کچھ کی چربی بھی لطیف ہو اور ان جمیع اقسام میں نرمی چربی قوی زیادہ ہو۔ اور سن جانور کی چربی ان میں سے زیادہ سبک ہو۔ بکری کی چربی یا بھڑکی چربی میں قبض زیادتی ہو۔ نہ بکری کی چربی یز تحلیل زیادہ ہو نہ زیت کچھ کی چربی اور مرغابی کی چربی باخوہ کو مفید ہو۔ گدھے کی چربی جلد کے نشانات پر لگائی جاتی ہو۔ مرغابی کی چربی چہرہ اور ہونٹھ کے پٹھانے کو نفع کرتا ہو اور ام و شہور سور کی چربی اور ام کو مفید ہو۔ شیر کی چربی اور ام سخت کی تحلیل کرتی ہو قروح سور کی چربی آگ کے جلے ہوئے مقام پر فائدہ کرتی ہو اعضا سے سر مرغابی کی چربی کان کے درد میں سکون پیدا کرتی ہو۔ لومڑی کی چربی اوس درد کو بہت مفید ہو۔ مرغی کی چربی زبان کی خشونت کو نفع کرتی ہو آلات مفصل اونٹ کی چربی تشنج کو مفید ہو اعضا سے چشم بھی کی چربی انکھ میں جو پانی اور تریا ہوا و سکوفائدہ کرتی ہو اور بصارت کو تیز کرتی ہو جب شہد کے ساتھ لگائی جائے۔ سانپ کی چربی جو تازہ ہو پیرانی نہ ہو آنکھ کی چربی اور آنکھ کے پانی کو فائدہ کرتی ہو۔ اور اس واسطے لگائی جاتی ہو کہ جو بال پلاک سے اوکھاڑا گیا ہو دوبارہ جسے اعضا سے نفص گو سفند کی چربی آنتوں کی لیسع کو فائدہ کرتی ہو اگر اسکا استعمال کیا جائے اور آنتوں کے قروح کو بھی نفع کرتی ہو۔ بھیر کی چربی قروح اسعاع کے علل میں زیادہ قوی ہو نسبت سور کی چربی کے۔ اور یہ فائدہ بھڑکی چربی میں اس سبب سے ہو کہ بہت ظلمہ جمع جاتی ہو۔ لیکن سور کی چربی میں تسکین لیسع کا فائدہ زیادہ ہو۔ کو بان سطر یعنی اونٹ کے ٹپھے پر کاسفید گوشت بوا سیر کو نفع کرتا ہو۔ اور حملہ اقسام کی چربی ان جیسے مرغ وغیرہ کی چربی رحم کے درد کو مفید ہو۔ اور پیرانی چربی ان دردوں کو مضر ہو۔ اسی طرح مرغابی کی چربی رحم کو نفع کرتی ہو سموم سور کی چربی ہوام کے کاٹنے کو مفید ہو۔ اور ہاتھی اور اونٹ کی چربی جب بدن پر ملی جائے ہوام بھاگ جاتے ہیں۔ اور گوسفند کی چربی ذرا سح کے پٹنے کو نفع کرتی ہو۔

شعربکشرین و سکون میں آفرین رائے مہدی ہندی میں بال کو کتے میں۔

خواص جلع ہوئے بال سخن اور محفقت بقوت میں زیت جلع ہوئے بال دانتوں میں جلا کر دیتے ہیں۔ اور پانی جو بال کاٹنے سے قرح انیق وغیرہ میں نکلتا ہو اس کے لگانے سے بال جلدی نکل آتے ہیں قروح جلع ہوئے بال چرک آلودہ اور ڈھیلے قروح میں تحفیت بقوت پیدا کرتے ہیں اعضا سے سر جلع ہوئے بال دانتوں میں جلا پیدا کرنے میں سموم آدمی کے بال سر کہ میں ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر لگائے جاتے ہیں شقور پزیون یونانی دوا ہے طبیعت قوت اسکی گرم ہو خواص اعضا اسکا اقسام درد کے واسطے پلایا جاتا ہو زیت تازہ شقور پزیون شراب ملا کر ہق پر طلا کی جاتی ہو قروح پرانے قروح میں چسپیدگی پیدا کرتی ہو اور گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہو آلات مفصل سر کہ ملا کر پرانے نقرس پر طلا کی جاتی ہو۔ اور درد پشت کے واسطے اسکی قیر طلی بنائی جاتی ہو اعضا سے نفس حلوے کے اقسام اور ٹھنڈی چیزیں ملا کے اسکا لوق کھانسی کے واسطے تیار کیا جاتا ہو اعضا سے غذا درد درہم اسکو اور رومالی کے ہمراہ لیسع سعدہ کے واسطے پلاتے ہیں اعضا سے نفص درد درہم اسکی اور رومالی کے ہمراہ ذوسنطار یا اور عسبول کو مفید ہو جب عورتیں اسکو بطور حمل کے استعمال کریں اور راضی کرتی ہو شجرہ البق اسکو فارسی میں دخت پشہ کہتے ہیں ماہیت یہ وہی روکا ہو جب کا بیان حرف دال میں ہو چکا ہو طبیعت پہلے درجہ میں سرد خشک ہو زیت کھال آلودہ ہونے میں جو کھال کے چھلکے چھلکے اترتے ہوں سر کہ ملا کر اسکو طلا کرتے ہیں۔ اور ریشہ اس کے جراحت پر لگائے جاتے ہیں پس زعمون کا اندمال کر دیتے ہیں۔

شو کہ بیضیا یہ وہی باد آور ہو طبیعت پہلے درجہ میں سرد خشک ہو آلات مفصل اسکا جو شانہ نقرس کو فائدہ کرتا ہو اعضا سے غذا استرخاے معدہ کو مفید ہو۔

شو کہ یہ وہی طبیعت اسکی گرم ہو خواص لطیف اور محلل ہو آلات مفصل کزاز کو نفع کرتی ہو اعضا سے سرد دانتوں کے درد کیواسطے اسکی کلی کی جاتی ہو اعضا سے نفس نفث الدم کو فائدہ کرتی ہو۔

شو کہ مصریہ طبیعت اسکی سرد ہو پہلے درجہ میں اور خشک و صرہ درجہ کی ہو خواص محفقت ہو نرمی کی اقسام کی قاطع ہو۔ جراح و قروح

بڑا سکی اور خصوصاً اسکا بیج بدست اندمال کرتا ہے اعضائی غذا درم سہ
کو نہایت مفید ہے اعضائی صدر درم حلق کو مفید ہے۔

حرف تائی قرشت

اس حرف سے جو دو این شروع ہیں اونکا بیان۔

قرہ ہندی جسکو ہندی میں املی کہتے ہیں۔ اختیار عمدہ قسم املی کی
وہی ہے جوئی اور تازہ ہو چرائی ہوئی ہو کہ بالکل خشک ہو جا اور اسکے
ادب بچھو نہ دیا اور طرح کی خواب جھلی نہ لگتی ہو۔ ترشی اور سکی کھلے طبیعت
دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے خواص اس سے آلہ بخارا سے سین لطافت
ہے اور در رطوبت بھی سین نسبت اسکے کم ہے اعضائی غذا کے کو اور پانی
کو جو پتوں میں ہو فائدہ کرتی ہے اور دھیلے مہیدہ کو سمیٹ دیتی ہے یعنی جو
موتے کہتے کہتے ڈھیلا ہو گیا ہو اعضائی نقص صفرائی سہل ہے مثلاً
شربت اسکی جوش تازہ سے قریب نصف رطل کے جو تخمیناً ادیس تو ہر چھ
جن پتوں میں دورہ مقرر ہو اور جن پتوں میں غشی اور کرب عارض ہوتا ہو
فائدہ کرتی ہے خصوصاً اگر حاجت طبیعت کے نرم کرنے کی ہو۔

تو ذری جسکو ہندی میں تو ذری کہتے ہیں ماہیت دیسور یہ دس
کہ یہ لکھا ایسی ہے جسکی تپتی ذریوں کی تپتی سے مشابہ ہے اور جراسکی جو کو پوتی
ہے آدھے ہاتھ لابی سین لونڈیاں جن میں لابی سیاہ سیاہ بچ بھرے ہوتے ہیں
اور یہی قسم تو ذری کے ایزائین مثل ہے صحرائی تو ذری کے بچ ہوتے ہیں۔
طبیعت دو سر درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں تر ہے۔ خواص سین
قسم کی سوزش ایسی ہے جیسے اہل میں ہوتی ہے۔ اور سین نصیب بھی ہے اور ام
و شور جو سرطان متفرج ہوا اور سکوپانی اور شد ملکر طلاء کرنے سے فائدہ
کرتی ہے اور تمام اقسام کے درم سخت پر لگانے سے مفید ہے اور تہج یعنی بھڑک
پر بھی ضار دیکھائی ہے آلات مفصل نفیس کی مثلاً پراسکا ضار دیکھا جاتا ہے
اعضائی سرکان کی جڑ کے درم پر لگانے سے نفع کرتی ہے اعضائی چشم
اگر شد ملکر آکھ میں لگانے قروح چشم کو پاک دیتی ہے اعضائی نفس جب
لعوق کی دو اون میں داخل کجای اخلاط کے نکال دینے پر بھوک اور کھانا
کے ذریعہ سے فائدہ کرتی ہے مگر پہلے اسکو پانی میں بھلو کر جوش دی لین
یا کسی کھیا میں ڈال کر گندے ہوئے آنے کے پچ میں اسکو رکھ کر بھولنا

ڈالین اعضائی نقص باہ کی زیادتی کا نفع کرتی ہے خصوصاً اگر اسکو
شراب میں جوش دین۔

تنوب اسکی ماہیت یہ ہے کہ یہ ایک درخت مشہور ہے اور فونی اسی کی ایک
قسم ہے اور قضم قریش اسکے دخت کا بیج ہے۔ اور زفت صحرائی اسی سے
بنائی جاتی ہے خواص اسکا بیج جسکو قضم قریش کہتے ہیں اور سین قوت تین
ہے۔ اور گرمی پیدا کرنے کی لطیف قوت اور سین ہے۔ اور ام تپتی رست
کی اور ام گرم پر بطور ضاد کے لگائی جاتی ہے جماع قروح جب تپتی اور
اور اسکے بیج کو مرغابی کی چربی اور مر داسنج اور دوقاق کندر ملا کر نکالین
قروح ظاہری کو نفع کریگی اور جب اسکو موم اور روغن اس ملا کر استعمال
کریں اور قروح کو نفع کریگی جو نرم بدن میں ہوں اور تمام قروح گرم کو دور
تازہ قروح کو۔ چھلکے اسکا زخمون کو مفید ہے جب بطور درد کے چھڑکا جائے
اور اگر اسکی تپتی تازہ زخموں پر لگائی جائے اونکے فاسد ہونے کو اور بڑھانے کو
منع کریگی اعضائی سر اسکی کلی اور اسکے جوش تازہ کی کلی خصوصاً سر کہ
میں جوش دیکر دانتوں کے درد کو مفید ہے۔ کبھی اسکی لکڑی کو بھاڑ کر
سرکہ میں اسی واسطے جوش دیتے ہیں اعضائی چشم دخان اسکا سرکہ
میں داخل کیا جاتا ہے اعضائی نفس تخم اسکا جسکو قضم قریش کہتے ہیں
سینہ سے رطوبات وغیرہ کے نکالنے پر معین ہوتا ہے۔ تنوب کا گوند اپنی
کھانسی کو مفید ہے۔ اور وہ بھی ایک قسم زفت کی ہے اعضائی غذا
ایک شقال اسکی مارا عسل کے ہمراہ ادس جگر کو فائدہ کرتی ہے جس میں کئی
آفت پہنچی ہو۔ اعضائی نقص اگر پیاجا قبض طبیعت پیدا کرتا ہے
اور پیشاب کو روک دیتا ہے۔

ترنجبین یا شبنم ہے اکثر خراسان اور ماورالنہر میں گرتی ہے۔ اور سین
ملک میں اکثر شبنم اوس درخت پر گرتی ہے جو کاتھ سے بھرا ہوا ہے
ہوتا ہے جسکو علاج کہتے ہیں۔ اور فارشتہ بھی ادیسکا نام ہے اختیار بہتر ہے
ہے جو تازہ اور سپید ہو طبیعت معتدل مائل بوارت ہے افعال و
خواص ملین ہے حلاجی کرتی ہے اعضائی نفس صد کھانسی کو نفع
کرتی ہے اور سینہ کو نرم کرتی ہے اعضائی خدا پیاس میں سکون پیدا
کرتی ہے اعضائی نقص اسہال صفرانہ میں کرتی ہے اور اسہال
اسکا بنظر ایک خاصیت کے ہے جو اس میں، مقدار شربت اسکی دس سے

پیش ل یک یعنی پونے چار تو لے سے سارے سات کو لے تک ہے۔
 تو تیا اصل تو تیا کی یہ ہے کہ جو وقت تانے کو ادن تھرون سے صاف کرتے ہیں
 اور اس ایک سے جدا کرتے ہیں جو معدن میں تانے سے ملا ہوتا ہے۔ اور تیا
 جو معدن اور تھنا ہوا اسی وہان کا نام تو تیا ہے۔ اور کبھی اس خاک سے اقلیمیا
 بھی صوبہ کرتی ہے۔ پس اس سے تصعید کیا ہوا تو تیا بہت عمدہ ہوتا ہے۔ اور روس
 یعنی جو چیز اس اور اس میں نیچے بنتی ہے۔ اقلیمیا نام ہے۔ اور سقور دیون
 بھی اس کو کہتے ہیں۔ تو تیا پسید بھی ہوتی ہے اور زرد بھی اور سرخ بھی و
 یل بسرخ بھی ہوتی ہے اور تو تیا ہی ہندی غسالہ تو تیا کا ہے۔ یعنی تو تیا کی
 دھونی میں جو پانی کرنا ہوا اس کے نیچے جو درو جمع ہوتا ہے تو تیا ہی ہندی
 اور یہی سقور دیون بھی ہے۔ سقور دیون اور تو تیا میں فرق یہ ہے کہ تو تیا جو
 آگ پر رکھی جا اور تہی ہے۔ اور سقور دیون نیچے ادن برتون کے پتھری ہے۔ اور
 کو چھلانے ہیں۔ اس سقور دیون کی نسبت تانے سے وہی ہے جو اقلیمیا کو تیا
 سے ہے۔ اور اگر اس میں کوئی خیر اور تہی ہے وہی طوطیا ہوتی ہے اختیار بہتر
 تو تیا ہے جو پسید ہوا اور اور تہی ہے جو سبک اور زرد ہوا اس کے بعد جب کا
 رنگ پتھری کرمانی ہو۔ اور جہاں اقسام میں جو زیادہ تروتازہ ہو وہی ہے بہتر
 طبیعت پہلے درجہ میں سر ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص
 بدن لہر کے ہے۔ اور دھلی ہوی تو تیا تمام نجف و دوان سے بہتر ہے
 گندہ بنی کو دور کر دینی ہے قروح تو تیا ہی مفعول قروح کو نفع کرتی ہے۔ بیان
 ملک کہ قروح سر طانیہ کو بھی فائدہ کرتی ہے اعضا ہی چشم آکھ کے درد کو نفع کرتی ہے
 اور جو فضول خبیث کہ آنکھ میں محقق ہوئے ہوں اور آنکھ کی رگون میں ہو بلقا
 میں ہو نہ رہے ہوں اور جو مفعول قروح تو تیا مفعول اعضا ہی نقص
 قروح مفعول اور نہ اندازہ اور ان کے اور ام کو نفع کرتی ہے۔
 تنکا یعنی تانہ خر میں رکھا ہوا ہے ہندی میں ساگ کہتے ہیں ماہیت معدنی
 بھی تیا ہے اور صنوی بھی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ لجام الذیہ ہی ہے اعضا ہی
 دانت کی درد کو اور دانت کے شر جان فائدہ کرتا ہے۔ وہ فائدہ بظاہر صحت کے ہے
 لیکن مخرج یعنی تانہ شہناہ و سکون شین کسریم و سکون یا دفتح زای معجم
 میں جم ہے ہندی میں چاکس تہا میں طبیعت گرم خشک ہے خواص قابض تقویت ہے
 ترس لہر تانہ سکون رار مملہ کسریم طرین سین مملہ ہے اسکو باقلا مصری
 بھی کہتے ہیں ماہیت دانے چوڑے پیچے ہوتے ہیں فری میں تلخ بن دنا

کے گوہا سا پڑا ہوا یہی باقلا مصری ہے اختیار کبھی چاکس تمام افعال میں
 ہوتا ہے مگر اس کا وہ چھوٹا ہوتا ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے
 درجہ میں خشک ہے خواص جس ترس میں تلخی ہو جلا کر تیا ہے اور تحلیل بدن
 لہر کے کرتا ہے۔ جالیوس کتا ہے کہ جس ترس سے مٹی نکالی گئی ہو وہ غلیظ ہو جاتا
 اور کچھ درہین ہے کہ مغری ہو اور جلا اور سین باقی ترس ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ
 ہے اور درہین ہضم ہوتا ہے اور رگون میں خامی پیدا کرنا ہے جب بخوبی ہضم
 ہوا اور خوشبو ترس کثیر غذا ہے بشرطیکہ خوب پکایا گیا ہو۔ پھر اسکو ہضم
 ہو جاتا ہے اور اسکی خلط خراب نہیں بنتی۔ اس میں بہت اور لذت پیدا کر
 کی قوت ہے۔ اور قوت جنتی ہے کہ اس سے چھو کر اتنی دیر رہے دن کہ اسکی
 تلخی جاتی رہے بعد اس کے شل آئے کے پس لین۔ خلاصہ یہ ہے کہ ترس کا دوا
 طور پر استعمال کرنا بہتر ہے نسبت اسکے کہ غذا بنایا جائے نہایت بالو کو باریک
 کر دینی ہے اور کلف اور برق اور نشانات کو اور خون کے دھبے کو دور کر دیتی
 ہے۔ اور دانے جو بدن میں ہوں اور کوشا دیتی ہے۔ چھری کی ہلا کرتی ہے
 خصوصاً اگر آب باران میں پکای جائے خوب گل جا۔ استعمال اسکے جو شانہ
 کا بطور طول کے برص کو فائدہ کرتا ہے اور ام و شبور چھری سے پر جو پو
 ہوں انکو اور ترس مرچ اور ادلام گرم اور خا زیر اور صلابات کو فائدہ
 کرتا ہے سرکہ اور شہد ملا کر۔ یا جو چیز مناسب بن سکے ہو اسکو ملا کر کاف
 جاتی ہے جو شانہ اسکا جب غائر یا پر پکایا جا اس کے ضاد کو شمع کر گیا
 جب باج و قروح تر کبھی کو فائدہ کرتا ہے تا انکہ ماریون سیاہ کی ج
 ملا کر مو اسی کی کبھی کو فائدہ کرتا ہے۔ اور آگ اور صفت اور ترس مرچ
 کو بھی نفع کرتا ہے۔ ترس کا آٹا اور جو ملا کر زخموں کے درد میں سکون پیدا
 کرتا ہے۔ اور نار فارسی کو نفع کرتا ہے آلات مفاصل اسکا ضاد
 عسق النساء پر لگا یا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اعضا ہی سر آٹا
 سرکہ میں ملا کر سر کے قروح جو تر مویں اور کوفائدہ کرتا ہے اعضا ہی غذا
 جسک اور اطحال کے سدون کی تفتیح کرتا ہے خصوصاً جب سرکہ
 اور شہد میں پکایا جا۔ اور اگر شہد میں سماب اور فضل ملا کر
 جوش دبا جائے زیادہ تفتیح کرے گا۔ جس ترس میں تلخی ہو تلی
 میں سکون پیدا کرتا ہے اور اشتہا کو کھول دیتا ہے۔ لیکن
 جس کی تلخی پکانے وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دی گئی ہو اس کے نفوذ میں

گرائی ہوئی اعضائی نقص چھوٹے کپڑے اور کدوانہ کو نکال دیتی ہے
بوش کر کے بلائی جاتی۔ یا ناف پر اسکا سبب لگایا جائے یا شہد میں پسیر کھانی جاوے
یا سبب کہ میں پسیر کھانی لگا کر پانی جاوے۔ غورتوں کے بدن میں جو مخصوص
درد ہو میں انکو بھی نفع کرتی ہے۔ اور حیض کا اور مار کرتی ہے۔ اور سدا بہار
قلقل لگا کر حین کا اخراج کرتی ہے بلائی جاوے یا تھل کھانی اور کھجی اسکا جھول
اور شہد مارا بھی اسی عرض سے کیا جاتا ہے۔ چھوٹے کپڑوں کو بھی پلانے سے
بہرہ شہد اور سر کے نکال دیتی ہے۔ لیکن شیرینی میں پروردہ کیا ہوا
ترس بنا برقول بعض اطباء کے نہ درست آور ہے۔ قابلین سے۔

تین بجری بکتر لون سرد و سکون یاد دہائی اور دھی کو کہتے ہیں۔
افعال جالینوس کہتا ہے کہ اسکا پیٹ چاک کر کے اسیکے کاٹے ہوئے
مقام پر رکھا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسی طرح سے دو حیوان جب کاٹا
ہے کہ اسکا پیٹ چاک کر کے جہاں پر تین بجری نے کاٹا ہو رکھتے ہیں
متاح کبیر اول و سکون میم و فتح سین مملہ الف آخر میں حای
حلی ہے کہ کچھ کو کہتے ہیں اعضا کے چھم بیگنی اسکی آنکھ کی سپیک
کو نایزہ کرتی ہے۔ سموم جربی اسکی اسی کے کاٹے ہوئے مقام
پر لگائی جاتی ہے پس دروین فوراً سکون ہوتا ہے۔

تانبول۔ طبیعت اسکی سرد و رطوبت اول کی ہے اور خشک درجہ
دوم میں۔ خواص۔ قابض ہے مجفف ہے اعضا سے سر مشور
کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اسید واسطے اہل ہند ہمیشہ اسکو کھایا کرتے ہیں
تا فیشا۔ جسکو نافعیتا بھی کہتے ہیں۔

آفاح بضم تا و فتح فاسے مددہ و الف آخر میں حای ہے۔ سبب کو
کہتے ہیں۔ اختیار بہر سبب کی وہ قسم ہے جو بستانی ہو اور پھیکا سبب
بدنہ خراب ہے اور اس میں کچھ نفعیت نہیں ہے اور اس سے
کوئی فعل ہوتا ہے۔ سو امی اوس فعل کے جو اس ذائقہ کی نظر سے آتا
سے خصوصیت رکھتا ہے۔ اسید طرح کچا سبب بھی خراب چیز ہے طبیعت
پھیکا اور بفرہ سبب میں برودت اور رطوبت زیادہ ہے اسلئے کہ
اوس میں مائیت ہے اور کچھا اور کٹھا سبب سرد اور غلیظ ہے اور
پھیکے سبب میں مائیت ہے بجرارت ہوتا ہے بہ نسبت اور سبب
کے اگرچہ غالب اور سبب بھی برودت ہے مگر اوس برودت میں نسبت

اقسام مذکورہ کے اختلاف ہوتا ہے اسی طرح سبب کی تہی اور خست
کی بھی برودت مختلف ہوتی ہے مگر مجملہ اسی ہے کہ سبب کی اصلی اور ذاتی
انجرا میں رطوبت نصیب بارودہ ہے۔ اور شاید جو قسم سبب کی زیادہ
میشی ہے حرارت میں معتدل ہو یا نائل باء تدرال ہو۔ افعال و خواص
سبب میں فضول کے منع کرنے کی قوت و خصوصاً اور سبب کی تہی میں اور
خود سبب میں نفع ہے۔ خصوصاً جو شیرین ہو۔ بیٹھا اور کچھے سبب میں
اور ارضیت اور میٹھے سبب میں مائیت ہے اور پھیکے سبب میں زیادہ مائیت
جہاں تک اسکی رطوبت فضیل باقی رہے اور اسید واسطے اسکے عصارہ میں جلدی
بوش آجاتا ہے اور شہد کے عصارہ کی حفاظت کرتا ہے اور پیٹھے اور کچھے
سبب کے غلط اراضی پہلوتی ہے اور ترش اور خام سبب میں پیدا کرتا ہے اور حیوان
کو انہی غلط کی خاصیت کی وجہ سے اور انہی خام کی وجہ سے اور اس سبب کہ
عقوت کو قبول کر لیتا ہے اور ترش سبب کی غلط سبب قابض کے غلط
سے زیادہ لطیف ہوتی ہے۔ سبب وغیرہ کی شراب یا شربت جب پڑانا
ہو جائے تر ہے بہ نسبت مٹا زہ شراب یا شربت کے اسلئے کی تجارت خراب کی
بعد کنگی کے اس سے تحلیل ہو جاتی ہے اور ام و شور سبب کی تہی اور اسکا
عصارہ اور ام گرم کو فائدہ کرتا ہے جراح و قروح سبب کی تہی اور اسکا شربت
اندال قروح کرتا ہے۔ اسید طرح سبب قابض کا عصارہ آلات منہ مثل
سبب کھانا پیچھے میں درد پیدا کرتا ہے خصوصاً جو سبب تہی میں پیدا ہوتا ہے
اعضائی صدر و قوی قلب ہے خصوصاً وہ سبب تہی جو خوشبودار و زودہ
شیرین جو خوشبودار۔ اور ترش سبب سین عطریت ہو اور اگر قلب میں غم بہ سبب
کے ہو بہت بڑا نفع کرے گا۔ اور سبب کا ستو بھی یہی فائدہ کرتا ہے اعضا عمدہ
ضعیف کی تقویت کرتا ہے اور سبب قابض وضعیف معد کو نفع کرتا ہے حرارت اور
رطوبت سے ہوا سبب طرح کچھا اور کٹھا سبب معد کو اسو نفع کرتا ہے جتو معدہ
کو غلط غلیظ ایسی ہو جو زیادہ سرد و شو۔ ہو نا ہو اسبب آٹے کی
نیکیا میں بند کر کے قلت اشتہا کو مفید ہے اور سبب کا ستو سردہ کو
قوی کرتا ہے اور تے کو روکتا ہے اعضا سے نقص سبب شیرین
اور سبب ترش جب معدہ میں کوئی غلط غلیظ پائے اکثر بڑا کثیرت اوقار
دیتا ہے اور اگر معدہ خالی ہو قبض پیدا کرتا ہے۔ آٹے میں جھنا ہوا سبب
فائدہ کرتا ہے۔ اور ذوسنطار یا کو اور زیادہ ترنا سبب سنطار یا کو کچھا

سیب در او سکا تنو ہے۔ بان اگر شکر کی تلیمن اور سپر غالب ہو جاوے وقت مفید نہوگا حییات کبھی سیب کے پانی سے بہت سی تپن پیدا ہوتی ہیں کیلئے کہ اسکی غلط خام بنتی ہے سموم خود سیب اکثر سموم کو نافع ہے اور اسے طرح اسکی تپ کا عصارہ۔

ترتیب بھنم تا و سکون رکھنا و منہ باہی موحده آخرین رکھنا ہے جبکہ ہندوین فکوت کتے میں اور ناگ تیرا در بارہ بھی ایسی کانام ہے اختیار بہتر وہی قسم ہے جسکی لکڑی سپید ہو کہ باہر سے دیکھنے میں بھی سپید نظر آئے اور اندر سے پیسے میں بھی سپید نکلتے شکل اسکی ایسی ہو جیسے باریک لے کے پور ہوتے ہیں۔ چکنی ہو اور جلد سی ٹوٹ جاتی ہو غلیظ اور گندہ نہو۔ کبھی یہ لکڑی گھٹن جاتی ہے۔ پس اسکی قوت ضعیف ہو جاتی۔ اور بہت ہلکی ہے اور چین سورخ سورخ سے ہون وہ بھی ضعیف ہوتی ہے۔ تربکی اصلاح یہ ہے کہ اس کے اوپر کا چھلکا جو سیاہی مائل ہوتا ہے پھیلے الا جائیگا تاکہ اس سپید جسم باقی رہ جائے۔ اور اکٹھا اسکو پیکر روغن بادام ملا کر کھٹا کر لین خواص اس کے استعمال سے خشکی اور یبوست بدن میں پیدا ہوتی ہے اسلیئے کہ رطوبات رقیق کو نکال دیتا ہے۔ اور اسی سبب روغن بادام کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہے کہ خشکی کم پیدا کرے آلات مفصل امراض عصبیہ مفید ہے اعصاب نقصان یافتہ کثیرا اخراج کرتا ہے اور کثیرا اخراج کرتا ہے کو بھی قصور اخراج نکالتا ہے یہ بات جب ہے جب پسک استعمال کیا جائے لیکن جوش دینے کے بعد یہ معاملہ بالعکس ہوتا ہے یعنی اخلاط محترقہ کو زیادہ نکالتا ہے اور بلغم کو کم نکالتا ہے۔ ماسرطوبہ کثرتا ہے کہ اخلاط غلیظہ بالزوجت کو نکالتا ہے اور بعضوں کے کہہ کر غلام کا اسہال دونوں کو کون کرتا ہے اور صحیح بات یہ ہے کہ بلغم رقیق کا اخراج کرتا ہے۔ اور اگر زنجبیل سے اسکو قوت دیا جائے اور کوئی ایسی چیز سے جسکی حدت قوی ہو بلغم غلیظ اور غلام کا بھی اخراج کرتا ہے لیکن تنہا ترید غلیظہ کا اخراج نہیں کرتا ہے۔ مگر یہ کہ غلط غلیظہ کو موحده اور اسما میں دو باہو ایک مقدار شربت اسکی دے درہم تک ہے اور جوشا ندین کر کے چار درہم تک۔

تین بکسیرا شفاء و سکون یا و کسرونن جبکہ ہندی میں انجیر کہتے ہیں انجیر کی بذات خود اور طبیعت ہے اور اس کے پتوں کی اور طبیعت ہے اور وہ دونوں اس کے وہی قوت ہے جو زہر لے دودھ میں ہوتی ہے۔ جب انجیر کی تپ

بنائی جائیں اور سو انجیر صحرائی کی شاخیں لیکر اونکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کھل کر اونکا پانی نکالا جاتا ہے اور اسی عصارہ تیار ہوتا ہے جس طرح اور سب لکڑیوں کا عصارہ اسی طور سے بنایا جاتا ہے و سب انجیر کا مشابہ شہد کے ہوتا ہے تمام افعال میں اختیار سب عمدہ قسم انجیر کی تپ ہے جو سپید ہوا کے بعد سرخ اور اسکی کیفیت یہ ہے کہ شاد و ضرر پہنچے تو گھبرا ہو وہ سب بہتر ہے اور اسکی کیفیت یہ ہے کہ شاد و ضرر نہ کرے اور انجیر خشک نے افعال میں محمود ہے لیکن جو خون اس کے پیدا ہوتا ہے وہ اچھا نہیں ہوتا اسلیئے اس کے کھانے سے خون پر جاتی ہے بان اگر اخلاط کے ساتھ کھایا جائے اسکا لیموس جید ہو جاگا۔ اور لہو خروٹ کے پھر بادام کے ساتھ۔ سب ترین اقسام انجیر کی سپید ہے۔ طبیعت تازہ و تر انجیر میں تھوڑی سی حرارت ہے اور قوت دوائی اس میں کم ہے اور رائیت زیادہ ہے۔ کئی انجیر جلا زیادہ کرتا ہے۔ اور مائل بہ برودت ہے مگر وہ میں کچے انجیر کی یہ خاصیت ہے۔ اور سو کھا انجیر خام پہلے درجہ میں گرم ہے اور آخر اول میں خشک ہے خواص لطیف ہے اور اگر سوکھا ہوا ہو۔ خشک و اگر فرسے میں اس کے تیری ہو اور جلا اسکی قوی ہے اور نفع حمل ہے اور انجیر بڑے دانہ کا انصاف کی قوت زیادہ رکھتا ہے اور اس میں تغیر اور تقطیع اور تلطیف بھی ہے۔ صحرائی انجیر سب زیادہ ہے۔ اور تقطیع اور تلطیف میں اس کے شدت ہے انجیر کی غذا دی تمام نواک سے زیادہ ہے اور نفع بھی اسکا شدید ہے۔ تھریب اس کے ہے کہ کچھ مہرت نہ ہو نچائے اور اس میں نفع بھی ہے اور بیشتر جو انجیر زحریت اور خشک ہوتا ہے اسکی شدت جلا و خروٹ ڈالنے کی حد تک پہنچ جاتی ہے تا انیکہ اسکی سوکھی تپ جب بخ نازیر کتا سیاہ کے ساتھ جوش کھائے۔ بہائم کی تر کھلی کا علاج اس سے کیا جاتا ہے۔ عصارہ انجیر کی تپ کا تسخین قوی اور جلا پھر کرتا ہے کہ وہ بھی قوی ہوتی ہے۔ انجیر کے تلینیں اس درجہ تک پہنچے ہیں کہ عفونت کے بدنی کو بطرف جلد کے دفع کرتا ہے اور پسینہ نکال دیتا ہے انجیر کے کھانے میں تسکین حرارت ہوتی ہے اسی سبب کہ یورالین ہے جیسا بھگوان نے انجیر خشک بھی عفونت کو بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہے اور پسینہ لاتا ہے۔ انجیر کا دودھ پھلے ہو خون اور دودھ جو رقیق ہو گئے ہوں اونکو سمجھ کر تپا کر دودھ کو پھلکا کر قوام کرتا ہے انجیر تازہ سے بہت جلد غذا بن جاتی ہے اور بہت جلد موحده

اور بدن میں نافذ ہو جاتا ہے۔ انجیر کی غذا اگرچہ ہلکی اور ذرا ہی میں شل
 غذا گوشت اور حبوب یعنی اون غلوں کے جو دانون شمار کیے گئے ہیں
 ہے۔ یہ بھی اسکی غذا حمیدہ نواک سے زیادہ ہلکی اور ذرا ہی اجزا کہتی ہے۔ انجیر
 کے شاخون کے عصا رہ کی قوت قبل ازان کہ شاخون میں پتیاں بکلی آئیں
 قریب اسکے دودھ کی قوت ہے انجیر کی لکڑی کی رکھ جب مکر پانی میں بھگو
 جائے اس پانی کو پیٹ میں جو دودھ بستر ہو گیا ہو گیا ہو اس کے واسطے
 پلاتے ہیں۔ اور بلوط کی لکڑی رکھ بھی اسی کے قریب افعال میں ہے۔ انجیر
 شراب لطیف و غلط روئی پیدا کرتی ہے۔ انجیر کی شاخون میں ہتھدر لطافت ہے
 اگر گوشت میں بکتے وقت ذال دی جائیں اسکو گلا دیتی ہے۔ انجیر کی
 وہ قسم جبکا جیز نام ہے اس میں قوت حادیہ ہے کہ اندرون بدن سے
 کھینچ لاتی ہے۔ اور جس مادہ کو کھینچ لائے اسکی تحلیل بھی کرتی ہے
 زہیت انجیر خام تل اور ستون پر اور ہتھ پر بطور طلا اور ضماد کے لگایا
 جاتا ہے۔ اسی طرح انجیر کا پتہ بھی ہے انجیر کے کھانے سے اس خراب
 رنگ کی اصلاح ہو جاتی ہے جو بسبب امراض کے بدنا ہو گیا ہو اور ام
 گرم اور ام جو دھیلے ہو اور کوفائدہ کرتا ہے اور ذیل میں نفع پیدا کرتا ہے
 خصوصاً ایرسا اور نظرون اور چونہ ملا کر۔ اور پوست انار ملا کر انجیر سہی لگایا
 جاتا ہے۔ اور جس قسم جیز کہتے ہیں اسکو دودھ اور ام کو مفید ہے جبکی
 تحلیل میں دشواری ہو۔ اور خنازیر اور عضل یعنی کچی خواہ چھیدگی عصب کی
 بھی تحلیل کرتا ہے اسی طرح جیز کا جوشاندہ اور لوث کو بھی نفع کرتا ہے
 خصوصاً جیز کا جوشاندہ عصا رہ برگ انجیر گدنے کے دانع کو ذائل کر دیتا ہے
 اور قیر و طے میں داخل کر کے سردی سے جو بدن بھٹ گیا ہو اس پر لگایا جاتا
 ہے اسکی طرح انجیر کا دودھ بھی ان حملہ خواص میں ہے انجیر سے جو ذیہ پیدا
 ہوتی ہے جلدی جاتی رہتی ہے انجیر کھانے سے جون بھی پڑ جاتی ہے بعض
 کہتے ہیں کہ انجیر بہت جلد اس غلط کو بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہے
 جسے جوان یا جاندار جسم پیدا ہوتا ہے اور ام و شورخت ورم پر جیز کو
 جوش دیکر آرد جو ملا کر ضماد کرتے ہیں۔ اور کچا انجیر اسی قسم کا جبکہ جیز
 نام ہے سبق پر لگایا جاتا ہے۔ اور دہلیو میں نفع پیدا کرتا ہے۔ اور اگر انجیر
 پیدا کرتا ہے جو قوت استعمال کیا جا اور جوشاندہ انجیر کا درم حلق اور درم
 جوش کیواسطے مو پوست انار کے بطور غرغره کے استعمال کیا جاتا ہے۔

اور سپہری کیواسطے قند ملا کر۔ سوکھا انجیر ورم جگر اور درم طحال کو بسبب
 شیرینی کے مضر ہے مگر اگر ورم جگر یا طحال سخت ہو گیا اور دسین سودا
 آگئی ہو اور سوقت نہ مضر ہو گا نہ مفید ہاں اگر او وہ بلفظ محملہ انجیر کے سا
 پلا جائے تو زیادہ نفع کرے گا۔ جیز میں قوت تحلیل اور ام کی زیادہ
 قوت تحلیل و شور ہو جراح قروح عصا رہ برگ انجیر قروحہ و التاج جو شاندہ سکا
 رائی کا کف ملا کر خشک کھلی پر لگایا جاتا ہے۔ انجیر کی تہی داد کو نفع کرتی ہے
 اور پتہ پر لگائی جاتی ہے۔ اور اور قروح پر جن میں رطوبات غلیظہ بھری ہو
 خاکستر جو انجیر کا پانی جو مکر رکھ کر الکرنیا کیا ہو اکال ہے۔ اور اور قروح
 کو صاف کر دیتا ہے جن میں بوجہ کنگی کے عفونت آگئی ہو۔ اور اگر اسکا استعمال
 مدار کے چھلکوں کے ساتھ کیا جائے سہری کو اچھا کر دیتا ہے اور قلعہ
 کے ہمراہ دونوں پٹھلیوں کے قروح جو ضیث ہوں اور کوفائدہ ہے
 جیز کا دودھ جراحات میں حیدگی پیدا کرتا ہے آلات مفاصل انجیر
 خام میں اور اسکی کے ہمراہ برگ خشک ملا کر دھون سے جو چھلکے اترتے
 ہوں اس پر لگایا جاتا ہے۔ خاکستر جو انجیر کا پانی مکر پیٹھے کے درد
 پر لگایا جاتا ہے۔ اور دیرھ او قیہ جو برابر سو اچار تولہ کے ہے پلا یا جاتا ہے پس
 نفع کرتا ہے اعضا سر تازہ انجیر اور خشک انجیر دونوں مرگی کو
 سفید میں اور جوشاندہ اسکا رائی کا بھین اور ٹھاکر کان میں پٹکایا جاتا ہے
 طین کام من او میں ہو اور انجیر کا دودھ اور عصا رہ اسکی ہری شاخون
 کا قبل ازانکہ او میں تہی بھوٹے اگر سرے ہوئے کرم خوردہ دانت پر کھا
 جای فائدہ کرتا ہے۔ انجیر کا استعمال اور ام کو نفع کرتا ہے جو کان
 کے نیچے پیدا ہوں۔ انجیر خام کا در سے قروح سر کے اچھے ہو جاتے ہیں
 اعضا شامی چشم انجیر کا دودھ شد ملا کر تازی چھلی جو آنکھ میں پڑی ہو اسکو
 فائدہ کرتا ہے اور انداز نزول انار کو اور طبقات چشم کے غلیظہ ہو جانیکو
 انجیر کی تہی بلکون کی کھلی کیواسطے ملی جاتی اعضا نفس و درم انجیر تازہ
 خشک دونوں خشونت حلق کو فائدہ کرتے ہیں اور سینہ کو قصبہ ربہ کو قصبہ
 میں انجیر کی شراب یا شربت دودھ کو زیادہ کرتا ہے اور اسکی طرح برانی
 کھانسی اور سینہ کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور قصبہ ربہ کے ورم کو اور
 خود ربہ کے ورم کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے غذا جگر اور طحال کے سرد
 کی تفتیح کرتا۔ جالینوس کہتا ہے کہ انجیر تازہ سحرہ کیواسطے خراب چیز ہے

اور انجیر خشک معدہ کیواسطے بد نہیں ہوا اور جب انجیر نرمی کے ساتھ کھایا
جاسی فضول معدہ کو پاک کر دیتا ہے۔ اور جو پیاس بلغم شور کے سبب ہو سکے
قطع کر دیتا ہے اور خود انجیر کے کھانے سے پیاس کی زیادتی ہونی پسکتے
کو مفید ہے خصوصاً ہمراہ فستین کے اسی طرح شراب انجیر پینے سے معدہ بفتح
ہوتا ہے۔ اور جو اشتہا کھانے کے بوقت یا زیادہ پیدا ہو سکے جاتی ہے انجیر
سے جلد معدہ اور جاتا ہے اور نفوذ بھی اسکا بہت جلد ہوتا ہے۔ ایسے نہیں
خوت جلائی ہے۔ خشک انجیر اس جگہ اوٹھال کو مضر ہے جس میں ورم ہو۔ اور یہ ہنر
بھی اس جلائی وجہ سے ہے پھر اگر ورم جو یا طحال کا درد سوداوی ہو اور سخت ہو
ہو مضر ہو گا نہ فائدہ کرے گا۔ ہمارے انجیر کھانے کی منفوت عجیب ہے کہ بڑی
غذا کی لقمہ کرتا ہے خصوصاً اگر بادام یا اخروٹ کے ساتھ کھایا جائے یا کھانے کے بعد
اور اس کے ساتھ نیسٹام کے انجیر انجیر انجیر کھائے اسکا کھانا آنتوں سے نکال دیتا ہے
جس سے معدہ کیواسطے بہت خراب ہے۔ اس کی کم ہر جگہ اوٹھال یعنی جو کچھ ہوتا ہے
اور اسکو مفید ہے اگر ہمراہ اشق کے یا اسی کے دودھ میں میسر صفا کر کیا
جاسی تمام اقسام انجیر کے اوسوقت مضر ہوتے ہیں جب کہ سیان مواد
بطان معدہ اور امعاء کے ہوا اعضا سی نقص کردہ اور شامہ کو خشک اور
ہر انجیر فائدہ کرتا ہے اور بشیاب کے روکنے پر قدرت پڑھاتا ہے۔ اور اگر سیان
مواد کا آنتوں کی طرف ہو اوسوقت اسکا کھانا مناسب نہیں عصارہ برگ
انجیر سفید کی رگون کے منہ کو کھول دیتا ہے۔ انجیر تازہ بلین ہے تھوڑا سا
اسہال ہی کرتا ہے خصوصاً اگر کھنٹے ہوئے بادام کے ساتھ کھایا جائے۔ اس
ابستلارم کو بھی مفید ہوتا ہے ایضا اگر نظرون اور قرطم ملا قبل غذا کے استعمال
کیا جائے۔ جب بھی ملا بہت رحم کو بھی مفید ہو گا۔ انجیر کا دودھ انکس کی زہری
ملا کر حول کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہے اور جین کا ادرا کرتا ہے اور رحم کے
میں میچے کے ہمراہ داخل کیا جاتا ہے۔ اور ٹھورے کے حقہ میں سدا
ملا کر استعمال کیا جاتا ہے انجیر اور خصوصاً انجیر کا دودھ ریگ گردہ کو
کو نکال دیتا ہے۔ اگر مارا جین اس طرح پربنایا جائے کہ دودھ میں چند
قطرے انجیر کے دودھ کے پکا میں اور انجیر کی لکڑی سے تھوڑی
دیر ہلاتے رہیں الیسا مارا جین دست لانے میں اور گردہ
کے تیفہ میں بہت قوی ہوتا ہے انجیر کی لکڑی کی راکھ کا پانی
جو کر بنایا گیا ہو موجب طریقہ مذکورہ بالا کے اوس شخص کو شفا دیتا

ہے جسکو اسہال اور دوسلار یا کاجو۔ جب بقدر دیر ہوا و قہ کے جو برابر
تولہ سات ماشہ کے ہے پلایا جائے اور دونوں مرض میں اس پانی کو زیر
لا کر مقہ کرے ہیں۔ شراب انجیر اور ارادہ بلین کرنی ہے اور بہت
بلانہ معدہ سے اور پیٹ سے جلدی اور جاتی ہے۔ در نفوذ بھی اسکا بہت
جلد ہوتا ہے سموم انجیر کے دودھ کی مائش بچہ کے کائے کو فائدہ دیتی
ہے اور اسے طرحت ریل کے کائے سے کچا انجیر یا اسکا ہر پتا دیوانے
کے کائے پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسے طرحت اس کے ساتھ
میسر مرغابی پر لگایا جاتا ہے۔ انجیر کی لکڑی کی راکھ جو کچھ ہے کچھ لکڑی کی راکھ
کے کائے کے واسطے پلانے سے اور پلنے سے فائدہ کرتی ہے جین اکثر اقسام
کے ذمک مارنے والے جو انات کے زہر دنگو پلانے سے مفید ہے۔
توت جسکو ہندی میں توت میں کہتے ہیں مہریت توت کی دوا
ہے ایک قسم فرما دجو میچی ہوتی ہے۔ یہ تمام مقام انجیر کے پتے پیدا
کرنے میں گر غذا شہوت کی بہت خراب ہے اور کمتر غذا پیدا ہوتی ہے
وربہت فساد اس غذا میں ہوتا ہے اور معدہ کیواسطے زہر روتی ہے
اور تمام اوصاف اور حالات انجیر کے امین ہیں لیکن انجیر سے ہر انجیر
وسکوی ہے جو توت میخوش ہوتا ہے حلو توت شامی کہتے ہیں جہاں کڑا
ہم اسی میں کلام کریں۔ میخوش توت جب تک کچا ہے اور سوکھا گیا
تمام مقام ساق شامی کے ہوتا ہے طبیعت میخوش توت گرم تر اور کھانا
شامی کھانا مائل برودت اور رطوبت ہے احوال و خواص اس میں
اور تر ہے عصارہ توت کا قابض ہے خصوصاً اگر تانبے کے برتن
میں پکایا جائے اور سیلان مواد کو بطرف اعضا کے شمع کرتا ہے خصوصاً
اگر توت کا عصارہ لیا جائے شہوت شل ساق کے ہوتا ہے
زمینیت جب شہوت کی تہی اور انگور اور انجیر سیاہ کی تہی آب باران
میں جوش دیکر بالون پر لگائیں بالون کو ساہ کر دیگا اور اہم و ثبوت
کھانا شہوت منہ کے ورم اور حلق کے ورم کو نفع کرتا ہے اور شہوت
کی تہی و بچہ اور جوانین کو مفید ہے۔ جراح کھانا شہوت خشک کیا
ہو اور دھبہ کو بھی مفید ہے اور اسکا عصارہ بھی مفید ہے اعضا
سے رکھے شہوت کا رب منہ کے بھالون کو مفید ہے۔ اور
جوش اندہ شہوت کی جڑ کا دانٹون نی جڑ کو کھو ڈھیل کر دیتا ہے۔

لوہے کا تو بال ہر اوسکے بعد تانبے کا اور یہ وہ چیز ہے جب دھات کو
چرخ دینے کے بعد پتھر سے اور گھن پر بھونک کے بڑھاتے ہیں اوس
جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اجڑا کرتے ہیں ہر ایک تو بال کا دھات مختلف
ہے۔ اور ہر ایک کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔

حرف تہائی نے مثلث

حرف تہائی سے جو دو این شروع ہیں اونکا بیان۔
ثوم بضم ثا و سکون و ا و لسن کو کہتے ہیں ماہیت بتانی بھی ہوتا ہے
جو مشہور ہے اور ایک قسم اسکی کرائی ہوتی ہے۔ اور لسن میں تلخی اور قہقہہ ہوتا
ہے اور اسی کا نام الجبہ ہے اور ثوم کرائی مرکب القوہ ہے۔ لسن اور گندنا
کی قوت سے طبیعت گرمی اور خشکی دو سر درجہ لیکر جو تھے درجہ تک پیدا
کرتا ہے اور صحرائی لسن میں اس کے بھی زیادہ گرمی خشکی بنے خواص ملین ہے
نفع کی تخیل شدہ کرتا ہے مفرج ہے جلد کو جلا دیتا ہے پانی میں جو خرابی بہت
تغیر کے آجائے اوسکو دور کر دیتا ہے زمینیت فوج کو ہی کے جو شانہ
کے ہمراہ پیسے سے خون اور چیلہ وغیرہ کو قتل کرتا ہے۔ اور اخصین و دونوں
پراسکی راگھ کی مائش کیجاتی ہے۔ جب شہدین پسکر ہنق اور خون کے سرخ
دائع یا لسن پر لگائیں نفع کرتا ہے جو بالخورہ مادہ تیغین سے پیدا ہوتا ہے
اوسکو نفع کرتا ہے اور ام و شہور اندرونی دیلیون کی تفتیح کرتا ہے۔ اور
لسن کی راگھ دیلیون پر لگائی جاتی ہے جسراح و فروج جلد میں
قصد ڈالتا ہے۔ لسن کی راگھ شہد ملا کر واد پر اور پر کھلی پر جسین فرجہ پر
بڑھائے ہون لگائی جاتی ہے۔ صحرائی لسن اون زخون میں چسپیدگی
پیدا کرتا ہے جنکا مادہ صہیت ہو جو قوت تازہ لسن اوپر رکھا جائے۔
الات مفااصل جو قوت لسن کا حقنہ دیا جائے حقن النساء کو فائدہ
کرتا ہے اسلئے کہ اسہال مادہ و موسی اور اخلاط صفر اوی کا کرتا ہے اعضا
سہ لسن در و سر پیدا کرتا ہے اور جو شانہ لسن کا اور بہنا ہو لسن و لسن
کی در و من سکون پیدا کرتا ہے۔ لسن کے جو شانہ سے کلی کرنی بھی
بھی نفع کرتی ہے خصوصاً جب لسن کندر ملایا جائے اعضا چشم بعد از
میں ضعف پیدا کرتا ہے اور آنکھوں میں شور اور دانہ کال دیتا ہے
اعضا نفس شانہ اسکا خلق کو صاف کرتا ہے اور پرانی کھانسی کو دور کرتا ہے

قسم کے شہوت کی تہائی کا عصارہ اوس دانت کی واسطے اچھی دوا ہے
جسین در و ہوا ہوا اعضا سی غذا معدہ کے واسطے مضر ہے اور آہن
فساد پیدا کرتا ہے خصوصاً جس قوت کا نام فساد ہے اور اگر تہائی
جلدی معدہ میں بگڑ جائے پھر مضر نہیں ہوتا۔ واجب ہے کہ ہر ایک قسم
شہوت کی طعام سے پہلے تناول کیجی اور وہی شخص کھائے جسکے
معدہ میں کوئی فساد پہلے سے ہو۔ قوت شامی معدہ صغریٰ کو مضر نہیں
کرتا اور نہ اوسین کسی قسم کی خرابی ہے جو معدہ کو موافق ہو۔ جیسے کہ
کہ فساد میں ہے۔ اوسین روائت تھوڑی سی ہے مگر گرمی اور غذا اسکی
تھوڑی ہوتی ہے۔ اشتہائی طعام مدد کرتا ہے اور طعام کو جلدی بھلا
کال دیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ معدہ اسکا بخار جلدی ہوتا ہے اور آہن کر
ویر میں اترتا ہے اعضا سی نفص کچھا قوت کا ملایا ہوا جب خشک کر
استعمال کیا جائے جس کم پیدا کرتا ہے اور ذہن و منظر ایا کو نفع کرتا ہے شہوت
کے درخت سے جو پانی مثل آنسو کے ٹپکے اوسین قوت سہلہ ہے اور ریشہ
یا بون جو شہوت کے درخت میں لٹکے ہیں اوسین تنقیہ اور اسہال
کی قوت ہے اور اسہال کی قوت بسبب تنقیہ کے زیادہ ہے بیٹھے شہوت
میں معدہ جلدی اور تر جانے کی خاصیت یا تو اوسکی رطوبت کے سبب
ہے یا وہ تیزی اور حرارت جو اوسین آمیز ہو رہی ہے اوسکے سبب حکم
پر چینی لسن کتنا ہے کہ شہوت کا نکلنا بدست دیر میں ہوتا ہے اور ارار کرتا ہے
اور کیر گان میں یہ قول کھٹے شہوت کی نسبت ہے اور باوجودیکہ شہوت
میں طبیعت سہلہ تمام اسہال کندہ اور امعاء کے قروح کو منع کرتا ہے۔
خصوصاً سکھایا ہوا شہوت تمام اقسام میں شہوت کے اور اربول کی قوت
ہے اور قوت شامی اگرچہ معدہ سے جلدی نکل آتا ہے مگر امعاء میں دیر تک
کھڑا ہے سہوم شہوت کے درخت کے پوسٹ شوکران کا تریاق ہے
اور جو قوت شہوت کی تہائی کے عصارہ بقدر دیرہ اوقیہ جو برابر چار تولہ
سات ماشہ کے ہر ملایا جائے ریلہ کے کائے کو مفید ہے اور طبیعت کو
نرم کرتا ہے بسبب لزوجت اور نفع کے جو اسین ہے۔

ترسی۔ یہ وہی الوسون ہے جسکا ذکر باب الف میں ہو چکا ہے۔
تو بال چھوٹے چھوٹے ریزے دھات کے جو بردقت پگھلانے اور
چرخ دینے کے الگ ہوتے ہیں اوسے کو تو بال کہتے ہیں سب سے زیادہ قوت

بہ سبب برودت کے ہوا و سکون نفع کرتا ہے۔ چونکہ جو حلق میں چپک گئی ہو
و سکون نکال دیتا ہے۔ اعضائی غذا سمدہ میں جب دودھ کا پھر نچا تا ہوا و سکون
نفع کرتا ہے یا یہ مراد ہے کہ پھر خوردنی میں جو ضرر ہے و سکون دور کرتا ہے خصوصاً لسن
کا وہ جو شانہ جبکہ قوم لسانی رزیتوں اور جزر یعنی گاجر ملا کرتا ہے
میں اعضا نفع جی لسن کی تہی اور شاخ کے جو شانہ میں ایزن کیا گیا
اور اربول اور جین کر گیا اور سیمہ کو خارج کر دیا اور اس طرح اگر اسکا حوصلہ
کیا جائے خواہ بکایا جائے اور یہی اقرا و سل طعام میں ہے جسکو لسانی بناتا ہے جسکا
نوکرا بھی ہو چکا ہے کہ یہ بھی بہت نافع ہے جب لسن بمقدار دوزخی یعنی سات
ماہ کے کوٹ کر ہر ماہ العسل کے بکایا جائے بلغم اخراج کر گیا اور کیزو نیو
کو بھی نکال دیا اور اس میں طبیعت کے اطلاق کی بھی قوت ہے یعنی دست
ہے خرابی باہر اس کے فعل کی یہ کیفیت ہے کہ یہ سبب شدت تخفیف اور
تحلیل کے بھی رہا ہے کہ مضر ہوتا ہے پھر اگر پانی میں اسکو بیان تک جو شہ
کر اسکی حدت پانی میں بالکل آجائی کچھ بید نہیں ہے کہ اب او بائے ہو
لسن میں جو کچھ حرارت باقی رہی ہے وہ تخفیف میدا کرے اور اس
ماہ مٹی پیدا ہو اور یہ بھی انرا و سیمہ ہو جائے کہ مواد تلخی کو مٹا دے بلغم میں
بطرف ریلج کے بدلے اور چونکہ حدت اب اس میں رہی ہے اور ریلج
کو پیرا گندہ نہ کر سکے اور جب یہ ریلج رگون میں درآئے کچھ دیر
کہ معین شہوت باہر ہوں سموم سوام کے کاٹنے سے اور سانب کی
کاٹنے سے مفید ہے جب کسی شہر میں ملا کر بکایا اسکا پھلے تجویز کیا ہے
اور اسی طرح دیوانہ کتے کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے۔ جو وقت لسن
اور برگ، بخیر اور زبرہ کا صفا و موعالی کے کاٹنے کے مقام پر کیا جائے
نفع کر گیا۔

شرمہوں اسکے بیج کی طبیعت میں حرارت قوی ہے اعضا نفع
اور ار کرتا ہے اور جن میں مردہ کا اخراج کرتا ہے اور خون اور اخلاط صفراء
کا کا کبہ اخراج نہ دے یا سال کر دیتا ہے مقدار شربت اسکی نصف درہم ہے
اور کیزون کو نکال دیتا ہے۔

تیل بکتر و سکون یا آخر میں لام مہلہ ہے جسکو بید گیاہ بھی کہتے ہیں نام
کتنے ہیں یہ وہی بید گیاہ ہے طبیعت سرد خشک اول درجہ میں ہے خصوصاً
وہ قسم جو سیاہ ہو افعال و خواص قوت اسکی قابض ہے اور اس میں لیس

بھی ہے اور اسکا عصارہ مواد کی کشش کو بطرف احتیاط اندرونی کے منع کرتا
ہے جراح و قروح تازہ جراحات کو نفع کرتا ہے جب اون پر لگایا جائے
اور خصوصاً اسکی جڑ اس میں قوت مندمل کرنے کی بھی ہے اعضا سسر
جملہ اقسام کے نزول کو منع کرتا ہے اعضا سسر جملہ اقسام کے نزول کو منع کرتا ہے
شراب اور شہدین چوش دیا جائے بشرطیکہ ہر ایک انہیں سے ہموزن ہو
کی عمدہ دوا میں پڑتا ہے اور اسکے بنانے میں تفصیل ہے کہ عصارہ
اسکا لیکر اور نصف اسکے مر اور ثلث وزن اسکے لفل اور اسی قدر گندہ
ان سب کو ملا کر کسی تابنے کے ڈبے میں رکھ دھوڑیں یہ دوا بہت عمدہ ہے
اعضا غذا اسکی جڑ اور اسکی جڑ مر و رے کو دوشواری بول کو نفع کرتے
ہیں اور تے کو روکتی ہیں اور جو مادہ مفید کی طرف کھینچتا ہو و سکون منع کرتے ہیں
اور خلاصہ یہ کہ اسکا بیج معدہ کے لیے ہر طرح اچھا ہے اعضا نفع عام
بطور لوق کے اور ار کرتا ہے اور پھر کوریزہ کرنا ہے۔ اسلئے کہ اگر
بیوست متعلق کے ہے اور اسی طرح اسکی جڑ مر و رے اور دوشواری بول کو
نفع کرتی ہے۔ اور جو شانہ اسکا قروح مثانہ کو مفید ہے۔

نفل بھیم نا و سکون یا آخر میں لام ہے جو جزر جزو شے طرف میں نچر
بیٹھ جائے اور سکون نفل کہتے ہیں اختیار سے بہتر نفل روغن زعفران
کا ہے جو دوزنی ہو طبیعت نفل عصیر زیت کا حرارت کے درجہ اول تر
ہے خواص ہننے اور بیان کیا ہے کہ نفل روغن زعفران کا زبان
اور دانتوں کو ایسا رنگ دیتا ہے کہ چند گھنٹہ تک رنگ باقی رہتا ہے
مترجم چند گھنٹہ رنگ باقی رہنے کی قید اور پھر نفل لکائی بیان یا مصنف
نے سوا ذکر کیا ہے یا غلطی نفل سے اوپر یہ لفظ جھوٹ گئی قروح نفل
عصیر زیت کا اون قروح کا اندمال کرتا ہے جو خشک بدن میں عارض ہوں
تیل بھیم نا و سکون لام درہم روف کو کہتے ہیں خواص بڑھوں کیوں
خراب جزر ہے اور اس شخص کو واسطے جسکے بدن میں اخلاط سرد
ہوتے ہوں اعضا سسر آب برف دانت کے اوس درد کو سکون دیتا
جو گرمی سے پیدا ہوا آلات مفصل برف پٹھے کو مضر ہے اسلئے کہ
بخارات گرم جو پٹھے میں جاری ہوتے ہیں اونکو منع کرتی ہے اور اذیت
سے روکتی ہے اعضا سسر غذا سمدہ کو مضر ہے خصوصاً اوسنہ کو جس میں
سرد پیدا ہوتے ہیں برف سے کبھی پیاس بھی یاد دہانی ہے اسلئے کہ حرارت کو

معدہ میں اکٹھا کر دیتی ہے۔

تعلیق شمع اول و سکون عین ہلکے و نفع لام آخر میں باسی مودہ و لوٹری کو کہتے ہیں خواص اس میں تجلیس کی قوت ہے اور پوست اسکی جملہ حیوانات کے پوست سے زیادہ گرم ہے جس سے مطلوب مزاج آدمیوں کو نفع ہوتا ہے اس سبب کہ تجلیس کرتی ہر اعضا مفصل جب لوٹری کو پانی میں اور اس پانی کا نطول اول مفصل پر کیا جائے تو درد ہوتا ہو بہت نفع کریگا اس طرح جب زیت میں اسکو پکا میں جو قوت زرمہ ہو واجب ہے کہ اس آئین میں دیر تک رہیں کو بھلائیں۔ اور بعد استفراغ مادہ کے اور بعد تفتہ کے ایسا آئین کریں ورنہ اپنی قوت جذب اور تجلیس سے کسی خلط خرابی مفصل کی طرف کھینچے گا۔ اور جو قوت بدن کا استفراغ ہو جائے اور یہ آئین کریں اور بعد آئین کے پھر استفراغ بدن کا کیا جائے البتہ کوئی بظرف بدن کے نہ کھینچے گا۔ اور اگر اچھا ناگہی قدر کھینچے گا تو ضعیف ہوگا اس طرح لوٹری کی چربی بہت مادہ کو جذب کرتی ہے۔ اور مٹنی مقدار جذب کرتی ہے وہ زیادہ ہوتی ہے یہ نسبت اس مقدار کے جسکی تجلیس کرے۔ اور یہ اثر اسکا اوستہ ہوتا ہے کہ جب زیت میں زندہ لوٹری لگائی جائے اور فرج کر کے فرج جوش دیکھا جو طریقہ ان دونوں میں سے کر کے وہ پورے مفصل پر لگایا جائے مفصل کے پانی کو جذب کریگا۔ اعضا میں لوٹری کی چربی جب کا نہیں پیکائی جائے ورو سکون پیدا کرتی ہر اعضا میں لوٹری کا بیٹھ سکا یا ہو کر کے بیمار کو بہت نفع ہے اور مقدار زیت اسکی ایک درم تا فیٹھا بہ سدا ب کا گوند ہر اختیار سو کا زہ تا فیٹھا کے اور کوئی قسم اسکی نہیں نفع کرتی اب جب سال بھر کا زمانہ اسپر گور چکا ضعیف ہو جائے اور کچھ نفع نہیں کرتا۔ اسلئے کہ رطوبات اس میں ہیں اور سب کی تجلیس ہو جاتی ہے اسکی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ اگر اگر اسکو رکھیں۔ گھنٹے بھر کے بعد چلتا ہے۔ تا قیاس ایسی دوا ہے کہ اندرون بدن سے ایسا جذب پیدا کرتا ہے جسکی درشتی ہوتی ہے لیکن اس جذب کا طور بعد مدت کے ہوتا ہے یہ سبب اسکی مانع کے جو رطوبت فضلیہ کا اس میں ہے طبیعت بہت گرم ہے اور محرق ہے گرمی پیدا کر نیکی اس میں بہت قوت ہے اور تنگی پیدا کرنے کی اور اس میں ایک رطوبت فضلیہ غریب ہے وہ اسی کے سبب فوراً لندع نہیں پیدا کرتا۔ خواص تفتہ کرنا ہر مسلسل ہر منفع ہے اور ام کو شکافہ کرنا ہر بوجہ رطوبت فضلیہ

کے احراق اسکا بعد ایک ساعت کے ظاہر ہوتا ہے۔ اندرون بدن سے مادہ کو شدت اور پورشتی جذب کرتا ہے۔ مگر نفع کی کیفیت اس کے گانے کے کے بعد فوراً ظاہر نہیں ہوتی یہ سبب اسی رطوبت فضلیہ کے تا فیٹھا کا نظیر نہیں ہے فراغ کے بدل دینے میں بطرف حرارت کے زینت بانو اوگالاتا ہے۔ اور بالحوزہ کو زیادہ نفع کرتا ہے اور اس اثر میں تا فیٹھا کا نظیر کچھ پایا جاتا ہے۔ اور ہننے اس کے استعمال کا طریقہ بالحوزہ کے بیان میں لکھا ہے۔ خون کا سرخ دھبہ جو پڑ جاتا ہے اسکو بھی نفع کرتا ہے اور ایک گھنٹہ سے زیادہ اوپر لگا کر مہیا جیسے اس طرح اور نشانات کو مادیہ کلفت اور برص کو بھی فائدہ کرتا ہے آلات مفصل استرخا اور تقریق اور اول مفصل چلو سدی ہوتی گئی ہو ملا جاتا ہے اور عرق النسا کی دوائی اسکا حقتہ کیا جاتا ہے اعضا میں نفس سب کے تھوکنے کو اور عرق نفس کو فائدہ دیتا ہے جنین کی وجہ سے جو رحم میں درد ہوتا ہے اسکو مفید ہے۔ خصوصاً اگر درد پر لگایا ہو اسکو طلاء کرنے سے اور ضا کر لے سے اور اس کے ذریعہ استفراغ کرنے سے فائدہ کرتا ہے فضول کے نکالنے پر کچھ کی طرف سے نفع کرتا ہے جب اسکو طلاء کریں بلطافت اور کی مقدار کے اسکو عرق میں داخل کر کر جائیں اعضا میں نفس اسکی چربی اور چھلکوں میں اور اس کے درخت سے جو رطوبت بطور آنسو کے ٹپکتی ہے اس میں اس سال کی قوت ہے حیات اس کے درخت کے چھلکوں سے تین درجی اور اس کے عصا سے اتین ابولوسات اور اس کے آنسو سے ایک درجی کا استعمال کیا جائے اور جب اس زیادہ مقدار سب کرگی اچال بدل اسکا دوا ملت وزن او کے کثیرا ہوزن ہالم کو ملا کر۔

حشر خا کے مجملہ

سے جو دوائیں شروع ہیں ادنکا بیان۔

خشخاش جب کو ہندی میں پوستہ کتنے ہیں ماہیت خشخاش کی چند قسمیں ہوتی ہیں بتانی اور مغرائی اس طرح ایک قسم اسکی سیاہی ہوتی ہے اور ایک قسم خشخاش مفرق ہے اور وہ دریا ہوتی ہے اور اسکا پہل گھوما ہوا اسکو جھکا ہو جاتا ہے اور ایک قسم اسکی خشخاش زردی ہر تلی ہے اختیار رہتا ہے ضرر خشخاش سپید ہے اور واجب کہ خشخاش کے سر اور بوٹھی مازہ قسم کی کوٹ کر قرص بنائے جائیں اور با حیا رکھ

ادویہ استعمال کیا جا طبیعت بستانی خشک سرد خشک درجہ دوم میں
 ہے یا درخشاس سیاہ سرد خشک تیسرے درجہ میں ہے اور یہ بھی کیا گیا
 ہے کہ جو تھے درجہ تک سرد خشک ہر افعال و خواص جملہ اصفاف خشک
 کی برودت پیدا کرتی ہے اور غذا بہت مغذیہ کسی میں نہیں ہے اور خشک سیاہ
 تغلیظ اور تخفیف پیدا کرتی ہے اور خشک بخاری کہ وہی خشک مفرق ہے جس کا
 پھل کھ ہوتا ہے کہ جس کی کئی یا کئی مثل بل کے سنگ کے ہوتی ہے جاتی ہے یہ قطع ہے
 اور جگہ اندر کرتی ہے۔ اور خشک صحرائی کا پھول قروح کے نشانات کو قضا
 کرتا ہے سو اسوشی قروح کے نشانات کے اور ام و ثور سو خشک
 کے اوقات خشک خشک کا طلا درم حرہ پر کیا جاتا ہے جراح و قروح خشک
 مفرق کا اون قروح کو سفید ہے جو چمک آلودہ ہوں اور گوشت زیادہ کو سفید
 جگہ سرد دیتا ہے اور پٹری کو ادھار دیتا ہے اسطرح پھول خشک مفرق کا بھی
 اثر رکھتا ہے۔ جو قروح قلاہر بدن میں ہوں ان کے واسطے اسطرح پھول
 بکار آ رہیں ہے خشک بخاری کا ضار و زیت ملا کر قروح پر لگایا جاتا ہے پس
 دور کر دیتا ہے آلات مفاصل خشک بخاری مع دودھ کے نقرس
 پر طلا کی جاتی ہے پس اس کو نفع کرتی ہے جب خشک صحرائی کی جڑ پانی میں
 اتی پکائی جاتی ہے اور پانی چلایا اس کے پلائے سے عرق النسا کو فائدہ
 ہوتا ہے اعضا سرد پیدا کرتی ہے خصوصاً خشک سیاہ کہ یہ بخاری ہے
 اور ایک فقیہ میں آلودہ کر کے استعمال کیا ہے پس سفید پیدا کرتی ہے زلہ
 کو منع کرتی جس شخص کو بیداری مفرط کا مرض ہو جب اپنی پیشانی پر اس کو
 لگاے نفع کرتی ہے اسطرح اگر اس کے جوشاندہ کا نطول کرے خشک
 زردی کے ذریعہ سے جب تے کچا ہے اسطرح پر کہ ماہ الحسل کے ہمراہ
 ایک گسونا فون پلائی جا مری کے بیمار و کچا فائدہ ہوگا۔ روغن خشک
 مع روغن گل جبروت سر پر اسکی مالش کی جا می در دس کو سفید ہوگا علاوہ
 کہ چھان تک ممکن ہو اس کے استعمال سے بچنا چاہیے کبھی اس کا جوشاندہ
 اور کالین کیا جاتا ہے جین ایزا شدید ہو پس زردین سکون ہو جاتا ہے اعضا
 چشم سرد خشک خشک کی آنکھ میں جب در د شدید ہو بنظر اس ضرورت کے
 استعمال کیا جائے اس میں خطرہ بھی ہے مہیا ہنہ انیون کے بیان میں کہا ہے
 اعضا نفس گرم کھانسی اور گرم زلے جو سفید پگرتے ہیں اور نفث
 کو فائدہ کرتا ہے اور اس کا عرق بھی بنایا جاتا ہے جو انہیں مراض کو فائدہ دیتی

ہے خصوصاً جب اس میں افاقیہ و عصارہ لیمونیا ملا جائے اس کا ماسوہ کتا ہے
 کہ تم خشک سیاہ سب کو فائدہ کرتا ہے۔ مگر پوست خشک خشک اس کا اثر ظاہر
 تو یہی ہے کہ نفث میں دشواری پیدا کرتا ہے اور جلد اقسام میں تم خشک خشک کے
 نفث میں سہولت پیدا کرتے ہیں اعضا صحرائی غذا رطوبات معدہ کو فائدہ
 کرتا ہے اور خشک بخاری جس کا نام مفرق ہے جب اس کے چمک کے پانی میں پکائی
 جائے تا انیکہ نصف پانی چلے جائے امراض جگر کو نفع کر لگی اور اس شخص
 کو کہ جس کے اندر رونی اعضا میں خلط غلیظ موجود ہو۔ تم خشک خشک زردی
 سے تے ہو جاتی ہے اور کہتے ہیں کہ یہی اثر خشک خشک صحرائی کے پیچ میں ہے
 اعضا نفث خشک خشک پیدا در سیاہ جبروت نرم نرم کوٹ کر شراب
 مازد کے ہمراہ پی جا اس سال کسہ کو فائدہ کرتی ہے اور یا انہیں اسکی طبیعت
 سسکہ خالی نہیں ہے۔ جو پانی میں بہگوتے سے دور ہو جاتی ہے۔ جوشاندہ
 اس کا جو بخاری جوش دیا گیا ہو جب اس صحنہ کیا جاوے ورنہ اس کا کو سفید
 اور جب تم خشک خشک ماہ الحسل کے ہمراہ پلا یا جا طبیعت کو نرم کرتا ہے اور جڑ
 خشک خشک یہی بلغم اور خام کا اس سال ہوتا ہے اسطرح تم خشک خشک مفرق
 کو خشک مسکری پوری اور لڑی یعنی سونیو پھر چمکتے ہیں اور تم خشک خشک
 بستانی کا شہد کے ہمراہ منی کو زیادہ کرتا ہے۔
 خطمی جس کو ہندی میں خیر کہتے ہیں ماہیت ایک قسم اسکی وہ جگہ کھیل
 سفید و سرخ ہوتا ہے اور سرخ پھول کی خطمی میں جلا زیادہ ہے پانی زبان میں
 اس کا نام ہے وہ مشق ہے ایسی لفظ سے جس کے معنی کثیر الشافع ہے ہن یعنی اس میں
 کو فائدہ ہن طبیعت گرم با متدال ہے خواص اس میں تلین ہے اور نفع
 کی قوت ہے اور سخت اعضا کو ڈھیلے کرنے کی اور تحلیل بھی ہے۔ اور تم
 خطمی اور خطمی کی جڑ کی قوت وہی ہے جو خطمی میں ہے اور تخفیف میں خطمی کی جڑ
 اور اس کا ج قوی اور زیادہ لطیف ہے زیت سرکہ ملا کر ہن پر طلا کیا
 ہے اور بعد طلا کرنے کے دھوپ میں بٹھاتے ہیں تم خطمی اس بارہ میں
 قوی ہے اور ام و ثور اور ام کی تلین کرتی ہے اور اون کے برے کو منع کرتی
 ہے اور اور ام و موی کی تحلیل کرتی ہے جراحات میں نفع پیدا کرتی ہے جو
 پوسے ہوئے ہن اون کو نفع کرتی ہے۔ اور خازیر کو سفید صحنہ اسطرح کے ہمراہ
 حمل کرنے سے صلابت رحم کو نفع کرتا ہے۔ اور زیت کے ہمراہ ملا کر خازیر
 پر لگائی جاتی ہے آلات مفاصل در مفاصل میں سکون پیدا کرتی ہے۔

خصوصاً بطی چربی ملا کر اور عرق النساء کو فائدہ کرتی ہے اور رتھاش یعنی برقی
بیکری یا عسکر کو فائدہ کرتی ہے۔ درمیان میں محض کے جو بیٹ جانیکا متدہ ہو جو او
تھو د اعصاب کو فائدہ کرتی ہے اعضائی سرخ بنی حلی کا ضا د کیا جا جو درم
کر کان کے نرم گوشت میں ہوتے ہیں اونکو نفع کرتی ہے اعضائی چشم نفوذ
اور تہج جو بیکون میں ہو اسکی تحلیل کرتی ہے اعضائی نفس گرم کھانسی کو فائدہ
کرتی ہے اور نفث میں سہولت پیدا کرتی ہے اور نفث الدم کو بھت اپنی قوت قابضہ
کے منہ کرتی ہے اور برگ حلی اور ام بستان کو نفع کرتی ہے اور ضا دین ذات الحسب
اور ذات العربیہ کے داخل کجانی ہے اعضائی غدا حلی کا گوند پیاس میں سکون
پیدا کرتا ہے اعضائی نفث جو شاذہ حلی کی جڑوں کا سب بلایا جا پیشاب
کی سوزش کو اور آتونی سوزش کو نفع کرتا ہے اور مقویہ کے اور ام کو بھی مفید
اسی طرح برگ حلی ہی اثر رکھتی ہے۔ اور جو اسہال ردی اور خراب ہو اسکو
اسی طرح مفید ہے حلی کا بیج ضغ البطن بلکہ مصلاب رحم کے واسطے بلور حول کے
استعمال کیا جاتا ہے اور رحم کے ملیانے اور چسپیدہ ہونے کے واسطے اسی طرح
اسکا جو شاذہ نفاس کو پاک کر دیتا ہے حلی کی جڑ دنگا جو شاذہ جب شراب ملا کر
بلایا جا عسر بول اور تھری کو فائدہ کرتا ہے اور تھری کو بھی مفید ہے خصوصاً م
حلی حلی کا گوند جس شکم کرتا ہے سموم حیو ق حلی سرکہ اور زیت ملا کر ملا کجا
ہو ام کے مضرت کو فائدہ کر لگا جو شاذہ اسکا سرکہ اور پانی ملا کر شہد
کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے اور یہ نفع میرے اندازہ میں ظاہر کرنے سے ہے
خردل مفتخ فار د سکون را فتح دال آخرین لام ہندی میں رانی کتہ
طبیعت جو تھے درمید تک گرم خشک ہے افعال خواص منعم کو قطع کرتی
ہے اور دروغ اسکا موی کے روغن سے زیادہ گرم ہے اسکے دھوئیں
سے ہوام بھاگ جاتے ہیں اور خبلی دانی غلا خراب پیدا کرتی ہے رانی میں
جلا اور تحلیل کی بھی قوت ہے آدمی اکثر مقامات بر رانی کی تی اور جڑوں کو
پکا کر کھاتا ہے جسکو کائز کا ساگ بننے میں زہیت جہرہ کو ماف کرتی
ہے اور خون کا دہیہ یا مسن اور خون مردہ کو نشان کو زایل کر دیتی ہے۔
خبلی رانی کا ضا د بہت عمدہ ہے اور زبان کو خشک کر دیتا ہے یا بخورہ
کو نفع کرتا ہے اور ام و ثبور گرم اور ام اور جو قروح پرانا ہو اسکی
تحلیل کر دینا اور گندھک ملا کر خازیر پر لگانی جاتی ہے۔
جہد اح و قروح ترکیبی اور دوا کو فائدہ کرتی ہے آلات مفاسل

عرق النساء کو فائدہ کرتی ہے اعضائی سرخ طوبت سرکات فیکہ کرتی ہے اور جس
شخص کو مرض لثیا غورس کا ہو اس کے سر پر ضا د کجانی ہے رانی کا بخورہ ہو
پانی کان کے درد اور دانت کے درد کو واسطے پکا یا جاتا ہے یا اس طرح
اسکا تیل بھی خصوصاً جب اس میں ہینگ کے جوش دین پانی بھی مہیا دین ادویہ
کے ہے جو مصفاۃ نامی ناک کی ہڈی کے سدون نفع کرتی ہے بعض طبیبوں
نے کہا ہے کہ اگر ہمارا منہ رانی کھانی جاسے نرم کو تر کرتی ہے اعضائی
چشم اکھ کی جھلی اور بلیوں کی خشونت کیواسطے جو سر سے بنتے ہیں انہیں
پرتی ہے اعضائی نفس اگر رانی کو کوٹ کر مارا غسل کے ہمراہ پین پانی
خشونت کو قصبہ ریب کی دور کر دیتی ہے اعضائی غدا حلی کو گشادی ہے
اور پیاس بڑھاتی ہے اعضائی نفث افشاق رحم کو فائدہ کرتی ہے
باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے حیات دورے سے حوتین آتی ہوں اونکو
اور پرانی تیون کو نفع کرتی ہے،

خصی الشلب بضم فاء معر و سکون صا د ملا اسکو سدہ برگ بھی کہتے ہیں
ماہیت یہ جڑ اسکی سخت اور میٹھی ہوتی ہے طبیعت گرم ترادل زہیت
ہے اور اس میں رطوبت فصیلہ ہے آلات مفاسل شنج اور متدہ
جو بدن کے پیچھے کے اعضا میں ہوں اونکو اور فالج کو نفع کرتی ہے اعضا
نفث باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے اور باہ برا عانت کرتی ہے
خصوصاً شراب کے ہمراہ اور قائل مقام مشقورہ کے ہے۔
خصی الشلب بھی مثل خصی الشلب ہوتی ہے اور اسکی دو تہیں موتی ہیں
ایک تو چھوٹی ہوتی ہیں اور ادھین و زوج ہوتے ہیں ایک چوڑا پیچھے
اور ایک چوڑا اور ایک اون میں کا ڈھیلا اور نرم اور دوسرا بھرا ہوا
سخت ہوتا ہے دوسرے قسم اسکی بڑی ہوتی ہے خواص بڑی قسم میں رطوبت
فصیلہ ہے اور ام بلغی اور ام کی تحلیل کر دیتی ہے قروح چرکہ وغیرہ سے
قروح کو پاک کرتی ہے اور نملہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہے قریح غشیہ جنہن
تاکل پیدا ہو گیا ہو اون کا انزال کرتی ہے اعضا کے
قلاع کو نفع کرتا ہے اعضا نفث جب آدمی اسکی چھوٹی قسم کو کھا
حافظہ اسکا بڑھی جاتا ہے۔ اور اگر عورت چھوٹی قسم کو کھائے تری بھڑک
پر جاگی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ دوا جب تک ترادر تازہ ہے قوت جماع
کو زیادہ کرتی ہے۔ اور خشک ہو جانے کے بعد اس قوت کو قطع کرتا ہے

ہمراہ و قوت اور فطر اسالیوں کے ایک دوسری ملک کیا جا طبیعت تیسری
 ایک گرم خشک ہے افعال و خواص محلل ہے اور بلطیف ہے اور حلا کر تین
 قوی ہے تا ایک مردار گوشت کو سترادیتی۔ اور اگر انگور کے دخت کی جڑ
 کے قریب پیدا ہوا اسکی شراب کی قوت مسہلہ ہو جائیگی۔ سہلہ خواص خربق کے
 یہ بھی ہے کہ بدن کو پسینے فراج سے بدل دیتی ہے اور بہت اچھا مزاج جیسا
 حالت جوانی میں ہوتا ہے دیرسا پیدا کرتی ہے اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ جب
 شخص بچہ خربق سفید بی بی ہو سکوتے نہ آئے اور نہ دست آئین مگر اتنا
 ہو گا کہ جو فصل دو استیقی کا بعد تھے کے ہوتا ہے وہ اس قدر ظاہر ہو جاتا ہے
 سہل کا ہوتا ہے و ظاہر ہو گا۔ موافق آثار خربق کے مردوں کے واسطے اور اون
 عورتوں کے واسطے جو مردانہ مزاج ہیں اور قوی لوگوں کیواسطے اور
 جوانوں کیواسطے اور اون لوگوں کیواسطے خشکے بدن میں تر و تازگی ہو
 اور خون کی زیادتی ہو اگر مزاج ایسے ہی اب ان کو خربق زیادہ موافق
 آتی ہے اور جو لوگ ڈیو کہ نرم بدن ہیں ان کو موافق مینین ہوتی ہے موافق
 ہونا خربق کا ماہ نمسان میں زیادہ ہے بعد کے تشرین میں جو ایک سیدہ رو
 لیکن وہاں کہ خربق کے استعمال سے پہلے تین دن ایسی چیزوں کے کھانے اور پینے
 سے پرہیز کریں جو غلیظ کریں اور یہ بھی چاہیے کہ اسکے استعمال سے پہلے کھل کو دھو
 سرد اور نچا گانے کی طرح توجہ کریں اور بعد غذا شب کے دو مرتبہ تہے کر آئین
 خواہ تین مرتبہ پھر اسکے خربق کا استعمال کیا جائز نیست سرکہ ملا کر سب پر لگانی
 جاتی ہے اس طرح وضع پر ایسی طرح خربق سپید بھی اور مسون کو گرادی ہے۔
 اور جس شخص کو سپید داغ کا مرض ہو اسکو خربق سے استفادہ کرنا مفید ہے
 اور یہی حال خربق سپید کا ہے اور ارم و ثور ترکھلی اور وادہ کہ ملا کر سپید
 اور سیاہ خربق کے دودھ کو ملا کر تہے ہیں جس دونوں کو فائدہ کرتا ہے۔
 اور نقشہ جلد پر بھی طلا کیا جاتا ہے اسکی صلاحیت کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ خربق
 سے ایک تہی مثل قالب کے بنا کر ماصور کے اندر رکھتے ہیں اور چند روز اسکو
 رہنے دیتے ہیں پھر جب وہ تہی خالی جاتی ہے ماصور کو بھرا کر نکالتی ہے۔
 آلات مفصل فلج اور ادوجاع مفصل کو فائدہ کرتی اور استفادہ کرنا
 خربق سے دوا قوی ان سب امراض کی ہے اعضا سے سر جب خربق کو
 سرکہ میں جوش دیکر کان میں ٹپکائیں کان کے گونچے کو فائدہ کرے گی
 اگر اس سرکہ سے کلی کریں دانتوں کے درد کو مفید ہوگی اور جس وقت

ان دونوں قسموں میں یہ بھی انہی کے ہر ایک قسم دوسرے کے فعل کو باطل کرتی
 ہے اور یہ سب فوائد بڑی اور چھوٹی قسموں کے لوگوں نے کیے ہیں
 خبیثہ بھنم غار سحر و سکون صا د مملہ و یا سی مفتوحہ آخرین ہا ہی ہوز ہے
 ماہیت یہ عضو نرم گوشت کی قسم ہے اختیار بہترین اقسام خبیثہ کے ہیں
 جن جانور کے خبیثہ ہر ایک اوصاف میں جید ہو اور وہ جانور جن میں بھی ہو اور بڑا
 بڑے خبیثہ جیسے بھاری بکرے وغیرہ کے جب کا قدر بڑا ہے اور خبیثہ تیز ان کا
 بھنم مینین ہے جو کسی جانور کا خبیثہ خبیثہ کا مرغ کے مینین ہوتا خصوصاً جو
 مرغ قریب ہوں اور ان کے خبیثہ بھی قریب ہوں کہ بہت اچھی چیز ہے خواص خبیثہ کی
 غذائیں وہ جو دت مینین ہے جو تشرین مینے دونوں پستان کے کھائیں کہ
 سوای خبیثہ کا مرغ قریب کے کہ اسکی غذا جید ہوتی ہے اور بہت بھی ہوتی ہے
 اور مملہ اقسام خبیثہ کے جو وقت بھنم ہو جائیں خصوصاً وہ قسم کہ برشتاوی بھنم
 ہوتی ہو اس سے غذا کثیر بنے گی اعضا کی غذا اکثر اقسام خبیثہ کے بدشتاوی
 بھنم ہوتے ہیں اور غذا سیت او مین زیادہ ہوتی ہے خصوصاً جو
 جانور بڑا ہو اور گوشت اسکا غلیظ ہو۔

خربق سود جکو ہندی میں سیاہ لٹکی کہتے ہیں ماہیت سیاہ لٹکی کی شکل
 کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نوکدار ہوتے ہیں اور تیزی اون میں بہ نسبت سپیدگی
 کے زیادہ ہوتی ہے اور جو لوگ اسکو دخت سے چنتے ہیں اسکے فرب سے اپنی
 حفاظت اور بچاؤ لسن کے کھانے اور شراب پینے کرتے ہیں اور تہہ اسکا شہ
 خیل کی تہی کے ہوتا ہے جس میں سیاہی خیار کے تہہ سے زیادہ ہوتی ہے پٹھنی اسکی بڑی
 اور رنگ مینیشی شکل مثل خوشہ انگور کے اور مین بھل ہو ہیں اور تہی تہی کریں
 سیاہ ایک جڑ سے مثل باز کے دونوں سروں کے نکلتے ہیں اور انہیں چڑ و نا
 کا استعمال بھی کیا جاتا ہے مقام روئیدگی اس نبات کا خشک زمین ہے جس میں کہ
 نہو اختیار بہترین قسم جو خبیثہ اور پرانی کے بیج میں ہو اور موتی اور باریک
 کی درمیانی ہو رنگ اسکا خالستری توڑنے سے بہت جلد ٹوٹ جاتا
 انہیں نیچے گندہ نوک جیکے اندر مثل عکبوت کے جالے کے کوئی خیر نظر
 آئے مرہ اسکا تیز ہوزبان کو جھپیتی ہے اور سب بہتر اسکی وہی قسم ہے
 کہ تہی تہی لگایاں جو اسکی جڑ کے پاس ہیں اور کھو لیکر غور پانی لگا کر اسکا کھلا
 دتا رین اور اون جھپکون کو لیکر سیاہ میں خشک کر لین اور پھر مسک بچانے کے
 بعد استعمال کریں۔ مقدار شربت اسکی تین کرات ہے اور بہتر ہے کہ اسکا استعمال

اسکے جوشاندہ کو ایسے کان میں پیکان میں جسکی ساعت مغنیف ہر قوت ساعت کو قوی کر دیکھا دوسواں اور شنیقہ کمنہ کو بھی فایزہ کرتی ہے اور امراض سرین مرگی اور بالیخو باکو اعضا کے چشم بصارت کو قوت دیتی ہے جب سرہ میں داخل کیجا کر اعضا کفوض سودا کو اور اسکے غلبہ کو نفع کرتی ہے اور تمام بدن اسکو بدن اگر اہ کے نکال دیتی ہے اور صفرا کو بھی نکال دیتی ہے اور جو فضلہ خون میں شریک ہوتا نیکہ نہایت درجہ در عصبہ جو بدن سے اس سے اور جلد سے بھی نکال دیتی ہے واجب ہے کہ خریق کو ایسے قوت دیگر استعمال کریں مثلاً ملا کر جلدی دست آجای اور اسکے ہمراہ فطر اسالیون اور دو قوبھی شریک کریں کبھی خریق اس طرح پکائیں کہ پہلے اسکو کھجین باگی اور شراب شیرین میں بھگو کر کبک مدت تک رہنے دیتے ہیں بعد اسکے جرم خریق کا نکال کر اوسی شراب سے سور یا چوزہ مرغ کے گوشت کو پکا کر وہی شور یا کھلایا جاتا ہے اور کبھی درخی خریق کی تین ابو لوسات تقوینا ملا کر سور میں پکاتے ہیں مینے اوپر کی سطر میں خواص کی سرخی حبان بھی ہے جو تریب اور اصلاح لایق تھی اسکو کھچا ہے واجب ہے کہ اون سطر دن کے پڑھتے وقت بھی اسکو بہ تامل دیکھیں تین میں اور مثلاً میں جو درم ہوا اسکو کبھی خریق سفیدہ اور حیض اور بول کا اور اگر کرتی ہے بدل خریق سیاہ کا بدل نصف وزن اس کے مادیون سے اور دو ثلث وزن اس کے غاریقون ہے اور ابن ماسویہ بیان کیا ہے کہ بدل اسکا چھکنی ہے

خسر و دار و ماسر جو بہ کتا ہے کہ یہ خولجان ہے طبیعت گرم خشک ہے خواص محلل ہے رطوبات غلیظہ کو پھیلا دیتی اعضا می لفض قویج اور گردہ اور در سینہ کو فایزہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور اکثر اسکی گردہ کے در دین ہے

خریق امیض سپید کنکی کو کتے ہیں ماہیت سپید کنکی رہنے اور پکے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جابجا پختے ہوتے مثلاً بوسیدہ چیز کے ہوتے ہیں سپید سپید جو میں کچھ ذرن بنین ہوتا اور خطمی کی جردن کے بھی مثلاً یارنگ کے دخت کے ہوتا ہے اور مثل جفتہ جھوٹی کے دخت کے لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے رنگت میں سرخی ہوتی ہے طول اسکی ٹمنی کا چار انجل تک ہوتا ہے جب کہ ان گلیان ملی ہوئی ہوں اور اندر سے مٹی خالی ہوتی اور مثل پیاز کے ایک جڑ سے بہت سی رگین

چھوٹی ہیں اور ہار می متبات میں پیدا ہوتی ہے۔ اور جب درخت تیار اور پختہ ہو جاتا ہے اور کاشے کا زمانہ آتا ہے اور سیوقت توڑ کر رکھتے ہیں اور خشک کر لیتے ہیں اختیار غنما اور لبندہ خریق سپیدی وہی قسم ہے اسکے سطح کا پھیلاؤ حد اعتدال پر مورنگ اسکا سپید ہو جلدی توڑنے سے ٹوٹ جاسے اور ریزہ ریزہ ہو جائی ٹم اسکا ٹمرا ہوا اور ریزہ یعنی بارکین زبان پر رکھنے سے فوراً الذرع شدید پیدا نہ کرے۔ بواب منہ کا پختہ لایق اور جو خریق لذع شدید پیدا کرے وہ زہر ہے کہ خناق میں تہلا کرتی ہے افعال خریق مدبر کے جسکی اصلاح ہو چکی ہو بواب خواص میں مذکور ہونے طبیعت گرم خشک وسط درجہ سوم میں ہے افعال خواص خریق سپید میں تلخی زیادہ ہے اور خریق سیاہ میں حرارت کی زیادتی ہے۔ چوباقوت اسکو کھائے مرجا ہے اور جو ہے کے مارنے کے واسطے عدا یہ تدبیر کیجاتی ہے کہ اسکو ستوین پیکر شد میں ملا کر جو ہے کے مارنے کے واسطے رکھتے ہیں۔ جسوقت خریق سپید گوشت کے ساتھ پکائی جائے کہ گوشت خوب گلیا بنگاہت کمزور وہی خریق ہے جو اس طرح پر درست کیجا ہے لہ پانچ درخی خریق کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر او قیہ جو برابر سو پھیر کر کے ہے آب باران میں دن بھگوین اور صاف کر کے نیگرم اوس پانی کو پانی کو پلا میں بعد اسکے ایک رطل وہی خریق کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیے ہوں ووقط آب باران میں تین دن بھگو کر جوش دین کہ تانی پانی باقی رہے اور بعد اسکے خریق کو نکال کر جو پانی جوش دینے سے تیار ہوا اور سپر بقدر ودر رطل کے شد خالص الکوقوام درست کریں اور اسی ایک ملحقہ بڑا تامل کریں یا گرم پانی میں گھول کر اسکو پین اسطرح سے خریق کا استعمال بے ضرر ہے اور بخوت۔ اسکے بعد چھلکے خریق کے جو ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے ہوں اس کے بعد کئی ہوئی خریق جو دروری ہوا اسکو آب غیرہ میں دیکر پلا میں تاکہ حلق میں کوئی خیر نہیں نہ جا اور نہ سہہ میں بعد اسکے بار یک بیسی سوئی خریق جو مارا حلق کے ساتھ نہ کر کے جاتا اور یہ طریقہ خریق کے استعمال کا وہی ہے جو اکثر قتل کرتا ہے اسلئے کہ سالک در اہوں میں پانچ کے جرم خریق کا باقی رہ جاتا ہے۔ واجب ہے کہ خریق کے پینے والے کے قب ایسی خیرین موجود کر دیکھائیں مینے اوس رکا دغ کیا جاتا ہے جسکے دافع ہونا خوف از غم تشنج وغیرہ خریق کے پینے سے ہوتا ہے جیسے مرغ کا شور یا یا تہ زہر

فوق اور سداب اور سورملاکر اور خوشبودن جو سودا و رسوں اور زکس بنای
گئے ہوں اور یہ بھی چاہیے کہ اس کے پاس سرکہ تھوکی بوتیز ہو موجود رہے
اور سب ہی گرم روئی اور شراب بھائی اور چھینک نیوالی ناس فرپراور کر سہی
سخت اور فرش اور بھوننا اور نیکیان طرح مٹی اور شاخیں بھی تیار رہیں
اگر خربق پینے کے بعد تاسانی دست آئین آب سرد نوش کرے اور مالک نہ
خوشبودن کے اور غذا ایسی کھائے جس کا کہیں جدید اور اگر تریخ یا ضعف نفس
ہو گیا ہو پس دئی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے شراب میں توڑ کر یا مارا لعل
سجھو کر کھلاتا چاہیے اور اکثر دوبارہ روئی کو سرد پانی میں بھگو کر کھلاتے ہیں پھر
اتنی سی عمل کرنے میں خربق کے دست آجائیں یا آ رہے ہوں یا ابھی نہ
ہوں بھی آنے لگے رہا لعل میں مولی کو جوش دیکر دینا چاہیے اور روئی کو
پینے کے بعد کوئی حرکت ظاہر نہ ہو مارا لعل میں گرم پانی ملا کر ٹھونٹ ٹھونٹ پلانا
چاہیے جس میں سداب کو جوش دیا ہو یا تیل گرم پانی میں ملا کر تے کرانی جائے
اس طرح ہر ایک پر کور و عن سداب ہوسن سے چیر کر حلق میں ڈالنا تاکہ
باسانی تے ہو جا اور چھوٹے پین نرم نرم چھوٹوں سے بھولا یا جا پھر اگر
کیفیت اشتقاق کی طاری ہو جو شانہ خربق کا بقدر تین اوقیہ پلانا چاہیے
کہ بات دو اسباق کی اعانت کرگی اور اشتقاق عارضی کو دور کر دینی
پھر اگر ان تبیر و نئے فائدہ ہوسن تیر خرقوں سے عمل دیا جا گا۔ اور تین
اکو لوسات خربق کی تہ اس عرض سے پلا جائیں کہ تے آجا بلکہ اس عرض
سے کہ اشتقاق دفع ہو جا اور چھینک لادالی دواؤں سے چھینک سہا لگیا
پھر اگر ہمیشہ مٹی ہر دھچکی اور برابر یا کر دو دنوں شانوں کو بیچ میں جو
بڑی گوریار اور سپر پھنے لگانے سے جو التواء اور چھیدگی عضلات وغیرہ
میں پیدا ہوتی ہو دور ہو جاتی ہو اور جن اعضا میں تشنج آگیا ہو اور پیرا یا
تیل ملنا چاہیے جسکو گرم کرنے کی پوری طاقت ہو۔ اور آب حمام سے خواہ اور تھو
لے آئین سے بدن کو ملنا اور دھونا چاہیے جراح و قروح سپید لکھی مٹی طرح
وقوع کے بارہ میں دھسل دی کرئی ہو جو خربق سیاہ کرئی ہو زینت
اس بارہ میں خربق سپید کا نقل وہی ہو جو خربق سیاہ کا ہو اعتدال
سرب خربق کو پیکر سو لگھا چھینک کو بھجان میں لاتی ہو اعضا
چشم لبان کو تیز کرئی ہو اعضا غذا خربق سپید بقوت تے پیدا کرئی
ہے اور اسکے استعمال میں طرہ و اسلئے کہ یہ خاق پیدا کرئی ہو اور کھجی ہو

صیغہ نئے اس خربق میں کہ چھوٹا اور گھی سے بنای جاتی ہو دالتے ہیں اور
کھلاتے ہیں تاکہ تے ہو جائے جس شخص کو غوث اشتقاق میں گرفتار ہوئے کا
خربق کے پینے سے ہو مناسب بنیں ہو کہ خالی معدہ پر اسکو پے اور یہ
لوگ ہیں جسکے بدن میں ضعف اور کمزوری ہو موسم زیادہ اور یا فرا
اسکے استعمال سے آدمی بھی مر جاتے ہیں اور کئے اور لوگ بھی اسکے کھانے سے
ہلاک ہوتے ہیں اور فضلہ برا خربق کے کھانا اور اگر مرغیان کھالین دہ بھی جاتی ہیں
خیار شنبہ جیسے کہ امتاس کنہر میں ماہیت ایک قسم امتاس کی کاہلی ہوتی
ہو اور ایک قسم آدمی مصری ہو اختیار ستر امتاس وہی ہو جو آدمی سہا کر
مکالا جا اور براق اور یا دوسموت ہو۔ اور ستر پھلی آدمی بھی وہی ہو جو
اور پختی ہو طبیعت معتدل حرارت اور برودت میں ہو۔ اور تیر خواص
محلل ہو اور ملین ہو اور ام و شور اندرونی اور ام گرم کو فائدہ کرئی ہو
خصوصاً حلق کے اور ام کو جب آب مکوی سبز میں امتاس ملا کر کھلی کرین
اور اور ام سخت سوداوی پٹلا کیا جاتا ہو۔ پس نفع کرتا ہر آلات حاصل
نفس پر کیا جاتا ہو اور جن مفاصل میں درد و موا و پیر مٹی اعضا نفس
جب آب کشن سبز میں امتاس کو ملکر لعل اسپنول ملا کر کھلی کرین خواہ
کو فائدہ کرے گی اعضا غذاء کا تنقیہ کرتا ہو یرقان کو اور درجہ
کو فائدہ کرتا ہو اعضا نفس ملین شکم ہر مہرہ محرقہ اور بلغم کو نکال دیتا ہو
مسئل اسکے اذیت دہیا تک کہ حاملہ عورتوں کو بھی امتاس پلانا
کی صلاحیت ہو اور اذکار مسئل بھی امتاس ہو سکتا ہو ابدال بدل
اوسکا نصف وزن اوسکے ترجمین اور سہ چہ وزن اوسکے حرم منفی
کلان اور اٹھواں حصہ دسی وزن کا ترید اور کھجی کرئی جگہ ریسٹ اخل کرئی
خس نفع خاری ہر بحرین سین سے ہندی میں کا ہو کتے ہیں ماہیت
جنگلی کا ہو کی قوت خشنش سیاہ کی طبیعت جالینوس کتہا ہو کتہا
کا ہو کی برودت کچھ زیادہ نہیں ہو بلکہ مثل برودت تالاب کے پانی کو
ہے اور رطوبت سے زیادہ تر لطیف ہو اور یہ بھی ایک نقل ہو کہ اسکی
ترتیب اور تخفیف کرنا درجہ سے اور جو رانی کسے بیچ میں ہو میں کتہا ہو
جس شخص کا یہ قول ہو کہ تیر سے درجہ میں کا ہو سرد ہو اسنے یہ بھی حکم
کیا ہو کہ غذا اسکی خراب اور کھوڑی بنتی ہو اور یہ قول صحیح نہیں ہو
اور کیا عجیب ہو کہ دوسرے درجہ میں اسکی برودت ہو خواص نہ اس میں

جلائی قوت ہے نہ قبض ہے نہ اطلاق یعنی دست لانے کی قوت ہے
 ایسے کہ اس میں نہ تکین مرہ ہے نہ بکٹھا ہے اور یہ دونوں مردن کا درمیانی
 مرہ۔ جو خون کا ہو کھانے سے پیدا ہوتا ہے بہت عمدہ ہے بہت
 اوسن کے جو نکال بقول یعنی ساگ ترکاری وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے
 بہت حباب کا ہو وہ ہر جو بکھا یا جا۔ پانی جو بدل کر پیے جائیں
 اوسکے اختلاف کے ضرر رکھا ہو نفع کرتا ہے۔ بے دہو یا ہوا کا ہو بہتر ہوتا
 ہے اور دھو سے اس کا نفع بڑھتا ہے اس طرح جملہ اقسام بقول کے دھو
 سے نفع ہو جاتے ہیں۔ کا ہو سرسبع انہم ہے اور بوقت دورہ می نوشی
 کا ہو گا استعمال کیا جا سکے اور سستی کے جوارض پہنچنے اور نیکو سے کرتا
 ہے صحرائی کا ہو میں قوت خفاس سیاہ کی ہے اور ام و ثور اور ام
 اور حرہ کو ملا کر لینے سے فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ درم مقدار میں پڑے
 اور امراض میں شدید بنوں آلات متعادل کا ہو گا ضار و نفع
 کیا جاتا ہے اعضا سے نیند پیدا کرتا ہے اور مرض بیداری کو زائل کرتا ہے
 ہو کھا یا جا خام تناول کرے اور زبان کو نفع کرتا ہے۔ دھوپ کے جلنے
 کی۔ اندر میں ہونے اور سکون فائدہ کرتا ہے۔ دونوں متعادل میں
 وعدہ پڑاؤ کی بھی دوا ہے اعضا چشم دریا کا ہو کا دودھ طبقہ قوت
 کے فروج میں جلا پیدا کرتا ہے اور بتانی کا ہو کا دودھ اوسکے قریب کا ہو گا
 تمام گرمی سے جو آشوب چشم مواد سپر کیا جاتا ہے صحرائی کا ہو کا دودھ ماصو
 گوشہ چشم کو نفع کرتا ہے۔ کا ہو کے کھانے کی مداومت سے آنکھوں
 میں تاریکی پیدا ہوتی ہے اعضا صدر دودھ کو زیادہ کرتا ہے اعضا غذا
 بیاس کو اور حرارت عمدہ اور سوزش عمدہ کو نفع کرتا ہے بتانی کا ہو
 عمدہ کے واسطے اچھی خیر ہے زود بخیر ہے سر کے ساتھ کھانے سے آنا
 پیدا ہوتی ہے کا ہو کھانے سے برقان کو فائدہ ہوتا ہے اعضا لفظ
 تم کا ہو متی کو خشک کرتا ہے اور شہوت جماع کو مٹھارتا ہے۔ کثرت
 اسلام کو نفع کرتا ہے۔ کا ہو کا ساگ اس نفع میں تم کا ہو سے کمتر ہے کا ہو
 دودھ اگر نفع درہم پیاجا اکثر کیوس مانی کا سہل ہوتا ہے۔ بتانی
 کا ہو کا دودھ اگر نفع درہم پیاجا اکثر کیوس مانی کا سہل ہوتا ہے
 بتانی کا ہو کا دودھ حیوت اسکا درخت بڑا ہو جاصل میں ترسائی کا ہو
 ہے خاص م کا ہو کا نہ دستوں کو روکتا ہے نہ دست لانا ہے ایسے کہ نہ لوہے

تکین مرہ ہے نہ بکٹھا ہے نہ جلا کرتا ہے بان اور ضرر کرتا ہے صحرائی کا ہو
 کا دودھ اور اجین کرتا ہے سموم صحرائی کا ہو کا دودھ ریلہ اور بکھ
 کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔
 خشی البصر خاص ہے مجر و سکون نون فتح تہا شلتہ آخر میں الفت ہے
 اسکی تہا مثل گرات شامی کے ہے اور اسکی ٹھنی جانی ہے جیکے سر سے پر
 ایک بھول ہوتا ہے اور اس میں جڑیں لابی اور گول مثل بلوط کے ہوتی ہیں
 مرہ میں اسکے تیزی ہے طبیعت گرم و خشک ہے اور بعضوں کے کھانے
 سرد تر ہے یہ بعد از قیاس ہے افعال خواص جلا شہرہ کرتا ہے محل
 ہے خصوصاً اسکی جڑ اور جب گرم کیا جائے نیند اور تحفیف اور تحلیل کرتا ہے اور
 ان افعال میں جڑ اسکی زیادہ موثر ہے اور قوت اسکی مثل گرہ دار لوف ہے
 زیت بطوزہ اور داء الحیمہ کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً کستر اسکے جڑ کی ر
 اسکی راکھ کو ملا کر کے بنی سپید پر دھوپ میں بیٹھیں نفع کرے گی اور ام
 ثور اسکی جڑ شہاب ملا کر تمام اور ام غدوی پر اور دباؤن پر لگائی
 جاتی ہے اور جیہ روج ملا کر اسکا ضار کرے ابتدا میں اور ام گرم کے
 نفع کرے گا جراح و قرح اگر اسکی جڑ کو دردی شہاب میں بیکر قرح
 اور جڑ کو دودھ بر لگائیں نفع کرے گا آلات مفصل عضل کے مست
 ہو گا اور اسکے کوفہ ہونے کو فائدہ کرتا ہے اعضا سر جب تنہا اسکا
 یا کنہ اور شد شہاب در ملا کر کان میں پکایا جا کان کی پیپ آنے کو نفع کرتا
 ہے اور اگر اسی عصارہ کو اس کان میں پکائیں جو بجانب مخالفت دانت
 کے در واقع ہو مثلاً اگر داہنی طرف کے دانت میں درد ہو بائیں کان
 میں پکائیں پس دانت کے درد کو فائدہ کرے گی اعضا چشم اسکے جڑ کو
 عصارہ میں آنکھ کی منفعت ہے اعضا نفس اگر ایک درجی اسکی شہاب
 ملا کر ملائی جا پہلور است اور چ کے درد کو فائدہ کرے گی اور کھانسی کو اسکی جڑ
 شہاب کی دردی میں گھسکر درم بتان کیواسطے اچھی دوا ہے اعضا غذا
 کو فائدہ کرتا ہے اعضا نفث بول اور اجین کا اور ار کرتا ہے اور پھل اسکا اور
 پھول جب شہاب میں پیکر دونوں خسیوں کے درم کی دوا جیدہ سموم
 بین درجی اسکی سوام کے کاٹنے کیواسطے پلائی جاتی ہیں جب اسکے پھل کو او
 پھول کو شہاب ملا کر ملائیں بھوکے کاٹنے میں بہت نفع ہے اور ذوار لہجہ اور
 کے کاٹنے سے اور ساتھ اس نفع کے دست بھی لانا ہے۔

خولجان لفتح خای مجہ و سکون واو و کسر لام و سکون نون و فتح جیم
 میں کلچن کہتے ہیں ماہیت یہ جڑ شکل میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جنین
 پیچیدگی ہوتی ہے سرخ اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ ماس جو یہ کہتا ہے کہ یہ
 خسر دار ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال من خواص
 او محلل ریح و زہیت نکست کو پاکیزہ کرتی ہے اعضا غذا کو سیٹے اچھی چیز
 ہے طعام کو ہضم کرتی ہے اعضا نفص توخ او و زگرہ کو مفید ہے۔ باہرین ہے۔
 ابدال بدل اور سکا خرد و نقل ہے۔

خس الحار حیکو او خلس کہتے ہیں ماہیت اسکی تہی باریک مثل تہی کا ہوتی ہے
 شامین زیادہ سیاہی نل اور تہان اسکی جڑوں کی ہوتی اور جڑ کے دونوں میں
 ہوتی ہیں اسکی جڑ کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے ہاتھ کو او زمین کو سرخ کر دیتا ہے اور
 جن میں پرانگی ہے اس میں سی نقطہ ہوتی ہے جو کھمباری زمین کہتے ہیں۔ یہ دوا
 یائی اور ارضی ہے مرکب اور یہ بھی شکار ہے جسکا بیان حرف شین میں ہے جسکا اختیار
 در دم اسکی قوت زیادہ کرتی ہے اور پیچیدگی اسکی مائی اور ضعیف طبیعت گرم
 خشک اول دم میں ہے خواص صلی ہے شفی ہے سرد و کی نفیج کرتی ہے اور کھانا
 اسکا افعال میں زیادہ قوی ہے اور اسکی جڑ کی طبیعت گرم کی طبیعت سرد کی مگر جڑ
 میں قوت زیادہ ہے خصوصاً کھنجر میں خود حکم کتا ہے اس میں قوت جاذبہ ہے و شبت
 عین میں جذب کرتی ہے تا انیکہ نکلے کی نوک غیرہ کو بھی ہر صلیج لاتی ہے اور ام
 سواد و اور سخت و دم کو کسی مقام پر کیوں نہون تفع کرتی ہے جراح اگر اسکو
 قیروطی میں داخل کر کے استعمال کریں زخموں کا اندمال کرتا ہے اسطرح اگر اسکا
 پانی قیروطی میں ملا کر استعمال کیا جائے آلات مفصل خس الحار کو مع اسکی
 تیلی جڑوں کے تقریب چندا کرتے ہیں اور اسطرح انھیں دونوں کو سر میں پکیر
 عرق النسا پر لگاتے ہیں اعضا سر عصارہ اسکا بطور سوط کے سرکہ نقیہ کتا
 ہے۔ اور شہد ملا کر بطور لطوخ کے لگانے سے قلاع کو تفع کرتا ہے۔
 اعضا سی چشم خس الحار خشک کیا ہوا اگر آنکھ میں لگایا جائے نشان کسی
 قرح وغیرہ کا آنکھ میں باقی رہ گیا ہوا و سکود و زگرہ دیتا ہے اور طبقات جہنم کی
 گندگی کو مٹا دیتا ہے اعضا سی غذا کو کا تبقہ کرتا ہے سرکہ میں بھگوں ہو
 خس الحار کھلانے سے تلی کے درم کو فائدہ کرتا ہے اور لگانے سے بھی فائدہ
 کرتی ہے اعضا نفص حیض کا اور ریفوت کرتی ہے اور زندہ کچھ کو رحم میں قس
 کرتی ہے اور مردہ کچھ کو رحم سے باہر نکال دیتی ہے جو اور ام سخت سودا دی رحم

میں ہون اور نکو تفع کرتی ہے حیض کی اور ار کرنے والے قہنی دوا میں
 دن سب اس میں قوت زیادہ ہے اور رحم کی اصلاح کرنے میں بھی اسکو
 قوت ہے مقدار شربت اسکا پیسے میں ایک مثقال تک ہے اور حمول کرنے میں بھی
 مقدار ہے اور شقاق مقدر قبروطی ملا کر لگائی جاتی ہے انجو سا بھی اسکا نام
 ہے جیسا کہ حرف الف میں بیان ہو چکا ہے

خرنوب بضم اول سکون را مملہ و فتح نون آخرین با موصدہ اختیار
 خرنوب شامی ہے جو خشک ہے طبیعت خرنوب بطنی میں پوست اور روت
 ہے افعال و خواص خرنوب شامی جو خشک و محف ہے اور ریت نفص مد کرتی ہے
 اسطرح اسکا پھل گر پھل میں کب قدر حلاوت ہے اور بار وجود حلاوت کے
 قبض کرتا ہے اور بطنی میں پوست اور تحفیت زیادہ ہے اور لیس نہیں کرتی ہے
 خرنوب بطنی تر و تازہ بھی کھائی جاتی ہے خلط جو اس سے پیدا ہوتی خراب اور قس
 ہوتی ہے زہیت اگر مسون کو خرنوب بطنی خام سے کھس کھس کر ملین
 بیشک او کو دور کر دیگی اعضا خرنوب جو شانہ سے مضمضہ کرنا داتون کے
 درد واسطے دوا جید ہے اعضا خرنوب شامی تر و تازہ ہو ممدہ واسطے خراب
 چیز ہے و درم نہیں ہوتی ہے اور ممدہ دیر میں اور تہی ہے جالینوس کتا ہے کاش
 خراب پھل جہاں پیدا ہوتا ہے رہتا اور شہر وین نہ پہونچا جاتا۔ نیوت یعنی خرنوب
 بطنی برقان کیواسطے اچھی دوا اعضا نفص اس کے جو شانہ میں آبن کرنا
 مقعد کو قوی کرتا ہے۔ اور اس میں اور اسکی بھی قوت ہے خصوصاً وہ خرنوب جہنم
 انگو میں پرورہ کیا جائے خرنوب شامی دست اور در خشک ہو کے نفص
 پیدا کرتا ہے۔ اور خلط کو تفع کرتا ہے اور خرنوب بطنی سیلان حیض جو با فراط ہو سک
 تفع کرتا ہے کھانے سے بھی اور حمول کرنے سے بھی اور نیوت یعنی خرنوب بطنی
 مڑوڑے کو اور اسہال کو مفید ہے

حرف لفتح خا و را مبعہ آخرین خای سفص فارسی میں سفال کہتے
 ہیں اور ہندی میں ٹھیکری چوٹی کے لیے ہوئے برتن سے ٹوٹے
 بنتی ہے خواص۔ محف ہے جلا زیادہ کرتی ہے۔ خصوصاً توربی
 ٹھیکری سے زیادہ تر لطافت سلطان بحری کے پشت پر چنکے ہیں انہیں
 ہوتی ہے۔ اور انیس کا کھنجر قوت میں اوس جہادین کے ہے
 جس سے تموار و ن پر جلادی جاتی ہے زہیت سلطان بحری کا
 ٹھیکرا محف ہے اور کلف اورش میں جلا پیدا کرتا ہے اور ام و تور

ٹھیکری سے قیروٹی بنا کر کٹھنہ والا پر لگائی جاتی ہے جرح و قروح ٹھیکری سے جو
مرہم بنائے جاتے ہیں اندمال کی قوت اور دین زیادہ ہوتی ہے۔ ٹھیکری قروح کو نفع
کرتی ہے اور ترکہ جلی میں جلایا کرتی ہے خصوصاً سلطان بحری کے پشت پر ٹھیکری
آلات مفاصل تنور کا ٹھیکریاں ٹھیکریاں پر لگایا جاتا ہے اعضا سے چشم
ٹھیکری کو ٹھیکری وہ ٹھیکری جو زمین سے کھود کر نکالا جاتا ہے ناخن پر جب
لگایا جاتا ہے فائدہ کرتا ہے۔

خفاش بضم فاء معجم و فتح فاء مشد و آخرین شین معجم ہر سکو فارسی میں
خیرہ اور ہندی میں چمکاؤ کہتے ہیں ماہیت کہتے ہیں کہ شیر زق اسکے دو دم
کو کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ شیر زق اسکا پیشاب و طبیعت شیر زق ہو
جلائے شدید ہے اور حرارت زیادہ ہے افعال و خواص روغن خفاش ہر
عروق کے پستان کے بڑھنے کو منع کرتا ہے۔ اور بالوں کے نکلنے کو بھی روکتا
ہے جیسا لوگ کہتے ہیں مگر کچھ اسکی صحت نہیں ہے اعضا سے چشم چمکاؤ کا نام
شہد ملا کر ابلے نرول لے کر فائدہ کرتا ہے۔ اور خاکستر اسکی جب بطور سر
کے انگوٹھ میں لگائی جائے بصارت کو تیز کرتی ہے اور شیر زق ناخن کو اور انگوٹھ کی
سیدھی کو فائدہ کرتا ہے۔

خافق الذیاب بھیڑیے کی مارنے والی دو خواص بھیڑیے اور سور کی اور
کتوں کو خفاق میں گرفتار کر کے قتل کرتی ہے اور مڑوڑہ پیدا کرتی ہے۔ آدمی کے
بدن میں داخل و خارج کسی طور پر استعمال نہیں کیا جاتی ہے
خافق النمر جیتے کے مارنے والی دو خواص جیتے اور پارٹھے اور تیندو
وغیرہ کو قتل کرتی ہے داخل اور خارج کسی طور پر استعمال اسکا جائز نہیں
سموم کہتے ہیں کہ اگر بچھو کے قریب اسکو لجاوین اعضا سے بدنی بچھو کے بستر
کروٹی ہے اور بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ اور اسکا بیان باب الف لغت الف
میں گذر چکا ہے۔

خلافت بکسر خا معجم اور لام اور آخر میں فاء سے سفص ہے اور بفتح اول بی
پڑھیا گیا ہے۔ بید کہتے ہیں ماہیت کبھی بید کی تہی کو جب خوب چلین اور
سے ایک گوند پیدا ہوتا ہے جسکا آخر قوی ہے افعال بید کا پھل اور اسکی تہی
دونوں قابض بدون لذت کے ہیں اور اس میں تحفیف بھی نوری ہے اور خاکستر
اسکی تحفیف میں شدید ہے۔ جب کوئی تازی تہی بید کی پسیر نہاد کی جائے۔
ترن الدم کو بند کروٹی ہے۔ کبھی اسکی تہی کو کھل کر ایسا گوند نکالتے ہیں جس میں

جلاد و ترلطیف زیادہ ہوتی ہے۔ زینیت خاکستر اسکی سرکہ ملا کر طلا کرنے سے
سون کو اوکھاڑ دیتی ہے جرح و قروح بڑے بڑے زخموں پر اسکا ضماد
کیا جاتا ہے خصوصاً اسکی پھل اور تہی کا اور خاکستر اسکی مکہ کو دودھ کروٹی ہے جب
سرکہ ملا کر طلا کی جائے اعضا سے سر شکوفہ اسکا اور اوسیکا پانی در و در بین
سکون پیدا کرتا ہے اور پھوٹا ہوا پانی اسکی تہی کا اوس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے
اوس میں کچھ واسطے جو کان سے بہتی ہے اعضا سے چشم بید کا پھل اور اسکا
پانی حد قہ چشم پر جو چوٹ لگے اوس میں لگایا جاتا ہے۔ بید کا گوند جسکا اوپر ذکر
ہو چکا ہے ضعف چشم کو بہت فائدہ کرتا ہے اعضا سے غذا سدرہ جگر اور ترن
کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے نفص پھل اسکا مفید ہے اور اون لوگوں کو بخیر
خون کے دست آتے ہوں۔

خبازی بضم اول و فتح باے موحده و کسر زای معجم ماہیت یہ ایک قسم
طوفیا کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ صحرائی قسم کو خبازی کہتے ہیں اور بستانی کو
طوفیا اور ایک قسم خبازی کی وہ ہے جسکو طوفیا الشجرہ کہتے ہیں وہی طوفی ہے اور
جسکا بقلۃ الیہود نام ہے کچھ دور نہیں کہ وہ اسی کے اقسام سے ہو اور یہ سرخ
رنگ ہوتی ہے اختیار صحرائی قسم میں لطافت اور یوست زیادہ ہوتی ہے اور
ماہیت جو بستانی میں بہت ہے اور اسکی قوت کو کم کروٹی ہے طبیعت درج اول میں
سرد تر ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی گرم خشک ہے اور اس قول کا کہنے والا حکیم قوم
ہے اور شاید کہ اسکا خیال بقلۃ الیہود یہ کی طرف گیا ہے کہ اوس کا طوفیا نام رکھا
جاتا ہے خواص اس میں تلین ہے اور لطافت اسکی تجوے سے زیادہ ہے اور زلال
اس میں چقدر سے نادر ہے۔ اور صحرائی قسم اسکی زیادہ تر لطیف ہے اور یوست
میں بھی اسکے زیادتی ہے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی تھوڑی سی شین کرتی ہے
اور بسبب انی رطوبت اور لزجت کے معدہ سے جلد اوتر جاتی ہے۔ خصوصاً
اگر گرمی اور زینت کے ساتھ کھائی جائے ہضم ہو نہیں اسکے اعتدال ہے اور رطوبت
اسکی جیسا لوگ کہتے ہیں کا ہو کی رطوبت سے زیادہ تر غلیظ ہے۔ اور فوس حکیم کہتے
ہے کہ یہ قبض پیدا کرتی ہے اور ریح کو پھیلا دیتی ہے اور بدون لذت کے نفع کے نفع کرتی
ہے۔ اور شاید اس حکیم کی مراد بقلۃ الیہود سے ہوگی اور رام و شہور نلہ و جرحہ
کو نفع کرتی ہے اور صحرائی خبازی کی تہی زیتون ملا کر آگ کے جلے ہوئے مقام پر
لگائی جاتی ہے۔ اس طرح اسکا جوشاندہ بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہے اور
بستانی قسم اسکی تبدلے ورم گرم کو اور زمانہ تزیہ ورم میں فائدہ کرتی ہے جرح و قروح

جسوقت اسکو بحالت خامی جبار نمک ملا کر نو اسیر پر لگائیں فائدہ کر کی خصوصاً وہ
چھوٹے چھوٹے نامور جو انکے میں ہوتے ہیں اعضا سے سریشاب ملا کر قروح
سر پر لگائی جاتی ہے۔ پس خوب نفع کرتی ہے۔ اور قلع کی واسطے اگر اسکو چائے
اور سکوروک دیتی ہے اعضا سے چشمہ تپتی اسکی جب چاکر تھوڑا سا نمک ملا کر اگر
لگائی جائے نو اصریر چشم کو فائدہ کرتی ہے۔ اور گوشت اوکا لاتی ہے اعضا کفسر
تپتی اسکی اور پھول اسکا ہر ایک ملین سینہ کا ہوا و دودھ کو بڑھانے والی اور کھلی
جو گرمی اور خشکی سے پیدا ہوا و سین سکون پیدا کرتی ہے۔ بیج اسکا جرم خبازی
سے سینہ کی خشونت دور کرنے میں بہتر ہے اعضا سے غذا بستانی خبازی
روی غذا ہوا و رسدہ جگر کی تفتیح کرتی ہے اعضا سے نفص پھول اسکا
گردہ اور شانہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے پلانے سے جب زیرت میں ٹھیک کر لگتا
کیا جائے اور ملو خیا کا بیج خراش اور قروح اسکا کو فائدہ کرتا ہے۔ اور تپتی ہری خبازی
خبازی بستانی کی اسعا اور شانہ کو مفید ہیں اور ملین شکر میں اور پیٹ میں جتنے
اقسام کے درد ہوتے ہیں ان میں خفت پیدا کرتے ہیں یا وریہ فائدہ اسوقت
جسوقت خبازی کا پانی پلایا جائے یا اوس پانی سے شربت تیار کیا جائے۔
جو شانہ خبازی کا جرم کی صلابت کو بطور آہزن کے اور ختنہ کر نیکی مفید ہے۔
اور اسین اور اربل کی بھی قوت ہے۔ اور خبازی کی ایک قسم سورجی ہے
جو آفتاب کی گردش کی مجادات میں گھومتی ہے یہ قسم خام اور قرہ کی سہل ہوا
کبھی اس سے اغراط اسہال کی وجہ سے خون کے دست آنے لگتے ہیں۔
سموم برگ خبازی کے ضار کرنے سے زہور کے کاٹنے کی سوزش میں فائدہ
ہوتا ہے۔ خصوصاً ہمراہ زیت کے اور جس شخص کو زہر دیا گیا ہو خبازی کے
بیج کو ہر وقت پانی کر کے کرتا ہے۔ پس فائدہ ہوتا ہے۔ اور ریتہ کو کاٹنے کو بھی
نہایت درجہ مفید ہے۔

خمیر جسکو ہندی میں ماوا کہتے ہیں طبیعت اس میں حرارت ہے لیکن اسکی خشکی
اور رطوبت میں اوس قدر کمی بیشی ہوتی ہے جتنا نمک اور بورہ کم فیش ملایا جاتا ہے
افعال و خواص اس میں قوت جلا کی ہے بسبب نمک کے اور بوقت بھی ہوا
کیونکہ اسکی خاص قوت خطیبہ بھی ہے۔ اور ترشی کے سبب اس میں برووت پیدا کرنے
کی قوت ہوا و جو سودا اندرون بدن سما گئے ہوں انکو باہر کھینچ لانا ہوا و کھینچ
کر دینا ہے آلات مفصل جو درد اشل قدم مثلاً انشری وغیرہ میں ہوتا ہو
اوس میں ضار کیا جاتا ہے تو نفع کرتا ہے۔

خوخ بفتح خاے مجر و سکون و او آفرین پھر خاے مجر و ہندی میں آڑو کہتے ہیں
طبیعت دوسرے درجہ کے آفرین سرد و او پہلے درجہ میں تر ہے مگر پہلے درجہ
کے آفرین اسکی رطوبت نہیں ہے خواص رطوبت اسکی بہت جلد میں ہوجاتی
ہے اور اس میں تلین کی بھی قوت ہے سینہ و خوراسا قبض بھی ہوا و زیادہ تر قابض
وہی آڑو ہے جو خشک اور کرے کرے کیا ہوا و رسیلان ہوا کے منع کو بھی
بھی اس میں قوت ہے کہ آڑو بھی قابض ہے نہایت چونکہ بدبو کو جو نورہ میں
ہوتی ہے اسکی تپ کا ضار کیا جاتا ہے قطع کر دیتا ہے اعضا سے سر آڑو کا پانی
ٹپکانے سے کان کے کڑے مر جاتے ہیں۔ اور اسکا تیل حقیقہ کو فائدہ کرتا
ہے اور کان کے درد کو گرمی سے ہونے یا سردی سے اعضا سے غذا
خوب پکا ہوا آڑو معدہ کی واسطے اچھی چیز ہے اور اشتہا طعم کو بڑھانے
کرنیکی اس میں قوت ہے واجب ہے کہ آڑو سے پہلے کوئی چیز نہ کھائیں ورنہ اسکو
معدہ میں فاسد کر دیکجا بلکہ طعم سے بیشتر آڑو کھالین اور سوکھا کرے
کرے کیا ہوا آڑو دیر بزم ہر غذا سے جید نہیں ہے اگرچہ غذائیت اسکی زیادہ
اعضا سے نفص آڑو کی تپ کا ضار دانا ہے پر کیا جاتا ہے۔ پس پیٹ کے
کڑون کو قتل کرتا ہے۔ اور اسید طرح اگر عصارہ اسکے شگوفہ کا پلایا جائے
آڑو کی تپ جو خام ہو پختہ ہو چکی ہو ملین شکم ہے۔ پکی تپ قابض ہے۔ بعضوں نے
کہا ہے کہ آڑو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شاید یہ بات بہت بدون ابدان کے صحیح ہو جو گرم کیا
خطاوت بضم خاے مجر و فتح ملاے مشد و آفرین فاسے سفص جو جسکو ہندی
سیانی کہتے ہیں اعضا سے سرد و ستوریدوس نے کہا ہے کہ خطاف کے
پہلے بچے کا پیٹ جب چاک کیا جائے اوس میں دو سنگریزے نکلتے ہیں۔
ایک کا نورنگ ایکمی ہوتا ہے۔ اور دوسرے سنگریزے میں بہت سے رنگ
ہوتے ہیں۔ جب ان دونوں سنگریزوں کو بچہ گاؤ کی کھال میں لپیٹ کر
مرگی کے بیمار کے بازو پر باندھیں یا اوسکی گردن پر باندھ دیں بہت نفع ہوگا
مگر شرط یہ ہے کہ کھال میں مٹی نہ لگ گئی ہو یعنی زمین پر نہ رکھی گئی ہو و سبب یہ
کہتا ہے کہ مٹی خود اسکا تجربہ کیا ہے اور اس تدبیر سے مرگی جاتی ہے اعضا
چشم خطاف کا گوشت کھانا بصارت کو تیز کرتا ہے۔ اور کبھی خشک کر کے اسکا
سفوف استعمال کیا جاتا ہے مقدار شربت اسکی ایک شقال ہوا و خصوصاً
اسکے بچہ کو طرف آبکینہ میں جلا کر شہد ملا کر بطور سرمد کے لگائیں آنکھ میں جلا
زیادہ پیدا کرے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ خطاف کا دماغ شہد ملا کر آجندہ آنزول الس

کو مفید ہو۔ اور اس طرح خفاش کا دماغ مفید ہر اعضا کے نفس خطا
جلا کر اویسی رکھتا ہے کہ خناق کی واسطے لگتی جاتی ہو پس نفع کرتی ہر اس طرح
جس وقت خطا کو تک سود کر کے خشک کریں۔ اور بوزن ایک درمی اسکا
سفوف پانی ملا کر پلاٹین خناق کو نفع کرے گا۔

خلیہ بفتح خاسے جبر و تشدید لام اسکو ہند میں سرکہ کہتے ہیں طبیعت مرکب
جز حار اور بار د سے ہر اور جز بار د اسکا غالب ہر اور جس سرکہ میں مچ کی تی
ہو وہ زیادہ گرم ہوتا ہر اور جتنی تیزی ہو وہ سرد تر ہر اور پکانے سے سرکہ کی
برودت کم ہو جاتی ہر افعال و خواص تخفیف اسکی قوی ہر اس قدر کہ ریزش
سود کو بطرف اندرون جسم کے منع کرتا ہر اور تطہین اور تقطیع بھی کرتا ہر
سرکہ پلایا جاتا ہر خواہ جس مقام سے خون جاری ہو اس پر چکا یا جاتا ہر بشرطیکہ
خون کے نکلنے کی جگہ ظاہر ہر میں محسوس ہو پس نرف الدم کو منع کرتا ہر اور یہ
کہ اگر خون اندرون جسم سے آتا ہو سرکہ پلانے سے بند ہو جائیگا اور اگر بیرون جسم میں
زخم وغیرہ سے آتا ہو سرکہ چھڑکنے سے بند ہو جائیگا جس مقام پر ورم پیدا ہونے
والا ہو سرکہ کے استعمال سے رک جاتا ہر سرکہ مضخم غذا پر اعانت کرتا ہر اور بغم کی
مضد ہر یعنی بغم کو فنا کر دیتا ہر اور صفرا کی زیادتی کو مفید ہر اور سوداوی مزاج
والوں کو اسکا ضرر بہت محسوس ہوتا ہر زہریت شہد ملا کر خون کے نشانات
پر لگایا جاتا ہر پس نفع کرتا ہر۔ مگر زیادہ ملنا سرکہ کا رنگ زرد کر دیتا ہر اور ارم
و شور اور ارم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہر اور غائغریا اور حرہ کو کھلانے اور لگانے
سے دور کر دیتا ہر اور ہر ایک ورم کے مادہ کو پھیلنے سے منع کرتا ہر اور بھری کو
نفع کرتا ہر۔ غذا اور حرہ پر جس وقت طلا کیا جائے دونوں کے مادہ کو روکتا ہر
کہ ورم پیدا ہو جرح و قروح جس وقت سرکہ میں صوف بھلو کر زخموں پر رکھیں
اونکے سوجھنے کو منع کرتا ہر اور جن قروح کا مادہ پھیلنے والا ہوا اسکو پھیلنے سے روکتا
ہر اور تر کھلی اور داد کو نفع کرتا ہر اور آگ سے جلنے کو جب قدر جلد سرکہ نفع کرتا ہر
اتنی جلد کوئی دوا نفع نہیں کرتی آلات مقاصل ٹپے کو ضرر کرتا ہر اور جب
گندھاگ ملا کر نقرس پر اسکا نطول کیا جائے نفع کرے گا اعضا سے سر
جب روغن زیت یا روغن گل میں ڈال کر خوب گھسیا جائے اور ایک پڑا جیہ پر
شوب نہ پڑا ہوا دسین بھلو کر سر پر رکھا جائے اوس درد کو فائدہ کرے گا جو
گرمی سے ہو اس طرح سوڑھے کو مضبوط کرتا ہر ایضا اگر سرکہ میں سویا جو شر
و کیر کی لائی جائے یا نطول کیا جائے دانتوں کے بل جانے کو فائدہ کرتا ہر

اور دانتوں سے جو خون آتا ہوا اسکو بند کر دیتا ہر۔ سرکہ سے جو بخارات اٹھتی ہر
اور کوکان میں پہنچانے سے سماعت کی دشواری دور ہو جاتی ہر اور صفادہ نام
ناک کی ہڈی کے سد سے کی بقوت تقطیع کرتی ہر۔ اور کان کے گونجنے کو دور
کر دیتا ہر اعضا سے چشم شہد ملا کر خون کے اوس سرخ دماغ پر لگایا جاتا ہر
جو آنکھ کے نیچے پڑ گیا ہو ہیشہ سرکہ کا کھانا ضعف بصارت پیدا کرتا ہر اعضا
نفس جو شخص سرکہ کی گلی کرے اوسکے بدن میں جو غلط بطرف حلق کے جاتی ہو
ترک جاتی ہر۔ لہذا یعنی کوسے کو فائدہ کرتا ہر اور جو کوا اتر گیا ہوا اسکو درست
کر دیتا ہر۔ جو تک جو حلق میں چٹ گئی ہو سرکہ کے پلانے سے چوٹ گر کر پڑتی ہر
پیرانی کھانسی اور نفس انتصاب کو گرم کر کے فائدہ کرتا ہر اعضا سے غذا
گرم تر مدہ کو مناسب ہر اشتہا کو کھول دیتا ہر مضخم پر اعانت کرتا ہر یہ
سب فائدے سرکہ میں اس بہت سے ہیں کہ مدہ کی وباغت کرتا ہر سرکہ
کا بخار بدن پر پہنچانا استسقا کے تحلیل کرتا ہر صحیح آدمی کو ہیشہ سرکہ کھانا ہیشہ
شہر با استسقا ہو جاتا ہر اعضا سے نفیض رحم میں برودت پیدا کرتا ہر
اور سرکہ میں نمک ڈال کر بعد گرم کرنے کے اون قروح امعا کے واسطے
حقنہ کیا جاتا ہر جن کا مادہ پھیلتا ہو۔ اور یہ حقنہ بعد حقنہ با سے نرم کے
تجویز کرنا چاہیے سمو م جس شخص کو کسی حیوان نے ٹنک مارا ہو اوی بھڑ پر
سرکہ چکا یا جاتا ہر اور فیون اور شوکران کی سمیت کو نفع کرتا ہر جو کہ صحرانی
انگوڑے نمک ڈال کر بنایا جائے دیوانے کتے وغیرہ کے کاٹنے سے نفع کرتا ہر
اور کبھی اسی سرکہ کو گرم کر کے اس وقت پلانے میں جب آدمی کوئی دوا بخلد
ادویہ قتالہ کے کھانی گیا ہو پس نفع کرتا ہر۔

خفاش کیلک یا گینٹا کو گتے میں اعضا سے سر جس زہریت میں کیلک طے
کو جوش دیں اور اسکو کان میں ٹپکائیں کان کے درد کو فائدہ کرتا ہر
اور اس طرح جرم گینٹے کا خشک کر کے کان میں ڈالنے سے بھی اثر ہوتا ہر
اور روز ازل ہو جاتا ہر۔

تجربہ بضم خا معر و سکون با سے مودہ ذرا سے معر روٹی کو کتے میں اختیار فرما
ہر کہ روٹی صاف نمک لی ہوئی آٹا نہ نرمی کو نہ کھایا ہو مخیر اچھی طرح اوٹھایا گیا
تو زمین بخوبی یک گئی ہو گر اگر گرم جیسے تنور سے نکلتی ہو نہ کھائی جائے اور گرم
روٹی طبیعت کو مقبول نہیں ہوتی ہر۔ تنوری روٹی کے بعد بھر فرنی یعنی
بھٹی کی روٹی کا رتبہ ہر اور تمام اقسام اسکے خراب ہیں سوٹی روٹی ہر ایک چلے

مکڑے ہو جاتی ہے جیسے روغنی روٹی اوسکی یہ کیفیت ہو کہ نفع پیدا کرتی ہو اور دیر
میں ہضم ہوتی ہو۔ اور بہتر روغنی روٹی وہی ہو جو باوام ملا کر پکائی جائے اور
واجب ہو کہ ایسی روٹی کو سایہ میں خشک کریں دو دھ میں آٹا ملا کر جو روٹی
پکائی جاتی ہو اوسکی غذا ایت زیادہ ہوتی ہو اور محدہ سے دیر میں اوترتی ہو
اور سدہ ڈال دیتی ہو۔ روٹی کا ضاد کرنا گرمی زیادہ پیدا کرتا ہو نسبت گیسوں
کے ضاد کرنے کے اس لیے کہ روٹی میں نمک کی شرکت ہو نہ ریت سے گیسوں کی
روٹی بہت جلد قہری پیدا کرتی ہو اور ارام و ثبور گیسوں کی روٹی مہل
اور دیگر اقسام کے عصارات مناسب ملا کر اور ارام گرم کی انہی دوا ہو کہ اوکو
نرم کر دیتی ہو اور تہرید پیدا کرتی ہو قروح روٹی کو جب پانی اور نمک میں بھل کر
داو کے اقسام پر رکھیں نفع کرتی ہو۔ اعضا سے غذا اگر گرم روٹی کھائے
سے پیاس بڑھ جاتی ہو یہ سبب اوسکی حرارت ظاہری کے اور سدہ کے اوپر
ٹھہری رہتی ہو بسبب اپنی رطوبت بخاری کے اور بہت جلد آدمی کا پیٹ بھر
جاتا ہو اسی رطوبت بخاری کی وجہ سے گرم روٹی ہضم جلد تر ہوتی ہو اور سدہ کے
نیچے دیر میں اوترتی ہو اعضا سے نفع نہ بخش کا طبیعت کو نرم کرتی ہے
اور نہ خوار قیض پیدا کرتی ہو خمیری روٹی ملین ہو اور فطری یعنی بے
خمیر کی روٹی قیض پیدا کرتی ہو اور انگاروں پر پکائی ہوئی روٹی بھی قابض ہو
اور پرانی روٹی جو خشک ہو گئی ہو وہ بھی قابض ہو اگرچہ اوس میں کچھ اور نہ ملا ہو
سوئے اناج کی روٹی بھی قابض ہو۔ اور پتلا چھلکا بہ نسبت موٹی روٹی کے
زیادہ قیض پیدا کرتا ہو۔

خمد شفت نفع خا و سکون با سے موحہ آخر میں ثنائے شلثہ جو حرک اور میل کو
کہتے ہیں اختیار زیادہ تر قوی تجفیف پیدا کرتے ہیں ہر ایک حرک اور میل کے
لوہے کا میل ہو جسکو خمد الحید کہتے ہیں طبیعت جنت الحید تیسرے وجہ
میں خشک ہو اور تانبے کا میل بھی اوسیکے قریب ہو اور جلا اقسا موٹی اٹھان
میل ان دونوں سے یوست میں کم ہو افعال و خواص ہر ایک حالت کا
میل خشکی پیدا کرتا ہو ان سب سے جنت الحید میں تجفیف کی قوت زیادہ ہو
اور ہر ایک دھات کا میل رطوبت کو خشک کر دیتا ہو اور ارام لوہے کا میل
اور ارام گرم کی تحلیل کرتا ہو قروح چاندی کا میل تر مٹی اور عصفہ کو فائدہ کرتا ہو
اور قروح کا اندمال کرتا ہو اور نواصیر اور بواسیر سے جو رطوبت جاری ہو اوسکو
منع کرتا ہو اعضا سے چشم خمد الحید بلکون کی خشونت کو نفع کرتا ہو۔

افضل ہو۔ اور جب قدر زیادہ آٹا صاف کیا جائے بعد گوشت کے واجب ہو کہ تہر
کرنا لین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ خمیر درست ہو جائے اور گوشت میں اوسکے
بہت نرمی کی جائے اور خوب گندھے اور نمک خوب ملا جائے۔ فرن جو ایک
بھٹی چو نہ اور تھڑ سے پابی اینٹ اور چو نہ سے نان پر لوگ بناتے ہیں جیسے
(ہندوستان میں نان پاؤ اور بسکٹ پکانے والوں کی بھٹی ہوتی ہو) اوی بھٹی
کی پکی ہوئی روٹی کو خبز فرنی کہتے ہیں یہ فرنی روٹی جو دت میں برابر اوس توری
روٹی کے نہیں ہو جو ایک عدد یعنی ایک توری میں پکی ہو اور دونوں رخ اوسکے
خوب پک گئے ہوں اور انگاروں پر پکی ہوئی روٹی اندر سے کچی رہ جاتی ہو اور
دھوی ہوئی روٹی برودت پیدا کرتی ہو اور غذا ایت اوس میں کم ہوتی ہو سدہ کے
اوپر ٹھہری رہتی ہو نیچے نہیں اوترتی ہو گرم مزاج والوں کو موافق ہوتی ہو سدہ کے
نہیں پیدا کرتی ہو اور نہ گرمی پیدا کرتی ہو۔ روٹی کے دھونے کا طریقہ یہ ہو کہ جس
روٹی میں چھلکا اور سبز الگ الگ ہوا اوسکا گودا کمال کر گرم پانی میں بھلوین
بعد اوسکے جو پانی اوپر کا ہو اوسکو پھیکدین اور دوسرا پانی ڈالیں پھر اوسکو
بھی پھیکدین اور جو کچھ قوت خمیر وغیرہ کی روٹی میں ہو سب نکل جائے اور تہا
درجہ پھول جائے اختیار میدہ کی روٹی میں غذا ایت بہ نسبت اور روٹی
کے زیادہ ہو اور غذا عمدہ بھی ہو لیکن نفوذ اسکا دیر میں ہوتا ہو۔ اور خبز خوا
یعنے وہ روٹی جو سپید گیسوں کو دھو کر اور بھوسی بالکل نکال کر میدہ بنایا ہو
اوسکی روٹی بھی خیر میدہ کے قریب قریب ہو اور خشک یعنی جو روٹی بے دھو
ہوے گیسوں کے آٹے سے بھوسی سمیت اور بھوسی اوس میں زیادہ ہو جاتی
نفوذ کر جاتی ہو لیکن اوسکی غذا ایت کم ہو۔ اور جو روٹی خوب نیک گئی
ہو اوس میں غذا ایت زیادہ ہوتی ہو۔ اس طرح جس روٹی میں خمیر کم اٹھا
ہو لیکن اوسکی غذا ایت میں لزوجت ہوتی ہو اور سدہ بھی ڈالتی ہو۔ اور
سوائے اوس شخص کے جو زیادہ ریاضت کرتا ہو اور کسی کو کھانا مناسب
نہیں ہو۔ انگاروں پر پکائی ہوئی روٹی بھی اسی قبیل سے ہو اندر سے کچی رہ جاتی
ہو بلکہ خام رہ جاتی ہو۔ دھوئی ہوئی روٹی جس طریقے سے اوپر بیان ہوا غذا ایت
اوس میں کم ہو اور سدہ ڈالنا اوسکی شان سے بعید ہو اور نفوذ اسکا اور وزن
دونوں میں خفت اور کمی ہو گئے ہوے گیسوں کی روٹی خبز خشک کے حکم میں ہو اور
سوئے اناج کی روٹی جیسے کراؤ وغیرہ یا وہ اناج جسکو اہل عرب نہیں پہچانتے تھے
اوسکی روٹی غلط غلط پیدا کرتی ہو۔ اور بھر بھری روٹی جو چھوٹے سے مکڑے

اور رائے کا سیل آنکھ کے قروح کو مفید ہوئے مردانہ کے اعضا سے خدا
لوہے کا سیل معدہ کو قوی کرتا ہے اور معدہ کی تری کو خشک کر دیتا ہے اور معدہ کے
استرخار یعنی ڈھیلے ہو جانے کو دور کرتا ہے اگر گریانی بنیدین داخل کر کے
پلایا جائے اور طلا نام شراب کے ہر اد بھی ہی اثر رکھتا ہے اعضا سے نفی
خستہ المید نوامیر اور بواسیر کی رطوبت کے نکلنے کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر
بنیدین خستہ المید کو ملا کر مریض کو ٹھکان اور عورت کے حاملہ ہونے کو منع
کرتا ہے۔ حیض کے جاری ہونے کو قطع کرتا ہے اور یہ دوا آخری درجہ کی نفع میں
حیض روکنے کی واسطے ہے اور اس طرح پیشاب کے بارود میں بھی ہی اثر کرتا ہے
اور مخرج براز پر اگر طلا کیا جائے اسکو مضبوط کر دیتا ہے سموم خستہ المید
ملا کر اس زہری دوا کی مسرت کو فائدہ کرتا ہے جبکہ نام افونین ہے۔

خالیہ و سون یونانی لغت ہر ماہیت بعضوں نے کہا ہے کہ یہ وہی ہلدی
کی قسم ہے جسکو مایران کہتے ہیں۔ اور دیگر اطباء نے کہا ہے کہ اسکی جھوٹی قسم
کو مایران کہتے ہیں اور بڑی قسم کو زرد چوب یعنی ہلدی کہتے ہیں۔
افعال و خواص ایک قسم اسکی جھوٹی اوس میں حدت ہوا و رستہ
ڈال دیتی ہے اور ارم و شور شراب ملا کر نہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی
ہر قروح جھوٹی قسم اسکی ترجمہ کو دور کر دیتی ہے اعضا سے سراسر اسکی جڑ
کے چبانے سے دانت کے درد میں سکون پیدا ہوتا ہے اعضا سے چشم
جب اسکے عصارہ کو کوسنے کی آگ پر اتا جوش آجائے کہ نصف رہ جائے
اسکی آنکھ میں پکانے سے بصارت میں تیزی ہو جاتی ہے جو وقت شیرک کا
بچہ اندھا ہو جاتا ہے اوسکی مان اسکی جڑ لجا کر بچہ کے پاس پہونچاتی ہے۔ پس
بچہ کی بصارت عموماً آتی ہے اور اسی واسطے اس کا نام بھی حطانی
رکھا گیا ہے۔

خستہ اوراق پانچ پتھوں کی یہ نبات ہوتی ہے ماہیت یہ وہی ہوتی ہے
ہر خواص تخفیف اسکی قوی ہو نہ حدت پیدا کرتی ہے نہ سوزش نہ لزع اور
زین رطوبت کی واسطے اسکا ضاد کیا جاتا ہے۔ پس بند کر دیتی ہے اور ارم
و شور و بیلے اور خنازیر اور صلابات مٹنی اور داخل یعنی بسمہ ہر ایک
ضاد کیا جاتا ہے اور اسکی جڑ کا جوشاندہ اون قروح کے واسطے ہے جنکا مادہ
پھیلتا ہے اور سرکہ میں جوش دیکر نہ کیواسطے پلایا جاتا ہے۔ اور جمرہ اور خمر
اور ترجمہ کو نفع کرتا ہے آلات مفاصل کے درد اور عرق انس کو

فائدہ کرتا ہے اور قریۃ المار کو پلانے سے اور ضاد کرنے سے مفید ہے اعضا سے
اسکی جڑ کا جوشاندہ اوس دانت کو مفید ہے جس میں درد ہو تا ہو جب اوس سے کٹی
کیجائے اور قلع یعنی جوشش دہن کو بھی فائدہ کرتا ہے جی اسکی شراب ملا کر تیس
دن مرگی کیواسطے پلائی جاتی ہے اعضا سے نفس و صدر اسکے جوشاندہ کا
خسوت حلق کیواسطے کیا جاتا ہے اسکی جڑ کا عصارہ پھیرے کے درد کے واسطے
پلایا جاتا ہے اعضا سے غذا عصارہ اسکی جڑ کا اگر چند روز نہک اور شہد ملا کر
پلایا جائے درد جگر اور ریرقان کو فائدہ کرے جگہ مقدار شربت اسکی تین ابولوسات ہے
اعضا سے نفی اسکی جڑ اسہال کو اور قروح اسعا اور بواسیر کو
فائدہ کرتی ہے اور اس طرح اسکی جڑ کا جوشاندہ حمیات اسکی پی مارا لعل
خالص یا شراب ملا کر چوبیسے لرزے اور بخار کو اور چوبیسے نوبت سے آتی ہو
اسکو مفید ہے سموم اسکی جڑ کا عصارہ دوا سے قاتل ہے

خندروس بفتح خاے و سکون نون و فتح وال مہر و ضمہ راسے مہر و
سکون و او آخرین سین مہر و جسکو ہندی میں جوار کہتے ہیں ماہیت یہ
وہی خطہ رومیہ ہے یعنی روم کا گہوون ہر طبیعت غذا اسکی گہوون کی غذا
سے برودت زیادہ اور غذائیت کم رکھتی ہے اور باہنمہ غذا سے حیر ہوا و زیادہ
غذائیت رکھتی ہے قوی ہے اور غلیظ ہے

خامالاون یہ زریون کی ایک قسم ہے یا انھیں سیامہ خواص کسی بیماری
میں کھلائی پلائی نہیں جاتی مگر خارج بدن پر استعمال کی جاتی ہے۔ اور یہ دوا
جالیہ میں داخل ہے کہ ظاہر بدن پر لگانے سے جلایا کرتی ہے اور ضاد کرنے سے
مٹین بھی اسکا اثر ہے زینیت بہق پر طلا کی جاتی ہے قروح واد پر اور رھلی پر
طلا کی جاتی ہے اور ضاد اسکا قروح پر کیا جاتا ہے اعضا سے خدا سپید قسم کی جڑ
ایک اسونا فن مریض استسقا کو پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضا سے
نفی سپید قسم کی جڑ بیٹ کے کڑھون کو قتل کرتی ہے سموم سیاہ قسم میں
ایک جڑ ایسا ہے جو قاتل ہے۔

خرو وضم خاے و سکون راسے مہر آخرین ہرہ ہر جانورون کی بیٹ کو
کہتے ہیں اسکا بیان زبل کے لغت میں ہو چکا ہے مترجم فرق زبل اور خرو
میں بظاہر ہی معلوم ہوتا ہے کہ جس جانور کا فضلبہ نہوا اور شکل مختلف ہوتا ہے
گول ہو خواہ اور شکل کا جسکو ہندی میں مینگنی کہتے ہیں وہ تو زبل ہے۔ اور
باقی اقسام کو عموماً خرو کہتے ہیں پھر اوس میں بھی بعض جانورون کے

فصلہ کے نام جدا گانہ بھی رکھے گئے ہیں خواص ہر ایک قسم کی ہیٹ جفت اور محل اور سختی ہے۔

خرطین کچھ کو کہتے ہیں طبیعت میرے اندازہ اور خمینہ میں واجب ہر کہ طبیعت اسکی گرم ہو اور راحہ و شور خراطین خشک کو کوٹ کر ٹپے کے زخون پر ضاؤ کیا جاتا ہے اور تین دن تک نہیں چھڑایا جاتا ہے پس بہت نفع کرتا ہے۔ اعضا سے سر جو شانہ اسکا مرغابی کی جڑی ملا کر اگر کان میں ٹپکایا جائے کان کے درد کو دور کر دیتا ہے اور کبھی زیت ملا کر جس دانت میں درد ہو اسکی جانب محافظت کے کان میں ٹپکاتے ہیں اعضا سے غذا جسوقت طلاء نام شراب کے ہمراہ پلایا جائے یرقان کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے نفیض آہستہ آہستہ کوٹ کر طلاء نام شراب کے ہمراہ اور اربول کرتا ہے۔ اور پتھر کی کو فائدہ کرتا ہے خیر بواچھوٹی الایچی کو کہتے ہیں ماہیت یہ چھوٹے چھوٹے دانے صورت میں بڑی الایچی کے پڑتے ہیں اور ستالیہ کی طرف سے آتی ہے طبیعت قوت اسکی مثل قوت لونگ کے ہے جلا اور تلطیف کرتی ہے اور بڑی الایچی سے آہستہ زیادہ ہے اعضا سے غذا معدہ اور جگر بارد کے واسطے اچھی چیز ہے۔ اور چھوٹی الایچی معدہ کے واسطے بڑی الایچی سے بہت بہتر ہے۔ تھے کو بند کر دیتی ہے۔

خما قیطوس یہ وہی کما قیطوس ہی یعنی لکڑی کا اسکا بیان ہو چکا ہے۔

حرف ذال مجملہ

حرف ذال سے جو دوا میں شروع ہیں ان کا بیان

فہمب سونے کو کہتے ہیں طبیعت معتدل اور لطیف ہے خواص چھیلن سونے کا غلط سودا کی امراض کی دواؤں میں داخل کیا جاتا ہے داغ لگانا آنکھ کے بدن پر سونے کے آلے سے بہتر اور کسی دھات کے آلے سے نہیں ہے کہ اسکا زخم جلد اچھا ہو جاتا ہے زیت سونے کو منہ میں رکھنا گندہ ذہنی کو قائل کر دیتا ہے۔ اور سونے کا چھیلن بخورہ اور دار الحیہ کی دواؤں میں داخل ہے۔ طلاء کی دواؤں میں بھی اور پلانے کی دواؤں میں بھی اعضا سے چشم سونے کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے یا جرم سوی کا کسی اور طریقے سے آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی تقویت ہوتی ہے اعضا سے نفس دل میں جو درد ہو اور خفقان یعنی دل کا اچھلنا اور خفت نفس کو فائدہ ہوتا ہے۔

ذریہ اسکا بیان قصب الذریرہ یعنی چراستہ کے باب میں ہو چکا ہے قروح کہنا گیا ہے کہ آگ کے جلنے کی دوا اس سے بہتر نہیں ہے کہ ذریہ کو روغن گل اور سرکہ ملا کر لگائیں اعضا سے غذا اور معدہ اور جگر اور ہتسقا کو نافع ہے۔ ذنب الخیل جو کہ یہ تہی گھوڑے کی دم سے مشابہ ہوتی ہے ایسی واسطے اسکا نام ذنب الخیل رکھا گیا ہے ماہیت یہ بولنی گڑھے اور خندقون میں اگتی ہے اور اسکی شاخیں تہی تہی مجون مائل بسرخی ہوتی ہیں جن میں خشونت و سختی لکڑی کی ہوتی ہے اور گڑھیں اسکی ملی ہوئی جیسے کہ ایک گڑھ دوسری گڑھ کے اندر سمائی ہوئی ہوتی ہے اور گرمیوں کے پاس پتیاں مثل آؤر کے باریک ایک لکھی شکاف ہوتی ہیں وہی پتیاں جو درخت اس نبات کے قریب ہو اور سے لپٹ جاتی ہیں پھر اس درخت سے بعد لپٹنے کے نیچے لٹک کر شاخ گھوڑے کی دم کے ہو جاتی ہے۔ جڑ اسکی بہت سخت ہوتی ہے طبیعت پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص قابض ہے خصوصاً عصارہ اسکا کہ تجفیف شدید بدون لایع کے کرتا ہے۔ اور نزف الدم کو بہت مفید ہے جراح و قروح قروح اور جراحات کا اندام عجیب قسم کا کرتی ہے اور اگر ٹپے میں قوم یا زخم ہو اسکو بھی مندمل کر دیتی ہے آلات مفصل اگر اسکو بطور ضاؤ یا طلاء کے استعمال کریں درمیانی مقامات عضل میں جو شکاف ہو گیا ہو اسکو فائدہ کرتی ہے۔ آنت پانی اور ترنے سے جو بڑھ گئی ہو اسکو لاغر کر دیتی ہے چھٹا غذا اور معدہ اور جگر اور ہتسقا کو فائدہ کرتی ہے۔

ذریہ بفتح اول و دوم و کسرہ اسے مہل و سکون یا و آخر میں حائے مہل ہے طبیعت بعضوں نے کہا ہے کہ اسکی حرارت بہت بڑھی ہوئی ہے اور دوسرے گروہ کا قول ہے کہ گرم خشک دوسرے درجہ کا ہے اور صحیح قول اول ہے ماہیت یہ ایک حیوان یا کڑا ہر کمی سے بڑا ہوتا ہے جسپر سیاہ پتیاں سرخی ملی ہوئی ہوتی ہیں خواص حدت اور تیزی رکھتا ہے اور عفونت پیدا کرتا ہے اور مخرج ہے زیت طلاء کرنے سے مسون کو گرا دیتا ہے اسکی قیر و ملی بنا کر طلاء کجائی ہے۔ پس ناخون کی سپیدی کو دور کر دیتا ہے اور جو ناخون بیکار بڑھ گیا ہو اسکو بہت جلد جدا کر دیتا ہے اگر اسکا ضاؤ کیا جائے اور سرکہ ملا کر طلاء کر نیسے ہوتی ہے اور گوزاں کر دیتا ہے۔ اور اگر رالی کے ساتھ میسر لگایا جائے بالون کو ادا گالانا ہے۔ اسبطح اگر زیت میں اسقدر پکائیں کہ غلیظ ہو جائے اور استعمال کریں اور عام سرطانی اور راحہ پر طلاء کیا جاتا ہے پس اونکی تحلیل کر دیتا ہے قروح ترکھی اور دوا

والون کو خصوصاً اس وقت مفید ہوتی ہے جب اسپر گلاب چمک کر استعمال کرتا ہو
قروح جتنے کے مقام پر اسکا ضاد کیا جاتا ہے اعضا سے سر قلع کو بہت
نفع کرتا ہے۔ حمام سدہ ہاے دماغ کی تفتیح کرتی ہے اعضا سے نقص
بچ اسکا بھون کر پرانے اسمال کے مرض میں روغن گل اور آب سرد
مل کر بھی پلایا جاتا ہے۔

ضرع بفتح ضاد و سکون راوین پستان کے اوس خاص مقام کو کہتے ہیں
جہاں سے دھار دودھ کی نکلتی ہے طبیعت سرد خشک ہوا اس سبب سے کہ
تھے اس میں زیادہ ہوتی ہیں اختیار غذا اوس پستان کی جبین دودھ بھر
اگر بخوبی منہم ہو جائے قریب گوشت کی غذا کے ہوا اور بہت اچھی غذا اسکی ہے
جبین دودھ بھر ہوا اور مصلح گرم ملا کر پکانی گئی ہو کہ وہ جلدی سعدہ سے
اوتر جاتی ہے اور جرم اس پستان کا اوس حیوان کے بدن کا جسا گوشت چھا
ہوتا ہو کہ اوسکی غلط جیدتی ہے اور غلیظ اور قوی ہوتی ہے۔

ضفدع بفتح ضاد و سکون فاد فتح دال مملہ آخر میں مملہ ہر مینڈک کو کہتے
ہیں خواص مینڈک کی راکھ جس جگہ سے خون آتا ہو اگر وہ ان پر رکھی جائے
خون کو بند کر دیتی ہے زہریست اگر نمک اور زیت کے ساتھ مینڈک کو چاک کر
جیسا لوگ کہتے ہیں جذام کا فاد نہر ہو جاتا ہے اور جملہ ہوام کا زہر دور کرتا ہے
جب بطور کھلانے کے استعمال کیا جائے اور ارم مینڈک کا شور با دمار
یعنی رودہ کے درم کو فائدہ کرتا ہے جو وقت اون پر ٹپکایا جائے اسکا کسر
کھا گیا ہے کہ نہری مینڈک کا اوہالا ہوا پانی جو وقت اوس سے کلی کیا جائے دانت
کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔ مگر اس قول میں جو خرابی پر وہ خود ظاہر ہے۔
مینڈک کا جرم خصوصاً اوسکی چربی سے دانت بہ آسانی اوکھڑ جاتے ہیں اور
مجھے گمان ہے کہ یہ اثر مینڈک کے اوس قسم میں ہے جو شجری بستانی ہوتا ہو کیلے
کہ اسی قسم کی شہادت طبیب اور صاحبان تجربہ غانتاس سے اس بات
کی دیتے ہیں کہ اگر اس مینڈک کے جرم چرتے وقت بہانم کے دانت لگی ہو
اون کے دانت گر جاتے ہیں سموہم جو شخص جرم مینڈک کو کھائے یا دکانو
پی لے بدن اوسکا سوچ جائیگا اور بدن کا رنگ پیرہ ہو جائے گا اور ہر قدر
سنی اوسکے بدن سے نکلے گی کہ منزل ہوتے ہوئے مر جائے گا۔ اور بعض لوگوں
نے کہا ہے کہ اگر مینڈک کو نمک اور زیت میں پکائیں۔ فاد نہر اور ہوام او
جذام کا ہو گا یہی قول اطباء ہے۔

حلا کیا جاتا ہے اعضا سے چشم ابن ماسویہ کہتا ہے کہ ناخونہ کو بالکل دور کر دینا
اعضا سے غذا بہت تھوڑی مقدار اسکی اگر پلانی جائے اور اربول زیادہ
ہوتا ہو تاکہ اسکا فائدہ کرتا ہے اعضا سے نقص تھوڑی مقدار اسکی اور اربول
بخوبی کرتی ہے اور اودویدہ کی بلا سفرت معین ہوتی۔ حیض کا بھی اور ار کرتی ہے
اور اسقاط بھی کر دیتی ہے۔ اور بعض طبیبوں نے کہا ہے کہ ایک عدد ذرایع کو اگر وہ
شخص تناول کرے جسکو شانین کسی ایسے مرض کی شکایت ہو کہ چہر کوئی دوا
اثر نہ کرتی ہو فائدہ کرے گی اور تین طسوج جو برابر چہر رتی کے ہو ذرایع کے
پینے سے شانین قرص پڑتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ شانین قرص ڈالنا ذرایع
کا اس سبب سے ہے کہ جو مادہ حاد اور تیز ہر ایک بدن میں رہتا ہے اور جس سے
کوئی بدن خالی نہیں ہو ذرایع اوس مادہ کا مالہ کرتا ہے۔ اور باوجود مالہ کے
خاصیت قرص ڈالنے کی بھی جو اوس مادہ میں ہوا کے قرص ڈالنے پر عین ہوتی ہے۔

حرف ضاد مجملہ

حرف ضاد سے جو دوائیں شروع ہیں ان کا بیان
ضرر و کسر فاد و سکون راے مملہ و اولو بان کو کہتے ہیں اور ضاد کو فتح بھی طبع
کیا ہے ماہیت لو بان ایک مشہور ہے اور رب ضرر و جاسی درخت کا گوند ہے کہ
مغلیہ کی طرف سے تھا ہے اور اسی نام سے مشہور ہے طبیعت تیسرے درجہ
گرم ہے اور پہلے درجہ میں تری خواص بہت جلا کرتا ہے اور محلل ہے اور اندرون
بدن سے مادہ کو کھینچ لاتا ہے اور گوند اسکا جو اوس درخت ہوتا ہے جسا کما نام
یہ گوند مثل لافون کے قوت میں ہوتا ہے خوشبو ہے اور تون کی خاص خوشبو
داخل کیا جاتا ہے اعضا سے سر رب ضرر و منہ سے رطوبت پسے کو مفید ہے۔
اور قروح جو شہد میں پڑے ہوں اون کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے نقص لکھا
قبض شکم کی بھی قوت ہے۔

ضمیمہ ان بفتح ضاد مجملہ و کسر ہم جسکو ضرب دان اور صومران بھی کہتے ہیں
ماہیت یہ شاہ سفرم حامی یعنی ملی کا درخت ہے طبیعت ابن ماسویہ
کہتا ہے کہ اس میں حرارت ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور بہت سے آدمی
اسکو سرد کہتے ہیں اسلئے کہ کسی گرم مزاج کو اسکی حرارت سے ایندھنیں پہونچی
بلکہ حامی پہلے درجہ میں سرد ہے اور صحیح یہ بات ہے کہ اسکی قوت مرکب حرارت اور
برودت سے ہے اور یہ جائز ہے کہ برودت اس میں غالب ہو خواص گرم

ضادان بھیڑ کو کہتے ہیں خواص اسکے پتے کی قوت مثل گھسے کے پتے کے مثل
ضرب بفتح ضاد و باء مشدود ہندی میں گوہ کو کہتے ہیں ماہیت ضارب
گوہ اور جزیرہ اور درل جسکو ہندی میں گوئی کہتے ہیں جو ہمارے ملک میں موجود
در جزیرہ اگرچہ ضرب مشاہد دل کے ہوا و احوال میں بھی اوسکے قریب ہوا و احوال
سے قوی بھی ہوا و شاید ضرب کا وجود سوائے صحرائی عرب کے اور مقاموں پر
کم ہوتا ہو نہایت گوہ کی سیکنی کلفت اور نوش پر مطلقاً کھائی ہو پس نفع کرتی ہو
اعضائے چشم گوہ کی سیکنی آنکھ کی پسندی اور آنکھ میں پانی اور ترانیکو فائدہ کرتی
ضرب بفتح ضاد و ظم باء موحده و نین جملہ جو کہتے ہیں خواص سے مننے کتاب
سوم بیان امراض خاصہ میں بیان کیا ہو کہ نفرس اور وجع مفاسل میں جو کما
فائدہ کس درجہ تک پہنچتا ہو۔

حرف ظائے مجملہ

حرف ظائے سے جو دو این شروع ہوں افکابیان
ظلم اسکا بیان نعام کے لغت میں ہو چکا ہو۔

ظلم کی بکسر ظائے مجملہ و سکون لام آخر میں فاسے معض ہندی میں
ظلم اور فارسی میں ظلم کہتے ہیں نہایت گوشت کا نم جلا کر سرکہ ملا کر جب
بالخو رہیڑ ملا کیا جائے بہت نفع کریگا۔

حرف ضین مجملہ

جو دو این حرف ضین سے شروع ہوں افکابیان

غیر البضم ضین مجملہ و فتح باء موحده و سکون یا سے محتانیہ وقع رائے مملہ
آخر میں الف و فارسی نجد کہتے ہیں طبیعت اول میں درجہ اول کے سر
ہوا و آخر دوم میں خشک ہو خواص ہر ایک رطوبت کے سیلان کو بند کرتا ہو
اور اس میں قبض اور بستگی شکم زور سے کتر ہو اور جو صفر بطرف احشاء ماندہ
کے ریزش کرتا ہو اسکو فائدہ کھاتا دیتا ہو اور فنا کر دیتا ہو اور اگر شراب پینے کے بعد
اسکا نقل کریں یعنی تناول کریں تی کو دور کر دیا گیا اعضائے نفس گرم رہی
کو فائدہ کرتا ہو اعضائے غذا کو بند کر دیتا ہو اعضائے نفس خراش
اسجا جو صفر وی ہوا و سکوفائدہ کرتا ہو اور جس شکم کرتا ہو کو بھی بند کرتا ہو اور زور
کا بھی یہی فائدہ ہوا و کثرت بول کو بھی مفید ہو۔

غاریقون مشہور و ادبی ماہیت ابن مسویہ کہتا ہو کہ زور و مادہ و فانون
قسم کی ہوتی ہو اور بعض قسم غاریقون کی وہ جو بیخ انجمن کے مشابہ ہوتی
ہو مگر ظاہری سطح اوسکی ایسی گرمی رکھتی نہیں ہوتی جو جیسے ظاہری سطح بیخ انجمن
کی گرمی ہوتی ہو اور ایک قوم کا یہ قول ہو کہ غاریقون اول و درختوں میں پیدا
ہوتی ہو جو سرگئے ہوں اور بطریق عفونت او میں غاریقون پیدا ہوتی ہو اسکے
مرے میں تیزی مرج کی ہو اور ترمض یعنی گرمی زبان بھی ہو اور جو ہر ای ہوائی
ارضی لطیف بھی اس میں ہو اختیار بہتر ہی غاریقون جو چٹکی اور پسیدہ ہوا و
جدی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور بہت خشک ہو گئی ہو اطرائن اور کرا
بھی اسکے چکنے ہوں اور تلخی میں اسکی کسی قدر شیرینی بھی ہو اور جو غاریقون ملی
ہوے اور او میں جو تھڑے تھڑے ہوے ہوں وہی قسم مادہ مصلاتی ہو اور نہ قسم
اسکی اچھی نہیں ہوتی ہو اور سخت اور سیاہ و دونوں خراب بہت ہیں طبیعت
پہلے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو خواص محلل و اخلاط غلیظہ
کی تفتیح کرتی ہو جمیع اقسام کے سدھ کی تفتیح کرتی ہو اور مطلق ہو اور بعض لوگ کہتے
ہو کہ اس میں قبض بھی ہو اور پہلے جب شکم میں رکھی جاتی ہو ٹھنڈی معلوم ہوتی ہو
پھر اوسکے بعد تلخی محسوس ہوتی ہو اور امجد و امجد کو مفید ہو آلات مفصل
سکینین ملا کر عرق النساء میں پلائی جاتی ہو نظرائی فامیت کے ٹھنڈے فصلوں
کو پاک کر دیتی ہو اور عضل کے ست ہو جانے کو مفید ہو اور گر کرنے سے جو چوٹ
لگے اسکو فائدہ کرتا ہو۔ مقدار شربت اسکی تین قیراط ہو جو برابر دوتی کے ہو
اور اگر تپ ہوا و اصل یا جلاب کے ہمراہ پلائی جاتی ہو اعضائے سرمری
کے بیماروں کو نفع کرتی ہو اور دماغ کے فضول کو ہمراہ اپنی فامیت کے
پاک کر دیتی ہو اعضائے نفس ربو کو مفید ہو اور بھیڑے کے قرح کو بھی
فائدہ کرتی ہو جب ہمراہ ملا کے پلائی جائے مقدار شربت اسکی ایک درجہ تک ہو
اور اگر تین ابولوسات جو برابر پونے سات باشندے کے ہو پلائی جائے نفث المرم
فائدہ کرے گی اگر سینہ سے خون آتا ہو اعضائے غذا ایرقان کو فائدہ کرتی ہو
اوسکینین ملا کر تپ کے ورم میں پلائی جاتی ہو اور تنہا اسکو جابین یا گل جابین
درد معدہ کو مفید ہو اور کٹی ڈکار کو بند کر دیتی ہو اور ایک درجہ اسکی درد جگر میں
پلائی جاتی ہو اعضائے نفث اخلاط غلیظہ جو باقم اور سودا اور سرخ رطوبات
کی قسم سے ہوں انکو براہ اسہال دفع کرتی ہو اور ایک درجہ سے لیکر دوتی
تک پلائی جاتی ہو خصوصاً مالہ العمل کے ہمراہ اور ادویہ مسئلہ کے اسہال پر

میں ہوتی ہو اور ان کے اوتارنے کو نہایت دور مقامات بدن پہونچا دیتی ہو اور اسی
بول اور جھٹکی کرتی ہو اور گردہ میں سکون پیدا کرتی ہو اور اس غرض سے اسکی قطعہ
شریت ایک دینی ہو اختناق رحم کو مفید ہو حمیات لرزہ کو اور پرانی تین جنکاموں
غلیظ ہوا کو نفع کرتا ہو کہ اگر ایک شقال شراب ملا کر قبل دوسرے کے پلائی جائے
لرزہ کو روک دیتی ہو سمووم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہو اگر ایک شقال اسکی
شراب ملا کر ضماؤ کیجائے نہایت دور دینی تک پس بہت فائدہ کریگی اور جن ہوام کی
سمیت میں برودت ہوا کے کاٹنے ہوئے مقام پر ضماؤ کیجائی ہو۔

غار مفتح فین والف و آخر میں اسے مہل ہوا مہیت یہ ایک دانہ بندق کی شکل
پر ہوتا ہو گر اس کے دانے چھوٹے چھوٹے جن پر سیاہ چھلکے باریک جو دبائے سے
دو دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں اور اندر سے مغزیہ زردی مائل نکلتا ہو جب کامرہ ہو ٹوکوا
اور بولیا کیزہ ہوتی ہو پتا اسکا اس کے پتے سے مشابہ ہوتا ہو گر اس کے پتے سے
بڑا ہوتا ہو پھل اسکا سرخ رنگ ہوتا ہو پیٹری مقامات پر پیدا ہوتا ہو اور قوت
اسکے پھل اور پتے میں ہو طبیعت حب الغارین گرمی زیادہ ہو اور پوست میں
اس دانہ کے حرارت کمتر ہو محلاً طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو۔
افعال و خواص حب الغارین ارفا یعنی ڈھیل کر دینے کی قوت ہو اور تمام
انجرامین اسکے تنغین کی قوت ہو۔ حب الغارین حدت اسکی پی سے زیادہ ہوا
اور اسکی تنغین اور تحفیف قوی ہو گر حب الغارین یہ قوت انتہا درجہ کو پہونچی ہو اور
ریشم اس درخت کا اون قوتوں میں زیادہ ضعیف ہو اور حرارت بھی اتنی کم ہو
اور روغن اسکا اخروٹ کے روغن سے زیادہ گرم ہو زہیت بہی پر شراب
ملا کر طلا کیا جاتا ہو اور ام روٹی اور ستو لاکر اور ام گرم پر ضماؤ کیا جاتا ہے یا
کھلا یا جاتا ہو آلات مفصل جلا اقسام کے درد و عصب کو فائدہ کرتا ہو۔
روغن اسکا تھکن اور ماندگی کو دور کرتا ہو اعضا سے سردی کو گھٹاتا ہو
روغن میں بھی اسکے یہی اثر ہو۔ اسبطرچ یہ دونوں یعنی اسکا جرم اور اسکا غلظہ

سردی سے جو کان میں درد ہوا و سکوفائدہ کرتی ہو اور سماعت اگر جاتی
رہی ہو اسکو بھیر لاتے ہیں اور کان میں ہوا و از گوئجنے کی پیدا ہوا و سکون
کرتا ہو اور نزلہ کے اقسام جو سر میں ہوں اور کو مفید ہو اعضا سے نفس و
صدر رفیق نفس اور نفس انتصاب کو فائدہ کرتا ہو بطور لوق کے ہمراہ شہید بلا
نام شراب کے چائا جائے۔ اسی طرح جو فضول بطرف بھیجے کے بہر آتے
ہوں اور کو فائدہ کرتا ہو پھیپھڑے کے قروح کیواسطے اسکا لوق شہید ملا کر

بنایا جاتا ہو اور یہی اسوق نفس انتصاب کو بھی مفید ہو خصوصاً اگر حب الغار سے
بنایا جائے اعضا سے غذا روغن اسکا اور جگر کو فائدہ کرتا ہو اگر شراب
ریحانی کے ساتھ پلایا جائے اسی طرح پوست اسکے بھی فائدہ کرتے ہیں
مگر غار اور حب الغار دونوں معدہ کو ڈھیل کر دیتے ہیں اور قوی کی تحریک کرتے
ہیں اعضا سے نفص روغن اسکا سستی پیدا کرتا ہو اور قوت لاتا ہو۔ اور اس میں
اور ارحض اور بول کی قوت ہو جو شانہ اسکی پی کا امراض شانہ اور رحم کو فائدہ
کرتا ہو۔ تاہنگہ اگر اس جو شانہ سے آئرن کیا جائے جب بھی مفید ہو مقدار
شریت اسکی مسهل میں دو درہم ہمراہ مارا عمل اور کنجین کے ہوا و جب اسکی پوست
ایک دینی جو برابر ایک درہم کے ہو پلائی جائے پتھری کو زیزہ زیزہ کرتی ہو اور
جین کو قتل کرتی ہو بسبب اس نخی کے جو اس میں بہت اور دو اون کے زیادہ
ہو مقدار شریت نو قیراط جو برابر نو رتی کے ہو حب الغار بھی پتھری کو زیزہ زیزہ
کرتا ہو حمیات روغن اسکا اگر بدن میں ملا جائے قشریہ یعنی پھر ہری کو
فائدہ کرتا ہو سمووم شراب ملا کر بھوکے کاٹنے کیواسطے پایا جاتا ہو اور تروتا
غار کا ضماؤ زہر اور شہد مکی کے کاٹنے ہوئے مقام پر لگاتا ہو اور مجلا یہ ہو مجلا
سموم مشروبہ کا تریاق ہو۔ ابدال بدل اسکا برگ تمام ہو۔

خافت فاسے معص کو کسرہ ہوا مہیت یہ ایک خار دار اور کٹیلی گھاس ہے
جسکی پی مثل شہد انج کی پی کے ہوتی ہو یا مثل فیفا فلون کے اور پھول اسکا مثل
گل نیلوفر کے ہوتا ہو۔ استعمال دو امین ہی پھول ہو یا خافت کے عصا رہ کا استعمال
کیا جاتا ہو طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو۔
افعال و خواص لطیف ہو قطعہ شدت کرتا ہو۔ جلا سے زائد بدون جذبہ
اور بدون پیدا کرنے حرارت ظاہری کے کرتا ہو۔ اور اس میں تھوڑا سا قفص یعنی
گرقنی زبان اور عفوصت یعنی کٹھاپن ہو اور نخی اسکی مثل نخی صبر کے ہو۔ بلکہ اور
سے زیادہ ہو زہیت ابتداء دار الحید اور شروع میں بانخورہ کی دوا ہے جید ہو
جرح و قروح پرانی چربی ملا کر اون قروح پر لگایا جاتا ہو جنکا اندام شعور
ہو۔ اور عصا رہ خافت ترا و خشک دونوں قسم کی مچلی کو مفید ہو۔ اگر آب شہترہ
اور کنجین کے ساتھ پلائی جائے اسبطرچ پھول بھی اسکا ہی فائدہ کرتا ہو۔ مگر
عصا رہ زیادہ قوی ہو اعضا سے غذا جگر کے درد اور سد و سکوفائدہ کرتا ہو اور
جگر کی تقویت کرتا ہو اور طحال کی نخی اور جگر اور دم معدہ کو خافت کی لکڑی اور عصا
خافت مفید ہیں اور سور القینہ و اعراف تہسقا کو مفید ہو اعضا سے نفص شراب کے

ہمزہ پلانے سے قروح اس کو فائدہ کرتا ہے حیات برائی تین اور پچاس منہ
کو مفید ہے خصوصاً عصارہ غافث کا غلہ انھیں جس عصارہ فستقین کا بھی
اس میں ملایا جائے ابدال بدل اس کا ہونے اس کے اساروں اور نصف
وزن اس کے آئینہ ہے۔

غافثی یا ایک پھر وزن میں ہکا جسکی بوشل سو مانی وغیرہ کے ہوتی ہے
آلات مفصل فقرس کو فائدہ کرتا ہے اعضا سے سرگی کے کو اسکی مہنی
فائدہ کرتی ہے اعضا سے نفس اتقاقی رحم کو مفید ہے سموہ اس کا دھواں
ہوام کو بھگا دیتا ہے۔

غری بکسرغین معجم و فتح رائے مملہ آخرین الف مقصورہ و فارسی میں سرہ شلم اور
ہندی میں سریش کہتے ہیں طبیعت جانورونکی کھال سے جو سریش بنایا جاتا ہے
پہلے درجہ میں گرم خشک ہے۔ اور سریشم ماہی میں حرارت کم ہے گوہرست ہے۔

افعال و خواص ہر ایک سریش میں قوت مغریہ اور تحفیف کی بھی قوت ہے۔
نزہت سریشم غرہ یعنی اوٹنے میں پڑتا ہے اور برص کی دواؤں میں بھی داخل
کیا جاتا ہے۔ کھال سے بنا ہوا سریش جب جلایا جائے اور جلانے کے بعد دھواں لگا

قائم مقام توتیا کے ہوتا ہے لڑکوں کے امراض کے علاج میں داخل کیا جاتا ہے
اور ام و شور کھالوں کا بنا ہوا سریشم سفید پڑا کیا جاتا ہے۔ اور بدن کے کچے
مقام کو لگانے جلایا ہوا سریش کے لگانے سے آبلہ نہیں پڑتا ہے۔ سریشم ماہی

اور گائے کی کھال کا سریش جب سرکہ ملا کر دوا دیا اور اس طرحی پر لگایا جائے
جس میں چھلکے اور ترے ہوں بشرطیکہ زیادہ غار نہ ہو یعنی دوا اور کھال کا مادہ یکساں
گذر کر زیادہ اندرون بدن کے نہ پیوست ہوا ہو اور وقت نفع کے کاغذ

شہد اور سرکہ ملا کر جراثیم پڑا کیا جائے مفید ہوگا۔ سریشم ماہی تر کھلی کے
مرہم میں پڑتا ہے جس میں قرحہ پڑ گئے ہوں اعضا سے سریشم ماہی قروح
سرکہ مرہم میں داخل کیا جاتا ہے اعضا سے نفس سریشم ماہی سرکہ ملا کر لطف

کے واسطے پلایا جاتا ہے اور جو حیرہ وغیرہ نفث الدم کے واسطے پیتے ہیں ان میں
داخل کیا جاتا ہے۔

غالیون اسکے معنی یونانی زبان میں دودھ بستہ کرنے والی کے ہیں ترجمہ
نسخہ موجودہ قانون میں غالیون لغین معجمہ والام و یاسے ثناء لکھا ہے اور
مخزن کو جو نسخہ کتاب قانون کا ملا ہے اور یمن بجاسے یاسے ثناء کے معنی مندرج

تھا لہذا صاحب مخزن نے غالیون اور غالیون دو لغت جدا جدا لکھے ہیں اور
غالیون اسکے معنی یونانی زبان میں دودھ بستہ کرنے والی کے ہیں ترجمہ

نسخہ موجودہ قانون میں غالیون لغین معجمہ والام و یاسے ثناء لکھا ہے اور
مخزن کو جو نسخہ کتاب قانون کا ملا ہے اور یمن بجاسے یاسے ثناء کے معنی مندرج

تھا لہذا صاحب مخزن نے غالیون اور غالیون دو لغت جدا جدا لکھے ہیں اور

خواص اور افعال غالیون کے وہی بیان کیے ہیں جو نسخہ حاضرہ میں غالیون
ترجمہ کیے جاتے ہیں ماہیت غالیون یا اسے ثناء ایک دوا ہے خوشبو
افعال و خواص تحفیف پیدا کرتی ہے دودھ کو بستہ کرتی ہے اور اس میں بخوری کی
حدت بھی ہر گون کے شکاف سے ہونے سے جو خون جاری ہوا ہو سکون دیتی ہے
جراح و قروح آگ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہے۔

غوششہ بنمغین و سکون دوا و کسرشین معجمہ و نون و ماہیت ایک
قسم کا یا فطرکی ہے جسکو پھین چھتر کہتے ہیں خشک ہونیکے بعد سٹ کر تلجائی ہے
شکل اسکی مثل ایک چھوٹے کا سہ کے ہے جو تیرھا ہو گیا ہو اس سے کپڑے دھو کر

جانے ہیں اور کھٹائی کی جگہ کھائی جاتی ہے اس میں لذت ویسی ہے جیسے اور کھٹائیوں
میں ہوتی ہے بلکہ اسکی ترشی زیادہ ہے طبیعت اسکی برودت مثل اور اقسام کما
کے نہیں ہے خواص اسکی خلط بھی ویسی خراب نہیں ہوتی ہے جیسے اور اقسام کما

کی ہوتی ہے اور شاید کہ اسکی طبیعت میں کسی قدر تخمیر یعنی جلد کی سرخ کر نیکی قوت ہے
اور کسی قدر اس میں گھٹنی بھی ہے۔

غرب ایک بہت بڑا درخت ہے زمین ریشہ بھی ٹٹکتے ہیں جیسے برگد کی ہون ہوتی ہے
اسکے ریشہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور گوند کا بھی۔ اور گوند اس طرح کا لاجاتا ہے
کہ اسکے درخت کے بعض مقامات کو سویتوں سے گود گود کر سورخ کئے جاتے

ہیں اور اسکے اوپر ایک قسم کا بورق یعنی لوتا پیدا ہوتا ہے جو عمدہ اقسام کا بورق
ہے اور قابل خوردنی ہے افعال و خواص بھول اسکا اور پتی اسکی ان دونوں
کا عصارہ ایسی دوا ہے مجفف ہے جو تلخ نہیں پیدا کرتی ہے اور اسکا درخت جلا کر

اسکی راکھ ستون پر لگائی جاتی ہے پس اونکو سکھا کر گرا دیتی ہے۔ عام اس کے کردہ
سے سے منکوس ہون یعنی اولٹے ٹٹکتے ہوں یا سیدھ ہون مترجم سے ہوا ہے
اور علاوہ ہوا سیر کے اور سے جو بدن پر ہوتے ہیں کبھی جڑ کی طرف پٹے اور سر اور کا

موٹا ہوتا ہے اور کبھی اسکے برعکس ہوتے ہیں اور تعلق بھی ستون کا کبھی جلد کے اندر
ہوتا ہے اور کبھی اسکے برعکس ہوتا ہے ہوا سیر کے بیان میں اسکی تفصیل بخوبی آجائیگی
تین ریشہ اسکی جڑ کا ہون کے خضاب میں داخل کیا جاتا ہے جراح و قروح

چھلکے اسکے اور پتی اسکی جب پیکر بدن کے کٹے ہوئے مقام پر جو زخم ہو یا اور زخم
کے جراثیم اور زخم جو تازہ ہوں ان پر رکھی جائے فائدہ کرے گی آلات منحل
جو شامہ اسکا فقرس کے واسطے نطول جیدہ اعضا سے سر جب اسکی پتی

کا رنگ روغن گل ملا کر تار کے چھلکے میں بھر کر آگ پر رکھیں اور جوش آنے کے بعد

کا رنگ روغن گل ملا کر تار کے چھلکے میں بھر کر آگ پر رکھیں اور جوش آنے کے بعد

کا رنگ روغن گل ملا کر تار کے چھلکے میں بھر کر آگ پر رکھیں اور جوش آنے کے بعد

کان میں پکائیں کان کے درد کو فائدہ کرے گی اس طرح تازہ چمکا اسکا جب اسکی یہی تدبیر کجا یہی فائدہ کرتا ہو۔ جو شانہ اسکا بفا کے واسطے غسل جید یعنی اسکے جو شانہ سے بفا میں ہو اور اس سے درد جو قہر میں اعضا کے چشم اسکا گوند اور اسکا بھول تاریکی چشم کو دور کرتا ہو اعضا کے نفس اسکا بھول نفث الدم کو مفید ہو۔ اور اسکا پوست بھی یہی فائدہ کرتا ہو اعضا کے غذا عصارہ اسکا چونک کو کال دیتا ہو۔

غالیہ بہ ایک دوائے مرکب قدیم زمانہ سے چلی آتی ہے جسکو جالینوس نے اختراع کیا ہے اور ام غالیہ اور ام سخت کو نرم کر دیتا ہے اعضا کے سر غالیہ کو برغن بان یا روغن خیری میں لکھ کر اس کان میں پکائیں جس میں درد ہو۔ غالیہ کو بخشنے سے مرلی کے بیمار کو فائدہ ہوتا ہے اور خوش میں آجاتا ہے۔ اور مست شراب خوار کی بھی سستی دور ہوتی ہے اور سردی کے درد میں سکون پیدا ہوتا ہے اور اگر اسکو شراب میں ملا کر پیئیں سستی پیدا کرتا ہے اعضا کے صدر غالیہ کا بخشنا قلب کی تفریح پیدا کرتا ہے اعضا کے نفث غالیہ رحم کی اس درد کو مفید ہے جو سردی سے ہو جب اسکا محمول کیا جائے اور جو درد سخت سوداوی ہوں اور بطنی اور ام کو بھی فائدہ کرتا ہے حیض کا ادرار کرتا ہے۔ رحم میں جو احتقان بخشنے تنگی پیدا ہو یا کسی طرف کج ہو گیا ہو اسکو اپنی خاص جگہ پر اوتار لاتا ہے اور دوا کو پاک اور صاف کر دیتا ہے۔ اور حمل رہ جائے پر آمادہ کرتا ہے۔

تمام ہومی کتاب دوم میں کتب پنجگانہ قانون کے جو طب میں ہوا اور درود خدا کا اور بہترین خلائق کے جنکا نام نامی ہے جو بخشنے خدا میں اور انکی اہم صاحب پر

تفسیر و معانی

اون چند کلمات یونانی وغیرہ کے جن کا استعمال فن طب میں ہوتا ہے اور ہر موقع پر وہ

بدون ترجمہ معلوم ہوتی ہیں جو ان قبیل الفاظ معلوم کے ہیں۔ مالی قراطون نامہ فصل کو کہتے ہیں یعنی شہد کو ایک مقدار میں پر پانی ملا کر پلانے سے جو چیز حسب جویر طیب تیار کیا جائے افومالی اسکی ترکیب یہ ہے کہ شہد کو لیکر پانی میں ہون میں اور اس پانی کو بے پکائے ہوئے رکھ چھوڑیں۔

اور درومالی اسکا طریقہ یہ ہے کہ ایک حصہ شہد اور ایک حصہ آب بالان جو بہت دنوں کا رکھا ہوا ہو ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔

شراب محسل اسکی یہ ترکیب ہے کہ شیرہ انگور جس میں کسی قدر خامی کی ہو جسے قبض یعنی گرخی زبان ہو پانچ جز اور شہد ایک جز لیکر کسی بڑے برتن میں چھوڑ تاکہ جوش کھانے سے باہر نکل جائے بعد اس کے اوپر تھوڑا سا نمک ڈالیں تاکہ اسکا پھینک اٹھنے لگے پھینک کو الگ کرتے جاتیں جب اسکا جوش مٹ جائے مرتبان وغیرہ میں اسکو رکھ چھوڑیں۔

شراب اعسل اسکا طریقہ یہ ہے کہ شراب کنہ جو قاض ہو یعنی بکھی مودوز اور شہد عمدہ ایک جز لیکر برتنوں میں بخلط بند کر کے رکھیں تاکہ درست بن جائے اور درست بننے کی یہ صورت ہے کہ انگور کو لیکر دھوپ میں پھینک کر شیرہ کو کالینز او کسو مالی اسکا طریقہ یہ ہے کہ سرکہ پانچ قوطی جو برابر سوا سیر کے ہوا ورنک دریائی دوسیر اور شہد دس سیر اور پانی دس قوطی جو برابر ڈھائی سیر کے ہوا ان سب کو جوش دیکر تارنگہ دس جوش یا دوا بال جاتیں پھر اتر کر لکھیں او کس مالی یہ وہ سرکہ ہے جس میں نمک کا پانی ملا یا جائے

اروومالی یہ وہ شراب یعنی شربت ہے جو گل سرخ کو چوڑ کر بنایا جاتا ہے حمد کرتا ہوں میں خدا کی اور شکر بجا لاتا ہوں اور وہی خدا ہر اہم میں مجھے کافی ہے اور بہتر نگاہ بان میرا ہے۔ فقط

خاتمہ کتاب از طرف مترجم

الحمد للہ علی ما ساندہ کہ آج تاریخ ۱۴ رجب یوم پنجشنبہ ۱۲۸۰ ہجری میں یہ ترجمہ جلد دوم ادویہ مفردہ قانون کا بمقام لکھنؤ تمام ہوا جسکی ابتداء اپنے وطن بلوچ قبضہ کنور میں بتاریخ یکم ربیع الثانی ۱۲۸۰ میں کی تھی اس ترجمہ کی جسکو میں نے جلد اول اور چہارم اور سوم کے بعد کیا ہے بڑی جانکاہی کی ہے اور حسب قدر لغات مشکل فقرات عبارات اس جلد میں شیخ نے لکھے ہیں تمام کتاب قانون میں ایسی عمدہ اور طرز اسلوب کے فقرات نہیں ہاں دیکھتے ہیں اور میں نے نامکان اور لغات اور فقرات کا ایسا اجماع اور تیس ترجمہ کروایا ہے کہ بلا علم کو استا و معلم کی حاجت اور ان مقامات مشککہ کے مطالب سمجھنے میں باقی نہ رہے۔ اسکا دعویٰ کرنا کہ مجھے کسی مقام پر غلطی واقع نہیں ہوئی بشریت کے خلاف ہوا وراس کی درخواست کرنی بزرگان انصاف سے میرے لائق ہے کہ میری نامی سے درگزر فرما کر خطا پوشی کو مدنظر رکھیں۔ فقط۔

قطعات تاریخ طبع کتاب ہذا

قطعة تاریخ طبع از مخنور معیدیل مؤرخ کامل منشی بھکوان دیال صاحب عاقل اچیت مطبع ہذا و بکد پو کلکتہ

طبع چون جلد دوم گردید از قانون شیخ | نوب از ہرست مکتوب طلب طالب نوشت | قائمہ عاقل بے تاریخ سال ہجری ۱۲۸۵ | بس عجیب یا کتاب مفردات طلب نوشت

تاریخ طبع از عند لیب بوستان مخنوری مولانا محمد حامد علی خان صاحب حامد شاہ آبادی مصحح مطبع ہذا

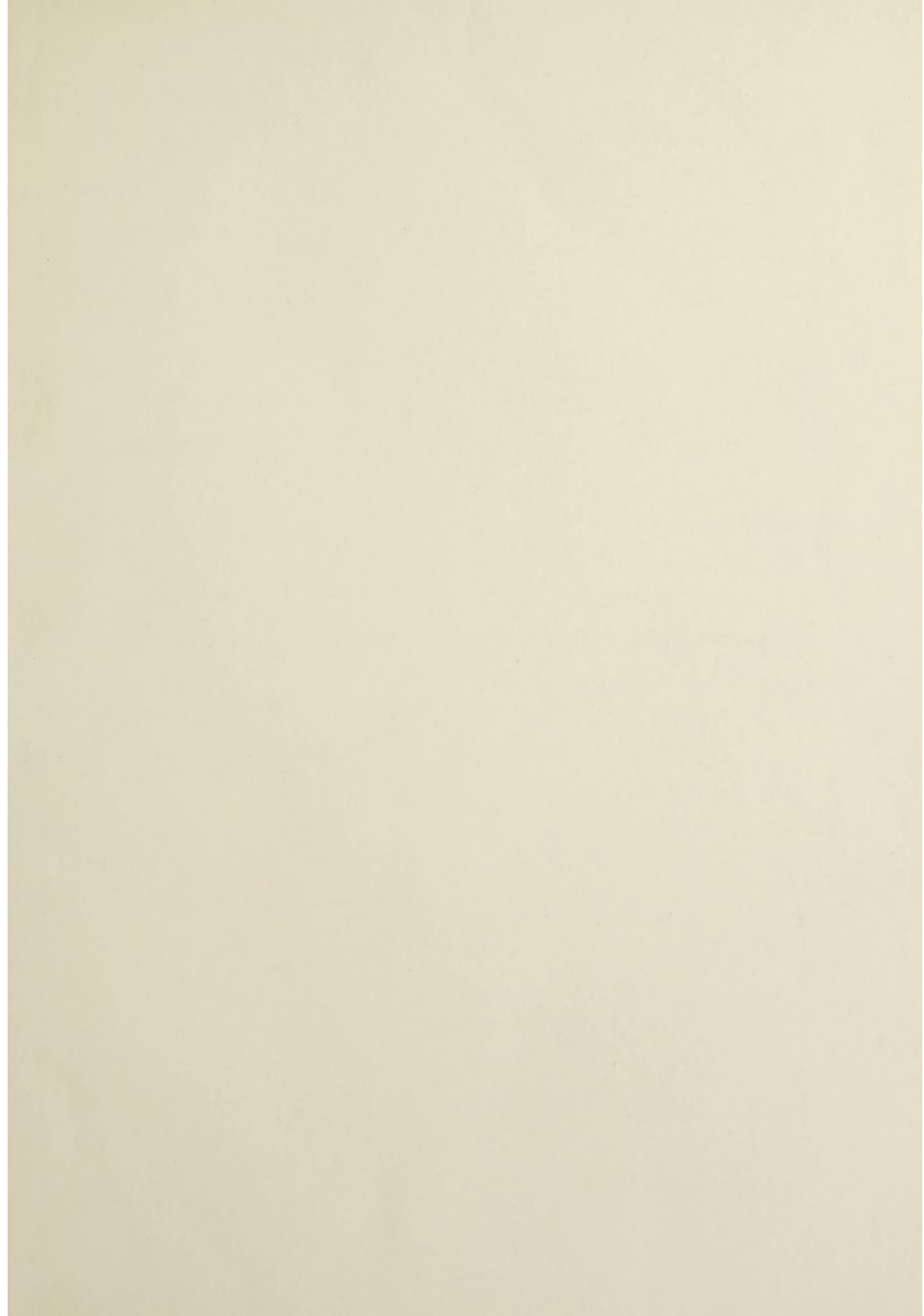
واہ کیا شیخ کا قانون چھپا اردوین | یا خزائنہ عوارض کی دوا کا چھپا | لب بوسینا سے تاریخ کا مصرعہ حامد | لکھو کیا ترجمہ قانون شفا کا چھپا

خاتمہ طبع

سزاوار حمد و ثنا وہ حکیم مطلق اور خالق برحق ہر جسکی ادنی ادنی حکمتوں اور آسان آسان صنعتوں کی کنہ حقیقت کو پہونچنا اور انکی باہیت کا جاننا تمنا
افہام اور جملہ اور اکات ذوی العقول سے خارج ہے۔ درودنا محمد و و اور نعمت غیر محدود و اوس برگزیدہ باری کی جناب میں جسکے دم عیسوی نے ہم سب کو
مہلک مرض جہالت و گمراہی سے نجات دی اور ہمیں شاہراہ ہدایت و درستکاری دکھادی جسکے اللہ علیہ وآلہ الطیبین الطاہرین و اصحابہ المکرمین و صلوات
و مضبوط علم علما ان علم لاویان و علم لا بدان فنی الواقع علم بدان یعنی طب جسمانی کے فوائد اور منافع کا حقد بیان نہیں ہو سکتے ہر چند علم طب میں بہت
سی کتابیں مدون ہوئیں مگر اب تو علی العموم اطبا کا دار و مدار قانون شیخ رئیس پر ہوا و سب اقوال کی مستند الیہ یہی کتاب نفیس ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ کارخانہ
اودہ اخبار لکھنؤ کی عالی ہستی اور دریا دلی سے اس ساری کتاب کا ترجمہ بزبان اردو ہو گیا اور چھپ بھی گیا چنانچہ جلد دوم کتاب مذکور (مجموعہ
کتب پنجگانہ) کے ہر اور حص میں ادویہ مفردہ کا بیان مع افعال و خواص و تعریف و شناخت فراہم ہے ادویہ مفردہ کا بیان ہر التحقیر کتاب الامور طب
منشی نول کشور موسوم باودہ اخبار واقع لکھنؤ میں اس سے پیشتر چند بار طبع ہوئی اور اب کثرت خواہش شائقین با تمکین سے مطبع منشی نول کشور
واقع کانپور میں بسر پرستی عالیجناب سید القاب امیر باذل سخی و دریا دل فرخندہ خصال خوشنویس پراگ نرائین صاحب پھارگوہ لک مطبع دہلی
و اعزاج لالہ بعد حسن و خوبی ہزاران خوش اسلوبی تصحیح تمام و تنقیح مالا کلام بہ ماہ فروری ۱۹۹۹ء بار اول چھپی و الحمد للہ علی ذلک

<p>اور اسکی نسبت کا پتہ - ۲۔ مقالہ میں مرکبات طیبہ کے مجرب نسخے مصنفہ حکیم بن الحسن الانصاری - معدن الشفا - سکندر شاہی ہم قالب طب یونانی و ہدیک ہے ہر دو مفرد کی ماہیت طبیعت مفرد مصلح و بدل مقدار شربت انفال و خواص بہ تطبیق ہدیک لکھے ہیں اور میں دو اون کا نام غریبی فارسی میں نہ تھا وہ خاص ہندی زبان میں لکھا ہے یہ کتاب حکیم سکندر شاہ حکیم بہوہ خان نے تالیف کی -</p>	<p>اقسام اسپ اور اسکی امراض کا علاج و شناخت حسن و قبح و غیر اسپ مولفہ منشی محمد ممدی - ایضاً - رنگین نقادیر - فرشامہ - معالجہ اسپ میں مولفہ سعادت یار خان رنگین دہلوی -</p>	<p>ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات و معالجات طب میں اسکا ترجمہ کی کتاب زبان فارسی میں تصنیف حکیم اسماعیل بن الحسن محمد امجد الحسنی جرجانی تھی اسکا ترجمہ اردو میں محتاجت طب حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی نے بہت سلیس اردو عام فہم میں فرمایا تین جلد میں -</p>
<p>لغات مختص بہ مفردات طب فارسی محزن الادویہ مع تحفۃ المومنین کہ جس میں ہر دوا کی ماہیت - طبیعت - مفردات - مصلحات - بدل قدر شربت انفال و خواص مشرح لکھے ہیں اور اس کے ساتھ تحفۃ المومنین - حاشیہ پر بالاستیعاب و تمام و کمال بعنوان پسندیدہ چڑھی ہے - تصنیف حکیم سید محمد حسین علوی - ناصر المعالجین یہ بعض ہے محزن الادویہ کا بد اول میں نام دو اکا اردو فارسی غریبی بشرح ماہیت و طبیعت و افعال و خواص ایسے ایجاز اور اختصار کے ساتھ لکھے ہیں کہ اطباء کو ایسی کتاب سفر و حضر میں ساتھ رکھنے کے لائق ہو مولفہ حکیم نیاث پوری - مفردات ناصر می - بصفت بالا اور مزید علیہ یہ ہے کہ اس میں ایک کلمہ بڑھایا ہے مصنفہ -</p>	<p>لغات مختص بہ مفردات طب اردو محزن الادویہ اردو - جس میں ہر ایک دوا کی ماہیت طبیعت مفرد مصلح بدل قدر شربت انفال و خواص کمال بسط و شرح سے لکھے ہیں مع رسالہ نقد ادویہ مترجمہ حکیم محمد نور کریم دو جلد میں -</p>	<p>۱۔ حصہ اول و دوم و سوم و چہارم یکجائی - ۲۔ جلد پنجم و ششم و ہفتم یکجائی - ۳۔ جلد ہفتم و نہم و دہم یکجائی - مجموعہ میزان الطب - اردو رسالہ بحران وغیرہ مفصل ذیل - ۱۔ میزان الطب - ۲۔ رسالہ بحران اردو - ۳۔ طب عزیز می - ۴۔ رسائل دلائل النبض - ۵۔ رسالہ دلائل البول - مترجمہ حکیم مولوی صادق علی -</p>
<p>لغات مختص بہ مفردات طب اردو محزن الادویہ اردو - جس میں ہر ایک دوا کی ماہیت طبیعت مفرد مصلح بدل قدر شربت انفال و خواص کمال بسط و شرح سے لکھے ہیں مع رسالہ نقد ادویہ مترجمہ حکیم محمد نور کریم دو جلد میں -</p>	<p>مختص بسلام بہائم و طیور علاج المواشی - عمدہ معالجات ہایم و طیور کے رسالہ ڈاکٹر جی ایچ بی ہلین صاحب کا ترجمہ مترجمہ مولوی ابوالحسن - علاج احسانی موسومہ بہ دوا الیتمام و الطیور - اس میں علاج بہایم و طیور کے مجرب نسخے اور انکی شناخت مرض کی ہے مولفہ حکیم احسان علی وکیل - زمینت الخیل - مع نقادیر اشکال</p>	<p>مختص بسلام بہائم و طیور علاج المواشی - عمدہ معالجات ہایم و طیور کے رسالہ ڈاکٹر جی ایچ بی ہلین صاحب کا ترجمہ مترجمہ مولوی ابوالحسن - علاج احسانی موسومہ بہ دوا الیتمام و الطیور - اس میں علاج بہایم و طیور کے مجرب نسخے اور انکی شناخت مرض کی ہے مولفہ حکیم احسان علی وکیل - زمینت الخیل - مع نقادیر اشکال</p>

<p>و الہیضۃ بد معنی کا علاج - ام الصلاح - از حکیم امان اللہ فیروز جنگ -</p>	<p>و مثانہ از حکیم سید رفیع حسین - میزان الطب مع رسائل نفیس و فتارورہ وغیرہ - از حکیم</p>	<p>احمد علی عظیم آبادی - مصرور المطب - مؤلفہ حکیم مہتاب رائے جلد اول میں نام دوا کا اور اس کے مضر و مصلح کا بیان ہے -</p>
<p>طب عربی تیمات قانون - شیخ الریس بن علی سینا انتاد ربط فن طب کی کتاب ہے - موجز - ملخص قانون طب - مصنف علاء الدین علی - اقتصر الی - شرح موجز مصنف ابی الحسن القرشی - نفیس - شرح موجز - حامل المتن مصنفہ حکیم نفیس بن جمال الدین الطیب شرح اسباب و علامات دو جلد میں یکجہائی مصنفہ حکیم نفیس بن حکیم عومن - قانونیچہ طب - مع قبریہ - مصنفہ حسین بن اسحاق -</p>	<p>محمد اکبر ارزانی - عجالات نافذہ طب - از حکیم شریف خان - مطب علوی خان - از حکیم علوی خان - طب یوسفی - از حکیم محمد یوسف باچند رسائل - ترجمہ ملخص فصول بقراطی - مترجم مولوی غلام حسنین - علاج الامراض - از حکیم محمد شریف خان - مجربات اکبری مصنفہ حکیم محمد اکبر ارزانی - زاد غریب - معالجات ہر موسم کے از حکیم صادق علی خان - قو آبادین قادری فارسی - از حکیم محمد اکبر ارزانی - علاج الابدان - از حکیم عبد الحق - کنز الاسرار - از حکیم بادی حسین مراد آبادی - بیج الخذاقت - از حکیم قدرت احمد - رسالہ خبۃ الواقعہ لہام الامراض الوبائیہ - از حکیم شفاء الدولہ بسا و مختص بطلان و با مطبوعہ مطبع کنز العلوم - رسالہ ارادۃ سواد الطرق لطالب النافع التحقیق - مباحثہ اکثری و یونانی - رسالہ دافع المینہ و نافع البریہ فی احکام المقذیہ لاصحاب التجنہ</p>	<p>مقالات احسانی - مفردات کا بیان مصنفہ حکیم احسان علی وکیل - طب فارسی اکسیر عظم - اعلیٰ درجہ طب کی کتاب چار جلد میں - کلیات و معالجات امراض از سرتاپا بعد نظر ثانی بر مطبوعہ مطبع نظامی یامانہ مقاصد مفیدہ بتوجہ خاص حضرت مصنف حکیم محمد اعظم خان النجاشی عالم جہان بطلان حق تالیف بمطبع کاغذ سفید و گندہ - ایضاً - حب مراتب بالا کاغذ سفید رسمی - ایضاً - کاغذ گندہ حنائی - ایضاً - کاغذ حنائی رسمی - ایضاً - کاغذ گلابی - و ستور العلاج - از حکیم سلطان علی حسین اسانی - مفرح القلوب فارسی - شرح قانون طب از حکیم محمد اکبر ارزانی - خلاصۃ التیارب - از حکیم علوی خان - تکشیف الحکمت - از حکیم سلیم الدین خان کفایہ منصوری مع رسالہ چوب چینی از حکیم منصور بن حکیم یوسف - ضباب - الالبصار - از حکیم محمد دغان دہلوی - مجربات رضائی امراض ضعیفہ باہ</p>
<p>لغات فارسی لغات المبتدی - ردیف دار لغات بیان حرف اول و آخر کی لغات بترتیب حروف تہجی مصنفہ مولوی سیف اللہ عظیم آبادی - کشف اللغات دو جلد میں - ۱ - جلد - ہمزہ سے طائے مطبقہ تک - ۲ - جلد - طائے تازی سے یا نشاۃ تختہ تک مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن احمد سور -</p>	<p>لغات فارسی لغات المبتدی - ردیف دار لغات بیان حرف اول و آخر کی لغات بترتیب حروف تہجی مصنفہ مولوی سیف اللہ عظیم آبادی - کشف اللغات دو جلد میں - ۱ - جلد - ہمزہ سے طائے مطبقہ تک - ۲ - جلد - طائے تازی سے یا نشاۃ تختہ تک مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن احمد سور -</p>	<p>لغات فارسی لغات المبتدی - ردیف دار لغات بیان حرف اول و آخر کی لغات بترتیب حروف تہجی مصنفہ مولوی سیف اللہ عظیم آبادی - کشف اللغات دو جلد میں - ۱ - جلد - ہمزہ سے طائے مطبقہ تک - ۲ - جلد - طائے تازی سے یا نشاۃ تختہ تک مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن احمد سور -</p>







6

AVICENNA

